

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ طُبِعَ الْكِتَابُ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهُ وَالْمَلَايِكَةُ  
حَسْبُ رُسُلِكَ كَمَا تَوْفِيقُنَا هُوَ مِنْهُ أَمْرٌ كَمَا حَسْبُ مَا  
(ترجمہ کنز الایمان)

# مشکوٰۃ شریف

(عربی، اردو)

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ انصاری رحمہ اللہ تعالیٰ (مرتب ۷۴۲ھ)

ترجمہ

فاضل شیعہ مولانا محمد اکبر خاں اختر شاہ جہانپوری

(مترجمہ) محمدی شریف، ابو داؤد شریف، ابو امام شریف

فرید بک شال - ۳۸ - اردو بازار لاہور ۲

| صفحہ | مضامین الہدایہ             | صفحہ | مضامین الہدایہ                              |
|------|----------------------------|------|---|
| ۲۷۸  | ۸۔ کتاب الزکوٰۃ            | ۲۷۹  | ۸۔ کتاب الزکوٰۃ                             |
| ۲۸۲  | ۹۔ کتاب الدعوات            | ۲۸۵  | کے پیرزوں پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے              |
| ۲۹۰  | ۱۰۔ کتاب اسماء اللہ تعالیٰ | ۲۹۱  | صدقہ فطر کا بیان                            |
| ۲۹۸  | ۱۱۔ کتاب المناک            | ۲۹۲  | صدقہ کس کے لیے حلال نہیں ہے؟                |
| ۵۰۱  | ۱۲۔ کتاب النکاح            | ۲۹۳  | سوال کرنے کی کس کو اجازت ہے اور کس کو نہیں؟ |
| ۵۰۸  | ۱۳۔ کتاب الطلاق            | ۲۹۴  | خرچ کرنے کا بیان اور گنجوی کی جرائی         |
| ۵۱۸  | ۱۴۔ کتاب الوصیۃ            | ۳۰۱  | صدقہ کی فضیلت کا بیان                       |
| ۵۲۳  | ۱۵۔ کتاب المیراث           | ۳۰۹  | بہترین صدقہ کا بیان                         |
| ۵۲۳  | ۱۶۔ کتاب الجنائز           | ۳۱۸  | خاندان کے مال سے بیوی جو خسر پر کرے         |
| ۵۲۳  | ۱۷۔ کتاب الحج              | ۳۲۲  | جو صدقہ کے مال کو واپس نہ لے                |
| ۵۲۳  | ۱۸۔ کتاب الصوم             | ۳۲۲  | ۷۔ کتاب الصوم                               |
| ۵۲۳  | ۱۹۔ کتاب الطہرۃ            | ۳۲۵  | چاند دیکھنے کا بیان                         |
| ۵۲۳  | ۲۰۔ کتاب النکاح            | ۳۲۸  | سحری اور روزے کے قلت مقام کا بیان           |
| ۵۲۳  | ۲۱۔ کتاب النکاح            | ۳۳۱  | روزے میں کن چیزوں سے پرہیز کیا جائے؟        |
| ۵۲۳  | ۲۲۔ کتاب النکاح            | ۳۳۲  | مسافر کے روزے کا بیان                       |
| ۵۲۳  | ۲۳۔ کتاب النکاح            | ۳۳۸  | روزے کی قضا کا بیان                         |
| ۵۲۳  | ۲۴۔ کتاب النکاح            | ۳۴۰  | نفل روزوں کا بیان                           |
| ۵۲۳  | ۲۵۔ کتاب النکاح            | ۳۴۱  | روزے کے دیگر متعلقات                        |
| ۵۲۳  | ۲۶۔ کتاب النکاح            | ۳۴۸  | شب قدر کا بیان                              |
| ۵۲۳  | ۲۷۔ کتاب النکاح            | ۳۵۰  | اعتکاف کا بیان                              |
| ۵۲۳  | ۲۸۔ کتاب النکاح            | ۳۵۲  | ۸۔ کتاب فضائل القرآن                        |
| ۵۲۳  | ۲۹۔ کتاب النکاح            | ۳۵۵  | تلاوت کے آداب کا بیان                       |
| ۵۲۳  | ۳۰۔ کتاب النکاح            | ۳۵۷  | تلاوت کے آداب کا بیان                       |
| ۵۲۳  | ۳۱۔ کتاب النکاح            | ۳۵۷  | تلاوت کے آداب کا بیان                       |
| ۵۲۳  | ۳۲۔ کتاب النکاح            | ۳۵۷  | تلاوت کے آداب کا بیان                       |
| ۵۲۳  | ۳۳۔ کتاب النکاح            | ۳۵۷  | تلاوت کے آداب کا بیان                       |
| ۵۲۳  | ۳۴۔ کتاب النکاح            | ۳۵۷  | تلاوت کے آداب کا بیان                       |
| ۵۲۳  | ۳۵۔ کتاب النکاح            | ۳۵۷  | تلاوت کے آداب کا بیان                       |
| ۵۲۳  | ۳۶۔ کتاب النکاح            | ۳۵۷  | تلاوت کے آداب کا بیان                       |
| ۵۲۳  | ۳۷۔ کتاب النکاح            | ۳۵۷  | تلاوت کے آداب کا بیان                       |
| ۵۲۳  | ۳۸۔ کتاب النکاح            | ۳۵۷  | تلاوت کے آداب کا بیان                       |
| ۵۲۳  | ۳۹۔ کتاب النکاح            | ۳۵۷  | تلاوت کے آداب کا بیان                       |
| ۵۲۳  | ۴۰۔ کتاب النکاح            | ۳۵۷  | تلاوت کے آداب کا بیان                       |

| صفحہ | مضامین البواب   | صفحہ | مضامین البواب                       |
|------|---|------|-------------------------------------|
| ۶۰۰  | حرم مکہ معظمہ کا بیان اللہ تعالیٰ اُس کی حفاظت فرماتے۔  | ۵۸۸  | دس ذی الحجہ کا خطبہ اور آیات تشریفی |
| ۶۰۳  | حرم مدینہ منورہ کا بیان اللہ تعالیٰ اُس کی حفاظت فرماتے | ۵۹۳  | دس اہل طہارت و دعا                  |
| ۶۱۰  | جدول  | ۵۹۶  | مجرم کن کا سزا سے بچنے              |
| ۶۱۱  | قطعہ تاریخ طہارت  | ۵۹۸  | محلت احرام میں شکار کرنے سے بچنے    |
|      |   |      | روکے جانے اور صحیح قوت ہونے کا بیان |



# فہرست مضامین مشکوٰۃ المصابیح مترجم جلد اول

| صفحہ | مضامین ابواب                            | صفحہ | مضامین ابواب                   |
|------|---|------|--------------------------------|
| ۱۰۴  | جبھی سے ملنا اور اُس کے لیے کیا جائز ہے | ۲    | مرحہ ناشرین                    |
| ۱۰۸  | پانی کے احکام                           | ۳    | مرحہ مترجم                     |
| ۱۱۰  | نجاتوں سے پاک حاصل کرنے کا بیان         | ۶    | فہرست                          |
| ۱۱۴  | روزوں پر مسح کرنے کا بیان               | ۱۲   | خطبہ کتاب                      |
| ۱۱۶  | تیمم کا بیان                            |      |                                |
| ۱۱۹  | سنون غسل کا بیان                        | ۱۵   | ۱۔ کتاب الایمان                |
| ۱۲۰  | حیض کا بیان                             |      |                                |
| ۱۲۳  | مستحاضہ کا بیان                         | ۲۷   | کبیرو گناہ اور نفاق کی علامتیں |
|      |   | ۳۰   | دوسرے کا بیان                  |
| ۱۲۵  | ۴۔ کتاب الصلوٰۃ                         | ۳۲   | تقدیر پر ایمان کا بیان         |
|      |   | ۳۳   | غلاب قبر کا ثبوت               |
|      |   | ۳۹   | کتاب دستبرد یقین و عمل         |
| ۱۲۸  | اوقات نماز کا بیان                      |      |                                |
| ۱۳۱  | نماز میں جلدی کرنا                      | ۶۲   | ۲۔ کتاب العلم                  |
| ۱۳۷  | نماز کے فضائل                           |      |                                |
| ۱۳۹  | اذان کا بیان                            | ۷۷   | ۳۔ کتاب الطہارۃ                |
| ۱۴۲  | اذان اور جواب اذان کی فضیلت             |      |                                |
| ۱۴۷  | بقیہ دو فصلیں                           | ۸۱   | جو چیزیں وضو کو واجب کرتی ہیں  |
| ۱۵۸  | مساجد اور نماز کی جگہیں                 | ۸۶   | بیت الخلاء کے آداب             |
| ۱۶۲  | ستر کا بیان                             | ۹۲   | مسواک کا بیان                  |
| ۱۶۵  | ستر کا بیان                             | ۹۴   | وضو کی نیتیں                   |
| ۱۶۸  | نماز کی صفات کا بیان                    | ۱۰۱  | غسل کا بیان                    |



| صفحہ | مضامین ابواب                            | صفحہ | مضامین ابواب  |
|------|---|------|---|
| ۲۴۲  | ماہ رمضان میں نیت                       | ۱۷۵  | نیکیر کے بعد کیا پڑھا جائے؟   |
| ۲۴۸  | نماز چاشت کا بیان                       | ۱۷۸  | نماز میں قرأت کا بیان   |
| ۲۸۰  | فرائض کا بیان                           | ۱۸۶  | رکوع کا بیان  |
| ۲۸۲  | صلوۃ التسبیح                            | ۱۹۰  | سجدہ کا بیان  |
| ۲۸۳  | سفر کی نماز کا بیان                     | ۱۹۳  | تشہد کا بیان  |
| ۲۸۸  | جمعہ کا بیان                            | ۱۹۶  | نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں صلوہ پڑھنے کی فضیلت کا بیان۔ |
| ۲۹۲  | وجوب جمعہ کا بیان                       | ۲۰۰  | دوران تشہد کی دعا کا بیان   |
| ۲۹۴  | طہارت اور جمعہ کے لیے جلد جانے کا بیان  | ۲۰۳  | نماز کے بعد ذکر کرنا  |
| ۲۹۸  | خطبہ جمعہ اور نماز کا بیان              | ۲۰۸  | دوران نماز کو نئے کام جائز نہیں ہیں اور کو نئے جائز ہیں۔                      |
| ۳۰۱  | نماز عورت کا بیان                       | ۲۱۵  | نماز میں جہول جانے کا بیان  |
| ۳۰۲  | نماز عیدین کا بیان                      | ۲۱۷  | قرآن کریم میں آیات اسجدہ  |
| ۳۰۶  | قربانی کا بیان                          | ۲۲۰  | جن وقتوں میں نماز پڑھنا منع ہے  |
| ۳۱۳  | عتیرہ کا بیان                           | ۲۲۳  | نماز باجماعت اور اس کی فضیلت  |
| ۳۱۴  | سورج گرہن کے وقت کی نماز                | ۲۳۰  | صفت سیدھی کرنے کا بیان  |
| ۳۱۸  | سجدہ شکر کا بیان                        | ۲۳۳  | نماز میں کھڑے ہونے کی جگہ   |
| ۳۱۹  | نماز استسقاء کا بیان                    | ۲۳۶  | دامت کا بیان  |
| ۳۲۱  | ہواؤں کا بیان                           | ۲۳۹  | امام پر مقتدیوں کے حقوق   |
| ۳۲۵  | ۵۔ کتاب الجنائز                         | ۲۴۰  | مقتدی پر کتنی پیروی لازم ہے اور مسبوق کا حکم                                  |
| ۵    | بیاد پرستی اور مریض کا ثواب             | ۲۴۳  | جو ایک ہی نماز دو دفعہ پڑھے   |
| ۳۲۹  | مرگ کی تمت اور اس کی یاد                | ۲۴۷  | سُفَتِیں اور اُن کے فضائل   |
| ۳۳۳  | مرنے والے کے قریب کیا کہے؟              | ۲۵۲  | رات کی نماز کا بیان   |
| ۳۵۱  | میت کو غسل دینے کا بیان                 | ۲۵۸  | جب رات کو اُٹھے تو کیا کہے؟   |
| ۳۵۳  | جنازے کے ساتھ جانا اور اس پر نماز پڑھنا | ۲۶۰  | ماتول کو نماز پڑھنے کی ترغیب  |
| ۳۶۲  | میت کو دفن کرنے کا بیان                 | ۲۶۳  | عمل میں میانہ روی ہو  |
| ۳۶۷  | میت پر روضے کا بیان                     | ۲۶۷  | وتر کا بیان   |
| ۳۰۶  | زیارت قبر کا بیان                       | ۲۷۲  | تہنوت کا بیان   |

## عرض مترجم

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِكَ الْكَرِيْمِ۔ اباہد۔ جب سے اردو زبان متحدہ ہندوستان کے اندر  
معرض وجود میں آئی تو دیگر علوم و فنون کی طرح اس زبان میں بھی دینی کتابوں کے انباہتے چلے گئے۔ معیاری اور غیر معیاری  
ہر طرح کی کتابیں آتی رہی اور آ رہی ہیں۔ کیوں نہ ہو کہ دین سے وابستگی کا ایک ثبوت اور عموم دینیہ کی نشرواشاعت کا  
بہت بڑا ذریعہ یہی شعبہ تصنیف و تالیف ہے۔ تقریر کے الفاظ ہر ایمان اڑ جاتے ہیں جیکہ معیاری تعانیف شریعت عام  
اور فقہی دوام کا لباس ہیں کہ تاریخ کا ایک حصہ بن جاتی ہیں۔ اسی سرمایہ ثبوت کے لٹ جاتے ہیں شاعر مشرق کیل نور  
کنناں ہوئے تھے۔

مگر وہ علم کے موتی کتابیں اپنے آبا کی !  
انہیں دیکھیں جو وہ ہیں تو دل ہوتا ہے سی پارہ

کس کو یہ معلوم نہیں کہ دین متین کی پروری عمارت اللہ تعالیٰ کے کلام معجز نظام یعنی قرآن مجید پر تعمیر ہوئی ہے اور ہماری  
ناقص عقل مجبور ہے کہ کلام الہی کو سمجھنے کی غرض سے احادیث رسول کا سارا سہ۔ یوں قرآن کریم حق اور سنت رسول اُس  
کی شرح یا حاشیہ ہے۔ دینی حالات سب سے زیادہ کام اردو زبان میں بھی کتاب و سنت پر ہونا چاہیئے تھا اور ہونا بھی  
شایان شان چاہیئے تھا۔ حالات کی ستم ظریفی کہ ملائے اہل حق نے اس ضرورت کا کا حقد احساس نہیں کیا اور نہ اسی خطروے  
کو محسوس کیا کہ برکاتِ محمد منسٹ اپنی اسلام دشمنی اور سیاسی ضرورت کے تحت مقدس شجر اسلام میں اپنے زرخیز ملا کے  
ذریعے بڑے بڑے پراسرار طریقے سے غیر اسلامی عقائد و نظریات کی قلیں گوارا ہی ہے۔ اگر اس ضرورت کا احساس کیا ہوتا تو  
قرآن مجید کے مفہوم و ترجمے کرتے اور بے شمار تفسیری کچھ کر بدخواہوں کے راستے بند کر دیتے۔ اسی طرح کتب احادیث  
کے اردو میں ترجمے کرتے اور شروح لکھتے۔ دین کی طبر وادی اور اسلام و مسلمین کی خیر خواہی کا اتفاقا قرسی تھا لیکن ایسے  
پُر فتن دور میں یہ حضرات اپنی تان کر سو گئے۔

سوچ تو دل میں لقب سال کا ہے نہ یا تجھے ؟  
انجن پیا سی ہے اور پیا نہ بے صبا ترا

قرآن مجید کے مفہوم و مطالب کی حفاظت کا تو ہمارے موجودہ رہنماؤں اور سرپرستوں کی جانب سے یہ اہتمام ہوا کہ  
سنہ ۱۳۳۰ھ کو کنز الایمان کے نام سے ایک ترجمہ منظر عام پر آیا اور اُس کی نشرواشاعت کا تقریباً پچاس سال بعد  
کوئی شایان شان اہتمام نہ کیا گیا۔ استغنیٰ عرصے میں بدخواہوں نے بیس پچیس ترجمے ملک کے گوشے گوشے میں پھیلا دیئے  
ترجمانی کے پردے میں مقدس شجر اسلام کے اندر دل کھول کر غیر اسلامی عقائد و نظریات کی قلیں لگائی۔ جب اُنہوں نے میدان  
مار لیا تو آج ملائے اہل سنت دوست ہیں کہ فلاں فلاں حکموں میں ہمارے کنز الایمان پر پابندی لگا کر ہمارے اوپر ظلم



کیا ہے، ستم ڈھایا ہے، ہمارے دلوں کو توڑ دیا ہے۔ ان سرانوں سے کوئی پرچہ کو آپ ایکسٹنڈ لایہاں پر انگلیوں کر بیٹھے تھے، گمراہوں نے قرآن مجید کے کسی پچیس آیتوں پر لکھے تھے آپ حضرات چالیس پچاسی کر ڈالتے مستند تفسیر لکھتے اور ان کی خیانتوں کا پرہ چاک کرتے۔ تب لکھ دیا اور ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہے یا لمبی آن کر سو گئے تو اور کیا نتیجہ نکلتا؟ اگر پیران عظام کچھ آنکھیں کھولتے تو پیرخانوں میں نہرانے وصول کرنے اور روحانی ترقی کرنے کے لیے اور سوائے کرام خدا کو روٹ بیٹھے تو عوام اتنا کسی کی جیبوں پر چھائی جاکر بچھے رہتے یہی جھانسنے سے ہے۔ بس اس کے سوا باقی سبب خیریت تھی۔ جب ہم سے موجودہ مہمنا خود کو اتنا مجبور اور حق و صداقت کی حفاظت سے باز رہنا بیٹھے تو نتیجہ یہی اسی صورت حال کے مطابق برآمد ہونا تھا یعنی:-

تقدیر کے قاضی کا یہ فتویٰ ہے ازل سے  
ہے جرم ضعیفی کی مزا مرگ مناجات

حالات کی ستم ظریفی تو لحاظ نہ ہو کہ اگر ہم قرآن کریم کے یہ جملہ آیتوں کو کسی غیر مسلم کے سامنے لکھ دیں تو اس کا دماغ چلکا جائے گا۔ وہ خیالات کی دلدل میں پھنس کر رہ جائے گا کہ جس دین کے موجودہ طہر دار اور مبلغ کھانے والے آج اپنے پروردگار کی شان اور اپنے نبی کے مقام پر ہی متفق نہیں انھوں نے باقی دین کا دیا بنانے میں کوئی کسر باقی چھوڑی ہوگی۔ جو اپنے دین و ایمان کی اساس پر خود ہی حملہ آور ہیں انھیں اسلام کے غیر خواہ شاکر کیا جائے یا بدخواہ؟ ان کے نام دہناؤں کے خانے میں آتے ہیں یا پھر اسرار ہزنی کی غمرست میں؟ اور یہی حالات کوئی غیر مسلم اگر مسلمان ہوتا چاہے تو وہ ان میں سے کسی کے پیچھے لگے؟ کسی کو سچا اور کسی کو جھوٹا قرار دے؟ وہ جو بھر بھی نظر دوائے گا تو اسے ہر نظر کے طہر دار کا پشت پر تائید کرنے والوں کی پوری فوج نظر آئے گی۔ ایسے حالات میں وہ اصل اور حیل اسلاموں کے اندر کس طرح تمیز کر سکے گا؟ نتیجہ یہی نکلتے گا کہ وہ اسلام کو دوسرے ہی سلام کرے گا۔ کیا دین و ملت کے ہی خواہوں نے اس ستم ظریفی کا آج تک کوئی علاج کیا ہے؟ کیا ان حضرات کے نزدیک یہ مرض ہی نہیں ہے کہ اصل اور حیل اسلام ہی اسلام ان کے نزدیک ہے تھے اور اصل نہیں؟ وہ مقرر!

ایسا نہ ہو یہ وہ سب سے دردناک دور

ایسا نہ ہو کہ تم بھی مددوار نہ کر سکو

تذکرہ احادیث کے اندر بھی یہی ستم ظریفی کا فرما رہی ہے۔ جعلی اسلاموں کے طہر داروں نے دل کھول کر ان کے اندر بھی اپنی کارگزاری اور ساتھ کی صفائیاں ہے کیونکہ اسلام کے دشمنوں اور بدخواہوں نے اپنی سیاسی ضرورت کے لیے کہتے ہی علماء کو حریک کا صلاح و تحقیق کے نام پر ان سے نئے نئے اسلام جمائے۔ اس ستم ظریفی کے باعث وہ کہتے ہی دیکھتے مستند خانہ ساز اسلام اور معرین وجود میں آگئے جنہوں نے اصل اسلام کو اپنے ترے میں سے لیا۔ ہر گراہ گر اپنے جعلی اسلام کو اصل بتانے اور اصل کو جعلی اور غلط منوانے پر ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے۔ اہل حق کو دبانے اور اصل اسلام کو مٹانے میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کیا جاتا۔ اس سازش کے باعث صورت حال سے بے خبر عجیب پکڑ میں پھنسے ہوئے ہیں۔

برکش محمد نسٹ کی اس شرارت نے پاک و ہند کے مسلمانوں کو اس مقام پر لا کھڑا کیا کہ ایک خدا پر ایمان رکھنے والے۔

اللہ تعالیٰ کے آفری نبی کے اتنی کھلائے داسے، قرآن مجید کو اپنا ضابطہ حیات قرار دیتے داسے اور ایک ہی قیلے کی جانب منہ کر کے نماز پڑھنے والے بھانت بھانت کی بریاں بول رہے ہیں۔ ہر ایک کی اپنی ذہنی اور اپنا رنگ ہے۔ ہر فرستے کے چھوٹے بڑے طبع دار تقریر و تحریر کے ہر میدان میں اہل حق سے برسر پیکار اور دست و گریباں ہیں۔ سازشوں کا کوئی نالہ ہے جو اسی کو قابو کرنے کے لیے بچایا نہیں جاتا۔ کوئی ساحر ہے جو انہیں زیر کرنے کے لیے کام میں لایا نہیں جاتا۔

غیر مسلم ہیں آپس میں بھڑا کر بغلیں بجا رہے ہیں۔ اپنی سازش کی توقع سے بڑھ کر کامیابی پر خوشیاں منا رہے ہیں۔ ادھر ہم ہیں کہ آج تک برطانوی سازش کے اس جال کو توڑنے اور مسلمانوں کے سر جوڑنے کا کوئی منصوبہ قوم کے ہی خواہوں اور رہنماؤں کو سوچتا ہی نہیں۔ سوچتا تب کہ ضرورت محسوس کرتے۔ کبھی نہیں سوچا کہ غیر مسلموں نے کیسی چابکدستی اور غیر محسوس طریقے سے ہمارا رخ کھردھنی سے بٹا کر یا ہی دشمنی کی طرف کر دیا۔ کبھی ہم کافروں کو زیر کیا کرتے تھے لیکن اب کافروں اور بت پرستوں کی حمایت اور سرپرستی کی بدولت دوسرے فرستے کو زیر کرتے ہیں۔ پہلے ہم غیر مسلموں کو اسلام کے دائرے میں لاتے تھے لیکن اب دوسرے فرستے والوں کو بھلا چھٹا کر اپنے ساتھ لاسے پر زور لگایا جاتا ہے تاکہ اپنے فرستے کی تعداد بڑھ جائے اور وہ سوا و اعظم نظر آنے لگے۔ گویا۔

دل کے پھوٹے جل اٹھے سینے کے داغ سے  
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

جب ایسے حالات میں اور اس پراسرار سازش کا شکار ہونے والوں کے ماتحتوں کتب احادیث کے اُردو ترجمے جوئے تو ظاہر ہے کہ ستم ظریفی نے اپنا پورا پورا رنگ دکھایا ہوگا۔ کسی نے اپنے جلیل اسلام کو اصلی منوانے پر ایڑی چوٹی کا زور نہ لگایا ہوگا، ہر حال کسی طرح بھی سہی، لیکن اس میدان میں بھی کام ہوا اور خاص طور پر بدخواہوں نے اس میدان میں بھی اپنا ضرورت کے تحت خوب جولاہی دکھائی۔ میرے خیال میں اس کام کی اب تک ڈولرس آئی ہیں۔ دوسری لہر کو آئے تو ابھی پانچ چھ سال برسے ہیں جبکہ پہلی لہر فرنٹ گورنمنٹ کے پرفتن عہد میں اسی کے زیر سایہ آج سے قریب ایک صدی پہلے آئی تھی یعنی سن ۱۸۹۹ء کے بعد۔

در حقیقت پہلی لہر ایک خاص ضرورت اور مصلحت کے تحت آئی بلکہ لائی گئی تھی کیونکہ متحدہ ہندوستان میں متحدہ سے لاکھ ایک سو کم پورا لگایا گیا تھا جس کا اپنے زندہ رہنے اور حقانیت کا دھول بھانے کے لیے سرمایہ ملت پر قبضہ جانے کی ضرورت تھی۔ سلاطین کی ابتدائی ہوائی کر تیرھویں صدی کے آخر میں مولوی وسید الزمان خاں صاحب حیدر آبادی دہلی کے تھے۔ ۱۹۱۹ء متحدہ ہندوستان کو چھوڑ کر مکہ مکرمہ پہلے گئے تھے۔ قیام حیدر آباد خاں قنوجی بھوپالی دہلی کے تھے۔ ۱۹۲۹ء نے اپنے نواسیدہ فرستے کو تقویت پہنچانے، حدیث رسول سے اپنا تعلق منوانے اور کتب احادیث کے اندرون مالی کارروائی کرانے کی غرض سے کتب احادیث اور خصوصاً صحاح شریفہ کا اُردو ترجمہ کرنے کی موصوف سے فرائض کی اور پچاس روپیہ مانگنے کا وظیفہ مقرر کر دیا۔ یہ ان دنوں کی بات ہے جب ایک روپیہ کی اڑھائی من گندم آجاتی اور ایک روپیہ کا چار سو روپیہ بھی مل جاتا تھا۔ گویا آج کے حساب سے سات آٹھ ہزار روپیہ ماہوار گھر بیٹھے مل جاتے تھے جن کے باعث موصوف نگر معاش سے بالکل مطمئن ہو کر ترجمہ احادیث میں مصروف ہو گئے اور حدیث کی چھ سات کتابوں کا اُردو میں



ترجمہ کر دیا۔ ترجمہ خواہ کسی مقصد کے تحت کیا اور جس میار کا بھی کیا لیکن اس میدان میں اُمتوں نے کافی کام کر دکھایا، جس سے اُن کے تازہ فرستے کو اپنی نشروں کے لیے کافی سارا ملا اور اُس کی بے جان رنگوں میں زندگی کی کچھ لہریں دھڑکنے لگی اور دوسری جانب اُنڈوزبان کا دامن کتب احادیث کے ترجموں سے خالی نہ رہا۔ موصوف نے اپنی ہجرت اور علیحدگی کے بارے میں یوں تصریح فرمائی ہے :-

بعد حمد و صلوات کے فقیر حقیر سراپا تقصیر و حید الزمان عفا عنہ المثلان خدمت میں برادرانِ دینی اور مشیخانِ شریعت متین کی عرض کرنا ہے کہ سنہ ۱۲۹۸ھ میں جب ہندوستان برصغیر سے بھگیا اور کتاب و سنت سے لوگوں نے منہ موڑ لیا تو میں مع اپنے اہل و عیال کے شہر حیدرآباد سے بارادہ ہجرت حرمین شریفین نکلا جس وقت شہر لوٹا میں وارو پڑا تو جناب انجی سٹوٹی مولوی بدیع الزمان صاحب کا ایک خط شہر دارالاقبال بھوپال سے آیا۔ خلاصہ مضمون اُس کا یہ تھا کہ جناب نواب فیض آباد قاضی بدست، نواب فیض آباد والا جاہ، امیر الملک سید محمد صدیقی حسن خاں بادرہام اقبال، ہمارے قعد ہجرت سے مطلع ہو کر بیعت خوش ہوئے اور خدمت صحاح شہ کی موقوف فرمائی اور واسطے گزراوقات کے پچاس پچاس روپیہ مہوار حرمین شریفین میں مقرر فرمائے۔ اسی خبر فرحت اثر کے گھٹنے ہی نہایت شادمانی ہوئی اور انکار اپنے منعم خلیق کا ادا کیا۔ ۱۰

مولوی وحید الزمان خاں صاحب اگرچہ امامِ صدیقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ واسے مسلمانوں کے ناجی گردہ اور ملتِ اسلامیہ کے سوادِ اعظم کو خیر باد کہہ کر ایک نوموؤد فرستے میں شامل ہو گئے تھے، جو اُن دنوں اپنی کم بنی کے باعث گھٹنوں کے بل چل رہا تھا، لیکن اِس کے باوجود وہ امام موصوف سے اپنی کارکردگی پر داد پالنے کی پوری امید رکھتے تھے۔ علاوہ بریں علامہ حیدرآبادی صاحب کو اپنے ترجموں کی صحت و مقبولیت پر ایسا غیر متزلزل یقین تھا کہ اپنی خوش فہمی پر العام کی ٹرنگا کر یہاں تک لکھ گئے :-

کیا محبِ سہمے جو بعد ترجمہ ہو جانے صحاحِ شہ کے تمام اہل ہند کی معمول پر یہی کہیں ہو جاویں علی الخصوص زمانہِ صدی طیبہ السلام میں جوابِ لطائف کیفیت اور حالتِ اعمال کے نہایت قریب معلوم ہو سکتا ہے۔ ایک دفعہ میں سرگھکا کر عالمِ غفلت میں تصوراتِ الٰہی میں معروفت تھا۔ دفعۃً السام ہوا کہ یہ ترجمہ صحاحِ شہ ایک وقت میں نہایت مقبول ہوگا اور اہل اسلام ہند کے واسطے ایک سندِ مکمل شمار کیا جاوے گا اور ضرور ہے کہ امامِ صدیقی طیبہ السلام اگر ہماری حیات میں پیدا ہوں تو ان ترجموں کو دیکھ کر بیعت خوش ہوں گے اور اگر ہماری موت کے بعد ظاہر ہوں تو مسلمانوں کو ہماری یہ وصیت ہے کہ ان کتابوں کو حضرت کے ملاحظہ میں سے جاویں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطبوعہ طبع ہوں گی اور حضرت ممدوح اپنی دعا سے مستجاب سے شرفِ اُرد و مترجم اور باعزت ترجمہ کو محروم نہ فرمائی گئے ۱۱

دیکھو تو دلفریبی اندازِ نقش پا مویجِ خرام یا بھی کیا گل کتر لعلی

۱۰ علامہ وحید الزمان خاں، علامہ دیا پور مولانا امام، جلد اول، مطبوعہ جاوید پریس کراچی، ص ۱۷  
۱۱ علامہ وحید الزمان خاں، علامہ دیا پور مولانا امام، جلد اول، مطبوعہ مطبع سیدی کراچی، ص ۲۱

مذکورہ حیدر آبادی برادران کے بعد احادیث کے اردو ترجمے کا کسی جانب سے باقاعدہ اور منظم کام نہیں ہوا بلکہ جس عالم سے ہر سکا اس نے ایک آدھ کتاب کا ترجمہ کر دیا اور اسی طرح پانچ چھ کتابوں کا اردو ترجمہ دیوبندی حضرات کی طرف سے بھی ہو گیا۔ علاوہ ازیں ترجمان السنہ کی صورت میں مولوی بدر عالم میرٹھی نے بھی چار جلدوں میں کافی فاضلانہ اُردو جاذب کام کیا ہے۔

اہلسنت و جماعت کی جانب سے علامہ محمود امجد رضوی رحمۃ اللہ علیہ فیوض الباری کے نام سے بخاری شریف کی شرح لکھ رہے تھے۔ مہربار سے کی شرح ایک جلد میں لا رہے تھے لیکن دس گیارہ جلدوں کے بعد علامہ موصوف شاید ہارتھک کر چھوٹے بیٹھے۔ تقسیم النعمانی کے نام سے علامہ غلام رسول رضوی رحمۃ اللہ علیہ بخاری شریف کی دس جلدوں میں شرح لکھ رہے ہیں۔ اُد بفضلہ تعالیٰ چھ جلدیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ اشعۃ النعمات کا مولانا سعید احمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ آٹھ جلدوں میں اردو ترجمہ پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جبکہ ابتدائی دو جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ نے چھ جلدوں میں مسلم شریف کی شرح لکھنے کا ارادہ کیا تھا ہے اور سنہ ۱۳۸۹ھ میں ہی کام شروع کر دیا تھا۔ پہلی جلد کی کتابت ہو چکی ہے۔ قبل مفتی احمد یار خاں بدایونی رحمۃ اللہ علیہ و المیزان المتوفی رحمۃ اللہ علیہ نے ذوالمرات کے نام سے مشکوٰۃ شریف کی جوڑوں پر درہ اور ایمان افروز شرح لکھی وہ اپنی مثال آپ ہونے کے ساتھ آٹھ جلدوں میں عام دستیاب ہے۔ پوری ایک صدی کے مقابلے پر دیکھا جائے تو احادیث پر اردو میں یہ کام بہت نقصان آور نا کافی ہے۔ معلوم ہوئی ہوتا ہے کہ علامہ اہلسنت نے اپنی ذمہ داری کو کا حق محسوس نہیں کیا اور جتنا کام ہونا چاہیے تھا اس کا حشر مشیر بھی نہیں ہوا۔ گویا یہ میدان بھی سرانہ قلت کو باز بچہ اطفال بنانے والے شعبہ بازوں اور گمراہ گروں کے بیسے خال چھوٹا ہوا تھا۔

ولسے ناکامی صابغ کارواں جاتا رہا !

کارواں کے دل سے احساس نریاں جاتا رہا

محمد عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بھول بھال بھیر بھیروں کو بھیر بھیروں نے چاروں طرف سے گھیرا ہوا ہے۔ جلالت اسلامیہ کی کشتی تلامذہ نیز طوفانوں میں گھر کبے دم موجوں کے تھپیر ٹپے کھا رہا ہے۔ ان حالات میں کشتی جلالت کے ان ناخداؤں کو ملے تان کر سونا اور خواب خرگوش کے منہ سے لینا کہاں تک ذیب دیتا ہے یہ تو وہ حضرات خود ہی بتا سکتے ہیں یا کل بیچ قیامت کو داور مشرک کے حضور بتائی گئے۔ چاہیے تو یہی تھا کہ جلالت اسلامیہ کے سادے رہنا منظم طریقے پر اپنے خون پیسنے سے گلشن اسلام کی آبپاری کرتے تاکہ یہ بیادوں سے ہلکنار رہتا۔ اپنے فرخ کا احساس کرتے ہوئے حق و صداقت کے غلامان اٹھنے والے ہر وقت کے سامنے اسلاف کی طرح سید سکندری بن کر عاقل ہو جاتے۔ نصوحن دین کے کسی ظاہر یا پُر اسرار نہوے کو کاسیاب نہ ہونے دیتے بلکہ اُمت مرحومہ کی غیر خواہی کا فریضہ ادا کرتے رہتے اور ہر میدان میں اپنے جتوں اور غاموں کی لاج رکھتے غافلانہ ہوں کی عظمت اور علمی مسندوں کی وجاہت پر حروف نہ اُٹنے دیتے۔

افسوس ایسا ہے موجودہ طلبہ کرام نے اہلسنت و جماعت کے بھوسے بھلے اُد بے خبر مسلمانوں کو دانشور و دانشور طور پر اپنی سہل پسندی کے باعث مالروکی کے عین گڑھے میں دھکیل دیا تھا۔ اہل حق کی اس بے کسی آدھ سے ہی پر خدائے دہائی کو ترس آگیا کیونکہ یہ بھولی بھال بھیر بھیریں جنیں چاروں طرف سے جیسے جیسے گھسیٹ رہے ہیں آخر کار یہ حبیب پروردگار کی بھیر بھیریں۔ پروردگار عالم نے اہلسنت و جماعت کی بھیر بھیروں میں ہی زندگی کی کچھ روح پھونک دی جس کے باعث



بیداری کی چند سالوں سے کچھ لمبی دور گئی ہے اور ہر میدان میں کچھ کام ہرنا شروع ہو گیا ہے کام زیادہ ترویجی حضرت کر رہے ہیں جنہیں موجودہ ملائے اہلسنت اپنی نصیحت میں شامل کرنے سے عاجز ہو کر آتے ہیں بلکہ پوری محنت سے انہیں بدنام کرتے اعدائے راستوں میں کاٹے بچاتے ہیں۔ ہاں گلابی جی جی راستوں سے جس قدر ملت میں داخل ہو رہی ہے اس کا جائزہ لے کر متذلل کرنے سے ہماری روحانی آمد ملی مسدود ہے حال خاموش اور خوفناک ہوئی ہے۔

خیر ایک وقت آیا کہ اہلسنت و جماعت کے اندر بھی کتب احادیث کے اردو ترجمے کا کام شروع ہوا۔ یوں کہ دتال ٹکری دلا ہورم کے دوست برادرین اسی کام کا عزم یا عزم لے کر میدان میں یوں کود پڑے کہ اپنا سامان اثاثہ واد پر لٹکا دیا۔ یہ اُس وقت کی بات ہے جب چودھویں صدی کا آخری سال سرپٹ روڈ کرنا سے جہانے والا تھا اور اس کی جگہ نیچانے کے لیے چند چودھویں صدی کا پلو سال انگریزیاں لے کر پر توڑ رہا تھا۔ ترجمہ احادیث کی دوسری لہر سے میری مراد یہی مبارک موقع ہے۔

خیر کب کب مثال دے سید امجد احمد صاحب اور حامد اینڈ کمپنی والے سید حامد لطیف چشتی صاحب نے حدیث کی اکثر کتابوں کے اردو ترجمے کو اسے شروع کر دئے در بعض مقامات سب حدیث کی نصیحت ورجن سے زیادہ کن ہیں اردو ترجموں سے مری ہو کر شایان شان طریقے سے افادہ عوام کی خاطر منصفہ شعور پر جلوہ گر ہو چکی ہیں اور اتنی ہی کتابیں نیاری کے جلد مراصل ملے کہ کے پر لیں کی جانب روانہ ہوتے کے لیے نیار بھیجی ہیں اور اندر تھائی کے فصل وکرم سے کام برابر جاری ہے۔ میرے جیسا کہ کسی نے لکھا اور ناکارہ انسان دھارے خیر کے سوا ایسے مبارک میدان میں ان حضرات کا اور کیا مانتے دے سکتے ہیں؟ خداوند کریم انہیں مزید بہت واستقامت اور دینی و دنیاوی وسائل دے کر اس میدان میں نمایاں کام کر دکھانے کی توفیق رزاق فرمائے۔ آمین۔

خدا نے دوالمن لے اسی مبارک موقع پر میرے جیسے نا قابل ذکر انسان اور کچھ بیگانہ کو اس سعادت سے محروم نہ رکھا۔ بفضلہ تعالیٰ یہ ناچیز علمی دنیا کے سامنے اردو ترجمے کے ساتھ ہماری شریعت اور سنن ابن ماجہ پیش کر چکا۔ ان کے بعد مؤلف امام مالک اور سنن ابوداؤد کو اردو ترجمہ تفسیر کے ساتھ پیش کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی جبکہ آج مشکوٰۃ شریف کو اردو ترجمے کے ساتھ لے کر حاضر خدمت ہے۔ یہ میرے دلی نعمت، مرشد برحق، مفتی اعظم دلی حضرت شاہ محمد مظہر اشرف دہلوی رحمۃ اللہ علیہ رشتہ دار سنیہ کی عطا ہونے لطف وکرم اور میرے مشائخ عظام کا فیضان ہے کہ خدا نے رحیم وکریم نے اپنے اس معیار شاد بندے کو اپنے محبوب اکرم، خلیفہ اعظم ورحمت ووعام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مقدس قرآن وافعال کی اردو ترجمانی سے نوازا درہیم وازنا ہی جاری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَسْبُہٗ اَلْکَافِیۃُ اَلْکَافِیۃُ۔

لطیف وکرم ہے، ہر سے رب کریم کا  
چمکا دیا نصیب جو عبد الحکیم کا

مارچ ۱۹۹۶ء سے طائف اعرافی نے ڈھان کر رکھا ہے۔ یہ صرف پروردگار کا اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحتے میں کرم ہے کہ ہر ستر ستر ہفتہ المبارک بعد نماز عصر اس مقدس ترجمانی کے میدان میں قدم رکھا اور ملائک کے باوجود پلٹا ہی جا رہا ہوں قدم اٹھ نہیں رہے عکس اٹھائے جا رہے ہیں یہ میرے حلق دانا

کا زلزال کرہ سے کہ جہانی حالات و فقاہت کو راہ پر قلم کے راستے میں شامل نہ ہونے دیا کیونکہ مرحلہ وسبب قدرت کے اُس شہکار عجیب پروردگار علیہ السلام کے اقوال و افعال کی ترجمانی کتب میں کی بارگاہ میں حاضر ہونے پر پہلے جانوں میں جان پڑ جاتی تھی، اب بے زبانوں کو زبان مل جاتی تھی اور کنگرول پتھروں کو بھی بولنے کا شعور آ جاتا تھا جس خلاصہ کائنات کے فیضان و اعجاز کا یہ عالم ہر جیسے خلائے سرا پرست اوقافہ کو از بنا یا ہو کر۔

پھر کر گل گلی تباہ مٹو کر ہی سب کی کھائے کیوں

دل کو جو عقل سے جدا تیری گل سے جانے کیوں

احقر نے ترجمہ کرتے وقت یہی کوشش کی ہے کہ احادیث مطہرہ کا وہی مفہوم بیان کیا جائے جو اس میدان کی مسئلہ علمی ہستیوں نے بیان کیا ہے۔ اپنی جانب سے ہر نزد گھٹنے یا بعض مفکران کا ترجمہ حذف کر جانے کے قطعاً جہالت نہیں کی جبکہ بعض مترجمین کے اہل ان باتوں کی دلیل ملے۔ کوشش یہی کی ہے کہ ترجمے کی عبارت آسان، خشک، یا محاورہ اور ایمان افروز ہر علمی میدان کی پھر اطمینان حقیقہ مراتب کو صاحب کترا ایمان کے فیضان سے پوری طرح محو نظر رکھا ہے جس کا اسی آئادہ اور فقہ پروری کے دور میں بڑی حد تک قحط ہے اور اکثر غیر زمین و آسمان ہنسنے والے علامہ و دواں بھی بڑی حد تک اسے طاق نیلایں کی زینت بنا چکے ہیں۔ حاشی میں جو کچھ کما و کتب معتبرہ و مستندہ کی روشنی میں کہا ہے کیونکہ اہمیت محدثہ کو ان کی دین غمی پر پورا اعتماد ہے اور اتقیاہت رہے گا۔

یہاں ایک تلخ حقیقت کا اظہار کر دینا بھی ضروری سمجھا چونکہ اس مقدس میدان میں قدم رکھتے ہی کتب احادیث کے متعدد اُردو ترجمے بھی دیکھنے پڑے۔ انہیں دیکھا تو آنکھیں کھل کی کھل رہ گئیں۔ بڑا افسوس بڑا اہستہ صدر مہینہ کی انیلے کرام کے وارث کھانے والے بعض حضرات تو احادیث مطہرہ کے قدس سے کھلتے رہے ہیں۔ عظمت خداوندی اور ناموس مصطفوی کا پاس لانا اگر رکھا ہے تو صرف یہی حد تک اور بعض حضرات ایسے بھی ہیں جو اس میدان کی نزاکتوں سے پوری طرح نا آشنا ہیں صرف تجوں کے بھرم اور دستاروں کے بیچ و نم کی پذیرائی کے زعم میں جو چاہا کہہ دیا اور جس طرح چاہا کھہ دیا کیونکہ۔

ظ میر حروف آخر کی ہے اپنا فرمایا ہوا

بعض حضرات ایسے بھی نظر آئے جنہوں نے چندی دہری کے ساتھ دوسروں کے ترجموں کو معمول کی تبدیلی کے ساتھ اپنا بنالینے میں کوئی جھجک محسوس نہیں کی۔ جی کہ حقوڑی بہت صلی تبدیلی کر کے دوسروں کے حاشی کو اپنا طلی کار نامہ بھی بنا لیا ہے۔ اس کارگزاری کا شرعی، اخلاقی اور قانونی کوئی جواز نہیں۔ علاوہ بری جب دیدہ دینار کھنے والے دیگر پڑے کھے حضرات دیکھیں گے کہ حدیث کی ترجمان جیسے مقدس میدان میں علامے دین جیسی مبارک اور رہنما ہستیاں بھی یہ کرتے دکھا رہی ہیں۔ دوسروں کو مراء مستقیم کا پتہ بتانے والے اور انہیں راہ راست پر چلانے والے اگر چاہیں تو خوف خدا اور خطرہ روز جزا کو بالائے طاق رکھ کر خود بھی اس درجہ گم کردہ منزل پر جاتے ہیں تو خدا فرمائیے ایسے حالات میں مگر وہ علماء کی قدر و قیمت ان کی نگاہوں میں کیا رہ جائے گی؟

جب یہ صورت حال قائم الحروف کے سامنے آئی تو کتب احادیث کے تمام اُردو ترجموں کو حاصل کرنے کی پوری کوشش کی جو عامل ہر کے ان سب کو ایک نظر دیکھا اور ساتھ ہی ان حضرات کی بے جی پر دنا کیا جو علم ہیر کے واسطہ کھاتے



اورد شدہ ہدایت کی مستندوں پر برہان ہیں۔ یہ حضرات سرایہ قلمت کی نگہبانی کے جیلے میں کھاک تو رہے ہیں لیکن حفاظت کو سنبھالنے کے لیے کمر بستہ ہیں یہ خدا سے ذوالمنن نے انہیں آنکھیں کھلی دی تھیں اور وہ دیکھ کر ہر سب سے ہیں؟ پروردگار عالم نے تو انہیں سرایہ قلمت کو دیکھنے والی آنکھیں دی تھیں اور ان کا ذمہ داری کی سند پر بٹھایا تھا لیکن جب ایک عرصہ سے کتاب و سنت کے مفہوم و معانی پر وہی دباؤ سے ان کے پڑ رہے ہیں تو انہوں نے اس جانب دیکھا کیوں نہیں؟ دیکھ کر بدحوہیوں کے مقابلے پر کیوں نہیں آئے؟ کیوں سرایہ قلمت کی حفاظت نہیں کی؟ کیوں کی حفاظت نہ ملے اور پادری آکر کریں گے؟

رو منزل میں صبا گم نہی مگر افسوس تو رہے

میر کا وہاں بھی ہے انہیں گم کردہ ربوں میں

معلوم کچھ ایسا ہوتا ہے کہ یہ سرایان سرایہ قلمت کے صرف برائے نام و دام اور وہ حقیقت اپنے اپنے کاروباری دھندل کے نگہبان ہیں ورنہ ضرور دیکھتے کہ اسی دولت دین و دنیا کے ساتھ کیا سلوک ہو رہا ہے۔ اپنے جیتے جی کبھی بدخواہوں اور نااہلوں کو سن، ان کی لار وائی نہ کرنے دیتے۔ سلاطین کی اس مقدس امانت کو کبھی باریج، اطفال نہ بنانے دیتے بلکہ ان کی خیر خواہی اور حفاظت کے لیے وقف ہو کر رہ جاتے۔ ورنہ سرایہ قلمت کے مددگار کبھی بن مانی تعلیم نہ لگانے دیتے۔ معلوم کچھ ایسا ہوتا ہے کہ ان حضرات کی مقدس زندگیوں میں اس فرض سے حدود برآ ہونے کے لیے کوئی وقت ہی نہیں ہے۔ اس ذمہ داری کو نبھانے اور قرآن و حدیث کے حقیقی مفہوم و مطالب کی پاسبانی کے لیے انہیں فرصت ہی نہیں ملتی۔ یہی حالات خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ ان جرگروں کی پاکیزہ زندگیاں، درگاہ ہمایہ سے اونچی علی و روحانی بلندیاں کس منزل کی دعا ہیں؟ یہ حضرات خود ہی بہتر جانتے ہوں گے کہ ان کا منصبی فریضہ ہے کیا؟ ہم قرآن کی آیتوں پر، بعد ازاں صرف یہ التماس کرتے ہیں۔

اسے چشم شب در در و دیدن زوی یہ ضرور ہو رہا ہے نہیں تیرا ہر دم

اس ناہیز کو اپنی نااہلی اور غمی سے ہٹانے کی کوشش کا پورا پورا احساس ہے۔ شیطان جیسے دشمن کی طرف سے ہر قدم پر خطر موجود ہوتا ہے مگر اسے عید کی طرح لٹکا ڈھلنے والا نفس آوازہ اس سے ساز باز رکھتا ہے لہذا اس میں کہہ سکتا کہ اسی مقدس میدان میں یہ علی غلبہ نادان کتنی جگہ پر غصہ کریں کھا بیٹھا ہو۔ یہی حالات ان حضرات کا کچھ بہت، احسان ہوگا جو ناشر کی معرفت مجھے میری درگزر اشتعل اور علی غلبہ سے مطلع فرما دیں گے تاکہ شکر یہ کے ساتھ پہلی فرصت میں ان کی اصلاح کر دی جائے اور کتب احادیث کے نقویں کو انہیں نہ پہنچے نیز فارغین بھی میرے ساتھ ان غلبہ کی معرفت سے منع فرما دیں تاہم یہ ہے کہ اس مرحلے پر اختلاف مسلک کو بالائے طاق رکھا جائے گا۔ غصے ذوالمنن اپنے حقیر بندے کی اس ناہیز کا دل کو شرف قبولیت پہنچے۔ اسے میرے لیے کفارہ سیئات، ترسہ غرت اور قدریہ نجات بنائے۔

رَبَّنَا أَنْتَ الشَّامُ الْوَحِيدُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَقَبَّلْ مِنْهُمُ الْغُفِيرَ وَتُبَّ عَلَيْهِمُ الْغَفِيرَ

مقدس دروایا دور عبد الحکیم خاں اختر

مقدس و مغربی شاہجہان پوری

لاہور

۲۱ رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ

مطابق ۱۰ جون ۱۹۸۵ء

## خُطْبَةُ كِتَاب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُكَ وَنُكَبِّرُكَ وَنُسَبِّحُكَ وَنُغَنِّمُكَ وَنُحَمِّدُكَ  
يُرْسِلُ الْغَيْثَ لِنُفْسِنَا وَرِيحَ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ  
فَلَاحُ سَوْبِلٍ لَدَّ وَهَنْ يُصِيبُ فَلَا هَارِي لَدَّ وَالْحَمْدُ اَنْ  
اِلَّا اِنَّ اللّٰهَ مُهَادَّةٌ تَكُونُ لِلْبَقَاةِ قَبِيْلَةً وَرَبُّكَ الدَّاعِيَانِ  
كَوْنِيَّةً وَاسْمُهُ اَنْ مَحْمُودًا عَمِيْدَةً وَرَسُولُهُ اَلَيْدِيْ بَعَثْنَا وَ  
هُوَالِ الْاِيْمَانِ قَدْ خَلَّتْ اَقَارِمَا وَخَبَّتْ الْوَارِثَةُ وَدَهَبَتْ  
اَلْوَكْتُهَا وَجُهِلَ مَكَانُهَا فَتَقَبَّلَتْ حَتَّوَاتِ الشُّوْخَبِ وَرَسَمَتْ  
مِنْ عَمَارِيْهَا مَا عَلَى وَتَقَبَّلَتْ مِنَ الْغَرِيْبِ فِي غَارِ شَيْبٍ وَتَقَبَّلَتْ  
الْمُتَوَجِّعِيْنَ مِنْ كَانٍ عَلَى شَعَا وَادَمَعَتْ سَيْسَلُ الْيَهْدِ يَزِيْرُ  
اَرَادَ اَنْ يَسْتَلِمَا وَاقْبَلَتْ كُسُورَ السَّعَادَةِ وَبِئْسَ قَصْدًا اَمَتْ  
مَيْسَلُهَا اَمَّا بَعْدُ قَرَأَ الْقَسْدُكَ بِهَدْيِهِ لَا يَسْتَبِيْهُ رَا  
يَا اِلٰهِيْكَ اَوْ رِيَا سَعْدًا رَمِيْكَ وَتَشْكُرْتِ وَارِثَتَا مَرْجَلِ الشُّوْخَبِ  
لَا يُبَيِّنُ الْاِيْمَانِيْ كَشِيْمٌ وَكَانَ كِتَابُ الْقَسْبِ يَبِيْضُ اَلْيَدِ  
صَفَا اِلَّا مَا مَرَّ بِمَنْ الشُّوْخَبِ قَدِمَ الْيَهْدِ اَوْ مَرَّ بِمَنْ  
بِئْسَ مَعْرُوفُ الْفَرَقَةِ الْبَعْرِفُ رَكْمُ اللّٰهِ وَرَبُّكَ الْجَمْعُ كَرِيْمٌ  
هُوَ فِي تَابِهِ وَفَقَطُّ شَاوِيْرُ الْاَحَاوِيْثِ وَاَقَابِهِ وَهَاتِلَا  
سَلَكُ رَفِيْعِ اللّٰهِ عَنْ طَرِيْقِ الْاِيْحُوْثَارِ صَدَقَ الْاَكَاثِيْمُ  
تَكَلَّفُوْهُ بَعْضُ الدُّعَا وَرَأَى كَانَتْ نَقْدُهُ وَرَأَى مِنْ الرِّفَاقِ  
مَا يَزِيدُ لَكِنْ لَيْسَ مَا يَزِيْدُ اَعْدَمُ كَالْاَلْفَايِلِ تَاثَرَتْ  
اللّٰهُ تَعَالٰى قَا سَوَقْتُ يَمِيْنًا قَا عَلِمْتُ مَا اَلْفَلَكُةُ كَاثَرَتْ  
كُلَّ حَيَاتِيْ يَمِيْنًا فِيْ مَقَرِّهِ كَمَا اَدَاءُ الْاَلْفَةِ الْمُتَعَفُّوْثِ  
وَالْبَقَاةِ الْاَرَايْحُوْثِ يَحْتَلُّ اِيْهَا مَقَامُ الْمُعْتَبَرِ بِيْرُ الْاَحَاوِيْثِ  
الْبُقَارِيْ وَاِيْ الْعَسْكَرِيْنَ مُسَيَّرِيْ الْحَجَّارِيْنَ الشُّكْرِيْنَ وَ  
اِيْ عَسَا اللّٰهُ مَا يَلِيْكَ بِيْ اَيُّ الْاَكَاثِيْ وَاِيْ عَسَا اللّٰهُ  
مُحَمَّدٌ اَبَدًا رَقِيْنَ الشَّارِطِيْنَ بِرَأْفَتِ عِيْدِ اَسْمَا اَحْمَدَا

تمام تقریبات اس استغاثی کے لیے جس کی ہم تفریق کرتے ہیں  
اس سے مدد طلب کرتے ہیں اور اس سے بخشش میں مانگتے ہیں جس سے  
اپنے نفس کی ضرورتوں سے پناہ طلب کرتے ہیں اور اپنے ہمے اعمال سے  
بھی جس کو وہ ہدایت فرمائے اس کو کوئی گمراہ کہے والا نہیں اور جس کو  
ماہر کی ہدایت نہ دے اس کو کوئی ہدایت دے والا نہیں اور جس کو  
ریت ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ہدایت دے والا نہیں ایسی تسکوت  
جو بہت کلاسیک اور ترنل و دعوت کے لیے کافی ہو جائے گی یہی دیتا ہوں  
تحقیق جو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور مولیٰ پر نہیں  
اس کے ایسے وقت مبعوث فرمایا بلکہ ایمان کے راستوں کے نشان میں  
پہنچنے والی روش بلکہ چمکی تھی اور اس کے ستون کزور جو گئے تھے اور  
اور مردوں پر نہیں ہو گئی تھی ان ہی کرم سے جس پر اللہ کی طرف سے رحمت اور  
برکت ہوئی تھی جس سے مشافہہ کیا گیا اور کفر و سیدنی اہل کفر سے ہمارے  
کوشا صحت کی جو تباہی کے کدے سے پہنچ چکا تھا وہاں ہدایت کے متقی  
کو سیدھی راہ دکھائی دے سکا جس کے حرموں کو اس نے دلوں کے لیے  
ہم کی شانہ ہی کہ مرد و عورت کے بعد بیشک آپ کی سنت سے استفادہ  
اس وقت ممکن ہے جسکے باتوں کا اتنا کیا جائے جو وقت مصطفیٰ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے ظاہر ہوئی خداوند کی رحمت کو مضبوط رکھیں اس وقت ممکن  
ہے جب فرمودات نبوی کی واضح تعلیم ہو کتاب مصابیح جس کو جناب علی اللہ  
فاتح الجہد ابو محمد حسین بن مسعود فرما رہی تھیں یہ کتاب اللہ تعالیٰ  
ہم کے دربارت کو بت فرمائے اس کو سورج پر باج کتاب فی حق میں منشر  
اور متفرق احادیث کو مدد پر پوری کیا گیا ہے لیکن قائل مصنف نے  
اختصار کو مد نظر رکھ کر احادیث کی سندوں کو بیان نہیں کیا تھا جس پر  
بعض ناقدین نے اعتراض کیا لیکن نقصان عالم جسے کی وجہ سے کتاب کا نقل کرنا  
ہی کافی تھا اور غرض اس سے کہی لیکن نشان والی چیز کو یہ نشان نہیں کیا  
جوانہ میں سے اس بارے میں اللہ تعالیٰ سے طلب میری دعا میں ہمارے ہمارے









۲۔ وَتَمِنَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّ الْإِسْلَامِ عَلَى خَمْسِينَ شَهَادَةً أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ الْأَنْبِيَاءُ وَهُمْ لَا يُمَارُونَ فِيهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً فَأَلْفُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا نَهَاكَ مَا نَهَى الْأَدَى مِنْ الظُّلُمِ وَالظُّلْمِ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيمَانِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ يَدِهِ وَيَسْلَمُ عَلَيْهِمْ وَآلِهِمْ مَا يُؤْمِنُ بِهِ وَآلِهِمْ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ هَكَذَا تَقُولُ الْفَخَارِيُّ فَلْيَسْلِمِ فَإِنَّ إِيَّاهُ سَلَامُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ يَدَيْهِ وَيَسْلَمُ عَلَيْهِمْ -

۵۔ وَعَنْ الْأَسَدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَهْبَ الْيَمِينِ مِنَ الْيَمِينِ وَدَلِيلُ ۴ وَالْكَفَرِ أَجْمَعِينَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذِبٌ مِّنْكُمْ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ مِنْ حِلَالَةٍ إِلَى حِلَالَةٍ مِّنْ قَوْلِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مَّا يَدْعُونَ وَمَا وَعَدَ اللَّهُ عِبْدَهُ إِلَّا يَوْمَهُ وَمَنْ يَكْفُرْ كَانَتْ يَوْمَهُ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَفْلَحَ اللَّهُ مُرْسَلُهُ لَمَّا يَكْفُرُ أَنْ يَكْفُرَ فِي الْكَافِرِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۷۔ وَتَمِنَ الْقَتَادَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ طَعْمُ الْإِيمَانِ مَنْ تَقَوَّى اللَّهُ وَرَبَّهُ قَبِلَ الْإِسْلَامَ وَرَبُّهُ دِينُهُ وَرَسُولُهُ دِينُهُ وَرَسُولُهُ دِينُهُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۸۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي لَمْ يَلَسْ مُحْتَمِلًا لِّبَيِّضِ لَا يَسْمَعُ فِي تَعَدٍّ مِّنْ هَيْبَةِ الرَّسُولِ يَهُودِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ نُّفُوسُهُمْ وَكَفَرُوا مِنْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کی بنیادیں پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہیں: ۱۔ اللہ کے سوا کوئی شہوت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ۲۔ اللہ کے رسول کو تسلیم کرنا۔ ۳۔ اللہ کے احکامات کی تعمیل کرنا۔ ۴۔ اللہ کے رسول کے ساتھ جہاد کرنا۔ ۵۔ اللہ کے رسول کے ساتھ جہاد کرنا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کا پانچ حصے ہیں: ۱۔ اللہ کے سوا کوئی شہوت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ۲۔ اللہ کے رسول کو تسلیم کرنا۔ ۳۔ اللہ کے احکامات کی تعمیل کرنا۔ ۴۔ اللہ کے رسول کے ساتھ جہاد کرنا۔ ۵۔ اللہ کے رسول کے ساتھ جہاد کرنا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کا پانچ حصے ہیں: ۱۔ اللہ کے سوا کوئی شہوت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ۲۔ اللہ کے رسول کو تسلیم کرنا۔ ۳۔ اللہ کے احکامات کی تعمیل کرنا۔ ۴۔ اللہ کے رسول کے ساتھ جہاد کرنا۔ ۵۔ اللہ کے رسول کے ساتھ جہاد کرنا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)







عَنِ الْحَسَنِ قَالَتْ بَاءُ وَالضَّادِ وَالشَّافِ وَالْمَوْفِ وَقَالَ الْخَطُّومِيُّ  
وَأَخِيرُهُمْ مَنْ قَدَاةٌ كَمْ - صَمْعٌ عَلَيْهِمْ وَ  
لَفْظُهُ لِلْبُعَارِي -

١٩- وَعَنْ عُمَادَةَ ابْنِ الْقَاصِمِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْتُ مَعَ سَابِقَةِ بْنِ أُمَيَّةَ  
 فَأَيُّعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشِيرُوا إِلَيَّ بِالْمَوْتِ شَيْئًا وَلَا تَسْمِعُوا أَوْلِيَا  
 تَوْبًا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلِيَاكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِهَتَائِي تَعْتَرُونِي  
 بَيْنَ أَهْلِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْمَلُوا فِي مَعْرُوفِي  
 فَفَعَلُوا ذَلِكَ وَمِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ  
 ذَلِكَ شَيْئًا كُفِّرَتْ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ  
 أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا مَرَّتَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ أَلْفَ مَرَّةٍ  
 شَاءَ عَفَاكَهُ وَأَنْ شَاءَ عَاقَبَهُ فَمَا يَكُنَّ عَلَى ذَلِكَ -  
 (مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ)

١٤- وَهَكَذَا قَالَ سَيِّدِي الْعَلَمُ يَقُولُ قَالَ حَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِي أَوْ لِيُطَوِّدَ إِلَيَّ الْمُصَلِّيَ فَتَرَى عَلَى الرَّسَائِلِ قَدَالَ يَا سَيِّدِي الرَّسَائِلُ مُصَدَّقَةٌ قَبْلَ قِيَامِهَا أَرَيْتُكَ الْكِرَامَ هَلِي النَّارُ فَكُنْتُ فِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَكُونُ مِنَ النَّارِ وَتَكُونُ مِنَ الْقَبْرِ مَا رَأَيْتُ مِنْ تَأْوِيلَاتٍ عَذَابِي قَوْمِي أَذْهَبَ إِلَيْهِ الرَّحْمَنُ الْعَارِي مِنْ أَحَدٍ كُنْتُ قُلْتُ قَمَا تُصَلِّيَانِ يَدِينَانِ وَعَقُوبَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَلَيْسَ بِهَا دَوَاءٌ الْمَرْغُومُ كُلُّ نَفْسٍ فِيهَا دَوَاءٌ الرَّحْمَنُ قُلْتُ سَنَى قَالَ قَدَالَ لَكَ مِنْ نَفْسَانِ عَذَابُهَا قَالَ أَلَيْسَ إِذَا لَمَحَتْ لَمْ تُصَلِّ دَلَمَ تَصُومُ قُلْتُ بَلَى قَالَ قَدَالَ لَكَ مِنْ نَفْسَانِ وَبَيْنَهُمَا - (مُسْتَعْنَى عَلَيْهِ)

۱۸- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى كَذَّبْتَنِي أَنْتُمْ وَنَحْنُ  
 نَكُذِّبُكُمْ فَمَنْ ذَكَرَ ذَلِكَ فِي لِقَاءِ قَوْمِهِ لَمْ  
 يَأْتِيَ تَعْوِيلَهُ لَنْ يَكُونُوا مِنْكُمْ قَوْمًا كَقَوْمِ  
 يُسُوفَ فَإِنْ يَنْظُرُ مِنْكُمْ نَاسٌ مِنْكُمْ فَلْيَنْظُرُوا







اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ مِنَ سَيِّمِ السَّيِّئَاتِ مِنَ كَيْفَانِ  
وَبَيِّنِ دَائِمِ الثَّمِينِ مِنَ أَوْتِ النَّاسِ قُلُوبِ وَمَا تَهْمُ وَ  
أَمْرَاهُمْ رَدَّاهُ الرُّبُوبِي وَالنَّاسِي وَدَاوَالْبَيْتِ فِي  
شُعْبِ الْإِيمَانِ بِرُؤْيَا فَضْلَةٍ وَالْمَعَادُ مِنْ خَالِدَاتِ  
نَفْسِهِ فِي طَاعَةِ اللَّهِ وَالْمَعَادُ مِنْ هَجَرِ الْخَطِيئَاتِ  
الْمَذْكُورَةِ -

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قُلْنَا لَطِيفًا رَشِيدًا أَفَلَا نَدْعُوكَ إِلَّا قَلِيلًا مِّنَ الْيَوْمِ وَلَا تَجِيبُنَا عَلَيْهِمْ لِقَاءَ يَوْمِنَا أَفَرَأَيْنَا أَكْبَارًا سِوَكُفٍّ أَلَمْ يَلْعَنُوا يَوْمَ الْأَحْزَابِ أَلَمْ يَكُن لَّهُمْ فِي الْقُرْآنِ مَوْعِدٌ وَلَوْلَا رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ لَخَسَفَ بِهِمُ السَّاعِيانَ أَكْثَرُ النَّجْمِ أَجْزَالًا وَلَئِن يَدْعُوهُمْ أَجْمَعِينَ لَقَالُوا أَنِمْ مُرْسَلَاتُ الْمُتَكَبِّرِينَ وَلَئِنْ يَعِزُّهُمْ فَزَعُوهُنَّ أَجْمَعِينَ

(مَدَاءُ الْبَيْهَقِيِّ فِي تَحْقِيقِ الْإِسْمَاءِ)

علیہ السلام سے فرزند کے مسلمان ہونے کے بعد میں نے کی زبان لہجہ اترتے ہوئے دیکھا کہ مسلمان حضرت  
 دینی اور دین کے لئے جو کچھ کرے گا وہ انہوں نے کمال اور بہانے میں حضور پروردگار سے نہ  
 مسلمان، لیکن یہی ہے شعب الایمان میں انصاف اور کی روایت ہے کہ یہ اصناف گیارہ کے  
 مجاہد و مجاہدین مسلمان کی ہر ماہر و مہر کی ہے اپنے نفس کی شہادت میں لڑنے کے لئے  
 وہ ہے جو مخالفانہ اور گناہوں سے کہ نہ کشتی کرے۔

صوبہ اسی رشتہ مندرجہ ذیل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ عظیمیہ ہے لیکن صوبہ عجمیہ عظیمیہ ہے تو یہ فرماتے ہیں مانتہ دار  
ضمیمہ وہ کامل عجمیہ نہیں اور جو محمد کو پیرا صوبہ کہتا وہ پیرا دستہ نہیں  
(جو عجمیہ ہے وہ صوبہ عجمیہ ہے یا نہیں وہ ثابت کیا جاوے گا)

### تیسری فصل

۱۳۔ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الشَّارِبَ  
(مَدَامُ مَسْرُور)

۳۲- وَعَنْ عُمَارِ بْنِ عَمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ يَحْمِلُ كَلْبَ الْفِرْقَةِ  
أَلَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۔ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ مُتْرَجِبَتَانِ قَالَتَا يَحْيَى يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا  
الْمُتْرَجِبَتَانِ قَالَ مَن تَمَاتَ يُشْرِكُ بِمَا عَصَوْهُمَا دَخَلَ نَكَارَ  
وَمَن تَمَاتَ لَا يُشْرِكُ بِمَا عَصَوْهُمَا دَخَلَ الْجَنَّةَ -  
(رواهُ مُسْلِمٌ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا أُنْزِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِنَا إِلَى بَيْنِ أَيْمَانِنَا وَخَرَجْنَا أَنْ يُقَطَّعَ دُونَنَا وَخَرَجْنَا فَمَضَيْنَا فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ خَرَعَ فَوَجَّهْتُ أَبْتَهَجُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جہاں جن مقامات میں اللہ عزوجل لایا ہے کہ میں اللہ رسول ہوں  
صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہیں کہ تم سب لوگو! میں نے اللہ کے رسول کو اپنی  
نفس اور محمد ﷺ کے رسول میں تو اللہ تعالیٰ میں بہت فرق ہے  
انگ: امراء و قیاسہ (مسلم)۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ حجاز وایت کرتے ہوئے ایک اصل اہل  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کو جو سنائی اور وہ جاسوس کہ اللہ  
کے رسول کو نبی ہو رہا ہے اور اصل جنت پر جا رہا ہے

حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہؐ کو اپنے پاس دیکھا کہ وہ اپنے پیروں پر بیٹھ کر دعا کرتے ہیں اور دعا کرتے کرتے ان کے سر سے پانی نکلنے لگتا ہے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر بیٹھے ہوئے تھے کہ اس کے ساتھ حضرت ابو بکر و عمر بھی تھے مگر وہاں سے اٹھ کر تشریف لے گئے اور صبح تک نہ واپس آئے۔ میں متحیر ہو کر کہیں یہاں سے دور ہو کر چلے آؤں گا تو یہاں سے آپ کو اذیت دے دی کہ صبح انگوٹھیں کے عالم میں جہان کھڑے ہوئے سب سے پہلے میں تلویش میں نکلا یہاں تک کہ تلویش کے

















۵۵- وَعَنْ حُدَیْقَةَ قَالَ إِنَّمَا الْبَيْتُ كَانَ عَلَى عَهْدِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا الْيَوْمُ فَاسْتَأْخَرُوا الْكُفْرَ  
أَوَّالِيَّيْنَانِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ بیت کو کفار نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ظاہری میں مقابلاً کفر سے باہر کیا۔  
(دیکھائی)

## بَابُ فِي الْوَسْوَسةِ

### پہلی فصل

## وَسْوَسةِ كَابِيَانِ

۵۶- عَنْ أَبِي مُؤَيَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَرَفَعَ أَمْرِي مَا دُشِرْتُ بِهِ مُدًّا وَنَهَا  
مَا لَمْ يَحْمَلْ بِهِ أَوْ تَكَلَّفَ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے کہا کہ میری امت کے غلبہ میں پیدا ہونے والے دوسروں کو کشتی  
کے ساتھ چھوڑ دیا گیا ہے جو کشتی کے غلبہ میں نہ رہیں گے۔ (مسنق علیہ)

۵۷- وَعَنْهُ قَالَ جَاءَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا  
إِنَّا كُنَّا فِي الْكَلْبِ مَا نَتَعَالَمُ أَحَدُنَا أَنَّ يَوْمَ نَحْمَلُ بِهِ قَاتِ  
أَوْفَا وَنَحْمَلُ شَوْهَةً قَاتِلًا نَحْمَلُ كَالْغَالِ قَاتِلًا قَاتِلًا الْإِيمَانِ  
(رَوَاهُ مُسْنَدُ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے کہا کہ میری امت کے غلبہ میں پیدا ہونے والے دوسروں کو کشتی  
کے ساتھ چھوڑ دیا گیا ہے جو کشتی کے غلبہ میں نہ رہیں گے۔ (مسنق علیہ)

۵۸- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَأْتِي الْفِتْنَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ مَنْ حَقَّقَ كَذَا مِنْ خَلْقٍ كَذَا  
حَقَّقَ يَقُولُ مَنْ خَلَّقَ زَيْدًا لَوْ أَنَّهُ قَاتِلٌ قَاتِلٌ يَأْتِي  
كَلْبًا - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے کہا کہ میری امت کے غلبہ میں پیدا ہونے والے دوسروں کو کشتی  
کے ساتھ چھوڑ دیا گیا ہے جو کشتی کے غلبہ میں نہ رہیں گے۔ (مسنق علیہ)

۵۹- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَاءَلُونَ خَلْقِي يُعَالِ هَذَا خَلْقُ اللَّهِ لَخَلْقِ  
لَخَلْقِ خَلْقِ اللَّهِ فَكَيْفَ وَبَعْدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَيَقُولُ أَمْسَتْ  
يَا لَوْ قَدْ سَلِمَ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے کہا کہ میری امت کے غلبہ میں پیدا ہونے والے دوسروں کو کشتی  
کے ساتھ چھوڑ دیا گیا ہے جو کشتی کے غلبہ میں نہ رہیں گے۔ (مسنق علیہ)

۶۰- وَعَنْ أَبِي مُسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمُتُّكُمْ مِنْ أَسَدٍ إِلَّا وَقَدْ وَجَّهَ بِهِ قِيْرِيَّةُ  
مِنَ النِّجْرِ وَفِيْرِيَّةُ مِنَ الْمَقِيْلَةِ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ قَالَ يَا نَبِيَّ وَفِيْرِيَّةُ اللَّهُ أَهْلَانِي عَلِيٍّ قَاتِلُهُ قَاتِلُهُ  
يَا مُرِّي إِلَّا عَجِيْرِي - (رَوَاهُ مُسْنَدُ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے کہا کہ میری امت کے غلبہ میں پیدا ہونے والے دوسروں کو کشتی  
کے ساتھ چھوڑ دیا گیا ہے جو کشتی کے غلبہ میں نہ رہیں گے۔ (مسنق علیہ)

















سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ الْفَلَكَ فَقَالَ لَمْ  
أَكُنْ قَالَ مَا أَكُنْتُ قَالَ أَلَمْ يَكُنْ الْقَدَرُ فَكُنْتُ مَا كَانَ وَمَا هُوَ  
كَأَنَّ إِلَى الْآلِ

(وَدَاؤُهُ الْبَرِّيُّ) قَالَ هَذَا حَقِيقَةُ خُرُوجِ رُسُلِ اللَّهِ

۸۸  
وَعَنْ قُلُوبِهِمْ أَنِي يَتَارِقُ قَالَ سُبْحَانَ عَمْرِؤَ اللَّهِ فَكُنْتُ  
عَنْ هَذِهِ الْأَيَّةِ قَدْ أَخَذْتُكَ مِنْ رُبِّكَ أَدْعِيهِمْ فَهَدَيْتَهُمْ  
وَرَبِّهِمْ الْأَيَّةَ قَالَ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يُسَالُّ عَنْهَا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْأَرْضَ لِقَوْمٍ فَهَذِهِ  
بِرَبِّهِمْ فَأَسْتَعْرِضُ مِنْهُ دُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ  
وَيَعْمَلُونَ أَهْلِي الْجَنَّةِ يَعْمَلُونَ نِعْمَةَ اللَّهِ فِيهَا فَمَنْ هُوَ  
مِنْهُ دُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءِ يَشْرُونَ بِمَنْ هُوَ أَهْلِي الْجَنَّةِ  
يَعْمَلُونَ فَقَالَ رَجُلٌ فِيمَا لَمْ يَكُنْ يَلْمُ رُسُلَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا خَلَقَ الْأُمَّةَ يَجْعَلُ  
أَسَاسَ مَلِكٍ يَحْمِلُ أَهْلِي الْجَنَّةِ عَلَى يَمِينِهِ وَمَنْ هُوَ  
أَهْلِي أَهْلِي الْجَنَّةِ فَيُجَنَّبُ بِهِ الْأُمَّةَ قَدْ خَلَقَ الْأُمَّةَ  
لِلنَّارِ أَسَاسَ مَلِكٍ يَحْمِلُ أَهْلِي النَّارِ عَلَى يَمِينِهِ عَلَى النَّارِ  
وَمَنْ أَهْلِي أَهْلِي النَّارِ فَيُجَنَّبُ بِهِ النَّارَ

(وَدَاؤُهُ مَالِكٌ وَبَرِّيُّ) قَالَ وَالدُّوْدُ

۸۹  
وَعَنْ قُلُوبِهِمْ أَنِي يَتَارِقُ قَالَ سُبْحَانَ عَمْرِؤَ اللَّهِ فَكُنْتُ  
عَنْ هَذِهِ الْأَيَّةِ قَدْ أَخَذْتُكَ مِنْ رُبِّكَ أَدْعِيهِمْ فَهَدَيْتَهُمْ  
وَرَبِّهِمْ الْأَيَّةَ قَالَ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يُسَالُّ عَنْهَا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْأَرْضَ لِقَوْمٍ فَهَذِهِ  
بِرَبِّهِمْ فَأَسْتَعْرِضُ مِنْهُ دُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ  
وَيَعْمَلُونَ أَهْلِي الْجَنَّةِ يَعْمَلُونَ نِعْمَةَ اللَّهِ فِيهَا فَمَنْ هُوَ  
مِنْهُ دُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلَاءِ يَشْرُونَ بِمَنْ هُوَ أَهْلِي الْجَنَّةِ  
يَعْمَلُونَ فَقَالَ رَجُلٌ فِيمَا لَمْ يَكُنْ يَلْمُ رُسُلَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا خَلَقَ الْأُمَّةَ يَجْعَلُ  
أَسَاسَ مَلِكٍ يَحْمِلُ أَهْلِي النَّارِ عَلَى يَمِينِهِ وَمَنْ هُوَ  
أَهْلِي أَهْلِي الْجَنَّةِ فَيُجَنَّبُ بِهِ الْأُمَّةَ قَدْ خَلَقَ الْأُمَّةَ  
لِلنَّارِ أَسَاسَ مَلِكٍ يَحْمِلُ أَهْلِي النَّارِ عَلَى يَمِينِهِ عَلَى النَّارِ  
وَمَنْ أَهْلِي أَهْلِي النَّارِ فَيُجَنَّبُ بِهِ النَّارَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے پہلے میں نے زمین کو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا اور آسمان  
میں کوئی چیز نہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے کہا میں نے زمین کو پیدا کیا اور آسمان میں  
جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے

لَا بَاقَ لَكَ فِي خَلْقِهِ قُلُوبِهِ يَحْيِي وَيَمُوتُ فَرِيضَةٌ

مسلم میں یہ روایت ہے کہ حضرت قمری نے حضرت عباس سے کہا کہ

کے سامنے میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

اسے میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

قدیم کے قریب تک حضرت عباس نے یہ سنا جو کہ وہ اللہ تعالیٰ نے

پیدا کیا ہے اس کے سوا کوئی اور نہیں ہے

اور میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

برخلاف ان کے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

اس روایت کے مطابق اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

اور میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

جس کے سبب میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

لہذا میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

جو اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے

اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا ہے



لا حول یغاثا کتاب کثرت سے یکاوات کہاں کہو تھو تھو لدا کو میرے دل سے میرے دل سے  
کونچے ہیں بقا نام نہاد عدوی کہتے ہیں میں نے سرکار سے عرض کیا یا نبی اللہ  
جہاں آپ پرورد حق آپ لائے ہیں ہر ایک لائے ہیں کیا ہاں آپ ہی رہی ہو  
سے کون کہنے میں سرکار سے نہو ایش شکیر عمل اللہ تعالیٰ کے مستحق رہتا  
کی دعا انگلیوں کے درمیان نہیں نہیں میں طرف بہا بیتا ہے مجھ پر یہ تعدد ترقی ہاں  
حسرت ہو کر ہی عرضی اللہ غنہ نہایت کو کہتے ہیں کہ رسولی اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم کا حال اس بہن کی سی ہے عزیز اللہ پر ہر اہل بیت اللہ ہاں میں اس  
کو شہنشاہی ہر تاجی اس کے خا بر و معلن کو منقلب کرتی رہتی ہے

طوبیٰ الایمان: ۱۴۴ھ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیاروں میں رقت نکال کر نہیں دی، جو سب تکسکہ میں چا  
ماتھ، چایاں نہ کھا، ہاتھ کی دھوا سب کا اقرار کرتے ہوئے (۲۰) اور میری دھوا  
کی شہادت دے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حق کے ساتھ مصروف فرمایا۔ ۳۰ ہجرت  
اور ہجرت کے بعد افسوس ہے کہ یہاں تک کہ وہ ہاتھ نہ دے، یہاں تک کہ وہ ہاتھ  
صوبہ کی جہاں کسی دینی اہل علم و ادب کو نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے میری ہمت سکھو کر دے، اس لیے یہاں تک کہ اسلام میں کوئی حق  
نہیں رہا، وہ ہتھ نہ دے، یہی اسے نہ دیا، یہ ثابت کیا کہ یہ حق نہ

حضرت ابن عربی رحمہ اللہ صیغہ ہدایت کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے راز میں دیکھا۔ وہ لوگ بڑے عظیم و رفیع  
انسان کی صفات کا جامع ہیں اور ہم کو خود یہاں لوگوں کو پیش آئے کہ انقدر  
بڑے مسکین و دروہی۔ (الحداد)

صورتِ آنِ محمد بنی است و صفائی و عیبِ کفر و فتنہ کی رسولِ مہدی  
صلی اللہ علیہ وسلم ہے مگر باوجودِ قدر و کبریا  
اس امت کے جو سبوں کی مانند ہیں مگر یہاں تک تو ان کی قیادت نہ کرے  
مگر جو ان کی قیادت نہ کرے اسے شریعت نہ کرے اور ان کو

حضرت شمس الدین عظیمی دہلی کے تخلص ہیں کہ جو کہ ان کے اصلی ہندو تخلص  
وہ علم سے بڑا یا قدرت بڑی کے ساتھ۔ تو انھوں نے پھر اور عباسی اپنا حاکم بنایا۔  
(نور الدہلی)

وَسَلَّمَ يَكْرِئُهُمْ أَنْ يَقُولُوا يَا مُصِيبُ الْقُلُوبِ بَسْتُمْ عَلَيْنَا مَلَكًا  
جَبَلًا فَقَالَتْ يَا بَنِي اللَّهِ أَمَا عَلَيْكُمْ رَيْبٌ مِمَّا جَاءَتْ بِهِ قَوْمُ  
تَحَاكُّكُمْ عَلَيْهِمْ قَالُوا نَحْنُ مِنَ الْقُلُوبِ الْبَاطِلِ إِنْ أَصْبَحَ عِزِّي مِنْ  
أَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ يَقْدِرُ عَلَيْهِمْ شَأْنًا لَئِيمًا

(لَقَدْ أَنبِئْتُمُونِي تَأْتِيكُمْ السَّاعَةُ غَافِلِينَ)

٩٥- وَتَعْنِ ابْنُ مَرْثُي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَنْهُ وَمَا مِثْلُ الْقَلْبِ كَرِيْبَةٍ بِأَرْبَعِ فِئَةٍ يُقْسِمُهَا  
الرَّيْبُ كُلُّهَا أَيْ لَيْسَ بِ-

(سوال نمبر ۱۰)

٩٤ وَتَعْنِي عِيَّةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ شَيْئًا يُوَدِّعُ بِأَرْبَعٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَيُؤْمِنُ بِأَلْفِ مَوْتٍ  
وَأَلْفِ مَوْتٍ يَدْعُو بِالْمَوْتِ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ

(رَبَّانَا الرَّحْمَنُ عَلَى قَابِضٍ مُعْتَدٍ)

٩٤- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَّابَ مَنْ أَمَّرَ نَيْبَ نَهْمَانِي الْإِسْلَامِ  
نَعِيمٌ فِي الْمَرْجَةِ وَالْقَدَرِ رَحِمَهُ اللَّهُ الرَّحِيمُ وَ قَالَ هَذَا  
حَدِيثٌ غَرِيبٌ.

تَحْيَايَاتُ مُغْرِبٍ -

٩٨- وَقَيْنَ ابْنِي عُمَرَ كَالْجَمْعِ رَحْمَةً رَحْمَةً رَحْمَةً  
فَلْيَكُنْ دَسْتُكَ يَوْمَ الْبُكْرَةِ دَسْتُكَ يَوْمَ الْبُكْرَةِ  
الْمَكْلُوبَةِ بِالْقَدَرِ

(رداء الجرداء وردى الرقبي في نحو)

٩٩ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 الْقَدَرِيَّةُ مَجْرُسٌ هَبْوا الْأَعْيُنَ مَوْضِعًا فَلَا تَعْبُدُوهُمْ  
 قُلُوبًا مَأْمُورًا فَلَا تَتَّبِعُوهُمْ

(روای احمد و ابوداؤد)

وَقَالَ عُمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجَالِسُوا أَهْلَ الْقُبْرِ وَلَا تَعَارِفُوهُمْ.

١٠١- وَمَنْ عَاقَبْتُمْ فَإِن دَلَّ عَلَى تَعَصُّفٍ عَاقِبُوا  
عَنْهُ وَاسْتَكْفِيفُوا أَعْيُنَكُمْ عَنْهُ وَإِذَا عَلِمْتُمُ  
إِعْرَاقَ أَهْلِ الْقَبْلِ فَلْيُزِيلُوا وَالْأُولَىٰ لَكُمْ  
أَعْيُنٌ عَلَىٰ ذَٰلِكُم مَّا تُلَوِّحُونَ بِأَعْيُنِكُمْ  
وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

[illegible]

تیسری

۱۰۶ وَكَانَ عَائِشَةُ قَالَتْ يَحْتَضِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ مَن تَكُونُ فِي يَمِينِهِ مِنَ الْقَدِيرِ فَيُشَلُّ عَنْهُ رَأْسُ الْفَقِيرِ وَمَنْ تَكُونُ فِي شِمَالِهِ يَكُونُ فِي يَمِينِهِ

(رواه ابن ماجه)

---

سل

حضرت محمد بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صبر کیا جس نے فقر کے واسطے یہ کوشش  
کی اس کو اللہ کی بارگاہ میں خوشی ہوگی اور اللہ اس کو کچھ دے گا جس سے سوال نہ  
کرے گا۔ (صحیح بخاری)

\_\_\_\_\_

## تیسری فصل

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صبر کیا فرمایا جس نے اللہ کے واسطے میں کوئی کام  
کیا تو اللہ نے اس کی ہر چیز کو قبول فرمائی اور اللہ نے اس کو ہر کام میں کامیاب فرمایا۔

\_\_\_\_\_

۳۰ مراد، اعتبار سے یہاں کے جہاں کو کہہ رہا ہے وہ جہاں وہ جہاں ہے





[illegible]

(رَدَّاهُ الْيَتِيمَ)

وَعَنْ أَبِي الدُّدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ الْمَرْحُومِينَ خَلَقَهُمْ فَطَرَبَ لَيْفَهُ الْيَمِينُ فَأَخَذَهُمْ ذِيئَةً كَيْفَ كَانَ ثُمَّ الدُّدَاءُ خَرَّبَ لَيْفَهُ الْيُسْرَى فَأَخَذَهُمْ ذِيئَةً سَعَاءَ كَيْفَ كَانَ ثُمَّ الْحَمْدُ فَقَالَ لِيُؤَيِّ بِرِي عَشِيرَةٍ إِلَى الْجَنَّةِ وَلَا أَتَانِي وَقَالَ لِيُؤَيِّ بِرِي قَبِيلَةٍ الْبُغْيَاءِ وَلَا أَتَانِي وَلَا أَتَانِي.

(نفاذ آجی)

١١٢ وَعَنْ أَبِي لَهْزَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَبُو عُبَيْدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ يَوْمَئِذٍ وَهُوَ يَسْأَلُ مَا يَسْأَلُكَ النَّبِيُّ  
لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْ سَائِرِكَ ثُمَّ  
أَدْرَا حَتَّى تَتَنَاقَى قَالَ بَلَى وَكَذَلِكَ جَاءَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ بَعْضَ رَسُولِهِ  
مُحَصَّنَةً وَأُخْرَى بِالنَّهْيِ الْأُخْرَى وَقَالَ هُوَ يَهْدِي وَهَدِي  
يَهْدِي وَلَا أُبَيِّنُ وَلَا أَدْرِي فِي آتِي الْقَبْضَتَيْنِ أَمَا -

(روایت احمد)

۱۱۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بہشت پر اپنا دست قدرت رکھا تو ان کی پشت سے وہ تمام اولاد برآمد جو ان کو  
کیا مست تک پیدا ہوا تھا اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کی پیشانی میں فردا کی نصیحت  
فرمائی اور ان کو جناب آدم کے سامنے پیش کیا جناب آدم سے عذاب کریم سے بچنے  
کیا ضرورت نہ تھی مگر یہ دنیا تو انکے مغربیات تھی اور اللہ ہے ان کی ایک  
شخص کی پیشانی کی نمونہ انھیں اچھی معلوم ہوئی اللہ آپ کے دریافت کیا اور اللہ  
یوں کہ ہیں جناب ملا یحیٰ صاحب اور انہیں جناب آدم نے حوالہ کیا خداوند الہی کی امر  
کتنی عجیب و غریب تھا سال اور چالیس سال کے بعد وہ انھیں میری عمر میں  
پانچویں صدی سے اول آدم میں اشرافیہ میں نے فرمایا جب حضرت آدم علیہ السلام  
کی عمر کے پانچ سال بچے تھے تو ملک الموت الہی کے پاس آئے تو جناب آدم نے  
فرمایا کیا میری عمر کے پانچ سال ماتی نہیں ہیں اور جناب ہر ماہ میں تھوڑا کیا  
تھوڑا ہی عمر میں پانچ سال حضرت داؤد کو کہیں دیتے تھے اور جناب آدم نے انکار  
کیا اسی بھٹکان کے میں ہی بھی انکار کی نصیحت پیدا ہوئی اسی طرح حضرت آدم  
جناب ابو عبد اللہ علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
روایت کرنے میں کہہ کر اپنے فرما جب حق تعالیٰ نے جناب آدم کو تکلیف دی اور ان کو  
دیکھنے کے لئے کھڑے پر دست قدرت رکھا تو اس سے ان کی دریت چھوٹ کر ان کی  
طرح کلی جو صفات و خصوصیات تھیں جن میں دست قدرت کے آثار تھے  
پر کہ توجہ و دریت برآ کر ہوئی وہ سیارہ اند کوٹنے کی طرح تھی اس موقع پر رب  
تعالیٰ نے فرمایا میری کلمات بے نیاز ہے و تا میں اذکار و اندازیت جنتی اور

میرزا قاسم کے نیاز ہے یہ جا کی طرف رال ذرت جہنم ہے (احمد)

حضرت ابو عمرو ندوی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک صحابی بن ہاشم ابو عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو ان کے دوست خیلوت کیسے آئے تو میں روتا ہوا پلایا جب انے سوال کیا کہ بڑا کاکی سبب کیا آپ نے دوسرے صلہ خیرہ دے دیے ہیں وہ ان کا کہ تم کو کچھ کھانسی لگ گئی تھی انہیں اکثر لڑائیوں میں مل کر ہزاروں کروڑوں تک آخرت میں مجھ سے ملنا کرو ابو عبد اللہ حضرت خیلوت نے کہا میں ابو عبد اللہ کے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر پندرہ روز قیامت کی صفائی میں ایک جماعت کو بلا کر کھانا پکائی ہوئی دست قیامت کے کشی لے کر دے گا ان کا شفیق ہے لیکر جانب رحمت کی طرف اشارہ فرمایا اور دوسری سے دوسری جانب اشارہ فرمایا اور اشارہ کر کے فرمایا کہ یہ منجھ اور میری ذات یہ نیاز ہے ابو عبد اللہ کہتے ہیں حضرت ابی عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ



قَالَ اخَذَ اللَّهُ الْبَيْتَ فِي يَوْمِ ظَهَرِ أَمْرِ سَعْدَانَ بَيْنَ عَمْرٍو  
وَالْحَرَجِ مِنْ مَلِيحٍ كُلِّ دُورَةٍ دَرَاهِمًا مِائَتًا هَرَفًا بَيْنَ  
قَالِدٍ زَلَمَ تَكَلُّمَهُمْ فَمَلًا قَالَ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا  
أَنْ تَنْزِلُوا يَوْمَ الْفُتُورِ إِنَّا لَنَكُنَّ عَنْ هَذَا عَجِلِينَ أَلَمْ تَعْلَمُوا  
إِنَّمَا اشْرَكْنَا بِلَهِذَا مِنْ قَبْلُ وَلَكِنْ دُبِيرُوا وَمِنْ بَعْدِهِمْ  
أَفْتَحْنَا كِتَابَنَا فَجَاءَ عَمَلُ الْمُتَبِعِينَ -

(مَعَادُ أَحْمَد)

۱۱۴ وَعَنْ أَبِي كَعْبٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
قَدْ أَفْلَحَ رَجُلٌ مَنِ اتَّبَعَ آدَمَ مِنْ هَدْيِهِمْ ذَرِيَّتَهُمْ  
قَالَ جَمْعُهُمْ فَجَعَلَهُمْ آدَمُ لَمْ يَزِدْهُمْ فَتَسْتَكْمِلُهُمْ  
فَتَكْمِلُوا ثُمَّ اخَذَ عَلَيْهِمُ الْعَهْدَ وَالْبَيْعَاتِ وَأَسْمَعَهُمْ  
عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى قَالَ فَإِنِّي أَنُفِئُكُمْ  
عَنْكُمْ السَّخَرَاتِ السَّخَرَةِ وَالْأَرْضِيَّةِ السَّخَرَةِ وَالشَّهْرِ  
عَلَيْكُمْ مَا كُنْتُمْ أَدْرَأْتُمْ تَقُولُوا يَوْمَ الْفُتُورِ لَمْ نَعْلَمْ بِهَذَا  
إِعْلَمُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَكَانَتْ عَمْرٍو وَلَا تُشْرِكُوا بِي  
كَيْفَ إِي سَارِئِلَ إِلَهُكُمْ رُسُلٌ يُبَيِّنُونَ لَكُمْ عَهْدِي وَ  
بَيْعَاتِي وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ قَالُوا شَهِدْنَا يَا كَعْبُ لَوْ أَنَّ  
إِلَهُنَا لَا رَبَّ لَكُنَّا غَدَمُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا كُنَّا عَمْرٍو قَالُوا بَلَى  
وَرُوِيَ عَلَيْهِمْ أَدَمُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَطَوَّلَ إِلَهُهُمْ قَرَأَ الْفُتُورِ  
وَالْفُتُورِ وَحَسَنَ الصُّورِ وَدُونَ ذَلِكَ فَقَالَ رَبِّ  
لَوْ أَنَّ سَوَّيْتُ بَيْنَ عَمْرٍو لَكُنَّا لَأَبَى أَحَبُّنَا أَلَسْتُ  
أَشْهَدُ دَرَأَى الْأَنْبِيَاءَ فِيهِمْ مِثْلُ الشُّرُوحِ عَلَيْهِمْ  
الْكُورُ غُصْنًا بِبَيْتَانِ الْكُورِ الْوَسَائِلِ وَالْعَمُورِ وَ  
هُوَ كَرَلُ تَهَارَكَ وَتَعَالَى فَلَا أَحَدًا كَامِ السَّيِّئِينَ  
وَيَكُنَّا تَهْمَلِي قَوْلِهِمْ وَتَسْمَعِي ابْنِ مَرْيَمَ قَالَتْ رَبِّكَ  
الْأَسْرَارِ فَأَرْسَلَهُ إِلَى مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَكَلِمَاتُ  
عَنْ أَبِي أَنَّهُ دَخَلَ مِنْ فِيهَا -

(مَعَادُ أَحْمَد)

۱۱۵ وَعَنْ أَبِي الدَّادِ قَالَ قَالَ بَيْنَ نَحْنُ عَمْرٍو

جناب آدم کی پشت گذشت سے حمد و ثناء وادی تسمان یعنی میدان عرفات  
میں لیا تھا اور جناب آدم کی پشت سے پیدا ہونے والی تمام ذریت کو برا کلمہ کے  
چیز تھیں کی طرح پھیلایا پھر سب کے سامنے سب سے عداوت فرمایا کی طرح  
وہ جس جس سے سب سے کہا وہ ہم میری دوزانیت کی حسادت دیتے ہیں جب  
فرمایا روز قیامت نہ کہ کہ ہم غفلت میں تھے ابھی کہ کہنا کہ شرک تو ہمارے افکار  
کیا تھا یہ تم لوگ اولاد تھے کیا اسے سب تمہاری توہم کو بطل پرستوں کے عمل کی  
سے پاک فرماتے گا را حوا

حضرت ابی بن کعب جب تعالیٰ کے اس حکم کے بارے میں روایت کرتے ہیں جس  
نبی کریم فرما کہ درجہ کرامت حبیب اللہ تعالیٰ سے ہی آدم کی پشت سے ان کی  
ذرت کو نکلا ورنہ فرماتے ہیں ان سب کو حق فرمایا اور اگر مختلف اقسام میں تقسیم  
کیا، انکو صورت عطا کی مطلق کی صلاحیت دی تو وہ بولے پھر اسے حمد و ثناء لیا  
اور ان کی جانوں کو ان پر گراہ بنا کر مسلم فرمایا کیا میں تمہارا نبی نہیں ہوں سب نے  
کہیں نہیں تب رب تعالیٰ نے فرمایا میں تم پر ہوں تمہارے ساتوں دشمنوں اور تمہارے  
خالق بنا کر گمراہ بنا ہوں کہ ان کی امت کے دن تم یہ کہو کہ ہم اس سے  
خالق تھے اور میں پہنچتے تھے باقی لوگوں سے سوائے ان کو کوئی معبود ہے اور ان کوئی  
رب نہ میرے ساتھ کوئی شریک نہ ٹھہراؤ میں تم میں اپنے رسول بھیجوں گا  
جو میرا حمد و ثناء تمیں پہنچا دے گی میں نے ان میں تم میرا نبی کیے، انکا پائل  
کر دیا، تب ان سب نے کہا ہم سلامت دیتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں تو تمہارا نبی

اور ہمارا معبود ہے سوائے ان کوئی ہمارا نبی ہے اور کوئی میرے سوا معبود ہے انکے  
بعد جناب آدم کو بلند مقام پر لایا گیا یہاں سے انہوں نے اپنی ذرت کو رکھا  
میں میں بھی تھے اور میری خوبصورتی بھی تھی اور خوبصورتی بھی تب آدم علیہ السلام  
نے رب تعالیٰ سے پوچھا تمہارا درجہ کرامت سب کے لیے کیا ہے تو تعالیٰ نے فرمایا  
میں اس بات کو مجھ سے لکھا ہوں کہ میرا حکم دیا گیا ہے جناب آدم نے اس میں  
انبیاء کو دیکھا کہ وہ لاندہ میرے ہیں، پر عموماً کہ لاندہ ہیں ان پر میں تم کی دعا  
بجائی ہے مسطرہ علوم سے حمد و ثناء اسرارے ایسا ہے مجھ سے کہ ان کی جانب سے  
آیت میں اشارہ فرمایا ہے (جبکہ لیا ہے) بیاد سے حمد (آیت کے رد ہونے) حمد یعنی  
ابن مریم تک جو کہ ان اوراق میں موجود تھا اور میں حضرت مریم کی طرح بھی لایا حضرت خاں  
بن کعب دلو کی حدیث بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت مریم کے منہ کے رشتہ میں بن گیا تھا  
حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں کہ اس دن ان کو تمہاری

يَوْمَ مَقْعَدِائِهِمُ الْجَنَّةَ قَالُوا لَا خَيْرَ لَنَا فِي هَذِهِ الْأَمْثَلِ نَحْنُ فِيهَا  
الْمَكْرُوفُونَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي هَذِهِ الْأَمْثَلِ نَحْنُ فِيهَا  
لَقَدْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ مَا نَقُولُ الْآنَ قَالُوا لَا تَزِدُّهُمْ  
وَلَا تَكُنْ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَزِدُّهُمْ قَالُوا لَا تَزِدُّهُمْ  
صَحِيحَةٌ يَسْتَمِعُهَا مَنْ يَلْبِسُ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

(مشفق علیہ)

۱۱۹۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَمَاتَ عَرُوسٌ عَلَيْهِ  
مَقْعَدُهُ يَأْتِيهِ نَارٌ وَالْمُشْرِقُ رَأْسُهَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَرَأْسُهَا  
أَهْلُ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ  
فَيَقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ أَحْمَدُ يَبْعَثُ اللَّهُ رَأْسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(مشفق علیہ)

۱۲۰۔ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ يَهُودِيَّةً مَلَّتْ عَلَيْهَا أَنْ تَكُونَ  
عَذَابُ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا أَتَأْذَنُ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ  
فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ  
عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ عَنِ عَائِشَةَ  
فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَذَّرُ  
صَلَاةً إِلَّا تَعَوَّذَ بِاللَّوْحِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

(مشفق علیہ)

۱۲۱۔ وَعَنْ نَسَائِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ بَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرْبٍ لَيْسَ الْقَبْرُ عَلَى بَعْلَةٍ لَهَا وَهِيَ  
مَعَهُ إِذَا مَاتَتْ يَوْمَ كُنَاكَ تَلْفِيضٌ لَقَدْ أَقْبَرْتُهُ أَوْ  
عَمَّهٌ فَقَالَ مَنْ يَعْرِفُ أَهْلَ هَذِهِ الْأَنْفَرِ قَالَ  
رَجُلٌ أَنَا قَالَ فَمَنْ مَاتَ قَالَ فِي الْيَوْمِ فَقَالَ إِنَّ  
هَذِهِ الْأُمَّةَ تَهْتَكُ فِي قُبُورِهَا فَتَكُونُ أَنْ لَا تَمْلَأَ كَلْبُهَا  
اللَّهُ أَنْ يَسْجُدَ لَهَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَيْسَ أَسْمَرُ مِنْهُ شَيْءٌ  
أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ يَدُوحِيهِمْ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّوْحِ مِنْ عَذَابِ  
النَّارِ فَالْوَعْدُ بِاللَّوْحِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللَّوْحِ  
مِنْ عَذَابِ النَّارِ فَالْوَعْدُ بِاللَّوْحِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالَ

کہتے ہیں کہ دوزخ میں اپنے ٹھکانے کو دیکھنے میں شک ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو  
بہشت کے ٹھکانے سے تبدیل فرما دیا ہے لیکن منافق اور کافروں نے جب یہ حال  
ہو گا کہ تم سرکار کے ہوس میں کیسے تھے تو وہ کہے گا میں نہیں جانتا، جو لوگ  
کہا کرتے تھے وہی میں میں کت عذاب اس سے کہا ہوتا تھا تو تو نے جانا، وہ  
بڑھا، اس وقت اس کو مسجد کے گوشے سے قریب نکالی جاتی ہے جس کی بیچ میں  
بے نیکیوں کا آزار میں دامن گرفتار نہیں رہتی باقی سبب سے یہ دشمن علیہ السلام

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کو جب موت آجائے کہ وہ فناء ہو  
وہ تمام اس کو اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اگر جنت ہے تو جنت اور اگر عذاب  
ہے تو عذاب لکھا اس کو بتایا جاتا ہے کہ قیامت کے دن تجھے اس کی طرف  
انٹایا جائے گا۔

(مشفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت ہیں کہ میرے پاس ایک  
یہودی عورت آئی اور اس نے مجھ سے عذاب قبر کا ذکر کر کے کہا کہ اللہ تعالیٰ  
میں عذاب قبر سے عذاب کے عذاب عذاب فرمائی ہیں میں نے سرکار سے  
عذاب قبر کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا عذاب قبر ہے، حضرت  
عائشہ فرماتی ہیں اس کے بعد میں نے سرکار کو کول لایا میں نے دیکھا کہ  
بہر آپ نے عذاب قبر سے پناہ مانگی ہو۔

(مشفق علیہ)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ ایک  
مرد سے بیٹھا کہ بارگاہ قریب سے سرکار اس وقت فجر پڑھ رہے تھے جو  
انتہائی شوقی کہ وہ قریب تھا کہ سرکار فجر پڑھتے کہ جائیں وہاں پانچ یا  
چھ قریب تھیں سرکار نے دریافت فرمایا کہ ان قریبوں سے مانع ہے  
ایک صاحب نے کہا میں مانع ہوں سرکار نے معلوم کیا کہ یہ کب سے تھے  
انہوں نے کہا یہ حالت شرک میں سے تھے تب سرکار نے فرمایا یہ امت  
قبر میں آرائی بدلے گی اگر مجھے یہ یقین نہ ہوتا کہ تم مردوں کو دفن کرنا چھوڑو  
وگرنے تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ تم کو میں قبر کے عذاب کو سناؤ جس کو  
میں سنا ہوں پھر آپ نے ہادی صاحب سے فرمایا اللہ عذاب  
قبر سے پناہ مانگو کہ تم نے کہا فلاں فلاں ہم مجھ سے عذاب قبر سے پناہ طلب



تَعُوذُ بِمَا يُلْهِمُ مِنَ الْيَعْنَى مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالُوا تَعُوذُ  
بِأَسْمَاءِ مِنَ الْوَيْسِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

قَالَ تَعُوذُ بِمَا يُلْهِمُ  
مِنْ فَيَسْتَدْرِكُ الْجِبَالَ قَالُوا تَعُوذُ بِأَسْمَاءِ مِنَ وَبَشَرَةِ النَّبِيِّ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

## دوسری فصل

۱۲۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قِيَرَةَ لِمَنْ تَلَيْسَتْ أَعْيُنُهُ مَتَكَاتِ أَسْوَاقِ أَرْبَابٍ  
يَكُنُ فِي يَدَيْهِمَا الْمَتَرُ وَلَا أَحَدٌ يَكْفُرُ قِيَمَتَهُمَا كَأَنَّ  
تَقُولُ فِي هَذَا التَّوْحِيلِ قَالَتْ حَتَّى مَوْتَا لَيَقُولَنَّ هُوَ عَجَبٌ  
وَرَسُولُهُ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
لَيَقُولَنَّ قَدْ كُنَّا نَعْتَمِدُكَ تَقُولُ هَذَا تَقُولُ لَيْسَ لَكَ فِي  
قَدِيمِ سَبْعُونَ وَتَقُولُ فِي سَبْعِينَ ثُمَّ يَتَوَرَّكُمَا فَيَقُولُ لَيْسَ  
لَكَ ثُمَّ لَيَقُولَنَّ أَرْبَعًا فِي آخِرِ قَائِمِهِ هُوَ قِيَمَتَانِ سَعْدٌ  
كَرَمَتَا الْعَرْشَيْنِ الْكُوفَى لَا يَنْقُضُ إِلَّا أَحَبُّ أَهْلِيهِ النَّوْ  
سَخْلَى يَبْعَثُهُ اللَّهُ مِنْ مَصْجُومٍ ذَلِكَ كَانَ مَسَاقِفًا  
قَالَ يَحْمَتُ النَّاسَ يَهْلُوْنَ قَوْلًا فَكُنْتُ مِثْلَهُ لَا أَذَرُ  
قِيَمَتَانِ قَدْ كُنَّا نَعْتَمِدُكَ تَقُولُ ذَلِكَ فَيَقُولَنَّ يَدْرِي  
الْبَيْتِيُّ عَلَيْهِ قَسَمْتُ نَفْسِي عَلَيْهِ فَتَصْرَفُ أَصْلًا عَقْدًا بِيْرَالِ  
فِيهَا مَعْدَا بِأَخْلَى يَبْعَثُهُ اللَّهُ مِنْ مَصْجُومٍ ذَلِكَ -  
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۲۳ وَكَفَى الْبَرَاءِ ابْنِ عَارِبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَشِيرُ مَتَكَاتِ قِيَمَتَانِ قِيَمَتَانِ  
لَا مَسَ تَبْكُ لَيَقُولَنَّ رَبِّي اللَّهُ قِيَمَتَانِ لَيْسَ بِإِسْلَامٍ قِيَمَتَانِ  
وَيَقِي الْإِسْلَامُ قِيَمَتَانِ مَا هَذَا الرَّسُولُ الْكُوفَى يُعْزِيكُمْ  
قِيَمَتَانِ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ قِيَمَتَانِ لَكَ وَمَا يَبْكُ قِيَمَتَانِ  
يَكُنَا بِلَوْ فَاحْتَمْتُ بِمِ وَصَدَّقْتُ قَدْ لَكَ قَوْلًا يَبْكُ اللَّهُ  
الْبَيْتِيُّ الْكُوفَى ابْنِ عَارِبٍ الْآيَةِ قَالَ خَيْبَا وَفِي مُسَاقِفٍ

کرتے ہیں سرکار نے وہ بارہ فرمایا کہ اللہ سے غائب قبر سے پناہ مانگو ہم نے پھر کہا کہ  
اللہ ہم تجھ سے عذاب قبر سے پناہ طلب کرتے ہیں پھر سرکار نے فرمایا غائب قبر کا پناہ مانگو  
اللہ کی پناہ طلب کرو ہم سے اللہ سے ظاہر رہا کہ اللہ سے پناہ مانگی سرکار نے پھر  
ہم سے فرمایا اللہ سے ظاہر رہا کہ اللہ سے پناہ طلب کرو ہم نے اللہ سے ظاہر رہا کہ اللہ سے  
سے پھر عہد مانگی تو سرکار نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے سوال کے فتنہ سے پناہ مانگو ہم نے کہا

حسبہ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جب میت کو دفن کیا جائے تو دو طرح کے سیاہ رنگ کی اٹھارہ لائے تھیں  
آتے ہیں ان میں سے ایک کو ننگ اور دوسرے کو کپڑے کا جالنگہ اور دوسرے سے حضور کے  
پیر سے یہ سوال کرتے ہیں کہ تو دنیا میں کھوکھلا کیا تھا اگر مرد یا عورت ہے تو کتنے  
کرم کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ رسول اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور اگر شہداء  
پر اعتبار تب یہ فرشتے کہتے ہیں میں معلوم تھا کہ تو میری محبوبہ دیکھا میرا پس  
کیسے ستر ستر قبر میں فراموش کر دی جاتی ہے اور کبھی قبر کو منہ کر دیا جاتا ہے اور  
فرشتے اس سے کہتے ہیں اب تو سوجھا لہوہ کتنا ہے کہ میں اپنے رشتہ داروں کو خبر  
دینے کیلئے جانا ہوں تو فرشتے پھر کہتے ہیں کہ تو پہلی رات کی دہریں کی صبح سوجھا  
جس کو کھرا سب سے محبوب ہوئی جگہ لنگہ پھر وہ سنا ہے تو اس کو اس کے  
ٹھکانے سے اللہ تعالیٰ کی بیدار فرمائے گا لیکن اگر مردہ منافق ہو جائے تو وہ  
فرشتوں کو جواب دے گا میں نے جو کچھ لوگ سے آپ کے رسول کا نام دیا وہ میں منافق ہی  
میں کہتا تھا میں ان کو نہیں جانتا تب فرشتے کہتے ہیں میں معلوم تھا کہ ان کو جواب دے  
ہو گا اس کے بعد مردہ کے کانا لنگہ تو قریب ہو جا تو مردہ سے پناہ مانگو کہ وہ اور قبر  
اس قدر تنگ ہو جائے کہ اس کا لنگہ پسینوں مانگیں اور پانی مانگیں میں جلی جاتی

صوت جلاہن جانب دہی اللہ عز وجل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سلام کرتے ہیں کہ اپنے لایا  
میت کے پاس وہ فرشتے ہیں اور مردہ کو کھاتے ہیں قاسم سے کہتے ہیں تیرا نام کون ہے وہ  
کہنے پر یہ کہتا ہے وہ اسی سے کہتے ہیں کہ تیرا نام کہ ہے وہ کہتے ہیں کہ تیرا نام کہ ہے  
وہ کہتے ہیں کہ تیرا نام کہ ہے کہ تیرا نام کہ ہے کہ تیرا نام کہ ہے کہ تیرا نام کہ ہے  
فرشتے کہتے ہیں کہ میں اس طرح معلوم ہوا کہ وہ کہتا ہے کہ میں نے اللہ کا نام پڑھا وہ پڑھا

قَالَ لَمْ يَكُنْ مِنْ النَّبِيِّينَ فَكَانَ مَوْتُهُ مِنْ النَّبِيِّينَ وَ  
 الْيَوْمَ مِنَ النَّبِيِّينَ فَانْتَحَلَ تَابًا إِلَى الْجَنَّةِ فَمَقَّتْ وَكَانَ  
 قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا وَطَبَّهَا وَفَسَحَ لَهَا مَدَّ بَصِيرَهُ وَكَانَ  
 الْكَافِرُ كَرْمُوتًا قَالَ وَتَبَّكَ وَدُعِيَ فِي جَسَدِهِ وَكَانَ مَيِّتًا  
 فَتَلَا فِي جَسَدِهِ قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا هَاهُ هَاهُ لَا  
 أَذِيرُ قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا هَاهُ هَاهُ لَا أَذِيرُ  
 قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا هَاهُ هَاهُ  
 لَا أَذِيرُ قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا  
 مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْيَوْمَ مِنَ النَّبِيِّينَ فَانْتَحَلَ تَابًا إِلَى الْجَنَّةِ  
 قَالَ قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا وَتَبَّكَ وَفَسَحَ لَهَا مَدَّ بَصِيرَهُ  
 حَقَّقَ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا  
 وَتَبَّكَ وَفَسَحَ لَهَا مَدَّ بَصِيرَهُ قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا  
 قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا  
 قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا قَبْرًا مِنْ تَحْتِهَا

(رواه أحمد وأبو داود)

۱۲۴۔ وَعَنْ عُمَانَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَفَعَهُ عَلَى قَبْرِ نَبِيٍّ  
 عَلَى يَدَيْهِ يَحْسَبُهُ قَبْرًا لَمْ يَدْرُ الْخَبْرَةَ وَالْكَافِرُ لَا يَسْتَبِيحُ  
 وَتَسْبِيحُ مِنْ هَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَبْرُورٍ مِنْ شَأْنِي الْأَخْبَرُ فَإِنْ تَجِبَ مَا  
 بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ فَلَنْ تَوْبَهُ مِنْهُ لَمَّا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ  
 قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلْتُ  
 مَنْظَرًا أَظْهَرَ مِنَ الْقَبْرِ فَكُنْ مِنْهُ

رواه الترمذی وابن ماجہ وقال الترمذی  
 هذا حديث صحيح

۱۲۵۔ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا  
 كَرَمًا مِنْ دَفْنِ النَّبِيِّ دَفَعَهُ عَنْهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا  
 لِأَجْسَدِكُمْ ثُمَّ سَأَلَ بِأَشْيَبِثَ فَأَنَّهُ أَلَانَ يُسْتَلُّ

(رواه أبو داود)

۱۲۶۔ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

آسمان سے نکل کر آئے۔ میرے نبی نے ہم کو اس کے لیے جنت کا بستر  
 بچھا دیا۔ میں نے اس پر بٹا جس کی طرف سے دروازہ کھول دیا جب دروازہ  
 کو کھولا جائے تو اس کے پاس جنتی ہوا اور خوشبو آئے گی اور تاحد جنت کی قربت  
 وسعت کر دی جائے گی۔ لیکن کافری سے کافر کر کے جوئے فردا کہ اس کی مدح  
 ہم میں نہیں کی جاتی ہے اور اس کے پاس مدفن شے آئے ہیں اس کو بچھا کر دیات  
 کرتے ہیں تیرا ب کوئی ہے تو کہتے ہیں اس کی مدح میں نہیں جانا تا دوسرے  
 سوال کرتے ہیں کہ تیرا دین کیسے ہے تو کہتے ہیں اس کی مدح میں نہیں جانا تا دوسرے سوال  
 ہے جو کہ نہ شخصیت کیسے ہے جس کو کہی جائے بھٹ کیا گیا تو حسب معمول  
 دجا جواب دے، سور میں نہیں ہوتا اس وقت آسمان سے ایک ماری کھنکھاتی  
 ہے یہ جوڑا ہے اس کو آگ کا باس پناہ آگ کا بستر دے اور دوزخ کا باج  
 کے دواوت کھول دے جس سے دوزخ کی آگ سے مرگارتے فرمایا اس پر تبرک کر کے  
 جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کی پسیدیاں آپ میں غنم ہو جائیں پھر اس ایک دینا  
 اور ہزار فرشتے مقرر کر دیاتے ہیں۔ جس کے پاس وہ بے گار ہوتا ہے اس کو گرہ پاڑ  
 ہمارے بلے تو یہ دوزخ ہو جتے وہ فرشتہ اس گرہ اس مرد کو دے گا تو اس کی  
 آواز کر جو دافن کے علاوہ مقرر دوزخ میں سب شے ہیں اس طرف سے دوسری  
 حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حق میں وہ ہے کہ وہ جب کسی قبر کا

یہ ہے جوڑا ہے اس کو آگ کا باس پناہ آگ کا بستر دے اور دوزخ کا باج

کھڑے ہوتے تو کہہ دیتے کہ ان کی دوزخ میں تیرا جاتے ہیں جب ان سے  
 دریافت کیا گیا کہ جنت دوزخ کے تذکرہ پر تو آپ کو دنا نہیں آتا لیکن  
 قبرستان میں آپ پر سر ہادی ہوا کہ تو آپ نے فرمایا رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم کا رشتہ ہے کہ قرأت کی مقرر ہوا ہے بلی منزل ہے  
 اگر اس منزل سے آسانی سے گذر گئے تو بعد کی منازل میں آسانی سے گذر جائیں  
 لیکن اگر پہلی ہی منزل بعدی پڑی تو بعد کی منزل میں بھی مشکل ہو جائیں گی اور  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دوزخ کی آواز دے کر بے پرواہی سے نظر  
 ادا کیا ہے دیکھو راہی ایہ تفرقہ کرتے ہیں حدیث غریب ہے

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 کا معمول یہ تھا کہ جب آپ دوزخ میں سے فارغ ہوتے تو قبر کے کنارے  
 ٹھہر جاتے اور حاضرین سے فرماتے اس کے لئے استغفار کروا دے ثابت  
 قدم رستہ کا مولیٰ کر دیکھو کہ اب یہ سوال جواب کی طرف مبدل ہو گیا  
 حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم









۱۳۷- وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ خَلَّاهُ ثَلَاثَةٌ رَهْطًا إِلَى أَرْوَاحِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلُونَ عَنْ عِيَادَةِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أُخْبِرُوا بِهَا كَانُوا يَتَوَقَّعُونَ أَنَّهُ  
فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ  
عَلِمَ اللَّهُ بِهِ مَا تَقَعَدُ مِنْ ذَلِكَ وَمَا تَأْتُوا فَقَالَ احْبُذْهُمْ  
أَمَّا أَنَا فَأَصْحَى اللَّيْلَ أَبَدًا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَصُومُهُمَا لَنَلْقَاهُ  
أَبَدًا وَلَا أَفْجِدُ قَالَ الْآخَرَانِ أَتَعْمَلُ الْبِرَّ فَذَا  
أَتَوْكُم أَبَدًا فَخَبَّرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا  
فَقَالَ أَنَسُ الْيَوْمَ فُتِحَتْ لَنَا أَرْوَاحُ أَهْلِ الدُّنْيَا  
لَا خَلْفَ كُمُوهَا فَتَلَكُمُوهَا نَبِيِّنَا أَصُومُوهَا وَأُطِيعُوا  
أَمْرَهُ وَارْتَدُّوا تَرْوِيهِ الْوَسَّاءُ مِمَّنْ رُجِبَ عَنْ  
سُنَّتِي فَلَيْسَ بِمُتَّبِعٍ.

(مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ)

۱۳۸- وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ طَعَنَ فِيَّ قَسْرَةً عَنِّي قَوْمًا قَبْلَهُ  
فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ طَعَنَ  
اللَّهُ لَكُمْ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَتَرَمَّوْنَ عَنِ النَّبِيِّ أَصْحَابُ  
قَوَائِمٍ لَا يَلْقَاهُمْ بِأَمْرِهِ وَأَسَدُهُمْ لَهُ خَلِيفَةٌ.

(مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ)

۱۳۹- وَعَنْ تَالِيبِ بْنِ خَدَّاجٍ قَالَ قَدِمَ عَلَيَّ أَبُو عَبْدِ  
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَهُوَ يُرِيدُونَ الْعَمَلَ فَقَالَ مَا  
تَعْمَلُونَ قَالُوا إِنَّا نَصْنَعُ قَالَ تَعْمَلُونَ وَلَا تَفْعَلُونَ كَأَنَّهُمْ  
خَيْرٌ قَوْمٌ لَوْ فَفَقَصَتْ قَالَتْ كُنْتُمْ تَدْعُونَ إِلَيْكُمْ فَقَالَ لِمَا  
أَنَا بِشَدِيدٍ أَمْرُكُمْ سَمِعْتُ مِنْ أَمِيرِكُمْ أَنَّهُ دَعَاكُمْ  
فَلَمَّا أَمَرْتُمْ بِشَيْءٍ تَرَوْنِي رَأَيْتُمْ كَيْفَ كُنَّا أَتَانَا.

(تَذَكُّرُ الْمُسْلِمِينَ)

۱۴۰- وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا مَقْبُولٌ وَمَقْذُومٌ مَا بَعَثَ اللَّهُ بِهِ  
رَسُولًا إِلَّا قَوْمًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرَايْتَ الْجَنَّةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مروی حکایت کی خدمت میں تین شخص حاضر ہوئے اور سرکارِ کائنات کے متعلق دریافت کیا جب انہیں بتایا گیا تو انہوں نے انکو کم سمجھا کہنے لگے ہمارا سرکار کے ساتھ کیا نسبت سرکار نے تو مجھے کچھ گناہ معاف کر دیئے تھے انکے لئے کہ اب میں ساری رات نماز میں گزار دوں گا دوسرے نے کہا میں ہمیشہ روزوں کو کھانا دیکھ رہا ہوں اور نماز میں کروں گا تیسرے نے کہا میں عورتوں سے الگ رہوں گا کبھی نکاح نہ کروں گا اسکا وقت وہاں سرکارِ کائنات سے آئے اور فرمایا تم پہنچو یہ بات کر رہے تھے تیرہ بار خدا کی قسم میں تمہاری سب سے زیادہ دُعا قبول اور تقویٰ اختیار کرتا ہوں لیکن میں اپنے آپ کو رکھتا ہوں اور انکو بھی کرتا ہوں غار بھی پڑھتا ہوں اور آدم بھی کرتا ہوں میرے بعد ان سے نکاح بھی کیجیے جس نے میری سنت سے روگردانی کی وہ مجھ سے نہیں (یعنی اسلامی معاشرہ کا فرد نہیں)

(مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی کام کیا پھر اس میں رخصت عطا فرمائی یعنی ترک کر دیا لیکن لوگوں نے اس صحت سے غافلہ و اعطایہ اور اس کام کو ترک نہ کیا جب یہ بات سرکارِ کائنات کے علم میں آئی تو آپ نے خطبہ دیا اور عذر و سزا کے بعد فرمایا کہ کس حال میں ہیں جس کام کو میں کرتا ہوں وہ اس سے پرہیز کرتے ہیں خدا کا قسم میں اللہ تعالیٰ کو جسے زیادہ جانتا ہوں اور جس سے زیادہ ڈرتا ہوں میری بات سنو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ بیتِ مکرمہ کے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشریف لائے تو خدا کی قسم کہ لوگ کھجور کے درختوں کی قلماری کر رہے تھے سرکار نے ان سے دریافت کیا کہ تم کیا کر رہے ہو انہوں نے کہا ہم ایسا ہی کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر تم ایسا نہ کرو تو شاید میرے بعد لوگوں نے ایسا ہی کیا لیکن اس مرتبہ کھجور کی فصل اچھی نہ ہوئی تو لوگوں نے اگر سرکار سے عرض کیا تو اپنے فریاد میں جب انسان ہیں جب میں کھجورین کی بات بتاؤں تو اس کو قبول کر دو لیکن جب میں اپنی رائے سے کوئی بات حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اور اس قبیلہ کی مثال جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو مبعوث فرمایا ایسا ہے جیسے کہ ایک شخص اگر اپنی قوم سے کچھ کہے

کسی نے اس کی بات نہ سنی

يَسْمَعُ قَوْلِي أَنَا اللَّهُ يُزِيلُ الْعَرْشَ قَالَتْ هَؤُلَاءِ نِسَاءُكَ فَكَلِمَةً  
طَائِفَةً مِّنْ قَوْمٍ مَا أَذْكَرَ لَكُمْ قَالُوا لَطَمْنَا عَلَى سَاجِدِهِمْ فَجَعَلُوا  
وَكَلَامَتَ ظَلَمَ لَكُمْ وَنَهَلَهُمْ قَامَسُوا مَكَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمْ  
الْجَيْشُ قَامَهُمْ كَقَوْمٍ وَاجْتَمَعُوا فَذَلِكَ مَسْجِدُ قَوْمٍ  
أَخْلَعَ عَنْ قَوْمِهِ مَا جَعَلْتُمْ بِهِمْ وَمَسْجِدٌ مِّنْ عَصَابٍ لَّيْثَةٍ  
مَا جَعَلْتُمْ بِهِ مِنْ الْعُتَى

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۳۱- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمَثُورِ رَجُلٍ اسْتَوْدَعَ  
قَارًا لَدُنَّا اسْتَأْذَنَ مَا حَرَّهَا جَعَلَ الْقَرَارُ وَهَلْ  
الْبَقَابِثُ الَّتِي تَقَعُ فِي الْبَارِ يَتَمَنَّ فِيهَا وَجَعَلَ  
يَتَجَرَّهِنَّ وَيَكْرِهْنَ فَيَتَمَنَّ فِيهَا قَارًا  
يُحْبِبُّ كَقَوْمٍ الشَّارِقِ قَامَهُمْ تَقَعُ مَثُورٍ فِيهَا هَلْ  
بِقَارِيَةِ الْبَحَارِ قَامَهُمْ تَقَعُهَا وَقَالَ فِي الْحَبَرِ  
قَالَ قَالُوا مَثُورٌ وَمَثُورٌ قَامَهُمْ يَحْبِبُّ كَقَوْمٍ  
الشَّارِقِ قَامَهُمْ تَقَعُهَا قَامَهُمْ تَقَعُهَا قَامَهُمْ  
تَقَعُهَا قَامَهُمْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۳۲- وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ مَا تَحْتَمِلُ اللَّهُ بِهِ مِنْ الْقَوْمِ الْقِيَمِ  
كَتَمِلُ الْعَيْشِ الْكَثِيرِ أَصَابَ أَهْلًا ذَكَرَتْ فِيهَا طَائِفَةٌ  
طَائِفَةٌ قِيَمَتِ الْهَمَاءُ قَالَتِ الْكَلَاءُ وَالْعُتَى الْكَثِيرُ  
كَانَتْ فِيهَا أَحَابِدُ أَمْسَكِينَ الْمَلَكَةُ فَسَعِدَ اللَّهُ بِهَا  
النَّاسُ فَكَلِمَةً وَكَلِمَةً وَكَلِمَةً وَأَصَابَ فِيهَا طَائِفَةٌ  
أَمْسَكِينَ الْقَوْمِ فِيهَا قَالَتِ الْكَلَاءُ وَلَا تَكَلِّمُ الْكَلَاءُ  
فَذَلِكَ مَثَلٌ مِّنْ قَوْمٍ فِي دِينِ اللَّهِ وَنَفْعِ مَا تَحْتَمِلُ  
اللَّهُ بِهِمْ كَقَوْمٍ وَكَلِمَةً وَكَلِمَةً مِّنْ قَوْمٍ قَرَّبَ إِلَيْكَ رَأْسًا  
ذَلِكَ يَقْبَلُ هَذَا أَمَّا الْقِيَمَةُ أَمَّا الْقِيَمَةُ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

یہ حدیث ایک لشکر کو کہتا ہے اور میں کھلاؤں نے والا ہوں ہذا ہمارا کردار  
جلد کر دے اس طرح اسی کی قوم میں سے ایک جماعت نے ایک بات کو مانا اور  
وہ راتوں رات وہاں سے نکل گئے اور وہاں نے نجات پائی لیکن قوم کے قیدی  
کو گروہ نے اسی کی بات نہ مانی اور اپنی جگہ رہے صبح کو اس لشکر نے ان پر حملہ کر  
کے تاراج کر دیا۔ لیکن یہ اس شخص کی مثال ہے جس نے میری اطاعت کی اور  
جو کچھ میں بیکر کیا ہوں اس پر عمل کرنا اور دوسری مثال اس شخص کی ہے  
جس نے میری نافرمانی کی اور جس چیز کو میں نے کر آیا ہوں اس کو نہیں کیا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا میری مثال اس شخص کی ہے جسے آگ جلادے اور وہ  
اسکے گرد و پیش ہوتی تو آگ سے شغف رکھنے والے پر رتنہ اڑا دے  
اگر گرنے لگے تو اس نے نہ کر دے گا پتا لیکن وہ اس پر غالب آئے اور آگ  
میں گر کر رہ گئی۔ لیکن میری مثال یہ ہے کہ میں تم کو آگ میں گرے سے کہہ دوں  
کر رکھ لیتا ہوں جبکہ تم اس میں گرنا چاہتے ہو۔ (بخاری) امام مسلم  
نے اس حدیث کو اس اصناف کے ساتھ بیان کیا ہے، میری اور تمہارے  
اسی ہے کہ میں تم کو آگ سے بچانے کے لئے کہے کہ نہ کر رکھ لیتا ہوں  
اور کہتا ہوں آگ سے بچنے کے لئے میرے پاس آؤ لیکن تم میری بات نہیں  
مانتے اور آگ میں گر جاتے ہو۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس چیز کی مثال جس کو دے کر، شرفا نے نے بے بیعت  
فرمایا یعنی بدایت اور علم۔ نیز، قرآن کی ہے جو غلط زمین پر برسی ایک  
غلط زمین اچھا تھا اس نے پانی کو قبول کر کے خشک و تر گھاس گاؤں  
اور ایک قطعہ زمین سخت تھا اس نے پانی کو محفوظ رکھا جس سے لوگوں نے  
فائدہ اٹھایا پانی کو ہیا اور پانی کو کھیتوں کو میرا کیا۔ تیسرا زمین کا ٹکڑا  
بخر تھا جس نے نہ تو پانی کو محفوظ رکھا نہ وہاں روٹیدگی ہوئی۔ یہ اس  
شخص کی مثال ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے دین کی کچھ غلط مانی اور اس نے  
اس کو تعلیم سے جس کو کہہ کر میں آیا ہوں فائدہ اٹھایا اور دوسرا ٹکڑا  
فائدہ پہنچایا لیکن جس نے اس موقع سے فائدہ نہ اٹھایا اور سر نہ اٹھایا  
اور اسے حق خشک روایت کو قبول کیا اور وہ اس پر عمل کیا جو میں بیکر کیا ہوں

۱۳۳- وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْوَلِيُّ أَمَرَ عَلَيْكَ أَنْ تَكْتُبَ مِنْهُ أَيْسَرُ مَعْلَمَتِكَ فَقَالَ إِنْ مَعَايَا لَمْ تَلَا أَوْ لَمْ تَلَا الْآلِ كِتَابٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً أَدَايْتُ وَعَدْتُ مُسْلِمًا وَأَيْسَرُ الْيَدَيْنِ يَكْتُمُونَ مَا كُنْتَ بِهِ مِنْهُ فَكَادُوا يَكُونُ الْيَدَيْنِ سَهْمًا لِلَّهِ فَاحْذَرُوا

(متفق علیہ)

۱۳۴- قُمْ هُنَّ عَمَّا لَوْ أَنَّ عُمَرَ قَالَ هَجَرْتُ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِي مَا قَالَ فَمِنْهُمَا شَرٌّ وَخَيْرٌ الْخَيْرُ فِي الْإِيمَةِ فَخَرَّ عَلِيٌّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِفُ فِي وَجْهِهِ الْعُكْبُ فَقَالَ لَا مَسَاسًا هَلَكَ مَنْ كَانَ مَعَهُ كَلِمَةٌ يَخْفَى فِيهِ عَرَفَ الْكِتَابِ

(رواہ مسیح)

۱۳۵- وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي دَقْقَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلُحَانِ تَقْلَعُ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ حُرْمَتَانِ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يَحْزَمْ عَلَى النَّكَائِ حُرْمَتَانِ تَعْلِي مَا كَلِمَةٍ

(متفق علیہ)

۱۳۶- وَعَنْ أَبِي خُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أَيْمَارِ الزَّمَانِ قَتْلَانٌ كَذِبَانِ لَا يُؤْتِيَنَّ الْأَخْيَارُ مِنْهُمَا قَوْلَهُ تَسْمَعُوا اللَّهَ وَلَا أَبْهَاتُوا قَوْلًا لَمْ يَدَلَّ لَهُ لَا يُؤْمَرُ بِهِ وَلَا يُؤْمَرُ بِهِ

(رواہ مسیح)

۱۳۷- وَعَنْهُ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَتَعَدُّونَ الْعَوْلَةَ بِأَنْوَاعٍ لَيْسَ فِيهَا عَرَبِيَّةٌ وَلَا عَرَبِيَّةٌ لَا عَرَبِيَّةٌ وَلَا عَرَبِيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَيِّرُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تُكَلِّمُوا بُوْهُهُمْ وَتَقُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أَسْأَلُ إِلَّا الْإِيمَةَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت کریمہ (ترجمہ) وہ ذات جس نے تم پر کتاب نازل فرمائی جس میں حکم نیا ہے " اولوا الالباب میں کلام فرمایا اس کے بعد آپ نے جناب عائشہ سے فرمایا یہ تم کو یاد اندام سلم فرماتے ہیں جب تم دیکھو کہ جو لوگ منافق بہ آیات کی طرف توجہ دیتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے پیسے ہی فرمایا یہ لوگ ان کے دلوں میں کجی ہے (لہذا ان سے بچو) (متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پر کچھ توروں اور اون کے آیت کے بارے میں مشاکل کر رہے تھے اس وقت سرکارِ مجید و شریف سے باہر تشریف لائے آپ کے چہرہ بیان ملک سے غصے کے آثار ظاہر تھے آپ نے فرمایا تم سے پہلے ہی کئی کتابوں کے بارے میں جھگڑے کا وجہ سے ہلاکت میں پڑے۔

(مسلم)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں سے سب سے بڑا مجرم وہ ہے جو بات کے بارے میں چھان نہ کرے جو اس سے قبل حرام نہ تھی اور اس کی جگہ پر کلمہ سے بچ کر حرام نہ کرے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخر زمان میں ایسے جھوٹے دہال ہوں گے جو ایسی احادیث بیان کریں گے جو تم نے کبھی نہ سنی ہوں گی وہ تمہارے آباء و اجداد کے بیٹا تم ان سے بچو اور خود کو ان سے بچاؤ تاکہ نہ تو وہ تم کو گمراہ کریں اور نہ تمہیں گمراہ کر لیں۔ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کتابِ قرآن میں نازل ہونے والے کلمہ کے اندر مسلمانوں کو حلال میں مبتلا تھے۔ سرکار نے ارشاد فرمایا تم نہ تو حلال کتاب کی تصدیق کرو اللہ ان کی تکمیل بہ صرف انا کو اور یہ آیت کلامِ خداوندی ہے۔ (ترمذی) ہم ایمان لائے عشرہ احمدیہ جو ہماری طرف مائل ہوا اور تک آیت کے۔

(رواہ البخاری)

۱۴۸- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَكُنْ بِالنَّسَبِ كَمَا تَأْتِي بِالنَّسَبِ مَا تَجِدُ.

(تذاه مسند)

۱۴۹- وَتَكُنْ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ بَعَثَ اللَّهُ فِي أُمَّتٍ نَبِيًّا إِلَّا  
كَانَ لَهَا فِي أُمَّتِهِ سَوَاقِيتٌ وَأَصْلُهَا بِأَخْذِ وَرِثَةٍ وَ  
يَقْتَضِي وَنَ بَأْتِيَهُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ لَهَا قَتْلُهَا مِنْ بَعْدِ وَرِثَةٍ  
يَكُونُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ فَتَمِ  
مَحَاضِرُهُمْ سَوَاقِيتٌ وَتَمِ مَحَاضِرُهُمْ سَوَاقِيتٌ  
فَهُوَ مَوْثِقٌ وَتَمِ مَحَاضِرُهُمْ سَوَاقِيتٌ فَهُوَ مَوْثِقٌ وَتَمِ  
وَرِثَةٍ ذَلِكَ مِنَ الْإِيمَانِ حَتَّى تَخْرُجَ.

(تذاه مسند)

۱۵۰- وَتَكُنْ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْإِيمَانِ مِثْلُ  
مَنْ هَدَى مِنَ الْإِيمَانِ ذَلِكَ مِنَ الْإِيمَانِ مِثْلُ مَنْ هَدَى  
دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِيمَانِ مِثْلُ مَنْ أَضَلَّ  
لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنَ الْإِيمَانِ شَيْئًا.

(تذاه مسند)

۱۵۱- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَامٌ عَلَى الْإِسْلَامِ عَرَبِيًّا وَسَيُؤْمَرُ كَمَا بَدَأَ فَطَوَّلَ  
إِلَى الْفَرَسِ.

(تذاه مسند)

۱۵۲- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَامٌ عَلَى الْإِيمَانِ كَيْ يَنْتَهِى إِلَى الْمَوْتِ كَمَا تَأْتِي الْحَيَاةُ  
إِلَى الْحَيَاةِ مِمَّنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَحْمَتِ اللَّهِ إِلَى الْفَرَسِ  
دُرُوفٍ مَا تَرَى كَرَحْمَتِ اللَّهِ كَرَحْمَتِ اللَّهِ وَتَمِ مَحَاضِرُهُمْ  
وَتَمِ مَحَاضِرُهُمْ كَرَحْمَتِ اللَّهِ كَرَحْمَتِ اللَّهِ وَتَمِ مَحَاضِرُهُمْ  
تَمِ مَحَاضِرُهُمْ كَرَحْمَتِ اللَّهِ كَرَحْمَتِ اللَّهِ وَتَمِ مَحَاضِرُهُمْ  
تَمِ مَحَاضِرُهُمْ كَرَحْمَتِ اللَّهِ كَرَحْمَتِ اللَّهِ وَتَمِ مَحَاضِرُهُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی  
ساتی بات کو نقل کرے (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا میں بھیج گیا کوئی نبی کسی امت میں مجھ سے پہلے تمہاری  
امت میں اللہ کے مددگار ہوتے تھے ایسے لوگ ہوتے تھے جو ان پیغمبر کے  
احکام پر عمل کرتے اور ان کی سنت کو اپناتے تھے پھر ان کے بعد ایسے ناصاف  
لوگ پیدا ہوئے جن کا طریق کا یہ تھا کہ وہ جو کچھ کہتے اس پر عمل نہ کرتے اور  
کام کرتے جس کا انہیں حکم نہ ہوتا تھا لہذا جو ایسے نافرمان لوگ کے ساتھ ہاتھ  
سے جملہ کوہ و موزن ہے اور جو زبان سے جملہ کوہ و موزن ہے وہ بھی موزن اور جس کے بعد  
وہی کے (ان کے برابر بھی ایمان نہیں ہے) (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی کوئی کی طرف بلایا تو اس کا نامی ایسا ہے کہ  
اس کی طرف بلانے کو طلب ہے اور اس کی طرف بلانے والے کے اجر میں کسی کمی نہیں  
گی۔ اگر کسی شخص نے کسی کو ہلاک کی طرف متوجہ کیا تو اس کو بھی اتنا ہی ملے گا  
جو اگر جتنا کفار کو ہلاک کرنے والے کو ہوگا اور اس کے گناہ میں سے اس کا گناہ

جو انہیں کھیلے گا۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا اسلام کی بظاہر قبول کرنے سے ہونے والا ایسا ہی ہو  
جیسے گناہ کا شروع ہونا پہلے پہل خریب ہی خوش قسمت ہیں۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا یہ ان سمٹ کر حدیث کی طرف پہلے گاہیں طرح کہ  
سانپ اپنے بل کی طرف مائل ہے (یعنی اللہ کے پیغمبر پر) کہ وہ  
وہاں سے مائل ہوگا کہ کتاب الہیہ میں اور وہ حدیثیں جو حضرت معاذ و  
ہمارے مروج ہیں جو انہیں سے ایک کے الفاظ و لفظ الہیہ میں آتی ہیں  
باب کو اس خطبہ الاُمّیہ کے ذیل میں بیان کریں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔











أَمِنَ النَّاسُ بَرَاءَتَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ فِي النَّاسِ قَاتِلٌ وَسَيَكُونُ فِي قَدُورٍ تَهْبِئُ فِي -

(دَعَاؤُ الدُّرُودِ)

۱۴۹- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ فِي النَّاسِ قَاتِلٌ وَسَيَكُونُ فِي قَدُورٍ تَهْبِئُ فِي -

(دَعَاؤُ الدُّرُودِ)

۱۵۰- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ فِي النَّاسِ قَاتِلٌ وَسَيَكُونُ فِي قَدُورٍ تَهْبِئُ فِي -

(دَعَاؤُ الدُّرُودِ)

۱۵۱- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ فِي النَّاسِ قَاتِلٌ وَسَيَكُونُ فِي قَدُورٍ تَهْبِئُ فِي -

(دَعَاؤُ الدُّرُودِ)

۱۵۲- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ فِي النَّاسِ قَاتِلٌ وَسَيَكُونُ فِي قَدُورٍ تَهْبِئُ فِي -

۱۵۳- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ فِي النَّاسِ قَاتِلٌ وَسَيَكُونُ فِي قَدُورٍ تَهْبِئُ فِي -

روئے تو وہ داخل جنت ہوگا ایک شخص نے اس موقع پر عرض کیا یا رسول اللہ! آئندہ کل ایسے لوگ بہت ہیں تو سرکار نے فرمایا میری حیات ظاہری کے بعد بھی ہو جائے گی۔

(ترجمہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ایسے لوگوں ہو جس نے ان میں بات کیا ہے جس کا حکم کیا گیا ہے صلیک کو جس پھوڑا تو وہ ہلک ہو گیا لیکن وہ دنیا بھی آئے گا جس نے حکم دی ہو اس بات سے کہیں سے ایک پر عمل کر لیا تو نجات کا حقدار ہو گا۔ (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی قوم ہدایت حاصل کرنے کے بعد گمراہ نہیں کی گئی مگر وہ جھگڑے اور فتنے پر آمادہ ہوتے ہیں کہ بعد سرکار نے یہ آیت تلاوت فرمائی تھی: بَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَلَهُمْ فِيهَا زَوْجَاتٌ مُطَهَّرَاتٌ وَهُمْ فِيهَا كَاذِبُونَ لَا يَخْلَوْنَ فِيهَا كَاذِبُونَ وَلَا يَخْلَوْنَ فِيهَا كَاذِبُونَ وَلَا يَخْلَوْنَ فِيهَا كَاذِبُونَ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسی ہانوں پر سختی نہ کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تم پر سختی کرے گا کیونکہ جہنم میں قہر برپا ہو گا، اللہ کے غضب میں مبتلا ہوتے اور یہ قوم نصاریٰ کے بددلت خانوں اور یسائیوں کی بقیہ ہے اور جو رہبانیت، سہولت، غنہ و مسکنت کی تھی اس کو ہم نے ان پر لازم نہیں کیا تھا (ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کریم پانچ چیزوں پر مشتمل ہو کر اتر رہا ہے۔ اس میں حلال، حرام، حکم، منکر، احکام اور مثالیں بیان کی گئی ہیں پس حلال کو حلال، حرام کو حرام سمجھو۔ حکم پر عمل کرو اور منکر پر یقین کرو۔ اور مثالوں سے عبرت لے لو۔ مذکورہ الفاظ صحابہ کے ہیں اور یہی حق نے شعب، ابیہان، اس اصفافہ کے ساتھ نقل کیا ملاں پر عمل کرو حرام سے بچو اور حکم کی اتباع کرو۔

وَأَمَّا بَيْنَ عَيْنَيْكَ فَاجْتَنِبْ وَأَمَّا مَا جِئْتَ بِهِ فَبِعَيْنِكَ إِلَى اللَّهِ  
عَزَّ وَجَلَّ -

(رواہ احمد)

کام کی ہدایت بیان کی گئی ہے۔ اس پر عمل کرو اور جس کام کی برائی ظاہر  
ہے اس کو ترک کر دو اور جس کام میں اشتباہ پیدا ہو اس کو اللہ پر چھوڑ  
دو۔ (احمد)

## تیسری فصل

۱۶۴۔ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ دُسُّبُ الْإِنْسَانِ كَيْدُ شَيْبٍ فَعَمَّ  
يَأْخُذُ الْكَافَّةَ وَالْعَاقِبِيَّةَ وَالشَّاجِيَّةَ رَأْبُ كُفٍّ وَالْإِسْخَابُ  
وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَاقِبَةِ -

(رواہ احمد)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان انسان کے لئے اس بکرے کا شیشیہ  
پر رہے جس کے سے پھر جانے والے۔ گلے سے دھڑھڑنے والے ہو کہ وہ  
بجیر ڈالنے کے کناہ دل بکری کو آسان ہے، پڑ پڑنے کے لئے تم گھٹریوں  
سے پھر جماعت اور عاقبت کے ساتھ رہو (احمد)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جماعت و اسلام سے ایک بالشت بھی پٹا اس نے  
اسلام کا پٹہ اپنی گردن سے لٹا دیا۔

(احمد ابو داؤد)

۱۶۵۔ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَارَى الْجَمَاعَةَ بَشَرًا فَقَدْ خَلَعَ رِبْعَةً  
الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ -

(رواہ احمد و ابوداؤد)

حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے مرسل روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑ دی ہیں  
جب تک تم ان دونوں پر عمل رہو گے گمراہ نہ ہو گے ۱۔ اللہ کا کتاب  
اداسی کے وصول کا سنت ہیں (مسلم)

۱۶۶۔ وَعَنْ قَالِيبِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ مَرْسُلًا قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَوَلَّيَا  
مَا تَسْتَكْبِرُ بِهِمَا كِتَابُ اللَّهِ وَسُورَتُهُ -

(رواہ فی الموطا)

حضرت حفصہ بنت اسد رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو کئی کئی  
بات دین میں تمہاری کے مطابق اس قوم سے سنت اٹھائی ہے کہ ہے  
لہذا مستبرر عمل کرنا سنی بات کو شروع کرنے سے بہتر ہے (احمد)

(احمد)

۱۶۷۔ وَعَنْ عُصَيْبِ بْنِ الْحَارِثِ الشَّامِيِّ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدٌ قَوْمٌ يَكْفُرُونَ  
إِلَّا دُفِعَ مِنْهُمْ أَلْفُ سَلْبَةٍ تَسْتَبِيحُ حَمْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
يَوْمَئِذٍ -

(رواہ احمد)

حضرت حسان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے شریعت  
کسی قوم نے اپنے دین میں کوئی نئی بات مگر اس کے مطابق اس قوم سے  
اللہ تعالیٰ سنت کو اٹھائی ہے اداسی و سنت کو قیامت تک دیکھا  
نہیں کرتا (دارقطنی)

۱۶۸۔ وَعَنْ حَسَّانَ قَالَ مَا أَسَدَتْ قَوْمٌ يَدْعُونَ  
وَيُحْمِلُونَ نَزْرَةَ اللَّهِ مِنْ سُبُوحَةٍ وَتَلْبَاهَا كَلَّا يُؤْمِنُونَ مَا  
لَيْكُمُ خَلْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رواہ الدارقطني)

حضرت ابی ایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے دین میں نئی بات نکالنے والے

۱۶۹۔ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَقَفَ صَلَاحُ يَدْعِيهِ فَقَدْ



أَتَانَتْ عَلَى هَذِهِ الْإِسْلَامِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُؤَوَّلًا۔

۱۸۰۔ وَعَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ مَنْ تَعَدَّدَ كِتَابَ اللَّهِ تَعَدَّدَ مَنَافِقَهُ وَهَذَاهُ اللَّهُ مِنَ الصَّلَاةِ لَتَرَى الدُّنْيَا وَوَعْدَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَعْدًا الْحَسَابِ قَفِي وَيَذَاهِ قَالَ مِمَّا أَهْدَى بِكِتَابِ اللَّهِ لَا يَحْدُثُ فِي الدُّنْيَا وَلَا يَشْفَى فِي الْآخِرَةِ كَمَثَلِ طَيْرٍ أَلَا يَهْتَمُّ أَتَبِعَهُ هَذَا قَفِي لَا يَحْدُثُ وَلَا يَشْفَى۔

(رواہ ترمذی)

۱۸۱۔ وَعَنِ ابْنِ مَسْرُومٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَرِهْتُ اللَّهُ مَثَلًا مِثْلًا مِثْلًا دَعْنُ حَتْبَقِي الْقَوَاطِطِ سَوْدَانِ فَمِنَ أَبْوَابِ مُصَنِّعَةٍ دَعْنُ الْأَبْوَابِ سَوْدَانِ مِثْلًا قِيَمَتُ رَأْسِ الْقَوَاطِطِ قَائِمٌ يَقُولُ اسْتَوْفُوا عَلَى الْقَوَاطِطِ وَلَا تَعْرَجُوا وَقَوْلُ ذَلِكَ ذَائِعٌ مِثْلًا قَوْلًا كَلِمًا هَذِهِ عَيْنُ أَنْ يَمْنَحَهُ كَيْفَ مِنْ ذَلِكَ الْأَبْوَابِ قَالَ وَيَحْكُ لَا تَقْنَعُهُ لَكَ أَنْ تَنْصَحُهُ سِدِّجُهُ مِثْلًا مِثْلًا لَكَ بَرَاءَتُ الْقَوَاطِطِ هُوَ الْإِسْلَامُ أَنْ لَكَ بَرَاءَتُ الْمُصَنِّعَةِ مَعَهَا مِثْلًا وَأَنَّ السُّودَّ الْمَوْحَاةَ حُدُودُهُ أَلَا أَنَّ الدَّاعِي عَنِ رَأْسِ الْقَوَاطِطِ هُوَ الْفَرَسُ وَأَنَّ الدَّاعِي مِنْ مَوْجِهِ هُوَ قَائِمٌ أَلَا أَنَّ فِي ذَلِكَ حَكْمٌ مُؤَمَّرٌ رَوَاهُ تَرْمِذِي وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ شُعَبُ الْإِيمَانِ عَنِ الثَّوْرِيِّ بْنِ سَيْمَانَ وَحَكَّدَا الدَّرَجِيَّةَ عَنِ الْأَنْبَاءِ وَكَرَاهَتِهِ۔

۱۸۲۔ وَعَنِ ابْنِ مَسْرُومٍ قَالَ مَنْ كَانَ مُسْتَعْنًا فَلَيْسَتْ بِهِ كَدَمَاتُ ذِي الْأَنَى لَا تُؤْمَرُ عَلَيْهِ أَنْفُسُهُ أَوْ كَيْدُ أَهْلَابٍ مُمَكَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا أَهْلًا هَلْوَ الْأَهْلَاءُ أَمْوَالُهَا قُلُوبُهَا وَأَعْمَقُهَا هَلْمَا وَأَذَلُّهَا كَلِمَا لِيَحْتَارَ اللَّهُ لِيُصْطَبِرَ نَبِيٌّ وَلَا قَامَةَ جَنَّةٍ فَاعْلَوْكُمْ تَمْلِكُهُمْ وَأَنْتَ مَوْجِدٌ عَلَى آخِرِهِمْ وَتَمْسُكُهُمْ بِمَا اسْتَكْبَحُوا

کہ عزت کی بے شک اس کے ساتھ رکھا جائے کہ اگر اس میں مدد کی ضرورت ہے اس روایت کو شعب الایمان کے حوالے سے مسند نقل کیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس نے اللہ کی کتاب پر عمل کیا وہ اس میں جہاد کا ہمراہی ہو گا کہ اللہ تعالیٰ اس کو دنیا میں گمراہی سے بچائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے دن حساب کی سختی سے وعدہ فرمائے گا ایک عبادت میں اس کو منقول ہے جسے کتاب الہی کی پیروی کی وہ دنیا میں گمراہ ہو گا اور آخرت میں تقاضے میں مبتلا ہو گا۔ کتب بعد یہ آیت تلاوت کی جس نے میری ہدایت پر عمل کیا وہ نہ گمراہ ہو گا۔ وعدہ مبتلائے شقاوت ہو گا۔

(ترمذی)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک مثال بیان فرمائی کہ ایک سیدھی دیوہ دو سو روپے کے دو زون ہاں ابھی وہ ایک فیض ہیں میں وہ دینے کے لئے ہوئے ہیں اور وہ دینے کے لئے ہوئے ہیں اس واسطے کہ شریعت میں ایک شادی ہو کر تیس چار دس چلتے رہیں اور اس کے لئے نہ چلوں نہ آئے ایک اور پکانے والا جب کوئی ان دو زون کو کھولنے کی کوشش کرے تو اس وقت خدا کرے کہ وہ بھری ہوئی ہو سکے کہ اس کے بعد اس میں دھیرے دھیرے کوشش کرے گا۔ روای کہتے ہیں اس کے بعد اپنے اس کی تشریح کرتے ہیں کہ اس واسطے مراد اسلام ہے اور کئے حوالوں سے مراد اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ چیزیں ہیں اللہ لگتے ہیں دو سو سے مراد وہ ہیں اللہ تعالیٰ کی ترغیب ہے جبکہ دوسرے مذہب سے مراد

عمر کے قلب کو نصرت سے جھکا کر دینے میں معاون ہونے والا اللہ کا فرشتہ ہے روایت دینی۔ احمد بیہقی نے شعب الایمان میں اس پر حوالہ دیا ہے روایت کہ ہے لیکن ترمذی نے اس سے منکر بیان کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک شخص کسی کے طریقہ پر عمل کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ ان لوگوں کے طریقے کو اپناتے جو اس دنیا سے گمراہ ہیں کہ یہ تہذیب و تمدن پر فستوی کا اندیشہ نہ ہو بلکہ اس کو علم و حکم کے ساتھ اس امت کے افعال و عبادت پر عمل کرے علم و حکم سے کم تعلیم کو نہیں دیتے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے کیلئے توفیق فرمایا تھا اور ان کو دیکھ کر دیکھ کر ہر نام



## کِتَابُ الْعِلْمِ

## پہلی فصل

## علم کے فضائل

۱۸۷۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلْقِي اللَّهُ قُلُوبَهُمْ فِي الْقُرْآنِ وَكَوْنُهُمْ فِيهِ حَيَاتٌ مُسْتَأْنِشِينَ وَلَا مَعْدَةَ وَمَنْ كَذَّبَ عَنْهُ مَتَّعْنَا عَلَيْهِ نَجَاتًا مَلْعُونَةً مِنَ النَّارِ۔ (رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۸۸۔ وَعَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدُبٍ وَالْمَوْجِبِ الْأَيْمَنِ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ يُرَى أَنَّهُ كَذُوبٌ فَهُوَ كَذِبٌ الْكَافِرُ بِمَنْ۔ (رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

۱۸۹۔ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تُرِيدُوا اللَّهَ بِخَيْرٍ فَعَرِّضُوا فِي الدُّنْيَا زَيْنًا أَنَا قَائِمٌ قَالَهُ يَقُولُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۹۰۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مَعَادُونَ لِمَعَادِنِ الدُّنْيَا وَالْوَصْوُ خَيْرٌ أَوْ خَيْرٌ فِي التَّجَاهِلِيَّةِ خَيْرٌ أَوْ خَيْرٌ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا أَفْعَلُوا۔ (رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

۱۹۱۔ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَيْنِ رَجُلٌ أَنَاهُ اللَّهُ مَا لَا يَسْلُطُهُ عَلَى عَمَلِكُمْ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ أَنَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةُ فَهُوَ يَقْنُصُ بِهَا وَيَقْرَأُ بِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۹۲۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَاتَ الرَّسُلُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ إِلَّا مِنْ حَقٍّ أَوْ يَدْعَاؤٍ أَوْ وَلِيٍّ خَلْفَهُ أَوْ وَلِيٍّ صَالِحٍ تَبْنِي عَمَلَهُ۔ (رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری باتیں دوسروں تک پہنچو اگرچہ ایک ہی آیت ہو اس کی طرف غی اس سبیل کی، عادیہ نقل کروا سیکو کہی معافانہ سیرا سیکو اگر کسی نے میری بات سے جھوٹی بات نقل کی تو وہ اپنا مکان جہنم میں بنالے (بخاری)

حضرت سمرہ بن جندب اور سمیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی نے میری بات سے کوئی حدیث نقل کی اور یہ معلوم ہوا کہ وہ جھوٹی ہے تو وہ زکوٰۃ کرنے والا جھوٹوں میں سے ایک قریب (متفق علیہ)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ جہل کی گاراہ فرمائے تو اس کو دین کی کج عطا فرماتا ہے، اور بے فکر میں تقسیم کرتا ہوں اللہ تعالیٰ عطا فرمائے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ مسلمان (کافر سے) یا میں عرب سے ہونے والے کافر ہیں اور جو دور جاہلیت میں ستر افرا تھا وہ اسلام پر آگیا ہیں لیکن ان میں ایمان کی سرچہ جو (دعا ہو)۔ (مسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ تعالیٰ کے سوا کس سے بھی منسوب نہیں ایک تو وہ جسے اللہ نے دلت سے عطا اور انکو دے حق میں خرچ کرنے کا تو حق دے دوسرا وہ جس کو اللہ نے حکمت (دیکھ بوجھ) عطا فرمائی اور وہ اس سے پہلے کس اللہ تعلیم دیتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کے مرنے کے بعد کے عمل قطع ہوجاتے ہیں مگر وہ جو بارے اور ایسا علم جس سے دوسرے مستفیض ہوتے ہوں یا نیک اولاد ہوں یا ایمان کے لیے دعا کی کرتے ہوں۔ (مسلم)

۱۹۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ تَقَرَّبَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً يَنْتَهِى إِلَيْهِ النَّفْسُ لِقَاءَ اللَّهِ  
عَنْ كُرْبَةٍ يَنْتَهِى إِلَيْهِ يَوْمَ يُرْفَعُ الْعَرْشُ وَمَنْ يَنْتَهِى عَلَى مُعْبَرٍ لَقِيَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ سَارَ مُسْلِمًا سَارَهُ  
اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي حَرْبٍ الْقَبِيضِ مَا كَانَتْ  
الْعَهْدُ فِي حَرْبٍ أَجْمَرُ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَبْتَغِي فِيهِ  
وَلْيَا سَهْلًا اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ  
فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَذَكَّرُونَ  
بِهِمْ أَفْضَلًا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ  
وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَّرَهُمُ اللَّهُ بِمَعِينٍ عَسَاةً وَمَنْ  
دَعَا بِهِمْ عَمَلُهُ تَحْتَرِبُ بِهِ نَسَبُهُ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۹۴۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
دَسَلْتُ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضَى عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْآخِرَةِ رَجُلٌ  
اسْتَمْتَمْتُ قَائِلًا بِهِ فَعَرَفْتُهُ يَمْنًا فَعَرَفْتُهَا فَقَالَ مَا لَمْ يَكُنْ  
يُفْهِمُ قَالَ مَا لَمْ يَكُنْ يَفْهَمُ حَتَّى اسْتَمْتَمْتُ قَالَ كَذَبْتَ  
وَلَيْكَ كَذِبٌ قَالَتْ يَا لَيْتَ بِي كُنْتُ خَيْرَ نَفْسٍ كَفَعْتُ لَهَا أَمْرًا  
بِهِ تَصُحِّبُ عَلَى وَجْهِ حَقٍّ أَتَيْتُ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ  
الْوَلَمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ قَائِلًا بِهِ فَعَرَفْتُهُ يَمْنًا فَعَرَفْتُهَا  
قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْوَلَمَ وَعَلَّمْتُ وَ  
قَرَأْتُ فِيهِ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَبْتَ وَكَذَبْتَ تَعَلَّمْتَ الْقُرْآنَ  
يَعَالِيَتُكَ مَا يَدُورُ قَرَأَهُ نَفَرًا يَمْنًا فَعَرَفْتُهَا فَقَالَ مَا لَمْ يَكُنْ  
يُفْهِمُ عَلَى وَجْهِ حَقٍّ أَتَيْتُ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ دَسَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَغَفَاةً  
مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَائِلًا بِهِ فَعَرَفْتُهُ يَمْنًا فَعَرَفْتُهَا  
فَعَرَفْتُهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَدْرِكُ  
مِنْ سَبِيلٍ تُجِيبُ أَتْ يُمْسِقُ فِيهَا إِلَّا انْفَعْتُ  
فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَيْكَ كَذِبٌ تَعَلَّمْتَ لِيُعَالَ مُو  
جِدًا وَفَعَدَّ رَجُلٌ ثُمَّ أَوْدَعَ بِهِ صُحْبٌ عَلَى وَجْهِ  
ثَمَّ أَتَيْتُ فِي النَّارِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی نعمتوں کو دہرا کر لے جائے اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم اس کی نعمتوں کو دہرا فرمائے گا اور جس نے کسی تک دوست پر آسانی  
کی اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت میں آسانیاں میسر فرمائے گا۔ اور جسے کسی بڑے  
کی پر دہریشی اللہ تعالیٰ اس کی دنیا اور آخرت میں پر دہریشی دے گا۔ اور  
جب تک بند اپنے بھائی کے دہرا کرے اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے اور جو  
شخص مصلیٰ علم کے لیے کسی راستہ پر چلا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ  
آسان کر دے گا اور کوئی قوم ایسی نہیں جو اللہ کے گھر میں سے کسی گھر میں چلا کر  
اس کے ظلم کی ناکارت کرے اس کو دوسروں کو سکھائے مگر اللہ تعالیٰ ان پر سکون  
و طمانیت نازل کرے اور رحمت اچھی ایسی انھیں بھیجتا ہے اور فرشتے انھیں  
لینے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس فرشتوں پر ان کا ذکر فرماتا ہے اور جو عمل میں کسی  
کو تباہ کرے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کو پھانسی کرتا ہے (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی نعمتوں کو دہرا کر لے جائے اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم اس کی نعمتوں کو دہرا فرمائے گا اور جس نے کسی تک دوست پر آسانی  
کی اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت میں آسانیاں میسر فرمائے گا۔ اور جسے کسی بڑے  
کی پر دہریشی اللہ تعالیٰ اس کی دنیا اور آخرت میں پر دہریشی دے گا۔ اور  
جب تک بند اپنے بھائی کے دہرا کرے اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے اور جو  
شخص مصلیٰ علم کے لیے کسی راستہ پر چلا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ  
آسان کر دے گا اور کوئی قوم ایسی نہیں جو اللہ کے گھر میں سے کسی گھر میں چلا کر  
اس کے ظلم کی ناکارت کرے اس کو دوسروں کو سکھائے مگر اللہ تعالیٰ ان پر سکون  
و طمانیت نازل کرے اور رحمت اچھی ایسی انھیں بھیجتا ہے اور فرشتے انھیں  
لینے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے پاس فرشتوں پر ان کا ذکر فرماتا ہے اور جو عمل میں کسی  
کو تباہ کرے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کو پھانسی کرتا ہے (مسلم)

١٩٥  
٨  
وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ  
أَنْزَايَةً بَعْدَ أَنْ يَأْتِيَ مِنَ الْوَبَاءِ وَذَلِكَ يَقْبِضُ الْعِلْمَ  
بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ وَحَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمٌ أَحَدٌ النَّاسُ  
رُءُوسُهُمْ لَا يَضِلُّوا فَأَسْرَأُ بَعْدِي عَلَيْهِ فَمَسُوا وَ  
أَسْرَأُوا -

(مصدق علیہ)

١٩٤ - وَرَوَى شَيْبَانِي قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ  
يُكْرَهُ أَنْ يَأْكُلَ فِي كُلِّ عُمُومٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ تَقُولُ ذَلِكَ لِأَنَّكَ لَا تَرَى فِي كُلِّ يَوْمٍ قَالَ أَمَا رَأَيْتَ  
يَمْنَعُكَ مِنْ ذَلِكَ آفَةُ الْوَدَّاءِ أَمْ لَمْ تَكُنْ تَعْرِفُهُ  
يَا لَوِيعَظَةٍ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَتَحَذَّرُهَا بِهَا مَعَ أَهْلِ السَّامَةِ عَلَيْهَا -

(عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ)

۱۹۶ وَعَنْ أَبِي مَالٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا حَتَّى يَنْفَعَهُ مِنْهَا  
قَالَ أَبُو عَلِيٍّ قَوْمٌ قَسَمُوا عَلَيْهِمْ سَلَامًا عَلَيْهِمْ نَسَاءُ.

(علاء الدین)

۱۹۸۔ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الرَّضَائِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ  
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ أُتِيَ عَنِّي فَخِمْيْ  
فَقَالَ مَا خِمْيْ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَدُلُّكَ عَلَى  
مَنْ يَخِمْلُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ  
دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ قَاتِلِهِ

(رواه مسلم)

١٩٩ وَعَنْ خَيْرٍ قَالَ كُنَّا فِي صَدْرِ النَّهَارِ عِنْدَ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجْلُوهُ قَوْمًا فِي مَجْتَمَعٍ  
الْبُحَارِ أَوْ الْعَبَّاسِ مَقْصِدِي الشَّيْخُ عَائِدُهُمْ مِنْ مَضَرَ  
بَلْ كَانَهُمْ مِنْ مَضَرَ كَانَهُمْ وَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى بِهِمْ مِنَ الْعَاثِيَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ لوگوں سے علم کو حب واپس لینا چاہتے تھے تو ان سے جیسے تھا سب کچھ علم کی طرح واپس لیتا کہ اہل علم کو اپنے پیار ہونے کے لحاظ سے پسند آیا یا عام فاقہ رہ جائے گا تو لوگ اپنا سر وار جھکا دیا اور کہا میں تم سے نفرت کر رہا ہوں اور یہاں سے تم کو طلب کیا جس کا ثواب بغیر علم کے فتویٰ دینے کے خود بھی گمراہ ہوں گے اور قید ہو سکے گی اگر نہ کریں گے۔

وَمُتَّقِينَ

حضرت شیخ رحمہ اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود  
 بھی اترے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر جمعرات کو خمس وعطیہ سے کھانے کی  
 باتیں سناتے تھے ایک مرتبہ ان سے ایک شخص نے کہا اے ابو عبد اللہ! میں بھی چاہتا  
 ہوں کہ آپ جیسا روزانہ وعطیہ سناؤں آپ نے فرمایا مجھے یہ بات روکتی ہے کہ میں  
 تمہیں روزانہ نصیحتیں کر کے تنگ کر دے اور یہ مجھے ہند میں اللہ میں نام نہاتہ  
 انداز میں تمہاری جبرگیری رکھنا سبب جس طرح مجھ سے اکن ہونے کے خیال سے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری جبرگیری فرماتے تھے۔ (مطلق علیہ)  
 حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم جب کوئی بات فرماتے تو اس کو سن کر کہتے تھے تاکہ اس نے یہی میں سے ہر  
 شخص سمجھ لے اور تب کہیں کسی شخص میں ہمارے توہین اور سلام کرنے

در بخار کرم

حضرت ابو سہود اصدردیہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قابل نہیں تھے ساری دنیا میں یہ سرکار نہ فرمایا یہ پست و حقارت کوئی ساری عیسٰی و مانوی پرست ایک شخص نے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتا سکتا ہوں جو ساری دنیا کو مکتب ہے جس موقع پر سرکار نہ فرمایا جو بھلائی کی مانبد نہ جانی کرتے اسکو بھی ایک کام کو تو ملے کہ رازا جو ہے گا و مسلم

حضرت حمیر بن ابی اسد غزوہ بدر میں شرکت فرماتے ہوئے ایک مرتبہ ہم لوگوں کے ساتھ  
 حضور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدِ امت میں حاضر ہوئے اسی وقت  
 آپ کے پاس کچھ لڑکے تھے جن کیلئے باپائیں لپیٹے ہوئے تھیں ان کے ساتھ حاضر  
 ہوئے ان میں اکثریت عبیدہ بن جراحؓ کی تھی باپ کے سبب عبیدہ حضرت قتیبہؓ  
 کو کھتے تھے لڑکے کو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے



فَاَمَّا بِلَا رَاقَاذَاتٍ وَاقَامَ تَقَاتُ لَمْ يَخْطَبْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا  
النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ  
رَأَى اِخْوَانِي اِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ مِنْكُمْ رَحِيمًا وَالَّذِي فِي  
الْخَيْرِ اَتَقَرُّا بِاللَّهِ وَتَتَقَرُّوْنَ نَفْسًا قَدْ صَدَّقَتْ رَحْمَةً  
رَجُلٍ مِنْ دِيَارِهِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ مِنْ نَسَبِهِ مِنْ صَابِرٍ  
مِنْ صَابِرٍ تَكْرِمًا حَتَّى قَالَ وَلَوْ شِئْتُ لَمَّا كُنْتُ فِي  
رَجُلٍ مِنْ اَنْصَارِ يَسْكُرُوْا كَذَاتٍ كَذَلِكَ تَعْبُوْنَ عَنْهَا بَلْ  
قَدْ كُنْتُمْ لَكُمْ تَنَابُهُ النَّاسُ حَتَّى رَأَيْتُ كَوْمَتِي مِنْ  
ظُلَمٍ مَدَّ يَدِيَّ حَتَّى رَأَيْتُ رَجُلًا رَسُوْلًا اَتَوْهُمُكَ اللَّهُ  
عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ يَخْلُقُ كَانَتْ مَدَّةً فَقَالَ رَسُوْلًا اَتَوْهُ  
مَنْ اِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ مِنْ سَنٍ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةٌ  
حَسَنَةٌ فَكَلَّمَ اَخْبَرَهَا وَاَخْبَرُ مِنْ قَوْمٍ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ  
مِنْ عَذِيْبَانِ يُنْقَضُ مِنْ اَخْبَرُ مِنْ بَعْدِهِ اِنَّ سَنٍ فِي  
الْاِسْلَامِ سُنَّةٌ سَيِّئَةٌ كَانَتْ عَلَيْهِمْ وَرُفَعَا وَرُفَعَتْ  
عَمِلَ بِهَا مِنْ اَبْعَدُ مِنْ عَذِيْبَانِ يُنْقَضُ مِنْ اَوْ رَجُلٍ  
شَيْئًا ۝

(رواہ مسلم)

۲۰۰۔ وَكَانَ اَبُو مُسْعَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْ نَفْسًا ظُلْمًا اِلَّا كَانَ عَلَى اَبِي  
اَدَمَ الْاَقْلُ يَكْفُلُ مِنْ ذَوْنِهَا اِلَّا مَا اَذَلُ مِنْ سَنٍ اَنْتُمْ  
مُسْلِمُونَ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ لَوْ حُدِثَتْ مُعَاوِيَةُ لَا يَبَالُ مِنْ  
اَمْتَنِي فِي تَابٍ تَوَابٍ هَلَوُ الْاُمَمِيْنَ اِنَّ سَنَةَ اللَّهِ تَعَالَى

## دوسری فصل

۲۰۱۔ عَنْ كُوَيْلِبٍ بْنِ قَبِيْسٍ قَالَ كُنْتُ عَالِيًا مَعَ اَبِي  
الْاَزْدِ اَوْ فِي مَسْجِدٍ وَمَنْ تَعَاوَا رَجُلٌ فَقَالَ لِيَا اَبَا  
الْاَزْدِ اَوْ اَبِي جُنْدُبٍ مِنْ مَدِيْنَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْيِي بِيْهِ بَلَدِيْ اِنَّكَ عَجِيْزٌ عَنْ رَسُوْلِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جِئْتُ بِكَ عَجِيْزٌ قَالَ وَلَوْ جِئْتُ

ماؤزہ جہروں کو کچھ تر آب کے چہرہ ان کے رنگ بدل گیا اس وقت آپ نے  
حضرت بلال کو حکم دیا کہ اذان اور اقامت کہیں جناب بلال نے تمہیں اس میں  
افان کیا اور اقامت کے بعد سرکار نے غار پر حائل غار سے نزع ہونے کے بعد  
سرکار نے غلبہ دیا اور یہ کہتے تھے کہ راقی راقی اے لوگو اپنے رب کے در پہنچ  
جہ تعاقب تم پر نکلے گا ہے ایک تعداد میں ان کے بعد سورہ ہشر کی آیت پڑھی  
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قِيَامَتِكَ اَنْتَ كَيْتُ كَيْتُ اَبُو اَبِي كَيْتُ كَيْتُ  
ایک کام کہ ہے یا جو کہ صبر کرنے ہے یا ہم دینا دینا ہے یا کچھ نہ گیسو  
اور کچھ نہ دینا ہے کچھ چلے رو کچھ کھڑی کھڑی کھڑی کھڑی کھڑی کھڑی کھڑی  
وقت اور میرے ایک صاحب ایک بھاری ہمالیہ لیکر آئے جو اس سے اٹھا  
نہیں جا رہی تھی اور اٹھ گیا ہے تھے وہ ہمالیہ حضرت کی تھک کے بعد علی  
کے اٹھ گئے اور میں نے کہا ان اور کچھ دوسرے روڑیروں کے لیے  
دیکھا کہ سرکار کا چہرہ سارے خوشی و مسرت سے چمک رہا تھا اس وقت سرکار  
نے فرمایا میں نے اسلام میں کوئی بہتر طریقہ نہ پایا کہ اس کے لئے بھی اور  
میں پر ہر عیب عمل کرنے والے کے لئے بھی اجر ہے اسی طرح اگر کسی نے احکام  
میں کوئی بُری چیز مانج کی تو اس کا گناہ اس کو مجھ سے گا اور میں کوئی گناہ  
کوئی اور ان میں سے کسی کے گناہ میں کی نہ کی جائے گی۔

مسلم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عیب میں تھا تو اس کی حالت ہے اس کا عیب  
بیشے کوئی نہ کہ ہے جس حالت پہنچ کر کہ ہم بار کی کہ۔ لا تعلق علیہما  
مشکل فرماتے ہیں کہ جناب تمہاری روایت جو قریب ان سے تھک سے شروع  
ہوتی ہے اس کو اس وقت اب ثوب ذرا الازد میں ذکر کر رہے۔

حضرت کثیر بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب ابو الدرداء  
کے ساتھ دمشق کی بات مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اس وقت ایک شخص آیا اس  
نے جناب ابو الدرداء سے کہا کہ میں مدینہ سے صرف اسی حدیث کو سننے کے لیے آیا  
ہوں جس کے متعلق مجھے یہ معلوم ہوا کہ اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف ایک  
ہی روایت کرتے ہیں یا اللہ بچاؤ میں نے یہی سنا ہے یہی سنا ہے یہی سنا ہے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا  
يُتَبَّعُ فِيهِ عِلْمًا سَلَكَ انْفِيقًا يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
أَنْزِلُ الْمَلَائِكَةِ نَهْضَةً أَتَتْهَا رِجَالُ الْعَالَمِ الْعَالَمِ  
الْعَالَمِ لَيْسَتْ تُغِيرُ لَهُمْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ  
وَلِيُجِيبَنَّ فِي حُجُوبِ السَّمَاءِ فَإِنَّ فَضْلَ الْعَالَمِ عَلَى  
الْعَالَمِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى النَّجْمِ وَالْعِلْمُ عَلَى سَائِرِ الْأَعْيَانِ  
وَالْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمِ وَالْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمِ وَالْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمِ  
يَدِينَانَا وَلَا يَدِينَانَا قَدْ نَدَّوْا الْعِلْمَ قَدْ نَدَّوْا الْعِلْمَ  
يَحْطِ وَيُفِرُّ رَدَاهُ أَحْمَدُ وَالْقُرْآنُ وَالْقُرْآنُ وَالْقُرْآنُ  
مُتَّعًا وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ

وَعَنْ أَبِي هَامَةَ النَّهْشَبِيِّ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ قَامَ مِنْهُ الْعَالَمُ وَالْعَالَمُ  
عَالَمُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلَمُ  
عَلَى الْعَالَمِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى النَّجْمِ وَالْعِلْمُ عَلَى  
الْعِلْمِ وَالْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمِ وَالْعِلْمُ عَلَى الْعِلْمِ وَالْعِلْمُ  
الْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ  
عَلَى الْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَوْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَى الْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَوْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَى الْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ

وَعَنْ أَبِي هَامَةَ النَّهْشَبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَى الْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَوْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَى الْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ

رَدَاهُ الْقُرْآنُ

وَعَنْ أَبِي هَامَةَ النَّهْشَبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَى الْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ  
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَوْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَى الْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ وَالْعَالَمِ

نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جس نے طلب علم  
کے لیے کسی راہ کو اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو موت کے راستوں میں سے ایک  
راہ پر گامزن کر دیتا ہے اور مرثیے کا جسم کی رضا مندی کے حصول کیلئے اپنے  
بازو کھینچتے ہیں۔ بیشک آسمان و زمین کی تمام چیزیں حتیٰ کہ پانی کی پھلیاں  
جو مالہ کے لئے منفرت طلب کرتی ہیں۔ ان تمام کو عاجز پر ایسی ہی محبت  
حاصل ہے جس طرح جو حویلیات کے چاند کو ستاروں پر۔ بلا شک ہمارے  
نبی و مکہ وراثت میں نہ حقیقت انبیاء نے سونا چاندی ترکہ میں نہیں پھونکا  
بلکہ ان کا ترکہ علم ہے جس نے اس علم سے حصہ حاصل کیا اس نے پورے ترکہ  
اشیاء را احمد فرمادی جو دوزخ و ابن ماجہ داری یکن فرماتے داری کا نام  
قیس بن کثیر ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کل بارگاہ میں دو شخصوں کے بارے میں تذکرہ ہوا ان  
میں ایک عالم اور دوسرے عالم تھے جس موقع پر سنا کہ فرمایا عالم کو عابد  
پر کسی کی فضیلت حاصل ہے جس طرح کہ تم میں سے ایک مولا نور ان  
کے بعد پہلے دلا۔ بیشک اللہ تعالیٰ اس کے مرثیے زمین و آسمان کے بیٹے  
وہ یہاں تک کہ جوں جوں رہنے والے چہرے ثواب درجہ میں رہے وہ پھلیاں  
محمد اس شخص کے لئے دعا میر کرتے ہیں جو لوگ کہ میر کی تعلیم دیتا ہے  
وہ میری اور ہمارے اس عرصہ کو جناب کنز سے سنا روایت کیا ہے جس طرح کہ  
حدیث سے فقہ و ساقی ہے ہمیں عالم و عابد کا تذکرہ نہیں صرف مکر کا یہ قول  
نقل کیلئے کہ عام کو عابد پر کسی ندرت کا نسب ہے جس طرح میری فضیلت ایک  
عام شخص پر ہے بعد مکر کا یہ آیت تلاوت حوالہ تھی تحقیق راہ و ذریعہ ہیں

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق لوگ تمہارے تابع ہیں اور لوگ تمہارے  
باس طاعت زمین سے ان کے دین کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے اور جب  
تمہارے پاس آئیں تو ان کے حق میں میری جلال والی نعمت قبول کرو۔

وہ خدیجی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حکمت کے کلمات حکیم کی کھولنی مورتی و کلمہ ہے۔  
لیکن جہاں تک اس کو یاد آو تو اس کا مراد حق داری ہے را ابن ماجہ و



اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَلَبِ الْعِلْمِ بِمَا يَرَى الْعُلَمَاءُ أَوْ  
لِيَتَأَمَّرَ بِمَا شَقَّهَا أَوْ يَصُوفَ بِهِ وَجْهَ الشَّيْءِ الْإِسْمِ  
أَوْ خَلَدَ اللَّهُ النَّارَ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ  
قَالَ ابْنُ عَسَمٍ -

۲۱۳ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا وَشَأْنًا يَسْتَعْلِي بِهِ وَجْهًا مَوَالِيَةً  
الْأَرْضِ صَبَّحَ بِمِثْلِ عَرْمَاقِ النَّارِ لَمْ يَجِدْ عَذَابَ النَّارِ  
يَوْمَ الرَّابِعَةِ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَابْنُ مَاجَةَ -

۲۱۴ - وَعَنْ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا وَشَأْنًا يَسْتَعْلِي بِهِ وَجْهًا مَوَالِيَةً  
وَعَاَهَا قَدْ دُمَّهَا قَرِيبَ حَامِلٍ يَفِي عَيْنِ قَبِيضَةٍ وَرَبِّ حَامِلٍ  
وَقَدْ رَأَى مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْ ذَلِكَ لَا يُبْغِي عَنْكَ قَبْلَ مُسْتَبِيرٍ  
إِلَّا كَيْفَ لَمْ يَكُنْ وَفِي النَّبِيِّينَ لِلشَّيْءِ دَرَجَاتٌ مَرَجَعًا عَنْهُمْ  
قُرْآنٌ وَحُكْمٌ وَخُطْبَةٌ وَرَأْيُهُمْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ  
فِي الْمَسَائِلِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ عَسَمٍ  
وَالْبُخَارِيُّ عَنْ نَسَائِهِ ثَابِتٍ الْأَنْبَاءُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ  
يَعْقُوبَ الْأَنْبَاءُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ -

۲۱۵ - وَعَنْ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ تَعَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ  
لَتَسْمَعُوا قَوْلَ مُبَشِّرٍ أَوْ نَذِيرٍ كَذِبٍ سَلِيمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ  
وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ أَبِي الدُّدَوَيْهِ

۲۱۶ - وَعَنْ ابْنِ عَسَمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَرُوا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَسَافَةِ مَنْ قَدَّحَ  
عَنِ مَشْغُوفٍ أَفْلَحَ مَنْ مَقْعَدًا مِنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ  
وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ وَابْنِ مَاجَةَ وَابْنُ عَسَمٍ  
وَالْبُخَارِيُّ عَنْ ابْنِ مَاجَةَ -

۲۱۷ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ قَالَ فِي الْعُرَانِ بِرَأْيِهِ فَلَمْ يَتَّخِذْ مَقْعَدًا مِنَ النَّارِ وَفِي  
رَأْيِهِ مَنْ قَالَ فِي الْعُرَانِ بِعَيْنِهِ فَلَمْ يَتَّخِذْ مَقْعَدًا مِنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس کے علم حاصل کرنا چاہے کہ اس کی وصیت  
علماء پر کرے کہ اللہ کے رسول سے جھگڑا کرے یا یہ سوچے کہ لوگ اس کی طرف  
متوجہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں ڈالے گا۔ درترمذی لیکن ابن ماجہ  
نے اس حدیث کو حناہ میں عمر سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا سدا کے حصول کی کوشش کرے  
فراہم کے لئے علم حاصل کرنا ہے تو اس کو تو موت کے دن جنت کی ہوا کا  
نہ گنگل رہا۔ مسند ابی یوسف ابن ماجہ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش و خرم رکھے جسے میرے کلام کو  
سنکر سکون و مراد چھٹی مراد رکھا بلکہ سکون دوسروں تک پہنچا یا کسی کو سکون  
نہ سیکھے دے فریقہ ہوتے ہیں اور میں بہت لرزہ لیتی ہوتی ہوں اور میں  
مسلمان ایسے ہیں کہ ان کا دنیا میں کوئی گناہ نہ ہو اور ان کا اللہ تعالیٰ سے  
کیلئے عمل کوئی نہ ہو بلکہ ان کو جو کامی کرتے ہیں اور ان کی (مسائل) جماعت  
میں شامل ہوتے ہیں وگرنہ ان کی دعا مقبول ہے میں ان کی سعادت پر ہرگز ہے  
روایت شامی و ترمذی بخاری لیکن احمد ترمذی ابو داؤد ابن ماجہ  
دارقطنی جناب ابی یوسف روایت کی ہے نقل کیا لیکن امام ترمذی اور  
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ اپنے فریاد اللہ تعالیٰ اس کو خوش و خرم رکھے جسے میرے  
حدیث کو سنکر سکون و مراد چھٹی مراد رکھا بلکہ سکون دوسروں تک پہنچا یا کسی کو سکون  
نہ سیکھے دے فریقہ ہوتے ہیں اور میں بہت لرزہ لیتی ہوتی ہوں اور میں  
مسلمان ایسے ہیں کہ ان کا دنیا میں کوئی گناہ نہ ہو اور ان کا اللہ تعالیٰ سے  
کیلئے عمل کوئی نہ ہو بلکہ ان کو جو کامی کرتے ہیں اور ان کی (مسائل) جماعت  
میں شامل ہوتے ہیں وگرنہ ان کی دعا مقبول ہے میں ان کی سعادت پر ہرگز ہے  
روایت شامی و ترمذی بخاری لیکن احمد ترمذی ابو داؤد ابن ماجہ  
دارقطنی جناب ابی یوسف روایت کی ہے نقل کیا لیکن امام ترمذی اور  
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول

صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ اپنے فریاد اللہ تعالیٰ اس کو خوش و خرم رکھے جسے میرے  
حدیث کو سنکر سکون و مراد چھٹی مراد رکھا بلکہ سکون دوسروں تک پہنچا یا کسی کو سکون  
نہ سیکھے دے فریقہ ہوتے ہیں اور میں بہت لرزہ لیتی ہوتی ہوں اور میں  
مسلمان ایسے ہیں کہ ان کا دنیا میں کوئی گناہ نہ ہو اور ان کا اللہ تعالیٰ سے  
کیلئے عمل کوئی نہ ہو بلکہ ان کو جو کامی کرتے ہیں اور ان کی (مسائل) جماعت  
میں شامل ہوتے ہیں وگرنہ ان کی دعا مقبول ہے میں ان کی سعادت پر ہرگز ہے  
روایت شامی و ترمذی بخاری لیکن احمد ترمذی ابو داؤد ابن ماجہ  
دارقطنی جناب ابی یوسف روایت کی ہے نقل کیا لیکن امام ترمذی اور  
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اس کو سکون دے  
میں اس کے لئے چوں و چاہنا شکام جہنم کو نہ دے ایک اور روایت میں اس طرح ہے  
جس کے قرآن کے بارے میں بغیر علم کے کچھ کہا وہ اپنا شکام جہنم میں بنا

مِنْ التَّائِبِينَ وَالْمُحْسِنِينَ

٣٨ وَكَفَىٰ جُنْدِي، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْفَةٍ وَأَمْرًا بِمَنْعًا  
 رَدَّاهُ الرَّبُّ يَوْمَ وَأَبْدَأَ

٢١٩ وَكَفَىٰ آيَةً هَٰذِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا فِي الْغُرَابِ كُمُوهٌ أَعْمَدُ وَأَبْرَدُ

۲۲۰ - وَقَدْ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ  
سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ آيَةَ آدَمَ فِي الْفُرْقَانِ  
فَقَالَ إِنَّمَا هَذَا مِنْ لَدُنِّكَ فَكُفُّوا عَنْهُ فَإِنَّ هَذَا الْكِتَابَ أَتَوْا  
بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ وَإِنَّمَا نَزَّلَ كِتَابُ اللَّهِ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا  
فَلَا تَكْفُرُوا بِبَعْضٍ مِنْهُ فَمَا غَدِرْتُمْ مِنْهُ فَكُفُّوا وَاعْلَمُوا أَنَّهُمْ  
يُكَلِّمُونَ إِلَى الْآخِرَةِ -

(رواه أحمد وأبو داود)

٢٢١. وَعَنِ ابْنِ مَسْرُورٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 ٣٣  
 إِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ابْنَ الْقُرَاءِ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرَافٍ لِكُلِّ أُمَّةٍ  
 وَفِيهَا ظَهَرَ دَرْجَتَانِ ذِكْرُ حَتَّى مُخَضَّرٌ رَدَّاهُ فِي شَرْحِ التَّسْوَةِ  
 ٢٢٢. وَعَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 ٣٥  
 عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفَخُ لِكُلِّ أُمَّةٍ مِنْكُمْ أَوَّلُ نَفْثَةٍ قَائِمَةٍ  
 أَوْ قَائِمَةٍ تَأْخُذُهَا وَمَا كَانَ مِثْلُ ذَلِكَ فَهوَ تَفْصِيلُ رَدَّاهُ  
 أَبْرَدُ أَوَّلُ دَائِمٍ مُتَعَدِّدٌ.

٢٢٣- وَعَنْ عَوْفٍ ابْنِ مَالِكٍ الرَّسَّاسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُصُّ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْصُورٌ أَوْ  
 مُحْتَالٌ زِدَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
 شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي رِوَايَةٍ أَوْ مَرَّكَ بِهَا أَوْ  
 مُحْتَالٌ

۲۲۳ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي رَأَيْتُ عِيسَى كَانَ إِتْمَدًا عَلَى مَرَاتِنَا وَوَيْلَ  
أَشَارَةٍ عَلَى أَيْدِيهِمْ يَعْلَمُونَ أَنَّ الْوَيْلَ لِي وَعِيسَى حَتَّى جَاءَهُ  
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۷۔ (ترتیبی)

حضرت سید رحیم شہر حیدرآباد کو کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے قرآن کریم کے مفاد میں اپنی اپنی رائے کو دخل دیا، وہ منافق ہے۔  
تنگ مدانی عامل کی کڑی محبت بھی غلطی کا ارتکاب کیا۔ (درمحدس اللہ ایدہ)

حضرت امیر ہجری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کریم کے بارے میں جھگڑا کرنا مکمل کے برابر ہے۔

حضرت عمر و بن شعیب اپنے والد اور والدہ کے حالات و روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم میں یہ بات لائی کہ ایک جماعت (معتزلیہ) قرآن میں جھگڑا کرتے ہوئے تھے، فرمایا، تم سب بفر، میں وجہ پاکت میں پڑیں کہ انہوں نے کتاب اللہ کے بعض کو بعض سے نکال دیا اور الحقیقت اللہ تعالیٰ نے کتاب ہدایت کو نازل فرمایا، مگر بعض بعض کی تصریح کرتا ہے، اب تم ان کے بعض کی بعض سے نکلیں کہ اگر اس سے کچھ کچھ لو تو اس کو بدامین کو بتاؤ اور جو علوم، مروت، اسکو جاننے والے سے معلوم کریں۔ (احمد علی صاحب)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید سات صدوں پر نازل فرمایا  
ہر آیت کا حاشیہ دو بار ہے اور ایک بار میں ظاہر ہو چکا ہو تو ایک بار میں (مخفی ہو گیا)  
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اصل تمام آیتیں ہیں (قرآن کریم) سنت قائمہ  
(جو درجہ ذیل سے مستفیض ہوں) فریضہ عید (اعیاد و عیام) اور جو کچھ  
میں نے یاد کیا ہے (یعنی یہ کہ ان اعیاد میں ہمارے)

حضرت عیون بن مالک اشجعی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں نصیحت کریں مجھے مگر اللہ اور یا، اہلکاران حکومت یا منکر ریشہ عبدلہ و عبدہ کہنے فرماؤ ان کلمات میں بغیر اہل کورد و غلو و نصیحت نہ کرتے گا تم کہ کیا کہیے؟ اور خود۔ ہار کے اس حدیث کو عمر ابن شعیبہ کے حوالے سے نقل ہے۔ اگر دیکھیں منکر کی بجائے سدا کے اہل نظر ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بغیر علم کے فتنی دیا تو اس کا گناہ فتنی دہکے لئے پر جوجھا اور جس شخص نے اپنے بھائی کو کسی کام کا مشورہ دیا اور حقیقت میں وہ کام اس کے لئے مناسب نہ تھا تو اسے میانہ کا رخطاب کیا (ابو داؤد)





إِلَى سَلَامَةٍ قَبِيلَةٍ وَبَيْنَ النَّبِيِّينَ رَحْمَةً وَاحِدَةً فِي الْبَحْرِ  
(رَدَّاهُ الدَّارِغِي)

۲۳۲ وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلَيْنِ كَانَا فِي سَفَرٍ لَمْ يَكُنَا بِلَا أَحَدٍ مَعَنَا  
كَانَ عَمَلُ الشَّامِلِ الْمَكْتُوبَةِ ثُمَّ بَعَثُوا فِيهِمَا قَتْلَ الْغَيْرِ  
وَالْأَخْرَجُوا مِنْهَا الْهَادِ وَيَقُولُ الْكَلِيلُ أَيْ هَذَا أَفْضَلُ ذَلِكَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَّلَ هَذَا الْعَالِمَ الْغَيْرِ  
يُضِلُّ الْمَكْتُوبَةَ ثُمَّ يَحْسِبُ فِيهِمَا الْكَلِيلُ الْحَبْرُ عَلَى الْغَيْرِ  
الْكَلِيلُ يَقُولُ الْهَادِ وَيَقُولُ الْكَلِيلُ لَقَدْ عَلِمْتُ عَلَى أَمْرٍ كَلِيلٍ

(رَدَّاهُ الدَّارِغِي)

۲۳۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّجُلُ الْقَبِيلَةُ فِي النَّبِيِّينَ إِبْرَاهِيمَ عَزَّ وَجَلَّ  
وَأَبْنَى الشَّعْبِ عَمَّا أَهْلُ نَبَاتٍ (رَدَّاهُ دَرِين)

۲۳۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ الرَّجُلُ الْقَبِيلَةُ فِي النَّبِيِّينَ إِبْرَاهِيمَ عَزَّ وَجَلَّ  
وَأَبْنَى الشَّعْبِ عَمَّا أَهْلُ نَبَاتٍ (رَدَّاهُ دَرِين)

۲۳۵ وَعَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَلَبَ الْوَلَمَ فَأَقْدَمَ كَانَتْ لَهُ  
كَفْلَانِ مِنَ الْآخِرَةِ قَالُوا كَيْفَ يَكُونُ كَانَتْ لَهُ الْآخِرَةُ  
(رَدَّاهُ الدَّارِغِي)

۲۳۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَابَةَ مَنْ آمَنَ مِنَ الْوَلَمِ وَحَسْبَ الْجَنَّةِ  
مَثَابَةُ عَمَلٍ عَمَلًا وَحَسْبُ مَثَابَةِ مَثَابَةِ مَثَابَةِ مَثَابَةِ  
أَوْ مَثَابَةِ مَثَابَةِ مَثَابَةِ مَثَابَةِ مَثَابَةِ مَثَابَةِ مَثَابَةِ

حصول علم کے بعد انہیں اس کی موت آگئی تو اس کے اور بڑا بار علیہ السلام  
کے دربار میں جنت میں صرف ایک درجہ کا فرق ہو گا۔ (دارغی)

حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے بنی اسرائیل کے سفارتوں کے بارے میں دریافت کیا گیا  
ان میں سے ایک عالم تھے جو فرض نماز کی بجائے اور لوگوں کو دنیا تعلیم  
دیتے اور دوسرے کا حال یہ تھا کہ دن کو روزہ رکھتے، دعوات کو قبول کرتے تھے  
اس پر رسول اللہ فرمایا کہ عالم کو اس عالم پر حق دن کو روزہ رکھ کر رات کو  
عبادت کرنا ہے انہی ہی منیت مان رہے تھے کہ مجھے تمہارے ادنیٰ آدمی پر  
ماصل سے۔

(دارغی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا چھ شخصوں کو جو دین کا علم رکھتا ہوں اگر اس سے سہولت کی بات کر لوں  
پہنچے اور اگر اس سے بیزاری کرے تو وہ بھی غیرت نفس کا اظہار کرنا ہے  
حضرت عمر صدیق کہتے ہیں کہ حضرت ابی ہاشم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ  
لوگوں کو ہفتہ میں ایک مرتبہ وضو کبوتر اس پر ماضی ہے ہوں تو وہ ماضی کبوتر  
اور اگر ہفتہ میں زیادہ ضرورت ہو تو ہفتہ میں سہولت کی بات کرنا ہے۔ کہنے فرمایا تو کہ  
کا نام لیکر لوگوں کو تنگ نہ کرو میں نہیں چاہتا کہ تم کسی جگہ جاؤ اور لوگوں کو  
باتوں میں مشغول ہو جاؤ تم وہاں قصہ مرزا کر کے انکی گفتگو میں دخل نہ دو گات  
کہ کہ انہیں ہر بات کہہ دیا ہے وقت ماضی رہا اور جب وہ خواہش کریں  
تو تم نصیحت کی باتیں تاڑو اور دماغی کلمات میں عبارت نہ ڈالو اس سے ہم سب پرورد  
کیز کی جیے معلوم ہے کہ سب خدا اور میں یہ کایہ مل نہ تھا (بخاری)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا میں نے علم حاصل کرنا شروع کیا اور اسکو مکمل کر لیا  
کو وہ بڑا خواہش ہے احاد راہ کو کہے حاصل نہ کر سکتا تب بھی اس کو خواہش ہے  
حاصل سے گا۔ (دارغی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا میرے کے بعد لوگوں کو جن اعمال میں سے فائدہ ہوتا ہے ان  
میں علم بھی ہے جس کو اس مرتبہ ماننے سے سکھایا اور علم کیا یا سکھایا اور لاہور  
یا قرآن کریم کس کو دیا۔ مسجد یا سڑک بنائی یا پھر کھدوائی یا انہی صحبت کی

حالت میں اپنے مال سے صدقہ دیا تو اس کو مرنے کے بعد امداد سے نالاہ ہوا  
 (ابن ماجہ سنی نے شعب الایمان میں)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی بھیجی  
 کہ جس نے مجھ سے علم کیسے کوئی راستہ اختیار کیا تو میں اس کے لئے جنت کا راستہ  
 آسان کر دوں گا اور اگر کسی نے انھیں روکا تو جنت اس کیلئے ستر کر دیں  
 گا وہ علم کو عبارت پر نصیحت حاصل ہے اور روکنا کیلئے پرہیزگاری  
 ہے۔ روایت کیا ہے یہی سنئے شعب الایمان میں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سہل سے ہیں کہ علم سکھانے  
 کیلئے تھوڑی رات بائیں اور دن نلت جائے سے بہتر ہے (دامی)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبوی میں دو گروہیں کو یکو کر دیا یہ دونوں  
 گروہ پیر کو ہیں لیکن ان میں سے ایک گروہ دوسرے پر تعلیم رکھتا ہے  
 ان میں سے جو اللہ سے کچھ طلب کر رہے ہیں اور اس سے روٹنے ہوئے ہیں  
 ان کو اللہ سے قریب اور پہلے کو نہ لیں جو لوگ فقرا کوئی دوسرا علم  
 سیکھتے ہیں اور پھر ان کو سکھاتے ہیں یہ زیادہ بہتر ہیں۔ درحقیقت مجھے بھی اللہ  
 نے معلم بنا کر بھیجا ہے اسکے بعد سرکاری تعلیم کی جماعت میں جا بیٹھے۔ (دامی)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 سے دیانت کی کیا کہ علم کے حد تک جو کچھ حاصل کرے انسان فقیر بن سکے  
 نہ عریضی کی بات کہ جس شخص نے دین کے مسائل میں جو ایسی حدیث یاد  
 کر لیں تو اللہ تعالیٰ اس کو فقیر ٹھہرے گا اور میں قیامت میں اس کا شیع  
 اور گواہ ہوں گا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے ایسی حدیث فرمائی کہ کوئی شخص اس حدیث کو یاد کر لے اور اس کا  
 زبیر جانتے والے میں فرمایا ہے بڑا سنی اللہ تعالیٰ اس کو عریضی اور عریضی  
 سے بڑی سنی میں جوں اور میرے غلام وہ بھی ہے جو علم حاصل کرے اس کی اعانت  
 کرے وہ قیامت کے دن ایک پیرا ایک شخص کو بھیجے گا۔

اس سے بھی روایت ہے کہ کسی کرم سے اللہ تعالیٰ ہم کو عریضی اور عریضی کا پیش  
 کبھی میں بھرتا ایک علم حاصل کرنے والے کو اس سے اس کا پیش کبھی

صدقۃ آخر حیا میں قرآن فی حقیت و قیوۃ تدفع من بعد  
 مؤثرہ دواء ابن مکتبۃ و التبعیۃ فی شعب الایمان۔

۲۲۷۔ وَعَنْ عُرَيْشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَذْهَانُ الْإِنْسَانِ  
 سَلَكَ سُلُوكًا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ سَهَّلَتْ تَحْقِيقَ الْحَقِّهِ وَهَمَّ  
 سَهَّلَتْ كَرِيمَتِهِ أَمَّا سُلُوكُهُمَا الْهَيْبَةُ وَفَضْلُ فِي عِلْمِهِ  
 بَيْنَ فَضْلِي فِي عَمَلِهِ وَفِي تَحْقِيقِ الْحَقِّهِ الدَّعَاءُ الْيَتِيمُ  
 فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ۔

۲۲۸۔ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ (دَوَاءُ الدَّارِغَةِ)

۲۲۹۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى سَجْدَتِي فِي مَسْجِدِي قَالَ كَلَّا هَذَا  
 عَلَى خَيْرٍ وَأَمَّا هَذَا فَالْحَقُّ مِنْ صَلَاحِهِ أَفْهَمُ لَدُنَّ بَدَنُوتِ  
 اللَّهُ دَرَجَتُونَ الْبَرِّ فَإِنْ سَأَلَ أَطْلَعَهُ ذَلِكَ سَأَلَ مَسْجِدَهُ  
 وَأَفْهَمُ لَدُنَّ لَمْ تَكُنْ مَوْتِ الْوَقْعَةِ أَوْ أَوَّلَهُ وَتَمَّ كُنْتُ  
 الْبَاهِلُ فَهَذَا أَصْلُ ذَلِكَ بَعَثْتُ مُعَلِّمًا لَكَ خَلَسَ فَرِيضَةُ  
 (دَوَاءُ الدَّارِغَةِ)

۲۳۰۔ وَعَنْ أَبِي الدُّدَّاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَلِيُّ إِذَا أَلْفَا الرَّجُلَ كَانَ  
 فَعِيْلًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَوَّطَ عَلَى  
 أَمْرِ الْيَتِيمِ حَتَّى يَمُوتَ أَمْرُهُ يَمُوتَ مَيْتَةً اللَّهُ فَعِيْلًا وَكَانَتْ  
 لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَاضِرًا وَشَهِيدًا۔

۲۳۱۔ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَدَبَّرَ مِنْ آيَاتِ خُودِ أَفْهَمُ لَدُنَّ  
 رَسُولُ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ أَجْرُهُ وَجُودًا أَفْهَمُ لَدُنَّ آيَاتِهِ  
 أَجْرُهُ مَنْ يَمُوتُ بِمَعْرِفَةِ اللَّهِ فَاسْتَوْفَى يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
 أَوْفَرًا وَحَدَّةً أَوْ قَالَ لَمْ يَكُنْ دَرَجَةً۔

۲۳۲۔ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ  
 لَا يَشْعُرُ بِمَنْ مَلَكَ فِي الْعِلْمِ لَا يَشْعُرُ مَسْجِدُ مَسْجِدِهِ



۲۳۷- وَعَنْ سَعْيَانَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْكَعْبَابِ قَالَ يَتَّبِعُ  
مَنْ أَكْرَبَ الْعِلْمِ قَالَ الْيَوْمَ يَتَّبِعُونَ بِمَا يَتَّبِعُونَ قَالَ  
كَمَا أَخْرَجَ الْعِلْمَ مِنْ قُلُوبِ الْعُلَمَاءِ قَالَ الْكُفَّةُ  
(رواه البخاري)

۲۳۸- وَعَنْ الْأَعْمَشِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْكَعْبَابِ قَالَ سَأَلَ  
عُمَرَ بْنَ الْكَعْبَابِ عَنْ عِلْمِهِ وَسَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْكَعْبَابِ قَالَ لَا تَسْأَلُونِي  
عَنِ الشَّيْءِ وَسَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْكَعْبَابِ قَالَ تَلَا قَوْلَ اللَّهِ  
تَعَالَى تَتَّبِعُوا أَمْرًا نَعْلَمُ بِهِ فَلَا تَتَّبِعُوا أَمْرًا نَعْلَمُ بِهِ خِلَافَ الْعُلَمَاءِ  
(رواه البخاري)

۲۳۹- وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْكَعْبَابِ  
يَتَّبِعُ مَا يَتَّبِعُهُ النَّاسُ مِنْ شَيْءٍ لَا يَتَّبِعُهُ عِلْمُهُمْ  
(رواه البخاري)

۲۴۰- وَعَنْ رِيَادِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ  
الْكَعْبَابِ مَا يَتَّبِعُهُ النَّاسُ مِنْ شَيْءٍ لَا يَتَّبِعُهُ عِلْمُهُمْ  
وَيَتَّبِعُونَ الْكُفَّاءَ بِأَكْبَابٍ وَحُكْمُ الْأَكْمَرِ الْمُؤَسِّدِينَ  
(رواه البخاري)

۲۴۱- وَعَنْ الْحَسَنِ قَالَ أَمِلْتُ عِلْمَيْنِ فَوَعِلْتُ فِي الْأَنْفِ  
فَدَاكَ أَمِلْتُ النَّاسَ فَوَعِلْتُ عَلَى الْبُشَابِ قَدْ أَقْبَحْتُ أَمْرًا  
وَجَلَّ عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ  
(رواه البخاري)

۲۴۲- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَقَطَّبْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لِي قَاتِلُوا أَعْدَاءَ اللَّهِ قَاتِلُوا قَاتِلُوا  
وَأَنَا الْأَكْبَرُ قَاتِلُوا قَاتِلُوا قَاتِلُوا هَذَا السُّلُوكُ يَمْنَعُ مِنَ الْغِيَرِ  
الْقَوَامُ  
(رواه البخاري)

۲۴۳- وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْكَعْبَابِ قَالَ قَالَ لِي النَّاسُ مَنْ يَتَّبِعُونَ  
فَلْيَتَّبِعُوا لِي وَلْيَتَّبِعُوا لِي وَلْيَتَّبِعُوا لِي وَلْيَتَّبِعُوا لِي وَلْيَتَّبِعُوا لِي  
أَنْ تَقُولَ يَا لَيْتَنِي لَوْ أَنَّ اللَّهَ أَعْلَمَ مَا لَمْ يَكُنْ مِنْ الْعِلْمِ  
مَا أَتَيْنَاهُ عَلَيْهِ مِنْ أَجْلِ مَا أَتَيْنَاهُ مِنَ الْعِلْمِ  
(مُعْتَقِدٌ عَنِ)

۲۴۴- وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي هَذَا الْعِلْمُ دِينٌ

حضرت سفیان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کتاب عمر رضی اللہ عنہ  
نے حضرت کعبہ سے دریافت کیا کہ صاحبانِ علم کون ہیں تو انہوں نے کہا کہ جو  
علم کے مطابق عمل کرتے ہیں پھر معلوم کیا کون سی چیز علم کو عمل کے دل سے  
نکالتی ہے تو کتاب کعبہ نے کہا دین (دری)

حضرت احواس بن حکیم رضی اللہ عنہ نے خالد سے روایت کی ہے کہ ایک  
شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شرک کے بارے میں معلوم کیا تو اس کا رہنے  
فرمان مجھ سے شرک کے بارے میں میں کچھ نہیں کہتا ہوں کہ بارے میں معلوم کرو کہ کلمات آپ نے  
تین مرتبہ فرماتے اس کے بعد فرما رہا ہوں میں سب سے بڑے ہیں ملا رہی ہیں در  
اجرا میں سب سے بڑے ہیں علماری ہیں۔ (دری)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ  
کے نزدیک وہ عالم سب سے بڑے ہیں جس نے اپنے علم سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچا  
(دری)

حضرت ریان بن حذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھ سے حضرت عمر رضی  
اللہ عنہ نے دریافت کیا کہ تمہیں معلوم ہے کہ اسلام کو کون سی چیز سنبھال رہی  
ہے یا وہی کہ مجھ سے معلوم نہیں تو انہوں نے فرمایا کہ عام کا لڑائی اور  
مصدق کا کتاب اللہ کے بارے میں جھگڑا کر اور گمراہی کا حکم جاری کرنا اور  
حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ علم کی دو قسمیں ہیں کلی اور  
لسانی علم لسانی کا تعلق تو قلب سے ہے اور لسانی علم ابن آدم پر اللہ تعالیٰ  
کے طرف سے جنت ہے۔ (دری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول خدا صلی اللہ  
علیہ وسلم سے سنا کہ علم حاصل کیا ہے ان میں سے ایک تو لوگوں کے  
ساتھ پیش کر دینا۔ لیکن اگر دوسرا بھی پیش کر دوں تو میرا کٹا  
دیلا جائے۔ یعنی کھانا کھانے کے لیے۔ (بخاری)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے فرمایا کہ علم رکھنا ہے تو  
کچھ کہو اور جو تمہارے علم کے حصے کے حصہ کو دے کہ اللہ تعالیٰ زیادہ جاننے والا  
ہے تو یہ بات بھی علم ہی کہ وہ جس سے اور انکو مان لیا یہ کہ کچھ کہو کہ اللہ  
تعالیٰ جاننا ہے اور اللہ تعالیٰ کچھ نہیں پتا کہ سے وہاں۔ تم مراد میں اس  
پر تم سے اس میں پتا نہ ہو کہ میں تمہیں کہنے والوں سے سنی (بخاری)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ علم دین ہی نہیں دیکھو



كَانَ ظَعْنًا عَنِ تَلْعُدُونَ وَيَسْكَنُ (رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۵۵ وَعَنْ حَدِيثِهِ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْقُرَّاءِ اسْتَعِينُوا  
۲۵۵ فَقَدْ سَبَقَتْكُمْ سَبَقًا بَعِيدًا قُلَانِ اخَذَ لَمْ يَبْسُ أَقْرَبًا لَا لَقَدْ  
سَلَّمُوا مَثَلًا لَكِبَيْدًا (رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۵۶ وَعَنْ أَبِي مَرْثُة قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
۲۵۶ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِالشُّوْهِ مِنْ حَيْبِ الْخُزْبِ قَالُوا يَا رَسُولَ  
اللَّهِ وَمَا حَيْبُ الْخُزْبِ قَالَ وَادِيٌّ فِي جَهَنَّمَ مَعْرُودٌ بِهِ جَهَنَّمُ  
كُلُّ يَوْمٍ آتِيَةٌ بِمِائَةِ مَرَّةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ يَنْفَعُهَا  
قَالَ لِقُرَّاءَتِهَا وَتِلَاوَتِهَا بِأَعْيَانِهِمْ رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ فِيهِ قَوْلَانِ مِنْ أَجْلِ الْفُكْرِ إِلَى الْقِيَامَةِ  
الَّذِينَ يَتَذَكَّرُونَ الْأَسْمَاءَ قَالَ الْبُخَارِيُّ يَتَذَكَّرُونَ  
۲۵۷ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
۲۵۷ وَسَلَّمَ يُرِيدُكَ أَنْ لَا تَأْتِيَ عَلَى النَّاسِ نَعْمَانٌ لَا يَبْقَى مِنْ  
الْإِسْلَامِ إِلَّا أَسْمَاءُ وَلَا يَبْقَى مِنْ الْفُكْرِ إِلَّا رَسْمٌ سَلْبٌ  
كَامِرَةٌ لَمْ يَكُنْ خَوَابُهَا مِنَ الْفُكْرِ حُلْمًا لَمْ يَكُنْ شَوْشَمٌ نَحْسٌ  
أَوْ يَوْمَ السَّكَاوَةِ مِنْ عَيْنٍ هُمْ مَعْرُودٌ الْوَيْسُ وَفِيهِمْ مَعْرُودٌ

(رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ فِي شُعَبِ الْأَنْبِيَاءِ)

۲۵۸ وَعَنْ يَسَادِ بْنِ يَسِيٍّ قَالَ لَمْ يَكُنْ الْبُخَارِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
۲۵۸ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّئًا فَقَالَ قَالَتْ عَيْنُ آوَابٍ كُفَّارٌ لَيْسَ قُنْتُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَبْذُفُ الْوَلَدُ وَتَكُنْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ دَ  
تَقْرَأُ أَيْتَانِ وَأَوْفَعِيْنَهُ أَيْتَانِ كَمَا أَيْتَانِ هُمَا لِي يَوْمَ الْيَوْمِ  
فَقَالَ لَيْسَ لَكَ أَمَلٌ يَا مَرْثُةُ لَكُنْتُ لَدُنْكَ مِنْ أَفْكَرٍ وَجَلِي  
يَا لَيْسَ يَسِّرَ أَدْلَيْسَ هُوَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ  
وَالْإِسْلَامَ لَا يَحْسَبُونَ بِشَيْءٍ وَتَمَّا يَبْذُفُ رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ وَ  
ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ فِيهِ الْقُرْآنَ وَفِيهِ الْفُكْرُ وَفِيهِ الْفُكْرُ  
عَنْ أَبِي أَمَانَةَ -

۲۵۹ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
۲۵۹ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلَمُوا الْعِلْمَ وَعَلِمُوا النَّاسَ تَعْلَمُوا  
الْفَرَائِضَ وَعَلِمُوا مَا النَّاسُ تَعْلَمُوا الْقُرْآنَ وَعَلِمُوا مَا

کہ تم اس کو کس سے حاصل کرتے ہو۔ (مسلم)

حضرت عذیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے کاروبار کے طریقے سے  
حاصل کرو کیونکہ تمہیں پیش قدمی کی کافی صلاحیت دی گئی ہے اگر تم  
وائیں بائیں جو گئے تو فائدہ لگراؤ جس میں حائر رہ گئے۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی محبت قرآن سے پناہ مانگو جو صاحب نے  
دروازت یا کتب قرآن کی ہے سرکار فرمایا ہم میں ایک ورہ ہے جس سے  
ہم مردانہ چاروں مرتبہ پناہ مانگی ہے۔ جو بے دروازت کیا اس میں کوئی جانگ  
تو ہے دربار کار قرآن پڑھنے والے اس میں پناہ مانگا کرنے والے سے ترغیب  
لہذا میں کہتا ہوں۔ ماذ بھی کیسے کہہ سکتا ہوں کہ ان قاریوں کو پناہ دے  
ہے جو قرآن کی محبت اختیار کرتے ہیں لیکن قاریوں نے کہہ کر اس عالم میں رہا ہے۔  
حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا قریب ہے کہ لوگوں پر ایسا دوسرے کام میں۔ سلام نام کے لئے آؤ  
وہ ہے کہ اور قرآن کریم کی رسم پڑھنے کی۔ مسجد پر آؤ تو ہر کسی کی  
پرست سے نماں ہوں گا اور اس دنیا کے مضامین اس میں کچھ چیزیں  
مخلوق ہیں گئے ان سے غصے کا پیر چلے گئے۔ اور وہ تھے انہیں پرست کر گئے۔  
سبیل کے نسب کا بیان میں روایت کیلئے ہے۔

حضرت نوابی بیدار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے کس بات کو مان کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے کچھ  
ملنے کا وقت ہے میں نے فرمایا کہ میں نے کچھ جا رہا ہے کہ جبکہ ہم قرآن کا تلاوت  
کرتے ہیں یا قرآن کو پڑھتے ہیں اور وہ قرآن کو پڑھائیں گے۔ اور یہ  
مسجد تین مدت تک جاری رہے گا۔ میری بات ہر سرکار نے فرمائی ہے کہ میں نے  
کو کم کر کے میں نے کو کم کر کے حکم دیا ہے کہ کتنا حق کیا یہ یہودی اور نصرانی  
تہذیب و انجیل نہیں پڑھتے لیکن وہ اس کا حکم میرے کسی پر عمل نہیں  
کرتے۔ (احمد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ لیکن امام نے اس حدیث کو ابو امامہ  
سے روایت کیلئے ہے)

حضرت ابی مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ قرآن  
تقسیم کر کے کا علم حاصل کرو ورنہ دوسرا کو تارا۔ قرآن پڑھو اور دوسرا

النَّاسِ قَاتِلِ اَشْرَءَ مَقْبُوْرٍمْ وَالْوَلَسِيَّةُ شَعْنُ رِيْطِهِمْ اَبَدِيْنَ قَاتِلِ  
مَعْتَلِكُمْ اَتَمَّكَوْنِ فِيْ قِرْبَتِهِ لَا يَحِيْدُ اِيْنَ اَحَدًا يَعْمَلُ بَيْنَهُمَا  
(رَدَّوْهُ الدَّارِيْنِ وَالْعَادِ صُفُوْرٍمْ)

۲۶۱۔ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اَشُوْهِ صَلَّيْ اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ وَلِيٍّ لَا يَتَّقِيْكُمْ يَمْثَلُ كَمَثَلِ كَلْبٍ لَا يَنْفَرُ مِنْهُ  
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ - (رَدَّوْهُ اَحْمَدُ وَالْعَادِيْنِ)

الْوَلَسِيَّةُ شَعْنُ رِيْطِهِمْ

اَبَدِيْنَ قَاتِلِ

## کتاب الطہارۃ

### پہل فصل

۲۶۱۔ عَنْ اَبِيْ تَالِيْةٍ اَنَّ اَشْعَثِيْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ  
صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَطْفُوْرُ يَنْظُرُ الْوَسِيْةَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ  
لَمَّا اَلِيْهُمُ اَزْوَاجُ رَسُوْلَاتِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَقَدْ اَمَّا  
مَا بَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالصَّلَاةُ وَرَدُّ الصَّلَاةِ تَرْفَعُ  
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْعَزَامَةُ عَمَّا لَكَ اَوْ عَلَيْكَ كُلُّ التَّائِيْدِ لَوْ اَنَّ  
قَبْلَ لَمْ تَمْسُ فَمُحَمَّدٌ هَا اَوْ مَوْجِبُهَا اَمَّا سَلَامٌ فِيْ رِقَاعَةِ  
لَا اَلَا اَللّٰهُ وَاللّٰهُ اَلْبَرُّ تَمْلِكُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ  
لَمْ اَعِدْ هُوَ الْوَدَاعَةُ فِيْ الصَّرِيْحِيْنَ وَلَا فِيْ كِتَابِ الْخَبَرِيْنَ  
وَلَا فِيْ الْفَهَامِيْرِ وَكَيْفَ ذَكَرَهَا الدَّارِيْنِ بِدَلِّ بَحْثَانِ اَشُوْهِ  
الْحَمْدُ لِلّٰهِ -

۲۶۲۔ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّيْ اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدْرَكْتُمْ عَلٰى مَا يَمْحُوْهُ اللّٰهُ يَبِيْطُ الْخَطَا يَا رَزِيْقُ  
يَرِيْدُ اَنْ يَحْيَا قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَسْمَاؤُ النَّوْصُوْهِ  
عَلٰى اَلْمَحَارِيْرِ وَالْكَوْنُ اَلْخَطِيْءُ اَلْمُسْتَحْيِيْ وَالْخَطَا اَلْمُصْرُوْهُ  
بَعْدَ الصَّلَاةِ قَدْ اَلَيْكُمْ اَلْاِيْمَةُ فِيْ حَيَاتِيْ مَا اَلَيْكُمْ اِيْمًا اَنْ  
قَدْ اَلَيْكُمْ اِيْمًا قَدْ اَلَيْكُمْ اِيْمًا قَدْ اَلَيْكُمْ اِيْمًا قَدْ اَلَيْكُمْ اِيْمًا  
فِيْ وَدَائِعِ الْوَسِيَّةِ قُلْنَا -

۲۶۳۔ وَعَنْ عُمَرَ اَنَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ تَوَسَّأَ فَاَحْسَنَ الْوَسُوْةَ خَرَجَتْ خَطَايَا مِنْ

کو پر طحا ویکو کر کے سیرا وصال ہوئے والا ہے ۔  
۔۔۔ علم کم ہوتا جیسے گا اسکے بعد رفتہ ظاہر ہونے لگے  
یہاں تک کہ دو شخص فریق کے ہوں یہاں اختلاف کر گئے اور کوئی بندہ یہ نہیں سمجھتا کہ  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے فرمایا اس علم کی مثال جس سے قاتل حاصل نہ ہوتا ہو اسے جیسا کہ  
کوئی غمانہ جس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کیا جاتا (احمد و دارقطنی)

## طہارت و پاکی کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طہارت نصف ایمان ہے اور الحمد للہ کناسیر ان  
کو بھر دیتا ہے سبحان اللہ اور الحمد للہ بھر دیتے ہیں یا بھر دیتے ہیں۔ (دارقطنی)  
راوی (اسلم و زمین کی درمیانی غصب کو نماز خود ہے اور عمدہ دلیل -  
حیرت کہ وہ شہداء قرآن تیرے لئے جو تجھ پر رحمت لادیں ہے ہر شخص جو مسج  
کرتے وہ اپنی جان کو رزق کر دیتے یا اسکا اور اگر اقلیہ کی طاقت میں آگ  
و شعلہ در سلم یا ادا ایک حدایت کے مطابق اس انسان کے ساتھ لا الہ الا اللہ  
واللہ اکبر کہنا زمین و آسمان کے درمیان حمد کو بھر دیتے ہیں۔

میں نے اس روایت کو صحیح میں نہیں دیکھا۔  
کتاب میں ملنے والے اصول میں لیکن تاریک ہے اس امر کو کہ سبحان اللہ و  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نہیں ایسی چیز بتاؤں جس کا وجہ ہے اللہ تعالیٰ  
تمہاری خطاؤں کو معاف کر کے تمہارے درجات کو بلند فرماتے صحابہ نے  
کیا یہ شک یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ شفقت کے باوجود کلام و فطرت  
نرا وہ قدم رکھتے جوئے نماز کے لئے مسجد میں حاضر نہ ہوتا۔ نماز کے بعد سر  
نار کا انکار یہ حقیقت میں رابطہ ہے۔ حضرت امام بن الحسن کی روایت کے  
کے مطابق ربو کے لفظ کا رکنہ دوم تہ۔ علامہ فرماتا ہے کہ میں یقین دار ہوں  
حضرت محمد صلی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ذکر کیا اور اچھا طریق ہے کیا ایچہ قسم تمام گناہ







الَّذِينَ لَا يَأْمُرُونَ بِالْعَدْلِ وَالْإِيمَانِ تَعْرِفُ مَنْ كَذَبَ يَأْتِ بِغَيْرِ  
أَمْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ آيَاتُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا كَذَبَ لَمْ يَكُنْ عَدُوًّا  
مُحْتَمَلًا بَيْنَ تَكْفِيرِي خَلْقٍ دُفْعًا لَمْ يَكُنْ إِلَّا يَعْرِفُ حَبْلَهُ قَالَ  
بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَوْ كَذَبُوا لَمْ يَكُنْ عَدُوًّا مُحْتَمَلًا بَيْنَ تَكْفِيرِي  
وَأَنَا كَذَبْتُ عَلَى الْمُحْسِنِ -

(رداء مسنی)

۲۴۸- وَعَنْ أَبِي الدُّنَيَّاسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَوَّلَ مَنْ يُؤَدُّنُ كَذِبًا لَمْ يَكُنْ عَدُوًّا مُحْتَمَلًا  
وَأَنَّ أَوَّلَ مَنْ يُؤَدُّنُ كَذِبًا أَنْ يَكُونَ رَأْسَهُ فَانْظُرُوا إِلَى مَا بَيْنَ  
يَدَيْ قَاعِ غُرْفِ أَتَقِي مِنْ تَحْتِهِ الْأَمْوَدَ مِنْ خَلْقٍ وَمَشَقِّ  
ذَلِكَ وَمَنْ يُؤَدُّنُ رَجُلًا فَلَهُ دَعْوَى بَيْنِي وَبَيْنَ ذَلِكَ فَفَلَا  
رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَذَبَ تَعْرِفُ أَنَّكَ مِنْهُمْ لَمْ يَكُنْ عَدُوًّا مُحْتَمَلًا  
بَيْنَ تَكْفِيرِي أَتَقِي أَنَّكَ قَالَ هُمْ عَدُوٌّ مُحْتَمَلٌ مِنْ أَتَى الْوُضُوْءَ  
لَيْسَ لَعْنَةً كَذَلِكَ عَدُوٌّ هُمْ وَأَعْدُوٌّ هُمْ أَنْتُمْ لَوْ كُنْتُمْ كَثِيرًا  
يَأْتِيَانِي نَهْمٌ وَأَعْدُوٌّ هُمْ تَسْمَعُ بَيْنَ آيَاتِي وَهَمْ ذَرِيَّتُهُ -

(رداء مسنی)

یہ روایتیں اس کے لیے ہیں کہ اگر کوئی کذاب ہو تو اس کے لیے عداوت کا کوئی حرج نہیں ہے۔

وہ جو عداوت کے لیے کسی کی یا رسول اللہ کی بات کو کھینچ کر لے کر  
فرمایا تم میرے صحابہ ہو۔ میرے بھائی قزوہ ہیں جو مستقبل میں ایسے لگے  
صحابہ سے عرض کیا آپ اپنی اس کے آنے والوں کو کس طرح پہچانیں گے  
میرے فرمایا کیا تم میں معلوم نہیں کہ اگر کسی کے پاس کچھ عداوت ہو  
تو اس کی پہچان اس میں سفید ہوں تو کیا رہا ہے گھوڑوں کو سیاہ گھوڑوں  
میں نہ پہچان لے گا صحابہ سے عرض کیا ہیک یا رسول اللہ جب میرے فرمایا  
وہ سلطان خلیفہ کے ہیں اور میں عرض کو فرماؤ تو یہ کیا گواہی دے دوں  
حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا میں پہلا مرد ہوں جسے کفر کی بات کے دن عداوت کی گواہی دے گا  
جائے گا۔ اس کے ہی سب سے پہلے عداوت کے دن عداوت کے دن عداوت کے دن عداوت کے دن  
اپنی اس کے کانوں کو فرماؤ کہ یہاں تو کچھ عداوت کے دن عداوت کے دن عداوت کے دن  
اور میرے ہیچ ہوں گے اس وقت ایک شخص نے دریافت کیا یا رسول اللہ آپ  
لوگوں کے اندر عام میں عداوت کے دن عداوت کے دن عداوت کے دن عداوت کے دن  
کس طرح پہچانیں گے میرے فرمایا ان کے عداوت کے دن عداوت کے دن عداوت کے دن  
کوئی عداوت کے دن عداوت کے دن عداوت کے دن عداوت کے دن عداوت کے دن  
کے نام اہل دین کے ہوں گے اور ان کی ذریعہ ان کے عداوت کے دن  
ہوئی آئے گی۔ (احمد)

## بَابُ مَا يُوجِبُ الْوُضُوْءَ

### پہلی فصل

## جو چیزیں وضو کو واجب کرتی ہیں

۲۴۹- عَنْ أَبِي مُرَيْثَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا تَقْبَلُ صَلَاةٌ مِنْ أَحَدٍ عَلَى يَتَوَضَّأُ -

(مسند عقیلی)

۲۵۰- وَعَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْبَلُ صَلَاةٌ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ بِرَأْسِهِ وَرَأْسُهُ  
خُلُوْءٍ - (رداء مسنی)

۲۵۱- وَعَنْ عِثْرِ قَالَ كُنْتُ نَاجِلًا مَنَاءً فَكُنْتُ أَصْبَحُ  
أَنْ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَعْضِ الْأَشْيَاءِ فَأَمَرْتُ  
الْوَقْدَاءَ فَقَالَ يَغْرِلُ ذِكْرُهُ دِيْنًا - (مسند عقیلی)

حضرت ابو مرثدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وضو نماز قبول نہیں ہوتی جب تک کہ وہ  
وضو کر کے نماز نہ کرے (مسند عقیلی)  
حضرت ابو عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بغیر وضو کے نماز قبول نہیں ہوتی اس طرح  
مال حرام سے صدقہ بھی قبول نہیں ہوتا۔ (مسلم)  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ  
اور ملا ہوئے تو وہ سے سرکار کے حکم سے روایت کرتے شروع معلوم ہوتی تھی ابتدا  
میں جب وضو کے ذریعہ وضو کر کے نماز کر لیا تو اس کے بعد وضو کر کے نماز کر لیا

یہ روایتیں اس کے لیے ہیں کہ اگر کوئی وضو کرے تو اس کے لیے عداوت کا کوئی حرج نہیں ہے۔



٢٨٢ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوَصَّوْا بِأَهْلِ بَيْتِ اللَّهِ فَإِنَّ فِيهِمْ  
 قَاتِلَ الشَّيْطَانِ الْإِمَامُ الْأَوَّلُ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ هَذَا  
 مَقْصُودُ الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ تَوْبَةً شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ  
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

٢٨٣ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَجَعَ أَحَدُكُمْ فِي بَيْتِهِ فَاغْسِلْ  
 يَدَيْهِ وَرَأْسَهُ وَتَوَضَّأْ ثُمَّ ادْخُلْ فَإِنِ امْتَسَكَ  
 حَتَّى يَسْمَعَ دَرَجًا أَوْ ثَلَاثًا أَوْ يَزِيدَ مِنْ الْمَسْجِدِ  
 (رَوَاهُ مُسْنَدُ)

۲۸۵۔ دَعَا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَبِّ ارْزُقْنِي  
مَسْئَلَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِّ لَبِئْسَ فَتْمَةً مِّنَ رَبِّكَ  
قَالَ وَبَشِّرْنَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

٢٨٤ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَاةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِوَضْعِهِ الْيَمِينِ وَنَحْوَهُ عَلَى خُفَيْهِ فَقَالَ لَدُعْمِهِ لَقَدْ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ فَقَالَ عَمْدًا صَنَعْتُهُ يَا غُفَّارُ

٢٨٤ وَتَقَرَّبَ مِنْهُ قَوْمٌ مِنَ النَّبِيِّينَ لِيَكُونَ لَهُمْ مَقَرٌّ وَمَوْجِئٌ  
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ سَلَامٌ وَأَمَّا خَيْرٌ خَشِيَ إِذَا كَانُوا بِالْفُلْكِ يَوْمَ  
قُرْبَى مِنْ أَدْنَى خَيْرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ الْأَنْفَادِ وَفُلُوكُمْ  
يُؤْتِي الْأَيَّامَ لِيُتَوَكَّلَ عَلَيْكُمْ فَيَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُكُمْ دُورُكُمْ  
الَّذِي كُنْتُمْ تَكُونُونَ وَتَقَرَّبَ مِنْهُ قَوْمٌ مِنَ النَّبِيِّينَ لِيَكُونَ لَهُمْ مَقَرٌّ وَمَوْجِئٌ  
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِمْ سَلَامٌ وَأَمَّا خَيْرٌ خَشِيَ إِذَا كَانُوا بِالْفُلْكِ يَوْمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا ہے کہ اگر پرہیزگاروں کو کھانے  
کے بعد ضرور (مسلم) لیکن شیخ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ  
حدیث حضرت بن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے اور یہ ہے کہ یہ حدیث  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری کاشانہ کھایا اس کے بعد وضو فرمایا۔  
(شفیق علیہ)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم کبھی کاکوشت کھا کر بعد وضو کریں تو سرکار نے فرمایا یہ تو دھنڑو چاہو تو وضو نہیں سائل نے پھر سوال کیا کہ اوست کاکوشت کھا کر وضو کریں تو سرکار نے فرمایا ہاں اوست کاکوشت کھا کر وضو کرنا جائز ہے دریافت کیا کہ بکر پر رکے یا نہ میاں گزیرے سرکار نے فرمایا ہاں نہ ہاں نہ ہے جو کھا کر وضو کرے یا نہ میاں گزیرے یا نہ میاں گزیرے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی شخص اپنے پیٹ میں گڑ اور لہٹ محسوس کرے وہ روزہ ٹنک میں پٹھانے کہ اس کے پیٹ سے کچھ نکلا ہے۔ انہیں تو وہ مجھ جیسی وقت تک نہ کھائے جب تک کہ اس کو کھانا آواز نہ دے یا بدبو محسوس نہ کرے۔ (مسلم)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پیٹ میں گڑ اور لہٹ محسوس کرے اس میں

پٹھانہ پٹھانہ جوتی ہے (متفق علیہ)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن ایک شخص کو گناہیں دہرائیں اور فرمایا اے اللہ کے رسول! اسی موقع پر حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج پہلے وہ گناہ کیا جو ہم نے اس سے پہلے نہیں دیکھا تھا آپ نے فرمایا اے عمرؓ اس نے جان بوجھ کر کیا ہے۔ (مسلم)

حضرت حمید بن نعمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں جنگ  
خبر کے سال ایک مصر میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ تھا  
نبیؐ آپ مقام حبشہ پر تھے تو خبر کے قریب ہے وہاں آپ نے کہنے کے  
کہ پھر طلب فرمایا لیکن حقوق کے علاوہ کچھ سامنے نہ آیا یہ مسئلہ آپ کے  
م کے مطابق گھوڑے تھے۔ حکومت کرنے اور دوسرے صحابہ نے کہا یہ پھر

وَمِنْهُمْ مَنْ مَلَكَ دَلِيلًا وَمِنْهُمْ مَنْ

خاندان شہزادہ شہزادہ سے پہلے ملک اور بچے بھی کیا کیس پھر ہمارے سال  
اور دوسری کپڑا

## دوسری قصہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کہ جائزہ دے کہ آدھ یا چھوٹے ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غدی کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا غدی نیکے روضہ اودسی نیکے پر غسل کرنا چاہیو۔ (ترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اللہ کے رسول کے ساتھ ایسا نہیں دیکھا کہ اس کی حرمت اور اللہ کی حرمت کے درمیان تمیز نہ ہو۔ (ابن ماجہ)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے  
 والدین سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری خدمت میں آئے  
 اور میری خدمت میں رہے وہ میری خدمت میں رہا ہے۔ یہ روایت صحیح ہے۔

اے صلہ علیہ وسلم نہ لیا کہ انہیں سرسبز کاڑھنا ہی جیسا، انہیں سر  
جاتی ہیں تو یہ ڈھکس، ٹھک جاتا ہے۔ (وردی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں کا وہ صلیب ہوں جس پر اللہ تعالیٰ نے تم کو آویس کر دیا ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دعا کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا دعوت اس شخص پر ہے جو بیٹے اور سوجھ بٹے

---



یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلَّوْا عَلٰى رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ وَتَكُوْنُ لَكُمُ الْبَرَكَاتُ ۝ (دُعا مٹھیں)

۳۱- وَحَدَّثَنَا قَالَ اُمِّيَّةٌ سَمِعَتْ عَنَّا جَعْلَهَا فِي الْوَيْلَةِ  
فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا يَا  
اَبَا لَاحِبٍ فَقَالَ سَمِعْتُ عَنَّا جَعْلَهَا فِي الْوَيْلَةِ  
الْوَيْلَةُ وَقَالَ مَا وَلِيَّيْكَ الْوَيْلَةَ يَا اَبَا لَاحِبٍ فَقَالَ وَلَيْتُ الْوَيْلَةَ  
لَكَ قَالَ مَا وَلِيَّيْكَ الْوَيْلَةَ فَقَالَ لَكُمُ الْوَيْلَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَدَخَلَ فَقَالَ لَكَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ الْوَيْلَةُ  
لَوْ سَمِعْتُ لَكَ وَلَيْتُيْ وَرَأَيْتُ رَأَيْتُ مَا سَمِعْتُ لَكَ دَعَا بِمَا  
قَدْ خُصَّ بِكَ فَكُلْ وَتَكُلْ اَهْلَ الْوَيْلَةِ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ  
كُلُّ مَا دَلَّ بِهِمْ فَوَجَدَ عِشْرَتَهُمْ لَعْنًا يَارَافَا قُلْ لَكُمْ دَعَا  
الْمَسِيحِ فَقَالَ وَلَيْتُيْ سَمِعْتُ رَدَّاهُ لَعْنًا وَدَعَا الَّذِي  
مَنْ اَيُّ عِبَادِ اللهِ لَعْنَتُهُ لَكَ دَعَا بِمَا هُوَ اِيْهِمْ -

۳۲- وَعَنْ اُمِّيَّةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ اَقْرَبُ رَاوٍ  
فَلَمَّا كُنْتُ لَوْ سَمِعْتُ لَعْنًا وَخَيْرًا لَكَ دَعْوَتُ رُوْضَةٍ فَقَالَ  
يَعْنِي تَوَضُّعًا فَكُنْتُ لَعْنًا لَكَ الَّذِيْ اَكْتَسَا قَدًا لَاسْمًا  
وَمِنَ الْكِبَرِيَّةِ كَوَيْتُ لَعْنًا مِنْهُ مَنْ هُوَ كَوَيْتُ لَعْنًا -

(دُعا احمد)

۳۳- وَعَنْ اَبِيْ طَرَفَانَ يَقُوْلُ كُنْتُ الرَّجُلَ الْوَيْلَةَ  
فَدَخَلَ مِنَ الْمَلَأَمَةِ وَمِنْ قَبْلِ امْرَاَتِهِ اَدْبَتُهَا بِسَبِّهَا  
فَعَبَّرَ الْوَيْلَةَ -

(دُعا مٹھیں وکٹافین)

۳۴- وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ كَانَ يَقُوْلُ مِنْ كُنْتُ الرَّجُلَ  
امْرَاَتِهِ الْوَيْلَةَ -

(دُعا مٹھیں)

۳۵- وَعَنْ اَبِيْ عَمْرٍَا عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَكَّابِ قَالَ رَأَى  
الْفُتَيْلَةَ مِنَ اللَّثَمِ فَوَضَّعَهَا فِيهَا -

۳۶- وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حَبِيْبٍ الْعَوِيْرِيِّ عَنْ تَيْمِيْمِ بْنِ الْفَارُوقِ

کا شاہد ہوں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گشت و حرکت کا  
آپ اس کو کہتے اور بغیر دھوکے کے ناراوا کرتے تھے (مسلم)

حضرت ابو رافع سی مدایت کہتے ہیں کہ میرے پاس وہ بکری کا گوشت  
تھے میں انہیں نے اس کو بکری میں رکھ دیا اسی وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ السلام نے اسے اور کچھ سے استغاثہ کیا اسے اور رافع نے بکریاں  
نہیں کیا کہ بکری کا گوشت ہے تو تمہیں کیا ہے میں نے اس کو پکھنے کے پٹکا  
پیدا کیا کہ گوشت پک گیا تو میرا سے فراہم فرمائی ہمیں دوسرے دقت پیش  
کر دی تو پھر میری دوستی طلب فرمائی اس کے بغیر میری دوستی طلب کی  
تو میں نے عرض کیا کہ بکری میں موندی دوستی کوئی نہیں اس وقت ہر کس کا غصہ  
گرم ماموشی کے ساتھ مجھے دقت پیش کرتے رہتے تھے میری بہن میری بہن میری بہن  
سبانی سے کہ بکری کی لاش کو کھینچ کر حویلی پر کھڑے ہو کر کھانے کا سامان  
فانٹ ہو کر تپا اور رافع کے ہاتھ کے پاس تشریف لائے کھانے کے سامان  
کہ بکری کے گوشت کے ساتھ گوشت کھایا اس کے بعد بھی اگر ناراوا کی بکری میں  
دوران باقی استعمال نہیں کیا راہد لیکن دوسری نے اس حدیث کو جو حدیث ہے  
حضرت ابن ابی مالک دینی نے حدیث روایت کی ہے کہ میں نے حضرت ابی احمد  
ابو طلحہ کے پاس بیٹھ کر سنا کہ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد میں نے دھوکے کے پٹائی  
طلب کی تو حضرت نے کہا کہ تم دھوکے کی کہہ رہے ہو میں نے کہا کہ کیا کیا ہو  
کہا یہ ہے حضرت کے کہہ کہ ہاں بکری کے گوشت کے بعد دھوکے کی ضرورت نہ تھی  
کہ بعد ازاں میں نے دھوکے کی کہہ کہ میں نے ستر تھے۔ (احمد)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے بکری کی  
تفصیل کرنے سے دھوکہ لایا تھا۔

(ابن مالک، اسافینی)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے بکری کی  
تفصیل کرنے سے دھوکہ لایا تھا۔

(ابن مالک)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے بکری کی  
تفصیل کرنے سے دھوکہ لایا تھا۔

حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ حضرت یحییٰ دینی اللہ عنہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَجْهُ مِنْ بَيْنِ  
دُمَيْسَ تَلِي وَدَاهَمَ الْقَدْرُ قَطْعِي وَقَالَ عُمَرُ أَسْأَلُكَ عَنْ  
كَيْفَ تَصْنَعُ مِنْ بَيْنِ يَوْمَئِذٍ رَدِّي وَلَا زَاهُ دَيُّو تَفْشِي حَيْبُورَ  
يَوْمَئِذٍ مِنْ مَحْتَلِّ شَيْءٍ لَاب

## بَابُ آدَابِ الْخَلَاءِ

پہا نفصل

## بیت الخلاء کے آداب

۲۴۸۔ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَقَرَّ بَعْثُكَ فَمَا سَمِعَ  
الْبَيْتَ وَلَا مَسَدَ بَرُوقِهِ وَنَهَى عَنْ قَوْلِ دَسِيرٍ مَخْمُومٍ  
فَلْيَجْزِ الْغَيْثُ الْإِمَامُ عَلَى الشَّرِّ حَتَّى يَكُونَ  
الْعَلَوِيُّ فِي الشَّعْرَةِ وَأَقْبَى الْبَيْتِ فَلَا تُرْجَى  
لَوْ أَنَّ عَنْ تَحْتِهَا تَوْبَتِي خَيْرٌ قَالَ أَوْ لَمْ يَكُنْ قَوْلُ تَبِ حَتَّى  
يَقْبُضَ حَتَّى يَكُونَ كَمَا كُنْتُ كَمَا كُنْتُ كَمَا كُنْتُ كَمَا كُنْتُ  
حَتَّى يَكُونَ كَمَا كُنْتُ كَمَا كُنْتُ كَمَا كُنْتُ كَمَا كُنْتُ  
۲۴۹۔ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَاسْتَقَرَّ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ يَكُونُ الْقَوْلُ فِي الْخَلَاءِ بِمَنْ  
الْعَلَوِيُّ وَالْعَلَوِيُّ (مَشَقُّوْنَ)

۲۵۰۔ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَلْيَجْزِ الْغَيْثُ الْإِمَامُ عَلَى الشَّرِّ حَتَّى يَكُونَ  
الْعَلَوِيُّ فِي الشَّعْرَةِ وَأَقْبَى الْبَيْتِ فَلَا تُرْجَى  
لَوْ أَنَّ عَنْ تَحْتِهَا تَوْبَتِي خَيْرٌ قَالَ أَوْ لَمْ يَكُنْ قَوْلُ تَبِ حَتَّى  
يَقْبُضَ حَتَّى يَكُونَ كَمَا كُنْتُ كَمَا كُنْتُ كَمَا كُنْتُ كَمَا كُنْتُ

سرواں کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اس آدمی  
کے لئے جو کہ اپنے کو خدا کے لئے وقف کر دے اور اللہ کی راہ میں  
کوشش کرے کہ کفر کو ختم کر دے اور اللہ کی راہ میں کوشش کرے کہ  
اللہ کی راہ میں کوشش کرے کہ کفر کو ختم کر دے اور اللہ کی راہ میں

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب تم  
میں کوئی شخص کو اپنے لئے وقف کر دے اور اللہ کی راہ میں  
کوشش کرے کہ کفر کو ختم کر دے اور اللہ کی راہ میں کوشش کرے کہ  
اللہ کی راہ میں کوشش کرے کہ کفر کو ختم کر دے اور اللہ کی راہ میں  
کوشش کرے کہ کفر کو ختم کر دے اور اللہ کی راہ میں کوشش کرے کہ  
اللہ کی راہ میں کوشش کرے کہ کفر کو ختم کر دے اور اللہ کی راہ میں

حضرت اس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص کو اپنے لئے وقف کر دے اور  
اللہ کی راہ میں کوشش کرے کہ کفر کو ختم کر دے اور اللہ کی راہ میں  
کوشش کرے کہ کفر کو ختم کر دے اور اللہ کی راہ میں کوشش کرے کہ  
اللہ کی راہ میں کوشش کرے کہ کفر کو ختم کر دے اور اللہ کی راہ میں

حضرت اس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص کو اپنے لئے وقف کر دے اور  
اللہ کی راہ میں کوشش کرے کہ کفر کو ختم کر دے اور اللہ کی راہ میں  
کوشش کرے کہ کفر کو ختم کر دے اور اللہ کی راہ میں کوشش کرے کہ  
اللہ کی راہ میں کوشش کرے کہ کفر کو ختم کر دے اور اللہ کی راہ میں

فَقَالَ لَمَّا دَانَ تُجَلِّفُ عَنْهُمَا مَا لَكَ يَحْيَا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْعَا الدُّلَاعُ حَبْرٌ قَالُوا وَمَا الدُّلَاعُ يَا رَسُولَ

اللَّهِ قَالَ الْكَلْبُ يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي طَرِيقِ

(وَقَالَ مُسْلِمٌ)

۳۲- وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَسَنَّسْ فِي الْإِنَاءِ وَ

إِذَا آتَى الْفَلَاحَ فَلَا يَتَسَنَّسْ دَكْرَةً يَحْتَجِبُ وَلَا يَتَجَمَّرُ بِحَبْرِهِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَوْحًا فَلْيَسْتَسِرَّ وَمَنْ اسْتَجَمَّ فَلْيُزَيِّدْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴- وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بَنِي خُلِّ الْخَلَاءِ فَاحْمِلُوا أَثْقَالَهُمْ لِمَا دُونَ مَتْنِ

وَعَرَّةٍ يَتَسَنَّسُ بِأَلْبَانِهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت کیا یا رسول اللہ آپؐ ایسا کرنا کہ سر کا رے سر یا اسید سے پھرنا کہ

جب تک خشک ہو جائے ان کے بعد ہی تعقیف نہ کرے (مستحق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عند غسلہ یا عند غسرتہ کہ وہ بائیں سے بھرے ہوئے ہوں گے معلوم کیا کہ وہ

وہاں سے نکلیں تو پیچھے یا کہ راستہ اور سایہ وادہ رخت کے پیچھے یا

الرد یا نہ کرنا (مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب تم میں سے کوئی بولی پیچھے تو برقی میں سانس نہ لے اسی

طرح جب بیت الخلا جائے تو سرگاہ کو دیکھتے ہوئے نہ چھوئے اور نہ

استنی کرے۔

(مستحق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب تم میں سے کوئی بولی پیچھے تو برقی میں سانس نہ لے اسی

طرح جب بیت الخلا جائے تو سرگاہ کو دیکھتے ہوئے نہ چھوئے اور نہ

استنی کرے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب تم میں سے کوئی بولی پیچھے تو برقی میں سانس نہ لے اسی

طرح جب بیت الخلا جائے تو سرگاہ کو دیکھتے ہوئے نہ چھوئے اور نہ

استنی کرے۔

## دوسری فصل

۳۵- عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَالَتَهُ دَرَاهِمَ لَوْ دَاوُدَ فَانْتَبَهَتْ

الْبُيُوتُ وَدَخَلَ هَذَا الْحَبْرُ حَبْرٌ حَبْرٌ وَدَخَلَ

أَبُو دَاوُدَ هَذَا الْحَبْرُ حَبْرٌ حَبْرٌ وَدَخَلَ

۳۶- وَعَنْ سَالِمٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا دَاوُدَ الْبَرَاءَ لَطَنَ حَتَّى لَا يَرَاهُ أَحَدٌ رَفَاهُ أَبُو دَاوُدَ

۳۷- وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ كَانَاهُ أَنْ يَجْلِسَ قَائِمًا فَوُضِيَ أَصْلِي مِنْ دُونِي

فَبَالَ كُنْتُ قَالَ إِذَا دَاوُدَ الْبَرَاءَ لَطَنَ حَتَّى لَا يَرَاهُ أَحَدٌ رَفَاهُ أَبُو دَاوُدَ

(وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸- وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب تم میں سے کوئی بولی پیچھے تو برقی میں سانس نہ لے اسی

طرح جب بیت الخلا جائے تو سرگاہ کو دیکھتے ہوئے نہ چھوئے اور نہ

استنی کرے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب تم میں سے کوئی بولی پیچھے تو برقی میں سانس نہ لے اسی

طرح جب بیت الخلا جائے تو سرگاہ کو دیکھتے ہوئے نہ چھوئے اور نہ

استنی کرے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب تم میں سے کوئی بولی پیچھے تو برقی میں سانس نہ لے اسی

طرح جب بیت الخلا جائے تو سرگاہ کو دیکھتے ہوئے نہ چھوئے اور نہ

استنی کرے۔



إِذَا آتَاكَ الْمُخَلَّةَ كَرِيْهُةً تَوَلَّيْهَا حَتَّى يَبْدُوَ مِنْكَ ذَنْبٌ -

(نہاۃ المؤمنین فی الجہاد ذوالقاری)۔

۳۱۹۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ لَكُمْ مَقْلُ الْوَالِدِ يَوْمَئِذٍ أَهْرَؤُكُمْ كُلَّ مَا

أَكْبَرُكُمْ لَعْنَتُكَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقَبِيلَةَ وَلَا تَسْتَدْرِكُوهَا وَ

أَمْرٌ ثَلَاثَةٌ أَحْبَبُ إِلَيَّ مِنَ الرِّقَابِ وَالْيَقَةِ وَالْمُهْلِ بَيْنَ

يَسْتَحِبُّ الرَّحْلُ يَحْيِيهِ -

(نہاۃ المؤمنین ملجۃ ذوالقاری)

۳۲۰۔ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمْنَى يُطْفِئُهَا فَطَعَامُهُ وَكَانَتْ يَمْنَى الْيَمْنَى

لَهُنَّ ثَلَاثَةٌ قَالَتْ كَانَ مِنْ أَذَى - (نہاۃ المؤمنین ذوالقاری)

۳۲۱۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا أَقْبَبَ أَحَدُكُمْ لِقَاءَ لِقَائِهِ فَلْيُحِبِّ قَلْبُهُ قَبْ مَدِيدِ بَلَاةٍ أَجْبَدِ

يَسْتَحِبُّ بَيْنَ قَرَأَتِهَا تُجَوِّدُ عَنْهُ -

(نہاۃ المؤمنین ذوالقاری ذوالقاری)

۳۲۲۔ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَقْبِلُوا بِالزُّرِّ وَلَا بِالْوَعْلِ قَائِلًا زَادَ

وَأَحْبَبُ إِلَيَّ الْبُحْرَى نَهَاةُ الْبُرْصَةِ وَالْفَسَقِ إِذَا أَتَا

لَعْنَتُهُ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ حَافِظًا وَمِنْ الْبُحْرَى -

۳۲۳۔ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ شَاهِبٍ قَالَ قَالَ بَنِي رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا زَيْدُ لِمَ تَعْلُ الْغَيُورَ سَعْدُ بْنُ

بَعْبُوْنِ مَا تُبْرِئُ النَّاسَ أَنْ مِنْ عَمَلٍ يَحْيِيهِ أَوْ تَمْلِكُهُمْ

أَوْ تَسْتَنْبِلِي بِرُجُومٍ وَأَنْتِ أَوْ عَقْلِيَّةٌ فَإِنْ سَعَدَتْ فَتَأْتِي بِرُجُومٍ

(نہاۃ المؤمنین ذوالقاری)

۳۲۴۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّعَلَّ فَلْيُجَوِّدْ مَنْ قَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ

لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ اسْتَعْمَرَ فَلْيُجَوِّدْ مَنْ قَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَ

مَنْ لَا فَلَا حَرَجَ وَمَنْ أَهْلُ قَوْمًا تَكُنْ عَلَيْهِمْ فَمَا لَأَنْ

يَلِيَانِ عَلَيْهِمْ فَلْيُجَوِّدْ مَنْ قَعَلَ فَقَدْ أَحْسَنَ وَمَنْ لَا فَلَا حَرَجَ

کہاں تک کہ یہ بھی کہ جب آپ قصہ حاجت کا اعلان فرماتے تو اس وقت تک کہ

دعا کرتے جب تک کہ زمین کے قریب نہ پہنچتے (ترمذی۔ ابو داؤد و دارمی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم فرمایا میں تم سے یہ ایسا ہی کہ میں ایسا کہ اللہ ہی اولاد کے عظیم

دینے میں ہی تم کو سکھاتا ہوں کہ جب تم بیت اللہ کو باؤنہ قید کو مکرور ہو

پشت پیچہ رہی حکم یا کہ استقبال کے لیے رکھ مکہ میں وہیں استعمال کرتا ہے

میں ہڈی اور لہو سے مستحق کر کے لیکن فرمایا اس طرح جو اس بات سے مستحق

کہنے بھی مستحق یا اس میں ماجہ (دارمی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کا ہاتھ پاؤں کو دھوئے ہاتھ سے کرتے۔ البتہ طہارت اور گھنیا

کام یا پاؤں ہاتھ سے کرتے تھے۔ (ابو داؤد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم فرمایا جب تم کوئی بیت اللہ دیکھو تو چاند تھامیں ڈھیلے

دھانے اور ان سے استقبال کر کے کہہ دو اس کے لیے کالی ہول گئے۔

(احمد احمد داؤد و دارمی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں ہڈی سے استقبال کرنے کی ممانعت کرتے ہوئے

کہا کہ تم سے میں یہاں کی ہڈی سے۔ (ترمذی لیکن ماسبق میں نے

میں یہاں کی ہڈی کا ذکر نہیں کیا۔)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ جب رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اسے دو بیچ امید پھر یہی حیات ظاہری کے

بعد میں ہول عربی کے لٹانے لگوں کہ بتاؤ کہ اس نے دارمی کو باندھا رکھا

لگائی، لٹکے کے طور پر یا گردن میں سموڑا لایا جانوروں کے چاروں طرف سے

استغفار کیا تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہاں سے بری ہیں۔ (ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہر سال کے اس کو چاہیے کہ طاق سلاخیں لگائے

اور جو ایسا کہ تو ستر چار کہے تو کوئی مصافحہ نہیں اور جو ستر چار کے لیے

جائے اس کو چاہیے کہ طاق سلاخیں ڈھیلے استعمال کرے اگر ایسا کیا تو بہتر ہے

اور کوئی مصافحہ نہیں اور جس نے کہا تاکھا کے بعد عدل سے کچھ داتوں

وَمَنْ آتَى الْخَلِيفَةَ فَلْيَسْتَوِ كَرَانِ لَمْ يَجِدْ إِلَّا أَنْ تَجْتَمِعَ  
كُنُيَا مِثْنِ رَمْلٍ فَلْيَسْتَوِ بِرُفَاتِ الشَّيْطَانِ يَلْعَبُ  
بِمَقَادِيرِهِمْ أَعْرَضَ عَنْ قَوْلِ قَلْبِ الْحَقِّ وَمَنْ لَا فَلَ  
حَقِّهِ -

رواہ ابو داؤد (ابن ماجہ و الترمذی)

۳۲۵- وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْدِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْرُكُ لِحَدَّثِكُمْ فِي مَسْجِدِهِ ثُمَّ  
يَقُولُ لَكُمْ أَوْ يَصْطَلِي فِيهِ قَوْلَ عَائِشَةَ أَوْ سَوَاءٍ مِنْهُ  
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ  
يَعْكَبَ لَمْ يَقُولْ فِيهِ أَوْ يَصْطَلِي فِيهِ -

۳۲۶- وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْدِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْرُكُ لِحَدَّثِكُمْ فِي مَسْجِدِهِ -

رواہ ابو داؤد و الترمذی

۳۲۷- وَعَنْ عُمَارَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَلَمْ يَأْتِ الْخَلِيفَةَ الْخَلِيفَةُ الْخَلِيفَةُ الْخَلِيفَةُ  
الْخَلِيفَةُ وَالْخَلِيفَةُ - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ شَيْبَةَ

۳۲۸- وَعَنْ أَبِي سُوَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصْرُفُ أَحَدُكُمْ يَدَيْهِ فِي الْقَارِطِ كَأَنَّ يَدَيْهِ  
مَعْرُوفَتَا يَصْنَعُ كَأَنَّ قَوْلَ اللَّهِ يَصْنَعُ عَلَى فَرَاكِ رَوَاهُ أَحْمَدُ  
وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ شَيْبَةَ -

۳۲۹- وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْثَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخْلُفُوا الْخَلِيفَةَ فِي مَسْجِدِهِ وَلَا فِي  
أَحَدٍ مِنَ الْخَلِيفَةِ لَكُمْ مَثَلُ أَحَدٍ يَأْتِيهِ الْخَلِيفَةُ وَالْخَلِيفَةُ  
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ شَيْبَةَ -

۳۳۰- وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعَ أَحَدًا مِنَ الرِّجَالِ وَوَعَدَهُ أَنْ يَخْلُفَهُ  
فَلْيَحْلُلْ أَحَدًا مِنَ الْخَلِيفَةِ أَنْ يَقُولَ يَسُوهُ اللَّهُ رَوَاهُ أَبُو يَعْقُوبَ  
فَقَالَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَقِّهِ قُلْتُ فَكَيْفَ تَقُولُ فِي  
۳۳۱- وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ لِي نِسَاءٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي

سے نکال دیا تو اس کو بھی ایک سے لیکن اگر کسی سے زمان سے کہو مقررہ کیا ہے تو  
اس کو نکلے تو میں نے یہ کیا کیا تو چاہا کہ اگر ایسا نہ کیا تو کوئی مصلحت نہیں  
اور جو شخص قفسے کا امت سے کہے ہے بیٹھے اس کو یہ ہے کہ وہ جگہ پر نہ رہے اور  
یہی مگر نے تو اس کو پہلے کہ بیت کا ایک چھوٹا سا کمرہ اس کی طرف پشت  
کرے کہ اگر شیطان انسان کی طرف سے کہیں سے کہیں ہے اور جس نے بیٹھا  
حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ تم میں کوئی شخص غائبی پیشاب کو کہے وغیرہ  
خسل کرے کہ نہ کہ صحت اکثر ایسی ہے کہ جسے یہی راہ اور اور اگر نام ترنگ  
نہائی سے پیشاب کے بعد وغیرہ خسل کا تذکرہ نہیں کیا ہے

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ اگر کسی نے پیشاب کیا تو اس کی نیت نہیں ہے  
(ابن ماجہ و الترمذی)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
و سلم فرمایا کہ اگر کوئی شخص نے پیشاب کیا تو اس کی نیت نہیں ہے  
راوی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
و سلم فرمایا کہ اگر کوئی شخص نے پیشاب کیا تو اس کی نیت نہیں ہے  
حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
و سلم فرمایا کہ اگر کوئی شخص نے پیشاب کیا تو اس کی نیت نہیں ہے  
کے سر کھینچ کر لے لیا تو اس کی حالت میں قفسہ کا امت سے کہیں سے کہیں کان  
نہ تھا کہ -

(ابن ماجہ و الترمذی)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
و سلم فرمایا کہ اگر کوئی شخص نے پیشاب کیا تو اس کی نیت نہیں ہے  
جلوس میں نہ تھا کہ اس میں سے کوئی بیعت الخلفاء کے آداب سے کہیں سے کہیں  
الذہاب من الخلفاء والبن شیبہ و ابو داؤد و ابن ماجہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
و سلم فرمایا کہ اگر کوئی شخص نے پیشاب کیا تو اس کی نیت نہیں ہے  
کے سب کو اپنا بیٹا نہیں مگر کہ ہم اللہ پر حلف کرتے ہیں کہ اسے نہ کہیں سے کہیں  
انہما کہ اس حدیث کی اسناد قوی نہیں ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

وَسَلَّمَ إِذْ أُخْرِجَ مِنَ الْمَقَابِرِ قَالَتْ تُنْفِرُ أَنْتَ - وَدَاهُ الْيَوْمَ  
قَابُ مَلْحَةٍ كَالْمَدَارِجِ -

۲۳۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذْ آتَى الْفَلَاحَةَ أَتَيْتُهُ بِمَا آوَى سَبْرًا وَزَجْرًا فَاسْتَجَبَ  
لِيَّ مَسْحَ بَيْتِهِ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِإِذَا تَأَوَّاهُ فَخَرَفَتْ  
رَدَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَدَدَى الْقَابِلِيُّ وَاسْتَأْنَى مَعْنَاهُ -

۲۳۳ وَعَنْ الْخُكَّوْرِ بْنِ سَعْيَانَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَبَانَ تَوَمَّنًا وَتَضَعَهُ حَرْجَةً -  
(رَدَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۲۳۴ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَامَ قَوْمٍ يُعِيدُونَ تَحْتَ سَبْرَةٍ يُقُولُ بَيْنَهُ  
يَا الْقَبِيلَ -

(رَدَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۲۳۵ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَإِنَّ الْبَوْلَ قَابِضًا فَقَالَ يَا عُمَرُ لَا تَسُبُّ قَابِضًا لَمَّا لَبَّيْتُ قَابِضًا  
بَعْدَ رَدَاهُ الْقَوْمِ فِي ذَاتِ مَلْحَةٍ قَالَ الشَّيْخُ الْإِسْمَاعِيلُ  
مُعِي النَّسْرَ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ مَسَّ عَنْ حُدُودِهِ قَالَ آتَى  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَاكَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَابِضًا  
فَتَمَنَّاهُ عَلَيْهِمْ قِيلَ كَانَ ذَلِكَ لِعَمْرٍو -

طریقہ عام کی عادت یہ تھی کہ آپ بیت الخلا سے نکلنے وقت غُھراٹھا کرتے  
تھے (امام ترمذی اچھے ماجہ وندی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں جب رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلا خُشرب سے نکلتے تو میں آپ کے منہ پر ایک  
باجھال میں پانی دیتا جس سے آپ مستحضر فرماتے جب بیت الخلا سے باہر  
خُشرب لائے تو یہ تھیں سے ہاتھ دُکھڑے لہذا میں بول کا دوسرا برقع لانا آپ  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
طریقہ عام بیتاب سے صاف ہو کر دُشور فرماتے اسد اپنی شرمگاہ پر جھینٹا کر  
تھے (ابو داؤد۔ نسائی)

امیرِ بیتِ رَضِیَہ رضی اللہ عنہما روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کے ہنر کے نیچے میدان کی کھڑی کا اکلنا ایک برقع تھا۔ سات کے  
وقت آپ اس میں بیتاب فرماتے تھے

(ابو داؤد۔ نسائی)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک تہہ کھڑے ہو کر  
بیتاب رہتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیتاب کرنے سے منع فرمایا کہ  
بعد میں نے کبھی ایسا نہ کیا (ترمذی) لیکن ابن ماجہ نے کہا ہے کہ شیخ امام علی  
سے ایک عبارت حضرت عذیرہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک  
قوم کی کھڑکی پر تھے اور کھڑے ہو کر بیتاب کیا۔ متعلق طریقہ کہا گیا ہے کہ  
ہر عمل کسی مجاہد کی وجہ سے تھا۔

## تیسری فصل

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ اگر تم سے کوئی  
بہنہ کہہ کر کہہ کرے ہو کہ بیتاب کرنے سے تو اس کو یہ نہ مانو۔ بیتاب  
مجھ کو ہی بیتاب کرنے سے۔

(امام احمد۔ ترمذی۔ نسائی)

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت مرسل طریقہ اسلام موجب پہلی تہہ دی گئی  
آئے وہ انہوں نے سرکار کو دُشور کر کے اور نماز پڑھ کر بتائی جب دُشور سے  
فارغ ہوئے تو ایک جلیوں میں پانی سے کر شرمگاہ پر جھینٹے لہذا (امام احمد۔ داؤد۔ نسائی)

۲۳۶ عَنْ عَائِشَةَ كَانَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ قَابِضًا فَلَا تُصَيِّدُ قَوْمَهُ مَا كَانَ  
يَقُولُ إِلَّا قَابِضًا

(رَدَاهُ أَحْمَدُ وَالْبُخَارِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

۲۳۷ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جَبْرَيْلَ أَتَاهُ فِي أَقْوَلِ مَا أُذِجِي إِلَيْهِ  
فَعَلَّمَهُ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ فَلَمَّا قَدَّرَ مَوْتَ الْوُضُوءِ  
أَخَذَ مَرْقَةً مِنْ الْمَاءِ وَتَضَعَهَا بِهَا حَرْجَةً -



إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَوْلُ فَمَضَوْهُ بِالْمِثْقَالِ يَمِينٍ فَهَذَا هُوَ نَعْنِي  
فِي قَوْلِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ قَابُتٌ صَاحِبُهُ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ عَنْ  
عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ -

۲۳۳- وَعَنْ مُرْوَانَ الْأَشْجَرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ  
أَنَّهُ رَأَيْتَهُ مُسْتَقْبِلَ الْوُضْءِ لَمَّا جَلَسَ يَزُولُ إِلَيْهِمَا  
فَقُلْتُ أَتَا هَذَا الرَّجُلَ الْبَوْلُ فَقَالَ نَعْنِي عَنْ هَذَا قَالَ بَلْ  
رَأَيْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فِي الْوُضْءِ فَإِذَا كَانَ يَتَوَضَّعُ  
الْوُضْءُ يَمِينِي يَشْرُكُ فَلَا يَأْتِي -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۳۴- وَعَنْ أَبِي كَالٍ كَانَ تَابِعِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا أَخْرَجَ مِنَ الْخَلَاةِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحَبَّ عَلَيَّ  
الَّذِي دَخَلَنِي - (رَوَاهُ ابْنُ مَنَاجِيهٍ)

۲۳۵- وَعَنْ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ لَقَا قَدِيحًا عَبْدُ اللَّهِ  
عَلَى الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ  
أَمْرَكَ أَنْ يَسْتَحْضَا بِطُحْلٍ أَوْ رَدَقَةٍ أَوْ حُمَمَةٍ فَإِنَّ اللَّهَ  
جَعَلَ لِنَارِهَا رِيقًا فَهَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ ذَلِكَ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

جب ان کے جسم پر بول یا کچھ پاشا پگھلا ہوا تھا تو بول یا کچھ پاشا سے نہایت  
دیر باجا تھا جب انہوں نے اس سے انکار کیا تو انہیں قبر میں ڈال دیا گیا۔  
(ابو داؤد) اب اس کی روایت سے اس کے بعد اس سے اس کے بعد اس سے روایت کی،  
حضرت مروان اشجری کو روایت کی کہ میں نے جناب ابن عمر رضی اللہ  
عنہما کو دیکھا کہ وہ دو سواری پر اپنے اپنے اونٹنی کو سمت قبلہ کی جانب بٹھا کر  
کی طرف بیٹھ کر مشاب کیا میں نے کہا اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم کہ ہم کو سمت قبلہ  
کی جانب پیشاب کرنے سے منع نہیں کیا گیا ہے۔ آپ نے کہا ایسا نہیں جبکہ  
جنگل میں تیرے بعد سمت قبلہ کے درمیان کوئی چیز مائل ہو تو کوئی مضائقہ  
نہیں۔ (ابو داؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم جب بیت المقدس میں تشریف لے جاتے تو آپ یہ دعا پڑھتے تھے کہ تیرے بعد  
میں کہیں کہ میں نے اس روایت کا جو کچھ ہے بعد کے روایت عطا فرمائی راہ میں  
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب جوں کی کائنات  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انہوں نے یہ دعا  
پڑھی کہ اے آپ اپنے شیعوں کو ملے کہ وہ اس کو وہ دعا پڑھیں کہ وہ دعا پڑھیں  
دیکھا کریں کہ جو دعا ہے تو ان کے ہاں اس دعا کا ذکر ہے خدا اس کا رکھتا ہے  
اس سے روک دیا ہے۔ (ابو داؤد)

## مسواک کا بیان

## بَابُ السَّوَالِ

### پہلی فصل

۲۳۶- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَصْبَحَ عَلَى الْبَيْتِ لَمْ تَكُنْ مَعَهُ مِثْقَالُ  
الْوُضْءِ وَبِالسَّوَالِ عَنْ كُلِّ صَافٍ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۳۷- وَعَنْ شُرَيْبِ بْنِ هَارِثٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ  
شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ  
بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسَّوَالِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۳۸- وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَكَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ يَشْرُفُ عَلَيْهِ بِالسَّوَالِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اپنی امت کی مشکل کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو غلام  
مشتاق سے ادا کر دیتا کہ وہ ہر روز میں مسواک کرنے کو گستاخ (مستحق) ہوتے  
حضرت شریب بن ہارث رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت  
عائشہ رضی اللہ عنہا سے معلوم کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں  
داخل ہونے کے بعد صبح پہلا کام کیا کرتے تھے آپ نے فرمایا کہ آپ صبح پہلے  
جناب حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم جب نماز تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو پہلے اپنے سر کو مسواک سے دھو







لَمْ يَكُنْ رَجُلًا إِلَى الْكَلْبَيْنِ دَقِ الْخَرَى لَمْ يَكُنْ رَجُلًا  
وَأَسْتَفْتَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِمَّنْ عَرَفْتُهُ فَلَمْ يَجِدْ

۳۶۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً مَرَّةً تَعْرِيدَ عَلَى خَلْدَا -

(رواه البخاری)

۳۶۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ - (رواه البخاری)

۳۶۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَوْضَّأَ بِالْمَقَابِدِ فَقَالَ قَالَ  
أَبُو بَكْرٍ مَرَّةً مَرَّةً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ  
ثَلَاثًا ثَلَاثًا - (رواه مسلم)

۳۶۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ إِلَى الْمَرْبِ  
حَالِي إِذَا كُنْتُ بِمَاءٍ يَأْتِيَنِي تَعْقِلُ قَوْمًا عِنْدَ الْقَبْرِ فَوَضَّأَ

وَهُمْ عُمَالُ مَا تَهَيَّأَ إِلَيْهِمْ وَأَعْقَابُهُمْ تَوَضَّأَ تَوَضَّأَ  
الْمَاءَ نَعَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِثْلُ  
يَلَا عَقَابٍ مِنَ النَّبَا يَأْتِيَهُمُ الْوُضُوءُ - (رواه مسلم)

۳۶۷ وَعَنْ الْمُجْتَرِبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَغُلَّ وَغُلَّ  
عَلَى الْخَمِينِ - (رواه مسلم)

۳۶۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْخَمِينَ مَا اسْتَطَاعَ فِي شَأْنِهِ يَكْلِمُ فِي طَوْرِ  
وَتَحْلِيلٍ وَتَنْظِيلٍ - (مسند ابن عمر)

۳۶۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا لَيْسَ مَعَكَ قَدْ اسْتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا  
(رواه احمد و ابوداؤد)

۳۷۰ وَعَنْ تَوْضَّأَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَوَضَّأُ مَرَّةً مَرَّةً إِلَّا اسْتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

کاٹل میں یکے بعد دیگرے استعمال کیا۔

حضرت محمد بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سو سو مرتبہ وضو کر کے ایک ایک مرتبہ وضو کیا  
اور اس میں کچھ دباؤ نہیں کیا۔ (بخاری)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے وضو دو بار فرمایا۔ (بخاری)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عقابہ بن ابی  
ہریرہ سے سنا کہ وہ فرماتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ  
میں تم کو سید المرسلین کا وضو کھاؤں پھر ہر وضو کو تین تین بار وضو کرو۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ وضو کر کے پانی سے اپنے ہاتھوں کو دھو کر وقتِ نماز  
میں جب ایک ٹھکانے پر آؤ تو ایک بار وضو کر کے دوسرے میں ہلکی سی

ہم ان کے گھر پہنچنے تک پانی میں ہلکی سی ہلکی سی ہلکی سی ہلکی سی ہلکی سی  
میں ہلکی سی ہلکی سی ہلکی سی ہلکی سی ہلکی سی ہلکی سی ہلکی سی ہلکی سی  
پانی سے دھو کر آؤ۔ (مسلم)

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے وضو کر کے دروازے پر پہنچنے کے بعد پانی سے ہاتھوں کو دھو کر  
پہنچ گیا۔ (مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے وضو کر کے ہاتھوں کو دھو کر پانی سے ہاتھوں کو دھو کر  
کہنے لگا کہ وضو کرنا چاہیے۔ (مسند ابن عمر)

## دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی چیز کو وضو کرو تو تین بار اپنی طرف سے  
کرو۔ (احمد و ابوداؤد)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم وضو کر کے اس سے پہلے کہ اس کا



وَبَيْنَ مَنَاجِدَ وَبَيْنَ الْأَصْحَادِ وَأَمَّا مَا دَعَانِي فِي هَذِهِ الدُّعَا  
الَّتِي يَتَنَبَّأُ فِي سَعِيدِ الْبَيْتِ شَيْءٌ أَكْبَرُ دَرَجَاتِي  
أَوْ لَيْتَ لَأَصْلُوهُ يَسْتَنْتَ لَأَوْفَعُولَهُ -

٣٤١ وَجَعَلَ تَقْوِيَّتِي صَبْرَةً قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
أَخْبِرْنِي عَنِ الصَّوْمِ قَالَ سَبْعُ أُمُورَ وَحَدِيثٌ بَيْنَ  
الْأَصَابِرِ وَبَالِغٌ فِي الْإِيمَانِ إِنْ كَانَ تَكُونُ صَابِرًا  
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَيْمُونٍ وَالتَّسْلِيمُ وَدَوْدُ بْنُ حُلَيْفَةَ  
وَالْبُخَارِيُّ إِلَى قَوْلِهِ بَيْنَ الْأَصَابِرِ -

۳۷۲- وَكُنْ اَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ سَوَاقَاتِ خَيْلٍ مِثْلَ بَعِيدٍ وَ  
 مِثْلَ نَدَاةٍ يَرْمِي فِي وَرْدِي ابْنُ هَاجٍ وَخَوَّهْ وَ  
 قَاتِ ابْنِ مَرْيَمَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَمْرٍو.

٢٤٣ وَعَلَى الْمُسْلِمِينَ أَيْ شُعَائِهِ قَالَ رَيْثُ بْنُ مَرْثٍ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُولِكَ وَأَوْفِّ تِلْكَ أَهْلِيهِ وَحَسْبِي  
 وَنِعْمَ بَرٌّ رَزَقَهُ الْإِسْلَامَ وَأَوْدَعَهُ الْوَدَادَ وَابْنُ مَرْجَانٍ

۲۴۴- وَعَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ أَحَدُكُمْ قَدْ يَدُ فَاحِشَةٍ نَعَتْ عَيْبَ  
فَعَلَّ بِهَا لَوْحِيته وَقَالَ هَكَذَا أَمْرِي رَجُلٍ-

(توضیح: خود را)

٣٤٥. وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَنْثَرِيِّ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ  
كَانَ يُحِبُّ لِحَمَتِهِ. (رَوَاهُ الْيَعْقُوبِيُّ وَالْإِسْرَافِيلِيُّ)

٣٤٤ - وَعَنْ أَبِي حَنِيَّةٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ  
 يَمِينَهُ حَتَّى أَتَتْهَا نَمَطَةٌ مَقْطُوعَةٌ تَسْأَلُ عَنْ ثَلَاثٍ وَ  
 غَسَلَ دَجْهَهُ ثَلَاثًا وَدِرَاقَتَيْهِ ثَلَاثًا وَحَسَّ بِرَيْبٍ مَرَّةً  
 ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ وَرَأَى حَذَقًا مُؤَمَّرًا  
 مُتَوَرِّدًا دُخَانًا قَائِمًا فَقَالَ أَحَبُّتُ أَنْ أَرَى كَذَلِكَ كَأَن  
 طُورَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(رواه الترمذي والسنائي)

۳۴۴- وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ أَنَّ

[illegible]

حضرت جن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبکہ دوسرے لوگ پھروں اور پیروں کی انگلیوں میں منڈال کیا کروا رہے تھے، میں مایہ سے اسی طرح رووا۔ کیا لیکن شرم ہی سے اس حدیث کو مرعوب کیا ہے۔

حضرت مسعود بن شد درسی آتش خدرو میت گشتی کی گریں سے  
رسوں آتش ملیک کو دھوکہ کرتے دیکھ کر آپس میں جھنجھکیا سے  
بیروں کی انگلیاں دھتے تھے۔ درہندہ، الجزد، دو، ابن ماجہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جہول کے ساتھ دیکھا جو کہ اپنی ٹھوڑی کو پیٹتے ہوئے تھا کہ کہتے  
اور یہی وہ جہول ہے جسے اللہ تعالیٰ نے میرے رب سے مجھے ہی عطا فرمایا ہے۔  
واللہ اعلم

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کتبہ وقت دارمی میں نسلال کیا کرتے تھے وتر مذی وادق  
حضرت ابو حیرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ  
کو کتبہ کرتے دیکھا انہوں نے پہلے دووں ہاتھ دھوئے پھر ان کو صاف  
کے پھر قرآن مجید کی آیت لکھی دیا۔ پھر سے اور ہاتھوں کو کھینچ کر  
نئی مرتبہ صاف کیا۔ ایک مرتبہ کیا کہ یہ پھر بیروں کو کھینچ کر صاف کیا  
جو سے اور صاف کیا۔ پھر بیروں کو کھینچ کر صاف کیا۔ پھر بیروں کو کھینچ کر  
کودہ و خرد کو ان میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کتبہ  
دیکھا تھا۔ (وتر مذی وادق)

حضرت عہد خیر مہی اللہ عز و جایت کرتے ہیں کہ ہم بیٹھے ہوں

قَبِيْطِيْنٍ تَوْحًا فَلَمَّحَلْ يَدُهُ الْيَسْرَى فَمَلَأَهَا مَقْصَعًا  
وَأَشْشَقَى وَكَتَرَ سِيْرَهُ الْيُسْرَى فَمَلَأَ هَذَا أَكْثَرَ مَرَّاتٍ  
ثُمَّ قَالَ مَنْ سَوَّاهُ أَنْ يَنْظُرَ لِيْ طَلْقُورِ رَسُولِ الْمُتَوَكِّلِ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا طَلْقُورُهُ - (رداء النظار)

۳۷۸  
وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْصَعًا وَأَشْشَقَى مِنْ كَبِّ وَاجِبٍ  
فَمَلَأَ ذَلِكَ نَلْثًا - (رداء البصائر)

۳۷۹  
وَعَنْ أَبِي عَتَابٍ أَنَّ ابْنَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَمَسَّكَ بِرَأْسِهِ وَأَذْبَرَ بَاطِنَهُمَا بِالسَّبْطَيْنِ وَطَافَ بِهِمَا  
بِرَأْسِهِمَا -

(رداء النظار)

۳۸۰  
وَعَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ مُعَوِّذٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَكَّبُ مَا لَتْ خَمْسَةَ رَأْسَةٍ مَا أَقْبَلَ مِنْهُ  
فَمَا أَذْبَرَ وَصَدَّغِيرَ وَأَذْبَرَ مَرَّةً وَاحِدَةً فِي يَدَيْهِ  
أَنَّهُ تَمَسَّكَ فَاتَّخَذَ وَصْفِيْرِيْ طَلْقُورِيْ أَوْ سِيْرَ رَدَاهُ أَبُو  
دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ فِي الْبَرْقَانِيَةِ الْأَوَّلَى وَاحْمَدُ وَابْنُ  
مَلِكَةَ الثَّانِيَّةَ -

۳۸۱  
وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَأَتَمَّ رَأْسَهُ بِمَاءٍ عَذِيْقِيْ  
يَدَيْهِ رَدَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَدَاهُ مُسْلِمٌ مَعْرُوفًا -

۳۸۲  
وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَكَرْمُوزَةَ رُسُلِيْ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ بَيْنَهُمَا النَّبِيُّ وَكَانَ  
الْأُذُنَانِ مِنَ النَّارِ رَدَاهُ ابْنُ مَلِكَةَ وَأَبُو دَاوُدَ  
وَالْتِّرْمِذِيُّ وَذَكَرَا قَالَ عَمَّادُ لَا أَذْبَرَ الْأُذُنَيْنِ  
مِنَ النَّارِ مِنْ قَوْلِ أَبِي أُمَامَةَ أَمَرْتُهُ قَوْلِيْ رَسُولِي اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

۳۸۳  
وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ سَأَلَ أَعْرَابِيٌّ ابْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ  
عَنِ انْوَصُوْهُ مَا رَأَهُ تَلْكَ تَلْكَ ثُمَّ قَالَ هَلْ كُنَّا

حزب کی کوہن کو کرتے دیکھ رہے تھے پہلے پہلے برتن سے داہنے ہاتھ سے پانی  
کے تونہ بھر کر کی ایک ایک پانی ڈال رہے تھے تاکہ جھاڑی میں  
مڑ گیا پھر فرمایا جو یہاں بنا ہو کہ وہ حضور علیہ السلام کے وضو کے طریقہ کے  
تو یہ وضو کی طرح ہے تھا۔ (روایت)

حضرت محمد بن عبد بن ابیہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کو وضو کرتے وقت دیکھا آپ نے ایک ہی چوبستہ کی بھیج کی اسی کا  
میں پانی دیا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سر تک راہ دواؤں ترمی۔

حضرت ابی جہاس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ ان وضو آپ سر کا مس کیا اللہ  
کاوس کے سرورنی صلی اللہ علیہ وسلم کی انکلیوں سے اور یہ دل صلی اللہ علیہ وسلم  
سے کیا (نسائی)

حضرت یحییٰ بن محمود رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا تو انہیں سر کا مس آگے دیکھے  
سے کیا پھر کہیں اور کاوس کا بھی مس کیا۔ ایک روایت کے مطابق آپ  
دو بار دو سواری دونوں انکلیوں کاوس کے سواریوں میں ڈالیں۔  
دو بار دو سواری کے چپے صلی اللہ علیہ وسلم کی انکلیوں میں ڈالیں۔

حضرت محمد بن عبد بن ابیہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے دیکھا کہ آپ مس کرتے ہوئے ہاتھ  
میں نگاہ پالی انکلیوں میں کیا ترمی و مسلم ابیہ نام مسلم بن ابیہ  
حضرت ابو جہاد رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
دھواں کر کے ہاتھ میں لیا تاکہ آپ انکلیوں کا مس کرتے تھے تاکہ  
کاوس کا مس کر کے صلی اللہ علیہ وسلم کے راہ دواؤں میں ماہرین جناب  
محمد بن عباس کے کاوس کے مس کا مس شروع کر کے ہاتھ میں لے  
معلوم ہیں کہ یہاں ماہر کا قول ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کاوس کا مس۔

حضرت عمرو بن شعوبہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت  
روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت  
میں حاضر ہوا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں رسول کی تو آپ نے اس کو بھیج کر

یہ روایت صحیح ہے

الْوُسْوَۃُ فَمَنْ رَدَّ عَلَىٰ هَذَا فَقَدْ اسْتَأْذَنَ وَتَعَدَّى وَ  
خَلَعَ رَدَّاهُ النَّسَائِيُّ قَابِضٌ مَاجِدَةٌ وَرَدَّى أَبُو دَاوُدَ  
مَعْنَاهُ -

۳۸۴ - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُعْتَبِرِ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
قَالَ أَيُّ بَنِي سُلَيْمٍ الْجَنَّةُ وَتَقُولُ بِهِ مِنَ النَّبِيِّ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيُؤْتَى  
فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ يَتَّقُونَ فِي الْكُفْرِ قَالِدًا قَدَّاهُ -  
(رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجِدَةٍ)

۳۸۵ - وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ شَيْطَانٌ يُحَالُ كُهُ الْقَوَائِدُ  
لَا تُكْفَرُ وَتُؤَسَّسُ النَّبِيُّ رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجِدَةٍ  
وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ غَرِيبٌ وَنَبِيٌّ (رَدَّاهُ  
يَا لَقِيْنِي عِنْدَ أَهْلِ الْغَيْبِ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَكُونَ أَحَدًا مَسْنُوفًا  
عَلَيْهِمْ خَالِفَةً وَهُوَ لَيْسَ بِالنَّبِيِّ عِنْدَ أَهْلِ الْغَيْبِ)

۳۸۶ - وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ مَسَحَ بِوَجْهِهِ بِطَرَفِ  
تَرْتِيمٍ - (رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۷ - وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ يَوْمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا يَنْشِبُ بِهَا أَصْحَابَاتُ بَعْدَ الْوُسْوَۃِ رَدَّاهُ  
أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجِدَةٍ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجِدَةٍ  
الْبَزْزَاقِيُّ صَوَّبَتْ عِنْدَ أَهْلِ الْغَيْبِ -

## تیسری فصل

۳۸۸ - عَنْ قَابِضِ بْنِ أَبِي سَوِيَّةٍ قَالَ كُنْتُ لِإِبْرَاهِيمَ  
هُوَ مَحْمُودُ الْمَدِينَةِ وَحَدَّثَكَ هَازِلُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ  
رَسُولِهِ تَرْمِذِي مَرَّةً مَرَّةً وَتَرْمِذِي مَرَّةً مَرَّةً وَتَرْمِذِي مَرَّةً  
قَالَ كَعْدَ رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجِدَةٍ -

۳۸۹ - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِيْقٍ قَالَ إِنْ رَأَيْتُ أَحَدًا مَرَّةً

دھوکا بنا کر فرمایا اسی طرح دھوکے لیکن اگر کسی نے اس میں کچھ زیادہ کیا  
اس نے یاد دہانی دے کر اس کا کام کیا۔ (ابن ماجہ لیکن ابو داؤد نے  
اس حدیث کا مفہوم بیان کیا ہے)۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں  
نے اپنے چچے سے سنا جو کہ یہاں تھا عبداللہ بن مسعود سے وہ سفید گل جو  
جنت میں عائشہؓ کا ہے طلب کرتا ہوں میں نے اس سے کہا اے چچے  
صرف جست طلب کرو اور دھوکے سے پرہیز کرو چچا نے اس سے روک دیا  
صلی اللہ علیہ وسلم سے مناسبہ ہارنگ اس راستہ میں ایسی ایک جماعت جو  
گلی جو گزرتی ہو اس میں بیٹھ کر گے (ابو داؤد - ابن ماجہ)

حضرت ابی بکرؓ کی عیب دہی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے فرمایا حضورؐ ایک شیطان مسلط رہتا ہے  
میں کا یہ لوگوں کے خلاف پالی کے وہ سوائے اسے ہی حفاظت کرو اور ان کو  
لیکن امام ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور ترمذی کے نزدیک  
اس کا سند قوی نہیں ہے اور ہم غریب کے سوا کسی کو نہیں جانتے جس  
نے اس کو بیان کیا ہو اور وہ ہمارے اصحاب کے نزدیک قوی نہیں ہے۔  
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپؐ دھوکے کے چہرہ مہلک کر کے  
کے کاسے پر چھتے تھے (ترمذی)

حضرت عائشہؓ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس ایک کپڑا تھا جس سے دھوکے کے چہرے اپنے اپنے کو رنگ  
کیا کرتے تھے دھوکے نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث قوی نہیں  
اور اس پر معاذ بن جبل ترمذی کے نزدیک ضعیف ہے۔

حضرت ثابت بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں  
نے ابو جندبہؓ کو ایک قرآن سے معلوم کیا کہ آپؐ بنی ہاشم سے یہ حدیث  
سنی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک بار یا دو بار یا  
تین بار میں اس کو دیکھا ہے کہ آپؐ فرمایا ہاں (ترمذی - ابن ماجہ)  
حضرت عبداللہ بن رزیک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک







فتاب مجر زو مات میں میں نے ہر بلا کے سیاہ کے لیے ہانی دکھ اور کپڑے سے پردہ زیب پہنے تھے اپنے ہاتھوں کو دھویا بھر دینی ہاتھ سے مائیں ہاتھ پر پال ڈال کر اس سے سر کو دھویا بھر دینی سے ہاتھ کو مٹا ہر اس کو دھو کر گل کی لٹا کر میں پانی ڈالا اس کے بعد ہیرہ اور کھنیاں دھوئی پھر فری پال ڈالا اس کے بعد سارے جسم پر پانی سیاہ بھر ایک طرف اگر کپڑے دھوئے جب میں نے آپ کو لباس زیب تن کیا تو آپ نے یہاں اور اپنے دونوں ہاتھ جھٹکتے ہوئے چلے گئے۔

(مشتق مدیر، الفاظ سجاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک انصاری عورت  
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جیسی چاہی کہ بچہ جنم کے بعد غسل کا طریقہ بتا دیتے  
کیا تو آپ اس کو غسل کا حکم دے کر فرمایا کہ مشک کا ایک محوڑ لے کر اس سے صاف  
مائل کر کے اس سے نہایت کیا کسی طرح پا کر لگ کر حاصل کر دے سر کا سفوی  
جلود نہ دھو نہ تو اس اصناف سے بھی اپنے جیسے کنکر کی تو سر کا سفوی یا سواں  
وہ کنکر حاصل کر لے اس سے بھی اللہ صاف فرماتی ہیں اس پر مقدمہ ہی سے اس عورت  
کو اپنی طرف کھینچ کر کہا کہ اس مشک کو خون کی قدر رکھ دے وہ متفق علیہ  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم سے وہ جس کا کسی عورت کو بچہ کے سبب بے سوکھا لاجبی طبع  
گنہ گشتی ہو گیا غسل نہایت کد وقت لے کر کھولوں سر کا سفوی یا نہیں  
تھا یہ بے کسی کافی ہے کہ پتھر پر تیس لپ پان ڈال لو اور اپنے جسم پر پانی جا  
حضرت اس رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کہ ہر عورت سے وہو اور ایک صلی یا پانچ پانی سے غسل  
کرتے تھے۔  
(متفق علیہ)

جواب معذور رضی اللہ عنہما دایت کرتے ہیں کہ ان سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میان میں یکساں ہوں کہ کہ کر غسل کیا کرتے معذور علیہ السلام غسل میں عذر کی گتے تو میں یہ کہتی کہ میرے لیے پانی چھڑ دیں تیرے لیے پانی چھڑ دیں اور یہ کہتی کہ اس

## دوسری فصل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا گئی جس کو احقام تواریخ پر

يَسْئَلُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَا قَسْرُهُ وَيُؤَيِّدُ قَسَبَ  
عَلَى يَدَيْهِ كَمَا هِيَ مَا تَوَصَّيْتُ عَلَى يَدَيْهِ  
تَعَاهِدُ كُفْرَ صَبَابٍ يَسْئَلُ عَلَى يَدَيْهِ قَسَبَ  
قَرَجٍ يُطَوِّبُ يَسْرَ الْأَرْضِ قَسَبَهَا تَوَكَّلَهَا تَعَمُّصَ  
وَأَسْتَلَسَ دَعَلَ دَعَهَا دَوْرَ رَعِيدٍ تَوَصَّيْتُ عَلَى يَدَيْهِ  
وَأَفَاضَ عَنْ حَسْبِهِ تَوَكَّلَ عَلَى قَسَلٍ قَدِ مَسَرَقَتْ وَلَسَهُ  
قَرَجٌ قَسْرًا حَادٍ مَا لَطِيقٌ وَهُوَ تَعَمُّصٌ يَدَيْهِ تَعَمُّصٌ حَلِيقٌ يَدَيْهِ  
الْبُكْرُ وَكَفَرْنَ عَائِشَةُ قَالَتْ إِنَّ أَمْرًا مِنْ الْأَنْصَارِ  
سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خُرَيْبٍ مِنَ الْأَنْصَارِ  
فَأَمَرَهَا كَيْفَ تَقُولُ لَهَا قَالَ خُلِي بِرِجْلِهَا مِنْ يَمِينِهَا  
تَقُولُ لَهَا كَيْفَ تَقُولُ لَهَا قَالَ تَقُولُ لَهَا كَيْفَ تَقُولُ لَهَا  
قَالَتْ كَيْفَ أَتَقُولُ لَهَا قَالَ تُجَازِئُ اللَّهُ تَقُولُ لَهَا  
فَأَمَرَهَا بِهَا لَوْ قَعَلَتْ تَقُولُ لَهَا كَيْفَ تَقُولُ لَهَا  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي  
أَمْرَةٌ أَشَدُّ حَسْرَةً رَأَيْتُ أُمَّ نَعْمَةَ يُطْلِقُ الْحَسَنَاتِ  
فَقَالَ لَا أَلَامَا بِكَ عَلَيْكَ أَنْ تَعْرِفِي عَلَى رَسُولِكَ كُنْتَ حَسَنَةً  
تَقْرَأُ تَوْحِيدِينَ عَلَيْكَ الْمَاءُ تَطْهَرُونَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)  
وَعَنْ أَبِي قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمًا بِالْمَدِينَةِ فَيَقُولُ يَا عَصَائِرُ ابْنِي حَسَنَةً أَمْرًا  
(صَحِيحٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَقْبَلُ  
أَنَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَأْسِهِ وَأَجِدُ نَبِيَّ  
وَبَيْتَهُ كَيْبًا يَدْرِي حَتَّى أَقُولَ دَعَوِي دَعَوِي قَالَتْ وَهِيَ  
جُمْلَانِي - (مُعْتَمِدٌ عَلَيْهِ)

وقت و روز ہمارا التجربہ ہی بتاتے ہیں (محقق علیہ)

٣٥  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَبْعِدُ الْبَيْتُ الَّذِي لَا يَنْتَهِي فِيهِ الْخَيْرُ إِلَّا مَا

قَالَ اَغْتَسَلَ اَحَدُهُمْ فَلْيَسِّرْ لِدَوَاهِ ابْنِ اَبِي اَرْوَاهُ وَالتَّحَارُفُ  
فَرَفِي يَدَايِهِ قَالَ رَأَى اللّٰهَ يَسْتَبْرِحُ فَرَادَا اَرَادَ اَحَدُهُمْ اَنْ  
يَغْتَسِلَ فَغَسَّوْا رِيْتَهُمْ

کوئی غسل کا ارادہ کرے اس کو ہاتھ کی کسی چیز کی  
آڑ کرے۔

### تیسری فصل

پردہ پوشی کہنے والے سے وہ حیا اللہ پردہ پوشی کو پسند فرماتا ہے جب تم میں  
کوئی غسل کرے تو پردہ کا، تمام کمرے (بالوداؤد) نہ لے۔ ایک عدد بیت میاں  
طرز فرمایا ہے کہ ہندوئی پردہ پوشی منہ اسے ولا ہے جب تم میں سے

۳۱۲ عَنْ اَبِي اَمِيْنٍ ثَعْلَبِي قَالَ لَمَّا كَانَ الْمَاءُ يَمُوتُ  
الْمَاءُ رُخَصَةً فِي اَوَّلِ الْاِسْلَامِ ثُمَّ نَهَى عَنْهَا

(رداۃ ابن ماجہ) (بالوداؤد) (داری)

۳۱۳ وَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي اَمِيْنٍ قَالَ سَأَلَ اَبِي اَمِيْنٍ عَنْ صَلَاتِ اللّٰهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي اَتَمَسَلْتُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلْتُكَ فَخَرَّ  
قَرَأْتَ قَدْ رَمَوْهُمُ انْقَضَتْ عَنْهُمْ اَلْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مَسَحْتُ عَلَيْكُمْ بِمِدَى اَجْرَكَ  
(رداۃ ابن ماجہ)

۳۱۴ وَ عَنْ اَبِي اَمِيْنٍ قَالَ قَامَتِ الْعَقْلَةُ خَمْسِينَ وَ  
اَلْعُقْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَ غَسَلَ الْبَوْلُ مِنَ النُّوْبِ  
سَبْعَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَهِزُ  
حَتَّى يَجُوعَ مِنَ الْعَقْلَةِ خَمْسًا وَ اَلْعُقْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ سَبْعًا وَ عَنْ  
النُّوْبِ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً (رداۃ ابوداؤد)

حضرت ابی امیْن رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اندھ اسلام  
میں جس بات کی اجازت تھی کہ اگر مجاہدیت میں ازالہ ہو تو غسل و جب  
نہیں ہوتا تھا پھر اس کی رافعت کردی گئی (ترمذی، ابوداؤد، داری)  
حضرت ابی امیْن رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ میں نے غسل جنابت کیا تھا  
اور فجر کی نماز بھی پڑھ لی بعد میں دیکھا کہ میرے جسم پر ناحی کی برابر جگہ جھنے  
سے روئی اچھال پانی رنگی سر کاٹنے لگا یا اگر تو اس جگہ پانی نکال دیتا تو  
تیرے لیے کافی تھا (ابن ماجہ)

حضرت ابی امیْن رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اگر جس تعداد میں پکا  
اور نہ بت سے غسل سات مرتبہ اور تہا مسکت کا دھوتا بھی سات مرتبہ تھا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسوالی کہتے تھے یہاں تک کہ غلامی پانچ  
برگشت و غسل جنابت بھی ایک مرتبہ اور تہا مسکت کا دھونا بھی ایک مرتبہ کر دیا  
(ابوداؤد)

## بَابُ مُخَالَطَةِ الْجَنَبِ وَمَا يَبَاحُ لَهُ

جنسی کے لیے میل جول اور اس کے لیے جائز کام

### پہلی فصل

۳۱۵ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيَ نَبِيَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَضَبَ فَانْحَدَرَ يَدَايِهِ فَمَسَّ يَتَّ مَعَ حَتْفِي  
فَعَدَا فَاسْتَلْتُ فَاَتَيْتُ الرَّجُلَ فَاَعْلَنْتُ نَوَجِثْتُ وَهُوَ  
قَاعًا فَقَالَ اَبِي اَمِيْنٍ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَعَلْتَ لَكَ كَمَالَ مَبْجَانِ  
اَطْلُوْنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَحْبِسْ هَذَا لَعَلَّ بَصَارِي وَيُحْسِنُ رَحْمَةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میری رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی اس وقت میں حالت جنابت میں تھا اس کا  
میرا ہاتھ اور ساتھ چلے میرا آپ ایک جگہ بیٹھ گئے تو میں غصہ سے بھاڑا  
سے اٹھا اور قس کر کے انہیں حاضر ہو کر دو آپ کو دیا تاقت میرا ابو ہریرہ  
کہاں گئے تھے تو میں نے ساری بات کہا دی اس وقت آپ نے فرمایا

السُّفْرَةُ بِقَطْعِ الْمَصَامِيرِ -

۲۲۳- وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُحْجِرُ مِنَ الْعَلَاءِ نِصْفَ مَا فِي الْقُرْآنِ وَيَأْكُلُ مِمَّا مَتَّعَنَا اللَّهُ بِهِ  
لَمْ يَكُنْ يَتَجَبَّهْ أَوْ يَحْجِرُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ فَكَيْفَ يَتَجَبَّهُ  
بِزَوَاةِ الْبُحَارَةِ وَالسَّيَافِي وَبِرَدِّي أَبْ سَاحَةِ مَعْرُوفٍ -

٣٢٤- وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْرِبُوا الْحَافِضِينَ وَلَا الْهَلْبُوبَ خِيَامًا مِنَ الْقُرَيْبِ وَلَا الْكَبِيرَ  
٣٢٥- وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَاهُمْ وَأَهْلِيهِمُ الْأَنْبِيَاءُ هِيَ الْمُسْجِدُ فَإِنِّي لَأَجِدُ الْمَسْجِدَ  
لِحَاثَيْنِ إِلَّا الْجَنِّبَ رَوَاهُ أَبُو إِسْحَقَ وَآدَمُ.

وَعَنْ يَحْيَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَسْكَةَ بِبَتَائِمٍ مُرَّةً وَلَا تَلْبَسُ لَبْسًا

٢٢٤ وَتَعْنِي عَمَّا رَأَى قَالِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تَقْرَبُونَ الْمَلَائِكَةَ حَيْثُ  
 الْمَقَرَّةُ بِالْحَقِّ وَالْجَسَدُ الْأَبْنَى وَالْبُودُ وَد-

۴۲۵- وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَرْزَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ  
يُحْيَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ رُسُلِ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُزَيْمٍ أَنَّ لَأَبِي سَلَمَةَ الْقُرْآنَ لَا طَأْوَ  
(لَا تَأْخُذُكَ وَلَا تَأْخُذُكَ)

٣٩٩- وَعَنْ تَائِبٍ قَالَ سَأَلْتُ مَعْمَرًا عَنْ رَجُلٍ مَاتَ فِي سَبْعَةِ  
فَقَعَتِي أَهْلُ بَيْتِهِ حَاجَةً وَكَانَ مِنْ خَدِيدٍ يَوْمَئِذٍ قَالَ  
مُرَّ رَجُلٌ فِي سَبْعَةِ بَيْتِ السَّكَنِ لَقِيَ رَسُولًا مَاتَ مَوْلَى أُمِّهِ  
وَسَأَلُوهُ فَقَالَ مِنْ خَدِيدٍ أَوْ بَرٍّ أَوْ مَلِكٍ فَكَلِمَةٌ مَعْنَاهُ  
حَقٌّ إِذَا كَانُوا الرُّجُلُ أَنْ يَتَوَارَى فِي الرُّجُلَةِ مَوْتِ رَسُولٍ مَاتَ  
مَوْلَى أُمِّهِ فَكَلِمَةٌ مَعْنَاهُ عَلَى الْحَالِ وَكَانَ رَجُلًا وَجْهًا  
مَعْنَاهُ مَوْتِ أُمِّهِ فَكَلِمَةٌ مَعْنَاهُ رَجُلٌ مَاتَ عَلَى الرُّجُلِ السَّكَنِ  
وَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَنْصَبْ أَنْ أَمَرَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا رَأَى رَجُلًا عَلَى  
مَلِكٍ رَجُلًا أَوْ بَرٍّ أَوْ مَلِكٍ -

حقوقوں میں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس سے تشریف لے کر جس قرآن کریم کی تعلیم دیتے تھے اہل ہمارے ساتھ گزرتے بھی لکھا جیتے اور قرآن کریم کی تعلیم میں جو اسے نہایت اہم سمجھتے تھے اسے ہم نے بھی اہم سمجھا اور نہایت اہم سمجھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اپنے گھروں کے دو خانے مسجد سے پھر لو میں کسی بھی چیز کا نفع نہ لے۔ یہ مسجد مکہ اخلاص کو حلال نہیں کرتا۔ (راوی ابو داؤد)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں کتاب، تصویر یا مٹی کی مورتیں ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

حضرت محمد بن یحییٰ بن اسماعیل علیہ السلام نے دعائے کرم کو تین مرتبہ پڑھا ہے۔  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین افراد کے قریب دعا پڑھ کر صبحی آیت کا فرق کر لیا ہے۔  
 حلق و ایک خوشبو کا نام، لکھنے والا دعا پڑھنی مگر یہ کہ وہ دعا کو کہتے والے اور دعا  
 حضرت عبد اللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم نے دعائے کرم پڑھنی آیت عطا فرمائی ہے۔  
 کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعا صاحب عمرو بن حزم کو  
 تحریر فرمائی تھی اس میں لکھا کہ قرآن پاک کو صرف پاک لوگ ہی چھو سکیں۔  
 (راویک و دارقطنی)

حضرت بالغرضی ہندوستان کے تھے یہی کہیں بنیاد بنی تھی  
 جس کے ساتھ قضا و حاجت کے لیے نکلا تو پہلے حساب ابن عمر نے فراموش  
 حاصل کی تھا اسی دن یہ حدیث بھی سنائی گئی ایک دن ایک شخص کی رسول  
 اقتدر صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی اس وقت سرکارِ بیتاب یا قضا  
 حاجت سے فائدہ ہوئے تھے رشک وادی میں اس شخص نے سرکار کو سلام  
 کیا لیکن سرکار نے جواب نہ دیا یہاں تک کہ وہ شخص گل میں نظروں سے اوجھل  
 ہوا تب سرکار نے دل پر دو فوں باقی دے کر اسے اور چہرہ کا مسح کیا اس کے بعد  
 دوبارہ ہاتھ مار کر گفتگو کا مسح کیا پھر اس شخص کے سلام کا جواب دے کر  
 فرمایا میں نے تمہارے سلام کا جواب اس لیے نہیں دیا کہ میں پاکی نہ تھا اور









اَللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِبَعْضِهَا الْبُرْءَا (د)  
 ۳۴۳ وَ عَنْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِهَا اَفْضَلَتِ الْعُمُوْكَ قَالَ لَعَنُوْا بَعِيَّتَ اَهْلِيْ  
 الْبَيْتِ عَمَلُهَا - (رَوَاهُ فِيْ مُنَوِّرِ الشَّيْخِ)

۳۴۴ وَ عَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى  
 اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّعُ فِيْ قَصْعَةٍ فِيْهَا اَثَرُ الْخَمِيْنِ -

(رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ) **تیسری فصل**

۳۴۵ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ  
 فِيْ ثَلَاثٍ يَوْمٍ عَمَّرَهُ بَيْنَ الْعَاصِيْنِ وَرَدَّ وَخَوَضًا فَقَالَ  
 عَمَّرُوْا يَا صَاحِبِيَّ الْعَرِيْضَ هَلْ تَرَوُ خَوَضَكَ الْبَيْتَ فَقَالَ  
 عَمَّرْتَنِيَّ الْخَطَّابُ يَا صَاحِبِيَّ الْعَرِيْضَ لَا تُحَدِّثُنَا قَوْلًا سَيُؤَدُّ  
 عَلَيَّ الْبَيْتَ وَتَرِدُّ عَلَيْنَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَرَوَاهُ زَيْدُ بْنُ  
 بَعْضِ الرِّفَاعِ فِيْ قَوْلٍ غَيْرِ ذٰلِكَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَهَا مَا لَكُمْ فِيْ تَعْرِيفِهَا وَمَا بَيْنَ  
 قُلُوْبِنَا ظُهُورٌ وَشَرَابٌ -

۳۴۶ وَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى  
 اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عَنِ الْجَنَابِ الْاَبِيِّ بَيْنَ مَكَّةَ وَ  
 الْمَدِيْنَةِ يَوْمَ هَا الْبَيْتَ وَالْجَلَابِ وَالْعَرِيْضِ الْخَطَّابِ  
 وَمِنْهَا فَقَالَ لَهَا مَا لَكُمْ فِيْ بُطُوْهَا وَلَكِنَّ مَا عَمَّرَ  
 ظُهُورَكُمْ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۳۴۷ وَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لَا تَعْبُرُوْا بِالْبَيْتِ  
 الْبَيْتَيْنِ كَمَا تَعْبُرُوْنَ الْبَرَصَ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

جوانہ جہ اند میں نے سہارا کر دیا ہے کہ پانی کے جھوٹے پانی سے ضرر ہوا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم سے دیانت کی گواہی کہ ہم گدھوں کے جھوٹے پانی کو نہ لیں، سہارا دے  
 فرمایا اس اور درختوں کے جھوٹے پانی سے بھی (شعبہ ہائے)

حضرت پانی رضی اللہ عنہ صمدیاب کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم حضرت یحییٰ نے یہ حدیث سے غسل فرمایا مالا محاسن پانی میں  
 اپنے ہاتھ سے۔ (مسائل۔ ابن ماجہ)

جس سبکی بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب  
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک قاف کے ساتھ سفر میں تھے آپ کے ساتھ جناب عبد بن  
 العاص بھی تھے ایک جگہ پانی کا کنواں ملا تو انہیں بہکروں العاص سے اس کنواں  
 کا ایک سے دریافت کیا کہ تیرے وہاں بہاؤ ہے اسے میں اس کو نہ چھوؤں  
 اس کے حکم پر کہ یہ بہاؤ نہ دیکھو ہم دیکھ رہے ہیں اس کے اندر سے ہم  
 رہا اس دور میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ہے کہ اس سے سہارا  
 دیا ہم سے سب سے گدھوں کے پانی پینے کے بعد جو پانی مٹی پکڑا ہوا ہے  
 لیجیے کہ اس سے پانی سے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم سے کنواں کے پاس میں دیانت کیا گیا کہ ہم نہ لیں اس کے اندر سے  
 کے درمیان واقع ہیں ان سے دیکھ سکتے اور گدھے بھی پال پیے ہیں اس  
 بارے میں آپ نے فرمایا کہ نہ بیٹھیں جہاں کے بعد جو پانی مٹی پکڑا ہوا ہے  
 پکڑا ہوا ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو پانی کے  
 پانی سے دیکھ کر دیکھ کر اس سے برص کا درد شہر ہوتا ہے۔  
 (رواہ الطبری)

**نچاستوں سے پاکی حاصل کرنے کا بیان**

**بَابُ تَطْهِيرِ التَّجَاسَاتِ**

**پہلی فصل**

۳۵۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبْتَ الْكَلْبَ فِيْ لَيْلٍ اَوْ اَحَدٍ لَّيْلَتَيْهِ

۳۵۰ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَرِبْتَ الْكَلْبَ فِيْ لَيْلٍ اَوْ اَحَدٍ لَّيْلَتَيْهِ

سَبَّحَ مَرَاتٍ مُّتَعَفٍ عَلَيْهِ رَفَعْنَا رَأْسَهُ فَمِنْ ذَاكَ عَفْوُهُمْ وَأَنَّهُمْ  
أَحْبَبُ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْقُلُوبِ النَّاصِيَةِ سَبَّحَ مَرَاتٍ أَوْ سَبْعِينَ  
مَرَّةً -

۳۵۱- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ عَدُوٌّ لِي فِي الْمَسْجِدِ مَسْأَلَةٌ  
الثَّامِنُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْنَى  
هَذِهِ قَوْلُ عَلِيٍّ تَوَلَّى سَبْعِينَ مَرَّةً أَوْ ثَمَانِينَ مَرَّةً قَالَتَا  
يُوشَعُ بْنُ نُونٍ وَكُثَيْبُ بْنُ مَعْبُودٍ - (دعاء الخجاری)  
۳۵۲- وَصَحَّحَ أَهْلُ الْبَيْتِ كُنْزُ فِي التَّسْبِيحِ مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَدُوٌّ لِي فِي الْمَسْجِدِ مَسْأَلَةٌ  
فِي التَّسْبِيحِ فَقَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَعْنَى قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزِدْهُ مَرَّةً  
فَرَزَكَهُ عَلَى نَهْلِ لُحْدَةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
فَقَالَ لَكَ لَدَيْكَ هَذَا وَالتَّسْبِيحُ لَا تَقْلِبْهُ رُبُّكَ مِنْ هَذَا الْقَوْلِ  
وَالْقَوْلُ مَا سَأَلْتَهُ بَيْنَ كُتُبِهِ وَالْقَوْلُ وَدَعَا أَوْ لَقَابُ أَكْثَرِهَا  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَامَ رَجُلًا مِنَ  
الْعَرَبِ قَامَ مَا تَوَلَّى سَبْعِينَ مَرَّةً عَلَيْهِ مُتَعَفٍ عَلَيْهِ -

۳۵۳- وَعَنْ أَهْلِ الْبَيْتِ كُنْزُ قَالَ سَأَلْتُ سَائِلَ امْرَأَةٍ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
أَرَدْتُ إِحْسَانًا إِذَا أَصَابَ قُرْبَى الدُّمُومِ الْوَحْشَةِ  
كَيْفَ تَقْتُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
أَصَابَ لَوْبٌ بِحَدِّكَ الدُّمُومِ الْوَحْشَةِ فَتَقْتُلْهُ لَقَدْ  
لَسْتُ بِخَيْرٍ بِمَا شَرُّ لَسْتُ بِخَيْرٍ - (مُتَعَفٍ عَلَيْهِ)

۳۵۴- وَعَنْ سَلَمَانَ بْنِ يَسْلِبٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ  
الْبَيْتِ يُعْنَى الثَّوْبُ فَقَالَتْ كُنْتُ أَعْبُدُكَ مِنْ لَوْبٍ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُحْدِثُ لِي الْقُلُوبُ وَآثَرُ الْعُصْلِ  
فِي ثَوْبِهِ - (مُتَعَفٍ عَلَيْهِ)

۳۵۵- وَعَنْ الْأَكْبَدِ وَهَابٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ  
أَقُولُ النَّبِيَّ مِنْ ثَوْبٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَدَاكَ مَسْرُوعٌ فَرَفَعَا يَدَيْهِمَا فَمَلَأَهُمَا دَاكُومًا عَنْ عَائِشَةَ مَعْنَى

دھوڑا اور متفق علیہ کہ ہم نے دیکھا کہ وہاں کے پاک برتن میں کتان  
وہاں سے تو اس کو سات مرتبہ دھویا جائے پہلی مرتبہ مٹی کے ساتھ  
دھوڑا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک جاتی نے  
مسجد میں بیت بکھیا تو لوگ اس پر ماضی ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اور پیشاب پر کھڑے ہو پانی جلاؤ اس موقع پر جلاؤ  
ماہرہ لڑائیں ماہرہ لڑاؤ (شکست دہی) اس کے بعد پلایا اللہ کے تمہیں کسائی؟  
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھ ہوئے تھے اس دوران ایک صحابی مسجد میں  
آجھڑا اس سے ہمیشہ کس شرف سے کر دیا صحابہ نے اس کو روکنا چاہا لیکن نہ روک  
سکے پانی کو وہاں پیشاب نہ روکا اور اس کے پاس پر چھڑو۔ اس کے بعد  
میرا نے اس کو مار کر لڑایا کہ یہ مسجد پیشاب اور پانی مانا کے لیے نہیں ہیں یہ اللہ  
کے گرد و فرائض قرآن کے لیے ہیں یا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا پھر وہاں کسی کو مل کر کیا وہاں کسے ڈس پانی لائے اور اس پیشاب پر  
ڈال دیا۔

۳۵۶- وَصَحَّحَ طَبَر  
حضرت سعد بن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت  
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دعا کی کہ یا رسول اللہ اگر میں سے  
کسی کے کپڑے کے مین کاغذوں لگ جائے تو وہ کیا کرے میرا یہ الزم  
میں سے کسی کے کپڑے میں خون لگ جائے تو وہ کپڑے کو چھیرے سے لے کر اس  
کپڑے کو صاف کر دے اس سے غار نہ ہو۔

۳۵۷- وَصَحَّحَ طَبَر  
حضرت سلیمان بن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت  
عائشہ رضی اللہ عنہا سے معلوم کیا کہ اگر کپڑے پر مٹی لگ جائے تو کیا کیا جائے  
اس پر فرمایا اگر سر کا کپڑے پر مٹی لگ جائے تو اس کو صاف کر دے اگر مٹی  
کپ مسجد میں ماسے تو کپڑے پر مٹی چھیرے کا نشان دے (متفق علیہ)  
اسود اللہ ہم سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ  
عنا نے منہ سے فرمایا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں  
سے مٹی کو لے کر لیتی تھی۔ اور مسلم لیکن طبرہ اور اسود حضرت عائشہ سے اس

تھا لے منہ سے فرمایا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں  
سے مٹی کو لے کر لیتی تھی۔ اور مسلم لیکن طبرہ اور اسود حضرت عائشہ سے اس



قَدْ نَزَّلَ وَأَمْسَى فِي الْمَكَّانِ الْقَيْنِ بِقَالَتْ قَالَتْ رَسُولُ  
اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْفِئُ مَا بَعْدَهُ نَدَاءَ مَا لَيْلٍ  
وَالْحَمْدُ وَالْزِيَادَةُ وَالْزِيَادَةُ وَالْزِيَادَةُ وَالْزِيَادَةُ  
أَمْ دَلِيلُ الْبَرَاءَةِ مِنْ مَعْبُودِ الْوَحْدَانِ بْنِ عَمْرٍو -

۴۶۳- وَعَنْ اَبِي الْمَعْدِ اِبْنِ مَعْبُودٍ كَرَّمَ قَالَ نَهَى  
رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَسِ جُلُودِ الْوَحْدَانِ  
الْمَكْرُوبِ عَلَيْهَا نَدَاءُ اَبُو دَاوُدَ وَالسَّائِي -

۴۶۴- وَعَنْ اَبِي التَّيْبِ اَبِي اسْمَاعِيلَ عَنْ اَبِي عَرِيفٍ  
اَلْبَيْهَقِيِّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ الْوَحْدَانِ نَدَاءُ  
اَلْحَمْدُ وَالْزِيَادَةُ وَالْزِيَادَةُ وَالْزِيَادَةُ وَالْزِيَادَةُ  
نَهَى عَنْ -

۴۶۵- وَعَنْ اَبِي التَّيْبِ اَبِي كَرَّمَ نَسِ جُلُودِ الْوَحْدَانِ  
(نَدَاءُ الْوَحْدَانِ)

۴۶۶- وَعَنْ عَمْرِو اَبِي اَسْمَاعِيلَ قَالَ اَنَا نَسِ جُلُودِ  
اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا تَسْتَوِيَا مِنْ اَسْمَاعِيلَ بِرَأْفَةٍ  
وَلَا تَقْصِبَ نَدَاءُ الْوَحْدَانِ وَالْزِيَادَةُ وَالْزِيَادَةُ  
۴۶۷- وَعَنْ عَمْرِو اَبِي اَسْمَاعِيلَ اَنْ رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اَمَرَ اَنْ يَسْتَوِيَا بِجُلُودِ الْوَحْدَانِ اَدْبَقَتْ -

(نَدَاءُ مَا لَيْلٍ وَالْزِيَادَةُ)

۴۶۸- وَعَنْ مَعْمُودٍ قَالَ نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اَللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَخْرُفُونَ نَدَاءَ مَعْمُودٍ لِيَحْمِلُوا  
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْمِلُوا  
قَالُوا اِنَّمَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَطْفِئُهَا الْمَاءُ وَالْقَوْمُ نَدَاءُ اَلْحَمْدُ وَالْزِيَادَةُ -

۴۶۹- وَعَنْ سَلَمَةَ اَبِي الْمَكْحُومِ قَالَ لَرَأَى رَسُولُ اَللّٰهِ  
صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ فِي غَدْوَةٍ نَجْدٌ عَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ  
فَرَأَاهُ وَرَبَّهُ مَعْلُومَةً فَانْطَلَقَ فَقَالُوا لَوْ اَنَّكَ يَا رَسُولَ اَللّٰهِ اَنْتَ  
مَيْتَةٌ فَقَالَ وَبِأَعْيُنِهَا كَلَّمَوْهَا -

(نَدَاءُ اَلْحَمْدُ وَالْزِيَادَةُ)

کہا کہ میں طویل دراصل کے ساتھ پاک جگر میں ملتی ہیں اس سلسلہ میں ہندوستان  
فرمایا میں نے رسول اللہ سے سنا ہے کہ اس کو اس کا بعد پاک کر دے گا  
یعنی بعد میں گنتے والی مٹی پر مالک احمد تردی لیکن ابو داؤد اور میں نے  
فرمایا کہ حضرت ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف کی ام ولد تھیں۔

حضرت محمد ام بن سعد کرب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دلوں کی کھاں کو پہنچے اور ان پر سوار ہوئے  
سے منع فرمایا ہے (ابو داؤد۔ نسائی)۔

حضرت ابو اسلم بن اسامہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دلوں کی کھاں کو پہنچے سے منع فرمایا ہے  
راحمہ۔ ابو داؤد۔ نسائی لیکن تردی اور دارمی نے ان کو کچھ مسلک کی  
ممانعت کے حوالے سے نقل کیا ہے

حضرت ابو اسلم رضی اللہ عنہ دلوں کے چڑے کی قیمت کو بھی  
مکروہ سمجھتے تھے۔ (ترمذی)

حضرت عبد اللہ بن حکیم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مکتوب عام میں میں تحریر تھا کہ ہوا کے چڑے سے منع  
سے مستعان مذکور (ترمذی۔ ابو داؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ)۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرد و زنانوں کی کھاں سے ہکاے کے بعد  
استغفار کیا جاسکتا ہے۔ (مالک و ابو داؤد)

حضرت یحییٰ بن یحییٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی  
و سلم علیہ وسلم نے گریہ جہاں قریش کے کچھ لوگ ایک مردہ لکڑی کو گھسے  
کی طرح گھسیٹ کر رہے تھے ان سے سرکا سے فرمایا کاش تم اس کی  
کھاں کا کھیتے لوگوں نے کہا کہ یہ ہوا ہے تو آپ نے فرمایا کہ اس کو پانی  
اور کیکر کے پے پاک کر دیتے ہیں۔ (راحمہ۔ ابو داؤد)

حضرت سلم بن مہدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرود تہوک کے موقع پر ایک مکان میں تشریف لے گئے  
وہاں ایک مشک کو لٹکا دیکھ کر پانی طلب فرمایا لوگوں نے کہا یا رسول اللہ  
یہ مشک مردہ ہاؤر کی ہے سرکا سے فرمایا کہ لپکا سے لگے، پے پاک ہو  
جاتی ہے۔ (راحمہ۔ ابو داؤد)



## تیسری فصل

٢٤٠ - عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ قَالَتْ قُلْتُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ لَكَ طَرِيقٌ إِلَى الْمَسْجِدِ مُنْتَهَى كَيْفَ أَفْعَلُ  
إِذَا امْطَرْنَا قَالَتْ فَقَالَ لَيْسَ بَعْدَهَا طَرِيقٌ هِيَ طَائِبٌ وَهِيَ  
قُلْتُ بَلَى قَالَ فَطَرِيقٌ بِهَا -

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

(بَدَأَ الْيَوْمَ)

(بِقَاءُ الْيَتِيمِينَ)

٤٣- وَعَنِ الْبَلَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

رَبُّكَ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

بَابُ الْمَسِيحِ عَلَى الْخُفَيْنِ

پہلی فصل

۴۵. وَعَنِ الْمُنْذِرِ ابْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّ عَدْرًا مِّنْ رَّسُولِ

---

[illegible]

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرتے تھے لیکن زمین ہلچلنے لگے بعد وہ نہیں کرتے تھے۔ (ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجد میں آتے اور جاتے تھے لیکن صحابہ اس وجہ سے مسجد کو نہیں دھوئے تھے۔  
(ابن ماجہ)

حضرت برادر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جانوروں کا گوشت کھایا جا سکتا ہے ان کے پیشاب میں کوئی نقصان نہیں اور جناب ہمارے کی رعایت کے مطابق جی جانوروں کا گوشت کھایا گیا سہاں کے چیتا سب کوئی حرج نہیں۔ (احمد دارقطنی)

حضرت ترمذی بن دینی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جناب  
علی رضی اللہ عنہ سے موزوں پر سچ سکے ہمارے ہیں دریافت کیا گیا تو آپ نے  
فرمایا کہ ستر ہمارے مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اللہ مقیم کسی لیے ایک  
دن حدات صبح کو سنے کی مدت مقرر کی ہے۔ (مسلم)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرمادیتے کہ میں کدو، نرود، بونک  
 میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے ایک مرتبہ سرکار  
 جبر سے بچنے رفع حاجت کے لیے نئے قومیں نے ہمالیہ، افغانی، حبش، خزانت  
 کے بعد تشریف لائے قومیں آپ کے ہاتھوں پر پانی ڈالنے لگا اور آپ

---

مِنْ الْإِيمَانِ وَفَقَالَ يَدْرِي دَرَجَةٌ وَعَمِيرٌ حَبِيبٌ وَنَحْوُ  
 قَهَبٌ يَحْمِلُ عَنْ ذِي الْعَمِيرِ قَهَبًا كَثِيرًا لِحَبْرَةٍ وَنَحْوُ  
 مِنْ تَحْتِ الْعَمِيرِ وَنَحْوُ الْعَمِيرِ عَلَى مَنَازِلِهِ وَنَحْوُ  
 نَحْوُ مَنَازِلِهِ وَنَحْوُ الْعَمِيرِ لِحَبْرَةٍ وَنَحْوُ  
 فَقَالَ دَعْنِي فَإِنِّي أَخَذْتُهَا مَكَارِهِتِي فَتَمَسَّ عَنْهَا  
 لِحَبْرَةٍ وَنَحْوُ مَا شَهِدْنَا إِلَى الْغَيْرِ فَقَدْ شَهِدْنَا إِلَى الْغَيْرِ  
 وَنَحْوُ يَدْرِي دَرَجَةٌ وَنَحْوُ يَدْرِي دَرَجَةٌ وَنَحْوُ  
 فَلَمَّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَبَ بِشَرَفَاتِي  
 إِلَيْهِ فَأَذِنَ إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْوُ  
 مَعَهُ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْوُ  
 مَعَهُ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْوُ

باتھو مردوں کو اس وقت آپ اہل جہنم سے کہتے تھے لہذا آپ نے انہیں  
 اور انہی کی شروعات کی اور انہیں تنگ ہوئے لیکن تو آپ نے جیسا کہ ارشاد  
 پر دل لیا پھر دوسرا ہاتھ کھینچ کر دھوکہ دیا اور دوسرا پر مس کیا اس  
 وقت میں آپ کا ہنسنا آواز سے کہہ رہے تھے تو آپ نے فرمایا ان کو کہ جہنم میں  
 سے ان کو طہارت کی حالت میں پہنا تھا اس کے بعد آپ نے موز دوسرا پر مس  
 فرمایا پھر سارا ہاتھ جمع کر کے تو دوسرا لوگ ہار چکے تھے اور ہر طرف  
 میں خوف کا زہن چل رہا تھا اس کا ایک رکعت پڑھ چکے تھے جب انہیں ہمارے  
 کی آمد کا احساس ہوا تو سولے سے پیچھے ہٹ گیا لیکن ہر کار سے اشارہ  
 منع کر دیا اور بعد ازاں میں نے ہاتھ میں ایک رکعت پڑھی اور اہل  
 کے سلام پڑھ کر پچھلے ہاتھ میں ایک رکعت مکمل فرمائی میں نے بھی حضور کے  
 ساتھ رکعت مکمل کی۔  
 (مسلم)

## دوسری فصل

۴۱۶ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمَسَاكِينِ لَيْسَ لَهُ نِسَاءٌ وَلَا مَوْلَا وَلَا مَوْلَا  
 وَلَا نِسَاءً وَلَا مَوْلَا وَلَا مَوْلَا وَلَا مَوْلَا وَلَا مَوْلَا وَلَا مَوْلَا  
 فِي شَيْءٍ قَامَ مِنْ حَرْبَةٍ وَالنَّارُ قَطِيعٌ وَقَالَ الْعَطَاءُ بْنُ مَرْثُومٍ  
 الرَّسُولُ هَكَذَا إِلَى الْمُسْتَقَى

حضرت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 روایت کرتے ہیں کہ آپ نے موزوں پر صبح کرنے کے لیے مسافر کو تین دن اور  
 تین راتیں اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات کی مسلت دی اور ٹرم نے  
 اپنی سنس میں ہزاروں جزیرہ اور دار قطنی نے اسے نظایت کی ہے، خطابی  
 نے کہا کہ اس کے سند صحیح ہے اور اس کا طریقہ مستحق ایمان ہے۔

۴۱۷ وَعَنْ صُلَيْمَانَ بْنِ حَشَالٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُمِّهِ إِذَا كَانَتْ سَاعَةً أَنْ لَا يَرَى عِيَالًا  
 لَيْسَ لَهُ نِسَاءٌ وَلَا مَوْلَا وَلَا مَوْلَا وَلَا مَوْلَا وَلَا مَوْلَا وَلَا مَوْلَا  
 قَوْلُهُ: (دَعَا أَيْمُونًا إِلَى النَّسَاءِ)

حضرت سلیمان بن حشال سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 صبح کے وقت میں حکم فرماتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو سوائے عیال کے  
 میں شب و روز خود سے دعا کرتا رہتا ہوں۔ یا غار اور سورے کے دیو سے  
 بھی ہر وقت میں۔  
 (ترمذی، نسائی)

۴۱۸ وَعَنْ الْمُؤَدَّبِ بْنِ أَبِي مُصَيْبٍ قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ فَتَمَسَّ عَلَى الْخَيْلِ وَنَحْوُ  
 دَعَا أَيْمُونًا إِلَى النَّسَاءِ وَنَحْوُ مَا شَهِدْنَا إِلَى الْغَيْرِ  
 هَذَا مَعْدِيَّتُهَا مَعْلُولٌ دَعَا لَهَا دَرَجَةً وَمَعْدِيَّتُهَا  
 الْفُكْرَانِ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَيْسَ بِصَحِيحٍ وَكَذَا  
 مَعْدِيَّتُهَا أَيْمُونًا

حضرت مؤدب بن ابی مصیب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دھوکہ دیا تو آپ نے موز دھوکے اور پھر اپنے صبح  
 کیا ابن داؤد، ابن جریر، ترمذی نے کہا کہ حدیث معطل ہے لیکن جب  
 میں نے اس کو دیکھا تو میں نے اس سے اس میں صداقت کیا تو انہوں نے کہا کہ  
 صحیح نہیں اور ابو داؤد نے اس کو ضعیف کہا ہے۔

۴۱۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم



٢٨٥ - وَعَنْ عَتَّارٍ قَالَ سَأَلْتُ رَجُلًا إِلَى عَمْرٍاءِ بْنِ الْقَتَّابِ  
فَقَالَ إِنَّهُ أَجَبْتُ قَتْرَ أَبِي الْمَوَدَّقِ قَالَ عَتَّارٌ لِعَمْرٍاءَ  
تَنْ كُنْ لَنَا كَتَا فِي سَفَرِي أَنَا وَأَنْتَ قَامَا أَبَ قَتْرَ قَصِيلٍ وَأَمَّا  
أَنَا فَتَقَعْتُ قَصِيلَتِكَ فَتَكُرْتُ ذَلِكَ إِلَيْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقَالَ (أَمَّا كَانَ يُكَلِّمُكَ هَكَذَا فَتُصِرُّ إِلَيْهِمْ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ بِكَيْفِ الْأَرْضِ وَتَعْرِضُ لَهَا ثُمَّ تَمُوتُ  
بِهِمَا دُمُوعُهُ وَتَعْرِضُ دُمُوعُ الْعَبَادِ إِلَى سُلَيْمٍ نَحْزُورِي  
قَالَ (أَمَّا يُكَلِّمُكَ أَنْ تُصِرُّ بِسَيِّئِكَ الْأَرْضِ ثُمَّ تَمُوتُ  
ثُمَّ تَعْرِضُ لَهَا وَتَمُوتُ وَتَكَلِّمُكَ -

[illegible]

کو جس کلمہ کو شروع الحسن میں نقل کیا ہے۔

## دوسری فصل

٢٨٤ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
وَسَلَّمَ عَلَى الْقَوْمِ الطَّيِّبِ وَصَوَّهُ الْمُسْلِمِ وَلَيْتَ تَجْعَلُوا  
الْمَاءَ عَشْرِينَ لَوْ كَذَا وَجَدَ الْمَاءَ نَيْفِيَةً بَنَاءً  
فَالْقَوْمِ وَأَمَّا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
فَقَالُوا فِي عَشْرِينَ.

٢٨٨ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ كَالٍ حَدَّثَنَا فِي سَمْعِ فَصَابَ رُبْعًا  
وَتَلْتَجِرَتْ فِي رَأْسِهِ فَأَحْسَنُوا كَالِ أَصَابَهُ هَلْ جَدُّهُ  
فِي رُحْمَةٍ فِي السَّيْمُورِ قَالُوا مَا جَدُّ لَكَ رُحْمَةٌ وَأَنْتَ تَقْدِيرُ  
عَلَى الْمَاءِ مَا عَمِلَ قَهْمَاتٍ فَبِمَا قَدِمْنَا عَلَى لَيْلِي صَلَّيْنَا  
عَلَيْهِ وَسَمِعُوا نَحْمُ بِدَلِيلِهِ قَالَ تَسْلُوهُ تَسْلُوهُمَا اللَّهُ أَلَا سَأَلُوا  
إِذَا لَمْ يَعْلَمُوا كَيْفَ تَسْلُوهُمَا أَلَيْسَ الشُّوَالُ إِسْمًا فَهَاتِ

حضرت امیر مومنین علیؓ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے عباس بن  
محبابہ بنی ہند سے کہا کہ میں جیسی جو ایک گن مجھے پانی دے گا اس وقت جتنا  
عمر ہے حضرت عمرؓ کے گا کہ آپ کیا کہیں گے کیا ایک مرتبہ میں اور آپ سفر میں تھے  
مردان آپ کا در پر بھی لیکن میں حاکم میں آؤں اور غار پر چلی رہیم گویا جب  
چمے اس واقعہ کا ذکر وہ اصل امیر مومنین علیؓ سے کیا تو آپ غور فرمایا  
میرے بھائی تھا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک  
میں یہ لکھا ہے میرا کو جو میرا تھا اس کے بعد ان سے اپنے میرا لکھا اور پھر میرا لکھا  
و بخاری اور امام مسلم نے اس کو اس طرح نقل کیا کہ میرا لکھا ہے میرا لکھا ہے  
یہ کافی تھا کہ وہ دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھ کر ان پر چھینکتے پھر چھینکتے

حضرت ابو جہم بن عاصم نے یہ قصہ روایت کیا کہ میں کوئی درمل خانہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ بیتاب کر رہے تھے میں نے  
آپ کو سلام کیا تو آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ آپ ایکس جواز  
کے قریب قریب سے گئے اور اس کو سچے عمامے مبارک کھڑے اور میرا پٹے  
دستار مبارک دیکھ کر دیر کو لٹکائے اور آپ نے چھ سترے اور ہاں تقدوس کا مسح  
کیا اس کے بعد میرے سلام کا جواب دیا اور حسب شکوہ تمہارے میں نے  
بعد میں صحیحین اور عید کی کتابیں خیمیں پانچ لیکن علی بن السنہ اس حدیث

[illegible]

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ مدایت کو ملے ہیں کہ ہم مغربیوں کو دیکھ کر تعجب میں آتے ہیں کہ ایک شخص کو پتھر لگا کر مار دیا جائے تو اس کا دل اس قدر اسی دوران اس کو نفس کی حاجت ہوئی تو اس سے ساتھیوں سے معلوم کیا کہ اس حالت میں میرے لیے تم کو کچھ ملے ہے تو ساتھیوں نے کہا نہیں کہ جو غریب تمہیں پانی پر قدرت حاصل ہے لہذا اس نے غسل کیا مدائش شخص کا استعمال ہو گیا جس پر ابھی پر سرکار کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اس کا حق کی سرکار کو خبر دی تو آپ فرمایا میں لوگوں

يَكْتُمُ أَنْ يَتَيْمَنَ وَيَعْتَبَ عَلَى جُرْحِهِ وَفَرَقَهُ ثُمَّ يَسْتَعِ  
عَلَيْهَا وَيَقِيلُ سَائِرَ حَسْبِهِ وَدَاةُ أَبْوَادٍ وَدَعَاةُ ابْنِ  
عَلَاةٍ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ -

۳۸۹۔ وَتَعْنِ ابْنُ سَوَيْدٍ الْخُشْيَ قَالَ خَرَجَ رَجُلَانِ  
فِي سَفَرٍ فَصَوَّبَ الصَّلَاةَ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ فَتَيَمَّمَا مَوْبِقًا  
فِيهَا فَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ فِي الْوَقْتِ فَأَعَادَا لِحَدِّثَتَا  
الصَّلَاةَ بِوُضُوءٍ وَلَمْ يَبْرَأِ الْأَخَرُ مِنْهُمَا رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يَبْرَأْ أَتَيْتَ  
الشَّيْءَ فَأَعَادَهُ تِلْكَ صَلَاتُكَ وَقَالَ لِلَّذِي تَوَضَّأَ وَأَعَادَ  
الْأَخَرُ سَرِيحًا رَدَّاهُ أَبْوَادُهِ وَالَّذِي لَمْ يَتَوَضَّأْ  
تَعَوَّاهُ وَحَدَّثَ خُورًا أَبْوَادُهِ أَكْثَرًا مِنْ عَطَاةِ ابْنِ عَبَّاسٍ  
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ -

### تیسری فصل

۳۹۰۔ عَنْ أَبِي الْجَعْفَرِ ابْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْقَتَادَةِ قَالَ  
أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ ثَوْبٍ عَلَيْهِ  
فَعَبِلَ فَسَلَّمَ تَتَبِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَئَى  
أَقْبَلَ عَلَى الْحَيْدِ أَوْ قَسَمَ بِوُجْهِهِ وَيَنْبَغِي تَعَدُّهُ حَتَّى يَلْتَمِسَ  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۱۔ وَتَعْنِ عَقَارَاتُ ابْنِ يَاسِرٍ أَنَّكَ كَانَ يَحْدِثُ اللَّهُ  
تَعَالَى وَهُوَ سَرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِيَمِ  
لِصَلَاةِ الْفَجْرِ كَمَا يَأْكُمُهُمُ الصَّغِيرُ ثُمَّ سَخَّرَ الْجُحُومَ  
مَحْذُوجَةً لِحَدِّثَتَا الصَّلَاةِ فَتَوَضَّأَا بِأَكْفِهِمُ الصَّغِيرَ مَرَّةً  
أُخْرَى فَسَخَّرَ رَأْيَهُمْ تَوَضُّعًا إِلَى التَّسَابِيحِ وَالْأَبْطَاطِ  
وَمِنْ بَلَدِيٍّ آخَرٍ يُقَوِّمُ -  
(رَدَّاهُ أَبْوَادُهِ)

اس کہل دیا اللہ تعالیٰ انہیں اس سے عیب اس میں معلوم تھا تو بے خدا ہوں سے  
سوال کیوں کیا کہ یہ عیب باری سے شرفاً اسباب معلومات کا حصول ہے اس شخص  
کو لازم تھا کہ وہ کم کرتا اللہ نہ فرمے پوچھنا نہ دیتا اور اس پر کس کریتا اور لغیرہم  
حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ آدمی ہنر  
پر ہوا نہ ہونے کے پاس اپنی ذلت کا گناہ کا وقت مانگی تو اسوں نے تہجد کر کے  
غزائے محل میں گئے ہنر کے وقت ہی میں انہیں پانی مل گیا ان میں سے ایک نے  
وہ لوگ کے نماز کو دہرایا وہ سب نے ایسے ہی کیا واپسی پر وہ لوگ اس کا شکریہ  
اے حاضر ہوئے اور یہ واقعہ سن یا تو اپنے اس شخص سے جس نے نماز نہیں دہرائی  
تھی وہاں تو نے مسرت سے اس کی یاد تیری ادا کر دیاں دکانی ہے اور اس شخص سے  
جس نے قانع میرا تھی فرمایا تیرے لیے دہراا میرے دہرا ہی لیکن اللہ نواز  
نسائی نے عطا بن یسار سے اس روایت کیا ہے۔

حضرت ابی جہم بن حارث بن محمد روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم جس کے کوئی کپڑا نہ تھا تو ایک آدمی کا پکڑا اسے سلام  
کیا لیکن آپ نے سلام کا جواب دیا میں تک کہ لڑا اس کے پاس آئے اپنے چہرے  
اور ہاتھوں کا مسح کر کے سلام کا جواب دیا۔

(متفق علیہ)  
حضرت محمد بن یاسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور فجر کی قاف کے لیے ہم نے  
اپنا ہاتھ تھپی پہا اسے اس پتے پیروں کا مسح کیا وہ بارہ ہاتھ تھپی پہا  
کہ اسے ہاتھوں پر کہہ صوں اور انگلیوں تک مسح ہاتھ کے اندر دلی صفہ  
سے کیا۔

(ابوداؤد)

## بَابُ الْغُسْلِ الْمَسْنُونِ

## پہلی فصل

## مسنون غسل کا بیان

۴۹۲۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَاطَ أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ.  
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابن ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمعہ کا دن آئے تو پہلے یہ کہ مسلمان غسل کرے۔  
(متفق علیہ)

۴۹۳۔ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ بَأَجْبَ عَنِ الْوَلِيِّ مُغْتَبِلٍ۔  
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن کا غسل ہر اس شخص پر واجب ہے جس کو احتلام ہو تا ہو۔  
(متفق علیہ)

۴۹۴۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي بَيْتِهِ سَبْعَةَ أَثْقَابٍ مَاءٍ يَغْتَسِلُ بِهِ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ۔  
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مسلمان کے لیے جمعہ روزی ہے کہ وہ سات دن کے پانی سے اپنے سر اور جسم کو دھوئے و غسل کرے۔  
(متفق علیہ)

## دوسری فصل

۴۹۵۔ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جُهْدِبٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَتْبَعُهَا وَلَعَنَتْ ذُرِّيَّتُهُ أَعْمَلَتْ مَا أَفْعَلُ النَّاسُ زَوَّاهُ لَعَنَهُمَا وَأَبْرَدَا ذُرِّيَّتَهُمَا وَالْقَبْرَيْنِ وَالنَّسَائِ وَاللَّذَائِرِ۔

حضرت سمیرہ بنت جہدبہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اس نے فرض کو پورا کیا اور چھالیں جس نے غسل کیا تو اس نے فضیلت والا کام کیا۔  
(راحمہ اللہ اور ترمذی، نسائی، دارمی)

۴۹۶۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ زَوَّاهُ لَعَنَتْ ذُرِّيَّتُهُمَا وَالْقَبْرَيْنِ وَالنَّسَائِ وَاللَّذَائِرِ حَتَّى يَكُونَتْ مَاءً۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے روزے کو سہارا اس کو پانی سے غسل کرے کہ وہ (ابن ماجہ، ترمذی، دارمی) نے یہ اضافہ کیا کہ جس نے روزے کو اٹھا دیا اس کو چاہیے کہ وضو کرے۔

۴۹۷۔ وَهَنْ قَائِلَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْتَرِلُ مِنْ أَرْبَعِ مِائَاتٍ وَيَكُونُ الْجُمُعَةُ دِينَ الْوَجَاهَةِ دِينَ غَسْلِ الْمِيَاهِ۔  
(زوائد الأثر والذائر)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چار سو سال کے بعد غسل کرتے تھے جنابت کے بعد جو جمعہ کے دن۔  
سیبانی لکھتے ہیں کہ بعد از روزے کو غسل دینے کے بعد۔  
(الزوائد)

۴۹۸۔ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ أَسْلَمَ قَامَ مَرَّةً

حضرت قیس ابن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جمعہ میں



اَلَيْسَ مَسَلِ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَسَلَامٌ اَنْ يَّعْتَبِلَ بِمَا قَدْ رَسَلَكُمْ  
وَرَدَّاهُ الْاَوَّلِيْنَ قَدْ رَا بَرَدَاةً وَالنَّسَائِيْ

اسلام لایا تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری کے بچوں کے پانی سے  
غسل کا حکم دیا۔ (ترمذی - ابوداؤد - نسائی)

### تیسری فصل

۴۹۹۔ عَنْ عِثْرَةَ قَالَ اِنْ تَابَا مِنْ اَهْلِ الْبُرْجَانِ  
عَمَّا كَانَا فَاَقْبَلَا نَا اِنَّ عَنَّا اِيْنَ اَنْزَى الْعُصْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ  
وَاِيْتِيَا قَالَ لَا دِيْنَكُمْ اَهْلَهُمْ وَخَيْرٌ لِّمَنِ الْعُصْلُ وَمَنْ كَرِهَ  
يَعْتَبِلْ فَلَوْسَ عَنَّا وَرَوَاهُ وَتَسْتَعِيْرُكُمْ كَيْفَ يَدُ الْاُفْصِلِ  
كَانَ النَّاسُ سَعْبُهُمْ رِيْنٌ يَّكْتُمُوْنَ الصُّوْرَ وَيَعْمَلُوْنَ عَلَى  
كُلِّ رُوْحٍ وَكَانَ مَسْجِدٌ هُوَ مَبْنِيٌّ قَرِيْبًا لِّلْمَسْجِدِ الْمَكِّيِّ  
هُوَ مَعْرُوْفٌ بِمَكْرَبٍ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ  
بِهِمْ حَافِرٌ مَّقْرُوْفٌ الْكُفْرِ فِيْ ذٰلِكَ الْعُصْلَ حَتّٰى مَاتَتْ  
وَمُتُّهُ بِرَبِّهِمْ اَذْنَى بِذٰلِكَ بَعْدَهُمْ مَعْرُوفًا فَلَمَّا وَفَدَ رَسُوْلُ  
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلِكَ الرِّيْثَةِ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ  
اَدْرَا كَانْ هٰذَا الْيَوْمُ فَاَعْتَمَلُوْا وَلَيْسَتْ لَكُمْ اَهْلُ الْعُصْلِ  
مَا يَقِيْدُ مِنْ ذُهْبٍ وَطَبِيْعٍ قَالَ اِنَّ عَنَّا اِيْنَ عَمَّا لَمْ يَلَمْ  
بِالْعَمْرِ وَلَيْسَتْ اَعْيَارُ الصُّوْبِ وَكُنُوْا التَّحَكُّمَ وَذَرِيْتَهُ مَسْجِدٌ  
وَدَخَبَ بَعْضُ الْاَنْبِيَآءِ كَانْ يُوْنُسُ فِيْ مَعْبَدِهِمْ بَعْضًا مِنَ الْعَمْرِ  
لَعْنَةُ الْاَبْرَدَاةِ

حضرت عثرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عراق کے لوگ جتنا  
ابن عباس کے پاس آئے ایمان سے معلوم کیا کہ ہر سبکون غسل کرنا  
واجب ہے تو آپ نے فرمایا جیسے جگر زیادہ صفال کا سبب ہے  
یہ غسل کرے تو اس کے لیے بہتر نہ ہو جب نہیں آوی تھیں بتاؤں کہ  
غسل کا حکم کر کے شروع ہوا ایک وقت تھا کہ لوگ غریب تھے پہننے کو لباس  
میرے تھا ان کے کپڑے پہنتے اور پیچھے بوجھ لادتے تھے اس وقت مسجد  
دبوی تھانگ تھی اور جنت بھی ہی اور جس پوش تھی گری کے موسم میں ہونے کے  
دن جب سارا مسجد میں آئے تو لوگ پہننے سے شراعت تھے پسینہ کی وجہ  
لوگوں کو حلیف ہوا جب یہی لید اسلام نے ہو کہ محسوس فرما تو حکم دیا کہ  
جب جمعہ آئے تو غسل کر تیل طور اور غلبہ کا دین اب ابن عباس سے کہا  
پھر اللہ نے مال دیا۔ ان کی بھانے لوگ سوتی کپڑے پہننے لگے سخت محنت  
کی اور دس دس مسجد میں برنگی اور دو سبب (پسینہ وغیرہ) ختم ہو گیا  
جس کی وجہ سے غازیوں کو حلیف نہ رہی تھی۔

(ابوداؤد)

### بَابُ الْحَيْضِ

### دوسری فصل

### حیض کا بیان

۵۰۰۔ عَنْ اَبِيْ قَالَ اِنْ اَلْمَرْءُ كَانَتْ رَاةً اَسْفَلًا مِّنْ رَّأْيِ  
رَبِّهِمْ نَحْمَدُكَ اَوْ رَاةً مِّنْ رَّأْيِ رَّبِّهِمْ فِي الْبُيُوتِ فَسَاكُ الْخُصَاكُ  
الَّذِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ قَا رَسَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَرَسُوْلُكَ  
فِيْنَ الْمَرْحُومِيْنَ اَلَا يَدُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اَصْحَبًا كُلُّ شَيْءٍ اِلَّا الْوَكَاةَ فَبَدَتْ ذٰلِكَ اَلْمَرْءُ مَعَهَا اَوْ مَا  
يُوْنُسُ لَهَا اَلْوَكَاةُ اَنْ يَّكَلَّهْمِنْ اَمْرٍ تَابَتْ اِلَّا خَالَفَا رِيْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سیر دیوں کا طریقہ یہ  
تھا کہ جب کسی محنت کو محسوس کیا تو اس کے ساتھ کھاتے اور اس کے  
ساتھ ٹھہر کر رہتے جب اصحاب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کیا تو یہ  
آیت نازل ہوئی کہ ہر عورت جو غسل کرے اور کھائے یا پانی پئے تو  
یہی علیہ السلام نے فرمایا اور ان چیزوں میں سے کھائے یا پانی پئے تو کھائے  
کر سکتے ہیں۔ جب سیر دیوں کو یہ بات معلوم ہوئی تو کہنے لگے کہ یہ تو بڑا ہی

فَجَاءَ أُسَيْدُ بْنُ حُصَيْنٍ وَهَذَا مِنْ بَشِيرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
الْمَوَاتُ الْيَوْمَ تَقُولُ كَذَا أَفَلَا تُجَاوِزُهُمْ فَتَدِيرُ  
وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَّ ظَنِّكَ أَنْ تَدَّ  
وَجْهَ ظُهُرِي مَا فَتَرَجَا فَاسْتَقْبَلْتَهُمَا هَيَّيَّةً وَثَقُلَ لَيْلِي إِلَى  
اسْتَيْسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْصَلَ فِي ۱۱ نَارًا هِيَ مَا فَتَرَجَا  
فَعَرَفَا أَنَّهُ لَمْ يَمُتْ عَلَيْهِمَا - (رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

۵۰۱. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَهْتَمُّ لَنَا وَالْكَوْكَبِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَانَا وَابْنِ دَوْلَةَ فَجَاءَ بَنُو كَثَافٍ  
يَا مَرْثِي فَأَتَوْا رَجُلًا مِنْهُمْ وَأَسَاءَ لَيْسَ وَكَانَ يُجِيرُ رَجُلًا  
إِلَى دَهْرٍ مُتَعَدِّفٍ فَأَعْبَلَهُ وَأَسَاءَ لَيْسَ - (مُسْتَقْبَلٌ عَلَيْهِ)

بعض کا بیان

بات میں مخالفت کرتے ہیں اور ہیں کسی کا نہیں چھوڑتے۔ اللہ جناب اسید  
بن حصین جہودی شریف بنی علیہ السلام کی خدمت میں آکر عرض کیا یا رسول اللہ  
یہودی اس طرح کہہ رہے ہیں کیا ہم اس دور میں عورتوں کے ساتھ جماعت کر سکتے  
ہیں کہ کسی علیہ السلام کے چہرہ کا رنگ متغیر ہوگیا۔ اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر  
ہم سے ناراض ہو گئے تو یہ دونوں ہمارے آگے اس وقت بنی علیہ السلام کی  
خدمت میں دو دھکا دیں۔ آیا تو بنی علیہ السلام نے ان دونوں کو ٹھکر دیا اور انہوں نے  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں اللہ بنی علیہ السلام  
ایک برتن سے غسل کرتے تھا لاکھ ہم دونوں جنبی ہوتے اس کے علاوہ کسی آپ  
مجھے مکرم فرماتے تو میں پابجا ہو کر کھڑی ہوتی تو آپ مجھے ٹھکراتے تھا لاکھ میں مانع  
ہوتی اور اسکاں میں ہوتے جو ہر ایک بزرگ سے تھے تو بعض کی حالت میں  
آپ کا سر و محدب تھی۔ (مستحق میر)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی روایت کرتی ہیں کہ وہ ان میں سے ہیں  
برتن سے پانی پیتی رہی برتن کی بنی علیہ السلام کے بعد پیتی تو آپ اسی جگہ  
کے کہانی ہے جس جگہ میں پہنچتا تھا اللہ میں دانتوں سے اور ہڈی سے  
گوشت چھڑا کر کھاتی پھر وہی ہڈی سرکار کھاتی تو آپ بھی وہی سے دانتوں  
سے گوشت چھڑاتے جس سے میں نے چھڑا دیا تو تھا اور وہی آپ اپنے  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی روایت کرتی ہیں کہ سرکار میری گود  
میں اس کے کھات قرآن فرماتے تھا لاکھ اس وقت میں حالت میں  
ہوتی تھی۔ (مستحق میر)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسجد سے اٹھ کر چلے آؤ گے میں نے  
عرض کیا کہ میں حالت میں ہوں تو سوا کے فرمایا کہ بعض سے کہنا ہے میں تو میں (معلم)  
حضرت محمود رضی اللہ عنہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم اس طرح پانہ کو اندر کر رہے تھے کہ آدمی آپ آئے تو بولے اور  
تو میرے ہم پر ہوتی اور میں اس دور میں حالت میں ہوتی (مستحق میر)

## دوسری فصل

۵۰۲. وَعَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْرِبُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَتَانِي  
الْبَيْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رُجُلِي  
فَيَقْرُبُ وَأَتَقَرُّ الْعَرَفَ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أَنَا وَلَهُ الْبَيْتُ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رُجُلِي - (رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

۵۰۳. وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَكُونُ فِي حَقِيرِي وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ - (مُسْتَقْبَلٌ عَلَيْهِ)

۵۰۴. وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَأُولَئِى الْحُمْرَةِ مِنَ السَّجْدِ فَقُلْتُ إِنْ حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ  
حَمَمَتِي لَيْسَتْ فِي يَدِي - (رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

۵۰۵. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ فِي مِرْبَطٍ بَعْضُهُمْ عَلَى وَبَعْضُهُ عَلَيْهِ وَأَنَا  
حَائِضٌ - (مُسْتَقْبَلٌ عَلَيْهِ)

۵۰۶. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا أَوْ كَاوَسَهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورت کو دھرتے ہوئے کسی عورت کے دھرتے ہوئے میں جماعت

فَقَدْ كَفَّرْنَا بِكَ أَنْزَلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ رَدَّاهُ ابْنُ مَرْيَمَ عَنْ دَابَّتْ  
مَلَكَةٍ وَالْقَائِمُ فِي قَوْمِ رِجَالِهِمْ مَا قَصَدَ قَوْمًا يَقُولُ فَقَدْ  
كَفَّرَ وَقَالَ ابْنُ مَرْيَمَ لَا تَعْلَمُونَ هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا مِنْ  
عَنْ أَبِي الْكَرَمِ عَنْ أَبِي نُؤَيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ -

۵۸- وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا  
يَحِلُّ لِي مِنْ أَمْوَالِي وَفِيهَا نِعَمٌ قَالَ مَا تَوَقَّاهُ الْإِسْرَارُ  
الْمُتَعَفِّفُ عَنْ ذَلِكَ أَخْضَلَ رَدَّاهُ رِجَالٌ وَقَالَ مُعَاذُ بْنُ  
إِسْحَاقَ لَيْسَ يَقْبَلُ -

۵۹- وَعَنْ ابْنِ عَتَّابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَأْخِلَهِ وَفِي مَالِهِ مَبِيتٌ  
يَبِيتُ وَيُنَازِلُهُ ابْنُ مَرْيَمَ قَدْ أَبْذَلَهُ وَالسَّائِي وَاللَّكِي  
وَابْنُ مَلَكَةٍ -

۶۰- وَعَنْهُ قَبْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا  
كَانَ قَوْمًا أَعْتَرَفُوا بِمَا رَزَقُوا كَانَ قَوْمًا أَهْلًا وَمَنْ أَهْلٌ  
رَدَّاهُ ابْنُ مَرْيَمَ

## تیسری فصل

۱۱- عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ إِنْ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَحِلُّ لِي مِنْ أَمْوَالِي وَفِي  
مَالِي نِعَمٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُنْ  
عَلَيْهَا إِذَا رَحَا شَرًّا تَكُنْ بِأَنْفِلِهَا رَدَّاهُ مَالِكٌ وَقَالُوا  
مُرْسَلًا -

۱۲- وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ لَا يَحِلُّ لِي مَالٌ  
عَنِ الْوَحَالِي عَلَى الْخَصْمِ فَكَرِهْتُ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَرَّرَ لِي مِنْهُ مَعْنَى تَلَهَّرَ -  
(رَدَّاهُ ابْنُ مَرْيَمَ)

کہتے ہیں کہ پاس کے پاس جاسے تو اس نے اس کا انکار کیا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
پر نازل ہوا اور تمہاری مائیں ماجہ - دوسری اور ان دونوں نے کہا ہے کہ اگر مائیں  
کے گھٹنے کی تصدیق کرے تو وہ کافر ہے۔ امام ترمذی نے کہا کہ ہمیں یہ حدیث  
حکیم ازہر سے ابو نعیم اور ابو ہریرہ کے قول سے ملتی ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ جب میری بھری میٹھی کی حالت  
میں ہو تو میرے لیے کیا حکم ہے آپ فرمایا جو باہر کے اور ہمارے سے پنا  
اٹھل ہے رو دے لیکن نبی اللہ نے کہا ہے کہ اس حدیث کی سند قوی نہیں ہے  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان میں سے اگر کوئی بجا ہمت کرے تو اس کو ہمارے نصف  
دین و صدقہ کرے۔

(ترمذی - ابوداؤد - نسائی - دارمی - ابن ماجہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہی روایت کرتے ہیں اگر چہ  
خون سرخ ہو تو ایک دین و صدقہ اور اگر زرد ہو تو نصف دین و صدقہ کرے  
(ترمذی)

جناب زید بن اسلم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ جب میری بھری مالت میں ہو  
تو میرے لیے کیا کام عدل ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا اس پر مہربانی کے  
ساتھ اگر نہ بدھلے پھر تیرا کام اس کے اوپر ہے۔

(ابو نعیم اور ابن ماجہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت ہیں کہ جب میں میں  
سے ہوتی تو میرے چلنے پر باقی اور میں وقت تک رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب نہ جاتی جب تک پیچ نہ جہد جاتی۔

(ابوداؤد)



۵۱۶۔ وَكَفَّ عَنْ حَبْشَةَ يَنْتَبِئُ عَمَّيْسَ قَالَتْ كُنْتُ أَسْتَحْضِي  
 رَحِيضَةً كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَأَبَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَشْفُو بَيْنَهُ وَأُخْبِرُهُ فَوَجَدَ شِدْقِي بَيْتِي أَخْبَرِي رَسُولَ اللَّهِ  
 جَعَلَنِي كَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَسْتَحْضَى رَحِيضَةً كَثِيرَةً  
 شَدِيدَةً فَمَا تَأْمُرُنِي فِيهَا فَقَدْ مَنَعْتَنِي الصَّلَاةَ وَالْوَسِيَامَ  
 قَالَتْ أَعْلَمْتُ لَكَ الْكَرْبُفَ فَإِنَّكَ دُونَ هَبِّ الدَّمَ فَقَالَتْ هُوَ  
 الْكَرْبُفُ ذَلِكَ قَالَتْ فَتَلَبَّسْتُ فَقَالَتْ هُوَ الْكَرْبُفُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ  
 فَأَتَيْتُ عَمَّيْسَ قَالَتْ هُوَ الْكَرْبُفُ ذَلِكَ رَأَيْتُ أُنْجِبُ  
 فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَرُّكَ يَا مَرْثِي أَرَأَيْتَ  
 مَنَعْتَنِي أَلْجُودَ عَمَّيْسَ مِنْ الْأَخْبَرِ فَإِنْ قَوَّيْتُ عَلَيْهِمَا قَانِي  
 أَعْلَمْتُ قَالَ لَهَا رَأَيْتَ هَذِهِ رَأَيْتَ كَيْفَ تَرَكْتَنِي الْكَيْفَ  
 كَيْفَ تَوَدُّنِي وَكَيْفَ أَتَاكَ أَوْ سَبَعَةَ أَتَاكَ فِي عِلْيَا أَلَوْ مَشَرَّ  
 الْغَنِيَّيْنِ حَقْلًا ذَا نَاكِيَةِ أَلَوْ قَدْ ظَهَرَتْ قَانِي سَعَاتِي  
 فَصَلِّيْ ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ نَكِيَةً أَوْ أَرَبْتَ وَعِشْرِينَ نَكِيَةً  
 قَالَتْ يَا سَمَاءُ رَدِّ مَوْمِيْ حَرَاتِ ذَا لَكَ يَحْيِيْ لَكَ وَكَفَّ خَالِي  
 قَالَتْ مَنِيْ كُلَّ شَيْءٍ كَمَا كَوْنِي فِي الْوَسَاءِ قَالَتْ يَا طَهْرُوتُ  
 وَمِنْ كَاتِ حَبِيبَتِي وَظَهَرَتْ قَانِي قَوَّيْتُ عَنْ آتِ  
 تَوَلَّيْتُ الظَّهْرَ وَتَوَلَّيْتُ الْعَصَا وَتَوَلَّيْتُ  
 تَجَمُّدِيْ بَيْنَ الْمَكْرِيَّتِي الظَّهْرَ وَالْعَصَا وَتَوَلَّيْتُ  
 الْمَعْرُوبَ وَتَوَلَّيْتُ الْيَسَاءَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُ وَتَجَمُّدِيْ  
 بَيْنَ الْمَكْرِيَّتِي قَالَتْ مَنِيْ وَتَوَلَّيْتُ مَتَى الْعَصَا قَالَتْ  
 قَوَّيْتُ إِنْ قَدْ مَنِيْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَهْمُ الْأَمْرِ إِنْ -

(رواه أحمد وأبو داود والترمذي)

## تیسری فصل

۵۱۷۔ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ  
 اللَّهِ إِنْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي جُبَيْرٍ أَتَتْ بِحَبْشَةٍ مُّسْكَاةٍ كَمَا  
 وَكَدَا فَكَّرْتُ مُسَلِّقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر بنت کثیر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ مجھے استحاضہ  
 نکال کر کثرت سے آتا تھا تو میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حکم  
 پر پہنچے اور حالت بتانے کی عرض سے حاضر ہوئے آپ کو اپنی سہل حضرت  
 زینب بنت جحش کے حجر میں پایا عرض گزار ہوئی کہ بارگاہِ اقدس  
 حسین کا خون کثرت سے آتا ہے میرے لیے کیا حکم ہے کیونکہ اس نے مجھے ناز  
 اور دراز سے دلوں کا یہ ہے فرمایا کہ تم اسے جسے روٹی اور روٹی ہے جو خون کو چھ  
 دیتی ہے عرض کر دینا کہ وہ اس سے زیادہ ہے۔ فرمایا کہ ٹھٹھ اندر  
 عرض گزار ہوئی کہ وہ اس سے زیادہ ہے۔ فرمایا تو کپڑا بھی دیکھو عرض کی کہ  
 وہ اس سے زیادہ ہے۔ فرمایا تو میں میں دو باتوں کا حکم دیتا ہوں میں  
 ایک پر مل کر دلوں کا کافی مرگے۔ اگر دونوں پر مل کر مکو تو تم جانو آپ نے  
 ان سے فرمایا کہ یہ شیطان کی شرکوں میں سے ایک طرح سے علم علم  
 کے معانی میں ہے چھ یا سات دن شہر کو کے غسل کرینا اور پاک ہونے  
 پر نہیں یا چھ دن یا سات دن نمازیں پڑھنا اور روزہ سے روکنا یہ تمہارے  
 لیے کافی ہے اور ہر مہینے انکی طرح کرنا جسے میں دلی طور میں کرتی ہوں  
 اور جسے وہ قیام میں لے کر سے پاک ہوتی ہیں۔ صورت دیگر اگر تم  
 اس بات پر تیار ہو کہ ہر کی ناز میں پھر انہی طرح ہی کر دوں گے  
 لیے غسل کر کے بار بار دھو کر پکا کر۔ اسی طرح مغرب میں تاخیر نہ خوار  
 ہو کر کے غسل کر دو اور روزوں مازوں کر چھ کر کر کر ایسا کرینا  
 اور فجر کے لیے غسل کر لینا اور روزہ رکھ لینا جبکہ تم اس پر تیار ہو۔ رسول  
 اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دونوں میں سے یہ بات مجھے

(رواه ابو داؤد و ترمذی)

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! طہرنت الی  
 حبش کما ستا منک شاکیت ہے ادا اس سے اتنے دن سے نماز پڑھنا

مُبَحَّاتُ افْعَالٍ هَذَا مِنْ الشَّيْطَانِ يُتَّبِعُ فِيهِ ذِكْرُ  
قَوْلِهِ اِنَّكَ تَكْفُرُ قَوْلُ الشَّيْطَانِ فَلْيَتَّقِ الشَّيْطَانَ  
عَسَلًا قَالُوا وَتَقْتُلُ لِلْمُتَّقِبِ وَالْمُتَّقِبِ قَالُوا  
وَتَقْتُلُ لِلْمُتَّقِبِ عَسَلًا قَالُوا وَتَقْتُلُ لِلْمُتَّقِبِ  
قَالُوا وَتَقْتُلُ لِلْمُتَّقِبِ قَالُوا وَتَقْتُلُ لِلْمُتَّقِبِ  
قَالُوا وَتَقْتُلُ لِلْمُتَّقِبِ قَالُوا وَتَقْتُلُ لِلْمُتَّقِبِ  
قَالُوا وَتَقْتُلُ لِلْمُتَّقِبِ قَالُوا وَتَقْتُلُ لِلْمُتَّقِبِ

کی ہے۔ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں اندھے شیطان کی  
کار کردگی سے روکنے کی کوشش میں بیٹھے اور جب بانی میں دردی پڑے تو  
ظہر عصر کے لیے ایک غسل کرے اور مغرب و عشاء کے لیے دوسرا۔ اور شریعت  
میں کے لیے غسل کرے اور ہر نماز کے درمیان دوسرا اور اگر وہ ممکن نہ ہو  
تو صرف ایک غسل کرے اور اسے غسل کی کوشش میں دوسرا ہو تو  
دوسرا غسل کرے۔

## کتاب الصلوٰۃ

## نماز کا بیان

### پہل فصل

۵۱۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ الْخَيْرُ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ

۵۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ الْخَيْرُ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ

۵۲۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ الْخَيْرُ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ

۵۲۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ الْخَيْرُ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ  
وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ إِلَى الْخَيْرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز، خیر سے دوسرے خیر تک اور ایک خیر سے  
دوسرے خیر تک جہاں تک کہ تم سر میں کیے جانے والے گاہوں کا  
میں ایک گاہ کی کتاب سے احتراز کیا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی شخص کے دروازے کے سامنے خر  
ہو تو اسے دروازہ نہ دیکھ کر اس میں داخل نہ ہو بلکہ اس کے سامنے  
دھناتی رکھ دے گا مگر اسے حق کیا نہیں اس کے سامنے رکھ دے گا مگر اسے  
حق کیا نہیں اس کے سامنے رکھ دے گا مگر اسے حق کیا نہیں

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک شخص  
ابو ہریرہ سے کہنے لگا: ایک عورت کا ہاتھ اس کے بعد انہوں نے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر ساری کیفیت عرض کی  
تو انہوں نے فرمایا: "تو اگر عورتوں کی ابتدا انتہا اہمیت کی کچھ  
ماتحت میں دیکھ لیکیاں تو انہوں کو مٹا دیتی ہوں" اس سائل نے حضرت

ابو ہریرہ سے عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کے ساتھ میرے لیے کیا  
سب کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری تمام امت کے لیے ایک اور  
جناں اس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے باغداد رسالت میں آکر عرض  
کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری تمام امت کے لیے ایک اور  
جناں اس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے باغداد رسالت میں آکر عرض

کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری تمام امت کے لیے ایک اور  
جناں اس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے باغداد رسالت میں آکر عرض  
کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری تمام امت کے لیے ایک اور  
جناں اس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے باغداد رسالت میں آکر عرض  
کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری تمام امت کے لیے ایک اور  
جناں اس فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے باغداد رسالت میں آکر عرض



وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَامَرَةً فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَصْبَحُ حَتَّى أَقَامَ فَهِيَ كَرِيْبَةٌ  
أَسْوَكَالِ الْآلِيسِ كَدَّ صَلَاتِي مَعَنَا قَالَ لَعَنَهُ قَالَ قَالَتْ لَهِ  
قَدْ خَفَرْتُكَ وَتَبَّكَ أَوْحَدَكَ.

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۵۲۲- وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ الصَّلَاةُ  
يُرْقِيهَا قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ قَالَ يَرْوِي الْأَعْيُنَ قُلْتُ ثُمَّ أَيُّ قَالَ  
الْيَقَازُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي يَهُودِيٌّ وَرَوَاهُ سُرَّةُ

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۵۲۳- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ صَلَاةُ الْغَدَاةِ  
رَوَاهُ مُسْنَدُ

### دوسری فصل

اس سے کہ میں استفسار فرمایا اللہ تعالیٰ ہم کو تیرے لئے کون سے اعمال سے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ملا دے گا۔ ان کے جواب میں فرمایا کہ جو  
شخص نے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کیا ایسا ہے جس سے کسی غلطی نہ ہو  
ہوئی ہے جو عبادت الہی ہوئے کا سبب ہوئی ہے اس کا نام ہے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق  
جو پھر عبادت الہی میں اس پر سرکار نے ارشاد فرمایا کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز گزارا  
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اہمیت کو بتائی کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
وہ اسلام سے دنیا تک کیا کہ اللہ تعالیٰ کو کونسا عمل زیادہ محبوب ہے آپ نے  
فرمایا وقت منقود نماز داکن میں سجدہ سوا سوال کیا کہ اس کے بعد تو اپنے  
فرمایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ صحت سوگ میں ہے ایک اور سوال کیا اس کے بعد تو  
آپ نے فرمایا صلاوتی سبیل اللہ صلاوتی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
مسلموں میں اگر کسی کو اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنا کہ آپ کو اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ہر متفق علیہ  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کے دوسرے عبادت حاصل نہ کرے گا کامل ہے۔

(مسلم شریف)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ  
وہ کر کے انہیں وقت پر کیا شروع کیا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق  
اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق فرماتے ہیں کہ اگر کوئی ایسا کرے تو اللہ تعالیٰ  
کے لیے اللہ تعالیٰ کا بخشش ہو وہ نہیں اگر چاہے تو اس شخص کی نصرت  
فرمائے اور چاہے تو عذاب میں مبتلا فرمائے۔

(روایت جابر رضی اللہ عنہ سے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق  
اور صاحبان امر کے حکام کی تعمیل کر کے اپنے رب کی جنت میں داخل  
ہو جائے۔ (روایت جابر رضی اللہ عنہ سے)

عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق  
اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
میں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

۵۲۴- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُصُّ صَلَاتِي أَهْمُ مِنْ أَهْمِ مَنْ أَحْضَرَهُ صَلَاتَهُ وَصَلَاتُهُ يَرْقِيهِمْ وَأَشَدُّ رَوْحَهُمْ  
وَمُسَوِّغَاتٍ كَانَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدُ أَنْ يَمُوتَ وَهُوَ مُسَلِّمٌ  
يَعْمَلُ ذَلِكَ لَمْ عَلَى اللَّهِ عَهْدُ أَنْ يَمُوتَ وَهُوَ مُسَلِّمٌ  
شَاءَ عَذَابُهُ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَتَوَعَّدَ  
مَا يَكُنْ وَالسَّائِي نَعْمَةً)

۵۲۵- وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتُ أَحْسَنُكُمْ وَصَوْمُكُمْ سَهْلُكُمْ وَأَقْدَرُكُمْ  
أَمْوَالُكُمْ وَأَطْيَرُكُمْ وَأَشْرَفُكُمْ تَنْحَلُّوا جَبَّ رِيْقَكُمْ -  
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبُخَارِيُّ)

۵۲۶- وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا أَوْلَادَكُمْ

کی عمر کو پہنچیں نماز کا حکم کرو اور جب ان کی عمر دس سال کی ہو تو انہیں نماز  
پڑھنے سے پہلے اور صبح ال کی عمر بارہ سال ہو جائے تو ان کے بستر میں رکھو۔  
روایت اراحدہ اور دو طرح المسند و مصابیح اور مسند ابن ماجہ  
میں اللہ عزوجل

حضرت ہریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا اگر ہمارے اور صالحین کے درمیان جو عہد و پیمان ہے وہ عہد ہے  
جس سے اس راز کو ترک کیا اس سے کفر کا ارتکاب کیا۔

(روایت اراحدہ ترمذی و ابی داؤد و ابن ماجہ)

## تیسری فصل

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے  
دیکھ کر ابو ایوب انصاریؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر  
عرض کیا کہ تو امی مدینہ میں مجھے ایک قانون میں تو میں نے اس میں لپٹا لیا اور  
نہ صرف اس کو چھڑنے کا عمل کیا ہے اب آپ میرے پاس میں حکم فرمادیں  
میں کہ جب آپ رضی اللہ عنہ سے فرمایا اگر تو امی مدینہ میں کتا تو بستر چھڑا کر  
اللہ تعالیٰ سے بھی مدد و برکتی عرض کی کہ اس موقع پر رسول اللہ

نے کچھ فرمایا تو یہ شخص منہ اور چہرہ پر رسول اللہ نے ایک شخص کو بھیج کر  
انہیں بلوایا اور ان کے سامنے رویت تلاوت فرمائی (درجہ بیت) دن کے  
ابتداء و شام و اوقات کے حضور اسے حاضر کرنا کہ وہ بیٹھ گیا  
پرائیں کہ تلاوت میں اور بیدار رہے صحبت قبول کرنے والی کہ بچے ہوا بیت  
صحبت سے حاضر ہوئی کسی صاحب سے روایت کیا وہی اللہ عزوجل  
اس میں کہ یہ عمر میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا میں و حکم مولیٰ اور

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جوں کے موسم میں رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے باہر تشریف لے گئے اور ایک درخت کا  
دشاخ کو کھڑکھڑایا تو اس سے پتے جھڑنے لگے اس موقع پر آپ نے  
مجھے مخاطب کر کے فرمایا اے ابو ہریرہ میں نے عرض کیا جی ہاں رسول  
تو آپ فرمایا بندہ قسم اگر اللہ تعالیٰ کے لیے فائدہ اکرے تو اس کے  
گناہی طرح جھڑتے ہیں اس طرح اس درخت سے پتے گر رہے ہیں۔

(روایت ابی داؤد)

بِالسَّلَامِ وَهَذَا كَيْتَا بَشِيرٍ بَيْنَ دَاوُدَ نُوهُوَ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَهَذَا  
أَبْنَاءُ الْمُشِيرِ بَيْنَ دَاوُدَ نُوهُوَ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَهَذَا  
دَاوُدَ كَيْتَا بَشِيرٍ بَيْنَ دَاوُدَ نُوهُوَ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَهَذَا  
قَرْنٌ سَلَامٌ بَيْنَ مَعْبَدٍ -

۵۲۷۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الْعَهْدُ فَمَنْ  
تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ -

(رواہ احمد و ابی یوسف و ابی داؤد و ابن ماجہ)

۵۲۸۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَيُكَلِّمُ الْمَرْءَ  
فِي أَحْسَنِ الْمَوَاضِعِ قُلُوبًا كَسَمَتْ بِهَا مَا دُونَ أَنْ تَسْتَهْجَرَ  
فَأَنَا هَذَا مَا قِيلَ فِي مَا سَمِعْتُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَقَدْ سَمِعْتُكَ  
اللَّهُ تَوَسَّلَتْ قُلُوبُ لِقَوْلِكَ قَالَ وَنُوهُوَ يَرْكَبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُوبًا وَقَامَ الرَّجُلُ فَأَنْطَقَ فَأَبْتَعَ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا دُونَ ذَلِكَ عَشْرَ هَذِهِ الْأَلَةِ وَالْمِ  
الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الْعَهْدُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ -

(رواہ مشہور)

۵۲۹۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ مَنْ تَرَكَ الْوَقْفَ بَيْنَهُمَا فَكَفَرَ بِمَا بَيْنَهُمَا مِنْ  
شَجَرَةٍ كَانَ مُجْعَلٌ ذَلِكَ الْوَقْفَ بَيْنَهُمَا قَالَ فَقَالَ يَا  
أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْتَا بَشِيرٍ بَيْنَ دَاوُدَ نُوهُوَ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَهَذَا  
أَبْنَاءُ الْمُشِيرِ بَيْنَ دَاوُدَ نُوهُوَ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَهَذَا  
دَاوُدَ كَيْتَا بَشِيرٍ بَيْنَ دَاوُدَ نُوهُوَ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَهَذَا  
قَرْنٌ سَلَامٌ بَيْنَ مَعْبَدٍ -

(رواہ احمد)







ثَلَاثَةَ أَقْدَامٍ إِلَى حَسْبَةِ أَقْدَامٍ فِي رَيْبَةِ وَحْتِ أَكْثَمِ  
إِلَى سَبْعَةِ أَقْدَامٍ - (نَعَاءُ أَتَدَادُفَةً وَالشَّافِي)

پانچ قدم تک سوار ہو کر پانچ سے سات قدم تک چلے گا۔  
اور آؤدوسال

## بَابُ تَعْجِيلِ الصَّلَاةِ

## اوقات نماز اور تہجیل کا بیان

### پہلی فصل

۵۴۰ عَنْ سَيِّدِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ فَخَلْتُ أَنَا وَابْنُ  
عَلِيٍّ ابْنُ بَلْدَةَ الْأَسْلَمِيِّنَ فَقَالَ لَنَا ابْنُ كَثِيرٍ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ فَقَالَ كَانَ  
يُصَلِّي الْمَغْرِبَ أَلَيْسَ تَدَعُونَهَا الْأَفْعَالُ جِئْتُمْ تَذَكَّرُ  
الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَمَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ كَعَمَلِ النَّارِ فِي مَقْبَرَةٍ  
أَلَيْسَ الْمَوَدَّةُ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ فَكَيْفَ تَمُوتُ قَالَ فِي  
الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحْيِي أَنْ يُزِيدَ الْبَيْتَ أَلَيْسَ تَدَعُونَهَا  
الْعَمَّةَ وَكَانَ يَكُونُ الثَّوَرُ قَبْلَهَا وَالْقَوْمُ بَعْدَهَا دَكَانَ  
يَتَعَبَلُونَ مِنْ صَلَواتِ الْعَمَّةِ أَوْ جِئْتُمْ تَعْرِفُونَ الْوَجْهَ حَيَّةً  
وَيَقْرَأُ بِالنَّوْبِ إِلَى الْوَسَائِدِ فَرَقَ بَيْنَهُمَا وَلَا يَسْتَأْذِنُ بَيْنَهُمَا  
الْوَسَائِدُ إِلَى ثَلَاثَةِ الْوَسَائِدِ وَلَا يُجِيبُ الثَّوَرُ قَبْلَهَا وَلَا تُجِيبُ  
بَعْدَهَا - (مُسْنَدُ عَنِّي)

۵۴۱ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ  
سَالِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَمْرِو بْنِ عَمْرِو بْنِ عَمْرِو بْنِ  
وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ بِالْمَغْرِبِ وَالْعَمَّةَ وَالْعَمَّةَ  
الشَّمْسُ حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبُ إِذَا دَجَّتْ وَالْوَسَائِدُ إِذَا كَثُرَ  
الشَّمْسُ فَجَلَّ قَدْ أَقْلَمُوا الْخُرُوجَ وَالشَّمْسُ بَدَلَتْ -  
(مُسْنَدُ عَنِّي)

۵۴۲ وَ عَنْ أَبِي قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا كُنَّا نَقْلِبُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْظُّلْمِ أَوْ يَسْتَعِدُّ نَا عَلَى رِجَالِنَا  
إِنْفَاءَ الْعَمَّةِ مُسْنَدٌ مُتَدِيرٌ وَلَمْ يَكُنْ يَلْبَسُ بَقِيَّةَ -

۵۴۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شِئْتَ الْعَمَّةَ مَا يَرْجُوَنَّ الصَّلَاةَ

سید ابن سلام روایت فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد ابو بردہ عجل  
کی مدد میں حاضر ہوئے اور میرے والد کے ان سے دوسرا سنی امیر علی علیہ السلام کی  
فرمان حاصل کیا کہ اس نے کہا کہ میں دنیا کی تلاش کیا تو اس نے فرمایا کہ کھڑے  
اس نماز کو کہ جس میں تیری جاتی ہے جس کو تم پہلی نماز کہہ کر کہتے ہو اس کو  
ادامہ دے جب سو گز چلے گا اور عمر اس وقت اور اس کے جب تک ایک  
شخص میرے طرف میں پہنچے گا اور میں تمنا اور سوریہ بنی تم کو چاہتا ہوں  
وہی کہتے ہیں کہ جب ابو بردہ نے مغرب کی گھاس میں جو فرمایا وہ مجھے یاد ہے وہ وہاں  
ایک گز تک چلے گا اس میں فرمایا کہ آپ نماز چھوڑیں اور تہائی راستہ تک  
تا میرے نہ پہنچتے تھے۔ علامہ حلی سرکار شام سے پہلے سونے اور چھوڑنے کے  
بعد آسمان کو بھندھتے تھے اور ہر نماز سے اس وقت خلاص ہوتے  
جس وقت ایک شخص نے ہر اہل بیت کو کہا کہ اے محمد کا قابل ہونا ہر نماز میں  
ساتھ سے سو گز تک چلنا ضروری ہے۔ ایک روایت ہے کہ مطاہر نماز میں

محمد بن عمرو بن حسن بن علی بن ابی طالب سے روایت فرماتے ہیں کہ ہم نے  
ہا ہوا ابو عبد اللہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دنیا کی تلاش کیا تو  
اسوں نے بتایا کہ نماز میں دو گز چلے اور حضور کے سونے و دھارہ و شہنشاہ ہونا تاکہ  
مغرب جب تک اس کو قُبُور و مآثر و غروب آفتاب اور نماز شام اس وقت  
چلے اور چھوڑنے تک نماز میں چلے اور اگر نماز میں چلے نہ چکے تو تا میرے پہنچنے  
اور نماز خیر اندھیرے میں اور فرماتے تھے۔ (مُسْنَدُ عَنِّي)

حضرت اس فرماتے ہیں کہ جب ہم سرکار ملک امامت میں عمر کی نماز  
اور کہنے کو گری سے بچاؤ کے لیے اپنے کپڑوں پر سجدہ کرتے تھے و مسنق علیہ  
بالفعل حدیث مسنق امام بخاری

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا جب گری کی خدمت ہو تو نماز کو ٹھنڈا کر لو (یعنی تانیر سے گرم نہ کرو)



فِي رِزْقِهِ لِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمٌ أَنَّى سَوَّيْتُ بِالْظُّهُرِ فَإِنْ يَشَاءُ  
الْخَيْرُ مِنْ قَبْلِ جَهَنَّمَ وَاسْتَلْبِ الثَّانِي لِيَوْمِهَا فَقَالَ  
رَبِّ أَكُلْ تَعُونِي بِضَمٍّ فَإِنَّ لَهَا وَتَلْسَتِي تَكْسِي فِي  
الْوَسْطَى وَتَكْسِي فِي الْعَصِيْبِ اسْتَأْ مَا تَحْدُثُ مِنَ الْخَيْرِ  
وَأَسْأَلُ مَا تَحْدُثُ مِنَ الْإِسْمِ فَتَعْنِي عَنْكَ قَوْلِي وَابْنُ  
يَلْبُغِي قَوْلِي فَأَسْأَلُ مَا تَحْدُثُ مِنَ الْخَيْرِ قَوْلِي سَوَّيْتُهَا  
وَأَسْأَلُ مَا تَحْدُثُ مِنَ الْخَيْرِ قَوْلِي رَهْمَتِي بِهَا.

۵۳۳. وَعَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ وَالنَّبِيُّ مَرْبُوعٌ كَحَبِ  
الدَّارِ هَبْ إِلَى الْعَرَانِ لِيَأْتِيَهُمْ وَالنَّبِيُّ مَرْبُوعٌ وَتَنْسُ  
الْعَرَانِ مِنَ الْقَوْمِ يَنْزِلُ قُلَى أَرْبَعَةَ أَمْثَالٍ أَوْ خَيْرٌ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)  
۵۳۴. وَعَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تِلْكَ صِلَةُ الْمُسْلِمِينَ يَبْكِي بَرْقُ الْقَمَرِ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ  
وَكُنْتُ بَيْنَ قَوْمٍ الشَّيْطَانِ قَامَ لَقَمُوا أَرْبَعَةَ أَمْثَالٍ أَوْ خَيْرٌ  
اللَّهُ فِيهَا إِلَّا قَدِيرًا.

(رداءہ مشکوٰۃ)

۵۳۵. وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرُّ لِقَوْلِهِ أَصْلُهُ الْعَصْرُ فَكَانَتْ أَوَّلُهُ  
أَهْلًا وَمَالًا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۳۶. وَعَنْ تَرْبِيقَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ.  
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۳۷. وَعَنْ زَاوِيٍّ مِنْ حَدِيثِهِ قَالَ كُنَّا نَصَلِّي الْمَسْرُوبَ  
فَقَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقْعُفُ أَحَدُنَا  
قُلْتُ لِيُبَيِّرَ مَوَاقِعَ تَسْلِيمٍ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۳۸. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانُوا يُسَلِّونَ الْعَصَاةَ  
فَيَمُوتُ بَيْنَ أَنْ يَغِيَّبَ الشَّمْسُ لَنْ تَلِيكَ السَّيْلُ الْأَوَّلُ.  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۳۹. وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور امام بخاری کی روایت کے مطابق جو حضرت ابو سعید خدری سے مروی ہے اس کے  
مذکورہ کے اندر میں فرمایا کہ گری کی شدت جنم کی بجائے کہ وجہ سے ایک  
مردانہ غضب تعالیٰ سے شکایت کی میرے بعض حصوں سے دوسرے حصوں  
کو کھینچا ہے کہ جب تعالیٰ نے دوسرا کو دوسرے سانس پھینکی ہوا ہوا دی  
ایک مہر میں دوسرا گری میں۔ اب انہوں کی شدت جو گری میں مہر میں  
کوئی دوسرا کلمہ ہو جو کہ جب وہ متعلق علیہ بخاری کی ایک حدیث  
میں ہے کہ اگر کوئی کی شدت دے تو دوسرا کی گری کی وجہ سے ہے کہ دوسری  
حضرت انس بن مالک سے روایت فرماتے ہیں کہ اہل بیت علیہم السلام نماز  
میں وقت ادا ہوئے تو کہ سورج مدفن اور صاف ہوتا اور دبانے والا  
صفائے شریک ہو کر وہیں آجاتا اور سورج بلند ہوتا اور دوسرے بعض  
اطراف میں چار میل یا اس کے قریب فاصلہ ہوتا تھا (متفق علیہ)

حضرت انس بن مالک سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا انسان کی نماز کی شان یہ ہے کہ وہ سورج کے ڈھلنے کا منتظر ہو جائے  
تک کہ سورج پلٹے ہوئے ہو اور سورج شیطان کے دونوں سینوں کے  
درمیان آجائے اور کھڑا ہو کر چار ٹھونس مارتا ہے اور اس دوران  
مقرر نماز کو لیتی کہ ہے۔ (روایت از امام مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں  
نے فرمایا جس کی نماز صحت ہو گئی گویا اس کے دل بیلال ہوا اس کا مال  
لے گئے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا جس نے نماز کو ترک کر دیا اس کے اہل جہنم میں ختم ہو گئے۔  
(روایت از بخاری)

جانب دینی میں مذکور روایت فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں کے ساتھ مغرب کی نماز میں وقت میں آکر بیٹھے کہ نماز سے فارغ  
ہو جانے کے بعد ہم میں ان میں سے دو تھیں تھیں کہ گری کی شدت کا شکر کر لیتے تھے  
امام ابو سعید حضرت عائشہ سے روایت فرماتے ہیں کہ نماز نشاء متفق کے  
ختم ہونے کے بعد عاتق بنی تمیمی راستہ تک ادا کی جاتی تھی۔  
(متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں

وَسَلَّمَ لِيَسْمَعَ الصَّيْحَةَ فَصَوَّاهُ الرَّسَاءُ مُكَلِّفَاتٍ بِمَعْرِفَتِهِ  
مَا يُعَدُّنَ مِنَ الْفَتَى - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۵۱- وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَنِي ثَكْلَابٍ فَصَلَّاهُمْ فَلَمَّا قَرَأَ عَاثِرَ  
مُحْمَرُهَا قَامَ رَبِّي اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّ  
الصَّلَاةَ فَصَلَّى قَتَادَةَ لَا تَأْتِيَنَّكَ كَلَامٌ بَيْنَ قَرَأَ عَاثِرَ  
مُحْمَرُهَا وَدُخُولِهَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ قَتَادَةُ مَا يَقْدَرُ  
الرَّجُلُ حَتَّى يَنْتَهِي - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۵۲- وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَتَى إِذَا كُنْتَ عَلَيْهِمْ لَمَاءً وَجُنُودَ  
الصَّلَاةِ أَوْ يُزَيِّرُونَ مَنْ دَخِلَتْ فَلَمْ تَكُنْ مُرَوِّفَ  
قَالَ صَلَّى الصَّلَاةَ بِوَقْتِهَا فَإِنْ أَكْرَهَتْهَا مَتَمِّمٌ فَصَلَّى  
قَرَأَتْهَا لَمْ تَأْوِدْ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۵۳- وَعَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ  
تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ  
الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۵۴- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمْ سَجْدَةً مِنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ  
تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيَبْتَغِ صَلَاتَهُ فَإِذَا أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ  
صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيَبْتَغِ صَلَاتَهُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۵۵- وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ مَنْ لَبَّى صَلَاةً أَوْ تَمَرَّعَتْهَا فَكَمَا رُفِعَ عَنْ نَبِيِّهَا  
إِذَا أَذْكُرَهَا فِي رِوَايَةٍ لَا تَعَارُهَا إِلَّا ذَلِكَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۵۶- وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي التَّوْبَةِ تَقْوِيَةٌ إِلَّا مَتَا التَّوْبَةِ يَكُونُ

معمول تھا کہ آپ ایسے وقت میں نماز پڑھ کر مانتے کہ جو تین چار دلوں میں ہیں  
جو تین جب غلام سے دلیں ہوں تو وہ جیسے کہ جسے چاہیے نہ جانیں نہ متفق علیہ  
جناب قتادہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
علیہ وسلم نماز حضرت مدینہ ثابت سے پوری کھائی، جب پوری ہوئی  
تو سرکار خدا کے یہ کلمہ پڑھ گئے راوی کہتے ہیں ہم نے جناب انس سے  
روایت کیا کہ پڑھنے کے بعد وہ از سر نو کر کے دو بار اُٹھا  
وَقَفَّ بِهَا تَحْتَى بِتَيْبَةٍ يَأْكُلُونَ كَلَامُكَ كَلَامُكَ كَلَامُكَ  
بِجَاسِ آيَةٍ سِجِّ تِلَاوَتِ كَلَامُكَ -

جناب ابو ہریرہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے کھجور کے پتے پر اس وقت کیا مال جو گا جگہ تھوڑے سے ماکم مسلط ہو  
گئے جو راز کو یا تو، غیر سے پڑھیں گے یا وقت گزر کر میں نے عرض کیا آپ مجھے  
کیا حکم فرماتے ہیں تو آپ فرمایا تو راز کو وقت کے مطابق پڑھ لے اور اگر  
اس کے ساتھ پڑھنے کا موقع ملے تو اس کے ساتھ بھی شرکت کر لے اور پھر  
یہ نفل ہوگی۔ (روایت ابی سلمہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
علیہ وسلم نے فرمایا جس نے طلوع آفتاب سے قبل ایک رکعت صبح پڑھ لے  
گویا اس نے نماز فجر وقت کے انعام حاصل کر لیے اور جس نے صبح آفتاب سے قبل  
ایک رکعت عصر پڑھ لے گویا اس کا نماز عصر بروقت مل گئی۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جس کو غروب آفتاب سے قبل عصر کا ایک سجدہ بھی مل گیا  
گو چاہیے کہ نماز عصر مکمل کرے اور جس کو طلوع آفتاب سے قبل نماز فجر کا  
ایک سجدہ بھی ملے اس کو بھی چاہیے کہ نماز فجر مکمل کرے اس کا نماز فجر وقت  
مکمل ہو گئی۔ (روایت ابی سلمہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جو نماز کو پڑھ لے اس کا کفارہ ہے کہ جب پڑھ لے  
تو پڑھ لے گا اور اگر نہ پڑھ لے گا تو اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
الوقتادہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
نہندگی وجہ سے کوئی کی ضعیف البصر کی مدد میں ہے جو کہ مکمل شخص نماز کو پڑھ لے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فِي الْبَقْعَةِ فَإِذَا تَنَبَّهَ لَمْ يَسْمَعْهُ أَوْ تَنَبَّهَ عَشْرًا  
فَلَمْ يَسْمَعْهُ إِذَا دَخَلَهَا فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ وَاصْبِرْ  
لِلْعَذَابِ إِنَّكَ تُرْجَى (رواه مسلم)

## دوسری فصل

۵۵۴- عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
يَا عَلِيُّ ثَلَاثٌ لَا تُؤْخِرُهَا الْعُقُورُ ذَا أَمَةٍ وَالْجَارَةُ إِذَا  
حَضَرَتْ وَالْأَيْمَةُ إِذَا وَجَدَتْ لَهَا كَعْرًا -

(رواه الترمذی)

۵۵۵- وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّقَّةُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلَاةِ بِمَنْزِلَةِ  
الرِّقَّةِ الْآخِرَةِ عَفْوُ اللَّهِ - (رواه الترمذی)

۵۵۶- وَعَنْ أَبِي قُرَّةٍ قَالَ تَسَلَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِلَى الْأَعْمَالِ فَقَالَ الصَّلَاةُ يَكُونُ وَفِيهَا إِذَا  
أَحْمَدُ وَالْإِيمَانُ وَالْأَمْرُ بِهِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَزِيدُ الْخَيْرُ  
إِلَّا بِمَنْ حَبْلُ مِنْ حَبْلِ اللَّهِ مِنْ خَيْرِ الْخَيْرِ وَهُوَ لَيْسَ بِأَنْفَرِي  
عِنْدَ أَهْلِ الْإِيمَانِ -

۵۵۷- وَعَنْ غَارِثَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً يُؤْخِرُهَا إِلَّا بِمَنْزِلَةِ حَتَّى يَقْبَلَ اللَّهُ  
لَهَا - (رواه الترمذی)

۵۵۸- وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ أَتَانِي بِخَيْرٍ أَوْ قَالَ عَلَى الْوُطْقَةِ مَا كَرِهَ  
يُزِيدُهَا الْمَغْرِبُ إِلَى أَنْ تَقْبَلَ النُّجُومُ وَرَقًا أَوْ دَاوِدَ  
وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ الْقَتَنِاسِ -

۵۵۹- وَعَنْ أَبِي هُدَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ أَشَقُّ عَلَى أُمَّتِي لَا مَرْجُوَ أَنْ يَنْجُوَ مِنْهَا  
الْبَيْتَاءُ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ أَوْ يَوْمٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ  
وَابْنُ مَاجَةَ -

۵۶۰- وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ أَشَقُّ عَلَى أُمَّتِي لَا مَرْجُوَ أَنْ يَنْجُوَ مِنْهَا  
الْبَيْتَاءُ إِلَى ثَلَاثِ اللَّيْلِ أَوْ يَوْمٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ  
وَابْنُ مَاجَةَ -

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ  
ایک ایسی بات ہے جو میری یاد کے وقت میری یاد آئے اور اس کا ذکر کرتا  
جس کا ذکر میں نے کیا ہے وہ یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ  
ایک ایسی بات ہے جو میری یاد کے وقت میری یاد آئے اور اس کا ذکر کرتا

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ  
ایک ایسی بات ہے جو میری یاد کے وقت میری یاد آئے اور اس کا ذکر کرتا

امام ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ  
ایک ایسی بات ہے جو میری یاد کے وقت میری یاد آئے اور اس کا ذکر کرتا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ  
ایک ایسی بات ہے جو میری یاد کے وقت میری یاد آئے اور اس کا ذکر کرتا

حضرت ابی ایوب انصاری سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ  
ایک ایسی بات ہے جو میری یاد کے وقت میری یاد آئے اور اس کا ذکر کرتا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ  
ایک ایسی بات ہے جو میری یاد کے وقت میری یاد آئے اور اس کا ذکر کرتا

(روایت ابی ہریرہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ اَعْمَلُوا بِحُذُوِّ الْقَوْلِ فَإِنَّكُمْ قَدْ خَسِرْتُمْ  
بِمَا عَلَى سَائِرِ الْأُمَمِ وَلَمْ تَصِلْهُمَا أَلَمْ تَكُنْ لَكُمْ

(روایت ابوداؤد)

۵۶۲ وَعَنِ الثَّغْلَانِ بْنِ تَشِيرٍ قَالَ أَنَا أَكْثَرُ رَفِيقٍ هَذِهِ  
الْصَّلَاةُ صَلَاةُ الْوَقْفِ الْأَخِيرِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِهَا لِيُغَطِّيَ الْقَمَرُ لِثَلَاثَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاؤُدَ  
وَالدَّارِمِيُّ.

۵۶۵ وَعَنْ زَاوِدِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسِيرُ فَايَا الْغُجُرِ فَإِنَّهُ اعْظَمُ وَلَا خَيْرَ رَوَاهُ  
الْبُزْجِيُّ وَأَبُو دَاؤُدَ وَالْقَائِرِيُّ وَلَيْسَ بِسَلْسَلٍ فَإِنَّهُ  
اعْظَمُ وَلَا خَيْرَ.

سے فرمایا اس نے بعضوں میں تاہم کہہ دیا کسی غار کی وجہ سے تمہیں دوسری  
اسم پر فیصلہ دے دی گئی ہے اور تم سے قبل کسی امت کے لوگوں نے یہ غار  
نہیں اراکی۔ (روایت ابوداؤد)

حضرت عثمان بن بشیر روایت کرتے ہیں کہ میں اس آخری نماز عشاء  
کے وقت سے زیادہ افسوس کرتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اس کو اس وقت ادا فرماتے تھے جبکہ بعد اوقات کے بعد ہی جس کے باب  
وضعت تھا۔ (روایت ابوداؤد و دارمی)

حضرت رافع بن خدیج روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سفر یا ہجرت کے عارضہ میں ہر نماز کو بے غم اور کاسبب ہے۔  
ترجمہ ابوداؤد۔ دوسری ہجرت سال میں عظیم جز کے بعد منقول ہیں  
میں۔

### تیسری فصل

۵۶۶ عَنْ زَاوِدِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ كُنَّا نَسْتَلِی الْعَصْرَ مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَحْمِلُ الْخُزْمَ وَنَقْطَعُ  
عَنْ رِقَابِهِ ثُمَّ نَقْبُهَا فَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَوْضِعَهَا قَبْلَ حَبِيبِ  
النَّبِیِّ.

(متفق علیہ)

۵۶۷ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَذَاتُ لَبَنَةً  
تَسْلُطُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْوُضُوءِ  
الْأَخِيرِ وَنَحْمِلُ رِقَابَهُمْ وَهَبَ ثَلَاثُ الْبُزْجِيِّ أَوْ بَعْدَهُ  
فَلَا تَقْدِرُ أَمَّا شَحْلُكَ فِي أَهْلِهِمْ أَوْ عِيَّةُ لَيْلِكَ فَهَانَ  
بِهِمْ حَذَرًا لَكُمْ لَنْتَ تَحْدُثُ صَلَاةً تَأْتِيَنَّهُمْ هَذَا أَهْلُ  
وَبِیْ عَمْرٍو لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
الْبُزْجِيُّ ثُمَّ آمَرَهُمْ أَنْ يَتَوَضَّعُوا فَفَعَلُوا فَصَلَّاهُ وَصَلَّى.

(روایت مسلم)

۵۶۸ وَعَنْ تَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْلُ الْقُلُوبَ حَتَّى يَمُوتَ وَكَانَ يُرْفَعُ الْقُلُوبَ  
فَلَمْ يَكُنْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ

۵۶۹ وَعَنْ أَبِي سَيِّدٍ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

حضرت رافع بن خدیج روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے ساتھ نماز عصر کے وقت تھے اس کے بعد نماز تہجد کا وقت  
کو روک کر کسی کو دس رسول میں تقسیم کیا جاتا تھا اس کے بعد اس کو پانچ  
ہا تھا اور عروبہ انبات قبل اس کو کھاتے تھے۔ (متفق علیہ)

حضرت عبد اللہ بن عمر صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ ایک شب  
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز عشاء کے لئے انتظار کرتے رہے اور آپ  
تسلی کے وقت یا اس کے گزرنے کے بعد حجرہ شریف سے باہر آئے اس  
تاہم کاسبب دولت ہوئی کوئی مشغولیت تھی یا کرنی اور بات نہیں  
اس کا علم نہیں جب آپ پر تشریف لائے تو فرمایا تمہاری ٹانگے اٹھاؤ میں  
میں کسی حدیث کا فرد منظر میں آج آگے آگے ہے تمہیں یہ گناہ  
کا وقت تھا تو میں اس نماز کو اسی وقت ادا کیا کرتا۔ اس کے بعد آپ عشاء  
کو اقامت پڑھنے کا حکم دیا اور نماز پڑھائی۔ (مسلم)

حضرت جابر بن عمر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں ہی طرح زمین اوقات میں نماز اور اس سے جس طرح ہم نا کرتی  
ابو رزاق شامی سے روایت ہے کہ ابو رزاق نے البتہ تمام نمازیں مل کر پڑھنے کا حکم  
حضرت ابو سعید روایت فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللَّهُ فَتَبَيَّرَ صَلَوةَ صَلَوةِ الْمُتَّقِينَ فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى مَضَى مَحَرَّ  
قَرْنٌ شَكْرًا أَفْطِيلٌ فَقَالَ خُذْهَا مَقَامِدًا كَمْ فَاحَدًا تَامِقًا عَمَّا  
فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَاحِدًا مَصَابِيحَهُمْ كَرَاتُكُمْ  
لَنْ تَرَوْا فِي صَلَوةٍ مَا اسْتَظَرُّوا الصَّلَاةَ وَكَرَّ لَا مَضَعُ  
الْعَرَبِيَّةِ وَتَحْتَهَا التَّوْبَةُ لَا تَعْرِضُ هَذِهِ الْعَلَاةُ إِلَى شَكْرِ  
الْكَافِرِينَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ)

۵۴۱- وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَعَبًا لِلْعَلَاةِ مِنْكُمْ وَأَشَدَّ تَجَنُّبًا  
لِلْعَرَبِيَّةِ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتَّيَمِيُّ)

۵۴۲- وَعَنْ أَبِي نَاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْعَرَاءُ أَوْ بِالصَّلَاةِ قَدْ أَتَى الْبَرْدُ حَوَّاتِ  
بِقَاءِ النَّاسِ -

۵۴۳- وَكَفَى حَيَاةَ بَنِي النَّاصِبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا سَكُونٌ عَنْكُمْ بَعْدِي لَمْ يَكُنْ  
يَسْأَلُهُمْ أَشْيَاءَ قَبْلَ الصَّلَاةِ يَوْمَئِذٍ سَأَلَنِي يَدُهَا مَقَامِدًا  
الْعَرَبِيَّةَ وَتَحْتَهَا التَّوْبَةُ لَا تَعْرِضُ هَذِهِ الْعَلَاةُ إِلَى شَكْرِ  
الْكَافِرِينَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۵۴۴- وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أَمْرٌ مِنْ بَعْدِي عَمَّا  
يُخْرِجُونَ الصَّلَاةَ فَيَكُونُ عَلَيْكُمْ صَلَوةٌ مَعَهُمْ مَا  
صَلَّوْا الْوُجُوهَ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۵۴۵- وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّكَ  
عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرْوَجَةَ عَنْ قَالَ (أَنَّكَ إِذَا مَرَّ عَائِدٌ وَتَرَى  
بِكَ مَا تَلَى وَتُسَبِّحُ لَنَا أَمْرًا وَتُسَبِّحُ وَتُسَبِّحُ فَكَانَ  
الْعَلَاةُ أَحْسَنُ مَا يَفْعَلُ النَّاسُ فَيَا أَيُّهَا أَحْسَنُ النَّاسِ  
فَلْيَسِّرْ مَعَهُمْ قَالُوا أَسَافَةً فَكَبَّرُوا بِأَسَافَتِهِمْ  
(رَوَاهُ الْحَاكِمِيُّ)

کے ساتھ نماز پڑھیں اس نسبت پر نصف نوافل سے قبل باہر تشریف لے جائیں  
اس کے بعد اپنے گھر یا اپنی ملکوں پر بیٹھے رہیں لہذا ہم ایسی ہی جگہوں پر بیٹھے  
رہیں جس موقع پر آپؐ فرمایا لوگوں نے دعا پڑھ لی ہے اور آپؐ بہتر سبحان  
مجربہ شکر اس وقت تک حالت نماز میں بیٹھے رہیں جب تک اذان کے نماز  
رہا جو حالت کا انتظار کرتے رہتے ہوں اگر کردار کی کمزوری اور بیکارگی  
کا اندیشہ ہو تو اس میں ہر وقت میں کو نصف شب تک سوئی جائے۔

امام شافعیؒ حضرت امام سہروردیؒ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپؐ کو اس سے پہلے نماز پڑھنا فرمایا تھا کہ جب تک تم  
لوگ نماز پڑھ کر اپنے سیدہ ام سلمہؓ کو دعا پڑھو کہ اللہ تعالیٰ تم کو عطا فرمائے جو تم کو چاہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
لو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موسم میں ہمارے علمبرداروں سے دعا مانگو کہ وہ تم کو عطا فرمائے جو تم کو چاہے۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
میں نے اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کو فرمایا ہے اور میں نے اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کو فرمایا ہے  
اور میں نے اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کو فرمایا ہے اور میں نے اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کو فرمایا ہے

حضرت عبید اللہ بن قیسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
میں نے اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کو فرمایا ہے اور میں نے اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کو فرمایا ہے  
اور میں نے اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کو فرمایا ہے اور میں نے اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کو فرمایا ہے

عبید اللہ بن قیسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
میں نے اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کو فرمایا ہے اور میں نے اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کو فرمایا ہے  
اور میں نے اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کو فرمایا ہے اور میں نے اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کو فرمایا ہے

(روایت بخاری)

تو ان کی برائی سے بچو۔





۵۸۰. وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ صَلَوةٌ أَفْعَلَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنَ الْعَمَلِ وَالْيُوشَاءِ وَلَا يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمْ إِلَّا تَوَهُمًا وَلَا وَجْهًا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَهُوَ حُرٌّ مُسْلِمٌ" اگر کوئی شخص قرآن مجید پڑھے تو وہ آزاد مسلمان ہو جائے گا۔

٥٨- وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْبَيْتَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كُنَّا مَعَهُ نَصَحْتُ النَّبِيلَ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَةَ فِي جَمَاعَةٍ كُنَّا مَعَهُ النَّبِيلَ كُلَّهُ - (تذكرة المستمع)

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نماز رکعتوں کی عزت سے اور کسی گویا اس نے نصف شب عبادت کی اور جس نے نماز فجر بھی جماعت سے اور اگر کسی گویا اس نے ہمدی وامت عبادت کی۔  
اور امت مسلمہ

٥٨٢ وَعَنِ ابْنِ عُتْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْلِبُكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى أَهْلِ مَدِينَتِكُمْ  
الْمَدِينَةِ قَالَ وَتَقُولُونَ الْأَعْرَابُ هِيَ الْوَيْشَاءُ وَقَالَ لَا  
يَغْلِبُكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى أَهْلِ مَدِينَتِكُمْ الْوَيْشَاءُ قَرَأْتُهَا  
فِي كِتَابِ أَهْلِ الْوَيْشَاءِ قَرَأْتُهَا تَعْنِي مَدِينَةَ الْيَاسِينِ  
قَرَأْتُهَا مَدِينَةَ الْيَاسِينِ.

حضرت امیر مومنین علیؓ فرماتا ہے کہ روایت سے پہلے اس مسئلہ میں غلطی ہو سکتی ہے۔  
 علیہ السلام نے فرمایا کہ یہاں تو یہودی مرد مغرب کا نام بدلتے ہیں تو تم یہ غلطی نہ  
 سمجھو کہ یہ خود اس کو مغرب کہہ رہا ہے۔ اسی طرح یہ یہودی بھی کہتا ہے کہ  
 ہم تبدیلی کرتے ہیں تو علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر ایسی کوئی کتاب اتنی میں اس کا نام ہوا  
 ہے کہ یہ عربوں اور عجمیوں کا وہ وہ کہانے کی وجہ سے اس کا نام بھی بدلتا ہے۔  
 (روایت مسلم)

۵۸۳- وَعَنْ عَمْرِو بْنِ ابْنِ رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُنْفَخُ فِي جَنَّتَيْنِ عَنْ مَسْأَلَةٍ الرُّسُلَى صَلَاتُهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بَيِّنَةٌ وَبُرْهَانٌ تَأْتِيهِمْ نَارًا.

(مشفق عليه)

حضرت اعلیٰ مرتبیٰ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مسند خندق کے  
دونوں اطراف پر مشعلیں لگا کر فرمایا اللہ تعالیٰ دیکھو وہاں کوہ ان کے گھروں  
اور قبروں کو آگ سے جھڑک کر بے غبار کرنے میں مدد فرمائی اور ان کو  
سجے رکھا۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۵۸۲۔ عَنِ ابْنِ سَعْدٍ وَجُمُوهٍ بْنِ جَدِیْ قَالَا  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْرَهُهُ الْوَسْطَى  
مَكْرَهُهُ الْعَصَى (رواه الترمذی)

حضرت حمید احمد بن مسعود اور مکرم بن عبد ربیع رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا تم اذان کو اعلیٰ سے پڑھو تو نماز صحیح ہے۔  
(روایت ترمذی)

۵۸۵۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّ فُزَانَ الْجَحِيمِ كَانَ مِنْهُمْ وَأَنَّهُمْ أَهْلُهَا مَوْجِدَةٌ الْكَلْبِ وَمَعْلُومَةُ الْهَمَاءِ (رواه الترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن مجید کی اس آیت کے ساتھ یہ روایت کہ جسے میں نے شکستہ قرآن پڑھ کر مشہور ہے "سُورَةُ وَاعِلْمِ فَعِلْمِ" مشہور ہے یہاں مراد ہے کہ اس وقت تک کہ

٥٨٦. عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَائِشَةَ مَّا لَا مَلُوكَ

حضرت ویدیزنا تائیت اور ریائشہ صدیقہ ریشیائشہ ظہیرا ہے وراایت ہے



الْوُسْطَى صَلَوَةُ الطُّهْرِ رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ رَوَاهُ  
عَنْهُمَا تَعْلِيْقًا۔

۵۸۷۔ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الطُّهْرَ بِالْقَائِدِ وَدَعَا بَيْنَ يَدَيْهِ  
صَلَوَةً أَسْمَا عَلَى اصْطِحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مِنْهَا قَوْلُكَ حَاطُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالْمَشْرُوعِ الْوُسْطَى  
وَقَالَ إِنَّ تَكْبِيرَهَا صَلَوَتَيْنِ وَبَعْدَهَا صَلَوَتَيْنِ رَوَاهُ أَحْمَدُ  
وَأَبُو دَاوُدَ۔

۵۸۸۔ وَعَنْ مَالِكٍ سَمِعَهُ أَنَّهُ قَالَ قَالَ بَيْنَ رَأْيِ طَالِبٍ وَدَعْبَةَ  
الْمَوْنِ عَتَايَسَ تَحَاكَتَا يَوْمَ لَا يَبْقَى الصَّلَاةُ الْوُسْطَى صَلَوَةُ الطُّهْرِ  
رَوَاهُ فِي الْمَوْعِظَةِ وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَبْرِ  
عَنْهُمَا تَعْلِيْقًا۔

۵۸۹۔ وَعَنْ سَلَمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَدَا إِلَى صَلَاةِ الطُّهْرِ عَدَا  
يَوْمَانِ إِلَى يَوْمَانِ وَمَنْ عَدَا إِلَى الشُّبُوحِ عَدَا يَوْمَانِ إِلَى يَوْمَانِ  
(رَوَاهُ أَحْمَدُ مَلْحَةً)

## بَابُ الْأَذَانِ

### پہلی فصل

## اذان کا بیان

۵۹۰۔ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ذَكَرْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ  
الْبُرُودُ وَالنَّصَارَى فَأَمْرٌ بِلَا أَنْ يَسْمَعَ الْأَذَانَ وَأَنْ  
يُقْبِلُوا إِلَى قَامَةٍ قَالَ لَا تَسْمَعُ حَتَّى تَكُونَ لِأَيُّوبَ فَقَالَ لَا  
إِلَّا قَامَةً۔ (مُسْتَعْلَقًا)

۵۹۱۔ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ دُرَّةَ قَالَ أَلْفَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّادِيْنَ مُوَسِّلِيْهِ فَقَالَ قُلْ اللَّهُ  
أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ  
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ نَعُوذُ بِكَ أَنْ أَشْهَدَ

کہ ان دونوں صحرات نے نہایت نماز وسطی سے مراد لازماً طہر ہے اس حدیث کی ایک  
سنے جناب زید سے روایت کیا ہے اور ترمذی نے دونوں سے تعلیقاً روایت کیا  
حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ السلام نماز طہر کے وقت دعا فرماتے تھے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اس نماز سے پہلے دعا اور کوئی مشکل نماز نہ تھی لیکن جب آیت فرمادی کہ یا  
محمد کی مخالفت کر کے کہہ آئی تو آپ نے فرمایا کہ اس قبل بھی دو نمازیں ہیں اللہ جل و  
بھی دوسری۔

(روایت احمد و ابوداؤد)

جناب مالک فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب اور عبداللہ بن  
عباس رضی اللہ عنہم فرماتے تھے کہ نماز وسطی درمیانی نماز سے مراد نماز جمع  
ہے۔ روایت صحیح۔ لیکن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس حدیث میں نماز جمع  
سے تعلیقاً نہایت کیا ہے۔

سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز کوئی کہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے  
کوئی کریمہ کرے جس جبار کی طرف یہ دعا نہ پہنچے اللہ تعالیٰ اس کے لئے کریمہ کرے۔

(روایت ابن ماجہ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کو اس کا ذکر کیا تو اس دوران میں وہ نصاری کا بھی تذکرہ فرمایا  
موقع پر جناب بیان کہ یہ حکم ہر اکھبات اذان اور دو مرتبہ دعا قامت کے  
کلمات ایک مرتبہ کہیں۔ ہمارے لئے یہ ہے میں نے اس کا ذکر جب جناب  
حضرت ابومذہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ السلام نے بذات خود مجھے اذان کی تعلیم فرمائی اور فرمایا اس طرح کہ اللہ  
بزرگ ہے اللہ بزرگ ہے اللہ بزرگ ہے اللہ بزرگ ہے اللہ بزرگ ہے اللہ بزرگ ہے  
کہے سو اکیس بار اللہ بزرگ ہے (دو مرتبہ فرمایا) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ  
علیہ وسلم رسول اللہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
اللہ کے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم



بَشِّرْكَ بِالْحَقِّ لَعَلَّكَ تَكُنْ مِنْ شَرِّ مَنْ أُرْسِلَ عَنْكَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو الْحَمْدَ وَرَأَاهُ أَبْرَدُ أَوْ دَقَّ نَقْلُهُ  
 وَأَمِنْ مَلَكَةٍ إِلَّا تَدْرُسُ كُنْزَ الْإِسْلَامِ وَكَانَ الْيَوْمَ يَوْمُ  
 هَذَا أَحَدُ يَوْمَيَّ حَبِيبَةٍ دَكَّنَتْ لَهَا بَيْتَ حَرَمِهَا الْبَيْتَ الْغَرِيبَ  
 ۶۰۰ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْعُرَ السَّجْعَ فَكَانَ لَا يَسْعُرُ بِرَجُلٍ إِلَّا كَادَهُ  
 بِالْقَتْلِ أَوْ سَكَنَ بِرَجُلٍ - (رداء أبو داود)  
 ۶۰۱ وَعَنْ مَالِكٍ يَنْفَعُ أَنْ الْمُؤَذِّنَ جَاءَهُ عَشْرُ مِائَةِ  
 رَعْلَةٍ أَوْ أَلْفٍ فَكَانَ الْمُؤَذِّنُ خَيْرَ مِائَةِ  
 قَامَرَةٍ عُمَرَانِ يَجْعَلُهَا فِي رِجَالِ السَّجْعِ - (رداء في المؤذنين)  
 ۶۰۲ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ بْنِ قَتَادَةَ عَنِ  
 سَعْدِ بْنِ رِثْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ  
 آيَةٍ عَنِ الرَّجُلِ مَنْ يَدْعُوهُ أَنْ يُسَلِّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 أَمْرًا لَا أَنْ يَجْعَلَ لِي سَبْعِينَ فِي أَدْنَى وَقَالَ رِشْدَةُ أَرَادَهُ  
 يَصْرُفُهُ - (رداء ابن ماجه)

۱۔ اپنے گھر میں یہ دعوت اور ان سے تو پہلے گھسیٹتے ہوئے مارا اور سائیں حاضر  
 ہو کر عرض کر دے کہ رسول اللہ اُس وقت تک تم میں نہ آپ کوئی کے ساتھ نبوت  
 فرمایا ہے بیشک میں نے راستہ کسی طرح دیکھا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے فرمایا خدا کا شکر ہے رعایت الہودافہ۔ ماری۔ ابن ماجہ میں اس میں قاضی  
 حضرت ابو داؤد نے روایت کی ہے کہ اس کا ذکر کچھ ہے جس میں دراصل اس کا  
 و سلم کے ساتھ تھا میں آپ کا گھر جس شخص پر ہوتا تو آپ اس کوئی نہ کہہ دیتے۔  
 (رداء ابن ماجہ)۔ (ابو داؤد)  
 ۲۔ امام مالک کہتے ہیں۔ کیا ایک مرتبہ  
 حضرت عمر بنی امیر مدینہ کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ یہ حاضر ہو کر دیکھا کہ وہ  
 برسے میں قاس نے کسی المصنوعہ میں الزم ہوا تیندے سے حضرت عمر نے کہا  
 حضرت عبدالرحمن بن سعد بن رثوانہ سے روایت ہے کہ اس کا ذکر  
 کے دوران میں اس کا کہنا ہے کہ اس کا ذکر ہے وہ اللہ نے ان سے ان کے والد  
 سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ اس کا ذکر ہے کہ اس کا ذکر ہے کہ اس کا ذکر  
 وقت باطلیوں کا دل میں ڈالیں کہ جو کچھ اس آدھ کی بددی کا سبب بنا  
 ردایت ابن ماجہ

## بَابُ فَضْلِ الْأَذَانِ وَاجَابَةِ الْمُؤَذِّنِ

### اذان اور جواب اذان کی فضیلت پہل نفل

۶۰۳ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ أَكْرَمُ النَّاسِ أَعْتَادَ يَوْمِ  
 الْوَفَاةِ - (رداء مشیخ)  
 ۶۰۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُورِيَ السَّجْدُ أَوْ بَرَأَ الشَّيْطَانُ كَهَ مَسْرَاكٍ  
 حَتَّى لَا يَكُونَ الشَّيْطَانُ فَإِذَا أَصْبَحَ الْيَتِيمَ أَفْئَلُ حَتَّى لَا  
 تُؤْتِيَ بِالْمَلَكِ أَوْ رَسُلًا فَإِذَا أَصْبَحَ السَّجْدَ أَفْئَلُ حَتَّى  
 يَنْتَهِي مِنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ أَذْكَرُ كَذَا أَذْكَرُ كَذَا يَمَانَهُ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ قیامت کے دن مؤذن نبی  
 طویل گردن کا اور مسلمانان یوم کے (مسلم)  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لیے اذان کی بات ہے تو شیطان بیٹھ کر  
 رخ چھوڑ کر ابھائے گا کہ اذان کی آواز دین کے سبب اذان ختم ہو جاتی  
 ہے تو وہ اس آواز سے اور جب نماز کے لیے توبہ کی بات ہے تو پھر ابھائے  
 اور جب توبہ ختم ہوتی ہے تو وہ اس آواز سے اور انسان کے دل میں دگر





۶۰۹- وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِيمُ إِذَا ظَلَمَ الْمَجْرُورُ كَانَ يَسْتَعِينُ إِلَّا ذَاتَ قَرَابَةٍ مِمَّا أَفَانَا أَهْلَكَ فَإِنْ غَارَ تَسْوِيمُهُ وَجَلَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسَى الْفَيْضُ أَنْ يَكُونَ لَكَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتَ مِنَ السَّكْرِ فَتَطْرُقُ الرِّيحُ

فَكَذَا هُوَ رَأَى جَعْفَرِي - (رواه مسند)

۶۱۰- وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ جِئْتُ يَسْمَعُ الْمُتَوَدِّعَ

أَتَيْتُهُ أَنْ تَكُونَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ دَأْبُ

مُعْتَدٍ أَهْلُهُ وَرَسُولُهُ تَعْبِيدُ يَا شَوْرَتَا رَبِّهِمَا عَسَى

رَسُولُهُ فِي الْإِسْلَامِ وَيَسْأَلُكَ دَسْمًا (رواه مسند)

۶۱۱- وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ كُنِيَ إِذَا آتَيْتَ صَلَوةً بَيْنَ كُلِّ

آدَاتَيْنِ صَلَوةً تَعَرَّفَ قَالَ فِي الْعَالَمَةِ لِمَنْ شَاءَ -

(متفق عليه)

## دوسری فصل

۶۱۲- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامَةُ مَصَابِيحُ وَالْمُتَوَدِّعُونَ سَوَاقِمُ الْإِيمَانِ كَقَبْ

الْإِيمَانِ فَاعْمُرُوا الْمُتَوَدِّعِينَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

وَالشَّافِعِيُّ وَفِي أُخْرَى لَعَلَّ يَلْقَى الْمُصَابِيحَ -

۶۱۳- وَعَنْ أَبِي عَتَايَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آذَنَ سَبْعَ سَبْعِينَ مَرَّةً كَتَبَتْ

لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ الْعَرِضِيِّ وَالْبَرَاءَةُ دَائِمَةٌ وَابْنُ

مَسْجِدٍ -

۶۱۴- وَعَنْ عُمَةَ ابْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَبَّدُ رَيْكُ مِنْ تِلْكَ عَقِيدَةٍ

رَأْسُ شَيْطَانٍ لِيَجْعَلَ يُقَدِّمُ بِالْمُتَوَدِّعِ وَيَتَسَبَّحُ خَيْرُ مَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صبح کے وقت صلوٰۃ پڑھتے تھے کان اذان کی جانب مٹھکے رہتے جب اذان پڑھتے

تو کہ جاتے تھے اور صلوٰۃ پڑھتے تھے بصورتِ دعا عمل جاری رکھتے تھے ایک

مترہ ایک نفس کو کہتے تھے کہ اے اللہ اگر تیرے آپ نے فرمایا یہ دینِ طہرت

اسلام پر ہے جب اس نے شہدین میں سے ایک شخص کو آپ سے فرمایا یا اے

ناموس خدایہ سے آگاہ ہو گیا جب یہاں سے اس کو کیا تودہ کریں گا چھوٹا

تھا - (روایت مسلم)

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صلوٰۃ پڑھتے تھے کہ اس نے اذان کو سن کر یہ کلمات کہے (ترجمہ) اے اللہ اگر تیرے

پس کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تہا سے اس کا کوئی شریک نہیں اور

یہ تہا جو صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اللہ کی ربوبیت

ہی ہے اسلام کی رسالت اور اسلام کے دینِ حق جو ہے ہر دہی اس

حضرت عبداللہ بن مسعود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا اور اذانوں کے درمیان ایک ناز پڑھو اور اذانوں کے درمیان ناز

پڑھو میری تہا سے فرمایا اس کے لیے ہے جو پاس ہے -

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صلوٰۃ پڑھتے تھے کہ اذان پڑھتے تھے اور اذانوں کے درمیان ناز پڑھتے تھے

کہ یہ تہا سے فرمایا کہ اذانوں کی بخشش ہر بار روایت اللہ اور تہا کی

شافعی اہل ان کے دوسری روایت مسابیح کے فقہوں میں ہے -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صلوٰۃ پڑھتے تھے کہ اس نے تہا کی نیت سے سات سال اذان کی اس کے

لیے آگے نہایت کی نہایت عسی بال ہے -

(روایت ترمذی اور ابی داؤد)

حضرت عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صلوٰۃ پڑھتے تھے کہ اذان پڑھتے تھے اور اذانوں کے درمیان ناز پڑھتے تھے

کہ چون پروردگار کے لیے اذان کتاب ہے اور ناز اذان کا ہے اس کو پڑھنا













عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ دَعَا فِي تَرْكِهِمْ جَلَّتْ ذِكْرُهُ يَصِلُ حَقُّ  
خَيْرِهِمْ قَدْ تَمَّ حَقُّ زَكْرِهِ وَلَقَدْ تَجَوَّزَ فِي قُبُلِ الْكُتُبِ وَ  
قَالَ هَدَى الْوَقِيلَةَ زَوَاةَ الْجَارِي دَعَا مُسْتَوْدَعَهُ  
قَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ.

۶۳۹- وَعَنْ قَتَادَةَ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا أَلْسِنَةَ هَرَوَ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ذَا

عُلْمَانُ بْنُ كَلْبَةَ الْهَجَرِيِّ قَرِيبًا لِيْنِ تَهَابٍ فَأَعْلَقَهَا  
عَلَيْهِ وَمَكَرَ فِيهَا فَسَأَلَتْ يَلَا لَاحِقِينَ خَوْرَةً مَاضِيَةً  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جَعَلَ عَمُودُ أَعْرَافِي  
وَعَمُودِي عَنْ كَيْسِيَّةٍ وَثَلَاثَةُ أَجْمَدٍ ذِكْرُهُ دَعَا  
الْبَيْتَ يَوْمَ تَوَسَّيَ عَلَى رِسْوَ أَجْمَدٍ ثُمَّ مَنَى مُتَمِّقٌ عَلَيْهِ.

۶۴۰- وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرِي فِي مَسْجِدِي هَذَا أَحَدُ مَنَاقِبِ اللَّهِ صَلَّى  
فِيهَا يَوْمَ إِذَا التَّسْبِيحُ الْحَرَامُ. (مُتَمِّقٌ عَلَيْهِ)

۶۴۱- وَعَنْ أَبِي تَوْبَةَ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ الْإِنْسَانَ كُنَّ  
مَسَاجِدَ مَسْجِدًا لَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ يَتَمَسَّكَ بِهَذَا  
(مُتَمِّقٌ عَلَيْهِ)

۶۴۲- وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَبَيْنَ قُبُورِي نَدْبٌ مِنْ رِيبَاتِ الْجَنَّةِ  
وَمَسْجِدِي عَلَى خَوْفِي. (مُتَمِّقٌ عَلَيْهِ)

۶۴۳- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَائِيًا مَسْجِدَهُمْ كُلَّ سَبْعَةِ مِائَاتٍ أَوْ ثَلَاثِينَ مِائَةً  
يُتَبَرَّكُ عَلَيْهِ. (مُتَمِّقٌ عَلَيْهِ)

۶۴۴- وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ دَوْلِي أَلَّهُ مَسْجِدُهُمَا وَآبَعَضُ  
الْيَلَا إِلَى اللَّهِ أَسْرَافَهُمَا. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۶۴۵- وَعَنْ عُلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ جَنَى بَيْتَ مَسْجِدِي أَيْتَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے پیروں میں داخل ہوئے تو اس کے گوشوں میں تشریف لے جا کر  
دعا فرمائی لیکن وہاں نماز نہ پڑھی جب باہر تشریف لائے تو کہہ کر طرف تویہ  
ہو کر دو کعبین اور فرمائیں اور فرمایا یہ قید ہے۔ اس سے بخاری و مسلم  
نہ اس امر میں زیست روایت کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے پیروں میں تشریف لے گئے اس وقت تک کہ ساتھ مناب  
اسامہ بن زید عثمان بن طلحہ حبشی جہلی بن ربیعہ تھے آپ نے نہ کہہ کلاؤ اور نہ  
بد کر دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا جو سب باہر آئے تو میں نے ان  
سے دریافت کیا کہ کلاؤ اور کیا کر رہے تھے کہے گئے آپ ایک ستون دیکھ

بجانب دو ستون، میں جا بیٹھیں ستون عقبہ میں کیے اس زمانہ میں  
خدا کے کعبہ کے ستون تھے اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انکار فرمایا کہ متفق علیہ  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا میری اس مسجد میں نماز دوسری مساجد کے مقابلہ میں ہزار گنا

تراب کی مال ہے سوائے مسجد حرام کے (متفق علیہ)  
حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین مسجدوں کے علاوہ اور کسی مسجد کی ہانپ  
ملا کر اور نہ کر۔ مسجد حرام۔ مسجد اقصیٰ اور میری کہ مسجد و مسجد نوری،  
مذہبہ سورہ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا میرے عمرہ اور منبر کلاؤ یہاں ہفتہ رست کے باطنی ہیں  
ایک نیکو ہے اور میرا قبر میرے اہل بیت کے ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
وسلم کا معرہ ہو گا کہ آپ ہر ہفتہ کو دن بدل یا سواری پر تشریف لائے  
ہند ہیں دو رکعت نماز اور فرماتے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب مقامات میں مساجد  
میں اور سب سے زیادہ مستحق مقامات میں بازار ہیں۔ (مسلم)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا جس نے مسجد تعمیر کی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا

(مُسْنَدٌ عَلَیْہِ)

۶۳۶۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَدَّ إِلَى الْمَسْجِدِ أَقْدَارَ أَعْدَاءِ اللَّهِ لَمْ تُؤْكَلْ مِنْ الْجَنَّةِ كُلُّهَا عَدَا أَقْدَارَهُ -

(مُسْنَدٌ عَلَیْہِ)

۶۳۷۔ وَعَنْ أَبِي ثَوْبَانَ الْأَنْصَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْظُمُوا السَّيِّئَاتِ لَعَلَّكُمْ تَصِلُوا إِلَى الصَّوْتِ أَيْضًا هُوَ فَابْعُدْ هُوَ مَسْئِي قَالَ دُوَيْبُ بْنُ جُرَيْجٍ الصَّوْتُ يُصَلِّيهِمَا مَعًا إِلَّا مَا لَمْ يَعْظُمُوا أَجْرًا مِنَ الْبِرِّ يَصِلُ بِهِ بَيِّنًا - (مُسْنَدٌ عَلَیْہِ)

۶۳۸۔ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَلَّتِ الْبَقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَأَمَّا دُوَيْبُ بْنُ سُلَيْمٍ أَنْ يَتَوَلَّى قُدْرَتِ الْمَسْجِدِ فَهَلْ ذَلِكِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ بَلَعَنِي أَسْكَمُ تَوَلَّى أَنْ يَتَوَلَّى قُدْرَتِ الْمَسْجِدِ فَكُلُوا لَعَلَّكُمْ يَارَسُولَ اللَّهِ قَدْ آتَيْنَا ذَلِكَ فَقَالَ يَا بَنِي سُلَيْمٍ دِيَارُكُمْ تَكْتُمُ أَثَرَكُمْ دِيَارُكُمْ تَكْتُمُ أَثَرَكُمْ -

(رَوَاهُ مُسْنَدُہُ)

۶۳۹۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةٌ يُدْعَوْنَ اللَّهُ فِي يَوْمِ لَا رَيْبَ إِلَّا بِظِلِّهِ لَا مَسَاءَ غَائِلٍ وَشَأْنٌ سَابِقٍ عِبَادَةٍ وَاتَّقُوا رَجُلًا قَلْبُهُ مَعْلُومٌ كَالْمَسْجِدِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ مَحْتَمِلٌ يَمُرُّ بِالْأَنْبِيَاءِ وَدَحْجَتُهُمْ تَعَانِي فِي شَوْجَانَتِهِمْ عَلَيْهِمْ وَتَقَرُّ قُلُوبُهُمْ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهُ غَائِبًا فَمَكَثَتْ عَلَيْهِ نَارُهُ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنْ آتَاكَ اللَّهُ وَرَجُلٌ مَسَدٌ فِي يَدِهِ فَلَمَّا كَفَا حَتَّى لَا تَعْلَمُوا شَمَالَهُ مَا شِئْتُمْ يَسْتَبْشِرُ -

(مُسْنَدٌ عَلَیْہِ)

۶۴۰۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا صَلَاةَ الرَّحْلِ فِي الْجَمَاعَةِ تَصْغُرُ عَلَى صَلَاتِهِ

(مُسْنَدٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مساجد کو ان میں یا خود ان میں مسجد میں گیا اللہ تعالیٰ اس کی حالتِ جنت میں کہے گا جس کے وقت یا آمدن میں دین میں جس وقت

(مُسْنَدٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جس نے اپنے دامن میں سے ایک روپے کا بیڑہ مستحق روپے جو دروست آیا ہو اور جو شخص کو انتظار مارا کرتا ہے وہ امام کے ساتھ مارا کر تائب اس کے لیے اس شخص کی بہ نسبت زیادہ تائب ہے جو غار پر نہ کر رہا ہے۔ (مُسْنَدٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مسجد غوی کے قریب کہ مکان خالی ہوئے تو رسول اللہ کے لوگوں نے ان میں منتقل ہونے کا ارادہ کیا تاکہ مسجد کا قریب حاصل ہو جائے یا اطلاع جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی تو آپ نے ان سے فرمایا کہ اے رسول اللہ! ہماری اطلاع سے تو آپ نے فرمایا کہ جو لوگ اپنے گھر میں رہے کہ مسجد تک آئے ہیں اور تائب کی غرض سے) تمہارے قدم گنگے بائیں گے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سات لوگوں پر اس دن مایہ عافیت فرمائے گا جس میں کوئی مایہ نہ ہوگا۔ (۱) امام مادل (۲) دو درویش جو ہمیشہ سے عبادت میں مشغول رہا جو ۳۰۰ روپے شخص جس کا دل مسجد میں آگاہ ہے کہ مسجد مالس کے بعد مسجد مالس کی ترانہ ادا کرے کہ (۳) اچھے دل شخص جو اللہ کے لیے محبت دیکھتے ہیں اللہ کے لیے طیس اللہ اس کے لیے ہمدانی امتیاز کرے (۴) ایسا شخص جو نبی میں اللہ کے لیے ادا اس پر فہم طاری ہو جائے (۵) ایسا شخص جسے کوئی حسین و جمیل عورت اپنے طرف جسنے توجہ نہ کرے کہ میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کو فلاح دے اور اس کو آنا پر مشورہ رکھے کہ ان میں سے کوئی نہ معلوم ہو کہ اس نے دائیں ہاتھ سے کیا دیا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا گھر یا بازار



فَلَا يَقْرَأَنَّ صَلَاتًا مَّا قَرَأَ الْقُرْآنَ تَتَذَكَّرُ يَوْمَئِذٍ  
يَوْمَئِذٍ الْإِنشَاءِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۶۵۶- وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيبًا وَتَقَارُّهَا دُونَهَا  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۶۵۷- وَعَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرِضَتْ عَلَيَّ أَعْمَالُ النَّبِيِّينَ حَسَنُهَا وَبَشِيرُهَا وَفَسَدُهَا فِي مَتَابِعِ أَعْمَالِهَا إِلَّا دِيَّيْنًا طَائِعِينَ النَّظَرَ بَيْنَ كَرِيحَيْنِ فِي مَسَارِفِ أَعْمَالِهَا الشُّحَّةُ تَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ لَمَّا تَخْتَلِفُ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۶۵۸- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ لِحَدِّثِ الرَّائِي مَقْلُوبَةً لِلَّهِ يَصْنَعُ أَتَمَّةً لَوَاقِمًا يَتَابِعُ اللَّهُ مَا دَامَ فِي مَسَلَةٍ وَلَا مَنَ وَتَبِيحُ قَوْلَ عَنْ يَمِينِهِ مَتَكَ وَتَبِيحُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ قَدَمَيْهَا قَوْلَ يَدَايِهِ أَيْنَ سَوِيحَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ الْيَمَانِي - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۶۵۹- وَعَنْ عَزَائِكَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَوْضِعٍ الْيَدِ لَمْ يَقْرَأْ لَمْ يَنْتَهِ عَنْ الشُّحَّةِ الْيَمَانِي وَالدُّعَاءُ الْيَمَانِي وَالدُّعَاءُ الْيَمَانِي وَالدُّعَاءُ الْيَمَانِي - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۶۶۰- وَعَنْ جُنْدَابٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْ الْمَسْجِدِ وَالدُّعَاءُ الْيَمَانِي وَالدُّعَاءُ الْيَمَانِي وَالدُّعَاءُ الْيَمَانِي - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۶۶۱- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جُعِلَ فِي بَيْتِكُمْ صَلَاتُكُمْ وَلَا تَجْعَلُوا  
بَيْنَكُمْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کہا کہ میں مسجد میں نہ آئے کیونکہ حضور شریف کر میں اس چیز سے تکلیف پہنچتی ہے جس سے انسانوں کو (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسجد میں شکر گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو پرہیزگار آدمی ہے اس کے اچھے اور برے اعمال پیش کیے گئے۔ اچھے اعمال میں سے بہت کچھ اس سے لذت و سب سے دلی نیکو ہوا یا برے اعمال میں سے بہت کچھ اس سے دور ہوگا کہ جس کو دفن نہیں کیا جاتا۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہو تو وہ دو زبان بن جائے اس کے آگے حضور کے کبوتر اور اللہ تعالیٰ سے سرگرمی کہ اس کا دعا دے اور اس کے آگے حضور کے کبوتر اس کے دائیں جانب فرشتہ برتا ہے یا تو وہ اپنے پیروں میں شکر یا انیس یا انیس بار بعد میں اس کو دفن کرے اور اگر مسجد کی روایت کے مطابق ہے انیس بار شکر کرے۔ (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخری دعا کی دعا کے دوران فرما اللہ تعالیٰ انکرمہ لعدائی پر پس سر کے اصول سے اپنے پیروں کی قبروں کو مسجد بنایا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی خبر دے کہ وہ بڑا آدمی ہے اپنے لوگ اپنے آپ کو نیک لوگوں کی قبروں کو عبادت گاہ بناتے ہیں تو انہیں قہور کو عہدہ گاہ نہ بناؤ یہی تمہیں اس سے منع کرتا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص نماز کے لیے کھڑا ہو اور اس کی حیثیت خود۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

۴۶۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمُشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ مِنْكُمْ

(رَوَاهُ الْإِسْنَادُ)

۴۶۳ وَعَنْ طَلْحِ بْنِ عَفِيٍّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَتَعَاهُ وَمَسَلْنَا مَعَهُ فَأَخْبَرَنَا أَنَّهُ يَأْتِينَا بِمَعَةٍ لَنَا فَاسْتَوَحِبْنَا مِنْ كَعْبٍ مَلْعُومٍ كَدَّ عَيْنَاهُ لَمَرَّةً وَتَحَسَّضَ ثَمَرَةً لَنَا فِي إِذَا دُهِقَ فَأَمَرَنَا فَقَالَ اخْرُجُوا فَرَادَ آتِيَهُمْ أَرْسَلَهُمْ فَأَكْبَرُوا فَايْتَعَلُّوهُمُ وَاسْتَوَحِبُوا مَعَهُ الْمَاءَ وَتَحَسَّضُوا مَسْجِدًا فَكُنَّا إِنْ أَتَيْنَا تَجِدُهُمْ كَالْحَدَثِ يَوْمَ الْيَوْمِ يُتْلَفُ فَقَالَ مُدْرِكٌ مِنَ الْمَاءِ فَرَأَى لَا سَدِيدَهُ رَأَى يَلْبِسُهُ

(رَوَاهُ الْإِسْنَادُ)

۴۶۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَاءِ الْمَسْجِدِ فِي الدُّرُودِ أَنْ يَتْلَفَ وَيُطَبَّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

۴۶۵ وَعَنْ أَبِي عُبَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمَرْتُ بِشَيْءٍ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ ابْنُ عُبَيْسٍ لَمْ تَحْرِجْهُ أَكْمَلًا وَحَرَفْتَ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۶۶ وَعَنْ أَبِي أَلَيْسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبِّرُوا وَسَلِّطُوا مِنْ أَشْدَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَتَسَاءَلَ فِي الْمَسْجِدِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّيْمِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَسَلَمَةَ

۴۶۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُرِمَتْ عَلَى أَهْلِ الْأُمِّيِّ حَقُّ الْقَدَاةِ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَغُرِمَتْ عَلَى ذُرِّيَةِ الْأُمِّيِّ فَتَسَارِدُهَا الْعَقْلَمُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے اور یہ مسجد میں سمت قبلہ جانب جنوب ہے (ترمذی)

صحابہ طہی بن علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک وفد کے کراہت ہوئے ان کا آپ کی بیت اسلام کی حد آپ کا ساتھ کاراد کی ہے آپ کا کھانا ہے یہاں ایک ایک تیرہ کھانے ایک ہر کسی پانی منگا کر اس میں کھل کر اور اس پانی کو ایک چھال میں ڈال کر میں سے کھریا کر جب تم پہے ملاؤ میں پہنچو تو اس چھال کو توڑ کر پانی ملاؤ ڈال دیا اللہ اس جگہ مسجد تعمیر کرے ہم نے عرض کیا کہ کھانے لگی کا ہر قسم کے عمارت اور مسجد و پانی کو سر میں خشک ہے بائیں کا تو آپ نے فرمایا اس میں پانی ڈالتے دیکھا وہ اس میں سوائے برکت کے اور کچھ نہیں بڑھائے گا۔

(نسائی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ اور مدینہ میں مسجد میں بنانے کا حکم دیا اور یہ فرمایا کہ ان کو صاف کھریا کر تہہ و تہوہ اور کھانا بائیں۔ (ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت عبد اللہ بن جب رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے مساجد کو ان کھانا بنانے کا حکم نہیں دیا گیا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ کھانا بنانا تھا لیکن تم مساجد کو اسی طرح زینہ و زینت دینے میں ہیں جو زینت ساری سے کی ہے (ابو داؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نے کھانا بنانے سے پہلے کہ لوگ مسجدوں کے بارے میں فخر کریں گے۔

(ابو داؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے اہل غیر میں کیے گئے یہاں تک کہ یہ کام بھی ہو کر ڈالیا جیسا کہ مسجد سے کھانا لے کر اور میرے

إِلَى الْجَمَاعَاتِ قَدْ بَلَغَ الْوُضُوءُ فِي التَّكْبِيرِ وَمَنْ مَضَى  
 ذَلِكَ غَاشٍ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ خَيْرِ بَيْتِهِمْ  
 كَبِيرٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا صَبَّحْتَ فَقُلْ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَسَافِكَ وَقُلْ الْخَبَرَاتِ وَتَرَكِ الْمُتَعَرَّاتِ  
 وَصَبَّ الْمَسَاكِينِ كَذَا آتَتْ بَيْتَكَ فَتَبَّحْتُ فَخَبَّرْتُ  
 إِلَيْكَ فَبَرَّحْتَنِي قَالَ وَاللَّهِ نَحَاتُ إِفْشَاكَ السَّلَامَ وَ  
 إِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالْعِلَّةُ قُلُوبُ النَّبْلِ وَالنَّاسُ رِيَاءٌ وَتَمَازُ  
 هَذِهِ الْخَبَرَاتِ لَمَّا فِي التَّصَانِيحِ لَمْ أَجِدْهُ عَنْ عَبِي  
 الرَّحْمَنِ إِلَّا فِي تَوْبَةِ الشُّعْبَةِ -

۴۴۳ وَعَنْ أَبِي أَسَامَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَهْوَاءَ مَا مِنْ عَمَلٍ أَتَى مَوْلًى خَرَجَ  
 عَارِيًّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ مَيَّاسٌ عَلَى اللَّهِ مَيَّاسٌ يَتَوَقَّاهُ  
 فَيَنْجِلُهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَبْذُلُهُ بَيْنَ النَّاسِ مِنْ تَجَرُّؤُهُ فَيُؤَيِّدُهُ  
 قَدْ جَرَّ إِلَى الْمَسْجِدِ فَهُوَ مَيَّاسٌ عَلَى اللَّهِ وَرَجُلٌ  
 دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ فَهُوَ مَيَّاسٌ عَلَى اللَّهِ -

(رواه الأوزاعي)

۴۴۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُتَقَبِّلاً إِلَى صَلَاةٍ مُتَوَسِّجَةٍ  
 فَأَقْبَرَهُ كَأَجْرِ الْحَيَاتِ أَنْ يُخْبِرَ وَمَنْ خَرَجَ إِلَى تَسْبِيحِ  
 الْعُشِيِّ لَا يُتَوَسَّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ فَلَمْ يَنْجِلْهُ فَخَبَّرَ الْمُتَجَبِّرَ وَ  
 كَرِهَ عَلَى أَنْ يَصَلِّيَ لَا يُتَوَسَّئُ بِمَا كَتَبَ فِي عِلِّيَّتَيْنِ

(رواه أحمد وأبو داود)

۴۴۵ وَعَنْ أَبِي خُوَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ بِرَبِيْعٍ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ فَأَرْحَبْهُمُ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا بِيَأْضُ الْجَنَّةُ قَالَ التَّسْبِيحُ بَيْنَ وَمَا  
 أَقْرَبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَبِيتَانِ اللَّهُ وَالْعَمَلُ بِهِ وَلَا  
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (رواه الترمذي)

۴۴۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ مَنْ آتَى الْمَسْجِدَ لِيَتَبَيَّنَ فَهُوَ حَظٌّ (رواه الأوزاعي)

سے ہضاف کے ساتھ اس طرح ہوئی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ بیت  
 پر کہ تیرے میں فرستے کس ہوسے ہی گفتگو کرتے ہیں میں نے کہا کہ وہ گفتگو کے لیے  
 ہیں گفتگو کرتے ہیں اور گفتگو اس کا مطلب نہ کہ بعد مسجد میں بیٹھا ہوا ہے  
 اور جماعت کے لیے پیادہ آجے اور اگر ادنیٰ کے بعد ہر مجلس میں نہ کہ ہر مجلس  
 میں ہے ایسا کیا تو وہ جہاں کے ساتھ تیرے سے گا اور میری ہی اس کو ہوتے  
 گی اور اگر اول سے جہاں پاک و صاف ہو جائے گا ایسا کر پیدائش کے وقت  
 تھا کہ ہر کس نے فرمایا ہے شی بہت تم بکثرت نماز کرو تو یہ دعا ہے  
 نہ لو نہ ایسی کہ سے نیکی کا سوال کرتا ہوں اور میریوں کے ترک کی تو میں طلب  
 کرتا ہوں ہر سکینوں سے دوستی طلب کرتا ہوں خدا نذا واجب تو ہے ہر روز

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ایسے ایسے ہیں جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے لیا ہے  
 اور وہ شخص ہر شکر رکوع میں جہاد کے لئے نکلا وہ اللہ کے دوسری میں ہے  
 یا تو وہ اس کو شہادت کے بعد داخل جنت کرے یا غازی بنکر اور وہ اب  
 سے مال قیمت کے ساتھ گھر واپس لوٹا دے گا (۱۲) ان شخص جو مسجد کے باہر  
 سے نکلا وہ اللہ کے دوسری میں ہے (۱۳) وہ شخص جو گھر میں سلام کر کے  
 داخل ہوا (ابو داؤد)

حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد کے باہر جماعت ہو کر نہ کہ اپنے گھر  
 کا نماز میں جس کے برابر ہے اگر سے حالت عزم میں ہے کہ اپنے روزانہ  
 اور ہر شکر ہفت پاشت کے لیے ہلا اور ہاں کے لیے کشتش کا اس کو جوہر کرے  
 اس کے برابر اچھے گا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار میں ہے  
 وہ میرا کہی اور سلام ہاں کا روزہ اہل میں ایک ہاں ہے را محمد ابو داؤد  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جنت کے باغوں میں سے گھر دو تو پھل کی کوڑیوں نے  
 حزن کیا یا رسول اللہ جنت کے باغ کیا اور اس کے پھل سے کیا مراد ہے ہر روز  
 فرماؤ جنت کے باغ مسابہ میں اور پھل سبحان اللہ والحمد للہ اللہ اکبر کی  
 تسبیح ہے - (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد میں کسی کام سے گیا ہوا ہے کہ صبح ہو یا بعد از نماز





۶۴۹- وَعَنْ نَافِلَةَ ثَمَّتِ الْحُسَيْنَ عَنْ جَدِّهِمَا  
قَاطِلَةَ الْكُفَرِيِّ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلَّى عَلَى مُحْتَبٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ رُبَّ  
أَعْمُورٍ دُنُوْنِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ فَإِذَا خَرَجَ  
صَلَّى عَلَى مُحْتَبٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ رُبَّ أَعْمُورٍ دُنُوْنِي وَ  
افْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ رَوَاهُ الْإِسْنَادُ فِي رِوَاةٍ  
عَاطِجَةٍ فِي رِوَايَتِهِمَا فَالْتِمَادُ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَبْلَ رِوَاةٍ  
خَرَجَ قَالَ يَسُوْرُ اللَّهُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ فِي تَرْغِيبٍ لَشَاوِيْهِ  
وَقَاطِلَةَ ثَمَّتِ الْحُسَيْنَ رَحْمَتِكَ فَاجْتَنِبْ الْكُفْرَ -

۶۴۸- وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ  
قَالَ تَعَالَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَأَلِ  
الْأَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ وَفِي الْمَسْجِدِ وَالْإِسْنَادُ فِي رِوَاةٍ  
يَتَعَلَّقُ النَّاسُ بِهَا كَجَمْعِهِمْ قَبْلَ الْخُرُوجِ فِي الْمَسْجِدِ  
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْبُخَارِيُّ -

۶۴۷- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ تَبِعَهُ أَوْ تَبَعَهُ فِي الْمَسْجِدِ  
فَقُولُوا لَا آيَةَ إِلَّا بِجَارَتِكَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَتَّبَعُ  
مَنَّاكَةً فَكُونُوا لَا رَدَّ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالْبُخَارِيُّ)

۶۴۶- وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ جَرَّادٍ قَالَ تَعَالَى رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَسْتَقَامُ فِي الْمَسْجِدِ وَآتِ  
يُسَبِّحُ فِي الْأَشْعَارِ وَآتِ تَعَامُ مَوْصِيَهُ الْعَدُوِّ رَوَاهُ أَبُو  
دَاوُدَ فِي مُتَوَحِّهِ وَصَاحِبُ جَاهِلِ الْأُمُورِ فِيهِ عَنْ حَكِيمِ  
فِي الْمَسْجِدِ عَنْ سَائِرِ -

۶۴۵- وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَى عَنْ هَاتَيْنِ التَّحَرِّيَيْنِ تَعَالَى  
الْبَسَلُ وَالْعُورَةُ قَالَ مَنْ أَكَلَهُمَا فَلَا يَقْدِرُ عَلَى سَعْيٍ  
وَقَالَ إِذَا كُنْتُمْ لَا بُدَّ لَكُمْ مِنْهُمَا فَكُلَا مِنْهُمَا طَبَقًا -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنی دایہ جانب سیدہ فاطمہ  
رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل  
ہوتے تو فرماتے تھے صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد کہتے ہیں خداوند میرے لیے  
گناہوں کو معاف فرما اللہ ہی رحمت کے دروازے کھول دے اور میرے لیے  
بائیں آئے تو میں دروازہ سلام پر پہنچتا ہوں مغفرت کے بعد کہتے خداوند اپنے  
صل کے دروازے کھول دے (ترمذی لیکن احمد اور ابی داؤد نے یہ روایت کتبیب  
مسجد میں ماسے اور روایں آئے تو صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے ہر مسجد اسلام  
صلی اللہ علیہ وسلم کہتے - امام ترمذی نے یہ روایت مستحسن میں مذکور ہے  
کی مسجد متصل نہیں کہوں حصول نے اپنی دایہ جانب سیدہ فاطمہ رضی اللہ  
عنها کو نہیں دیکھا تھا -

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہما اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے  
روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے  
خود حضرت اللہ تبارک و تعالیٰ سے مسجد میں داخل ہونے کی ممانعت فرمائی  
-۴-

(رواہ ابو داؤد ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جب تم دیکھو کہ کوئی شخص مسجد میں کچھ بیانیہ اکل کھنکس  
حرم رہا ہے تو کہو کہ اللہ تعالیٰ تمہاری تجارت میں برکت دے کہ اسے اللہ کی کسی مسجد  
میں کچھ تلاش کرنا پڑے تو اس سے کہو اللہ کے کہ تمہاری گم شدہ چیز ملے -

(ترمذی - دارمی)

حضرت حکیم بن جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
علیہ وسلم نے مسجد میں قصاص لینے سے منع فرمایا ہے اسی طرح شعر فرمائی اللہ  
مسجد میں حدی اور ناجہری وغیرہ قائم کرنے کی بھی ممانعت فرمائی ہے  
واللہ اعلم بالصواب جامع الامور نے باب حکیم کی روایت سے اللہ تعالیٰ  
حضرت ہاریرہ روایت کی ہے -

حضرت معاویہ بن قرظہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے دن دو دن پورے الحسن اور پیارے سے منع فرمایا ہے -  
آپ فرمایا کہ اگر کسی مسجد میں داؤد ادا کر نہیں اس میں کھانا ہے  
تو اس کی بیوی کو بچا کر قتل کر دو - (ابو داؤد)

(دعاۃ ابوداؤد)

۶۸۱- وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ لَا تُسْقِطُ رَأْسَ الْحَمَامَةِ -

(دعاۃ ابوداؤد والترمذی و ابن ماجہ)

۶۸۲- وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُحِبُّ فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ فِي الْمَسْجِدِ وَالْمَكْبَرِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ الظُّلُمِ فِي التَّخْمِيرِ فِي مَعَابِدِ الْأَرْبَعِ وَفَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِ اللَّهِ رَدَّاهُ يَرْتَدُّ عَنْكَ ۶۸۳- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي مَوَاطِنِ الْعَتَمَةِ وَلَا تُسْقِطُوا كَتِفَيْهَا إِلَّا بِلَا - (دعاۃ ابوترکیبی)

۶۸۴- وَعَنْ أَبِي عَنَابٍ قَالَ نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزِيدُ الْقُبُورَ وَالْمَسْجِدَ مِنْ مَعَابِدِ اللَّهِ وَالسُّبُوحُ تَقَاةُ الْبُورَا وَدَا الْبُورِيَا وَالْتَقَى

۶۸۵- وَعَنْ أَبِي أَهْمَةَ قَالَ إِنَّ جِبْرَائِيلَ الْيَسَّوْدَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ الْبَحَارِ خَيْرٌ فَسَكَتَ عَنْهُ وَقَالَ أَسْأَلُكَ حَقِّي يَا جِبْرَائِيلُ فَسَكَتَ وَجَاءَهُ جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَأَلَ فَقَالَ مَا أَسْأَلُكَ مِنْهَا يَا فَطْمَةُ السَّائِبِ وَفَكُنْ أَسْأَلَ رَبِّي تَارَكَ وَتَعَالَى اللَّهُ قَالَ جِبْرَائِيلُ يَا مُحَمَّدُ أَيْ دُرُوتٍ مِنَ اللَّهِ دُرُوتَا مَا دُرُوتٌ مِنْهُ فَفَقَالَ وَتَبِعَ قَالَ يَا جِبْرَائِيلُ قَالَ حَكَاةٌ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سَبْعُونَ آتٍ جَنَابِ يَمُنْ تُورِقُ فَقَالَ سُرُّ الْبَقْلِ أَسْرَأُهَا وَحَيْثُ الْبَقْلُ مَسْلُوبٌ هَا رَدَّاهُ اثْبُتْ حَقَانِ فِي صَبْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ -

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ساری دنیا مسجد کا حصہ ہے اس لئے مقبرے اور عسلی اس کے۔ (دعاۃ ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات جگہوں پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا مسجد، کوڑا گھوڑا، قبرستان (۳) مقبرہ (۴) چم ریسہ (۵) عسلی سے (۶) اونٹوں کے باندھنے کی جگہ (۷) اور غار کعبہ کی محبت پر (ترمذی۔ ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قبروں کے اندر سے کی جگہ نماز پڑھ سکتے ہو لیکن اونٹوں کے اندر سے نہ کی جگہ نماز پڑھا کرے۔

(ترمذی)

حضرت بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چاروں پر حرم قرار دیا ماتی میں اور ان لوگوں پر جو قبولہ پر ہوں یا جگہوں پر نماز پڑھ رہے ہیں ان سے ان سے (۱) اور تھک رہے ہیں (۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی عالم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کونسی جگہ سب سے بہتر ہے اس سوال پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس وقت تک نماز نہ پڑھیں جب تک کہ تم اس جگہ پر نہیں پہنچ سکتے جس پر تم نے نماز پڑھنا شروع کر دی ہے اس کے بعد تم اس جگہ سے نماز پڑھ سکتے ہو۔

۶۸۶- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقُولُ مَنْ حَبَاةٌ مَسْجِدٍ هَذَا الْحَبَاةُ

### تیسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص میری اس مسجد میں آتا ہے وہ نہیں آتا جو میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان میں آتا ہے۔

۶۸۷- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقُولُ مَنْ حَبَاةٌ مَسْجِدٍ هَذَا الْحَبَاةُ

إِلَّا لِحَيْرٍ يَحْكُمُ أَوْ لِعَمَلٍ تَقَرَّبَ مِنْكَ الْمُتَعَاهِدُ فِي  
سَبِيلِ الْهُدَى مَنْ جَاءَ لِيُغَيِّرَ ذَلِكَ فَهُوَ عَمْرٍو الرَّجُلُ  
يَنْظُرُ إِلَى مَنَافِعَ عَالِيَةٍ - (رَوَاهُ أَبُو مَاجَهَ وَابْنُ أَبِي  
بَكْرٍ شَيْبَةَ الْإِسْبَاطِي -

[illegible]

(مَوَاهِدُ الْمُتَرَتِّبِينَ فِي شُعَيْبٍ الْأَنْصَارِيِّ)

٤٨٨- وَكَانَ الشَّيْخُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ كُنْتُ مَارِئِي فِي  
الْمَشْرِيقِ فَخَصَّ بِي بَعْضُ تَطَرُّطٍ كَوَادٍ هُوَ عَسْرِي  
الْحَقَابِ فَقَالَ اذْهَبْ فَأَنْبِئْ بِمَدِينَةِ هَيْسَلِي  
فَقَالَ يَكُنْ أَلَمْ تَأْمُرْ بَيْنَ أُمَّتِنَا قَالَ لَا مَسِي  
الْبَأْسَ قَالَ لَوْ كُنْتُمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَرَأَيْتُمْ  
تَرْكُمَايَ أَتَوَانَا كَمَا فِي سَمْعِ رَسُولِي أَمَّا مَسِي  
وَسَلَوَ- (رَوَاهُ الشَّيْخُ)

٤٨٩  
٥١  
وَقَالَ مَرَاتِي قَالَ سَتَأْتِي عَمْرُؤًا رَجَبِي فِي تَابِيَةِ  
الْمَسْجِدِ قُلْتُ نَظَيْتُ لَوْ كَانَ مِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَنْجُو  
أَدْبَارُكُمْ يَحْمِلُوا أَدْبَارَكُمْ مَوْتًا وَيَعْمَلُونَ فِي هَبْنِي  
الرَّحْمَةِ - (رَدَّاهُ فِي الْمَرْكَبِ)

٤٩٠  
٥٢  
وَعَنْ أَبِي قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ نَافَاةً فِي الْبَيْتِ فَكَانَ ذَلِكَ عَلَيْهِ سَقَى رَأَى فِي  
وَجْهِهِ فَنَامَ فَحَدَّثَهُ يَوْمَهُ فَقَالَ إِنَّ أَحَدًا لَمَّا دَا فَنَامَ  
فِي الصُّبْحِ فَاسْتَأْذَنَ مِنْ رَبِّهِ فَلَمْ يَأْتِهِ وَبَيْنَ  
الْبَيْتِ فَلَا يَبْزُلُ أَحَدٌ أَحَدًا فَبَيْنَ وَكَانَ عَلَى سَائِرِهِ  
أَذْنَتْ فَدَوَّمَ لَهَا حَنْ طَرَفَ رَأَى وَكَانَ وَبَيْنَ سَائِرِهِ  
رَأَى بَيْنَهُ عَلَى بَيْنِهِ فَقَالَ أَوْ يَفْعَلُ هَكَذَا

(دکتر البیاضی)

٤٩١ - وَقَيْنَ الشَّيْبَ بْنَ خَلَّادٍ وَمَوْلَاهُ ابْنُ مَعْلَبٍ  
٥٣





مَسْجِدٍ قَدْ بَنَى فِي الْأَرْضِ آدَمُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ  
قَالَ ثَمَّ نَبَأَ قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى ثَمَّ  
بَنَاهُمَا قَالَ آدَمُ قَالَ عَادًا ثَمَّ الْأَرْضُ لَكَ مَسْجِدُ  
فَعَبَدْتُ مَا أَدْرَكَتْ الْعَيْنُ قَصَصِي -

(مستوفى عطية)

بَابُ السَّبْرِ

## مستزکا بیان

پہلی فصل

حضرت عمرؓ نے اس سلسلہ میں استدلال کیا کہ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے صلہ اللہ علیہ وسلم کو جواب اہم سلسلہ کے گھر میں اس طرح نماز ادا کی ہے تو کیا کہ جابرؓ کا رہنا چاہئے میں کہنے پر ہاں ہاں دہانت کہنے پر بخاریؓ پر لیا تھا کہ اس بات میں ہاں دے دوں گا وہ لاف صول پر ہے (مستحق علی)

(امام حسن علیہ السلام)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے کوئی شخص اس طرح کب کھینے میں مداف  
نہے جس کے ۴۰ جدول پر اس کھینے کا کوئی حصہ نہ ہو  
درمستحق علیہ

مفتی محمد رفیع عثمانی

حضرت ابو جبرہ رضی اللہ عنہ جی روایت کہتے ہیں کہ میں نے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تم جس ایک کپڑے میں خاندانِ نبوی  
کے اہل کباروں میں محالفت کیسے رہیں؟ ان کا یہ کہنا تھا کہ میں نے  
نہیں کیا ہے کہ میں نے اس کا حصہ (مستحق ظہر)

(وَعَدَاكَ الْغَدِيرِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا پڑھی اور چاروں طرف سے ہوا برپا ہوئی، وہ اپنے اس کی دھاریوں کو دیکھ کر سب غبار سے قدامت جوئے تو فرمایا کہ میں نے اس چادر کو الہام کوشد کہا اس کی زینماز میرے لیے آؤں، ابھی میری نماز میں عافیت ہوئی ہے، دستغیب میری دعا بخاری کی ایک دعا ایست کہ ہے میں سے حالت نماز میں اس کی دعا کیا گئی تھی مجھے اس سے فتنہ کار نہ ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ عمدہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ کے

پاس ایک بار کونٹھن منتقل پر دیکھا جس سے مکان کی ایک مہاب کو دھکا  
دک تھا سر کا دھن ان سے فرمایا کہ اس پر وہ کو یہاں سے ہٹا دو کہ یہاں کے  
لقوتی میں میرے سامنے آئے رہتے ہیں۔ (بخاری)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک دفعی قبائش کی گئی آپ نے اس کو پہنا اور  
بارہ مہی جب تاح سے فارغ ہوئے تو اس کو اپنا دیکھتے ہوئے سنی سے  
آدھے ہوئے فرمایا کہ اس کا پہنا پر ہر کار دل کے لیے مناسب نہیں۔

(مشق طبر)

بِحَدِيثٍ يَخْبِيهَا فَمَالَ لَهَا الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَمِيحِي عَنَّا قَدَامِي هَذَا قَوْلُهُ لَا يَرَى نَعَارِيذَهُ تَعْرِيفُ  
لِي فِي صَلَاقِي - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۰۳ وَعَنْ عَقْبَةَ بْنِ قَامِرٍ قَالَ أَهْدَى يَرْسُولُ  
الْبُحَارِيِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ خَيْرٌ قَوْلِي كَلِمَتِي  
بِهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَجَرَحَ سُرْعًا شَوِيئًا كَمَا تَكُونُ لَهُ ثُمَّ  
قَالَ لَا يَبْكِي هَذَا الْيَتِيمَيْنِ -

(مُشَقَّعٌ عَنِّي)

## دوسری فصل

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں شکایتی آدمی ہوں کیا میں ایک قمیض  
کے ساتھ ملانے والا کروں سر کا دھن فرمایا ہاں لیکن اس میں ہلکے ڈی رنگ اور دھوا  
سے ہند کر کر لے کر لگائے کہوں نہ ہو اور وہ داؤد اور نسا کی سہ بھی اسی طرح  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص  
پا تھینہ شکایتی رہا تو وہ ہاتھ اس سے سر کا دھن فرمایا باؤ اور ہا کر دھو  
کر دھو گیا اور مار کر دھو کر یا اس پر قندھہ ایک شخص سے دریافت کیا سر کا دھو  
ساتھ پہنے اس کو دھو کر دھن کا حکم دیا تو فرمایا کہ یہ تھینہ کو شکایتی ہے  
نہ اد کر دھات اور اللہ تعالیٰ تھینہ کو شکایتی کرنا اور ادا کرنے والے کی ناز  
کو قبول نہیں فرماتا۔

(ابوداؤد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ناز عورت کی ناز بغیر پانچوں کے قبول نہیں  
ہوتی۔ (ابوداؤد - ترمذی)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ عورت کو دھن اللہ تعالیٰ نے  
نہ دیکھ سکتی ہے بلکہ وہ تھینہ یا پانچوں سے ہے ہند آپ فرمایا جبکہ کتاب  
جو دھن کے قدروں کی ہیئت کو دھن سے (ابوداؤد - ابوداؤد - ترمذی) کی  
ایک جہاں سے اس کو ام سلمہ رضی اللہ عنہا پر موقوف کیا ہے۔

۴۰۲ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْعَمِ قَالَ كُنْتُ يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ  
رَأْفِي رَجُلًا أَوْشِيًّا قَامِيًّا يَبْتَغِي مِنَ النَّاسِ دِينَارَ نَعْمَةٍ  
فَإِنَّهُ دَنَرُ مَشْوُكَةٍ - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى الْإِسْقَافِيُّ  
تَعْنِيهِ -

۴۰۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يُسَبِّحُ  
إِذَا رَأَى قَالًا لَمْ يَسْمَعْهُ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبَ  
كُلَّ شَيْءٍ فَذَهَبَ وَتَوَضَّأَ مَعَهُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
اللَّهُ مَا لَكَ آمَرْتَنَا أَنْ يَتَوَضَّأَ قَالًا رَأَى كَانَ يُسَبِّحُ وَ  
هُوَ مُسَبِّحٌ إِذَا رَأَى ذَلِكَ اللَّهُ لَا يَقْبَلُ مَكْرَهُ رَجُلٍ مُسَبِّحٍ  
إِذَا رَأَى -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۰۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ صَلَوةٌ حَائِضٍ إِلَّا بِحَيْثَارٍ -  
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَتَرْمِذِيُّ)

۳۹۹ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّسِيءَ الْمَرْأَةُ فِي ذِمَّتِهِ وَجَمَاعَةٍ لَيْسَ  
عَلَيْهَا إِذَا قَالَ إِذَا كَانَ الْيَوْمُ سَابِقُ يَفْقَهُ فَمَهْمُورٌ  
فَدَانِيهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى جَمَاعَةٌ وَتَعْنِيهِ عَلَى  
أُمِّ سَلَمَةَ -



٤٠٨  
يَكُنْ أَقْبَىٰ مَرَّةً أَنْ تَدْعُوا إِلَيْهِمْ فَيَكُونُوا كَالَّذِينَ  
وَسَّعَتْ لَهُمْ فِي الْعَمَلِ وَأَبْ يَكُونُوا كَالَّذِينَ  
قَالُوا - (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا دَعُوا إِلَى الْبِرِّ)

٤٠٩ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَدْنَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِعُوا أَلْبِسُوا قَوْمَهُمْ لَا يَمْلِكُونَ  
فِي بَيْتِهِمْ وَلَا فِي خَلْقِهِمْ

(دَوَاۃُ الْاَبْرَحَاءِ)

٤١- وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا مَعْشَرَ الْأَنْبِيَاءِ إِذَا خَلَعْتُمْ ثِيَابَكُمْ فَوَضَعْتُمَا عَنْ كِتَابِكُمَا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ الْعَدُوُّ الْعَرَاكِيفُ قَامَ فَلَمَّا نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَهُ قَالَ مَا حَسَبْتُمْ عَلَيَّ الْفِتْنَةَ لَكُمْ يَقُولُونَ قَالُوا يَا نَبِيَّكَ أَنْتَ نَبِيٌّ كَقَبِيلِكَ قَالَتْهُمَا يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا بَيْنِي وَأَنَا فِي بَيْتِي مَا فِيهِمَا قَدْ نَزَلَ إِذَا سَاءَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَسْطُرْ فَإِنْ رَأَى فِي تَحِيَّةِ عَدُوٍّ فَلْيَسْجُدْ وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا.

(رداءة الجوداد والتاريخ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَلِمَ أَحَدُكُمْ لَمْ يَلَا تَهْمَ عَلَيْهِ عَنْ  
 يَوْمِيهِمْ وَلَا عَنْ يَسَارِهِ فَتَكُونُ عَنْ يَمِينِ صَعْبَةٍ إِلَّا أَنْ  
 لَا يَكُونَ عَلَى يَسَارِهِ أَحَدٌ وَتَكُونُ لَهَا بَيْنَ يَمِينِي وَبَيْنَ  
 يَدَائِجِ آلِ أَبِي صَالٍ فَيُهْمُّهَا لِقَاءُ ابْنِ دَاوُدَ وَدُرْدَى ابْنِ  
 مَاجَةَ مَعَهُ.

حضرت ابو جریجہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملازمی کپڑا پہنا اور منہ صابن سے مسخ فرمایا ہے۔

والجواب: قدیمی

مستاد ہیں، وہی دشمنی قائم رہے اور اوست کہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہودی کی مخالفت کر لہذا اپنے موزوں اور چوتوں سے کھانا کھا کر نہیں بیچتے ہیں۔

والجواب:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ جہاد کو اس وقت کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ  
جہاد منکر سے لڑنا ہے۔ کھانا نہ مار کر، مہمانت قرار ہے۔ ستم دور وہاں مہمانانہ ہے  
نفعیں پیدا کر، آثار میں اہل طرف دکھائی دیا ہے۔ دلدان نماز عیب ہے۔  
ادارہ کی توانائی سے بھی جوتے آنا دکھائی میں طرہ دکھائی جبہ کرنا کھانا سے کھانا  
ہوئے تو مہمان سے دریافت فرمایا تھیں اس عمل پر کس نے تادیب کیا تو عموماً اپنے  
کساد جہنم سے آپ کو عیباً کرتے دیکھا تو خود بھی ایسا ہی کیا یعنی جوتے دکھائی  
اس وقت سرکاسے فرمایا کہ میرے پاس جہاد میں آئے اور بتایا کہ انہی میں گھسٹنی  
چھینتر لگی ہے اس لیے میں نے جوتیاں آنا رکھ دی ہیں اب اگر تم سے کوئی مسجد  
میں آئے تو جوتوں کو دیکھو، اگر اس میں نہ نکلا تو اس کو  
جہاد کرنا ضروری ہے۔ (امام ابو نعیم دارمی)

وہابیہ اور داعشیہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو پہلے جو قوں گواہی دے گا کہ میں نے اللہ کو شہادت دے کر کسی کے دائیں یا بائیں ہاتھ میں ہاتھ رکھا ہے اس کی دائیں یا بائیں کوئی نہ سمجھتا ہے کہ اسے قدموں میں رکھنے اور ایک دعا کے مطابق ان کو پہنے نماز پڑھے اور وہ خود اور ابن ماجہ سے اس کا مفہوم مروی ہے۔

—(†—)

## تیسری فصل

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ چٹائی پہننا پڑھ  
رہے ہیں اور میں نے جب سجدہ رکعت کی میں نے بھی دیکھا کہ اس وقت آپ چلاؤ  
اور سجدے کرتے ہیں کوبل سے کہاں کر گنہ سے پڑا اور اٹھا اور مسلم

عَنْ أَبِي سُوَيْبٍ الْأَعْمَدِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي عَلَى حَبِيرٍ تَبَعْدُ عَلَيْهِ قَالَ دَرَيْتُهُ يُصَلِّي فِي قَوْمٍ لَا يَدْعُونَ مَسْرِعِي خَائِمٍ -  
(تَذَاة مُسْلِم)

۱۳۔ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ مُتَخَارِفًا وَ مُسْتَعِلاً - (رداء أبوداؤد)

۱۴۔ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ صَلَّى جُنَا حَبَابًا فِي إِذَا رَأَى قَدْ عَقِدَهُ مِنْ قَبْلِ قَعَاهُ وَتَبَايَعَهُ مَوْضِعًا عَلَى الْيُسْبِي فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ تَصِيْقُ فِي إِذَا رَأَى وَاجِبًا فَقَالَ (لَمَّا مَتَعْتُ ذَلِكَ لِيَرَانِي أَعْمَقُ مِنْكَ) وَآيَاتُنَا كَانَتْ لَهُ تَرَايَا عَلَى تَهْمِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - (رداء البخاري)

۱۵۔ وَعَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ الْوُجُوهُ مَنَّةٌ كَمَا تَقَعُدُهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُحَابُّ عَلَيْكَ أَفْعَالُ ابْنِ مُسْعُودٍ أَسْأَلُكَ وَأَنْتَ إِذَا كُنْتَ فِي الزُّنْبَابِ فَكُلُّهُ لَكَ إِذَا دَسَّكَ اللَّهُ فَاسْئَلُوهُ فِي الْوُجُوهِ أَرْكَى - (رداء أحمد)

جناب عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے ہے کہ وہ اللہ کے پیغمبر ﷺ کو اپنے والد کا رایت کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پروردگار سے پہنچنے والے غار پر پہنچنے کے لیے دیکھا ہے۔ (ابوداؤد)

جناب محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ حضرت بابر رضی اللہ عنہ نے ایک تیرہ روزہ کو گزرتا تھا کہ اس کے ساتھ نماز پڑھیں اور ان کے کپڑے کو نہ نئی پریشانی سے نہ تھے۔ اس وقت ایک شخص نے کہا کہ آپ ایک کپڑے میں نماز کی ہے جناب ہاں ہوتے فرمایا کریں نے ایسا اس لیے کیا ہے تاکہ تم جیسا حق بھی دیکھو اور جی علیہ السلام کی حیات جاری رہی ہم میں کسی کے پاس دو کپڑے تھے؟ (بخاری)

حضرت ابی بزرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک کپڑے کے ساتھ نماز پڑھنا افضل ہے اور ہم حضور ﷺ کے ساتھ آپ کی سنت تھے اور ہم پر کوئی اعتراض نہ کرتا تھا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ بات اس وقت تھی جبکہ کپڑوں کی نسبت تم اب بیکہ ہیں اللہ نے دوست دی بت لیا اور کپڑے ہیں کہ نماز پڑھنا افضل ہے۔ (احمد)

## بَابُ السُّتْرَةِ

## سترہ کا بیان

### پہلی فصل

۱۶۔ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَمُ إِلَى الْمُهْجَلِ وَالْمَعْرَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ تَوَضُّعًا وَتَضَعُ بِالنَّصْنِ بَيْنَ يَدَيْهِ تَضَعُ بِالنَّصْنِ - (رداء البخاري)

۱۷۔ وَعَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَهُوَ بِالْأَبْطَرِ فِي قُبَّةِ حَتْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ وَرَأَيْتُ بِدَلَا لَأَقْدَمَ وَهُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ النَّاسَ يَتَّبِعُونَ لَدُنْكَ الْوُجُوهُ فَمَنْ أَصَابَ مِنْ شَيْءٍ كَسَمَّ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَصِْبْ مِنْهُ أَتَقَدَّرَ مِنْ تَبَايَعٍ حَاجِبٍ ثُمَّ رَأَيْتُ بِدَلَا لَأَقْدَمَ عَدَّةً كَرَكْرَاهَا وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صاحب بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن صبح کے وقت حید گاہ تشریف لے جاتے تو آپ کا ساتھ برجمی (چھوٹا بڑا) ہوتی جس کو اس کے کاڑیا جاتا اور آپ اس کی طرف منہ کر کے ہرگز نہیں تھے۔ (بخاری)

حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کو میری مقام اس میں سرخ چہرے کے نیچے میں تھیم تھے اس وقت میں نے حضرت عباس کو دیکھا کہ انہوں نے سر کا ہر کے دھوا کا بجا بویاں پیا اس کے علاوہ میں نے دیکھا کہ لوگ حضور علیہ السلام کے دھوا کے خال کو پیسے میں ایک درہم سے بہت کم کرتے تھے جس کو وہ پانی نہ دین سے ملتا اور جس کو نہ ملتا وہ ساتھی کے ہاتھ سے تری حاصل کرتا۔ چہر میں سے دیکھا کہ جناب ہلال نے چھوٹے نیزہ کو اٹھا کر میدان میں گاڑ

وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مُشَبَّهَةٍ صَلَّى إِلَى الْعَمْرَةِ بِالنَّحْسِ  
وَلَمَّا تَوَضَّعَ قَدَّ أَثَرُ النَّاسِ وَالْعَدَاوَاتِ يَسُودُونَ سَبِيحَ  
يَدَيْ الْعَمْرَةِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۸۔ وَعَنْ تَائِيهِ بْنِ اِمْرِئِ قَنْطَرَةَ اَنَّ اَسْبَقَ صَلَّى بِنَدَى  
عَنْبَرٍ وَسَلَّمَهُ كَانَ يَغْرِصُ رِجْلَيْهِ فَيَسْقِي رِجْلَيْهَا مُتَّفَقٌ  
عَلَيْهِ وَكَانَ اَلْجَمَاعُ قَدْ أَقْبَرُوا إِذَا أَهْبَتِ الرِّجَالُ  
قَالَ كَانَ يَأْخُذُ اَلْمُحَلَّ فَيَعْبُدُهُ فَتُصَلِّي فِي اِي  
اِحْتَرَامِهِ -

۴۱۹۔ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَفْسٍ اَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَضَعْتَ اَحَدَ رِجْلَيْكَ  
يَدَّيْهِ وَكَانَ مُوْجِدًا اَمْرًا فَيُصَلِّي وَلَا يُتَابَعُ مِنْ  
مُتَوَرِّكٍ ذَلِكُ -

۴۲۰۔ وَعَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى  
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّعْتُ لِمَا تَزِيَّتُ يَدَايِ الْمُصَلِّي قَدْ  
عَلَيْهِ لَكَ اَنْ تَوَضَّعَ اَرْبَعِينَ خَيْرًا لَكَ مِنْ اَنْ يَتَمَتَّعَ  
بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ اَبُو اَسْوَدٍ اَوْ رَوَى قَالَ اَلْجَمَاعُ يَوْمًا  
اَوْ ثَمَرًا اَوْ سَنَةً - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۲۱۔ وَعَنْ اَبِي سُوَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى  
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَضَى اَحَدُكُمْ اِلَى شَيْءٍ يَسْتَرْكَبُ مِنْ  
النَّاسِ فَارْكَأْ اَحَدًا اَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا فَعَلَهُ  
قَالَ اَبُو قَلِيْبَةَ لَكَ مَرَاتِنَا مَوْضِعَاتٌ هَذَا لَقَطُ  
الْجَمَاعِ وَبِمُسْلِمٍ مَعْنَاهُ -

۴۲۲۔ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى  
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَطُّهُ اَلْمَرْءُ اَلْمَرْءَ وَاَلْوَجَارُ اَلْوَجَارَ  
وَيَعْنِي ذَلِكُ مِثْلُ مُوْجِدَةِ الرَّحْلِ -

(مَعْنَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۲۳۔ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ اَتَا مَعْبُودًا مِنْ بَيْتِهِ اَوْ بَيْتِ

روا ابو موسیٰ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرخ لباس پہنے ہوئے اس کو اٹھا  
غیرت میں نہ تھکا لائے مگر نہ اس اہمیت فرمائی آپ نے یہی جانب  
کہ جس کے وہ کہتے تھے اچھا ہی ہے لوگوں اور حج پاویں کو دیکھا کہ وہ حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مترہ کے پیر سے گر رہے تھے۔ (متفق علیہ)

جس کا نام حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روا ہے کہ  
جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سردی کو بھٹا کر اس کی جانب سے  
کہ جس کو اس کی طرف سے فرما دیا کہ اس کے متفق علیہ لیکن امام ہی نے  
اس مسئلہ کے ساتھ نقل کیا ہے کہ راوی نے جب ابن عمر رضی اللہ عنہما سے  
معلوم کیا کہ جب اور کس پر ہے یہ پالی ہے کس لیے ہاتھ لگا رہے

حضرت محمد بن عبید اللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم سے کوئی بالوں کی پچھلی لکڑی کی طرح  
مترہ سے لگے پھر وہ اس کے آگے سے لگدولے واسے کی ہوا دے کرے

(مسلم)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ماری کے آگے لگدولے واسے کو اپنے گناہ کا ظم ہو  
تو وہ پائیس ماں اپنی بڑکھرت رہے کہ کارن آگے سے لگدولے پر ترجیح  
ہے۔ (ابو سعید نے یہی مجھے بیان میں کیا ہے نہ پائیس سال پہلے تھا)

(متفق علیہ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں کوئی شخص کسی چیز کو مترہ بنا کر نہ لگا کرے اور  
کوئی شخص غاری اللہ مترہ کے درمیان سے گرنا چاہے تو اس کو دھکا دے  
اور اگر وہ ہر خاصے تو اس سے منع کرکے باسے کیونکہ وہ میں ہے مگر شیطان  
رہنما ہی اور مسلم نے اس کا معنوم روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صورت کے اور گدھے کا نازی کے آگے سے  
گدھہ ناز کو سا قحط کو رہا ہے مگر گواہ کی پچھلی لکڑی کی مانند مترہ اس  
کو محفوظ کر دیتا ہے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
ماتا داکر سے قدام میں آپ کے اہمیت قیام کے درمیان داخل ہوئی یعنی

الْبَيْتَةِ كَأَعْرَافِ الْجَبَارِ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۴۳۴- وَعَنْ أَبِي عُبَايَةَ قَالَ أَقْبَسْتُ رَأْسًا عَلَى

أَتَانِ ذَلِكَا يَوْمَيْنِ خَلَا تَاهَوْتُ الْإِحْسَانُ دَرَسْتُ الشُّعْرَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ يَوْمَئِذٍ عَسَى

يُجَادِرُ قَمَرَاتٍ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصُّلَحِ فَكَرَلْتُ وَ

أَرْسَلْتُ الْأَتَانَ تَرْتَمُ وَخَلَّتْ فِي الصُّلَحِ فَخَرَّ سِرُّ

ذَلِكَ عَلَى أَحَدٍ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

بنامہ رسیدہ کی مانند می برقی۔ (مسنند علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں جب

قریب بطورِ محافوس گدھی پر سوار ہو کر منی کی جانب آیا احسان رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گویا نہ چھوڑا جیسے گدھے اور آپ کے سامنے

سترہ نہ تھا میں بعض مسلوں کے آگے سے گزرا اور اگر گدھی کو چھوئے گا

چھو کر سب میں سال ہو گا اور میرے اس عمل پر کشتی اتر جائے نہیں گی۔

(مسنند علیہ)

## دوسری فصل

۴۳۵- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّي أَحَدُكُمْ فَبِعَلَّ يَدَايِهِ

وَجِهَهُ شَيْئًا فَإِنَّهُ يَجِدُ قَبْلَ تَسْبِيحِ عَمَلِهِ فَإِنْ كَرِهَ

يَكُنْ قَعًا قَعًا فَتَكُنْ عَطَا شَرًّا لَا تَعْرِفُ مَا مَرَّ أَمَامَهُ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۳۶- وَعَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنِيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّي أَحَدُكُمْ كُفَّ سَمْعَهُ

فَسَيُحَدِّثُ مِنْهَا لَا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ غَنِيْمَةً مَعْرُوفَةً -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۳۷- وَعَنْ أَبِي مُتَاوَيْبٍ فِي الرَّسُولِ قَالَ سَأَلْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي قَوْمٍ ذَلَّ

عَمَلُهُمْ وَلَا تَحْجُزُ إِلَّا جَنَّةٌ عَلَى خَلِيفَةِ الْأَيْمَنِ أَوْ الْأَيْمَنِ

وَلَا يَصْهَرُ لَهُ صَمَدٌ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۳۸- وَعَنْ الْقُتَيْبِ بْنِ عُبَايَةَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْنُ فِي بَابِ دِينِهِ لَنَا مَعَنَا

فَتَبَسَّ فَصَلَّى فِي صَعْدَةِ أَوَّلَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَرٌّ

وَجَمَارَةٌ لَنَا وَكَلْبَةٌ تَعْبَتَانِ بَيْنَ يَدَيْهِمَا بَنَانٌ

يَذَلُّكَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۳۹- وَعَنْ أَبِي سَوِيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْطَعُ الْعَمَلُ شَيْءًا قَادِرٌ دَارًا مَسَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اس کو چاہیے کہ اپنے سامنے

کچھ نہ رکھے اگر وہ رکھے تو اپنی لاش کی کوکھڑا کرے اور لاشی بھی نہ پڑھانے

سامنے ایک خط ہی کھینچے پھر اس کے سامنے گزرنے والے کو کوئی غصہ

نہ ہو گا۔ (ابو داؤد، ابن ماجہ)

مسئلہ: ابی حنیفہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سترہ کو سامنے رکھ کر نماز پڑھے تو اس کے قریب

بے شمار شیطان اس کی غار کو مسنون نہ کرے۔

(ابو داؤد)

حضرت محمد ابن اسود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی ٹکڑی ستون اور تخت کی جانب نماز

پڑھتے دیکھا۔ ان چیزوں پر سترہ کو آپ وحشی و انہی جھوں کے ترازوی

دیکھتے تھے اور سامنے کبھی نہیں دیکھتے تھے۔

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ہمہ پاس ہنگام میں تشریف لائے اس وقت آپ کے ساتھ

راہبان، جناب عباس بھی تھے۔ یہاں ہنگام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وہ علم نے غار افرواں اس وقت آپ کے سامنے کوئی سترہ نہ تھا۔ ہماری

گدھی اور کتیا آپ کے سامنے کھیل رہی تھیں لیکن آپ اس کی کوئی پروا

نہ کرتے۔ (ابو داؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی چیز نہیں توڑی لیکن تازی

استطاعت في انما هرسيدان .

کے سامنے کھڑے رہے اور اسے گود لیا اور کہہ کر تڑپا دیا۔

(2018-2019)

والله اعلم

## تیسری فصل

٤٣- عَنْ عُرَيْشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمُرُ بِمَا يَكُونُ لِرَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِي جَلَاءٍ عَرَفِي فَمَلَيْتُهُ فَهَذَا  
 سَجْدَ عَمْرِي فَقَبِضْتُ رِجْلِي فَذَا قَامَ رِجْلُهُمَا  
 قَامَتْ وَالْيَتِيمُ يَوْمَهُدٍ لَيْسَ ذِي قَامَ صَاحِبُهُ .

(مستحقين تحية)

١٤١ وَلَعَنَ إِلَى عَذَابِ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَلَّوْهُ أَحَدُهُمْ مَا لَكَ فِي ابْنِ يَسْرِينَ  
يَا قَوْمِي لَسَوْمُكُمْ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّكَ لَتُفْتَعِرُونَ  
مِنْهُمُ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ الْعُمَّالِ الْكُفَّاءِ

(مَقَامُ ابْنِ مَلِيعَةٍ)

٤٣٢- وَعَنْ كُتَيْبِ بْنِ الْخَبَّازِ قَالَ سَمِعْتُ الْمَدَائِئِينَ  
يَذِي الْمَضَرَّةِ مَا قَالَهُ عَلَيْهِ تَكَانَ أَنَّ يُسْتَفَّ بِمَخْرَجِهِ  
مَنْ أَتَى يَوْمَئِذٍ يَذِيَّةً وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى فَلْيَسِّرْ.

(رواۃ صالحی)

٤٣٣ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى غَيْرِ الشَّعْرِ فَلْيَاثِرْ  
 يَمِينَهُ صِلَاتُهُ الْحِمَارُ وَالْيَسِيرُ وَالْيَمِينُ وَالْيَمِينُ  
 وَالْمَرْأَةُ وَالْخِزْيُ حَسْرًا حَسْرًا بَيْنَ يَدَيْهِ عَذَابُ  
 الْخِزْيِ (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

(روایہ انور دہلوی)

الحمد لله

حضرت عائشہ صدیقہ فاضلہ، اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھرانے سوئی رہتی تھی اور میرے پرستش کی جانب ہوتے تھے۔ جب آپ عشاء کو تھے مجھے ٹھوکار دیتے تو میں ہر چیز سے بیدار ہو جاتے تھے۔ میرے پیچھے دیتی۔ جناب عائشہ نے فرمایا میں یہاں میں نکالوں میں چراغ نہیں ہوتے تھے (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی کو یہ معلوم ہو جائے کہ قازی عیالی نے کھانے گزرتے ہیں کسی قدر گناہ ہے اور عاز پر کسی طرح اٹھنا نہ ہو تاکہ یہ قودہ ایک قدم اٹھانے سے سو سال کا کھڑا رہے کہ بہتر شمار کر دے۔

2420

جنت کعبہ احیاء دیت کرتے ہیں اگر عاری کے آگے گزرتے  
 والے کو گناہ کی تعداد کا علم ہو جائے تو وہ جنت دیا مارا گاؤں کے اور  
 فردی کے آگے نہ گزرے۔ ایک روایت میں ہے کہ یہ اس کے  
 لیے آسان ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دعائیت کو دیتے ہیں کہ دوسرا اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے سترہ کے بغیر نماز، اگر تکبیر  
تو اس کی بار کو دعا، سنزیر، بیہودی، بخوشی و عورت منقطع کر دیتے ہیں  
اللہ اس کی نافرمانی نکمیں کے پیسے لکائی ہے کہ یہ عاجز و غیور اتنی دلد سے  
گرمی جہاں تک پھر مارکتا ہے۔ (ابن ابی ذر)

## صفات نماز

بَابُ صِفَةِ الصَّلَاةِ

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص  
مسجد نبوی میں داخل ہوا اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد

**٣٢** عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَهُ رَجُلٌ يَدْعُوهُ إِلَى فِتْنَةٍ فَلَمْ يَنْصَحْهُ بِهَا فَهُوَ شَرُّ النَّاسِ عِنْدِي



وَأَسْمُهُ اسْتُرِيَ حَتَّى يَعْرِضَ كُلُّ نَفَاةٍ تَحْتَ فِئَاةٍ اسْتَجَدَّ  
وَصَلَّى بِهَا بِيَرٍ غَيْرَ مُتَعَرِّضٍ وَلَا قَائِمٍ مَهْمَا وَاسْتَقْبَلَ  
بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ رَجُلَيْنِ الْوَيْلَةَ فَرَاذَ اجْتَسَى فِي  
الْمَكَلَّتَيْنِ جَسَسَ عَلَى رِجْلَيْهِ الْيُسْرَى وَنَسَبَ الْيُمْنَى  
فَرَاذَ اجْتَسَى فِي الْمَكَلَّةِ الْأُخْرَى فَرَاذَ رَجُلَةٍ الْيُسْرَى  
وَنَسَبَ الْأُخْرَى وَتَعَمَّ عَلَى مَقْعَدِهِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۷۷- وَعَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يَرْتَمِي بِيَدَيْهِ عَنِ الْمَكَلَّتَيْنِ إِذَا أَلَمَهُ حَتَّى  
قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَرَاذَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ التَّوَكُّعِ وَرَفَعَهُمَا  
كَمَا يَدُ قَائِمٍ حِينَئِذٍ لَيْسَ حِينَئِذٍ نَوَافِلُكَ أَنْتُمْ وَدُ  
كَانَ لَا يَمْلُكُ دِيكَ فِي التَّجَرُّدِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۷۸- وَعَنْ أَبِي يَحْيَى أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي  
الْعُشُورَةِ كَثَّرَ رَفْعَ يَدَيْهِ فَرَاذَ رَفَعَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَرَاذَ كَانَ  
حِينَئِذٍ لَيْسَ حِينَئِذٍ رَفَعَ يَدَيْهِ فَرَاذَ أَقَامَ مِنْ التَّجَرُّدِ  
رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۷۹- وَعَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي النَّظَرِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثَّرَ رَفْعَ يَدَيْهِ حَتَّى  
يُخَاذِي يَوْمَهُمَا أَدْنَى فَرَاذَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ التَّوَكُّعِ مَعًا  
حِينَئِذٍ لَيْسَ حِينَئِذٍ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ قَرِيبًا وَرَوَاهُ  
حَتَّى يَخَاذِي يَوْمَهُمَا فَرَاذَ أَدْنَى -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۰- وَعَنْهُ أَنَّ رَأْيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُسَبِّحُ فَرَاذَ كَانَ فِي وَتَرَيْنِ صَلَوَةٍ كَوْنَهُمَا حَتَّى  
تَسْتَوِيَ قَائِمًا - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۱- وَعَنْ دَاوُدَ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَأْيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ اِیْ مَلَّكَ بَاتَهُ اَلدَّوْبُ سَوْدَہ کَرْتِہ قَوَابِلُہ کُوہ مِی ہر کھتہ  
ذَلَّہ کُو سَکِرْتِہ اَوْرَہ کَمْنِیوہ کُوہ مِی ہر کھتہ اَو دِیوہ کُوہ کَمْنِیوہ کُوہ  
قَبْلَہ کِی طَرَفِہ کھتہ اَو دِیوہ کھتہ کے بعد ہاتھیں پاؤں پر مِیڑ کر سیدھا کھڑا  
کرتے اور سیدھا کھڑی رکھتے ہیں چیتے تو ہاتھیں ہر کھتہ کے پڑھا کر دُوبِہ  
کو کھڑا کر مِیڑ کے لی بیٹھے -

(بخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
علیہ وسلم اپنے ہاتھ کالوں تک اٹھاتے جبکہ ہاتھ کو شروع کرتے دوسرے ہاتھ سے  
اسی حرکت سے کہ کھڑکی کھیر گئے اور جبکہ کھڑکی سے روکتے تو سمیع شد  
اے اللہ دنیا تک الحمد کہتے ہیں سجدوں کے درمیان ایسا کہتے ہیں  
میرے گنہگاروں کے سوا سب کا حق ہے -

(متفق علیہ)

بنا ہوا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روایت کرتے ہیں کہ جب نماز میں کھڑ  
ہوئی تھو تو جب ہاتھ شروع کرتے تو کھیر گئے وقت اپنے ہاتھ اٹھاتے اور  
جب کھڑکے تو ہاتھ اٹھاتے پھر صبح اللہ میں حمد کہتے تو ہاتھ اٹھاتے اور  
جب دوسرے کھڑکے تھے تو بھی اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے تھے ابن عمر  
رضی اللہ عنہما نے یہی عمل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع کیا ہے -

(بخاری)

حضرت مالک بن عیث رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
صلی اللہ علیہ وسلم کھیر کر کہتے تو اپنے ہاتھ کالوں تک اٹھاتے اور جب آپ  
رکعت سے اٹھتے تو سمیع شد کہ کھڑکی طرہ کہتے ایک روایت کے مطابق  
آپ ہاتھوں کو آٹھ اٹھاتے کالوں کے اوپر کی جانب تک جاتے -

(متفق علیہ)

حضرت مالک بن عیث رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جب نماز کی طاق  
رکعت سکے کھڑے ہوئے تو پہلے سیدھے بیٹھے پھر اٹھتے تھے (بخاری)  
حضرت مالک بن عیث رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ جِئْتَ دَعَاكَ فِي الصَّلَاةِ كَمَا بَرَأَتْهُ  
الْبُحْتِ وَتَحَرُّبِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الِيسْمَى عَلَى الْيُسْرَى  
فَقَامَ آدَاةً أَنْ يَرْكَعَ أَحَدَهُ يَدَيْهِ مِنَ السُّبُحِ مَشَقَّةً  
رَفَعَهُمَا ذِكْرَ فَرَكَةٍ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ  
رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَعْبَيْهِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۲۷ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ  
يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضُمَّ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنَى عَلَى وَدَاعِهِ  
الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۲۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يَرْجُلُ جِئْتَ يَتَوَضَّعُ  
يُكَبِّرُ جِئْتَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ جِئْتَ يَخْرُجُ  
صَلْبُهُ مِنَ الْكَلْبَةِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ كَمَا يَوْمَ رَمَاكَ الْحَمْدُ  
ثُمَّ يَكْبِتُ جِئْتَ يَقُولُ ثُمَّ يَرْجُلُ جِئْتَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ  
يَكْبِتُ جِئْتَ يَسْجُدُ ثُمَّ يَكْبِتُ جِئْتَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ  
يَقُولُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلَّمَا حَتَّى يَقُصِّرَهَا وَيُكَبِّرُ  
جِئْتَ يَقُولُ مِنَ الْيُسْرَى يَضُمُّ الْيُسْرَى -

(مُسْنَدُ عَلَيْنِ)

۴۲۹ وَعَنْ حَمَّادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ طَوَّلُ الْفَرْجِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوسری فصل

۴۳۰ عَنْ أَبِي حَتْمَةَ الشَّاعِبِيِّ قَالَ فِي عَشْرَةٍ مِنْ  
أَفْضَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَفْضَلُكُمْ بِصَلَاةِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا قَالِ غَيْرَ مَنْ قَالَ كَانَ  
الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَهُ  
يَدَيْهِ حَتَّى يَبْغَا فِي يَمَانِهِمَا مِثْلَ مِثْلِهِ ثُمَّ رَفَعَهُ  
وَرَفَعَهُ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْغَا فِي يَمَانِهِمَا مِثْلَ مِثْلِهِ ثُمَّ رَفَعَهُ  
رَأْسَهُ عَلَى رِجْلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ فَلَا يَضَعُ رَأْسَهُ وَلَا  
يُغْبِطُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

نمی آید ملحقہ علم کو درجی جب نماز کا ارادہ فرماتے تو اپنے ہاتھ اٹھا کر کمر پر  
کئے پھر اپنے ہاتھ پر دس کے اندر کر لیتے اور دائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ پر رکھتے  
پھر دس کو اٹھا کر دس کے اوپر رکھتے ہاتھ باہر کرتے ان کو اٹھا کر کمر پر رکھتے  
پھر رکھ کر کرتے اور صبح اللہ میں حمد کہتے وقت پھر اپنے ہاتھوں کی صفات  
اور جب سجدہ کرتے لیکن سجدہ کرتے وقت دونوں ہاتھوں کے درمیان  
حمد کہتے تھے (مسلم)

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ لوگوں کو یہ حکم دیا جاتا  
تھا کہ حالت میں دائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کی کالی پر رکھتے  
(بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا ارادہ فرماتے تو قیام مبارک پہلے کبیر تحریر کرتے  
پھر دس کہتے تو کبیر کہتے پھر دس کہتے اسے توسیع اللہ میں حمد کہتے تھے  
رکعت پہلے کہتے تھے پھر کبیر کہتے اور دس کہتے الحمد کہتے سب جگہ  
تو کبیر کہتے تھا اور جب سر ہر رکعت اٹھاتے تو کبیر کہتے - جب حمد کہتے تو کبیر کہتے  
اور جب سجدہ سے براہ صاف تو کبیر کہتے ایسا لاری نماز میں ہر رکعت میں کرتے  
یہاں تک کہ نماز مکمل فرماتے اور دوسری رکعت کے قصد کے بعد  
جب اٹھتے تو کبیر کہتے -

(متفق علیہ)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نماز کا ارادہ فرماتے تو قیام مبارک پہلے کبیر تحریر کرتے  
پھر دس کہتے تو کبیر کہتے پھر دس کہتے اسے توسیع اللہ میں حمد کہتے تھے  
رکعت پہلے کہتے تھے پھر کبیر کہتے اور دس کہتے الحمد کہتے سب جگہ  
تو کبیر کہتے تھا اور جب سر ہر رکعت اٹھاتے تو کبیر کہتے - جب حمد کہتے تو کبیر کہتے  
اور جب سجدہ سے براہ صاف تو کبیر کہتے ایسا لاری نماز میں ہر رکعت میں کرتے  
یہاں تک کہ نماز مکمل فرماتے اور دوسری رکعت کے قصد کے بعد  
جب اٹھتے تو کبیر کہتے -

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے دس میں سے نماز کو آپ کو رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کی ادا کردہ نماز سے میں سائل فرماؤں گا اس میں سے کتنا ہے میں نے  
کہا کہ نماز جب نماز کا ارادہ فرماتے تو اپنے ہاتھوں کو رکھ کر صحن مبارک  
پر کبیر کہتے پھر کبیر کہتے ہیں، پھر رکعت کرتے پھر کبیر کہتے اور اپنے دونوں  
ہاتھوں کو رکھ کر صحن مبارک اٹھاتے پھر رکعت کرتے تو اپنے ہاتھوں کو رکھ کر  
اور رکعت میں کمر کو سیدھا رکھتے اور سر کو جھکاتے اور زیادہ بلند  
کہتے پھر سر کو اٹھا کر صبح اللہ میں حمد کہتے پھر ہاتھوں کو رکھ کر صحن مبارک

نَسَبَهُ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يَمْلَأَ ذِي بَيْتِهِمَا مَسَكِينًا  
 مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ يَقُولُ اإِلَى الْأَرْضِ  
 سَابِقًا أَيْ جَانِبِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَيَمْتَدُّ أَصَابِعَهُ  
 وَيُجَلِّدُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَقْبِضُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى  
 فَيَقْبِضُ عَلَيْهَا ثُمَّ يَقْبِضُ يَدَيْ حَتَّى يَسُجِدَ كُلُّ عَظْمٍ  
 إِلَى مَوْضِعِهِ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَسُجُدُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ  
 أَكْبَرُ وَيَرْفَعُ وَيَبْسُطُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَيَقْبِضُ عَلَيْهَا  
 ثُمَّ يَقْبِضُ يَدَيْ حَتَّى يَسُجِدَ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ  
 ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَقْبِضُ فِي التَّوَكُّعِ التَّائِيِدِ مِثْلَ ذَلِكَ  
 ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنْ التَّوَكُّعِ يَبْسُطُ يَدَيْهِ حَتَّى  
 يَمْلَأَ ذِي بَيْتِهِمَا مَسَكِينًا كَمَا أَكْبَرُ مِنْهُ أَوْ تَسْلِيْمًا أَوْ تَعْبِيرًا  
 ثُمَّ يَقْبِضُ ذَلِكَ فِي بَيْتِهِمَا مَلْفُوفًا حَتَّى إِذَا كَانَتِ  
 السُّجُودَةُ الْآخِرَةُ فِيهَا التَّسْلِيْمُ أَخَذَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى  
 وَقَبَضَهُ مَعْرُوفًا عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ سَلَّمَ وَأَوَّاهَتْ  
 هَكَذَا كَأَن يَصْلِي نَوَافِلَ الْبُرْدَةِ قَالَ دَاوُدُ بْنُ زُرَّوْفٍ  
 نَزَّيْمِي وَابْنُ مَلَكٍ مَعْنَاهُ وَقَالَ الْبَزْجِيُّ  
 هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَوِيحٌ وَفِي يَدَايِهِ لِي إِذَا دُرِدَ  
 مِنْ حُرُوفِي إِلَى حُسْنِي ثُمَّ كَرَّمَ قَوْصَهُ يَدَيْهِ عَنْ  
 رُكْبَتَيْهِ كَأَنَّهُ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا وَتَوَرَّدَ يَدَيْهِمَا  
 عَنْ جَنْبَيْهِ وَقَالَ تَعْبُدُ مَا تَمَكَّنَ إِلَهُ وَتَحْتَمِلُ  
 الْأَكْرَهَ وَتَحْتِي يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَقَصَهُ الْكُتُبُ  
 عَدَا وَتَسْكِينُهُ وَفَتْحُهُ بَيْنَ قَعْدَتِهِ عَنِ عَيْنَيْهِ  
 الْبَطْنَةِ عَلَى تَحْتِي يَدَيْهِ ثُمَّ يَخُفُّ يَدَيْ حَتَّى قَدَّرَهُ ثُمَّ جَلَسَ  
 فَأَقْبَضَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى فَأَقْبَلَ بِمَسَدٍ الْيُسْرَى  
 عَلَى يَمِينِهِ وَوَقَصَهُ كَفَّ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتَيْهِ الْيُمْنَى  
 وَكَفَّ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتَيْهِ الْيُسْرَى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ  
 بَيْنَ الشَّيْئَةِ وَفِي الْخُرَى لَهُ وَطَرًا بَعْدَ فِي التَّوَكُّعِ  
 قَعْدَةً عَلَى بَطْنِهِ كَمَا مَرَّ الْيُسْرَى وَنَسَبَ السُّنَنِي  
 قَلِيلًا كَانَتْ فِي الرَّابِعَةِ أَصْلَى يَرْزِيهِ الْيُسْرَى

بھو اعتدال تک اٹھ کر کھڑے اور سجدہ میں پہنچے جلتے اور سجدا میں ہاتھوں  
 کو فٹوں سے جدا رکھتے اور پردوں کی انگلیاں کھولتے پھر سر اٹھاتے پھر بائیں  
 پیر کو بچھا کر اس طرح سیدھے بیٹھتے کہ ریزہ کی ہڈی کے تمام مہرے اپنی اصل  
 حالت میں آہستہ پھر دوسرا سجدہ کرتے اور کھیر کے ہوتے سر کو اٹھاتے اور سیدھے  
 بیٹھتے یہاں تک کہ کمر کی ہڈیاں اپنی جگہ پر آتی ہیں پھر زمین سے اٹھتے اور پھر  
 رکعت اس طرح ادا فرماتے لیکن جب دوسری رکعت سے اٹھتے تو دست ہد  
 کندھوں تک اٹھا کر کھیر کے جس طرح کہ پہلی رکعت میں کھیر تحریر کی تھی اس طرح  
 بقید ادا کرنے لیکن جب تری رکعت کے سجدہ سے اٹھتے یعنی جس کے  
 بعد سلام پھر وہاں کہے تو دایوں پاؤں کاں کہاں ہاں جب کہ اس پر  
 بیٹھتے پھر سلام پھیرتے اس طریقہ مار کوں کہ ماضی سماجے نہایا آپ نے  
 درست کہا۔ اہم اور دوسری لیکن ترمذی اور ابی داؤد نے اس حدیث کا  
 مضمون نقل کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا ابو عبد اللہ حسن صحیح ہے لیکن صحیح  
 ابو داؤد نے ابو سعید سے اس طرح نقل کیا کہ کور کے وقت اپنی ہتھکڑیاں  
 کو گھٹنوں پر رکھتے تو دکان کو کھڑے ہوتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں کی کانٹ  
 کہاں سے بد کرتے۔ اے فلول سے بد کرتے۔ اے گھٹنوں پر ہر سجدہ کرتے  
 غائبی مال کو ہر پیشانی کو زمین پر رکھتے اور ہاتھوں و فلول سے ہر رکعت  
 اور دونوں ہاتھ کو صحن کے گردی ہوتے اندر ہتھ کو فلول پر لگاتے پھر  
 دونوں گھٹنوں کے درمیان اصل رکھتے یہاں تک کہ سجدہ سے فراغت حاصل  
 کرتے تو سیدھے اس طرح بیٹھتے کہ دائیں گھٹنوں پر دایاں ہاتھ اور بائیں گھٹنوں پر  
 بائیں ہاتھ ہوتا تھا دھن چیر کا اور پری صدر بقید رخ اور دایاں پیر کچھا ہوا ہوتا  
 تھا اور انگشت شہادت سے اشارہ فرماتے رہتے تھے ایک اور روایت  
 کے مطابق جب اور کھٹوں کے درمیان بیٹھتے تو یہ شخصت ہوتی ہے کہ  
 تھمے ہر پوتی دونوں پیر کھڑا ہوتا اور جب چوٹی رکعت میں ہوتے تو دایاں  
 سر پہ دھن پر لگاتے اور دونوں قدم ایک ساتھ رکھتے۔

إلى الأرض وأخبر قدامية من ناحية واحدة -  
 ٤٧٤ وعن قائلين عجيب أنه يصور الله صلى  
 الله عليه وسلم حين قام ملك الصلوة وقم يديه حتى  
 كانتا بحوالي مكيته وسأدى إبهاميه أدنى  
 شترته وقام أبو القتيبي يدايه كما يرفع إبهاميه  
 إلى شحمة أدنى -

وَقَدْ قَبِلْتُمْ أَتْرَابًا  
وَسَوَاءٌ أَلَمُوا أَمْ لَمْ يَلَمُوا  
يَكُونُوا - (رواه الترمذی وابن ماجہ)

٢٨  
وَعَنْ يَفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ خَلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
فِي النَّجْعِ كُفَّ جِلْدَ قَلْبِهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْدِيَّ صَدْرَكَ وَأَنْتَ  
لَمْ تَصَلْ فَقَالَ قَلْبِي يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصَلَّى قَالَ  
إِذَا تَوَجَّهْتَ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ أَفْرِأِي أَيْدِيَ الْقُرْآنِ  
فَمَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَقْرَأَ فَإِذَا أَنْتَ قَامَ جَعَلْ رَأْسَكَ  
عَلَى كَتِفَيْهِمَا وَمِثْنِ لِرُؤُوسِكَ وَأَمْدُ ظَهْرِكَ فَكُنَا  
تَقَعْتُ فَأَيُّهُمَا عَلَيْكَ وَأَنْفَعُ رَأْسَكَ حَتَّى تَنْتَحِي  
الْإِسْقَامَ إِلَى مَقَامِهَا فَإِذَا اسْتَبَدَّتْ فَمِثْنِ لِنَجْوَى  
فَإِذَا رَفَعْتَ فَاجْلِسْ عَلَى قَدَمَيْكَ الْيُسْرَى فَطَافُكُمْ  
خِلَافَكَ فِي كُلِّ نَفَسٍ وَتَسْمِعُكَ حَتَّى تُطْبِخَ هَذَا الْعَصَا  
الْمَصْرُوعِ وَتَرَاهُ أَبْدَاؤَ مَمَّةٍ تَغِيثُ بِرُؤُوسِهِ وَ  
تَدَى الْيَهُودِيَّ وَالنَّسَائِيَّ مُمْتَنَةً فِي يَدَيْهِ لِيُزِيلَ  
قَالَ إِذَا خُفَّتْ إِلَى الْعُضْلَةِ فَتَرَاهُ كَمَا أَمَرَكَ اللَّهُ بِهِ  
كُلُّهُمْ قَائِمٌ فَإِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ فَأَقْرَأْ فَإِذَا  
تَلَوْتَهُ اللَّهُ وَلِيَّهُ وَهَدِيَّتُهُ لَكَ -

١٩. وَتَعِنَ الْقَتْلَىٰ بَيْنَ عَيْنَيْكَ خَالَ خَالَ رَسُولُ  
الْمَوْسَىٰ إِذْ هُوَ يَرْفَعُ السُّلْطَانَةَ عَلَىٰ مَنَىٰ لَأَن يَكُونَ  
فِي كُلِّ رَفْعَتَيْنِ رَفْعَةٌ وَرَفْعَةٌ وَفِي وَسْطِهِنَّ رَفْعَةٌ  
بِيَدَيْكَ يَقُولُ تَرَفَعُهُمَا إِلَىٰ رَيْبِكَ مُسْتَقْبِلَ عَذَابِ جَهَنَّمَ

حضرت اہل بن حجر رضی اللہ عنہما ایتہ کرتے ہیں جیسا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مارا اور کہتے وقت دیکھی ہے جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ ہم قافلوں کو اتار دیتی تھیں کہ وہ لوگوں کو سہولت دے کہ وہ لوگوں کے کافروں سے لڑ سکیں۔ پھر کبیر تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایک دعا ہے کہ میں اپنے انھیں لوگوں کی موت لکھتا تھا۔

حضرت قلیصر بن عبید بن جراح رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ  
عجب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری جماعت کی امامت فرماتے تو ہمیں  
پانچ گونہ میں سے کچھ نہ۔ (ترمذی - ابی یوسف)

حضرت مدظلہ عن ربیع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے مسجد مکی میں حاضر ہو کر پیٹے نہراؤ کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام کیا تو پیٹے نہراؤ ایسی بڑکا ادا ہو کر وہ تعدادی غناز نہیں ہوئی تو اس صاحب سے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے بتائیں میں کس طرح رہاؤں اگر وہی تو رسول اللہ نے فرمایا جب تم قبلہ کی جانب نہ کر کے کھڑے ہو تو پیٹے نہراؤ کا کچھ چھو اس کے بعد قرآن سے اللہ کی مشیت پر عمل کرو۔ جب دو گنا میں ہاؤ تو پیٹے نہراؤ کو تنہا چھو اور ان ٹکڑوں سے بکڑو کہ کس میں شکر کہ یہی اگر کوئی دعا کرے اور جب رکعت مکمل کر لے تو پیٹے چھو اور ان ٹکڑوں میں طوطی سے دعا کہ وہ اور جب رکعت سے اخراج کے بل بیٹھو اور اسی طرح چار رکعت اور اس کے بعد وہی کو یہاں تک کہ غار الطیبات سے چھو جائے۔ دوسرا یہ کہ لیکن اللہ اور اللہ نے حضور کی تہذیب کے ساتھ روایت کیا ہے اگر تہذیب مسافری سے اس حد تک معصوم نفل کیا اور امام تہذیب کے لئے اس اضافہ کے ساتھ نفل کیا جب تو غناز کا وہ کہے تو اہل کے حکم کے مطابق ... وغیرہ اور یہود میں کثرت سے یہ پھر اچھی طرح غناز اور اگر قرآن کریم باوجود اس میں سے خلافت کو نہ مانا ہو اور اللہ رحمتہ بکبر اور اللہ اللہ اللہ اللہ سے پھر رکعت کرے۔

حضرت مصلیٰ جہاں مبنی اللہ صمد اور ایت گتے ہیں رسول اللہ  
مبنی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے وہ دو رکعتیں ہیں اور ہر دو رکعت کے بعد شہد  
ہے میں میں شروع، خصوصاً اور مسکست کا اظہار ہے پھر اس کے بعد اپنے  
ہاتھ دوہا کے لیے ہاتھ لائے اور یہ کہتے ہیں پھر یہ فرمایا ہاتھوں کو سرور و کارگی

وَجَهَتْ دَعْوَاهُ يَارَبِّ يَارَبِّ وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ  
فَهُوَ كَذَّابٌ أَوْ كَذَّابٌ قَرِيبٌ يَفْقَهُ حَقَّهَا -  
(دَعَاہُ التَّوَّابِينَ)

جانب ہند کر اور تیری تسبیح کا تہمت چہرہ کی جانب جو پھر اس طرح کرے  
میرے سب کو جس نے ایسا کیا تو وہ جلیل اور ایسا ہے اور ایک دعا ہے کہ  
الغافلین و دعاہم ناقص ہے۔ (تفسیری)

## تیسری فصل

۵۰۔ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمَعْلَى قَالَ  
صَلَّى لَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخَدَّيْ فَبَعَثَ بِالْقَلْبِ فَبَعَثَ بِهِ  
رَأْسَهُ مِنَ الشُّكْرِ وَجَعَلَ سَجْدَ وَجَعَلَ دَعَا مَرَّةً  
الْكَافِرِينَ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ - (دَعَاہُ الْبَحَارِ)

حضرت سعید بن جابر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں  
ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی ہمت میں نماز ادا کی تو انہوں نے سجدے سے  
اٹھتے وقت بلند آواز کے ساتھ کبیر کی اس طرح سجدہ کرتے وقت کہ دو  
کہتے ہیں۔ اٹھتے وقت کبیر کی اللہ پر مایا کہیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وہ وسلم کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔ (بخاری)

۵۱۔ وَعَنْ يَكُومَةَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ نَبِيِّ بَنِي  
كَلْبٍ ثَلَاثِينَ وَخَمْسِينَ تَكْبِيرَةً فَصَلَّيْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ  
إِذْ أَعْتَقَ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ أَمْكُ مِنْهُ أَيْ الْعَاسِ وَمَنْ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - (دَعَاہُ الْبَحَارِ)

حضرت یاکومہ رضی اللہ عنہ نے روایت کرتے ہیں کہ ایک بزرگ  
فصیح کہ ہمت میں نماز ادا کی تو انہوں نے وہاں تار یا تیس سو تکریم کی تو  
میں نے بعد میں جناب ابن عباس سے کہ کیا شخص یہ وقت ہے تو انہوں نے  
فرمایا تیری ماں تجھے تم کہے تو ہوا کہ ہم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت (بخاری)  
حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں جھکے اور اٹھتے تو کبیر پڑھتے اللہ آپ کا مہمل  
اس وقت کہ جب نماز تک آپ نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات فرمائی۔

۵۲۔ وَعَنْ قَبِيْرِ بْنِ الْحُسَيْنِ مُرْسَلًا قَالَ كَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْبِتُ فِي السُّجْدَةِ مَكْنًا  
لِحَقِّقِ دَعَاةً فَكَرَّرَ ذَلِكَ مَرَّةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ - (دَعَاہُ مَالِكٍ)

حضرت مالک بن انس سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ  
عنہ نے ہم سے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح نماز پڑھاؤں جب  
آپ نماز پڑھتی تو دوران نماز سوائے کبیر تحریر کے ہاتھ نہ اٹھائے۔ (بخاری)  
رواد اور نسائی لیکن جامع الامم اوز نے فرمایا کہ اس حدیث میں یہ حدیث درست  
نہیں ہے۔

۵۳۔ وَعَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهُ  
أَصْبَحَ بِكُمُ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ  
وَلَمْ يَزَلْ يَدْعُو بِالْأَمْرِ وَاحِدَةً مَعَ تَكْبِيرِ الْإِذْنَ يَدْعُو دَعَا  
التَّوْبَةِ يَدْعُو دَعَاةً وَالتَّوْبَةِ وَقَالَ أَبُو مَالِكٍ لَيْسَ لِي  
بِمُحِبِّ عَلَى هَذَا الْمَعْنَى -

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے یہ کھڑے ہوتے تو قبلہ کی طرف منہ کرتے اور  
دلوں ہاتھ اٹھ کر اللہ اکبر، کبیر پڑھتے تھے۔

۵۴۔ وَعَنْ أَبِي حَسَنِ الشَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ  
الْوُجْهَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ -

(دَعَاہُ ابْنِ مَالِكٍ)

۵۵۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي مَرْحَلَةِ الصُّغُرِ وَجَعَلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ظہر کی امامت عراقی مسافروں کے آخر میں ایک شخص نے ملاقات





سَيَعْبُدُونَ قَالُ الرُّسُلِ فِي هَذَا أَحَدِيَّتٌ لَا تُعْرِفُهُ إِلَّا رُسُلُ  
مَعَارِفَةٍ وَقَدْ تَكَلَّمُوا مِنْ قَبْلِ جَنَاطِهِ -

٥٤- وَقَالَ جُبَيْرٌ بْنُ مُطْعِمٍ أَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةً قَالَ اللَّهُ الْعَزِيزُ إِنَّهُ أَكْبَرُ  
 يُبَارِكُ اللَّهُ أَكْبَرَ كِبَارٍ وَالْحَمْدُ لَهُ كَثِيرٌ وَالْعُدَّةُ كَثِيرٌ وَالْغَنَاءُ  
 بِيَدِهِ كَثِيرٌ وَدَسَمَانُ اللَّهِ كَثِيرٌ وَأَمَّا سَلَامَةُ الْعَوْدَةِ مِنَ الْغُلَبِ مِنْ  
 كَفَرَةٍ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ إِذَا أَعْلَمَ أَوْدَ قَامَتْ مَلَكَةٌ  
 إِلَّا أَنَّهَا كُنَتْ يَدُ الْوَالِدِ وَالْعَمْدَةِ يَدُ الْوَيْلِ كَذَلِكَ رَفِئَتْ  
 الْحَزْمُ مِنَ الشَّعْبِ الرَّجِيمِ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ  
 فَكَفَتْ الرِّقْعُ وَهَمْرُ الْمَوْتِ.

وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّهَا قَطَعَتْ مِنْ رَأْسِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَتَيْنِ سَنَةً إِذَا كَتَبَ  
سَنَةً إِذَا قَرَأَ مِنْ قِرْآءَةٍ عَلَى الْمُصْرَبِ عَلَيْهِمْ وَلَا  
الْحَائِزِينَ فَصَدَّقَ الْإِمَامُ بْنُ كَثِيرٍ رِوَاةَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى  
الْبُخَارِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

٤٢٢ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَهَضَ مِنَ الْمَكَعَةِ شَايِئَةً اسْتَقْبَلَهَا بِرَأْسِهِ بِأَلْيَمِهِ وَبِشِمَارِهِ الْعُلَيَمِينَ وَتَوَلَّى سَكَتَ هَكَذَا فِي مَعْنَى مَشِيئَةٍ ذَكَرَ الْعُلَمَاءُ فِي الْأَرْوَاحِ فَكَذَا مَا صَلَحَ عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ وَحَدَّثَ -

## تیسری فصل

عَنْ هَارِبِ بْنِ قَالٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَمْتَعَ الصَّلَاةَ كَرَّرَ قَوْلَ لَنْ مَدَنِيٍّ وَسُكُونِيٍّ وَتَحِيَّاتِي وَمَعَايِي وَهُوَ زَيْدُ الْعَامِيَّةِ لَا تُخَوِّدُكَ نَعَا وَبِإِلَّاكَ أَمْرٌ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَعْمَالِ وَأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لِأَتَقَرَّبَ بِإِحْسَنِهَا إِلَيْكَ وَأَنْتَ وَفِي سِتْرِ الْأَعْمَالِ وَسِتْرِ الْأَخْلَاقِ لِأَتَقَرَّبَ بِهَا إِلَيْكَ - (رَوَاهُ السَّيِّدِي)

سعد و اسیت کی بدنامی تمام تر مدی نے لڑایا اس حدیث کو ہم فحوائسے ہمارے شکر کے اور کسی سے نہیں مناجہ قوت و مافوق کی وجہ سے محل نظر ہیں۔

حضرت جبریل علیہ السلام سے ملاقات کر کے یہی کہیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا جب آپ نماز پڑھتے تو کہتے اللہ ہمت نہاسے ہمت بڑا ہے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ اللہ کی مسجد شام تسبیح کرتا تھا و کلمات تین مرتبہ پڑھتے تھے میں اللہ تعالیٰ سے شیطان کے کمر خوار و دوسروں سے پناہ و طلب کرتا تھا (ابودودلیکین)

ان کا یہ سننا اللہ تعالیٰ کے کلمات نہیں روکتے کیے مگر آفریں میں استیقام اور ہم کے حق پرستوں کی دعا ہے اس طرح شیطان کا بیج کمیز لگائی ہے اس کا لفظ شکر ہے جو ہے میں بخوان یا حوت ہے۔

حضرت کریمؑ چند بار صوفی متہ پر ہیبت کرتے ہیں مجھ کو ان فضائل و برکات سے حاصل اندر دیکھ کر دوسرے لوگوں کی ناشوئی و دوسرے پہلا نیکیر تحریر کے بعد خود دوسرا صوفیہ کا تمکک اختیار کیا۔ اس کی تصدیق بہت ابلیس کی کعبہ کے آگے لڑاؤ لڑاؤ۔ تہذیبی۔ (ایم ماحد۔ وارثی)

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو پہلے سورہ فاتحہ پڑھتے تھے اور مالکوش دہوتے رہے۔ اور حمیدی نے اپنی کتاب افراد میں لکھا ہے: صحابہ جامع الماحول نے تمام امام مسلم سے روایت کیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے تو پہلے بکبیر پڑھتے پھر کہتے بیشک میری فائزہ حبیبہؓ۔ حیات و موت سب اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اس کا کوئی شریک نہیں مجھے یہی حکم کیا گیا ہے اور میری سب سے پہلا مسلمانوں میں خداوند مجھ سے اچھے اعمال و اخلاق کی ہدایت فرما۔ تجھ سے برتر ان کی جانب دہمالی اگر تھے وہ دوسرے انہیں مجھے میرے اعمال و اخلاق سے محفوظ فرما دے پس اہل اللہ کے لئے اخلاق سے بچنا ہے وہ اللہ سے بچا کوئی نہیں (نسائی)۔





(مستحق تهنیت)

١٤- وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَدَرًا وَيَأْتِي فِي التَّرَاكُعَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدَرًا وَالتَّارِ تَنْزِيلَ السَّجْدَةِ وَتُرْفِي بِدَائِرَةٍ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ قَدَرًا ثَلَاثِينَ آيَةً وَخَوْدًا وَيَأْتِي فِي الْآخِرَتَيْنِ قَدَرًا الْيَمِينِ مِنْ ذَلِكَ وَخَوْدًا فِي التَّرَاكُعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ قَدَرًا وَيَأْتِي فِي الْآخِرَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدَرًا وَالْآخِرَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى الْيَمِينِ مِنْ ذَلِكَ .

(دَوَاءُ مُسْرِئ)

٤٤٢. وَعَنْ هَارِثِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الطَّهْرِ بِالنَّبِيِّ إِذَا أَيْسَنَ فِي  
 رِوَايَةِ كَثِيرٍ اسْمُكَ لَكَ الْأَمْنُ فِي الْعَمْرِ وَفِيكَ دَفِي  
 الطَّبِيعِ أَكُونَ مِنْ ذَلِكَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۳- وَعَنْ جُمُعَةٍ مِنْ مُطَوِّئِي قَالِ تَجَمُّعَتْ رُسُلُ اللَّهِ  
فَسَمِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُرْآنِي الْمُعَرَّبِ بِالْمُطَوِّئِ  
(مُعَرَّبٌ عَلَيْهِ)

٤٤- وَعَنْ أَوَّلِ فَضْلِهِ بَشَرُ فَهَارِي قَالَ رَجَعْتُ  
رَسُولَ الْمَوْصَلِ الْمُنْعَلِيَّةِ وَكَأَنِّي يَقْرَأُ فِي الْمَقْرُوبِ  
بِالْمَوْصَلَاتِ عَزْمًا - (مُتَمَعِّنٌ عَلَيْهِ)

٤٤٥ وَعَنْ سَوَّادٍ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبْرِ يَصْرُفُ مِمَّا  
 الْيَقِينُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ قَوْمَهُ قَوْمَهُ  
 لَيْلَةً ثُمَّ الْيَقِينُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُضْءَ ثُمَّ آفَى  
 قَوْمَهُ فَأَمَّهُمْ فَاصْتَبَرُوا سُبُوحَ الْبَقَرَةِ كَمَا تَعْرِفُ رَجُلٌ  
 فَسَكَرَ ثُمَّ صَلَّى وَبَعْدَهُ وَانْصَرَفَ فَتَأْوَلَهُ أَنْ قَامَتْ يَأَى  
 فَلَمَّا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَسَلَّمَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَآفَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَصْحَابُ تَرْوِجَةٍ نَقْصِلُ بِالنَّهْرِ  
 قَرَأْنَا مُعَاذًا صَلَّى مَعَكَ الْوُضْءَ ثُمَّ آفَى قَوْمَهُ فَاصْتَبَرُوا

(استغفر اللہ)

صورت جو سعید غنی درہنی اللہ عزہ و ایت کہتے ہیں کہ ہم رسول  
انقرضی اللہ علیہ وسلم کے قیاس کی حکومت سے مفقود قرأت کا اندازہ لگا  
کہ تھے اس طرح آپ ظہر کی پہلی دور کثرت میں سورہ الم نشرہ کی سورہ کے  
دو بار کثرت کر لیا ایک روایت کے مطابق تیس آیتیں کثرت فرماتے تھے  
آخری دور کثرت کے واسطے میں اندازہ یہ ہے کہ ذکر وہ مفقود نصف پڑھتے  
تھے اور نماز صحر کی پہلی دور کثرت میں آٹھ پڑھتے تھے اور ظہر کی آخری دور کثرت  
میں پڑھتے تھے اور صحر کی آخری دور کثرت میں پہلی دور کثرت کی مقدار کا نصف  
پڑھتے تھے۔

(1)

حضورِ مبارکِ مدنی اندوہ و راسخیت کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کو اپنی ہی تلاوت سے فرماتے اور ایک دعائیت کے مطابق یہ تمام کتبِ اسلامیہ اور غارِ حصر میں بھی اتنی ہی تلاوت فرماتے جتنے نمازِ فجر میں سناؤ اور اہلِ قرأت فرماتے تھے۔ (مسلم)

حضرت حسین علیہ السلام رضی اللہ عنہ عشاء و ایت کو سنے ہیں یہی سنا ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں سورہ بقرہ کی تلاوت فرماتے  
تھے۔ (تحقیق ملی)

جناب ام الفضل بہت عادت روایت کرتی ہیں کہ میں نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مضرب میاں و فرسالت مروا کی طاوت فرماتے تھے۔ (مشفق علیہ)

حضرت عابد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عباد بن ربیع رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھیں جب کہ انہوں نے قرآن مجید کی امامت کی تھا ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عابد و عشاء پڑھ کر انہوں نے اللہ صیب امامت کی یہ بکھرے بکھرے سورہ لقصص شروع کر دی وہ میں نے ایک شخص جو حضرت سے علینہ دیکھا اور تمنا کا زپر بھی اور مجھ سے بھاگ گیا۔ لوگوں سے اس نے کہا کہ تو منافق ہو گیا ہے ان صاحب نے کہا نہیں بلکہ وہ ان کی قسم میں اس واقعہ کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عہد کر کے کیا ہوا اگر سوچا کہ عرض کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا امامت کرتے ہیں اور عباد سے مواظبت آپ کے ساتھ پڑھیں اور صیب اپنی قوم



إِسْمُ الْبَقَرَةِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَى مَعَاذٍ وَقَالَ يَا مَعْزَادَ أَهْلَانِ أَنْتَ إِذَا دَانَ النَّاسُ وَ  
مُنَحَّيْهَا وَدَانَ الصُّلَى وَدَانَ الْيَمَلِ إِذَا يَنْشَأُ دَسِيمِ اسْمُ بَرِيكٍ  
الْأَعْلَى - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَنْ تَائِبِ بْنِ شَمْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى رَأْسِ الْخَيْلِ يَوْمَ أُحَیِّىٍّ وَالتَّمِيمِ وَالْمُجَنِّبِ وَنَحْوِهَا كَأَنَّهُ صَلَوَةٌ بَعْدَ تَعْيِينِهَا -

وَعَنْ عَبْدِ بْنِ حُدَيْجٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْعَبْدِ وَالْأَمْلِكِ إِذَا اسْتَقَمَتْ  
رُؤُوسُهُمْ

وَمَنْ عَظِيَ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ كَانَ مِثْلَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَظِيَ رَجُلٌ فَاسْتَقَمَ  
سُورَةُ الشُّعَرَاءِ عَلَى حَقِّهِ وَكَرُمَتْهُ وَغَرَّتْهُ أَذْيُكُمْ  
يَعْنِي أَخَذَتْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَّهُ فَرَكَمَ  
رَفَاهُ مُسْتَقِيمٌ

۶۹۰- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي النَّجْوَى يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالنَّجْوَى  
فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَفِي الْعَلَاةِ هَلْ إِلَى عَلَى الْإِنْسَانِ  
(مُسْنَدُ أَبِي هُرَيْرَةَ)

٤٨١ وَعَنْ جَبْرِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ  
مُرَّةَ بْنَ أَنَسٍ يُخْبِرُ عَلَى السَّيِّئَةِ وَدَعَا إِلَى مَكَّةَ فَقُصِّلَ  
لَنَا أَكْبَرُ صُورَةِ الْجُمُعَةِ تَعْرِيسُ رَأْسِهِ الْجُمُعَةِ فِي السَّجْدَةِ  
الْأُولَى فِي الْأُخْرَى إِذَا جَاءَكَ الْمَسَائِرُونَ فَقَالَ جِئْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِحَسْبِ الْيَوْمِ الْجُمُعَةِ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

میں آتے تو سب سے پہلے ہرگز اس دقت سے جس قدر فصل انگریزوں نے جہاں  
معاذ کی جانب متوجہ ہو کر فرمایا کیا تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنا چاہتے ہو۔ تم  
والمشمس وضحیا۔ والارضی۔ واللیل اذا یفشی اور یہاں اسم ربک الاعلیٰ کی  
تلاوت کیا کہ رشتہ داروں میں

حضرت امیر المؤمنین علیؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے  
 حاصل کیا ہے کہ تم لوگ نماز میں دو سو تین سو چار سو پانچ سو ستائیس سو اسی  
 سو نہیں سنا کر کوئی پہلے سے بہتر پڑھنے والا ہو تو مستحقِ عذاب ہے

حضرت بابین سمرقانی اشرافِ عبادت کی کہنے والی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کائنات و اخلاق و عقائد و عبادت کی شہسوار کی تہذیب کی تعلیمات و فرائض کی اور آپ کی لازماً و طوریہ کی تعلیمات کی۔

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز فجر میں دیکھا اور انھیں کھڑے ہوا کرتے دیکھا۔ (مسلم)

حضرت محمد اشرفی صاحب جنی شہید غزوہ بیت المقدس کے تھے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یکم ربیعہ کو مکہ میں غزوہ بدر کی امامت فرمائی  
آپ صمد و مومنوں کی کلمات شریعت کی جب حضرت موسیٰ و ہارون و یونس  
علیہم السلام کا تذکرہ آتا تو آپ ص وقت فی رومی جوئی اور اپنے ہی وقت  
کے گرامہ و مسلم

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دعوتِ گدی کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن نادانگیر کی سیلی رکعت میں اٹھ کر نماز کی قیادت فرمائی۔  
دوسری رکعت میں اسی اٹھ سالانہ بڑھے۔  
(مشفق رحمہ)

جناب صیدالستدین بنی رافع وادایت گشتے میں کہ جب مروان  
ابن الحارثہ کو درشت کا حکم مقرر کیا اور خود کہ پہاگی جناب ابوہریرہ نے  
کے سفید فریضانی تو پس رکعت میں سورہ جود و دوسری رکعت  
سورہ منافقون پڑھی اور فرمایا میں نے رسول اللہ علیہ وسلم کو  
کھنکھانے اور سوتل کو شہنشاہ دیکھا۔

(مسلم)

۴۸۲۔ وَ عَنِ الثَّعْمَانِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْبَيْتِ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبْعِ اسْمَعَلِيَّاتٍ الْأَعْلَى وَهَلْ أَشْكُ حَدِيثَ الثَّعْمَانِ قَالَ قُلْتُ أَسْبَغَ الْوُضُوءَ وَالْجُمُعَةَ فِي بَيْتٍ وَاحِدٍ قَرَأَ يَوْمَئِذٍ الْقُرْآنَ ثَلَاثِينَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۸۳۔ وَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَالْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا يَتَى وَالْعَزَائِمَ الْمَوْجِبَةَ وَالْمَرْبُوبَةَ السَّاعَةَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۸۴۔ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا دُرِّسَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَأَ فِي الْعَتَمَةِ الْفَجْرِ قَرَأَ فِيهَا الْقُرْآنَ وَكَذَلِكَ مَرَّاتٍ كَثِيرًا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۸۵۔ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّغَمَةِ الْفَجْرَ قَرَأَ فِيهَا الْقُرْآنَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهَا وَالْأَيُّ فِي الْوَيْلِ عَمْرَانِ قَدْ بَا أَهْلَ الْبَيْتِ تَمَّا لَمَّا كَانَ يَوْمَئِذٍ سَوَاءُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

## دوسری فصل

۴۸۶۔ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَقِمُ صَلَاتَهُ بِسَبْعِ اسْمَعَلِيَّاتٍ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ دَعَاكَ رَبِّكَ فَارْجُ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ نَحْنُ لَا نَسْتَدْرِكُ مِنْكَ -

۴۸۷۔ وَ عَنْ قَاتِلِ بْنِ أَبِي حَسٍّ قَالَ جُمِعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَزَّ وَجَلَّ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا الشَّكَّ لَنْ لَقَالَ أَوْ مِمَّنْ مَدْرُوحًا صَوْتًا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۸۸۔ وَ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ الْجَرَفِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَإِنِّي عَلَى رَجُلٍ قَدْ

حضرت عثمان بن عفیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صبح پڑھنا کاتب حیدر بن ابی اسحاق کی مانند ہی تھا اسم ایک لاسی لکھنے والے کاتب حدیث تھا اس پر پڑھتے تھے اور اگر بعد و بعد ایک ہی دن جمع ہو جاتے تو دونوں مانند ہی ہی سورتیں پڑھتے تھے۔

(مسلم)

حضرت حیدر اشعث روایت ہے کہ صبح پڑھنے والے قرآن منہ سے اور آواز پڑھنے والے کاتب کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیدر قرآن ادا فرماتے کی مانند ہی کو کسی سورتیں پڑھتے تھے تو انہیں لکھنا تھا قرآن مجید اور سورہ ہر بیت ادا کرتے تھے۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے۔

(مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو نوافلتوں میں قرآن مبارک ادا فرماتا تھا انیس اور سورہ آل عمران کی آیت قل یا اہل الکتاب تعالوا انی کلمۃ صواب بیننا و بینکم تلاوت فرماتے تھے۔

(مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صبح پڑھنا کاتب حیدر بن ابی اسحاق کی مانند ہی تھا اسم ایک لاسی لکھنے والے کاتب حدیث تھا اس پر پڑھتے تھے اور اگر بعد و بعد ایک ہی دن جمع ہو جاتے تو دونوں مانند ہی ہی سورتیں پڑھتے تھے۔

حضرت زبیر بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک

راوی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے پوچھا کہ ایک شخص کے پاس







یا مستطاعت نہیں کہیں خلافت قرآن کر سکل لہذا آپ مجھاتی تعلیم ہے  
 دلیہ و سرے کے لیے کہانی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر یا ائمہ سیمان اللہ  
 والحمد للہ و لا الہ الا اللہ اللہ کبر و لا حول و لا قوۃ الا باللہ اللہ اللہ اللہ  
 عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو اللہ کے لیے ہے پیر سے لیے کیا ہے سر کا سفر ہے  
 اللہ عزوجل دعا فی عبادتی و امرت فی بھی پر لوب کر داس وقت ان صوابی  
 سے باتوں کو شانہ کرتے ہوئے کہ کیا اس وقت سر کا ہے نہ یا کیا اس  
 نے اپنے دونوں ہاتھوں میں نیکیاں بھر لی ہیں (ابو داؤد لیکن صاحب شمس  
 نے لایا اللہ تک سلامت کیا ہے)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد اہم رکب الا علی کی تلاوت فرماتے تو سیمان  
 دلیہ دعا علی بھی پڑھتے تھے۔ (ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم سفر یا جو ہم سے سورہ البقرہ کی تلاوت کہتے تو ہمیں اللہ پاکم  
 اہم کہیں کہتے تھے اور اس کے بعد کہتے ان اور میں اس سلسلہ میں گواہی  
 میں سے میں اور وہ اس قسم پر ہم البقرہ کی تلاوت کہتے تو ہمیں اللہ پاکم  
 ان کی کہانی کہتے تھے اور اس کے بعد کہتے ان اور وہ اس سلسلہ میں گواہی  
 کہتے ان فہم ای حدیث بعدہ جو خون پر پہنچے تو یہ کہتے کہ ہم اللہ صاحب العالمین  
 پر ایمان لائے (ابو داؤد لیکن صاحب ترمذی نے علی ذلک من الشیخین  
 کہ بعد روایت کیا ہے)۔

حضرت عمار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب نبی  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کے مجمع میں تشریف لائے تو سورہ بقرہ  
 مکمل تلاوت فرمائی اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس موقع پر سر لہانے فرمایا  
 میں نے سورہ بقرہ جنوں کو سنائی تھی تو انہوں نے اس کی سماعت کے بعد  
 بتدریج ہدایت کا اظہار کیا تھا میں جب بھی فہم ای اللہ رکب اللہ ان پڑھتا تو  
 میں کہتے ہم تیری کسی بھی نعمت کو نہیں جھٹلاتے تعریف تو تیری ہی ذات  
 کے لیے ہے (ترمذی نے اس کلام روایت کر کے کہا کہ یہ غریب ہے)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَنَزَّلَ فِيْهِ مَا يَجُوزُ فِيْهِ قَالَ قَالَ  
 سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ  
 وَلَا اَحْوَلُ وَلَا تَوْفَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ يَا رَسُوْلُ اَقُوْهُ هَذَا اِلٰهُ  
 قَمَآءُ اِنِّیْ قَالْتُ لَیْلَ اللّٰهُ اَرَدْتُ اَنْیْ وَ عَافِیْ وَ اَهْدِیْ وَ  
 اَنْدُیْ فَقَالَ هَكَذَا اَسْبَدُیْ وَ رُبَّ مَہْمَا فَقَالَ رَسُوْلُ  
 اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اَمَّا هَذَا فَقَدْ مَلَّیْہِ مِنْ  
 الْخَمْرِ مَدَّہُ الْبُؤْءُ اَوْ دَوَّ اَنْتَہِیْ بِرَیْہِ النَّسَآءِ وَ جَمَآ  
 قَوْلُہِ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

۴۹۹  
 وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ  
 وَ سَلَّمَ كَانَ اِذَا قَرَأَ سُوْرَةَ الْاَنْعَامِ اَلَا عَلٰی مَا لَیْسَ عَلٰی  
 تِلْکَ الْاَعْلٰی۔ (رداء ابو داؤد)

۵۰۰  
 وَ عَنِ ابْنِ مَدْرُوْہٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی  
 اللّٰهُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ مَنْ قَرَأَ مِنْکُمْ بِالنَّبِیِّ وَ لَمْ یُؤْمَرْ بِشَیْءٍ  
 اِلَّا اَنْتَ اَلْبِسَ اللّٰهُ بِاَشْکِیْمِ الْعِیْکَمِیْنَ فَلَمَّ عَلٰی مَا لَیْسَ عَلٰی  
 ذٰلِکَ مِنَ الشَّاهِدِیْنَ وَ مَنْ قَرَأَ اَفْصَحَ سُوْرَةِ الْاَنْعَامِ  
 قَامَتْ لَہُ اِلٰی اَلْبَیْسِ ذٰلِکَ یَقَادِرُ عَلٰی اَنْ یُّجِیْبَ الْمَوْتِ  
 فَمَنْ قَرَأَ اَفْصَحَ سُوْرَةِ الْاَنْعَامِ قَامَتْ لَہُ اِلٰی اَلْبَیْسِ  
 بَعْدَہُ یُؤْمِنُوْنَ فَلَمَّ عَلٰی مَا لَیْسَ عَلٰی اَبُوْہُ اَوْ دَوَّ اَنْتَہِیْ  
 اِلٰی قَوْلِہُ وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشَّہِیْدِیْنَ۔

۵۰۱  
 وَ عَنِ عَمْرِو بْنِ عَبْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ  
 وَ سَلَّمَ عَلٰی اَصْحَابِہِ فَقَرَأَ عَلَیْہُمْ سُوْرَةَ الرَّحْمٰنِ مِنْ قَوْلِہَا  
 اِلٰی اٰیٰتِہَا مَسْکُوْرًا فَقَالَ لَقَدْ قَرَأْتُہَا عَلٰی الْیَحٰیثِ لَیْلَیْنِ  
 فَکَلِمًا اَحْسَنَ مِمَّ دَوَّ اَمْسَکُوْا کَلِمَ اَتَمَّتُ عَلٰی قَوْلِہِ  
 فَمَا جِیءَ اللّٰہُ بِکَلِمَ لَکَلِّیَابِیْنَ قَالُوْا لَا یَسْتَحِبُّ مِنْ یَحٰیثِ  
 رَیْبًا لَّکَلِّیَابِیْنَ فَذٰلِکَ الْعَمَلُ رَدَّہُ الْیَحٰیثِیِّ وَ قَالَ هَذَا  
 حَوِیْثٌ غَرِیْبٌ۔

## تیسری فصل

حضرت معاذ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک

۵۰۲  
 عَنْ مَعَاذِ بْنِ عَدِیٍّ اَنَّہُ الْجَحْمِیِّ قَالَ اِنْ سَجَدَ

مِنْ جَهَنَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّهُ تَجَمُّعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الصُّبْحِ إِذَا زُلْزِلَتْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كُلِّتَهُمَا كَلَّا أَدْرِي أَلَيْسَ أَمْرًا ذَا لَيْكٍ عَمْدًا - (رواه أبو داود)

۸۰۳- وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ رَأَى أَبَا بَكْرٍ الْعَدَنِيَّ يَخْتَمُ الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِيهَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كُلِّتَهُمَا - (رواه مالك)

۸۰۴- وَعَنِ الْقَدَائِصِيِّ بْنِ عُمَرَ الْحَنْظَلِيِّ قَالَ مَا أَخَذْتُ سُورَةَ يُوسُفَ إِلَّا مِنْ قَرَأَهَا حُكَّانَ بْنِ عِفَّانَ رَأَاهَا فِي الصُّبْحِ مِنْ كَثَرَةِ مَا كَانَ يَتَوَدَّهَا - (رواه مالك)

۸۰۵- وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ صَلَّيْنَا دَرَاءَ عَمْرٍو بْنِ الْعَقَّابِ الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِيهَا سُورَةَ يُوسُفَ وَ سُوْرَةَ الْحَمِيمِ وَرَأَاهُ لَيْثَةُ بْنُ أَبِي لَهْدٍ كَانَ يَقْرَأُ حِينَ يَطْلُبُهُ الْفَجْرُ قَالَ لَبَّيْ - (رواه مالك)

۸۰۶- وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَمُ فِي الصُّبْحِ سُورَةَ صُورَةَ وَلَا كَيْفَ تَرَى إِلَّا قَدْ تَجَمَّعَتْ رُسُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْمِرُهَا النَّاسُ فِي الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ - (رواه مالك)

۸۰۷- وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْهُ لِحُكَّانَ رَأَاهُ أَيْضًا فِي مُرْسَلَةٍ -

شخص جس کا تعلق بھی میرے ہی قبیلہ سے تھا اس نے نقل کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غارِ خیمہ کے دو گوشوں کے درمیان کی تلاوت کرتے سنا لیکن میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ آپ یہ جان بوجھ کر کیا یا بھول کر (البدائع)

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نماز فجر کی دو اول کے کثرتوں میں سورہ البقرہ کی تلاوت فرمائی۔ (مالک)

حضرت قزاعی بن حمر بنی معاویہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کی اس سورہ پر صحت گرجا جناب عثمان بن عفان سے سن کر اس حدیث کو اکثر نزدِ قبر میں پڑھا کرتے تھے۔

(مالک)

حضرت ماحز بن ربیعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم سفارہِ غمر حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کی مامیت میں اراک تھے سب سے اطمینان کے ساتھ نماز فجر کی دو رکعتوں میں سورہ یوسف اور سورہ حج کی تلاوت کی جب بنی ماسرے پہنچا کہ جناب عمر طلوع فجر کے بعد ہی مانسکے بے کھڑے ہوئے ہوں گے روای نے کہا ہاں (مالک)

جناب عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ایک دعا سے روایت کرتے ہیں کہ طویلِ فصل میں کوئی سورہ چھوٹی اور بڑی سورہ ایسی نہیں جن کو میں سے سورہ مدیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرضِ مانع میں رہتا ہو (مالک)

حضرت عبد اللہ بن عمر بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ مغرب میں ہم اللہ تعالیٰ کی تلاوت فرمائی (رفعیٰ مرسل)۔

## رکوع کا بیان

پہلے نفل

## بَابُ الرُّكُوعِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے رکوع اور سجود کو مکمل طریقہ یہ ادا کیا کرو خدا کی قسم میں تمہیں پیڑ کے نیچے سے بھی دیکھتا ہوں۔ (متفق علیہ)

۸۰۸- عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ أَنْ تَوَلَّيْتَ لَكَ رُكُوعًا تَبْقَى نَفْسًا - (متفق علیہ)

۸-۹ وَعَنِ النَّبَاِ قَالَ كَانَ لِذُلَّةٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحْبَبُهُ ذُلَّةٌ مِنَ السَّعْدِ يَتِي فَذَا وَقَمَ مِنَ التَّوَكُّمِ مَا خَلَا، لَوْ تَامَ وَانْقُضَ وَفِي سَائِرِ السَّعْدِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۱۱۔ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُكَلِّمُنِي لَيْلًا فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ

(متفق علیہ)

۱۱۲- وَعَنْهَا آتِ الْيَوْمِ مَلِكًا تَعْبُدُكُمْ وَتَسْمَعُ مِنْكُمْ  
فِي زُكُوفِهَا وَسُجُودِهَا سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَكُوتِ وَالْأَرَضِ  
(رَعْدَةُ مُسْلِمٍ)

٣١٥ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ بُعِثَتْ أَنْ أُمَّةً الْقُرْآنَ وَأُمَّةً  
 سَلِمُوا فَاثْمَا الْكُفْرُ مَقُولُهُمْ بِيَدِ الرَّبِّ وَأَمَّا الشُّجُوءُ  
 فَاجْتَنِبْنَاهَا فِي الدُّعَاءِ فَقَبِيلٌ أَنْ يُسَجَّابَ لَكُمْ  
 (مَدَامُكُمْ)

۴۱۴۔ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 اللَّهُ عَلَى كَيْدٍ وَسُخْرٍ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ مَعَهُ شَيْئًا مِمَّا يَكْتُمُونَ  
 قَالُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْعُسْدُ فَأَنَّا مِنْ دُونِ قَوْلِهِ  
 قَوْلَ الْمَلِكِ كَيْدٌ وَسُخْرٍ لَكَ مَا لَنَا مِنْ مَعِينٍ دِينٌ -  
 (مُعْتَمِدٌ عَلَيْهِ)

قَالَ وَعَنْ عَهْدِ آبَائِي أَنِّي قَالَ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ كَهْرَةً مِنَ الرُّكُوعِ  
قَالَ يَحْمَدُ اللَّهَ لِمَنْ حَمَدَهُ اللَّهُ فَقَرَأَ لَكَ الْحَمْدُ يَا  
السَّمَوَاتُ وَيَا الْأَرْضُ وَيَا بَنِي آدَمَ وَمَنْ شِئْتَ بَعْدَ

حضرت امین حارث رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لنگہ - سیدہ خولوں محمدیوں کے درمیان وقفہ کر کے اسے اٹھنے کے بعد تیس ام (تھپہ کے سوا) فی قربا سب برابر جوتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح اللہ میں عہدہ کئے تو اتنا قیام کرنے کہ ہمیں یہ برس ہوتا کہ ہڑلی لگتے ہیں۔ اور دونوں مسجدوں کے درمیان اتنا وقفہ فرماتے کہ ہمیں یہ خیال ہوتا کہ میں حج و عمرہ کر گیا ہوں۔ (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ فاضلہ رحمۃ اللہ علیہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ  
صلی اللہ علیہ وسلم اکثر رکعتوں میں سورۃ تک الھم و بحمدک الھم غفر لی  
بڑھ کر قرآنی تعلیمات کے مطابق عمل کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو کبوتر اور سحر سے بھی سلجھ کر دوس روپ، اٹھارہ گڑو  
بارہ زیتون ملے۔ (مسلم)

حضرت امیر حبیب الرحمن رضی اللہ عنہما اور اہل بیت کو اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خود اور جو اب و انیس نے تمہیں ملکہ اللہ عجلہ میں تلاوت قرآن کی ممانعت کی تھی اب رکوع میں رب کریم کی عظمت یاد کر کر دو اور دو سو سو رکوع دعا میں کوشش کرو اور یقین ہے کہ سجدہ کی دعا قبول ہو جائے۔ (مجموع)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام مبعوث اللہ لمی حمد کے قتل کا حکم دیتا ہے تو کہو کہ عجب کسی کی بات فرشتوں کی دعا کے مطابق ہو جاتی ہے تو اس کے گزشتہ تک مصافحہ ہو جاتے ہیں۔  
(متفق علیہ)

حضرت حمید الشہید، ابن ابی حنیفہ رضی اللہ عنہ دعا کرتے ہیں کہ  
 حبیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکعت کراۃ خالصہ تو سبغ اللہ لہم  
 حمداً، اللہم ربنا الکمل الحمد لہ والحمدات وحمداً لا یرى وحمداً ما شئت من  
 شیء بعدہ پڑھتے تھے۔ (مسلم)

(رداء مسنون)

۸۱۶۔ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى رَأْسَهُ مِنْ الزُّكُوفِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبِّمَا لَكَ الْحَمْدُ وَلَا تُسَلِّطْ قَوْلًا وَلَا تَجْعَلْ قَوْلًا مَاشُوتَ مِنْ شَيْءٍ وَلَا تَعْمَأْ هَلْ الشَّكِيَّةَ وَالْمَجْهُورَ أَتَى مَا قَالَ الْقَبْدُ فَكُنَّا فَكَ عَيْنُ اللَّهِ لَا مَاحِرَ لِمَا آتَيْتُ وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتُ وَلَا سَمْعَ فَا الْحَقِّ وَنَكَ الْجَبْدُ - (رداء مسنون)

۸۱۷۔ وَعَنْ تِرْقَاةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ لَمَّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا رَأَى رَأْسَهُ مِنَ الزُّكُوفِ قَالَ تَوَعَّلَّ اللَّهُ لِمَنْ سَمِعَهُ فَقَالَ رَجُلٌ قَدْ رَأَى رَأْسَهُ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا كَثِيرًا مَبْدُودًا وَفِي قَوْلِهِ انْصَرَفَ خَالَ حَمْدُ النَّبِيِّ إِنْ كَانَ آتَا قَالَ رَأَيْتُ بَضْعًا وَفِيهِ مَكُونٌ يَسْتَبْرَأُ وَهَذَا

(رداء البصائر)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے خداوند اتیری اقد شہ آسمانوں میں قبول کیے راہیا جس کجور توہا ہے اور تو تعریف ارفقہ کا زیادہ مزا دے ہے اس تعریف سے ہر بندے نے کی ہے خداوند ہم سے ہی بندے ہیں خداوند اتیری دعا کر کوئی روکنے والا نہیں تیری نظر رحمت میں ہم سے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور تیرے عذاب سے کسی بالدار کو اس کی دولت نفع نہیں پہنچاتی۔ (مسلم)

حضرت طاہر بن زبیر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت میں وہ اور کہتے تھے جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو صحابہ اٹھ کر منہ ہر کہا اور ایک شخص نے صاف میں سے رنہا کہ الحمد حمد انکثیر طیب مبارک کثیر کیا جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا اگر میں بھی وہ کلمات کہنے لگے تھے ایک صاحب نے کہا میں نے تیرے پاس سے فرمایا میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا جو اس عمل کو دیکھ کر ایک دوسرے پر بیعت حاصل کر سکی گوشتش کر رہے تھے بڑا دلی

## دوسری فصل

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی نماز قبول نہیں جو رکوع اور رکوع میں اپنی کمر بند میں نہیں کرتا (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ دارمی امام ترمذی نے کہا کہ حدیث حسن اور صحیح ہے)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں جب آیت فبسم ربکم صلوا نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی تسبیح کو کہ میں پڑھوں اور جب یہ تمام ربکم لامل نازل ہوئی تو اسے پڑھوں یا اس تسبیح کو کہ میں پڑھوں۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی)

حضرت عون بن عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی رکعت

۸۱۸۔ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُهَوِّشُ مَسْنُونَةَ الرَّسُولِ حَتَّى يُقْبَلَ مَكْرَهُةً فِي الزُّكُوفِ وَاسْتَجُودَ - (رداء البصائر) وَالدَّيْمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ سَابِئَةَ وَالْبُخَارِيُّ وَقَالَ الدَّيْمِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ -

۸۱۹۔ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ قَسِيَّةُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا فِي زُكُوفِكُمْ قَسِيَّةً سَبِّحُوا بِهَا رَبَّكَ الْوَاقِعِي قَالَ اجْعَلُوا فِي زُكُوفِكُمْ -

(رداء البصائر)

۸۲۰۔ وَعَنْ عَوْبِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى رَأْسَهُ

لَمَّا كُنْتُ فَقَالَ فِي الْوُجُوهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ  
فَقَدْ نَفَخَ رُوحُهُ وَذَلَّلَهُ أَذْنَاهُ طَافَ سَحَابٌ فَقَالَ فِي الْوُجُوهِ  
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ نَفَخَ رُوحُهُ  
وَذَلَّلَهُ أَذْنَاهُ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ  
مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ لَيْسَ بِسَاحِلَةٍ يَسْتَوِي لِذَلِكَ  
لَحْمُ بَنِي إِسْرَءِيلَ

۸۲۱ - وَعَنْ حُدَيْفَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَقُولُ فِي الْوُجُوهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ  
ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَمَا أُنِيَ عَلَى أَنْ يَرْتَجِعَ  
إِلَّا وَقَفَ وَسَكَنَ وَمَا أُنِيَ عَلَى أَنْ يَرْتَجِعَ إِلَّا وَقَفَ وَ  
تَعَرَّفَ بِذِي الْقُرْبَى عَلَى ذِي الْقُرْبَى وَالْعَارِ بِذِي الْقُرْبَى  
النَّسَائِيُّ قَابِلٌ مِمَّا سَمِعْتُ فِي قَوْلِهِ الْأَعْلَى وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ  
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

کہے تو اس میں سبحان علی العظیم تین مرتبہ پڑھے اور رکعت کم تعداد ہے  
اور جب سجدہ کہے تو اس میں سبحان ربی الاعلیٰ تین مرتبہ پڑھے اور یکم  
سے کم تعداد ہے۔ راہِ راؤد۔ میں صاحبِ یکم تہذیب نے فرمایا کہ اس مسئلہ  
کی سند متصل نہیں کہ جو جنابِ محمد کی حدیث سے منقول ہے اس سے منقول  
نہیں ہوئی۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز کی آپ دیکھ میں سبحان علی العظیم  
اور سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ پڑھتے تھے اور جب کسی ایسی آیت کی تلاوت  
کرتے جس میں رحمت کا ذکر ہو تو اس کے بعد دعا فرماتے اور اگر مذہب  
پر مسئلہ آیت کا ذکر کرتے تو مذہب سے پناہ مانگتے ترجمہ فرماتے۔ راہِ راؤد  
میں لیکن نسائی و ابن ماجہ نے سنن میں حدیثی تکسود اسیت کیا۔  
صاحبِ تہذیب نے کہا حدیث حسن صحیح ہے۔

### تیسری فصل

۸۲۲ - عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَافَ سَحَابٌ فَقَدْ نَفَخَ رُوحُهُ  
وَذَلَّلَهُ أَذْنَاهُ طَافَ سَحَابٌ فَقَدْ نَفَخَ رُوحُهُ  
وَذَلَّلَهُ أَذْنَاهُ - (رواه النسائي)

۸۲۳ - وَعَنْ أَبِي جَسَدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَافَ سَحَابٌ فَقَدْ نَفَخَ رُوحُهُ  
وَذَلَّلَهُ أَذْنَاهُ طَافَ سَحَابٌ فَقَدْ نَفَخَ رُوحُهُ  
وَذَلَّلَهُ أَذْنَاهُ - (رواه النسائي)

۸۲۴ - وَعَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَافَ سَحَابٌ فَقَدْ نَفَخَ رُوحُهُ  
وَذَلَّلَهُ أَذْنَاهُ طَافَ سَحَابٌ فَقَدْ نَفَخَ رُوحُهُ  
وَذَلَّلَهُ أَذْنَاهُ - (رواه النسائي)

حضرت عروہ بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز کی آپ دیکھ میں سبحان علی العظیم  
اور سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ پڑھتے تھے اور جب کسی ایسی آیت کی تلاوت  
کرتے جس میں رحمت کا ذکر ہو تو اس کے بعد دعا فرماتے اور اگر مذہب  
پر مسئلہ آیت کا ذکر کرتے تو مذہب سے پناہ مانگتے ترجمہ فرماتے۔ راہِ راؤد  
میں لیکن نسائی و ابن ماجہ نے سنن میں حدیثی تکسود اسیت کیا۔  
صاحبِ تہذیب نے کہا حدیث حسن صحیح ہے۔

۴ - راہِ راؤد۔ نسائی  
تفہیم سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے  
ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھا جو تکمیل رکعت کرتا تھا سجدہ جب اٹھا  
سے فاسطی تھا تو جنابِ محمد سے اس کو بلا کر فرمایا تم ہی نماز میں ہوئی  
روی کہتے ہیں میر خیال ہے کہ جنابِ محمد سے اس سے فرمایا تھا میرا

اللہ علیہ وسلم۔

(رواہ البخاری)

۸۲۵- وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْوَدُ النَّاسِ سَيِّئَةً الْيَهُودُ يَسْرِفُونَ مَالَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَيْفَ يَسْرِفُونَ مَالَهُمْ قَالَ لَا يُبَيِّعُهُمْ دُورَهُمْ وَلَا يُسْجِدُهُمْ

(رواہ احمد)

۸۲۶- وَعَنْ الثَّوْمَانِيِّ بْنِ مُرَّةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَزِدُّنِي فِي الشَّارِبِ وَالنَّارِ فِي دَارِ الشَّارِبِ ذَكَالِكَ قَبْلِ أَنْ تُعْرَلَ فِيهِمُ الْحُمُودُ قَالُوا اللَّهُ قَدْ مَوْلَا أَعْلَمُوا قَالَ هُنَّ قَوَائِمُ وَفِيهِنَّ عَمَلُهُنَّ وَأَسْوَدُ الشَّيْءِ الْيَهُودُ يَسْرِفُونَ مَالَهُمْ قَالُوا ذَكَيْفَ يَسْرِفُونَ مَالَهُمْ قَالَ لَا يُبَيِّعُهُمْ دُورَهُمْ وَلَا يُسْجِدُهُمْ قَالُوا ذَكَالِكَ وَأَحْسَنُ دَرَجَةِ النَّارِ فِي النَّارِ

خیال ہے کہ اگر تیسرے آئے تو اس فطرت پرہیزگار کی پس پر کہ اللہ تعالیٰ نے جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو تخلیق فرمایا تھا (بخاری) حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یاروں میں سب سے بدتر وہ شخص ہے جو نماز میں چڑی کرتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ تو میں چڑی کی طرح ممکن ہے تو سرکار نے فرمایا کہ چڑی یہ ہے کہ مکمل درگاہ اور عبودہ کہے۔ (احمد)

حضرت نعمان بن مرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت فرمایا شرابی، لڑائی اور چمکے ہاتھ میں تمہارا خیال ہے یہ واقعہ مدد کے احکام سے قبل کا ہے صحابہ نے عرض کیا اللہ ہمارے رسول کو نذیر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا یہ صحت بری بات ہے ہمارے پروردگار نے اسے اور سب سے بری چڑی سے کہ کوئی نماز میں چڑی کہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ تو میں چڑی کی طرح ہوتی ہے سو اسے چڑی کہہ کر اور عبودہ کو مکمل آباد کرنا۔ (ابن ماجہ)

## سجدہ کا بیان

پہلی فصل

## بَابُ الشُّجُودِ وَفَضْلِهِ

۸۲۷- عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظِمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَالْيَدَيْنِ وَالْكَفَّيْنِ وَالْأُظْهُرِ وَالْقَدَمَيْنِ وَلَا تَكُونُوا قِيَابَ وَلَا الشُّعْرَ

(متفق علیہ)

۸۲۸- وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسِلُوا فِي الشُّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ رِجْلَهُ وَارْتَمَى إِلَيْكَ كَالطَّلَبِ

(متفق علیہ)

۸۲۹- وَعَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَجَّعَتْ فَضْعَةُ كَفَّيْكَ وَارْتَمَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کرنا۔ دونوں ہاتھوں، دونوں گالوں، دونوں بازوؤں کے پچھلے حصوں اور دونوں پاؤں کے پچھلے حصوں پر۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سجدہ میں اعتدال رکھو اور تمہارے کوئی سجدہ میں گھٹیل کر اس طرح نہ پھانسنے جس طرح کہ انھی ہاتھوں کو پکھا کر بیٹھتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم سجدہ کرو تو اپنی تھمیل لڑین پر رکھو

مَرْفُوعَيْنِ - (رَدَاهُ مُسِيرٌ)

١٣٠ وَكَانَ مَيِّمَةً قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَاءَ فِي يَمِينِهِ حَقٌّ لَوْ أَنَّ بَعْضَهُ لَرَأَيْتُ  
أَن لَمْ يَمُوتَ بَدَنُهُ مَرَّتَ هَذَا الْعَقْدُ إِلَى دَاوُدَ كَمَا مَرَّ  
فِي شَجَرِ الْكُدْرِ لَمَّا دَخَلَ فِيهِ السَّيْلُ لَيْسَتْ لَهُ قَالَتْ كَانَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَ بَدَنُهُ لَمْ يَمُوتَ  
لَمْ يَمُوتَ بَدَنُهُ لَمْ يَمُوتَ

۸۴۱۔ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ فِي عَالِيَةِ رَجُلٍ مَسِيحِيٍّ قَالِ كَانَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ اسْمَهُ مِنْ رَجُلٍ يَدْعُوهُ  
بِهِمْ وَيُخَالِفُهُمْ (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۸۳۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُبُحِهِ أَلَمْ يَخْلُقْ عِزِّي ذِي الْمَلَكِوتِ  
وَجَلَدِ عَادِلَةٍ وَأَوَّلُهَا فَخْلَانِيَّةٌ وَبَيْتُهُ

۸۳۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 ۲۹  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَهُ مِنَ الْغَزَاةِ قَالَتْ قَرَأْتُ فِي يَدَيْ  
 قُلٍّ بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مُتَضَرِّجَانِ  
 يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي أَعْوُدٍ مِنْ صَافٍ مِنْ سَفَطَيْنِ وَبِهِمَا دَانِيكٌ  
 مِنْ عَصَرِ بَرَكٍ فَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا تُصِيبُنِي شَاءَ خَلْقِكَ  
 أَنْتَ كَمَا أَلْهَيْتَ عَنْ بَرَكٍ . . (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۸۳۷ وَعَنْ أَبِي حُمَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 ۲۶ اللَّهُ تَعَالَى يَسْتَبْرَأُ بِكُمْ عَنْ أَسْفَرِكُمْ وَلَكُمْ فِي  
 ۲۷ مَا تُكْسِبُونَ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثُ أَجَلٍ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ  
 ۲۸ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى وَلَوْ أَنَّ فِيكُمْ  
 ۲۹ ذُرِّيَّةَ مَنْحَلٍ لَنَحْنُ خَيْرُ الْوَالِدِينَ وَمَنْ يَدْرِ  
 ۳۰ مَا نَارُ السَّعَةِ فَانْهَارْ بِهَا السَّعَاتِ

۸۳۵ وَنَعْنَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 إِذَا قُرِئَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ فَجَعَلَ عَذْرُ الشَّيْطَانِ يَسِيرُ  
 يَقُولُ يَا وَيْلَتَى أَدْرَا أُنَاسٌ كُنُوا مُسْجِدًا فَلَهُ الْجَنَّةُ  
 فَأَمَرْتُ بِالْجُرُوفَاتِ فِي النَّادِ - (رواه مسلم)

۸۳۷  
۲۹ وَعَنْ رَيْحَةَ بِنْتِ كَعْبٍ قَالَتْ كُنْتُ أَمِيتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ بِمِخْرُومَةٍ وَدَوَانِيمٍ فَقَالَ لِي سَلْ فَقُلْتُ أَسْأَلُكَ مِخْرَافَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ

اور کہنیاں، محاسنہ اور مسلم:

حضرت محمد مصطفیٰ (ص) نے جو احادیث روایت کیں ہیں، ان میں سے جو احادیث صحیح ہیں، ان کے درمیان سے گونا گونا گوں احادیث کو روایت کیا گیا ہے۔ ان کے درمیان سے گونا گونا گوں احادیث کو روایت کیا گیا ہے۔ ان کے درمیان سے گونا گونا گوں احادیث کو روایت کیا گیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مالک بن نجیحہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد مکہ کے قریب پہنچے تو انہوں نے کہا کہ یہ مکان ہے جس کے دروازوں کی سفیدی ظاہر ہوئی تھی۔ (بخاری مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ طوع کرتے تو یہ دعا پڑھتے خدا انعام سے ہمیشہ بڑھاتا رہے اور کبھی نقصان نہ پہنچائے۔

حضرت عائشہؓ سے ہشتادوایت گنتی میں کیا ایک رات میں نے  
مرکار کو بستر پر بنایا تو ہاتھ سے اوپر اوڑھنا دیکھا تو میرا ہاتھ آپ کے قدم مبارک  
کو لگا آپ اس وقت مجھ میں بیٹھ کر قدم مبارک کھڑکتے تھے اور آپ اس طرح  
دعا فرما رہے تھے خدا و خدا میں تیرے غضب سے پناہ اور تیری رضا مندی طلب  
کرتا ہوں تیرے عذاب کی بجائے مافیت کا مل لب بھول اور تیری پناہ مانگتا  
ہوں تیری سعادت خواہ دو قطار میں ہیں، جسکتن تو دوسری سب سے جس طرح

حضرت عمرؓ فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص میری قبر پر آئے اور میری قبر پر چھو کر کہے کہ اے رسول اللہ ﷺ! میں نے تم سے دعا کی کہ تم کو اللہ تعالیٰ سے ملائے اور تم کو اللہ تعالیٰ سے ملائے۔

صورتِ ابوہریرہؓ کی مانند چھٹی روایت کے لیے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسبِ ابنِ آدم سجدہ میں دعا کرتا ہے تو معبود اس دعا کا  
مخلوق ہو جاتا ہے اور کتابتِ انفس میں اس آدم کو سجدہ کا حکم کیا گیا اور وہ  
سجدہ کر کے مستحقِ جنت بنا اور میرے حسبِ سجدہ کا حکم جو ان میں سے ایک ہو گیا

حضرت عبید بن جراح رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارا تھا اور آپ کے استیجاز  
و حضور کے لیے جان لاتا تھا ایک شب سرکار نے مجھ سے فرمایا: ہاں کہہ دو جو کچھ



أَوْعِزَّ ذَٰلِكَ قُلْتُ هُوَ اللَّهُ قَالَ فَاعْبُدِي عَلَى تَعْلِيمِكَ  
يَكْفُرُوا الشُّجُودَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۸۲۸. وَعَنْ ثَعْلَبَانَ بْنِ مَالِكَةَ قَالَ لَوِيتُ ثَوْبَانِ  
مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّتْ أَخِيْرَةُ لِي  
أَهْلًا يَدْخُلُونِي أَهْلُ الْجَنَّةِ فَكُنْتُ تُرْسًا لِي فَكُنْتُ  
لُحْمًا لِي فَكُنْتُ لِقَانِ سَالَتُ مَن ذَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَنِّيكَ يَكْفُرُوا الشُّجُودَ وَلَوْ كَانَتْ لَا  
تُشْجَدُ وَلَوْ سَجَدَ إِلَّا لِقَانِ اللَّهِ بِهَا دَرَجَةٌ وَحَقَّ عَنِّيكَ  
يَهَا حَوِيتُ قَالَ ثَعْلَبَانُ لَوِيتُ أَبَا الدَّيْءِ وَنَاسًا  
فَقَالَ لِي رَجُلٌ مَا قَالَ لِي ثَوْبَانِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

### دوسری فصل

۸۲۹. عَنْ قَابِلِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَهُ ذِكْرَتَهُ قَبْلَ يَدَيْهِ فَلَمَّا  
كَمَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ كَلْبَتِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ  
وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَاللَّيْثِيُّ

۸۳۰. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَذْكُرْ كَلِمَةً مِنْ أَلْفِ  
يَوْمٍ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ  
وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ حَبَّابٍ وَابْنُ حَبَّابٍ  
وَبَنُو أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

۸۳۱. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَمِينُ الشَّجَدَةِ يَمِينُ الْكَلِمَةِ الْعُزْمَةُ  
الرَّحْمَةُ مَا عِدَّتِي وَمَا عِدَّتِي (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)  
۸۳۲. وَعَنْ حُنَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يَقُولُ يَمِينُ الشَّجَدَةِ يَمِينُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ  
(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ)

ماگنا ہوں نے عرض کیا جس میں آپ کی رفاقت مانگتا ہوں تو آپ نے فرمایا  
اس کے بعد ادری کہ طلب کرنا ہے میں نے عرض کیا یہی کافی ہے جو طلب  
حضرت محمد بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے  
جب آپ تو ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ راد کہ غلام تھے کی  
مدد سے میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی بات بتادی جس پر عمل کر کے  
میں جنت میں داخل ہوں میری بات سن کر جناب فرمان مامور سے میں نے  
دوبارہ عرض کیا تو کہ جناب بتادیں کہ میری مدد فرمائی کہ تو انہوں نے  
فرمایا میں نے یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تھا تو آپ  
فرمایا کہ تمہارے لیے بہت سے عبادتیں ہیں جو اگر تمہارے لیے بہت سے  
فرمائی کہ جناب بتادیں کہ میں نے یہی بات جناب ابو الدیاء سے  
سنا ہے کہ آپ نے یہی بات جناب ابو الدیاء سے

نے فرمایا۔ دوسرے  
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ جب آپ سجدہ کرتے تو پہلے کہنے لگتے تھے  
بعد ازاں کہتے تھے اللہ جب سجدہ سے اٹھے گا اور ان کو گھٹنوں سے پہلے اٹھائے  
گا (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، داری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم فرمایا جب تم میں سے کوئی سجدہ کا ارادہ کرے تو اس طرح بیٹھے  
جس طرح اونٹ بیٹھا ہے اور اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے رکھے اور کہے  
نسائی، داری، ابویسحاق، عطاء، فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
تقدراویوں سے ثابت ہے اور کہا جاتا ہے کہ ابو ہریرہ کی حدیث مستحکم ہے  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے صَافِ مَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ  
مَغْفِرَةً لِمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَرَحْمَةِ مُحَمَّدٍ وَرَحْمَةِ الْوَدَّاعِ  
حضرت ابو الدیاء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان کہتے تھے فَاوَدَّعَا مِيزِي  
مَغْفِرَةً فَرَمَا (نسائی، داری)



مَنْ آتَاهُ اللَّهُ حَقَّهُ وَسَكَرَ إِذَا أَقْبَضَ يَدَهُ وَصَمَّ بِهِ أَيْشِي  
عَلَى قُحُورٍ وَالْيَمْنَى دِينَهُ الْيُسْرَى عَلَى تَحِيٍّ وَالْيُسْرَى وَ  
أَشَارَ بِأَصْبُعِهِ الشَّامِيَّةِ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَبْعِ الْوُسْطَى  
وَقِيلَ لَهُ كَلِمَةُ الْيُسْرَى رُكْبَتَانِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۸۴۸۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا أَهْلَيْنَا  
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامَ عَلَى أَهْوَيْكَ  
عَبَادِ السَّلَامَ عَلَى جِبْرِئِيلَ السَّلَامَ عَلَى مِيكَائِيلَ السَّلَامَ  
عَلَى فَلَكَاتٍ عَلَيْنَا الصُّلُوحُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَنَ  
عَلَيْنَا بِمَنْجَبٍ قَالَ لَا تَقُولُوا السَّلَامَ عَلَى أَهْلِ قَوْمٍ اللَّهُ هُوَ  
السَّلَامُ قَوْمًا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّحَ الْفَتَانُ وَنَوَّ  
وَالْقَلْبُوتُ وَالْمُطَيَّبَةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِهِ أَهْلُو الصُّلُوحِ وَبَرَكَاتُهُ  
إِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَآرَاضٍ  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
فَمَنْ لَمْ يَلْعَنِي مِنَ الدُّعَاءِ أَجَبَهُ الْبَرُّ مَهْمَا دَعَا - (مُسْنَدُ مُنِينٍ)

۸۴۹۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ الشَّهَادَةَ كَمَا يَعْلَمُهَا اسْمُ الرَّقِيقِ  
وَمِنْ الْقُرْآنِ فَكَانَ يَقُولُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ السَّلَامُ عَلَى  
النَّبِيِّتِ وَشِعْرِ السَّلَامِ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِهِ أَهْلُو الصُّلُوحِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَدَعَا مُسْلِمًا وَكَفَرًا  
أَجِدُ فِي الصُّلُوحِ حَيًّا وَلَا فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الصُّلُوحِ حَيًّا  
سَلَامٌ عَلَيْكَ وَسَلَامٌ عَلَيْنَا بِمَنْجَبٍ أَلَمْ يَدْعُوكَ دَعَا  
صَالِحٍ الْمَنَامُ عَنِ النَّبِيِّ

صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ جب قعدہ میں جاتے تو دعا پڑھتے  
اور دعا یہاں تھا اُنہیں کہتے پرورد بایاں بایں کہتے پڑھتا تھا اس وقت  
انگشت شہادت سے اس طرح اشارہ فرماتے کہ انگوٹ بائیں ہاتھ کی دو میل انگلی  
کے سامنے ہوتا اور بایاں بائیں ہاتھ کی گھٹنے پر ہوتا تھا اور مسلم

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب ہم  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کرتے تو تشہد میں اس طرح  
کہتے سلام ہے اتم پر اس کے بعد اُن سے پیچھے سلام پھر میری پر سلام ہو  
میکائیل پر سلام ہو فلاں پر اور فلاں پر ایک مرتبہ نماز سے خدائے غنی سے  
صل اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا۔ اللہ رب العالمین کو سلام ہو  
کیونکہ وہ تو خود سلام ہے۔ اب یہاں کوئی تم میں سے تشہد میں بیٹھے تو اس طرح  
پڑھے کہ سلام ہو نبی۔ بدنی اور سالی ہواؤں اللہ رب العالمین کے لیے  
میں۔ سلام ہو اسے اللہ کے نبی آپ کی ذات پر اللہ کی جانب سے رحمتیں  
اور رحمتیں آپ پر ہو سلام ہو ہم پر اے اللہ کے نیک بندوں پر نمازی ہو  
یہ کتاب ہے تو اس دعا کے گات سے نام آسمانوں اور زمینوں کے بندوں کے  
فائدہ ہو تاکہ۔ میں گویا دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کراں ہر نفس اللہ میں گزرتا  
تو کہ جو جملے میں کہہ سکتے اور اس کے بعد میں کہہ چکا ہوں اللہ اللہ اللہ

۸۴۸

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد کی اس طرح تعلیم فرماتے تھے جس طرح آج  
قرآن لے اس بات سے ہمارا کہ ان الصلوات الطیبات اللہ اللہ اللہ  
ایھا النبی ورحمۃ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وعلیٰ اصحابہ اللہ اللہ اللہ اللہ  
وہم اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ  
اور فرمایا کہ میں نے بخاری و مسلم میں اس حدیث کو سلام علیک اور سلام  
علیہا وعلیٰ آلہا وعلیٰ اصحابہا کے میں پام صرف واجب جامع ملامت نظام  
تہذیب سے اس طرح نقل کیا ہے۔

## دوسری فصل

حضرت ذکریٰ بن جبر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے تشہد کی کیفیت کے بارے میں روایت فرماتے ہیں کہ پہلے سر کا رہے تشہد

۸۵۰۔ عَنْ ذَا بِلٍّ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا نَقْرَأُ فِي رُجُلَيْهِ الْيُسْرَى وَرُجُلَيْهِ

بِئَرَةِ الْيَسْرِيِّ عَلَى فَيْفٍ وَالْيَسْرِيُّ قَصَّةٌ مِنْ قَصَصِ الْيَسْرِيِّ عَنِ  
فَرْقِيٍّ وَالْيَسْرِيُّ وَفِيهِ رِثَتَيْنِ وَحَقٌّ حَقٌّ شَرٌّ وَفِيهِ رِثَتَانِ  
قَدَّاسَةٌ يَحْزَنُهَا بَيْنَ خَوْبَيْهَا (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)  
۸۵۱- وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ بِرَأْسِهِ إِذَا دَعَا وَلَا يَحْزَنُ كَمَا رَوَاهُ أَبُو  
دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ).

۸۵۲- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا فَيَدْعُو بِرَأْسِهِ لَا يَحْزَنُ  
وَالنَّسَاءُ وَالنِّسَاءُ فِي الدُّعَاءِ بِالْكَبِيرِ

۸۵۳- وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْزَنُ فِي الدُّعَاءِ وَهُوَ مُعْبِدٌ عَلَى  
يَدَيْهِ دَعَاً آمَنَ دَعَاً دَعَاً فِي يَدَيْهِ لَمْ يَحْزَنْ أَنْ يَحْزَنَ  
الرَّجُلُ عَلَى يَدَيْهِ إِذَا دَعَا فِي الدُّعَاءِ

۸۵۴- وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّعَاءِ لَا يَحْزَنُ كَمَا رَوَاهُ  
التِّرْمِذِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التِّرْمِذِيِّ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۸۵۵- عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا فَيَدْعُو بِرَأْسِهِ لَا يَحْزَنُ  
وَالنَّسَاءُ وَالنِّسَاءُ فِي الدُّعَاءِ بِالْكَبِيرِ  
اللَّهِ قَدَّرَ مَا هُوَ وَبَيْنَ مَا تَدْعُو بِهِمْ عَلَيْهِمْ وَعَنِ جَابِرِ بْنِ  
الْأَنْبَرِيِّ عَنْ شَيْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ إِذَا دَعَا فَيَدْعُو بِرَأْسِهِ لَا يَحْزَنُ  
وَرَسُولُهُ إِذَا دَعَا فَيَدْعُو بِرَأْسِهِ لَا يَحْزَنُ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۸۵۶- وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا فَيَدْعُو بِرَأْسِهِ لَا يَحْزَنُ  
وَالنَّسَاءُ وَالنِّسَاءُ فِي الدُّعَاءِ بِالْكَبِيرِ  
بَعْدَهُ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ  
أَشَدَّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ الْعَبْدِ يَكْبِتُ بِرَأْسِهِ دَعَاً آمَنَ

کے لیے اپنے ہاتھ پر کچھ یا پورے ہاتھ کو ہاتھ گھٹنے پر رکھا اور دائیں  
کھنٹی کو دائیں ہاتھ سے عبور رکھا اور دائیں ہاتھ کی دونوں چوٹی انگلیاں بند  
رکھیں اس کے انگلیں اپنے دھڑکیاں اٹھل کا حلقہ بنا یا پھر مری سے دیکھا اور انگشت  
حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میرے پاس  
ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں تشہد میں اٹھل سے اشارہ کرتے  
اور اس کو روکتے تھے کہ وہ بدو بدو نہ کرے لیکن صاحب بدو بدو نہ کرنا  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص بدو بدو نہ کرنا  
دعا ٹھیکوں سے اشارہ کرتا تھا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا  
ایک انگلی سے اشارہ کر دیجئے کہ وہ تمہارا بدو بدو نہ کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران تشہد ہاتھ پر ایک انگلی سے منع فرمایا اور بعد  
البدو نہ لیکن صاحب بدو نہ نے ایک اور جگہ اس طرح نقل کیا کہ میرا کہنے  
تشہد سے اٹھتے وقت ہاتھوں کو زمین پر ہٹانے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدو بدو نہ کرنے کے بعد تشہد میں تسبیح فرماتے گویا کہ  
آپ گرم پتھر پر بیٹھیں اور بعد تشہد ختم فرماتے قرطبی اور ابو داؤد نسائی

## تیسری فصل

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم ہمیں قرآن کریم کی آیات کی طرح تشہد کی تعلیم دیتے تھے اللہ کے اسم  
اس کی توحید کے ساتھ تمام ہائی جہتی عبادات اللہ کے لیے ہیں تمام  
اور آپ اپنے ہاتھ کے نبی اللہ کی طرف سے دعائیں اور برکتیں آپ پر نازل ہوتی  
سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک  
ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں میں اللہ سے جنت کا  
طلب کرتا ہوں اور اللہ سے دنیا کی آگ سے بچنا مانگتا ہوں (رضائی)

جواب تالیف رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما  
عند حبیب تشہد کی تعلیم کرتے تھے وہ دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھتے اور  
انگشت تہمت سے اشارہ کرتے تھے اور اشارہ کرتے وقت نظر ٹھیک پر ہوتی تھی  
ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کرنے سے پہلے انگلی کا اشارہ شیطان

میں سے بچنے کے لیے فرمایا ہے



## دوسری فصل

۸۹۱- عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ صَلَاةً وَرَبْعَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ مَلَكَيْنِ وَحَفَّتْ عَنْهُ مَغْشَرَتَانِ يَتَرَدَّدَانِ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ.

۸۹۲- وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى النَّاسَ فِي يَوْمِ الْفَتْحِ أَكْثَرُ هَرَجٍ  
 مَكَّةَ - (رواه الترمذي)

٨٤٣ وَنَعَفَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ لَعَنَ رَجُلًا مَلَكَتْ لَهُ سُلْطَانَةٌ فِي الْأَرْضِ يَبْعَثُونَ مِنْ  
أَمْرِ السَّلَامَةِ (مَعَاهُ السُّلْطَانُ وَالْأَمِيرُ)

٨٤٣ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَى لَدُنَّ اللَّهِ عَلَى نَدِيٍّ  
حَتَّى آتَهُ اللَّهُ بِالسَّلَامَةِ وَأَهْلُ الْبُيُوتِ وَالْأَيَّامِ وَالْأَمْوَالِ  
الْكَمِينِ

۴۶۵۔ وَعَنْهُ قَالَ يَمُوتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْكُوا بَيْنَكُمْ مَوْتًا وَلَا تَجْعَلُوا مَوْتًا عِيْدًا أَقْبَلُوا عَلَى قِيَامَتِكُمْ تَهْتَدُونَ حَيْثُ كُنْتُمْ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۸۶۶- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَلْفَ رَجُلًا كُنْتُ بَيْنَهُمْ فَكَلَّمْتُ بَعْضَهُمْ عَلَى دِينِهِمْ أَلْفَ رَجُلٍ مَعَهُ عَلَيْهِمْ رَقْعَانِ فَقَالَا كَلِمَةً تَبَيَّنَ أَنَّ بَعْضَهُمَا كَذِبٌ وَبَعْضُهُمْ أَلْفٌ أَدْرَكَ بَيْنَهُمَا أَوَّلُ الْيَكْبَرِ وَآخِرُهَا كَلَّمُوا بَيْنَهُمَا الْبَيْتَ.

(رداءہ الزمینی)

٤٦٤ وَعَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّكَ أَمْرٌ مُبْتَلًى لِقَوْمٍ يُفْتَنُونَ فَقَالَ لَأَتَّبِعَنِي مَا أَتَى مِنْكَ بِشَيْءٍ لَعَلَّيْكُمْ تَتَّقُونَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک مرتبہ درود پڑھے اس کا حساب اللہ تعالیٰ اس کے پاس لے کر آئے گا۔

حضرت عبد القدر بن محمود رضی اللہ عنہ دھامت گستی کی رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا امت کے دن میری بارگاہ میں کثرت سے  
درویشوں کو میرا در و اقرب میرے گھر (قرنہ) میں

حضرت عبدالمطلبیؑ مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اے عصفور میں پرگھومتے رہتے ہیں تاکہ میرے ایتھرون  
کے پیش کردہ سلام مجھے پہنچائیں (نسائی، بخاری)

صورت پر وہ رضی اللہ عنہ لکھتا ہے کہ تم میری رحمت سے ملو  
 علیہ وسلم سے فرمایا کہ جو کوئی شخص سلام میرا ہے تو اللہ تعالیٰ میری دعا  
 کو دیکھ کر اس کے سلام کا جواب دیتا ہو۔ (راہلہ اللہ تعالیٰ  
 عزت کبریٰ)

حضرت امیر ہمدانی روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 واپس سلم سے سنا ہے کہ آپ فرمایا ہے کہ گروں کو قبرستان بنانا اور میری  
 آتما گاہ و قبرستان کہہ کر ان کے گروں کو درختوں کے نیچے جوڑ کر ان کو قبرستان  
 بنانا جو وہ درختوں کے نیچے ہیں۔ (مسلم)

ان سے بکواسیت ہے کہ رسولِ مہرِ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پلاس شخص کی  
 ناک خاک آلود ہو جس کے سر سے میرا ہم لیا گیا اور اس سے غور پر جلد و زخم پڑا  
 اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کو رمضان کی سعادت ملی اور رمضان گنہ  
 گیا اور اس شخص سے خوشش کا سامان فراہم کیا اور اس شخص کی ناک خاک  
 آلود ہو جس سے لہو و لہین کے بڑھاپے کو پالا اور ان کی خدمت سے عزت و منزلت  
 کا مستحق بننا۔ (قرعہ)

حضرت ابو ظہور مبنی اللہ عز و جل سے کہنے میں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، جمیع صحابیوں، ہمارے اندر میں تشریف لائے کہ آپ کے جبر و جاد کے سرور کے آثار نمایاں تھے آپ نے غریب یا گنہگار کیل صبر و

[illegible]





النَّبِيِّ الرَّافِعِ وَأَرْوَاهُ أَهْلُ الْوَحْيِ وَذُرِّيَّتُهُ  
وَأَهْلُ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِهِ وَحَبَّبْتَ  
(دَوَاهُ الْوَحْيِ)

۸۴۲ وَعَنْ عِيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي ذُكِرْتُ عِنْدَكَ فَكُنْ لِي عِيْنًا  
وَدَوَاهُ الرَّقِيْعِيْنَ وَدَوَاهُ أَحْمَدُ عِيْنُ الْعُسَيْبِ بْنِ عِيْنٍ وَ  
قَالَ الرَّقِيْعِيُّ هَذَا أَحْمَدُ بْنُ حَسَنٍ مَرْوِيٌّ  
عَنْ عِيْنٍ.

۸۴۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى عِنْدِ قَبْرِي تَوَعَّدَهُ وَمَنْ  
صَلَّى عَلَى تَابِئِي أَلْفَيْتُهُ دَوَاهُ الْبَيْهَقِيِّ فِي شُعْبَةِ الْأَيْمَنِ  
۸۴۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَوَاهُ مَسْئِلَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
مَنْ لَكَ تَبَوُّعٌ صَدَقَ - (دَوَاهُ أَحْمَدُ)

۸۴۵ وَعَنْ يُدَيْمِ بْنِ أَبِي رَجُلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ مَنْ صَلَّى عَلَى مَعْتَمِرٍ وَقَالَ اللَّهُمَّ آتِرُكَ الْفَقْرَ  
الْمُعَذِّبَ هَذَا يَوْمَ الْوَيْلِ لَكَ وَصَلَتْ لَهُ شَعَائِرُهُ -  
(دَوَاهُ أَحْمَدُ)

۸۴۶ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْيٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَى وَخَلَّ وَخَلَّ وَخَلَّ وَخَلَّ وَخَلَّ  
الشُّجُوْرَ عَلَى قَوْسِيَّتِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ تَعَالَى وَدَّ سَعْدَاءُ  
قَالَ نَبِيُّنَا أَنْطَرُ قَرْنَهُ رَأْسًا فَقَالَ مَا لَكَ كَذَا كَرِهْتَ  
ذَلِكَ لَمْ تَقَالَ لَنْ يَجْعَلَكَ عَنِيَّةَ السَّلَامِ قَالَ  
لَمْ يَكُنْ أَتَى لَكَ أَنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لَكَ مَنْ صَلَّى  
عَلَيْكَ صَلَاتِي صَلَّيْتُ عَلَيْكَ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ  
عَلَيْكَ - (دَوَاهُ أَحْمَدُ)

۸۴۷ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
مَوْفُوقٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ  
عَلَى نَفْسِي عَلَى نَفْسِكَ - (دَوَاهُ الرَّقْمِيَّةِ)

اس طرح کہنے کو نہ دیکھتا تھا نازل فرما جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم  
پر جو نبی امی ہیں ان کی انویس مطہرات پر جو مسلمانوں کی نائیں ہیں حضور علیہ  
السلام کی خدمت پر ان کے بل بیت پر جس طرح کہتے حضرت ابراہیم پر اپنی  
حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اسلم سفر یا انیس دہ بیس کے سال میں اندک کہ کیا جیسے مدد پر  
درد و شریف دہشت و ترندی - احمد بروایت - ابن علی رضی اللہ عنہ  
سہا امام تہذیبی سفاس حدیث کو حسن صحیح طریقہ سے بیان کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری قبر کے ایک درد و شریف پڑھا تو میں اس  
کو خود ستاروں اور درود دعاؤں کی طرح پڑھا ہے تو وہ مجھے پہنچا داتا ہے  
حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درد و شریف پڑھا تو دعا پڑھنے والوں کے  
فرشتے اس درود کو ان پر ستر مرتبیں بھیجتے ہیں (احمد)

حضرت ابو یوسف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
پر درد و شریف پڑھا تو انہیں قیامت میں اپنا قرب خاص عطا فرما۔  
اس حدیث پر جو اس کے لیے میری شفاعت کا موجب ہوگی (احمد)

حضرت عبد الرحمن بن حوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن دولت سرا کے اندر سے باہر آئے اور مدینہ  
اور ایک گھسٹاں میں تشریف لے گئے اور مہر و نماز پڑھنے اور طویل کلام  
فرمایا میں نے کہہ سونے کو کہہ دیا کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہی کہ  
میں کہیں اس وقت سوا کے قریب گیا تو آپ نے فرمایا کہ اے خدا کی قسم  
کیا ہے تو میں نے پہلے کہا کہ اس نے میری کیا داوی کہتے ہیں اس وقت  
آپ فرمایا کہ میری صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کیا ہیں آپ کو یہ بات نہ  
روا کہ قیامت میں فرمایا کہ تم میری صلی اللہ علیہ وسلم پر درد و شریف پڑھاؤ  
حضرت ابو یوسف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ دعا آسمان میں گھسٹا  
معلق رہتی ہے اس میں سے کبھی میری نہیں جاتا یہاں تک کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ میں دیدار و شرف نہ کیا جائے (ترمذی)

## تشمید کے دوران ادعا کا بیان

## بَابُ الدُّعَاءِ فِي التَّشْهِيدِ

پہلے اصل

۸۴۸۔ عَنْ قَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّى الْقَبْرَ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ قُلِّيْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْطَةِ الْيَتِيمِ الْكَفَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْطَةِ الْمَتَمَتِّ وَوَسْطَةِ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَمِنَ الْمَقْدِرِ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرُ مَا تَسْتَعِينُ مِنَ الْمَقْدِرِ فَقَالَ إِنَّ الزَّحْلَ إِذَا غَرِمَ حَذَقَ فَكَلَبَ وَدَعَا فَاحْتَفَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۸۴۹۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ أَحَدُكُمْ عَلَى التَّشْهِيدِ الْأَخِيرِ فَلْيَقْرَأْ بِأَشْرَافِ آيَاتِهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ وَسْطَةِ الْمَتَمَتِّ وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَيْءٍ الْيَتِيمِ الْكَفَّالِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۸۵۰۔ وَهَنَّ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذِهِ الدُّعَاءَ مَا يَتْرَكُهُ السُّورَةُ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ قُلُوا اللَّهُمَّ قُلِّيْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْطَةِ الْيَتِيمِ الْكَفَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْطَةِ الْمَتَمَتِّ وَالْمَمَاتِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۸۵۱۔ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الْخَدِجِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي دُعَاءَ أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَنَنْتُ نَفْسِي ظَلَمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ اللَّهُ ذُنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْلَمْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عَمَلِي وَارْحَمْ لِي ذُنُوبِي الْغَفُورُ الرَّحِيمُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عدنان غار میں دعا پڑھتے تھے خداوند امیں تجھ سے عذاب قبر اور قدر نام نہاد مسیح، وہاں سے پناہ طلب کرتا ہوں اے عاقبت میں زندگی اور موت کے بعد میں آئے دے فتور اور مصیبتوں سے پناہ مانگا اور اے خداوند پناہ طلب کرتا ہوں گناہوں اور قرض کی مصیبت سے ایک سال کے عرصہ میں دریافت کیا اگر قرض سے پناہ مانگے گی کہ ہر کیا ہے تو سر کا ہے لہذا انسان جب قرض خداوند سے ہے تو جھوٹ بھی بولتا ہے اور خداوند بھی کہتا ہے (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی توبہ اور آخر میں تشہد و اقیامت سے حاضر ہو تو وہ خداوند تعالیٰ سے پناہ و جزاؤں سے پناہ طلب کرے عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کے فتور سے اور نام نہاد مسیح، وہاں کے شریک (مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو پڑھنا شروع کھاتے تھے جس طرح آیت قرآن کی تعلیم دیتے تھے آپ فرماتے اس طرح پڑھو ترجمہ خداوند امیں عذاب جہنم، عذاب قبر، نام نہاد مسیح، وہاں زندگی اور موت کے فتور سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

(مسلم)  
حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرض کیا یا رسول اللہ مجھ سے دعا کی تعلیم فرمائیں جو میں نماز کے دوران کر رہا ہوں تو سر کا ہے لہذا اگر تم اس طرح دعا کرو (ترجمہ) خداوند امیں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں گناہوں کی مغفرت فرمادے اور اگر کوئی نہیں تو اپنی غامض بخشش سے میری مغفرت فرمائیے پھر وہ فرمایا یہ کسیری ذات مغفرت فرمانے والی اور سر پرانے (متفق علیہ)

۸۸۲۔ وَعَنْ قَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أَرَى

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ لِسَيِّدَتَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

يَسَارِهِ عَنِّي أُنَى تَبَاعُثِ حَقَّيْمٍ - (دَعَاءُ مُشْتَمِلٌ)

۸۸۳۔ وَعَنْ سَعْدَةَ بِنْتِ جُبَايَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَلَّ صَلَاةَ أَقْبَلَ حِينَئِذٍ يَتَوَهَّجُ

(دَعَاءُ الْبَحَارِيِّ)

۸۸۴۔ وَعَنْ أَبِي قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَتَوَهَّجُ عَنْ يَمِينِهِ - (دَعَاءُ مُشْتَمِلٌ)

۸۸۵۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَا يَجْمَعُ

أَحَدٌ كَلِمَاتِي عَابًا حِينَئِذِينَ صَلَاةٍ بَرَى أَنْ حَقَّ عَلَيْهِ

أَنْ لَا يَصْرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ تَعْدَا مَا يَتُورُ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَصْرِفُ عَنْ يَسَارِهِ -

(مُتَشَبِّهٌ)

۸۸۶۔ وَعَنْ الْبَزَّازِ قَالَ لَمَّا قَالَ أَصَلَّيْتُ خَلَّفَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحًا أَنْ تَكُونَ عَنْ يَمِينِهِ

تَقْبِلُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ قَالَ فَمَهْمَا يَقُولُ رَبِّ فَنِي عَابًا

يَوْمَ تَحْشُرُهُمْ أَوْ تَجْمَعُهُمْ ذَاكَ -

(دَعَاءُ مُشْتَمِلٌ)

۸۸۷۔ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ لَمَّا قَالَ الْوَسَادِيُّ عَمْرُو

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ إِذَا صَلَّيْتَ مِنْ

الْمَكْتُوبَةِ فَمَنْ وَبَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَمَنْ صَلَّى مِنَ الْبُحَايَالِ مَا صَلَّاهُ اللَّهُ فَرَادًا أَقَامَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَرُ الْبُحَايَالِ دَعَاءُ الْبَحَارِيِّ

وَسَدَّ كَرِيحَ بَرِيَّتِ حَاجِرِينَ مَحْمُودًا فِي تَابِ الْوَسْطِيِّ إِنْ

شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى -

حضرت قَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ اپنی ادویائی جانب سے سلام

پیش کرتے تو مجھے آپ کے منہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے سلام

حضرت سَعْدَةُ بِنْتُ جُبَايَا سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو آپ ہمراہ ہر ایک کے لیے سلام کرتے اور

اپنی طرف سے سلام بھی کرتے تھے - (دعائی)

حضرت أَبِي قَالَ نے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وہ سلام بعد از نماز پہنچاتے تو اپنی جانب سے سلام بھی کرتے تھے اور اپنی جانب سے سلام

حضرت عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنی طرف سے سلام بھی کرتے تھے اور اپنی جانب سے سلام بھی کرتے تھے اور اپنی جانب سے سلام

کیا جب وہ نماز میں اپنی جانب سے سلام بھی کرتے تھے اور اپنی جانب سے سلام بھی کرتے تھے اور اپنی جانب سے سلام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو، میں نے آپ سے دعا کی کہ آپ دعا فرمائیے۔

(دعائی)

حضرت الْبَزَّازِ سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ سلام

دعا میں صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا میں نماز کو اکرے تو ہماری دعا میں بھی

کہ ہم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا میں نماز کو اکرے تو ہماری دعا میں بھی

کہ جب وہ دعا میں نماز کو اکرے تو ہماری دعا میں بھی

کہ جب وہ دعا میں نماز کو اکرے تو ہماری دعا میں بھی

کہ جب وہ دعا میں نماز کو اکرے تو ہماری دعا میں بھی

کہ جب وہ دعا میں نماز کو اکرے تو ہماری دعا میں بھی

کہ جب وہ دعا میں نماز کو اکرے تو ہماری دعا میں بھی

کہ جب وہ دعا میں نماز کو اکرے تو ہماری دعا میں بھی

کہ جب وہ دعا میں نماز کو اکرے تو ہماری دعا میں بھی

کہ جب وہ دعا میں نماز کو اکرے تو ہماری دعا میں بھی

کہ جب وہ دعا میں نماز کو اکرے تو ہماری دعا میں بھی

کہ جب وہ دعا میں نماز کو اکرے تو ہماری دعا میں بھی

کہ جب وہ دعا میں نماز کو اکرے تو ہماری دعا میں بھی

## دوسری فصل

۸۸۸۔ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَتَى أَحَدَ يَهُودِيٍّ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ لَأَعْتَبُكَ يَا مُعَاذُ

حضرت مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ایک یار کو فرمایا اسے معاذ میں نہیں لیتا تھا

میرا ایک یار کو فرمایا اسے معاذ میں نہیں لیتا تھا

فَعَلْتُ وَأَنَا أُحِبُّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَا تَخُفْ أَنْ تَقُولَ  
فِي دُبُرِكِ صَلَاتِكَ رَبِّتِ ابْنِي عَلَى دُكْرِكَ وَتُكْرِكَ وَخُفِ  
بِإِنْتِزَاعِ رَهَاءِ أَحْمَدُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّشَافُّ الْأَمَّاتِ أَمَا  
كَادَ لَمْ يَنْتَهِ كَرَّ قَالَ مُعَاوِذُ بْنُ جَعْفَرٍ

۸۸۹. وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَرَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ مَن يُوَسِّلُهُ السَّلَامُ  
عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَخُفِ بِنَاضِ حَيٍّ وَالْأَيْتِمْ وَ  
عَنْ كَيْسَانَ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَخُفِ بِنَاضِ  
بَيْنَ مَنْ كَرَّ وَالْأَيْتِمْ رَهَاءِ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّشَافُّ  
قَالَ السَّافِي وَكَسَرُ يَدِ كَرَّ الْوَسْطِ حَيٍّ وَخُفِ بِنَاضِ  
بَيْنَ مَنْ كَرَّ وَرَهَاءِ ابْنِ مَتَّحٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ  
تَابِطٍ

۸۹۰. وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ  
الْوَسْطِ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن صَلَّاهُ فِي رَهَاءِ  
الْأَيْتِمْ حَيٍّ وَخُفِ بِنَاضِ

(رَهَاءُ فِي شَرْحِ الشُّعْرَى)  
۸۹۱. وَعَنْ عَطَاوِيٍّ الْخُفِ بِنَاضِ عَنِ الْمُعْبِطِ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَلِّمُ الْإِمَامُ  
فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي صَلَّى بِهِ خُفِ بِنَاضِ رَهَاءِ أَبُو دَاوُدَ  
وَمَا كَانَ عَطَاوِيٍّ الْخُفِ بِنَاضِ تَوَسَّلَ بِرَبِّهِ الْمَوْضِعِ

۸۹۲. وَعَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
خُفِ بِنَاضِ عَنِ الصَّلَاةِ وَنَهَى عَنْ أَنْ يَخْصِرَ قَوْمًا مَسْجِدَ  
الْمَسْجِدِ مِنَ الصَّلَاةِ (رَهَاءُ أَبُو دَاوُدَ)

معاذ کہتے ہیں میں نے صبح میں صلی کیا یا رسول اللہ میں بھی آپ کو محبوب رکھتا ہوں  
اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اگر تم نے اس کے بعد ان کلمات کو کہنا چھوڑ دیا تو تم میری جگہ لے لو  
اپنے ذکر و شکر اور حسن عبادت پر مگر میں مدد فرما رہا ہوں اس لیے لیکن صاحب ابوداؤد  
نے معاذ کے معاذ کو بھی آپ کو محبوب رکھتا ہوں نقل نہیں کیے ہیں۔

حضرت عبد الرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ عالم  
جانبِ سلام چھ مرتبہ وقتِ اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ادا کرتے تھے  
کہ وہ اپنے رسول کی سفیدی نظر کی نفی اور جب بائیں جانب سلام چھرتے  
تو اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ادا کرتے تھے وقت بھی آپ کے بائیں رخسار کی  
سفیدی نظر کی نفی اور ابوداؤد نسائی لیکن صاحب ترمذی نے سفاپی کتاب  
میں ٹالوں کی سفیدی کا تذکرہ نہیں کیا ہے صاحب ابن ماجہ اس مسئلہ  
کو حصر نما رکھوا کرتے نقل کیا ہے۔

حضرت عبد الرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ عالم  
صلوات علیہ وسلم اکثر نماز سے فارغ ہو کر بائیں طرف سے چھروں کی  
جانب مانتے۔

(شرح السنہ)  
حضرت معاذ بن اسحاق بن ابی ہاشم بن شریک بن شریک روایت  
کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ امام نماز سے فراغت کے  
بعد اس جگہ مستحب ہے کہ سر کی طرف سے جہاں اپنے بڑے چاہے بلکہ وہاں  
سے تھوڑا سا سر کی جانب رخسار اور اوڑھنے دیکھ کر نقل کہتے ہوئے لکھا ہے  
حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حق رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم لوگوں کو نماز کی حقیقت و اس بات سے منع فرماتے کہ لوگ حضور  
علیہ وسلم سے پہلے نماز سے غافل نہ ہوں (ابوداؤد)

### تیسری فصل

حضرت شواہد بن ابی ہاشم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بعد از چھرتے (ترجمہ خود لانا میں دیکھو اور دیکھو  
اور لوگوں میں استقامت طلب کرتا ہوں اور تم سے شکر نعمت اور تحباب  
میں دیکھو کہ ان کی توفیق طلب کرتا ہوں۔ یہی تھوڑے قلم سلیم اور وہاں

۸۹۳. عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَبِي أَسْوَدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ الثَّيَّاتِ فِي الْأُمُورِ الْقَوِيَّةِ عَلَى الرَّسْلِ كَمَا تَكُنُ  
تُكْرِمُ عَمْرَكَ وَحَسَنَ عَمْرَكَ وَأَنَا أَلْكَ قَلْبًا سَيِّئًا وَوَسْطًا



قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا  
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - (دَوَاءُ مُسْتَبْرَ)

۹۰۰- وَعَنْ الْمُجَبِّدِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ أَسْبَغَ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَوةٍ مَكْتُوبَةٍ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا تَعْلَمُ الْمَلَائِكَةُ وَلا تَعْلَمُ  
مَلَائِكَةُ كُلِّ نَبِيٍّ قَدِيرُ اللَّهِ لَا مَا يَرَى مَا أَعْيَنَتْ وَلَا  
مُعَيَّنٌ لِمَا مَنَعَتْ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْغَيْبِ مِنْكَ الْغَيْبُ  
(مُسْتَقْبَلِ عَدْنِ)

۹۰۱- وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَوةٍ يَقُولُ  
يَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْإِلَهِ الْإِلَهِ اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
لَا تَعْلَمُ الْمَلَائِكَةُ وَلا تَعْلَمُ مَلَائِكَةُ كُلِّ نَبِيٍّ قَدِيرُ اللَّهِ لَا مَا يَرَى  
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا تَعْلَمُ الْمَلَائِكَةُ وَلا تَعْلَمُ الْإِلَهِ الْإِلَهِ  
لَهُ الرِّزْقُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الْمُلْكُ الْعَسْرُ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصٌ لَهُ الْيَوْمَ وَالْآخِرَةَ الْكَافِرُونَ -

(دَوَاءُ مُسْتَبْرَ)  
۹۰۲- وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَنَسٍ كَانَ يَتْلُو تِلْكَ حُرُودَ الْفَتَنِ  
وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ  
بِهِمْ دُبُرَ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ  
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مِنْ آتِ ذِي الْقُرْبَى وَالْغَنِيُّ الْغَنِيُّ  
مِنْ وَبَسَةِ الدُّنْيَا وَعَدَابِ الْفَقْرِ -

(دَوَاءُ الْبُخَارِ)  
۹۰۳- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنْ تَقَرَّكَ الْمَلَائِكَةُ  
أَتَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ دَخَلَ  
أَهْلُ الدُّنْيَا بِالدُّنْيَا الْعُصَى وَالسُّبُحِ الْمُبِينِ فَقَالَ  
قَدْ آذَكَ قَالُوا بَلَى كَمَا أَعْصَى وَبَصُرُونَ كَمَا أَعْرَضُوا  
وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَا تَصَدَّقُ وَيُعْرِضُونَ وَلَا تُعْرِضُ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَدَا أَعْرَضَ عَنْكُمْ شَيْئًا  
لَنْ تَرَوْا يَوْمَ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُونَ بِهِ مَنْ يَهْدِيكُمْ

یہ دعا ہے اللہ انت السلام و منک السلام تبارکت یا ذالجلال و الاکرام  
(مسلم)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز فرض کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے کہ اللہ کے سوا کوئی  
معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لیے ملک ہے اور وہی  
سزا دہندہ ہے اور وہی جزا دہندہ ہے خداوند ہے تو عطا فرمائے اس کو  
کوئی مدد کے خواہ نہیں اور جس کے لیے تو فتح فرمائے اس کا کوئی ٹوٹ و ٹھیس  
اور نہیں قطع دینی دولت نہ کہ اس کی دولت حقیر و ذلیل ہے یہی وہ متفق علیہ  
حضرت محمد اللہ بن ربیع رضی اللہ عنہ صمدیہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نہ نماز کے بعد اور نہ کھانے کے بعد دعا پڑھتے تھے (توسم)  
اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لیے  
ملک ہے اور وہی سزا دہندہ ہے اور وہی جزا دہندہ ہے خداوند ہے تو عطا فرمائے  
اس کو کھانے اور قوت عبادت کے لئے اللہ کی طرف سے اس کے سوا کوئی معبود نہیں  
اور جس جہان کو تم مگر اس کی اسی کے واسطے نہیں ہیں اور اس کے  
لیے ملک ہے وہی صاحب فضل ہے اور وہی بہترین تعریف کے قابل ہے اللہ  
کے سوا کوئی معبود نہیں ہم غلوں کے ساتھ اس کی حمدات کہنے والے ہیں اگرچہ کافر  
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے پوتوں کو یہ بات کہتے  
ہوئے کہ تم نے کہہ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ساتھ انوکھے  
ہند اللہ سے پناہ طلب کرتے تھے خداوند ایک کسی پناہ طلب کرتا ہوں یا  
کے خوف و کم ہمتی سے اسے مشر میں غل اور مگر اس زیادتی سے جو سبب  
ہوئے تم پناہ طلب کرتا ہوں۔ یہ دعا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے فتنوں اور غلاب  
قبر سے ہی پناہ طلب کرتا ہوں (نقادہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سابر اور خیرہ صحابہ  
نے بانگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اگر عرض کیا یا رسول اللہ اللہ  
تو گویا نے بلند و بابت اور پیشگی کی نعمت و بشارت ہو گا حاصل کر لیا اور  
خداوند فرمادیا کہ یہ باتوں کو گویا نے کہا کہ اللہ ہر ہر طرح غازی پر جسے  
اللہ دے دے کہتے ہیں اور مزید پڑھتے کہتے ہیں جس کی بھی استطاعت نہیں  
وہ تمام آرزو کرتے ہیں جو چاہیں کہہ سکتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کیا میں تم کو ایسی بات نہ سکھا دوں جس کی وجہ سے تمہاری باری





صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ میرا راز کے بعد معززات (سورہ فلق اور اسکی شفا  
کلمہ و الحمد و بعد اذہ) سنائی جاتی رہے۔

أَمْثَلُ صَاحِبِ الْمَرْغَبِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْدَامًا بِمَنْزِلَةِ أَبِي قَتَادَةَ  
فِي كُلِّ مَسْأَلَةٍ تَعَالَى أَحْسَنُ دُجُودِ الْأَوْدِ وَالْقَسَائِدِ  
الْبَيْهَقِي فِي الذَّعْرَابِ الْكَبِيرِ

٩٠٨ - وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ أَتَعَدَّ مَعَ قَوْمٍ مِائَةَ كُرُورٍ اللَّهُ مِنْ صَدَقَةِ  
الْعَدَاوَةِ عَلَى نَظْمَةِ الشَّمْسِ أَعْتَدَ لِي مِنْ أَنْ أَعْتِقَ  
أَرْبَعَةً مِنْ ذُلَيْلِ تِلْكَ لَئِنْ أَتَعَدَّ مَعَ قَوْمٍ مِائَةَ كُرُورٍ  
اللَّهُ مِنْ صَدَقَةِ الْعَقْدِ لِي أَنْ تَقْدُبَ الشَّمْسُ أَحَبَّ  
لِي أَنْ أَعْتِقَ أَرْبَعَةً.

(دواء ابرو)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الصَّجْدَةَ جَمَاعَةً لَمْ يَقْعِدْ بِكَرَامَةٍ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ لَمْ يَكُنْ مِنَ الْكَاسِبِينَ كَأَنَّكَ تَكْتُمُ حَجْرًا وَتُخْبِرُ قَوْمَكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْتِيهِ ثَلَاثَةٌ تَأْتِيهِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

٧١٢

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو ایک نیک ذکر پائی ہے مشغول رہتا ہوں اس کے بعد وہ کہتے ہیں (شرقا) ادا کہے تو اس کو حج و عمرہ کی طواف ثواب سے نکال دے گی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کلمات کو کہہ کر سنا ہے جو عمرہ کی طرح ثواب سے تین مرتبہ فرمایا (ترمذی)

## تیسری فصل

١١٠ - عَنْ الْأَعْمَشِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ صَلَّى بِرَأْسِنَا مِرَّةً  
 يَوْمَئِذٍ أَبَاهُ مَرَّةً قَالَ صَلَّيْتُ هُنَا وَالصَّلَاةُ أَقْوَمُ لِمَا هِيَ  
 الصَّلَاةُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ  
 وَعُمَرُ يُقْرَأُ فِي الْعَقَبِ الْمُقَدَّارُ عَنْ تَيْمِيَّةٍ وَكَانَ  
 يَدْعُو قَدْ سَمِعْتُ الشَّكِيمَةَ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ فَصَلَّى بِرَأْسِنَا  
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ رِجْلَيْهِ وَعَنْ  
 تَيْمِيَّةٍ حَتَّى رَأَيْنَا بِحَاضِ حَادِيَهُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ كَانَتْ لِي  
 أَلَى يَمِينِهِ يَمِينِي نَفْسُهُ فَعَامَرُ الرَّجُلُ الْيَدَى أَدْرَكَ  
 مَعَهُ الشَّكِيمَةَ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ نَشَقَهُ فَوَرَّبَ  
 عُمَرُ فَكُنْتُ بِمِثْلَيْهِ هَذِهِ لَمْ قَالَ أَمِيرُ بَيْتِ  
 تَنْ يَوْمَئِذٍ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ مَبِينٌ  
 صَلَّاهُ لَمْ يَلْعَلْ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جانب برقی بن قیس دینی منہ منہ روایت کہتے ہیں کہ میں ایک  
نام سے جن کی کیت اور شہرتی ناز پھانی اور ماننے کے بعد کہا کہ میں  
منا دیس کا لڑکا تیرا رسول منہ منہ علی منہ علیہ سلم کی اقتدا میں ہوا کرتا تھا  
اور خود حضرت میں سرکار کے واسطی ہا یہ تھا کہ ایک شخص جو مجھے جانب تھے کچھ  
تقریب میں شریک ہوئے حبیب رسول اللہ علی منہ علیہ سلم نام سے فارغ ہو کر  
آئے منی اور ان کی جانب سلام بھیجا تو میں نے آپ کے خاندان کی سیدہ زکی  
نام سے فارغ ہو کر پیش کی طرح رخ برداشت کا انداز اور دشمنی کی طور پر  
دکھایا تاہم کے بعد وہ شخص جو میں نے ذکر کرنا ہے تو اس نے اور سب باتوں کی  
اس موقع پر سب سے پہلے ان کے گھر کے کچھ کو کرنا چاہا اور یہ کہ ایک ایک کچھ  
قوموں کی ہلاکت کا سبب بنی تھا کہ ان کی خاندان میں نقص تھا اس موقع پر  
جسٹ منہ علی منہ علیہ سلم نے فرمایا تھا کہ یا ایہذا خطاب کے بیٹے اشراف  
سے فیر سیدھی رو دکھائی ہے (ابو الدرداء)



وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ الذِّكْرَ الْكَبِيرَ وَنَقَلْنَاهُ إِلَى سِدْرٍ حَنِينٍ  
وَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ الْآيَاتُ فَاسْتَرْجَا وَكَرِهَتْ لَهُ أَنْ يَخْبَأَ أَفْوَاجًا وَذَرَيْنَا  
بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنْ يَدْعُوا بِمُوسَىٰ فَجَاءَهُمُ الْكَافِرُ هَارُونَ أَخَاهُ  
فَوَقَعَ عَلَيْهِمُ الْحَرْبُ وَخِصِمُوا فَبَطَلُوا وَأُدْخِلُوا فِي الْكُلُوبِ  
الْمَكِيدِ

٩١٢ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْعُقَابِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِمَنْطِقٍ يُعْبَى فَمَضَى أَسَافًا ثُمَّ كَثُرَتْ  
 وَأَسْرَعُوا الرَّجْعَةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّا لَهُمْ يَتَّبِعُهُ مَا رَأَيْنَا  
 بَعَثَ أَسْرَعَ رَجْعَةً وَلَا أَفْضَلَ غَنِيمَةً مِنْ هَذَا الْبَحْثِ  
 فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَدُلَّكُمْ عَلَى قَوْمٍ  
 أَفْضَلُ غَنِيمَةً وَأَفْضَلُ رَجْعَةً فَوَمَا شَهِدُوا مَا سَمِعُوا  
 الصُّبْحَ ثُمَّ جَاءُوا بِأَكْثَرِ النَّاسِ حَتَّى كَانَتِ الشَّمْسُ  
 قَادِمَةً فَأَسْرَعَ رَجْعَةً وَأَفْضَلَ غَنِيمَةً رَوَاهُ الْبُيْهَقِيُّ  
 وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ يَتَّبِعُهُمَا دَائِمًا فِي حَقِّهِ  
 الرَّادِيُّ مَرْطُوبٌ فِي الْعَدِيدِ

میں سے جو بی بی کا نام داتا ہے وہ احمد لیکن امام ترمذی نے اس کی کسی طرف  
حضرت ابوہریرہ کے حوالے سے لفظ شرک کلمہ نقل کیا ہے اور نہ ہی مغرب کا ذکر کیا ہے  
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عورت کو سوتا ہوا دیکھا جس کی حجاب روڑا ضرور پایا اور سر بہت  
سداں نکلتے تھے کہ بہت جلد وہیں آگیا اس وقت کسی نے کہا گو یہ لشکر  
گیا ہی تھا اور ہم نے کسی فرقہ دست کو اتنی عورت حاصل کی کہ آسمانوں میں سے  
اُسے سہمہ دیا جائے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا گیا  
تھیں ایسی قوم کی بات سناؤ کہ جو عساکر یا کام بھی نہیں کئے اور مال نہیں  
بھی بہت حاصل کئے وہ راحت ایسے افراد کی ہے جو نماز نہیں پڑھتے  
نہایت فاجر ہو کر طہور آفتاب تک نہ کرائی ہیں مشغول سہے یہی لوگ  
ذیہودہ ویر حاصل کو سہنے اور مقصد حاصل کو کے جلد ہوتے وہ لوگ ہیں  
امام ترمذی نے اس روایت کو نقل کیا ہے کہ حضرت ابی اسد رضی اللہ عنہ میں ایک بار

بَابُ مَا لَا يَجُوزُ مِنَ الْعَمَلِ فِي الصَّلَاةِ وَمَا يَبَاحُ مِنْهُ

دوران نماز جائز و ناجائز امور  
پہلی فصل

٩١٥ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْعَمِيٍّ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا مُتَلِّئٌ  
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنَ  
النَّبَرَةِ فَقُلْتُ يَبْنَؤُكَ اللَّهُ فَرَمَانِي الْعَرُومُ بِأَهْلِهِ هُوَ  
فَقُلْتُ وَأَنْكَلُ إِلَيْهَا مَاذَا أَنْتُمْ تَطُورُونَ إِيَّاهُ دَخَلْنَا  
يَهْرُؤُنَّ بِأَيِّ يَوْمٍ عَلَى أَهْلِهَا هُوَ عَلَيْنَا رَأَيْتُمْ مُنْجِبِي  
لِيَكُنِّي سَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قِيَامِي هُوَ رَأَيْتُ مَا رَأَيْتُ مُعْرِضًا فَبَدَأَ وَلَا يَدْرِي أَحْسَنُ  
تَعْلِيمًا أَمْ نَسْنَاءُ كَمَا أَسْأَلُهَا لَعَنَ فِي وَلَا مَعْرَبِي وَلَا شَقَبِي  
قَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةُ لَا يَمْنَعُ مِنْهَا شَيْءٌ فَبَدَأَ  
تَلَاوِثًا بِإِسْمَائِيلَ السَّيْمِيَّةِ وَالسَّكْنِيَّةِ وَبَدَأَ  
الْقُرْآنَ أَوْكِنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت معاویہؓ کی کلمہ رسی، اللہ عنہ روایت کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ  
دوسوں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا اس دوران ایک  
صاحب کو چھینک آنی تو میں نے یہ حکم اللہ کا مجھے احساس ہوا کہ ساتھ  
کے قاری مجھے گھور رہے ہیں میں نے کہا کہ تمہاری ماہی تمہیں روٹیں تو مجھے  
کیوں گھور رہے تو اس پر نماز ختم کرنے پر افسوس ہوا کہ مجھے غامض رہنے  
پر حرج کی تو میں چپ بچا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ  
ہوئے میرے پاس باپ آپ پر قربان ہوں میں نے اپنے بہتر تعلیم دینے والا  
نہ تو دلچسپ اور سادہ کہوں گا خدا کی قسم نہ تو آپ نے مجھے زندہ کو بکایا نہ جہنم تو میں  
کی بہتر فرمایا دوران نماز دنیاوی اللہ میں سے کوئی کام انجام نہ دیا  
موسےؑ کی مٹی و سبیل اور تہاوت قرآن کے۔ راوی کہتے ہیں یا اسی کی مثل  
الفاظ ہائے اس وقت میں نے یہی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَبِيبٌ عَقِيْبٌ بِمَنْ يَتَّبِعُنِي وَفَدَا  
 حَيَاتِي مَا أَلَا سَلَامٌ فَلَمْ يَنْتَابِعْ إِلَّا يَا نَبِيَّ الْكَفَاةِ  
 قَالَ فَلَا تَنْتَابِعْ قُلْتُ وَمَنْ يَتَّبِعُنِي قَالَ مَنْ قَالَ  
 شَيْءٌ مِنْ عَمَلِي فِي حَرْفٍ مِنْ حَرْفِي فَلَا يُعْصِمُنِي قَالَ قُلْتُ  
 وَمَنْ يَنْتَابِعُ قَالَ مَنْ يَنْتَابِعُ قَالَ مَنْ يَنْتَابِعُ  
 كَمَنْ قَالَ قُلْتُ قُلْتُ يَا نَبِيَّ الْكَفَاةِ قُلْتُ  
 هَكَذَا أَقْبَلْتُ فِي مَوْجِبِ مُسْلِمٍ وَكَتَابِ الْمُحْتَبَرِ  
 وَمَوْجِبِ فِي تَجَاوِزِ الْأَنْصَارِ يَنْقُضُ حَكْمًا فَدَوَّ

۹۱۳- وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا نَسِئُوا  
 عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرَى الْقُلُوبُ فَمَرَّةً  
 عَلَيْكَ لَمَّا دَخَلْتَ مِنْ يَمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 بَرْدٌ عَلَيْكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمَّا نَسِئُوا عَلَيْكَ وَالْقُلُوبُ  
 قَرَرُوا عَلَيْكَ كَقَالُوا إِنَّ فِي الْقُلُوبِ لَشُعْلًا

۹۱۴- وَعَنْ مُعْتَبِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي الْعَرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ إِنْ  
 كُنْتُ قَائِلًا لَوَلِيَّةً - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۹۱۵- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَعْرِ فِي الْقُلُوبِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۹۱۶- وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْإِنْسَانِ فِي الْقُبْرِ فَقَالَ هُوَ  
 الْحَيُّ لَا مَيِّتٌ يَسْأَلُ عَنْهُ فِي الْقَبْرِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۹۱۷- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَيِّتَ أَحَدُكُمْ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِيهِ  
 يَسْأَلُ الدُّعَاءَ فِي الْقَبْرِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ سَخَطًا مِنْ أَهْلِهِمْ  
 (دَوَاءٌ مُسْلِمٌ)

یارسول اللہ اور میں سے زندگی بعد جاہلیت میں گنہ گری سے ہونا سلام کی حد  
 تو ایسی ہی ہے کہ میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو انہوں کے پاس جانتے ہیں کہ آپ فرمایا تم  
 کا انہوں کے پاس جانتے ہیں کہ میں سے لوگ جاہلوں کو اڑا کر حُکون لیتے  
 ہیں آپ فرمایا یہ تو وہ بات ہے جس کو وہ جانتے ہیں وہم و شکوک اپنے سینوں  
 میں جانتے ہیں اور ان کے لیے ایسی کوئی بات میں کدو بید ہی کریں چوتھے  
 سے کہتے تھے آئے ہیں میں سے پھر معلوم کیا کہ ہم میں کچھ لوگ خط لکھتے ہیں  
 رسل کرتے ہیں آپ فرمایا اگر آپ میں سے ایک نبی بھی خط لکھتے تھے تو آپ  
 جس کا وہاں ہی کے خط کے مطابق ہوتا تو کیا ایک سے (مسلم جامع مشکوٰۃ فرما  
 ہیں کہ کسی سکتے ہیں سے صحیح مسلم اور حیدری کی کتاب میں دیکھا ہے لیکن یہاں  
 حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم دہندہ اسلام  
 ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیساں وقت سلام کہتے تھے آپ فارسی  
 مشغول ہوتے تھے آپ سلام کا جواب دیتے تھے لیکن جب ہم ہجرت حبشہ  
 واپس آئے تھے آپ کو سلام کیا لیکن سلام سے جواب نہ دیا۔ ہم نے عرض کیا سوا  
 پہلے صبح ہم درال تھے آپ کی خدمت میں صبح عرض کہتے تھے آپ جواب دیتے  
 تھے تو پہلے صبح ہمیں کوئی جواب نہ دیتے (متفق علیہ)

حضرت عقیب رضی اللہ عنہ درال، الحمد للہ صلی اللہ علیہ وسلم عدنا  
 کہتے ہیں ہم نے کہا کہ اس شخص کے بارے میں سوال کیا جو سورہ کے وقت اٹھ  
 کھڑا کہ جتنا پڑھا کر تمہیں گناہی ہے تو صرف ایک بار کر دو متفق علیہ  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے عدل نماز پہلو پر ہاتھ رکھنے کی تاکید فرمائی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ابرو تھپتھپانے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ  
 نے فرمایا ایک دھڑل ہے کہ میں کی وجہ سے شیطان بندے کی مانند کچھ اچانک  
 لیتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ نماز میں دعا پڑھتے وقت اپنی نظریں آسمان کی جانب  
 اٹھانے سے باز رہیں ورنہ ان کی بعد از موت سلب کی جائے گی۔  
 (مسلم)

۹۲۱۔ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذِّرُ السَّامَنَ وَأَمَّا مَتَّى بَشَّ أَيْ الْعَاوِي عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرَأَيْتُمْ فَصَحَّهَا قَالَتْ أَرَأَيْتُمْ مِنَ الشُّجْرَةِ أَهْلُهَا (مُسْتَفْهِمٌ عَلَيْهِ)

۹۲۲۔ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَاهُ بَشَّ كَثُرَ لِي الْعَمَلُ وَتَشَقَّقْتُ مِمَّا اسْتَطَعْتُ لِمَنْ الشُّجْرَاتُ يَدُ خُلِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ إِذَا أَتَاكَ بَشَّ احْدَثْ لَكَ فِي الصَّنِيفَةِ فَلْيَتَكَلِّمْهُمَا اسْتَطَاعَتْ وَلَا يَكُنْ مَخْرُجًا فَاكْرَهُ مِنَ الشُّجْرَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِ.

۹۲۳۔ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْطَانٌ وَفِي بَنَاتِهِنَّ الْيَتِيمُ تَعَلَّتْ الْبَنَاتُ بِرَبِّهِنَّ لَمْ يَكُنْ عَلَى سَلْطَانٍ قَالَتْ لِي اللَّهُ يَمُنُّ فَأَحْذَرُ فَإِنَّهُ أَشْ أَمْرًا عَلَى سَائِرِ بَنَاتِهِنَّ سَرَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تَطْرُقَ الْبَنَاتُ كُلُّهُنَّ كَرِهَتْ دَعَاؤَ ابْنِ سَلْطَانٍ رَبِّ هَبْ لِي مَلَكًا لَا يَسْبِقُنِي لِأَحَدٍ مِمَّنْ أَحَبُّ لِي كَرِهَتْ دَعَاؤَ عَائِشَةَ.

(مُسْتَفْهِمٌ عَلَيْهِ)

۹۲۴۔ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَاهَا شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ قَرَأْتُ الشَّعْبِيَّ فِي الرِّسَالَةِ فِي رِوَايَةٍ قَالَ الشَّعْبِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالشَّعْبِيُّ فِي الرِّسَالَةِ.

(مُسْتَفْهِمٌ عَلَيْهِ)

۹۲۵۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ نَأْتِيَ آرَافَ الْجَبَلَةِ قَالَتْ عَلِيًّا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ آرَافِ الْجَبَلَةِ أَتَيْتُهُ فَرَجَعْتُ تَصَلِّيَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَدُ خُلِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ إِذَا أَتَاكَ بَشَّ احْدَثْ لَكَ فِي الصَّنِيفَةِ فَلْيَتَكَلِّمْهُمَا اسْتَطَاعَتْ وَلَا يَكُنْ مَخْرُجًا فَاكْرَهُ مِنَ الشُّجْرَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِ.

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں کو نماز پڑھاتے دیکھا امام بنت العباس آپ کا کہہ پڑھی جب آپ لوگ کرتے تو اس کو زمین پر بیٹھا دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اس کو کہہ سمجھ رہا ہوتے تھے۔ (مستفہم علیہ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمیں نماز میں عیسیٰ سے تو اس کو روکنے کی کوشش کرو کیونکہ اس کو دیو بہ شیطان داخل ہوتا ہے رسول میں تمام نماز میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس طرح نقل کیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں عیسیٰ آئے تو اس کی طرف اس کو روکنے کی کوشش کہہ لو اس کے منہ سے "یا کی" تو اس کے کچھ شیطان کی طرف سے جس پر وہ غرض ہوتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فرمایا کہ اگر شہادت ایک حضرت میں آیا مگر میری نماز میں تشدد اے لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھ اس پر قوت عطا فرمائی اللہ میں سے اس کو کچھ سوچا کہ اس کو مسجد کی ایک ستون سے باندھ دوں تاکہ صبح کو تم لوگ اس کو دیکھ لو اس وقت مجھے پہنچے عیسیٰ سیوان (عیسیٰ السلام) کی دعا دیاں اور ہرگز نہ دعا دے لیگ ایک دعا فرمایا جو میرے دل پر عیسیٰ اللہ تعالیٰ الا لیس ہیں میں نے اس کو ذلیل کر کے چھوڑ دیا۔ (بخاری و مسلم)

حضرت سہل بن سعد روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی کو نماز میں عیسیٰ کوئی دعا پڑھے تو اس کو چھوڑ کر یہاں اللہ کے کوٹھارے پر ہاتھ پڑھا تو اس کے لیے عیسیٰ کو چھوڑ دیا اور ایک اور روایت میں اس طرح ہے کہ عیسیٰ اللہ تعالیٰ کے لیے ہاتھ پڑھا تو ہاتھ مارا۔

## دوسری فصل

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ سے قبل ہم دورانِ فتنہ صحابہ کرام کو سلام کرتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے لیکن جب ہم جیش سے واپس آئے تو ہم نے سلام کو معروف قابلاً اللہ حسب معمول سلام کیا تو آپ جواب نہ دیا اور غار میں گھر کے فرمایا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہی ہماری دعا کے مطابق بندوں پر اسے احکام نازل کرتا ہے اب تک یہ کہ کفار میں ہمیں نہ کی جائیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب دے



فِي صَلَواتِهِمَا تَنْتَعِثُ قِرَاءَةُ النِّسَاءِ انْصَرَفَ عَنْهُ  
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْإِسْرَافِيُّ)  
۹۲۱- وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ اجْعَلُوا بَعْدَ صَلَواتِكُمْ رَدَاةً لِقَبُولِ  
فِي شَيْءٍ الْكَبِيرِ مِنْ قُلُوبِنَا الْعَسِيسِ عَمَّاتِ  
تَحْفَمُ.

۹۲۲- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَا بَنِي إِدْرِيصَ وَالْإِلَافَاتِ فِي صَلَواتِهِ قِيَامُ  
الْإِلَافَاتِ فِي صَلَواتِهِ هَكَذَا قِيَامُ لَا بُدَّ فِيمَا  
الْمَطْلُوبُ لَا فِي الْقِيَامِ بَعْدَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)  
۹۲۳- وَعَنْ أَبِي عُبَايَةَ قَالَ إِنْ رُسُلُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَلْعَنُ فِي صَلَواتِهِ نَيْسًا وَرَهًا لَا  
وَلَا يَكُونُ عَنْهُ خَلْفٌ خَلْفُهُ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

۹۲۴- وَعَنْ عِدَّةٍ مِنْ قُرَآنِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ  
نَفْعَةَ قَالَ الْعَطَايُ وَالنَّعَاسُ وَالشَّامُ فِي صَلَواتِهِ  
وَالْحَبِيبُ وَالنَّعِي وَالزُّعَاكُ مِنَ الشَّيْطَانِ -  
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۹۲۵- وَعَنْ مُطَرِّبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخْرِ عَنْ  
أُمِّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَسَدٌ  
وَرَجُلٌ أَوْ يَدُكَ كَأَيْدِي الْمَرْحَلِ يَقْبَضُ بِيَدَيْهِ رَدَاةً  
كَانَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَضُ رَدَاةً  
أَوْ يَدُكَ كَأَيْدِي الْمَرْحَلِ رَدَاةً أَحْمَدُ وَرَدَاةً النَّسَائِيُّ  
الرَّوَايَةُ الْأُولَى وَأَبُو دَاوُدَ الْقُدْرِيَّةُ

۹۲۶- وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ لَعَنَ كُلَّ الْفِتْرِ فَلَا يَسِيرُ  
الْحَصَى فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تَوَاجَعَتْ رَدَاةً أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ  
وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَنَاحٍ

۹۲۷- وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ہمیشہ توجہ بہت بنیو جھکنا نہیں تھا کہ اسے اللہ اور اللہ کے رسول کی خدمت میں  
جیسے اللہ اور اللہ کے رسول کی خدمت میں کی نظر کر کے اس سے بدست جاتی ہے  
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس (نماز میں) ایسی نظر اس نگاہ کو جو حلال تھا جھکنا  
جو رہی کہ اس کی وجہ سے اس سے بدست جاتی ہے۔ (ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس (نماز میں) بدست جھکنا سے احتراز کر  
کیونکہ نماز میں بدست جھکنا سبب ہلاکت ہے اور اگر نماز میں لائق ہو تو  
(نفل میں کر سکتا ہے) نماز میں نہیں۔ (ترمذی)  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں دائیں ہاتھ کو کھول کر رکھتے تھے لیکن عقب میں  
دیکھنے کے لیے گردن نہ پھیرتے۔

(ترمذی، نسائی)

حضرت ہدی بن ثابتؓ سے روایت ہے والدہ ابھی بچہ تھیں  
جنہوں سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پہنچا ہوا سرکے لٹا  
فرمایا کہ میں چھینکنا۔ اٹھنا۔ جانی میں جیسے باری ہونا۔ (ترمذی)  
تکسیر کا سچا شیطانی اثرات کی وجہ سے ہے۔ (ترمذی)

حضرت عوف بن عبد اللہ بن شکرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
جب ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو تو آپ صوف  
نہایت سے آپ کے جسم سے ایسی آواز آتی تھی جس طرح ایک کولی پتھر پڑا  
جاری ہو جیسا کہ صوف گریٹے اور ایک روایت کے مطابق فرمایا کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا آپ کا نہیں شغل میں اور معروف گریہ آپ کے  
سینہ مبارک سے ایسی آواز آتی ہے جس طرح کھلی سے آواز آتی ہے اور کھلی

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
وہ صوف فرمایا جب تم میں کوئی نماز کے لیے کھڑا ہو تو کنگروں کو بھی ہاتھ نہ لگا  
کیونکہ اس وقت رحمت الہی (توحید ہوتی ہے)۔ (احمد، ترمذی، ابوداؤد)

نسائی، ابن ماجہ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ



وَسَلَّمَ فَلَمَّا كُنَّا لَيْقَالُ لَهْ أَتَكْمُرُونَ إِذَا اسْتَجَدَّ نَفَعَهُ فَقَالَ  
يَا أَتَكْمُرُونَ بَرِيءٌ وَجْهَتُ - (رداء الترمذی)

۹۳۸- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خِصَّ صَاحِبُ الصَّلَاةِ بِأَخِي لَتَايَةٍ - (رداء فی سنن الشیخ)

۹۳۹- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْتَرَا الْكُفْرَ دُبْنًا فِي الصَّلَاةِ الْحَقِيقَةِ وَالْعَمَرِ رَدَاءُ أَحْمَدُ وَأَبُو قَافِدٍ وَالزُّهْرِيُّ فِي الْإِسْلَامِ مَعْنَاهُ -

۹۴۰- وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِي تَلَوَّمَ ذَا الْبَابِ عَلَيْهِ مُعْتَلًا فَيَقُولُ قَا سَلْتُمْ عَنْ قَمِيصِي فَهَلْ كُنْتُمْ فِي كَمَرٍ رَجَعْتُمْ إِلَى مُصَلَّاهُ وَكَذَلِكَ أَنَّ الْبَابَ كَانَ فِي الْوُجْهِ رَدَاءُ أَحْمَدُ وَأَبُو قَافِدٍ وَالزُّهْرِيُّ فِي دَرَقَمِي النَّسَائِيُّ نَعْوَةً -

۹۴۱- وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَا أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُصَلِّ وَلْيَتَضَا وَلْيُجِبِ الصَّلَاةَ رَدَاءُ أَحْمَدُ وَأَبُو قَافِدٍ وَدَرَقَمِي الزُّهْرِيُّ فِي مَعْرِ لِيَادِهِ وَذُلُصَابِ -

۹۴۲- وَعَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْكَوْنِ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَدٌ كَفَّرَ فِي صَلَاتِهِ فَتَلَبَّسَ بِأَخِي لَتَايَةٍ - (رداء أبوداؤد)

۹۴۳- وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَدٌ كَفَّرَ فِي صَلَاتِهِ فَجَارَتْ صَلَاتُهُ رَدَاءُ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ رِثَادَةٌ لِكِسْرِ الْغُرِيِّ وَفِي الصَّلَاةِ كَمَا فِي الرَّسَائِدِ -

علیہ وسلم نے جماعت کے غلام کے قلعہ کو دیکھا کہ وہ جب سجدہ کرتے تو زمین پر چھو کر سارے ان کو کچھ کر کے کہنے لگا یا ایسا ہی قلعہ اپنے سر کو جاگ اٹو کہ اگر تم نے حضرت امیر مومنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں کوئی ہے پر ہاتھ رکھ دو اور زمین کی حالت کا مہیب ہے۔ (شرح المسند)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں کوئی ہے کہ اس کا دل ماسنہ اور چھو کو مار دو اور اچھو کر دو۔ ترمذی لیکن اس نے اس حدیث کا مفہوم یہ بیان کیا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں کوئی ہے کہ اس کا دل ماسنہ اور چھو کو مار دو اور اچھو کر دو۔ ترمذی لیکن اس نے اس حدیث کا مفہوم یہ بیان کیا ہے۔

(احمد مالک و ابوداؤد ترمذی نسائی)  
حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں کوئی ہے کہ اس کا دل ماسنہ اور چھو کو مار دو اور اچھو کر دو۔ ترمذی لیکن اس نے اس حدیث کا مفہوم یہ بیان کیا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں کوئی ہے کہ اس کا دل ماسنہ اور چھو کو مار دو اور اچھو کر دو۔ ترمذی لیکن اس نے اس حدیث کا مفہوم یہ بیان کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں کوئی ہے کہ اس کا دل ماسنہ اور چھو کو مار دو اور اچھو کر دو۔ ترمذی لیکن اس نے اس حدیث کا مفہوم یہ بیان کیا ہے۔

## تیسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں کوئی ہے کہ اس کا دل ماسنہ اور چھو کو مار دو اور اچھو کر دو۔ ترمذی لیکن اس نے اس حدیث کا مفہوم یہ بیان کیا ہے۔

۹۴۴- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ





سَلَّمَ فَقَامَ لِي خَشَبَةً مَقْدُودَةً فِي الْمَسْجِدِ مَا شَكَا  
عَلَيْهَا كَأَنَّهُ عَصَبَاتٌ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى  
وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِمْ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى ظَهْرِ  
كَتِفِ الْيُسْرَى وَخَرَجَتْ مَرَعَاتُ الْقَوْمِ مِنَ الْبَابِ الْمَشْجِيِّ  
فَقَالُوا قُورَيْبُ الصَّلَاةِ فِي الْقَوْمِ يُؤْتِيكُمْ وَخَيْرُهَا مَا  
أَنْتَ يُسَكِّرُهَا فِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِي يَدَيْهِ مَقْدُودٌ  
ثُمَّ قَالَ كَذَبُوا الْيَهُودَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْتُ  
أَمْرُ قُورَيْبِ الصَّلَاةِ فَقَالَ كَلِمَةً أَلَسَ وَكَلِمَةً تَصَدَّقُ  
فَقَالَ أَحْكَمَا يُكُونُ ذُو الْيَمِينِ فَقَالُوا كَلِمَةً  
فَتَقَدَّمَ تَصَلَّى مَا تَرَكْتُ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ  
وَمَثَلَ سُجُودَهُ إِذَا كُنَّ نَفْسُ رَأْسِهِ وَكَبَّرَ ثُمَّ  
كَبَّرَ وَسَجَدَ وَمَثَلَ سُجُودَهُ إِذَا كُنَّ نَفْسُ رَأْسِهِ  
وَكَبَّرَ ثُمَّ مَاتُوا ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ  
عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَلِمَةً تَصَدَّقُ عَلَيْكَ وَ  
لَقَدْ بَلَغَ عَارِضِي قُرْبِي أَخْرَجِي لَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَلْ نَفْسَ أَسْ وَنَفْسُ نَفْسٍ كُلِّ  
ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ فَقَالَ كَذَبُوا كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ بَا  
رَسُولُ اللَّهِ -

۹۵۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ الصَّلَاةَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ  
الْأُولَيَيْنِ كَحَرِّ يَحْمُسٍ فَقَامَ لَدُنْهُ مَعَهُ عَشْرٌ إِذَا  
قَضَى الصَّلَاةَ فَانْظُرَ النَّاسَ تَتَبَيَّنَتْ كَبَرُهُ وَهُوَ  
يَخْرُجُ كَسَجْدَةٍ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ -  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

## دوسری فصل

۹۵۳ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ  
ثُمَّ تَقَدَّمَ ثُمَّ سَلَّمَ - وَذَلِكَ الْقَوْمُ فِي وَقَاتِ هَذَا

ماہنامہ مولانا جاناں محمد کی جو مسجد کی چوڑائی میں تھی جس پر بیکر لگا کر  
کھڑے ہوئے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اس وقت آپ صبح میں ہیں آپ کا دایاں ہاتھ  
بائیں پر رکھ کر حضور کی نیکیاں ایک دوسری میں ڈالیں اور خدا مبارک  
بائیں ہاتھ پر رکھ کر ایک دوسری میں رکھیں اور کھڑے ہو کر  
ماہنامہ جعفریہ کی جہاں سے اس مسجد میں موجود تھے ان میں حضرت ابو بکر  
میں اندر سے شامل تھے وہ لوگوں کی باتیں سن کر سمجھے کہ مسجد میں موجود  
ایک صاحب بن سبک تھے ان کو وہ ایسے ہی کہا جاتا تھا انہوں نے  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ کیا اندیشہ کی برکتی یا آپ مجھ کو مجھے میں  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا - تو میں مجھ لا اور وہ فارسی کی بولی سے بول کر سرگود  
نے بول دیا وہاں سے دو وقت فرمایا کیا تم بھی یہی کہتے ہو جو دو ایسے ہی لگے  
صاحب نے کہا بیکر لگا کر آپ کے بڑے اور نانا دادا کی بولتی تھی  
پھر سلام پھر کر مسجد کیا جو ان کے مطابق تھا یا اس سے کہ زیادہ طویل - پھر  
مسجد سے سرخا کر نکلی گئی - اس موقع پر اکثر لوگ سننے والے تھے اس سے سول  
کیا کہ اس کے بعد سرگود سے سلام پھر دیا انہیں تو اس سے پہلے ہی لگا کہ بیکر لگا  
بن حنین سے بتایا کہ اس کے بعد سرگود سے سلام پھر (متفق علیہ) لیکن اتفاقاً  
وہ یہ سلام نکالی گئی ایک اور روایت کے متفقہاً ظاہر ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم تو اس مسجد اور وہاں کی بولی سے کہ وہاں سے فرماتے  
تھے بیکر لگا کر یا انہیں جو دو ایسے ہی لگے کہ انہیں اس وقت کہ ایسا ہی  
حضرت محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق سرگود  
دو اہل اصل اندیشہ سے اس کو طہر کرنا چاہی تو وہ کہتے ہیں کہ بیکر لگا  
ہوئے (شہد دیکھا) صاحب بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے صاحب نماز ختم ہوئی  
اور صاحب سلام پھرے گا انتظار کرنے لگے کہ آپ نے بیکر لگا کر اور سلام سے پہلے  
بیٹھ جائیں گے اور بعد کے اس کے بعد سلام پھرے گا -  
(متفق علیہ)

حضرت عمر بن حنین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق سرگود  
دو اہل اصل اندیشہ سے اس کو طہر کرنا چاہی تو وہ کہتے ہیں کہ بیکر لگا  
ہوئے (شہد دیکھا) صاحب بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے صاحب نماز ختم ہوئی  
اور صاحب سلام پھرے گا انتظار کرنے لگے کہ آپ نے بیکر لگا کر اور سلام سے پہلے  
بیٹھ جائیں گے اور بعد کے اس کے بعد سلام پھرے گا -  
(متفق علیہ)



اِقْبَا يَا شُعَيْبُ رَيْكَ - (رداء شعیب)

۹۵۹ وَعَنْ ابْنِ عُثْمَانَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ السُّجْدَةَ فَتَعْنُ عِنْدَهُ فَيَسْجُدُ وَتَسْجُدُ مَعَهُ قَدْ رَجَعْتُ عَنْ مَا يَهْوِي أَحَدُكَ إِلَى الْجَنَّةِ يَوْمَ تَوْفَعَا لَيْسَ جُنْدٌ عَلَيْهِ -

(متفق عليه)

۹۶۰ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ قَامَ فَتَعْنُ مَعَهُ يَوْمَ -

(متفق عليه)

۹۶۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَجَدَ عَنْ كَيْسٍ مِنْ عَدَائِهِمُ الشُّجْرَةَ وَقَدْ نَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ يَوْمَ فِي رِيَايَةِ قَالَ مَا هَذَا قُلْتُ لَا بِي عَنْكَ مَا سَجَدَ فِي مَنْ قَعَرَا وَبَيْنَ ذُرِّيَّتِهِمْ دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ حَتَّى آتَى قِيَمَهُمَا هُمُ امْتَنَعُوا فَكَانَ يَمْنَعُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوْدَانِ الْغَنَاقِ يَوْمَ -

(رداء البخاري)

## دوسری فصل

۹۶۲ عَنْ عَبْدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ سَجَدَاتٍ فِي الْقُرْآنِ وَهِيَ ثَلَاثٌ فِي الْمُفْطَلِ وَفِي سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ -

(رداء ابو داؤد قاضی صلیحہ)

۹۶۳ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَارِضٍ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلَعُ سُرَّةَ الْحَجِّ بِأَنْ يَذُوهَا سَجْدَتَيْنِ قَالَ نَعَمْ وَمَنْ تَعَرَّضَ لَهَا فَلَا يَقْرَأُهَا دَرَدَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ بَنِي إِسْرَافِيلَ يَأْتِيهِمْ فِي الْمَصَاحِمِ فَلَا يَقْرَأُهَا كَمَا فِي سُورَةِ الشُّعْرِ -

۹۶۴ وَعَنْ ابْنِ عُثْمَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں سجدہ کیا (مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آیت سجدہ تلاوت کرتے تھے آپ کے پاس موجود ہوتا اس وقت سجدہ بھی سجدہ کرتے تھے اور ہم بھی سجدہ کرتے تھے اس وقت آتنا اور ہم جو آتا کرتے تھے زمین پر پڑ جاتے تھے کی جگہ ملتی تھی۔

(متفق علیہ)

حضرت عبد بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ سورہ نجم کی تلاوت کی لیکن آپ اس کی تلاوت کے دوران سجدہ نہ کیا (بخاری مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے سجدہ حق کی تلاوت کے دوران سجدہ کو اہم قرار نہیں دیا لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سورت کی تلاوت کے دوران سجدہ کرتے دیکھا لیکن میں نے اس کی ایک روایت کے مطابق میں نے بنی اسرائیل کے پاس سے سجدہ کیا کہ میں سجدہ جس کی تلاوت پر سجدہ کرنا تھا آیت تلاوت فرمائی اس میں ذر شد دودو سیماں سے فہم ہم آتدہ اس موقع پر جناب اس کے پاس سے فرمایا اکتفا نہ فرمائی علیہ السلام کہ میں نے سجدہ کیا تھا کہ وہ انبیاء سابقین کی پیروی کریں۔ (بخاری)

حضرت ترمذی بن ابی نعیم رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورے قرآن میں پندرہ سجدے پڑھائے ان میں سے تین محفل میں ہیں اللہ سجدہ میں دو سجدے ہیں۔

(الرداء - ابن ماجہ)

حضرت عبد بن ابی نعیم رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے سجدہ دوران صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کیا کہ سورہ حج کو دو سجدوں کی وجہ سے فصاحت دی گئی آپ نے فرمایا بیشک اور جو دو سجدے ذکر کے دوران دو نول آتوں کو پڑھے (الرداء - ترمذی) لیکن صاحب مشکوٰۃ فرمایا کہ اس کی سند قوی نہیں ہے اور صاحب معاریف نے فرمایا کہ وہ اس سورہ میں نہ پڑھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے

سَجَدَ فِي صَلَواتِ اللَّهِ وَتَقَرَّرَ قَدْرُكُمْ قَدْ أَدَّاهُ اللَّهُ  
تَبَرُّكُ التَّجَدُّدِ - (رداء أبو داود)

۹۶۵- وَعَنْهُ أَنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْهَا الْقُرْآنَ قَرَاءَةً أَسْرَرَ بِالسَّجْدَةِ كَقَرَأَ  
وَسَجَدَ وَسَجَدَ نَامَةً - (رداء أبو داود)

۹۶۶- وَعَنْهُ أَنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَامَ الْفَتْحِ سَجْدَةً فَسَجَدَ النَّاسُ  
كَلِمَةً وَبَنِمُ التَّارِكِبِ وَالشَّاحِدِ عَلَى الْأَرْضِ عَلَى أَنَّ  
التَّارِكِبَ يَسْجُدُ عَلَى بَنِمٍ -

(رداء أبو داود)

۹۶۷- وَعَنْ أَبِي عَتَّابٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي سَلَمَةَ  
وَسَلَّمَ لَمْ يَسْجُدْ فِي شَيْءٍ مِنْ التَّكْوِيلِ مُنْذُ تَحَوَّلَ إِلَى  
الْمَدِينَةِ - (رداء أبو داود)

۹۶۸- وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْعَرَابِ بِالشَّيْلِ سَجْدَةً  
وَيَقُولُ فِي حَقِّهَا وَسُجُودًا وَتَعَرُّفًا وَتَوَهُُّدًا وَتَقَرُّبًا  
رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ الْقَيِّمِ فِي  
هَذَا أَحَدُهُمَا بِشَيْءٍ صَوِيحٍّ

۹۶۹- وَعَنْ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ جَاءَ دُجُلُ بْنُ رَسُوْلٍ  
الْبَصْرِيِّ إِلَى النَّبِيِّ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُنِي قُلْتُ  
وَأَنَا قَائِمٌ كَأَنِّي أَسْتَلِي خُفَّيَّ سُجُودًا فَسَجَدْتُ كَسَجْدَةِ  
السَّجْدَةِ يُسْجُدُونَ قِيَمَتُهَا لَقَوْلِ اللَّهِ الْكِتَابُ فِي رِجَالِ  
عِمْدَانَ تَعْبُدُونَ وَنَسْرَ عَقِيٍّ رِجَالًا وَنَسْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِمْدَانِ  
فَدُخْرًا وَتَعْبُدَهَا مِثْلِي كَمَا تَعْبُدُهَا مِنْ عِبَادِكَ وَالْوَدَّ قَالَ  
أَبُو عَتَّابٍ فَقَرَأَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَةً  
لَهُ سَجْدَةً قِيَمَتُهَا دُخْرٌ يَمُوتُ مِثْلُ مَا أَطْعَمَ الرَّحُلُ  
عَنْ تَوَلَّى الشَّجَرَةَ رَدَّاهُ ابْنُ الْقَيِّمِ وَابْنُ مَنَاجَةَ  
إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَسْجُدْ وَتَعْبُدَهَا مِثْلِي كَمَا تَعْبُدُهَا  
مِنْ عِبَادِكَ دَاوُدَ وَابْنُ الْقَيِّمِ فِي هَذَا أَحَدُهُمَا بِشَيْءٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سجدہ کی یہ کفر سے بڑے توکاروں نے گائی کیا  
کہ آپ نے تم نزل سجدہ کی تلاوت فرمائی (الرداء)

حضرت عتبات بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں قرآن کریم کی تلاوت فرماتے آیت سجدہ پہنچے  
تو سجدہ کرتے تھے ہم بھی آپ کے ساتھ سجدہ کرتے (الرداء)

حضرت عتبات بن حارث رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال آیت سجدہ پڑھی تو سجدہ کیا تو سب لوگ  
نے سجدہ کیا ان میں بعض سواری پر تھے بعض پیادے اور سواری پر لوگوں  
نے اپنی چھیلیوں پر سجدہ کیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت مدینہ کے بعد طویل معطل کی قرات کے  
بعد ہی سجدہ نہیں کیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کو جب سجدہ ہوتا تو ہتھ تھکے تو اس سجدہ میں اس طرح کھٹے تھے  
نفس کے بچے سجدہ کیا جس نے انسان کو پیدا فرمایا اس کے منہ کے آگے ہاتھ  
دیکھنے کے لیے انکھیں بنائیں ابی قتیبہ روایت کے ساتھ (الرداء)

نسائی اور صاحب ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث محسوس صحیح ہے  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت میں حاضر ہوا اللہ عزوجل فرمایا کیا رسول اللہ  
میں غفلت ہو سبھی دیکھا کہ اس ایک سجدہ وقت کے نیچے نماز پڑھ رہا ہوں یہ  
سب سجدہ کیا تو یہ وقت بھی میرے ساتھ سجدہ کیا میں غفلت کو کھڑے  
کے وقت نہ کھڑا تھا خداوند اپنے پیارے پیارے بچے اس سجدہ کی وجہ سے  
ابراہیم فرما اور دود فرما اس سجدہ کے سبب سے میرے گناہ اور اس کو اپنے  
بیابان میرے لیے حرم فرما اللہ میرے اس سجدہ کو اسی طرح قبولیت عطا فرما  
جس طرح حضرت داؤد کے سجدہ کو قبولیت عطا فرمائی حضرت ابن عباس  
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آیت سجدہ پڑھی پھر سجدہ فرمایا  
اس کے بعد میں سوئی گئے سنا جو اس شخص نے اپنے خواب کے بارے میں کہا  
تھا ترمذی یکس ابن عباسیہ نقل نہیں کیے قبولیت عطا فرمایا جس طرح



طریقہ

حضرت خاندان کے سجدہ کو قبولیت عطا فرمائی اور سامعہ ترمذی نے فرمایا کہ یہ سجدہ فرمایا ہے۔

## تیسری فصل

٩٤٠. قَالَ ابْنُ مَسْرُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَسَجَدَ فِيهَا وَسَجَدَ مَنْ كَانَ مَعَهُ عِوَاذَ شَيْءٍ مِمَّنْ قَرَأَ مِنْ أَحَدِ كُتَّابِينَ حَضَى أَوْ تَرَكَ بِهَا فَرَقَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ يَكُونُنِي هَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلُومٍ رَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ حَكَافًا مُتَمَنِّيًا عَلَيْهِ وَتَرَادَّ الْبَحَاثَةُ فِي رِوَايَةِ ذَلِكَ أَمِيَّةُ ابْنُ حَنْبَلٍ -

٩٤١ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي حَنْ وَقَالَ سَجَدَ مَا دَاوُدُ  
تَوْبَةً وَسَجَدَ مَا شَكُّوا رَوَاهُ السَّائِقُ.

حضرت امین مسعودیؒ نے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ نجم کی تلاوت کی تو سجدہ کیا اور وہاں پہلے ہی آپ کا ساتھ سجدہ کیا اور اسے قریش کے ایک بڑے شخص کے اس بے مغنی میں بیٹھ اٹھائی اور وہاں بیٹھ کر گنگا کو میرے لیے میاں کافی ہے۔ یہ سجدہ اللہ عزوجل سے نہیں بدھیں گے نہ دیکھا کریں نہ مالک کفر میں مارا گیا اور متفق علیہ امام بخاری نے ایک روایت میں بیان کیا کہ وہ بڑا امیر بن خلف تھا۔

حضرت ابی بکر رضی اللہ عنہما رعایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ میں کی تلاوت فرما کر سجدہ کیا اور فرمایا کہ تم سب اللہ کے تعزیت توہن کے لیے سجدہ کیا اور ہم سجدہ شکر ادا کرتے ہیں۔

بَابُ أَوْقَاتِ النَّهْيِ

ممنوعہ اوقات میں نماز پڑھنے کا بیان

پہلی فصل

٩٤٢- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْزَى أَعْدَاكُمْ تَهْجُرُكُمْ بِمَنْدُ طَرَفِ النَّفْسِ وَلَا يَنْتَعِدُ عُدُوَّهَا فِي رِدَائِهِ قَالَ إِذَا ظَنَنْتَ حَاجِبُ الشَّمْسِ قَدْ حَوَّاهُ الظُّلُمَةُ حَتَّى تَبْصُرَ مَاذَا غَابَ عَنْكَ الشَّمْسِ قَدْ حَوَّاهُ الظُّلُمَةُ عَنْكَ تَغِيبُ وَلَا تَحْزَنُوا بِصَلَاةِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا عُدُوَّهَا فِي رَهَا طَلْعِهَا يَقِينُ قَرْنِي الشَّيْطَانِ -

(مفتوحہ)

٤٤٣. وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْتِفُ أَنْ يَحْضُرَ  
فِيهِمْ أَوْ يَنْقَضَ مِنْهُمْ مَرَّةً يَأْتِيهِمْ تَطْلُعُ الشَّمْسُ  
نَازِلَةً حَتَّى مَرَّتِ بِهِ دَجِيئًا تَعُودُ كَأَنَّهَا لَمْ يَكُنْ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی کتاب نہ لے اور غروب آفتاب کی وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کر کہ ایک اور روایت کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سورۃ کا کفارہ نظر کرے تو نماز کو ترک کر دیں نہ تم کہ غروب ظاہر ہو جائے اور جب آفتاب کا کفارہ غروب ہونے لگے تو بھی یہ رکعت ترک کر دو یہاں تک کہ مکمل غروب ہو جائے طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کے وقت نماز کا ارادہ نہ کرو کیونکہ آفتاب شیطان کے دو چوں سینگوں کے درمیان طلوع کرتا ہے۔ (بخاری مسلم)

حضرت عقیل بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تین اوقات میں غار پر لے آئے اور قبر میں مردوں کو دفن کرنے سے منع فرماتے تھے۔ طلوع آفتاب کے وقت یہاں تک گننا شروع کروں آفتاب کے وقت یہاں تک کھدائی کر دوں اور اس وقت کہ

حَتَّى يَمِيلَ الشَّمْسُ دَجَاجًا تَغِيثُ الشَّمْسُ لَعَلَّهَا  
عَلَى تَغْرِبِ - (رَدِّهَا مُسْتَرِدًّا)

۹۴۴۔ وَعَنْ أَبِي سُرَيْبٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى  
تَرْتَوِيَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيثَ  
الشَّمْسُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۹۴۵۔ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ قَعْدَةُ مَتِّ الْمَدِينَةِ وَكَانَتْ  
عَنْهُ قَعْدَةُ الْمَدِينَةِ فِي عَيْنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ صَلَاةَ  
الصُّبْرِ ثُمَّ أَقْبِرْ عَيْنَ الصَّلَاةِ حِينَ تَطْلُعَ الشَّمْسُ  
حَتَّى تَرْتَوِيَ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ حِينَ تَكُونُ بَيْنَ قَرْفِ  
الشَّيْطَانِ وَحِينَ تَبْدَأُ تَسْجُدُ لَهَا الْكَفَّارَةُ ثُمَّ صَلِّ لَوَاثِ  
الصَّلَاةِ مَشْرُودَةً مَشْرُودَةً حَتَّى يَسْتَقِيلَ الْبَقْلُ  
بِالرَّيْحِ ثُمَّ أَقْبِرْ عَيْنَ الصَّلَاةِ فَإِنَّ حِينَ تَبْدَأُ تَسْجُدُ  
جَهَنَّمَ فَإِذَا أَكْبَلَ النَّهْيُ فَصَلِّ لَوَاثِ الصَّلَاةِ مَشْرُودَةً  
مَشْرُودَةً حَتَّى تَقْبَلَ الْعَصْرَ ثُمَّ أَقْبِرْ عَيْنَ الصَّلَاةِ  
حَتَّى تَغْرِبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرِبُ بَيْنَ قَرْفِ  
الشَّيْطَانِ وَحِينَ تَبْدَأُ تَسْجُدُ لَهَا الْكَفَّارَةُ قَالَ قُلْتُ  
يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ قَالُوا وَهَذَا مَعْنَى نَبِيِّ عَزَّ قَالَ مَا يَخْلُفُ  
وَصَلِّ لِقَرِيبٍ وَمَشْرُودَةً قِيَمُوهُمْ وَتَسْتَقِيلُ فَيَسْتَقِيلُ  
إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا دَجَاجٍ وَفَوْقَهُ دَجَاجٌ شَجَبٌ ثُمَّ إِذَا  
عَسَلَتْ دَجَاجَةٌ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا دَجَاجٍ  
مِنْ أَكْثَرِهَا وَيَعْتَمِدُ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَقِيلُ مَعَ يَدِ الرَّاقِ  
الرَّيْحِ كَقَعِيدِ الْأَخْرَجَتْ خَطَايَا مَدَايِدٍ مِنَ الْأَعْلَامِ مَعَ  
الْمَاءِ ثُمَّ يَسْجُدُ رَأْسًا إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رَأْسِهِ مِنْ  
أَطْرَافِ شَعْبِهِ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَقِيلُ قَدَمَيْهِ لَوَاثِ  
الْكَفَّارَةِ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا دَجَاجٍ مِنْ أَسْفَلِهِ  
مَعَ الْمَاءِ فَإِنَّ هَؤُلَاءِ فَصَلِّ تَعْمِدُ اللَّهُ وَأَكْبَلُ  
عَلَيْهِ وَمَكِيلًا يَأْتِي هَؤُلَاءِ أَهْلًا دَقَرُغَ قَلْبِهِ وَفِيهِ لَا

سورۃ غوریم ہونے کے لئے اڑھنے کے یہاں تک غروب ہو جائے۔

(مسلم)

حضرت ہامید بخاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا فجر کے بعد سورۃ کے چند ہونے تک کوئی نماز نہیں کی  
طرح عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک نماز نہ پڑھی جائے۔

(بخاری مسلم)

حضرت عمر بن عبد ربہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ آئے تو میں بھی مدینہ چلا آیا اور حضور صلی اللہ  
کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ آپ مجھے نماز کے بارے میں  
بتائیں تو آپ نے فرمایا کہ فجر کی نماز پڑھ کر سورۃ پچھلے تک پڑھ کر یہاں تک  
وہ بلند ہو کہ سورۃ شیطان کے سینکڑوں کے درمیان گھس کر رہے اور  
اس وقت کھڑے ہو کر اس وقت میں پھر نماز پڑھو اس وقت تک جب کہ سورۃ  
نصف النہار تک آئے کیونکہ اس وقت کی نماز مقرر ہے اور اس وقت سے  
آگے یہ نصف النہار کے وقت نماز سے رکے کیونکہ اس وقت جہنم  
جھونکا جاتا ہے جب سورۃ پڑھ لیں تو نماز ختم ہو کر یہاں تک کہ  
نماز فرض ہے اور اس وقت پھر اڑھتے ہیں اس طرح نماز عصر پڑھ  
کر نماز سے رکے کیونکہ اس وقت تک کہ غروب آفتاب ہو کر سورۃ شیطان  
کے سینکڑوں کے درمیان جھونکا ہے اور اس وقت سجدہ کرتے ہیں اس  
کے بعد راوی حضرت عمر بن عبد ربہ نے عرض کیا یا نبی اللہ کہ وضو کے بعد  
میں دو تہہ پڑھتا ہوں تو سرکار نے فرمایا نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص کہ  
وضو کے پانی کو قرۃ بکر کے چلے لے کر اسے پھر تک میں پانی چھوٹے  
پھونکا کو تھارے اس سے اس کے سر تک اور چہرے کے گناہ  
و حقیقت میں اور چہرے کو اس طرح دھوئے جس طرح اللہ نے حکم دیا  
تو اس کے چہرے کے گناہ ہار دیں گے اس طرح سے پانی کے ساتھ کرتے ہیں  
پھر اٹھوں کہ گنہوں تک دھوئے تو اس کے گنہوں سے گناہ پانی کے  
ساتھ گرتے ہیں۔ جب نماز کا کتابچہ تو سر کے گناہ ہار دیں گے پانی کے  
ساتھ گرتے ہیں۔ پھر جب پیروں کو تھون تک دھوئے تو پیروں کی  
انگلیوں سے پانی کے ساتھ گناہ جھڑتے ہیں۔ پھر جب کھڑے ہو کر نماز  
میں نکلے اور نماز کا کتابچہ اور اللہ کی شایان شان بزرگی کا تذکرہ





يُصَلِّيْهِمَا دَعَا تَهْلِي عَنْهُمَا لِعَنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَضْلِ  
(دَعَا الْجَعَارِي)

۹۸۴۔ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَعَا صَوْدًا عَلَى حَدِّجَةَ  
الْكُفَّةِ مِنْ عَرَفَاتٍ فَقَدْ عَرَفَتِي وَنَحْنُ نَعْرِفُ فَنِي مَا كَا  
جَمْعًا بَعْدَ تَيْمُمَتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
لَا صَلَوةَ بَعْدَ الْمَشْرِقِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ  
الْمَغْرِبِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ إِلَّا بِسَكَنَةٍ إِلَّا بِسَكَنَةٍ إِلَّا  
بِسَكَنَةٍ - (دَعَا أَحْمَدًا وَذَرٍّ)

کہ اپنے عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھی جوں البرہ اپنے عصر کے بعد دو رکعت نماز  
پڑھنے کا نعت فرمائی ہے۔ بخاری  
حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں خانہ کعبہ کے زیر پر  
پڑھا جس نے مجھے پہچانا اس نے پہچان لیا اور جس نے نہیں پہچانا اس نے  
نہیں پہچانا ابعدہ جانے کہ میں جب عبد (ابو ذر کا نام) جوں میں نے سکار  
وہ عالم سے سنا ہے کہ فجر کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے  
اور نہ عصر کے بعد غروب آفتاب تک اگرچہ میں اس فقرہ کو تین بار پڑھا  
(احمد و ذر)

## بَابُ لَجْمَاعَةٍ وَفَضْلِهَا

### پہلی فصل

## جماعت کی فضیلت کا بیان

۹۸۵۔ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ صَلَوةُ الْجَمَاعَةِ تَقْتُلُ صَلَوةَ الْفَرْدِ بِسَبْعِينَ  
مِائَةِ مَرَّةٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۹۸۶۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
تَلْبِيَةً وَسَلَوةَ الْوُحْدَى تَلْبِيَةً سَبْعِينَ مَرَّةً هَكَذَا أَنْ أَمَرَ  
بِمُحَمَّدٍ فَخُطِبَ ثُمَّ أَمَرَ بِالسَّلَوةِ فَيُرَكَّنُ لَهَا ثُمَّ أَمَرَ  
رَجُلًا فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثُمَّ يَخْلُفُ إِلَى رَجُلٍ آخَرَ فَيَقْرَأُ  
لَا يَلْبِسُهُمَا دُونَ السَّلَوةِ فَتَلْبِيَةٌ عَلَيْهِمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَ  
الْأُخْرَى تَلْبِيَةٌ سَبْعِينَ مَرَّةً ثُمَّ أَمَرَ هُوَ أَنَّهُ لَا يَجْعَلُ  
مَعَهُمَا سَبْعِينَ أَوْ سِتِّينَ مَرَّةً حَتَّى يَنْتَهِيَ لِقَوْلِهِ

حضرت ابو عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
وہم نے فرمایا نماز جماعت انفرادی نماز سے پچیس گنا زیادہ فضیلت  
رکھتی ہے۔ (متفق علیہ)  
حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا خدا  
کی قسم میں نے قبضہ میں میری جان ہے جس قدر میں نے یہ قصد کیا کہ میں کڑیاں  
جمع کرنے کا حکم کروں چوں میں آگ لگائی جانے پھر میں نماز کا حکم کروں اور  
اذان دی جائے پھر میں کسی نماز کا حکم کروں پھر میں اذان کی طرف  
متوجہ ہوں ایک روایت کے مطابق میں ان لوگوں کی طرف متوجہ ہوں  
نماز میں حاضر ہیں کہ میں ان کے گھر جلاؤں اور قسم ہے اکیس ذات  
کے قبضہ میں میری جان ہے اگر کسی کو ظم جوہانے کہ اسکو کوشت سے بڑی سی  
بڑی بے گناہ کھڑا کرے یا بکری کے نوروز نماز عشاء کے لیے جو حاضر ہو جائے  
(بخاری و مسلم)

(دَعَا الْجَعَارِي وَيُسَبِّحُ هَاتُورًا)

۹۸۷۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَجُلٌ أَتَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لِي قَسَاوُءٌ  
فِي مُؤَدَّتِي إِلَى السَّجْدِ فَكَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنْ يَرْتَفِعَ لَهُ فَيَصِفُ فِي بَيْتِهِ فَرَفَعَهُ لَهُ فَلَمَّا  
ذَلَّ دَعَا فَقَالَ هَلْ تَكْمَلُ الْبَيْتَ أَوْ يَا السَّلَوةَ مَا لَكَ نَعَرَ

حضرت ابو ہریرہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ کی خدمت  
میں ایک تاجنا آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس کوئی درپیر نہیں جو  
مجھے مسجد کعبہ لے جاؤں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مسجد کی حاجزی سے رخصت  
خلیہ کیا کہ وہ گھر میں نہاؤں کہ سیکس سرکار نے اس تاجنا کو اجازت دیدی  
لیکن جب وہ پختہ کے قوانین بولیا اور فرمایا کیا تم اذان کو سنتے ہو

قَالَ قَالَتْ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۹۸۸۔ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّهُ أَقْبَلَ بِالْمَسْكُورَةِ قَبْلَ لَيْلَةٍ  
ذَاتِ بَرْقٍ وَرَفِيعٍ ثُمَّ قَالَ أَلَا مَسْكُورٌ فِي الْيَحْيَىٰ ثُمَّ قَالَ  
إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي الْمَسْكُورَةَ  
إِذَا كَانَتْ لَيْلَةً ذَاتَ بَرْقٍ وَمَطَرٍ يَقُولُ أَلَا مَسْكُورٌ فِي  
الْيَحْيَىٰ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۹۸۹۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلْتُمْ عَلَى الْمَسْكُورَةِ وَأَقْبَمْتُمُ الْمَسْكُورَةَ قَالُوا مَا  
يَا مَسْكُورٌ وَلَا يَتَعَبَلُ حَقَّ يَمْدُ عَرُوسٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ  
يُزِمُّهُمْ لَمَّا أَتَوْا عَلَى الْمَسْكُورَةِ فَلَا يَأْتِيَنَّ بِهَا حَقَّ يَمْرُورٍ  
وَمَنْ مَوْلَاهُ فَيَسْمُرُ قِرَاءَةً أَوْ الْإِسْمَاءَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۹۹۰۔ وَعَنْ عَائِشَةَ أُمِّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا مَسْكُورَةَ يَحْضُرُ الْغَطَامِيرَ  
وَلَا الْخُرُودَ الْإِعْدَاءَ الْخَبَثِيَّاتِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۹۹۱۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَمْتُمُ الْمَسْكُورَةَ فَلَا مَسْكُورَةَ إِلَّا  
الْمَسْكُورَةَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۹۹۲۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْتِ امْرَأَةٌ لِحَدِيثِ كَوْنِ الْمَسْجِدِ  
فَلَا يَسْتَعْمَرُهَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۹۹۳۔ وَعَنْ نَيْبِ امْرَأَةٍ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ  
قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
قَرِهْتِ لِحَدِيثِ الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْسِي طَبَا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۹۹۴۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْتِ امْرَأَةٌ لِحَدِيثِ الْمَسْجِدِ  
فَلَا تَقْسِي طَبَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

قَالَ قَالَتْ وَابَسَ يَدَايَ مِثْلَ سَنَابِلِ سُرُورٍ لَهَا فَرِحَتْ بِكَ (مُسْلِمٌ)

حضرت ابی ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک شب جب کہ سردی  
شدیدہ اور بھاری تھی نماز کے لیے اذان دی اور اس کے بعد لوگوں سے کہہ  
دیا کہ اپنے گھر میں جا کر چھوٹی سانس کے بعد پڑھنا کہ رسول اللہ کا  
یہ معمول تھا کہ آپ بھی شدید سردی اور بارش کے موقع پر بوند سے بڑھتے  
تھے تو وہ اذان کے بعد لوگوں کو گھر میں نماز ادا کرنے کو کہتے (متفق علیہ)  
حضرت ابی ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جب تم میں  
سے کسی کے سامنے رات کا کھانا ہو، اور عشاء کی نماز پڑھنے لگے تو کھانا شروع  
کر دو اور نماز میں محض ذکر یہاں تک کہ کھانے سے غارتا ہو جائے اور  
حضرت عبداللہ بن عمر کا معمول یہ تھا کہ جب ان کے سامنے کھانا ہوتا، اور عشاء  
شروع ہوتی تو ان کھانے میں مشغول رہتے یہاں تک کہ کھانے سے غارتا ہو جاتے  
اور کھانے کے دوران آپ نماز کی قرات سنتے رہتے تھے (متفق علیہ)  
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے سنا کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ کھانے کے موجود ہونے اور دو  
نبیوں (پیشاب اور پاخانہ) کے دباؤ کی ممانعت کی وجہ سے نماز  
نہیں ہوتی (مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جب جماعت کھڑی ہو جائے تو سانسے ان فضول کے  
اور کوئی نماز نہیں (مُسْلِمٌ)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی بیوی مسجد جانے کی اجازت طلب کرے  
تو اس کو منع نہ کیا جائے۔ (متفق علیہ)

جناب زینب زوجہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا تم میں سے کوئی جب مسجد میں جائے  
تو خوشبو نہ لگائے۔ (مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت خوشبو لگائے تو وہ ہمارے ساتھ  
نماز عشاء کے لیے حاضر نہ ہو۔ (مُسْلِمٌ)

## دوسری فصل

۹۹۵۔ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْسُوا رِجَاءَ الْحَرَامِ سَجْدَ وَبَيْنَهُمَا خَيْرٌ لَكُمْ.

٩٩٤- وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْمَرْغُوبَةِ فِي بَيْتِهَا أَكْثَرُ مِنْ  
صَلَاتِهَا فِي حُجْرَتِهَا وَصَلَاتُهَا فِي مَعْدِنِهَا أَكْثَرُ  
مِنْ صَلَاتِهَا فِي بَيْتِهَا.

(دواء الجوارح)

٩٩٤- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ  
الْمَرْءِ تَقَبَّلَتْ لِسَعِيدٍ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لُحْيَتَاهُ مِنَ الْهَيْبَةِ  
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَهَكَذَا.

٩٩٨ - وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَيْنٍ نَازِلَةٌ إِلَّا الْمَرْأَةَ إِذَا اسْتَعْمَلَتْ  
 قَحَظًا يَأْتِي بِخَبِيرٍ كَذَا وَكَذَا يَخْرُجُ نَازِلَةً. مَرْوَاهُ  
 الذَّهَبِيُّ وَابْنُ أَبِي حَادٍ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهُ.

٩٩٩ - وَعَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ بِنَا رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِسْعَةِ فَقَامَ سَمْعُ بْنُ  
أَسْلَمَةَ فَلَا يُقَالُ لَا قَالَ أَحَاوِدُ فَلَا يُقَالُ لَا  
قَالَ إِنَّ هَاتَيْنِ الْقَوْلَتَيْنِ أَفْعَلُ الْمُفْعُولِ عَلَى  
الْمُتَابِقَةِ وَتَوَعَّلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَا تَيْسُرُهَا وَتَوَ  
حَبُّهَا عَلَى الرَّكْبِ فَإِنَّ الْقِسْعَ الْأَوَّلَ عَلَى مِثْلِ صَفِ  
الْعَلِيَّةِ وَتَوَعَّلَمْتُمْ مَا قَوَّيْتُمْ لَا يَسُدُّهُ وَهِيَ قَدْ  
مَعْلُومَةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَرَأَيْتُمْ مِنْ مَعْلُومَةٍ وَحَدِّدَةٍ  
مَعْلُومَةٍ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَرَأَيْتُمْ مِنْ مَعْلُومَةٍ مَعَ الرَّجُلِ قَدْ  
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ إِلَى الْخَطِّ -

(رَبِّهِمْ أَجْمَعِينَ)

حضرت عبدالعزیز عمر رضی اللہ عنہما ہیئت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی خواتین کو مسجد کی حاضری سے منع نہ کرو۔ لیکن گھر ہی ان کے لیے بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کی نفااس کے برآمدہ میں زیادہ بہتر ہے  
میں پر سے سار کو عطر لڑی میں زیادہ بہتر ہے کئی جگہ میں پڑنے  
سے۔ (الایمان صفحہ ۱۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنی محبوبہ شمیمیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اس عورت کا ناز و قبول نہیں ہوتا جو مسجد میں جاتے کیلئے خوشبو لگاتے یا ٹانگہ کرنا یا سیرتِ فعل کرے یا سیرتِ جنابت سے کچھ نہ کرنے کے فعل کرتی ہے (ما احمد، نسائی)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آنکھ میں پانی موجود ہے جس کو آنکھ کا  
زنا کہہ سکتے ہیں اور حیرت جب خوشبو لگا کر کسی مجلس میں جاتی ہے  
تو وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے (ترمذی۔ ابوداؤد و نسائی)۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن جسراٹر  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مارجر کی عاست کے بعد لوگوں سے فرمایا کیا میں  
تھیں موجود ہے؟ صحابہ نے عرض کیا نہیں پھر دوسرے شخص کے متعلق فرمایا  
فلاں شخص موجود ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں تب آپ نے فرمایا یہ دونوں نمازیں  
(تہجد و مشاء) متاقلین پر مست گواں ہیں مگر تمہیں ان دونوں کے ثواب  
کا مل جوتا تو تم گھسٹتے ہوئے نمازیں حاضر ہوتے۔ صف اول فرشتوں کی  
صف کی مانند ہے اگر قیس صف اول کا ثواب معلوم ہوتا تو تم جلتی کر کے  
اس میں شامل ہوتے۔ یہ ایک شخص کی غار دوسرے شخص کے ساتھ اس  
کی تنہا غار سے زیادہ بستر ہے اور دو شخصوں کے ساتھ نماز ایک شخص  
کے ساتھ نماز سے زیادہ بستر ہے اور نمازیوں کی تعداد زیادہ ہو تو دوسرے  
کو زیادہ محبوب ہے۔ (ابوداؤد۔ نسائی)



۱۰۰۰ وَعَنْ أَبِي الدَّانِثَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ تَلْثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوَةٍ تَتَمَارَعُ فِيهَا الصَّلَاةَ إِلَّا قَدْ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَجَلَبَتْهُمُ إِلَى الضَّلَالَةِ كُلِّ الدِّينِ حُبُّ الْقَائِمَةِ -

(رداء أحمد و ابو داود و نسائی)

۱۰۰۱ وَعَنْ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ الْمَنَاقِبَ حَتَّى يَنْتَفِعَ مِنْهَا رَجُلٌ قَدْ رَفَعَهُ اللَّهُ عَنِ الْعُذْرَةِ كَانَ لَوْ أَنَّ مَرُوفًا تَقْبَلُ مِنْهُ الصَّلَاةُ الْيَتِيمُ صَلَّى -

(رداء ابن ماجہ و الدارققونی)

۱۰۰۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَرْكَمٍ قَالَ يَجْعَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَقْبَمَتِ الصَّلَاةُ وَوَجَدَ أَحَدُكُمْ لَعَلَّةً فَلْيَسْتَأْذِنَ بِالْعَلَاةِ - رَوَاهُ الرُّمَيْسِيُّ وَرَوَى مَالِكٌ وَابْنُ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَتَعْرَةَ -

۱۰۰۳ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَكُنَّ لَكُمْ رُحْمَى أَنْ يَفْعَلَهُنَّ لَا يَزِيدَنَّ رُحْلًا قَوْمًا يَحُصُّ لَكُمُ بِالْأَعْلَاءِ فَذَلَعَهُمْ كَانَ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ خَالَفَهُمْ وَلَا يَنْظُرُ فِي تَعْرِيبِهِمْ قَبْلَ أَنْ يَكْتُمُونَ لِمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ خَالَفَهُمْ وَلَا يُصَلِّدُ هُمْ حَقٌّ حَتَّى يَتَخَفَتَ - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالرُّمَيْسِيُّ وَتَعْرَةَ -

۱۰۰۴ وَعَنْ سَهَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبِرُوا الصَّلَاةَ يَطْعَامُ وَلَا يَتَعَرَّجُ - (رداء في سنن الترمذی)

### تیسری فصل

۱۰۰۵ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَنْخَلَعُ عَنِ الصَّلَاةِ إِلَّا مُتَابِعِينَ قَدْ عَلِمُوا بِكَاهِلِهِمْ أَنْ يَكُنْ لَكُمْ التَّيْرُ يُصَلِّي تَبِيْعِي تَبِيْعِي تَبِيْعِي تَبِيْعِي

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے شخص کو آبادی میں یا جنگل میں گراں کے درمیان نماز پر جماعت قائم کی جاتے وقت ان پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے لہذا خود پر جماعت کو لازم کرو کیونکہ جیسے اس بکری کو کھالیں لپکے ہو رہیں گے۔ (احمد و ابو داود و نسائی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مومن کو اذان کو سنا تو اس کو عزت کا اتنا حصہ ملے گا جتنی کوئی غلام نے جو عمار نے عرض کیا خدا کی قسم تو میرا حصہ فرمایا خوف یا عرض ملے نہیں تو میں کی جانے گی اس کی نماز (جو تیار ہو رہی ہے)

(ابو داود و ترمذی)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اس کو سنا جو ہمارے ادھی کو پیشاب یا پاخانہ کی ضرورت ہو تو وہ پہلے تقاضا جماعت سے فارغ ہو کر نماز کرے۔ (ابو داود و نسائی)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے آدمیوں کو ایسا کرنا دیکھا جس کو ایسا شخص جماعت کے رکوع و رجز کے بعد دعا عرض اپنی فالت کے لیے کہے اور نمازوں کو شمال کرے اگر اس نے ایسا کیا تو نمازوں کے ساتھ خیانت کی (۲) اور کسی کے گھر میں بغیر اجازت نہ جاکے اور اگر اس نے ایسا کیا تو نمازوں کے ساتھ خیانت کی (۳) اور نماز پڑھے اس جماعت میں کہ اس پر پیشاب یا پاخانہ کا دباؤ ہو یہاں تک کہ وہ فراغت حاصل کرے (ابو داود و ترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کو کھانے یا کسی اور کام کی وجہ سے منحرف نہ کرو۔ (شرح السنہ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب نماز میں جہاں تک نماز جماعت سے سوائے سوائے کے اور کوئی رنگ نہ ہو کر تاجس کا اتفاق ہو گیا ہے یا عرض کی وجہ سے حلال نہ ہو میں نے یہاں بھی دعا دیکھی کہ سارے

يَأْتِي الصَّلَاةَ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَّمَنَا سُنَنَ الْإِمْدَانِ فَلَمَّا مِنْ سُنَنِ الْإِمْدَانِ الصَّلَاةَ  
فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُرَدُّ فِيهِ وَقَدْ رَوَاهُ قَالَ مَنْ  
سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ عَدَا شَيْئًا فَلْيَتَوَضَّعْ عَلَى هَذِهِ  
الْقَضَائِبِ الْخَمْسِ حَيْثُ يَسْأَلُ بِهِنَّ حَلَّتْ لَهُ سُرَّةُ  
رَبِّهِ لَمْ يَسْأَلْ الْإِمْدَانِ وَلَا الْخَمْسَ مِنْ سُنَنِ الْإِمْدَانِ  
وَلَوْ أَنَّكُمْ مَلَائِكَةُ اللَّهِ يَسْأَلُكُمْ كَمَا يَسْأَلُ هَذَا الْقَوْمُ  
فِي صَلَاتِهِمْ لَمْ تَكُنْ سُنَّةٌ لَيْسَ لَكُمْ وَلَا تَكُنْ سُنَّةٌ لَيْسَ لَكُمْ  
لَمْ تَكُنْ سُنَّةٌ وَمَا وَفَّيْتُكُمْ بِتَطَهُّرِ رِجْلَيْكُمْ وَالْخَمْسَ  
مَشْرُوعًا لِي مَسْجِدًا وَمِنْ هَذِهِ وَالْمَسْجِدُ الَّذِي كَتَبَ  
اللَّهُ لَهُ يَحِلُّ صَلَاتُهُ بِكُلِّ مَحَلٍّ حَسَنَةٍ وَرَفَعًا يَمَاقُ  
قَدَرَهُ لَوْ كُنْ هَذِهِ يَمَاقُ سُنَّةٌ وَلَمْ يَدْرَأْ سُنَّةً وَمَا  
يَتَعَلَّقُ عَنْهَا إِلَّا مَسْأَلُ مَنْ سَأَلَ عَنْهَا وَلَمْ يَكُنْ  
الرَّجُلُ يُرَدُّ بِهَا يَسْأَلُ بِهَا لَمْ يَكُنْ حَتَّى يُقَامَ  
فِي الصَّلَاةِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۰۰۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ تَوَلَّاهُ مَا فِي الْبُيُوتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْمَرْوَةِ لَمْ يَكُنْ  
صَلَاةُ النِّسَاءِ وَأَمْرٌ بِشَيْءٍ يَحْجُزُ عَنْ مَا فِي الْبُيُوتِ  
بِالنِّسَاءِ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۱۰۰۴ وَعَنْهُ قَالَ أَمْرٌ بِشَيْءٍ يَحْجُزُ عَنْ صَلَاةِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ فِي الْمَسْجِدِ مَوْجِبُ الصَّلَاةِ وَلَا  
يُخْرِجُ أَحَدَكُمْ حَتَّى يُصَلِّيَ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۱۰۰۵ وَعَنْ أَبِي شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ  
بَعْدَ مَا أَقْبَلَ فِيهِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَتَاهَا هَذَا فَقَالَ  
أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۰۰۶ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذْكَرَ الْأَذْكَانِ فِي الْمَسْجِدِ  
لَمْ يَخْرُجْ حَتَّى يَخْرُجَ وَهُوَ لَا يُرْجَعُ -

نماز کے لیے آنا تھا۔ رسولی فرماتے ہیں رسول خدا نے ہیں ہدایت کے  
طریقے تعلیم فرماتے اور ان میں سے ایک طریقہ ان مساجد میں نماز پڑھنا  
ہے جہاں نماز پڑھی جاتی ہے۔ ایک اور روایت کے مطابق جناب  
عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو بیات پسند ہو کہ کل اللہ سے اس طرح  
طاعات کرے کہ اس کا ایمان کامل ہو تو وہ بھی وقت نماز تک پابندی کرے  
جب کہ اس کو اس کے نماز کیلئے بلایا جائے۔ کیونکہ اللہ نے نبی کریم کو ہدایت  
کرنے کے لیے راستہ متین فرمایا ہے اور یہ باجماعت نمازیں تمہارے  
لیے ہدایت کا راستہ ہیں۔ اگر تم اپنے گھروں میں یا کسی مسجد میں رہتے ہو تو اس کی  
طرح نماز پڑھو گے تو اپنے نبی کی سنت کو ترک کر دو گے اور نبی کی سنت کے  
ترک سے گمراہی اختیار کر دو گے۔ اور جس کو کوئی شخص جو ایسا طرح طہارت  
حاصل کرے کہ مساجد میں سے کسی مسجد کا تسکیر سے تو اس کے ہر قدم پر اللہ  
ایک نیک لکھتا ہے ایک درجہ بلند فرماتا ہے اور ایک گناہ اس کے نامہ اعمال  
سے مٹایا جاتا ہے۔ بیشک جس میں یہ علوم ہو گئے ہیں کہ نماز باجماعت کے  
سبب مساجد کے ار کوئی بھی نہیں رہتا ہے جس کا نفاق ظاہر ہو جائے اور اس  
شخص کو نماز کیلئے حاضر ہونا ہے جو وہاں سے ہٹا دیا جائے اور اس کے ہاتھ میں آتا ہے  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے  
فرمایا اگر گھروں میں خود ہی اور اپنے نہ ہوتے تو میں نماز مشاء کا حکم دے کہ  
نماز مشاء شروع کر کے (خداوں کو حکم دیتا کہ وہ اُس کے گھر میں آگ  
سے ملو)۔ (صحیح بخاری) نماز مشاء کی جماعت میں شرکت نہیں ہونی (احمد)  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب ہم مسجد میں ہوں اور اذان ہو جائے تو نماز  
(باجماعت) پڑھیں بغیر ہم مسجد سے نہ نکلیں (احمد)  
حضرت ابو شعیبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد  
سے اذان ہونے کے بعد نکلا تو جناب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے  
فرمایا کہ اس نے جو لقا حکم علی اللہ علیہ وسلم کا نافرمانی کی ہے۔

(مسلم)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد میں جو اذان پڑھ جائے وہ  
مسجد سے نکلا کر کسی ضرورت کی وجہ سے نہیں اس کا واپسی کا ارادہ







وَسَلَّمَ رُحْمًا صَغِيرًا كَمَا دَخَلُوا بَيْنَهُمَا وَبَعَادُوا بِالْكَفَايَةِ  
كَوَالَّذِي تَقْبِيهِ مِيَدِي إِيَّاهُ تَرَى اسْتَيْطَلَ يَدَهُ مِنْ  
حُلْكِ الصَّفِّ تَحَاتُّهَا الْحَدُّ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۰۲۶- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَيْتُّنَا الصَّفِّ الْمَقْدَمُ ثُمَّ الْوَلِيُّ يَبْتَغِي مَا كَانَ مِنْ تَلْبِيسٍ  
فَتَبْتَغِي فِي الصَّفِّ الْمَوْطِئَ-

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۰۲۷- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ  
عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَ الصُّلُوحَ لَا تُقَالُ وَمَا مِنْ حَقْوَةٍ لِمَنْ  
إِلَّا أَشْرَ مِنْ حَقْوَةٍ يَتَوَلَّى بِهَا عَصَا-

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۰۲۸- وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى مَنْ بَيْنَ الصُّلُوحِ  
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۰۲۹- وَعَنِ الشَّامِيِّ بْنِ تَيْمِيَّزٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صُغُورٌ إِذَا أُمِنَّا بِالْ  
الْعَلَوِ قَرَأَ الشُّرُوكَ كَثِيرًا (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۰۳۰- وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَمِيْدُهُ امْتَحَنُوا سَوْدًا صَغِيرًا  
وَعَنْ يَسَّارٍ وَاعْتَمَرُوا سَوْدًا صَغِيرًا-

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۰۳۱- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيَّا لَكُمْ أَلَيْتُمْ كَمَا مَسَّيْتُ فِي الصُّلُوحِ-  
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

اپنی صفوں کو اس طرح متعین رکھو جس طرح دیوار کی انیسویں  
سے گندہ حائلہ اس حد کی قسم جیسے تہنہ میں میری جان ہے شیطان  
صفوں کے غلط میں اس طرح داخل ہوتا ہے جس طرح کری کا پچھریس  
گھس جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا اپنے اہل صف کو کئی کر واس کے بعد دوسری صف  
کو بھی اسی طرح اور صرف اخیر صف میں کسی روار کھو۔ (ابوداؤد)

حضرت یزاد بن عاصب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ ہر ایک اللہ تعالیٰ کے رشتے ہوں اور ہر ایک  
میں پہلی صفوں میں شامل ہوتے ہیں

اور اس آدم سے زیادہ محبوب اللہ تعالیٰ کو ان کی قوم نہیں  
جو نازی کو صف میں شامل کر دے۔ (ابوداؤد)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
نے فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صفوں کے داہنے حصے کی جانب  
(خصوصی) رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت مخنف بن بشر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ جب ہم نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو پہلے  
ہماری صفوں کو دیکھتے جب صفیں سیدھا ہو جاتیں تو بخیر تحریر کہتے تھے۔ (ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم جب صلاحت فرماتے تو بخیر تحریر سے پہلے داہنے طرف منہ کے  
فرائے سیدھے ہر کہ صفیں درست کرو اسی طرح بائیں جانب رخ

کے صفوں کی سمتی کا حکم فرماتے تھے۔ (ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر دو لوگ ہیں جن کے گندہ نماز  
میں نرم ہوں (یعنی سیدھے کھڑے ہو گندہ سے اگلے نہ ہوں) (ابوداؤد)

### تیسری فصل

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۰۳۲- عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ اسْتَوْذَا اسْتَوْذَا اسْتَوْذَا قَوْلًا لِي تَقْبَلُ بِهِ  
رَبِّي لَا رَكْعَتَيْنِ خَلَّيْنِي كَمَا ارْتَكَبْتُ مِنْ عَمَلٍ يَكْفِي -

(رداء ابو داؤد)

۱۰۳۳۔ وَعَنْ أَبِي أُمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَكَبْتُ عَمَلًا يَكْفِي عَلَى الصَّغِيرِ  
الْأَوَّلِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى الشَّافِي قَالَ لَنْ أَمُوتَ  
مَعْلُومًا، يُسَلِّونَ عَلَى الصَّغِيرِ الْأَوَّلِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ  
عَلَى الشَّافِي قَالَ لَنْ أَمُوتَ مَعْلُومًا، يُسَلِّونَ عَلَى الصَّغِيرِ  
الْأَوَّلِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى الشَّافِي قَالَ وَعَلَى الشَّافِي قَالُوا  
يُسَلِّونَ عَلَى الصَّغِيرِ وَسَلَّمَ سَوْدًا صَغِيرًا مَعَا ذُو  
بَيْتٍ مَتَا كُنْتُمْ فِي أَيْمُونِي وَهُوَ كَرُّكُمْ دَسْدَا الْحَمَلُ نَوَّ  
الشَّيْطَانُ يَدْعُو فِيمَا بَيْنَكُمْ بِمَنْزِلَةِ النَّبِيِّ يَدْعُو  
الصَّغِيرِ الْوَسْطَى - (رداء أحمد)

۱۰۳۴۔ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَكَبْتُ عَمَلًا يَكْفِي عَلَى الصَّغِيرِ  
سَوْدًا الْحَمَلُ قَوْلُهُ يَا بَوِي وَهُوَ كَرُّكُمْ وَلَا تَدْعُو النَّبِيَّ  
الشَّيْطَانُ وَمَنْ قَسَمَ صَفًا وَسَلَّمَ اللَّهُ وَمَنْ قَسَمَ  
قَطْعًا اللَّهُ رَدَّاهُ أَبُو دَاؤُدَ وَرَوَى الشَّافِي مِنْهُ قَوْلًا  
وَمَنْ قَسَمَ صَفًا إِلَى جَزَعٍ -

۱۰۳۵۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْتَبُوا الْإِمَامَةَ وَسَدُّوا الْحَمَلُ -  
(رداء ابو داؤد)

۱۰۳۶۔ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْعُوا نَحْرًا يَحْرُوتُ عَيْنَ الصَّغِيرِ الْأَوَّلِ  
حَتَّى يَكُونَهُمْ اللَّهُ فِي النَّارِ - (رداء ابو داؤد)

۱۰۳۷۔ وَعَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ مَسْرُورٍ قَالَتْ رَأَى رَسُولُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُسَلِّى حَتْفَ الصَّغِيرِ وَجَعًا  
فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَيْبِدَ الْعُقَاةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي دَاؤُدَ  
كَأَنَّهُ قَالَ ابْنُ أَبِي دَاؤُدَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ -

کا معمول یہ تھا کہ آپ نماز شروع کرنے سے قبل ہاتھوں کو نواستے بیٹھا برابر  
ہو جاؤ خدا کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے ایک عین تم کو نصیب  
بھی اس طرح دیکھا ہوں جس طرح سامنے سے۔ (ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے رحمتیں بھیجتے ہیں صف  
اول پر۔ صحابہ نے عرض کیا کہ دوسری صف کے لیے بھی دعا دیں۔ لیکن سرکار  
نے فرمایا اللہ اور اس کے فرشتے صف اول پر رحمتیں بھیجتے ہیں۔ صحابہ  
نے پھر عرض کیا کہ دوسری صف کے لیے بھی دعا دیں لیکن سرکار نے پھر صف  
اول ہی کے لیے یہ ارشاد فرمایا صحابہ نے عرض کیا کہ دوسری صف پر بھی تو  
سرکار نے فرمایا دوسری صف پر بھی۔ اس کے ساتھ ہی رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا اپنی صفوں کو سیدھا رکھو۔ رکبہ سے کہہ جاؤ اللہ اور اس کے  
پیغمبروں کے ساتھ آرام سے کھڑے ہو اور درمیان جگہ کو کھڑکھڑا کر  
خالی جگہوں میں شیطان اس طرح داخل ہو جاتا ہے جس طرح اندھ ایکری کا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا صفوں کو اس طرح سیدھا رکھو کہ کہہ سے کہہ جاؤ  
محمد درمیان عقی کو پھر وہاں آسانی کے ساتھ کھڑے ہو صف میں آبیٹھا  
کہہ یہ حاجی نہ چھوڑو اللہ جس نے صف کو طایا اس کو اللہ طائے گا اور  
جس نے صف کو قطع کیا اس کو اللہ تعالیٰ طلعہ کر دے۔ (مسند احمد)

صاحب نسائی نے صرف صف کو طائے تک نقل کیا ہے۔ ۱۔  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ (حاجت میں) اماں کو درمیان میں رکھو اور صف کے  
خلاف کو کھڑکھڑا کر۔ (ابو داؤد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جو قوم صفہ اول سے پہلے پہنچے وہ اس کو اللہ تعالیٰ ہی  
دوزخ کے پچھلے حصے میں لگائے گا۔ (ابو داؤد)

حضرت ابوبکر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص  
کو سرکارِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صف کے پچھلے طبقہ نماز پڑھتے  
دیکھ کر فرمایا کہ تم نماز کا احادہ کرو اور اس میں اس کا نام نہ  
فرمایا کہ یہ حدیث حسن ہے۔



## بَابُ الْمَوْقِفِ

## نماز باجماعت میں کھڑے ہونے کا بیان

## پہلی فصل

۱۰۳۸۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ يَشْتَرِي خَالِيٌّ مِجْرَافًا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ فَقَامَتْ عَنْ يَسَارِهِ فَخَذَ بِيَدِي مِنْ دَرَاهِمَ خَلْفِي ثُمَّ خَذَ لِي مِنْ دَرَاهِمَ خَلْفِي إِلَى الْبَيْتِ الْأَيْمَنِ - (مُسْنَدُ مُنْكَبِر)

۱۰۳۹۔ وَعَنْ عَدْرِ بْنِ مَالٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ كَجِئْتُ حَتَّى قُضِيَ عَنْ يَسَارِهِ فَخَذَ بِيَدِي فَأَدَارَنِي حَتَّى أَتَا مَوْقِفَ عَنِّي يَمِينِي ثُمَّ جَاءَ خَلْفِي بِأَنْتِ مَكِّيَّةٍ فَقَامَ عَنْ يَسَارِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَذَ بِيَدِي ثُمَّ جَاءَ خَلْفِي فَأَتَا مَوْقِفَ خَلْفِي - (رَوَاهُ مُسْنَدُ)

۱۰۴۰۔ وَعَنْ أَبِي - قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَبَيْنِي وَبَيْنَنَا خَلْفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرُكَ خَلْفًا - (رَوَاهُ مُسْنَدُ)

۱۰۴۱۔ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى دُبَابًا أَوْ خَالِيَةً قَالَ فَأَتَا مَوْقِفَ عَنِّي يَمِينِي وَأَقَامَ الْمَرْءُ خَلْفًا - (رَوَاهُ مُسْنَدُ)

۱۰۴۲۔ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ دَرَكَةً قَبْلَ أَنْ يُعْبَدَ إِلَى الصَّلَاةِ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّلَاةِ وَكَانَ ذُو الْقُدْرَةِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا ذَاكَ أَهْلُ جِرْمًا وَلَا نَعْدُ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک مرد اپنے خالہ حضرت میسرہ کے گھر تھا جب رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو میں بھی ان کی باتیں جانب کھڑا ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پشت کی جانب ہاتھ کر کے مجھے بائیں طرف سے اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا۔ (مسند حیدر)

حضرت جابر بن عبداللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو میں بھی آکر آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ نے مجھے پیچھے کرانی دائیں جانب کھڑا کر لیا اس دوران جابر بن عمر بھی آئے اور وہ سرکار کے بائیں جانب کھڑے ہو گئے اس موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم دونوں ہاتھ کر کے ہمیں بائیں سے ہٹا کر اپنے پیچھے کھڑا کر دیا۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساری ساری نماز ادا کی اس وقت میں بارہ سال کا تھا۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی حالت خرائی تو مجھے اپنے دائیں جانب کھڑا کیا ہمارے ساتھ یہی بل باخار بھی تھے ان کو کچھ کھڑا کیا۔ (مسلم)

حضرت ابوبکر روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جبکہ آپ کو کوع میں تھے میں سفین شال کھنڈے سے پہلے ہی کوع میں چل گیا بعد میں چلتا ہوا صف میں شامل ہو گیا جبکہ اس واقعہ کا ذکر سرکار کے سامنے ہوا تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ شوق میں اضافہ فرمائے لیکن اس طرز عمل کا اعادہ نہ کیا جائے۔ (بخاری)

## دوسری فصل

حضرت عمر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے ہمیں علم فرمایا

۱۰۴۳۔ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ



وَصَفَّ الرِّجَالِ وَصَفَّ خَلْفَهُمُ الْخِلْمَانِ ثُمَّ مَضَى بِهِمْ  
فَكَرَّ صُرْفَةً ثُمَّ قَالَ هَكَذَا مَسْرُوعٌ كَالْعَبْدِ الْأَعْي  
لَا أَحْبَبُ إِلَا كَالْأَمِينِ -

(رواہ ابو داؤد)

۱۰۴۸۔ وَعَنْ قَتِيبِ بْنِ عَسَاوٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَا فِي الْحَبَشِ  
فِي الْقَصْرِ الْمُقَدَّرِ فَجِئَنِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي جَمْدَةً  
فَتَحَارَى دَعَاةً مَقَامِي قَوْلًا لَوْ مَا عَقَلْتُ صَلَاتِي فَمَتَا  
الضَّرْفَةَ لَا أَحْوَأُ بِي كَعَبٍ فَقَالَ يَا ذَنِي لَا يَسُوُّكَ  
إِلَّا هَذَا أَعْبَدُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَالَيْكَ أَنْ تُلِيَهُ لَمْ أَسْتَقْبَلِ الْوَسِيَّةَ فَقَالَ هَكَذَا أَهْلُ  
الْعَقْلِ قَتِيبُ الْكَلْبَةِ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ دَامُوا مَا عَنِجَهُ  
الْمَلِكُ وَلَكِنْ أَلِي قَتِيبُ مَنْ أَمَلُوا قَتِيبُ يَا أَبَا بَعْرَبٍ  
مَا تَعْنِي يَا أَهْلَ الْعَقْلِ قَالَ الْأَمْرُ -

(رواہ الترمذی)

حضرت نے امامت فرمائی تو پیچھے دو دلوں کی صف بنائی گئی، اسکے بعد ہوں کی  
صف بنی اسکے بعد دوی نے بغیر نماز کا طریقہ بھی بتایا اور کہا کہ سرکار دیکھ  
ی نماز پڑھتے تھے۔ بعد لایحی نے کہہ دیا کہ میں یہ گمان نہیں کرتا کہ راوی  
نے سب سے ایک خط کو استعمال کیا ہو۔ (ابو داؤد)

جناب قیس بن عسار روایت کرتے ہیں کہ ایک مسجد میں پہلی صف میں نماز ادا  
کر رہا تھا ایک شخص نے مجھے پیچھے سے کھینچ کر میری جگہ کھڑے ہو گئے  
اس دوران مجھے پہلی نماز کا کوئی خیال نہ رہا (یعنی ٹھیکری ختم ہو گئی) جب نماز  
سے فارغ ہوا تو دیکھی کہ جناب قی بن کعب تھے۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا  
ما جزیل سے مقدمہ عدلی تیس پریشانیوں سے محفوظ رکھے یہ رسولِ ماکسا

میں سے معاہدہ ہے کہ ہم صفِ اول میں لڑ کر کھڑے ہوں اسکے بعد جناب ابی  
نے قی بن کعب کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اب کعب کی قسم! یہی مقدمہ چوک ہو گئے یہ جو  
جناب قی بن کعب سے منبر پر فرمایا اسکے بعد کتبہ کے خدا کی قسم میں بالداروں پر غور  
الہم سہو بالداروں کو گواہ کہتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں میں نے جناب پر مشورہ  
اکتیت جناب قی بن کعب اسے معلوم کیا کہ اہل عقد سے کیا ملزوم چکا ہوتا

## امامت کا بیان

## بَابُ الْإِمَامَةِ

### پہلی نسل

۱۰۴۹۔ عَنْ أَبِي سَمُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْغَزَا أَقْبَرُ أَهْمًا بِكِتَابِ اللَّهِ وَكَانَ كَانُوا  
فِي الْغَزَا وَرَوَاهُ فَاعْلَمُوا أَنَّ الْغَزَا كَانَ فِي الْغَزَا وَرَوَاهُ  
فَأَدَّ مِنْهُ وَرَوَاهُ وَرَوَاهُ كَانُوا فِي الْغَزَا وَرَوَاهُ  
وَرَوَاهُ كَانُوا فِي الْغَزَا وَرَوَاهُ كَانُوا فِي الْغَزَا وَرَوَاهُ  
بَيْنَهُ عَلَى تَكْرِيبِهِ الْإِلَاحِيَّةِ رَوَاهُ مُسْتَلِيمٌ فِي بَدَائِعِهِ  
لَا يُؤْمِنُ الرَّجُلُ الرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ -

۱۰۵۰۔ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ كَانُوا لَكُنَّ فَلْيُؤْمِنُوا لَعَنَهُمُ اللَّهُ  
أَحْمَدُ بِالْإِمَامَةِ أَقْبَرُ أَهْمًا بِكِتَابِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْتَلِيمٌ  
مَالِكٌ فِي الْغَزَا وَرَوَاهُ كَانُوا فِي الْغَزَا وَرَوَاهُ

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا  
کہ قوم کی امامت نہ کرے جو قرآن کی کم از کم زیادہ عالم ہو اور اگر سب لوگ ایک  
جیسے ہی ہوں تو سنت کو زیادہ جاننے والا امامت کرے اور اگر اس  
معاہدہ میں سب برابر ہوں تو ہجرت میں سبقت کرنے والا قابل ترجیح ہے  
اور اگر ہجرت کے معاملہ میں بھی سب ایک جیسے ہوں تو عمر آدمی امام  
کمزور مستحق ہے۔ اور نہ امامت کرے کوئی کسی دوسری حکومت کے زعم  
میں اور نہ جیسے کسی کے حکم میں ہو بلکہ بغیر کسی اجازت کے مسلمین نہیں  
حضرت ابو سعید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جب نماز  
پڑھنے والے تین فرد ہوں تو ان میں سے ایک آدمی امامت کرے

اور امامت کا متقرر ان میں سے ہر قرآن پڑھنے والا فرد ہے۔ (مسلم اور  
ابن جریر) حدیث باب الافان کے بعد اس باب میں ذکر کی گئی ہے۔





عزیز منور میں جناب عالم جو حضرت ابو حنیفہ کے آزاد کردہ غلام تھے تاکہ تھے  
حالانکہ اس دوران جناب طراز حضرت ابو سلمہ بن عبد اللہ اسد بھی موجود تھے  
تھے۔ (بخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
عزیز وسلم نے فرمایا تین افراد ایسے ہیں جن کی ممانعت کے سرور یک بالشت بھی  
بغیر نہیں ہوتی (۱) ایسا امام جس سے مقتدی تا خوش ہمارا ۲۰ ہایں حضرت ابو  
خالد کی بارگاہی میں ذات بسر کرے (۳) ایسے دو بھائی جن کی آپس میں  
ناچاٹ ہو۔ (ابن ماجہ)

الْأَوَّلُ الْمَيِّتَةُ كَانَتْ يُزَيِّمُهُمْ سَائِرُهُمْ وَلَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ  
قَرَّبَهُمْ لَمْ يَكُنْ يُؤْمَلُ مِنْهُ إِلَّا بِمَا كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ

(رواہ البخاری)

۱۰۶۰. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَا تَزِيدُهُمْ صَلَاتُهُمْ قُرْبًا  
وَهُمْ يَشْبُرُونَ رَجُلٌ أَمَرَ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُِونَ وَامْرَأَةٌ  
بَاتَتْ وَرَدَّ جُفَا عَلَيْهَا سَلْطَانٌ وَأَخْرَجَ مُصَادِمَاتَانِ

(رواہ ابن ماجہ)

## بَابُ مَا عَلَى الْإِمَامِ

## امام پر مقتدیوں کے حقوق

پہل نسل

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کسی امام کا اقتدا میں  
ایسے کل بعد مختصر نماز اور انیس کھنسی کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت  
میں واک۔ اگر آپ عدوان نماز کسی بچے کے رونے کی آواز سنتے تو اس خیا  
سے کہ اس کی اس نعت میں نہ پڑ جائے نماز کو مختصر فرماتے تھے (متفق علیہ)  
حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
عزیز وسلم نے فرمایا میں نماز شروع کرتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ طویل نماز ضرور  
لیکن جب کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اس بچے کی اماں کی آواز  
نکرنے کی بنا پر نماز کو مختصر کر دیتا ہوں۔

(بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
عزیز وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی امامت کرے تو اسکو چاہیے کہ نماز  
میں تحیف کرے کیونکہ مقتدیوں میں یہ چاہا کرتا اور لوڑ سے بھی ہوتے ہیں  
اور جب تمنا نماز پڑھے تو جتنی چاہے طویل کرے۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت  
ابو سعید نے بیان کیا کہ ایک شخص نے سرکار دوام صلی اللہ  
عزیز وسلم سے عرض کیا خدا کی قسم یا رسول اللہ میں فلاں شخص کی وجہ سے غم  
کی جماعت سے رہتا ہوں کیونکہ وہ نماز میں بہت طویل کرتا ہے

۱۰۶۱. عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ قَرَأَةَ إِمَامٍ قَرَأَ  
أَخْلَفَ صَلَاةَ ذَاكَ أَلَمْ صَلَاةَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَلَنْ كَانَ لَيْسَ بِنُكَاةٍ النَّبِيِّ يَتَخَوَّفُ سَخَاةَ  
أَنْ تُفْتَنَ أُمَّةٌ

(متفق علیہ)

۱۰۶۲. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ لَدَخَلُ فِي الصَّلَاةِ دَأَاتُ أَرْمَدٍ  
لَا حَالَتُهَا لَأَسْتَعْمُرُ بِنُكَاةٍ النَّبِيِّ فَأَتَجِدُ فِي صَلَاتِي وَمَا  
أَتَعْمُرُ مِنْ شِدَّةٍ وَتَجِدُ أَوْتَمَ مِنْ تَخَلُّفٍ

(رواہ البخاری)

۱۰۶۳. وَعَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ أَحَدًا كَرِهَ سَائِرَ عَلَيْهِ خِفَافَاتِ  
فِيهِمْ الشَّقِيَّةُ وَالضَّعِيفُ وَالْكَبِيرُ فَطَاعَا صَلَاتِي أَحَدًا كَرِهَ  
لِنَفْسِهِ فَلَمْ يَطُورْ مَا شَاءَ

(متفق علیہ)

۱۰۶۴. وَعَنْ قَبِيصِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو  
مَسْعُودٍ أَنَّ نَجْلًا قَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ لَدَخَلُ  
عَنْ صَلَاتِي الْعَتَاةُ مِنْ حُلِيِّ فَلَاكِ مِمَّا يُطِيلُ بَسَا  
فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْعِظَةٍ





اداکرتے تھے۔ جب سرکارِ مسیح اللہ منعمہ فرستے قریم میں سے کوئی اپنی  
کر کو سیدہ عاتکہ کو تائید تک کہ سرکارِ مجدد کے لیے پیشانی زمین پر رکھتے  
(مستفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک دن رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت میں نمازِ نواک جب نماز مکمل ہوئی تو سرکارِ  
جاری طرفِ تبرجہ بوزن فرمایا۔ لوگو! میں تمہارا امام ہوں تم رکوع۔ سجود قیام  
سلم میں مجھ پر سبقت نہ کرو و شک میں تم کو سامعہ اللہ شہید سے  
دیکھتا ہوں۔ (اسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
علیہ وسلم نے فرمایا: امام پر سبقت نہ کرو جب وہ تکبیر کے تو تم بھی تکبیر کرو اور  
جب امام رکعتِ ثانیہ میں کہے تو تم میں گواہ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی  
رکوع کرو اور جب وہ صبح اللہ منعمہ کہے تو تم رہنا تک الحمد کو  
(مستفق علیہ) لیکن امام بخاری نے وفاتِ امین کے بعد امین کے بعد  
کا تذکرہ نہیں کیا ہے

حضرت انس روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے  
پر سوار ہوئے اور گھوڑے سے لگے جس سے آپ کی داہنی حرکت چل گئی  
ایکے بعد آپ نے کوئی نماز پیشہ کر دی۔ ہم نے بیٹھ کر آپ کی اقتداء میں نماز پڑھا  
کہ نماز سے فارغ ہو کر سرکار نے فرمایا: اے اس سے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء  
کی جائے۔ جب امام گھڑے پر نماز پڑھے تو تم بھی گھڑے پر نماز پڑھو اور  
جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ رکوع سے اٹھے تو تم بھی  
اٹھو اور جب وہ صبح اللہ منعمہ کہے تو تم رہنا تک الحمد کو اور جب امام  
بیٹھ کر نماز پڑھے۔ تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو لیکن عید کی

کے بعد کر۔ ابھی قریم جاری کی وجہ سے تھا اس کے بعد سرکار نے بیٹھ کر نماز ادا  
فرمائی لیکن مقتدی صحابہ نے گھڑے پر گھڑا کہہ کر انہیں بیٹھ کر نماز ادا کرنے  
کا حکم نہیں فرمایا اور من عرف۔ رسول اللہ کے غرضِ فعل پر کیا جاتا ہے یہ حفاظ  
اے بخاری! یہی اصلِ تائید امامِ مسلم نے لکھی ہے اور صرف سب بیٹھ کر نماز پڑھو  
تک حدیث کو بیان کیا ہے اور امامِ مسلم نے ایک روایت میں اس طرح نقل کیا  
حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ زیادہ طویل ہوئے  
یعنی حالت کی وجہ سے نقابت فرمادیں ہوئی تو جنابِ ہلال نماز کے بارگاہ میں

الذی صلی اللہ علیہ وسلم قداما قال سمعنا منہ لیس جملہ  
لہم یوم من احدینا ظہرہ حتی یصلہ اسبی صلی اللہ علیہ  
وسلم جہنم علی الارواح۔ (مؤمن علیہ)

۱۰۴۹۔ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْعُوَ فَنَقَضَ صَلَاتَهُ أَهْلَ عِلْيَا بِرُجْعِهِ  
فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِيَّاكُمْ فَلَا قَبِيحَ لِي بِأَنْتُمْ كَوْنُكُمْ  
وَلَا يَأْتِيَنَّكُمْ وَلَا يَأْتِيَنَّكُمْ وَلَا يَأْتِيَنَّكُمْ وَلَا يَأْتِيَنَّكُمْ  
أَمَّا لِي وَمِنْ خَلْقِي۔ (رداء مسيو)

۱۰۵۰۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمُوتُوا دُونَ الْإِمَامَةِ وَلَا تَكُونُوا دُونَ الْإِمَامِ  
قَالَ وَلَا الْمَنَافِقِينَ قَالُوا أَيْمِينَ قَالَ أَرْكَعُوا فَارْكَعُوا وَلَا  
قَالَ سَمِعَ اللَّهُ بِمَنْ سَمِعَ قَالُوا أَلَمْ نَسْمَعْ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ  
مُسْتَقِيمٌ إِلَّا أَنْ الْبُخَارِيُّ كَوْنَهُ كَوْنَهُ قَالَ وَلَا  
الْبُخَارِيِّ۔

۱۰۵۱۔ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَكِبَ حَرْثًا فَدَعَا عَنْهُ فَجِئَتْ بِشَقَّةٍ الْإِمَامِ فَصَلَّى  
صَلَاتَهُ مِنَ الصَّلَاةِ وَهُوَ قَائِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَكَعًا ثُمَّ  
قُلْنَا الصَّلَاةُ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتِيَ بِهِ  
فَلَا دَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلَّيْنَا قَائِمًا فَلَا أَرْكَعُوا  
فَلَا أَرْكَعُوا فَصَلَّيْنَا فَلَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ بِمَنْ سَمِعَ  
قَالُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَلَا صَلَّى خَالِيًا فَصَلَّيْنَا لَوْ  
أَجْمَعُونَ قَالُوا الْحَمْدُ قَالُوا لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ لَوْ  
جُلُوسًا هَوْنِي مَوْجِبًا لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسًا وَالنَّاسُ سَمِعُوا قَائِمًا لَمْ  
يَأْمُرُهُمْ بِالْعَمْرِ وَلَمْ يَأْمُرُهُمْ بِالْإِجْمَاعِ وَلَا جَمْعًا  
الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
أَجْمَعُونَ وَرَدَّ فِي يَدَيْهِ وَلَا تَحْتَمِلُهُ عَلَيْهِ فَلَا أَجْمَعُونَ  
۱۰۵۲۔ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا لَفَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ يَدَاكَ لِيُؤْتِيَكَ نِيَّةً بِمَا تَقَرَّرَ وَقَالَ

یہ روایت صحیح ہے اور امام بخاری نے اسے نقل کیا ہے



١٤٤- وَعَنْ أَبِي مُدْرِجَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَوَسَّ قَاحِسًا وَمُرَدَّةً مَثَرُ مَرَامٍ  
 لَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ سَلَّوْا أَعْطَاهُ اللَّهُ مِثْلَ آبِئِهِ  
 مِنْ سَلَاةٍ وَخَصَمَهَا لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَجْرِهِمْ  
 كَيْتًا- (رواه أبو داود والسنن)

وَعَنْ أَبِي سُوَيْبَةَ الْعَدَنِيِّ قَالَ جَاءَ رَسُولُ  
وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَثَالَثَ  
رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا الْقِسْمِ مَعَ فَقَامَ رَجُلٌ  
فَقَالَ مَعَهُ - (رَوَاهُ الْإِسْمَاعِيلِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: جو طرح و نحو کی، اور غارت گری کے لیے گیا تو دیکھا کہ لوگ غارت سے غارت جہ پکے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کو اتنا ہی بھر مٹا دینے لگا۔<sup>7</sup> جب تک کہ غارت باجماعت ہوا کرتے والوں کو ملا ہے اور ان کے ٹوہپے میں کوئی کمی دیکھنا نہ ملے۔ (ابوداؤد، نسائی)

حضرت اوسمید ریاضت کرتے ہیں کہ ایک شخص ایسے وقت آیا  
جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ہو چکے تھے اس موقع پر ہمارے فرمایا  
گئی ہے جو اس شخص کو نماز تکبیر کے ساتھ جوں کی توڑ پر ایک صاحب  
نے کہہ دیا کہ اس کے ساتھ نماز ادا کر لے۔ (ابو یوسف)

غیسری قسطل

[illegible]

حضرت حمید اللہ بن حماد اللہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا کہ عرض کیا ایک کپ مجھ سے رخصت ہوئی تو وہ کپ کی حالت کی حالت میں انہیں نہیں کرتی تب آپ نے فرمایا کہ جب سرکار کی بیماری نیاڑا برسی ہو تو اس وقت آپ سے معلوم فرمایا کہ لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے یہ ہے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ اور وہ سب آپ کا انتظار کر رہے ہیں تب آپ نے فرمایا کہ تم (میں سے برقی) میں پانی رکھو چنانچہ پانی رکھا گیا اور آپ نے غسل فرمایا اور جب مسجد کو جانے کا ارادہ کیا تو کمزوری کی وجہ سے غشی طاری ہو گئی جب تھوڑے وقفہ کے بعد فاقہ ہوا تو پھر نماز کے بارے میں دریافت فرمایا تو حاضرین نے کہا نہیں پھر آپ نے پانی منگوا کر غسل فرمایا لیکن کھڑے ہوتے سے قبل ہی غشی طاری ہوئی جب فاقہ ہوا تو نماز کے بارے میں دریافت کیا تو بتایا گیا ابھی نہیں پڑھی سو تو آپ نے پھر گھٹن میں پانی منگوا کر غسل کیا لیکن مسجد میں جانے سے قبل کمزوری کی وجہ سے غشی کی کیفیت ہو گئی تھوڑی دیر بعد فاقہ ہوا تو پھر آپ نے نماز کے بارے میں دریافت فرمایا تو بتایا گیا یا رسول اللہ صحابہ مسجد میں آپ کے منتظر ہیں تاکہ نماز شروع کر دیں۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حکم دیا کہ ابو بکر سے کہو کہ نماز پڑھائیں چنانچہ عاصمہ نے اگر حکم نبوی جناب صدیق اکبر کو سنایا جناب صدیق اکبر چونکہ نہایت رقی القلب تھے اس لیے اس خطا نے حضرت عمر سے کہا کہ تم نماز پڑھاؤ لیکن حضرت عمر نے

صَلَّى بِالنَّاسِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ بِدَايِلِهِمْ فَصَلَّى  
 أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ كُلَّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 وَجَدَنِي لَعْنِيهِمْ وَجَعَلَهُمْ وَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا  
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأُخَرُ أَبُو بَكْرٍ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ  
 قَسَمًا نَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَهَبَ يَدَيْهِمَا فَخَرَّاهُمَا وَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي لَا يَتَأَخَّرُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ  
 إِنِّي جُنَيْتُكَ فَاجْعَلْهُ لِي مِنْكَ أَفِي سَكْرَةٍ النَّبِيُّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَضَ وَقَالَ لِعَبِيدِهِ اتَّوَضَعُوا  
 عَلَى عَتِيدِ ابْنِ مَرْثَدٍ فَقَدْ نَفَسْتُ لَهُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ  
 مَا حَذَّرَنِي عَنْهُ عَنْ مَرْثَدٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ مَعْصِيَتِي بِهَا مَا  
 أَتَاكُمْ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا أَنْتُمْ إِنْ أَتَيْتُمْ لَكَ الرَّجُلُ  
 الْوَدِيُّ كَانَ مِنْ النَّبِيِّ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ غَيٌّ -  
 (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۱۰۸۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّكَ كَانَتْ تَقُولُ مَنْ  
 أَذْرَكَ الزَّكَاةَ فَقَدْ أَذْرَكَ الشَّجَاعَةَ وَمَنْ قَاتَلَهُ  
 وَرَاةُ أَوَّلِ الْقُرَابِ فَقَدْ قَاتَلَهُ خَيْرَ كُنْيَةٍ -  
 (رَوَاهُ مَالِكٌ)

۱۰۸۱ وَعَنْهُ أَنَّهُ قَالَ الْوَدِيُّ يَرْكَعُ زَكَاةً وَيُخَوِّضُ  
 قَتِيلَ الْأَمَانَةِ قَاتِلُهُمَا يَصْبِيهِمَا الشَّيْطَانُ -  
 (رَوَاهُ مَالِكٌ)

## بَابُ مَنْ صَلَّى صَلَاةً مَرَّتَيْنِ

پہلے فصل

۱۰۸۲ عَنْ حَابِ بْنِ كَالٍ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبْرِ يَخْبِي مَرَّةً  
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي مَرَّةً فَيُصَلِّي  
 يَوْمَهُ -  
 (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۱۰۸۳ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبْرِ يَخْبِي مَرَّةً  
 النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي مَرَّةً فَيُصَلِّي  
 يَوْمَهُ -  
 (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

کہ اس منصب کے آپ زیادہ اہل علم لہذا ان ایام (احداث) میں حضرت  
 ابو بکر نے امامت خدائی۔ پھر جب رسول، شہ کوڑوں سے اٹا دیا تو  
 نماز گھر کے لیے دو آدمیوں نے سہارے مسجد میں تشریف لائے ان میں  
 سے ایک حضرت عباس تھے اس وقت جناب صدیق نماز پڑھ رہے تھے  
 جب حضرت ابو بکر کو آپ کا آمد کا احساس ہوا تو وہ دیکھنے پہنچے گئے تو  
 آپ نے انہیں پاس بلکہ ٹھہرنے کا اشارہ فرمایا اور ان دونوں حضرات  
 سے فرمایا کہ مجھے حضرت ابو بکر کے پیلوں میں بنا دو لہذا ان حضرات نے  
 سرور علیہ السلام کو جناب صدیق کے پیلوں میں بٹھا دیا اور حضور علیہ السلام  
 بیٹھ گئے۔ راوی حدیث جلیل القدر تھے میں کہیں حضرت جلیل القدر بن عباس  
 کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ میں آپ سے وہ حدیث جو حضور علیہ السلام  
 کی ملازمہ کے پاس میں ہے، وہ میں نے حضرت عائشہ سے سنی ہے بیان  
 ذکر تو ان میں سے فرمایا بیان کہ وہ چنانچہ میں نے حدیث نقل کی تو ان میں سے  
 نے اس کے بکریں کچھ نہ فرمایا ابتر یہ کہ میں اس حدیث کو شخص کا نام بتاؤں جو  
 حضرت عباس کے ساتھ تھے میں نے کہا فرمائیے تو انہوں نے کہا کہ یہ حضرت عباس  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے رکعت  
 پائی اس نے رکعت کو پایا اور میں نے قرأت میں سورۃ فاتحہ پڑھ گئی  
 اس کا بہت سا ثواب چھوٹ گیا۔

(مالک)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ شخص (۱۰۸۲) سے  
 اپنے سر کو پہنے اٹھاتا ..... اور اس کو دکھاتا ہے وہ حقیقت  
 اس کی پیشانی شیطان کے ہاتھ میں ہے۔ (مالک)

## دوبارہ نماز پڑھنے کا بیان

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب معاذ بن جبل  
 پہلے رسول اللہ کے ساتھ نماز پڑھتے پھر اپنی قوم کی جاگرافیت  
 کرتے تھے۔ (مسند علیہ)  
 حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب معاذ رسول اللہ کے ساتھ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ قَوْمًا قَبَضُوا بِرُءُوسِهِمْ  
الْحِشَابَ فَقَالُوا لَا يَدْرِي دَوَاهُ اللَّهِ يَتَقَرَّبُ إِلَيْهِ الْقَارِي

فازر مشا ودا کرتے تھے پھر انی قوم میں گزردہ بارہ عتاد کی سامت کرتے  
تھے اور وہ انکے سے نکل جاتی تھی (یعنی پہلی نماز جو سرکار کی امامت میں ادا  
کی تھی) (بخاری و ترمذی)

### دوسری فصل

۱۰۸۳ عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ الْأَنْثَرِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ صَلَاةَ الْغَدَاةِ  
فِي مَسْجِدِ الْيَمِينِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَاصْرَفَ رَأْسَهُ  
يَرْجُلِي فِي إِخْرَ الْعَمْرِ كَمَا يُصَلِّيَانَا مَعَهُ قَالَ عَلِيٌّ يَهْمَانَا  
فِيهِ يَهْمَانَا ثُمَّ عَدَّ ذُرِّيَّتَهُمَا كَمَا كَانَ مَا مَعَهُمَا أَرْبَعٌ  
فَعَصِيَانَا مَعَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَا كُنْتَ قَدْ صَلَّيْنَا  
فِي رِجَالِنَا قَالَ فَلَا تَعْلَمَانِ مَا صَلَّيْنَا فِيهِ وَهَارِئَانَا ثُمَّ  
أَتَيْنَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلَّيْنَا مَعَهُمْ فَوَيْلٌ لَنَا  
لَا وَدَّهْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي دَلِيلِ دَوَاهِ وَاللَّيْثِيُّ)

### تیسری فصل

۱۰۸۵ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ مَعْشَرٍ عَنْ بَشِيرَةَ كَانَتْ فِي  
مَعْشَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ  
بِاسْتِزْلَاقٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى  
وَرَجَعَهُ وَوَجَّهَتْ فِي مَعْشَرِهِمْ فَقَالَ لَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَعَكُمْ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ كُنْتُ  
يَرْجُلِي مُسَلِّمًا فَقَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَبِكَيْفِي كُنْتُ قَدْ  
صَلَّيْتُ فِي أَقْبَى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَمَسْجِدُ دَاخِلَتِ الْمَسْجِدَ وَكُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فَأُخْبِرْتُ  
الْعَمْرَةَ فَصَلَّى مَعَ النَّاسِ فَلَمَّا كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ

(رَوَاهُ تَالِبُكَ وَاللَّيْثِيُّ)

۱۰۸۶ وَعَنْ ثَوْبَانَ بْنِ الْأَنْثَرِ عَنْ سَعْدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ سَلَامَ  
ابْنِ أَبِي الْأَكْثَانِ قَالَ لَمَّا صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَعَصِيَانَا مَعَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَا كُنْتَ قَدْ صَلَّيْنَا  
فِي رِجَالِنَا قَالَ فَلَا تَعْلَمَانِ مَا صَلَّيْنَا فِيهِ وَهَارِئَانَا ثُمَّ  
أَتَيْنَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلَّيْنَا مَعَهُمْ فَوَيْلٌ لَنَا  
لَا وَدَّهْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي دَلِيلِ دَوَاهِ وَاللَّيْثِيُّ)

حضرت زید بن سواد روایت کرتے ہیں کہ میں نے حج کے موقع پر رسول خدا  
کے ساتھ تھا میں نے رسول خدا کے ساتھ مسجد حنیف میں نماز فجر ادا کی نماز  
سے فارغ ہو کر جب ... مسجد سے باہر تشریف لائے تو وہ شخصوں کو  
بالکل فریاد مچا دیا کہ فریاد کر ان دونوں کو یہاں لے جے جب وہ حضرت سعد  
میں سرخ حاضری ہوئے کہ ان کا خوف سے بدن متحرک قرار ہوا تو سرکار نے ان کے  
بہشت کیا کہ تم میں سے ہر ایک نماز ادا کرنے میں کوئی چیز مانع رہی ہے ان دونوں  
نے عرض کیا یہ رسول خدا ہم سے یہ کہ اپنے گھروں میں نماز ادا کر رہی تھی سرکار  
سے فرمایا آئندہ ایسا نہ کرنا جب تم گھر میں نماز ادا کر چکے ہو تو مسجد میں نماز  
تیار ہو جماعت میں شامل ہو جائیے تحقیق یہ نماز اللہ سری انہما سے لینے نفل

حضرت بسیر بن معشر کہتے ہیں کہ وہ رسول خدا کے ساتھ تھے  
کے ساتھ مجلس میں تھے اس وقت نماز کے لیے اذان گئی گئی سرکار  
دوام نے ٹھہرے ہو کر نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ  
میں بیٹھے ہوئے ہیں تو ان سے رسول خدا نے دریافت فرمایا یہ نہیں ہمارے  
ساتھ نماز ادا کرنے میں کوئی بات مانع ہوئی کیا تم مسلمان نہیں ہو گئے  
عرض کیا بیشک میں مسلمان ہوں لیکن میں نے اپنے گھر میں نماز ادا کر لی تھی  
اس موقع پر رسول خدا نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے اور  
جماعت شروع ہونے والی ہو تو اگرچہ تم نماز ادا کر چکے ہو جب بھی جماعت  
کے ساتھ نماز ادا کرو۔

(الحاکم و ترمذی)

اسد بن ہریرہ قبیلہ کے ایک شخص نے حضرت ابو ایوب انصاری سے  
سوال کیا کہ ایک شخص اپنے گھر میں نماز پڑھ کر مسجد میں آتا ہے اور وہاں  
نماز جماعت تیار ہوئی ہے مسجد میں نماز جماعت ادا کرتا ہو اور لیکن  
دل میں غم و غم و غم ہے اس پر جناب ابو ایوب نے فرمایا

سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّيْتُ  
لَهُ سِتًّا مِائَةً رُكُوعًا مَا لَكَ ذَاكَ أَجَدَّادُ -

۱۰۸۷۔ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَجَلَسْتُ وَكَثُرَ  
أَحْضُلُ مَعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى حَالِي فَقَالَ أَلَمْ تَسْأَلْهُ يَا زَيْدُ  
فَلَمَّا بَلَغَ يَأْذُنَ رَسُولِ اللَّهِ فَقَدْ اسْلَمْتُ قَالَ وَمَا سَأَلْتُ  
أَنْ تَدْعُنِي مَعَ النَّاسِ فِي صَلَاتِهِمْ قَالَ إِنْ كُنْتُ  
قَدْ صَلَّيْتُ فِي مَكْرِي أَحْسِبُ أَنْ قَدْ صَدَّقْتُ فَقَالَ  
إِذَا جِئْتَ الصَّلَاةَ كَوَحَّدْتَ النَّاسَ فَصَلِّ مَعَهُمْ  
إِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ كُنْ لَكَ رَاوِلَةٌ فَهِيَ مَكْنُونَةٌ  
(رَوَاهُ أَهْلُ إِثَرٍ)

۱۰۸۸۔ وَعَنْ ابْنِ عُثْمَانَ سَأَلَهُ قَالَ إِنْ  
أَصَلَّيْتُ فِي بَيْتِي ثُمَّ أَذْرَيْتُ الصَّلَاةَ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ  
الرَّسَائِلِ فَأُصَلِّ مَعَهُ قَالَ لَهُ تَعْبُدُكَ الرَّجُلُ أَتَيْتُمَا  
أَجْعَلَ صَلَاتِي قَالَ إِنْ عَمِدَ إِلَيْكَ الْبَيْتُ الْكَبِيرُ الْكَبِيرُ  
إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَجْعَلُ أَتَيْتُمَا شَاكًا -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۱۰۸۹۔ وَعَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ  
عَزَّ وَجَلَّ فِي الْبَلَاءِ وَهُوَ يُصَلِّي فَصَلَّيْتُ أَلَا تُعَلِّقُ مَعَهُمْ  
قَالَ قَدْ صَلَّيْتُ فَلَمَّا جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا صَلَاةَ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۱۰۹۰۔ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ إِنْ عَمِدْتَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ  
كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ أَوْ الصُّبْحَ ثُمَّ أَذْرَكَهُمَا  
مَعَ الْإِسْلَامِ فَلَا يَبْعَثُ لَهُمَا -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

کہ میں نے یہی بات رسول اللہ سے سنا کہ تم کو آپ نے فرمایا کہ یہ اس  
(نمازی) کے لیے جماعت کا حصہ ہے (مالک و ابوداؤد)

حضرت یزید بن عمر روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں  
حاضر ہوا اس وقت آپ نماز پڑھ رہے تھے جب آپ نماز سے فارغ ہوئے  
تو مجھے بھی دیکھ کر فرمایا ہے یزید کہ تم اس قسم سے پڑھتے ہو میں نے عرض کیا جبکہ  
یا رسول اللہ میں مسلمان ہوں تو سرکار نے فرمایا میں نماز باجماعت میں شرکت  
سے کس چیز نے روکا میں نے عرض کیا کہ میں نے گھر میں نماز ادا کر لی تھی اور  
میرا خیال یہ تھا کہ آپ نے نماز پڑھ لی ہوگی تب سرکار نے فرمایا جب تم نماز  
کے لیے نکلے اور لوگوں کو نماز میں شمول پاد تو ان کے ساتھ نماز پڑھو جو لوگ  
تم نماز دیکھ کر جو یہ (دوسری) نماز تمہارے لیے نفل اور پہلی فرض ہو  
جانے گی۔

(ابوداؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں گھر  
سے نماز پڑھ کر بیٹوں اور جماعت کو تیار پاؤں تو کیا میں نماز باجماعت میں  
شامل ہو جاؤں تو انہوں نے فرمایا ہاں اس شخص نے پھر معلوم کیا کہ اب میری  
(اس) نماز کو کی ہوگی ابن عمر نے فرمایا کہ یہاں ہی طریق ہے اور اللہ تعالیٰ  
کا مقبولیت ہے کہ وہ ان دونوں میں کس کو قبول فرمائے۔

(مالک)

حضرت سیان مولى حضرت یزید روایت کرتے ہیں کہ ہم بلاد شمر میں حضرت  
ابن عمر کے پاس آئے تو دیکھا کہ لوگ نماز پڑھ رہے ہیں اور وہ بیٹھے ہیں  
نہ ان سے دریافت کیا آپ جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں پڑھتے ہیں ابن عمر نے  
فرمایا بیشک میں نماز پڑھ چکا ہوں اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے سنا ہے کہ ایک دن میں دوبارہ نماز پڑھ کر (احمد و ابوداؤد و نسائی)

حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر  
رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے مغرب یا فجر کی نماز پڑھی پھر اس کو بھٹا  
تیار کیا تو وہ امام کے ساتھ دوبارہ جماعت کے ساتھ پڑھ رہے۔

(مالک)





كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَةَ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوُسُودُ  
كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا كَوْنِيًّا قَائِمًا وَنِيْلًا كَوْنِيًّا قَائِمًا  
كَانَ إِذَا قَرَأَ قُرْآنًا قَرَأَ رُكْعَةً وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ كَانَ  
إِذَا قَرَأَ قَائِمًا أَلْزَمَهُ سَجْدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَكَانَ إِذَا سَجَدَ  
الْعَجْرُ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ ثُمَّ  
يُخْرِجُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْعَجْرِ.

۱۰۹۵۔ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ يَكُونُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنَ التَّوَارِيجِ أَشَدَّ نَحْوًا مِنْهَا  
عَلَى رُكْعَتَيْ الْعَجْرِ (مُسْلِمٌ عَنِ)

۱۰۹۶۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَنَا الْعَجْرُ حَيْرَتَيْنِ النَّسَاءُ وَمَا فِيهَا  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۰۹۷۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقِدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْمَرْءِ الْمُهَيَّبِ كَالْعَجْرِ خَالَ  
فِي النَّاسِ وَبِمَنْ شَاءَ كَرَاهِيَةً أَنْ يَجِدَ هَذَا النَّاسُ شَعْرًا  
(مُسْلِمٌ عَنِ)

۱۰۹۸۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَضْمُولًا جُنْدَ الْجَنَّةِ مَعَهُ  
فَلْيُصَلِّ الرُّكْعَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي الْبُخَارِيِّ قَالَ رَأَيْتُ  
أَمْرًا مَرَّ بِالْجَنَّةِ فَلْيُصَلِّ بَعْدَ هَذَا الرُّكْعَةِ.

## دوسری فصل

۱۰۹۹۔ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَلَّى مَنْ حَافَظَ عَلَى آدَمِ رَكَعَاتٍ مَبْنُوعَةٍ  
كَأَدَمِ رُكْعَةٍ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّاسِ رَوَاهُ أَحْمَدُ  
كَانَتْ رُكْعَتَيْنِ ذَا لَيْلَةٍ دَاوُدَ كَالنَّسَاءِ وَرَأَيْتُ  
مَاجَةَ.

۱۱۰۰۔ وَعَنْ أَبِي أَيْوُبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ قَبْلَ تَطَهُّرِ لَيْسَ فِيهِ

اور شب میں نہ کہتیں پڑھتے جس میں دو رکعات ہوتے۔ اور کبھی کھڑے ہو کر  
طہارت میں طویل نماز داکرتے اور کبھی بیٹھ کر جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو  
رکوع و سجود بھی اس کا دار میں کرتے لیکن جب بیٹھ کر پڑھتے تو سجدہ بھی  
اسی انداز سے فرماتے۔ اور طویل نماز کے وقت بھی دو رکعت نماز پڑھتے تھے  
مسلم لیکن صاحب ابوداؤد نے فرمایا کہ پھر نکلتے مکہ سے باہر اگر فجر کی  
امامت فرماتے تھے)

حضرت عائشہ صدیقہ فواقی ہیں رسول اللہ ﷺ نوافل میں فجر کی دو رکعتوں  
رکعتوں سے زیادہ کسی اور نماز (نفل) کا اتنا اہتمام نہیں فرماتے تھے۔  
(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ  
عیسوی علم نے لایا کہ فجر کی دو رکعتیں اگر کھینچ دینا یا باندھنا سے بہتر ہیں  
(مسلم)

حضرت جبہ بن نفیل روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ  
نماز مغرب سے پہلے دو رکعت نفل پڑھو یہ فقہ تین مرتبہ فرمایا اس کے  
بعد فرمایا اس کے لیے بے جوہا ہے یہ اس کو سنت ہو کہ وہ جانتا مناسب  
ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص تم میں  
سے جمعہ کے بعد نماز داکر سے اس کو چاہیے کہ وہ چار رکعت پڑھے (مسلم لیکن  
نہیں میں ایک اور روایت کے مطابق زیادہ تم میں سے کوئی جمعہ سے فارغ  
ہو جائے تو اس کے بعد چار رکعت نماز نفل ادا کرے۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ  
میدان سے مناسبت آپ نے فرمایا جو نماز سے پہلے چار رکعتوں کی اور  
ظہر کے بعد چار رکعتوں کی . . . . . محافظت کر۔۔۔  
اللہ تعالیٰ اس پر تار و زنج حرام فرمادے گا۔ (احمد۔ ابوداؤد۔ ترمذی  
نسائی۔ ابن ماجہ)

حضرت ابوالویسہ انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظہر سے پہلی چار رکعتیں ہیں کہ جن کے درمیان

فَيُؤْتِيهِمْ مِنْ دُونِ الْغُلَامِ وَالْأُنثَىٰ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكَ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَ ۚ

[illegible]

۱۰۱- وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَثِيمِ قَالَ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي أَرْبَعًا كَمَا أَنَّ مَزُونًا لِنَفْسِ  
قَبِيلِ الْفُكَيْرِ وَقَالَ (لَهَا سَاعَةٌ تُسَمَّى فِيهَا أَرْبَاسُ السَّمَاءِ  
فَاجِبٌ أَنْ يَتَعَدَّ فِيهَا عَمَلُ صَائِرٍ).

(رَدَّاهُ الْيَتِيمَ)

۱۱۰۲. وَعَنْ أَبِي عَدْرِكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعْنَا اللَّهُ أَهْلًا مَعَنَا مَقِيلَ النَّعْصَرِ أَوْيَمًا.

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

۱۱۰۳ وَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَيِّنُ كُلَّ الْعَمَلِ أَكْبَرَهُ رُكْعَاتٍ يُعْمَلُ بَيْنَهُنَّ بِالشَّيْءِ عَلَى الْمَثَلَةِ الْمُقَوَّيْنِ دَمْنٌ بَيْنَهُمَا يَرْبُ الشَّيْءُ مِنَ التَّوْبِ - (رَوَاهُ الْإِسْنَدِيُّ)

۱۱۰۴ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ تِلْكَ الصَّلَاةَ الرَّكَعَتَيْنِ -

(رواه أبو داود)

٥١٠- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى بِهَذَا التَّسْبِيحِ سِتًّا زَلَّكَ  
 كُفْرُهُ كَمَا يَزِيلُ السَّيِّئُ عَنْهُ لَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ يَوْمَئِذٍ شَيْءٌ  
 عَمِلَهُ سِوَهُ رَأَاهُ ابْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ هَذَا أَحَدُ يَوْمٍ عَرِيبٍ  
 لَمْ يَكُنْ فِيهِ إِلَّا مِنْ عَبْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ وَجَمَعَتْ  
 مُعَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ هُوَ مَرْكَزُ الْحَدِيثِ وَصَحَّفَهُ  
 جَدُّهُ -

۱۰۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 ۱۵  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى لَعْنًا أَلَمَّ بِعَشْرٍ مِنْ دَعَاةِ  
 نَارِ اللَّهِ لَهُ يَمِينَانِ فِي الْجَنَّةِ.

(وَدَّاعِلُ الْغَرَمِ أَنْ يَمُوتَ)

۱۱۴- وَعَنْهَا قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

مسلم رئیس بیتان کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے

چیس (پورو، فورو، ایجن طایر)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمادیتے کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کتاب کے بعد چار گفتار مستحسن قبل غرہ کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے کہ یہ دوحکمزنی ہے جس میں آسمان کے دروازے کھول دیتے جاتے ہیں پس میں یہ محبوبہ لکھتا ہوں کہ اس گھڑی میں میرے نیک عمل اپر چڑھیں۔ (ترمذی)

حضرت عبدالعزیز بن عمر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اس شخص پر رحم فرمائے جو نماز حضرت پیغمبر پر اور اربعین کی سنت کو یاد رکھے۔ (المکملۃ للحدیث، ابو داؤد)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمادیت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
خارجہ صہ سے پہلے چار رکعتیں دو سالوں کے ساتھ پڑھتا تھا۔ اور آج کے اعلانِ عدالت  
رکعتوں کے درمیان مقرب فرشتے اور جو ان کے مسلمانوں اور مومنوں سے  
سے تشریف لے جاتے ہیں پر سلام کہہ سکتے۔ (ترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ہاتھ اٹھاتے وقت دعا پڑھتے تھے:

(المؤلف)

حضرت جوہرہ رضی اللہ عنہا فرمادیت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعتیں پڑھیں اور ان کے درمیان کوئی برائت نہ کہی تو یہ بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوگی اور صاحبِ قوم مدنی نے اس حدیث کو غریب کہہ کر یہ اضافہ کیا کہ تہذیبِ قرآن نے اس حدیث کو رد کر دیا اور کسی سے مستقول نہیں اور صاحبِ بخاری نے فرمایا یہ کہ ابن ابی شائمہ نے صرف حنیفہ کے منکر حدیث بھی ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مغرب کے بعد بیسی رکعت نماز (نفل) پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

(قرن ۱۰ هجری)

حضرت عائشہؓ کی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی مشاکی بخانا ہی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَتَامَى قَدْ خَلَّ عَنِ الْأَسْتِ الْأَسْتِ الْيَتَامَى  
أَدْوَسَتْ الْيَتَامَى - (دَوَاءُ الْيَتَامَى)

۱۱۰۸ وَعَنْ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبَّارَ النَّجْوَى الْيَتَامَى قَبْلَ الْفَجْرِ  
وَأَدْبَارَ النَّجْوَى الْيَتَامَى بَعْدَ الْمَغْرِبِ -  
(دَوَاءُ الْيَتَامَى)

طرح نہیں پڑھی کہ آپ نے میرے پاس تشریف لاکر چار یا پھر کچھ سنتیں پڑھی  
ہوں۔ (ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ادباً اور العوم سے مراد دو گھنٹیں  
قبل نماز فجر اور دو گھنٹیں ادباً اور بعد مغرب ہیں۔

(توضیح)

## تیسری فصل

۱۱۰۹ عَنْ مَرْقَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرْبَعٌ قَبْلَ صَلَاةٍ يَنْتَظِرُ الْمَرْءُ أَنْ يَكُونَتْ  
يَوْمَئِذٍ فِي صَلَاةٍ الْعَصْرِ وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَهُوَ  
يَسْتَبِيحُ اللَّهُ تَبَّكَ السَّاعَةَ ثُمَّ قَدْ رَمَيْتُمْ بِهَا عِلَّةً سَبَّحَ  
الْيَتِيمَ وَالْيَتِيمَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَدَعَا لِيَوْمِ رَدِّهِ  
الْيَتِيمَ وَالْيَتِيمَ فِي شَعْبِ الْيَتَامَى -

۱۱۱۰ وَعَنْ عَائِشَةَ عَالَتْ مَا تَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ يُدْعِي تَحْتَهُنَّ عِيَالَهُ  
فِي رِغَائِيهِ قَالَتْ وَاللَّهِ قَسَبَ بِهِ مَا تَرَى كَمَا  
خَلَّى لِي أُمَّةٌ -

۱۱۱۱ وَعَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ مُذَلِّ قَالَ سَأَلْتُ أَسْ  
بْنَ سَالِكٍ قَبْلَ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ كَانَ عَصْرُهُ  
يَعْبُدُ الْيَتِيمَ عَلَى صَلَاةٍ كَمَا الْعَصْرُ كَمَا تَسْأَلُ عَنِ  
عَقْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ  
مَغْرِبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَضَمَّتْ لَهُ أَكَاثَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاتِهِمَا قَالَ كَانَ  
يُؤَاتَانِي مَعَهُمَا مَعْرَافًا مَرَّةً وَكَمْ يَوْمًا -

(دَوَاءُ مُسِيئَةٍ)

۱۱۱۲ وَعَنْ أَسْ قَالَ لَنَا يَا سَيِّدِي مَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى  
يَعْلَمُ الْمَغْرِبَ ابْتَدَأَ الشَّيْءُ فِي قَرْعِهِمَا رَكْعَتَيْنِ عَنِ  
إِنَّ الرَّجُلَ الْغَرِيبَ كَيْدَ خُلِّ الْمَسْجِدَ فَيَحْبَبُ أَنْ

حضرت محمود ایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ دوپہر کے  
بعد عصر سے پہلے کی چار سنتیں ابھرنا وہ ہیں ان چار رکعتوں کے برابر شمار  
ہوئی ہیں یہ تہجد میں پڑھی جاتی ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس وقت اشک  
تسبیح نہ کرتی ہو اس کے بعد سرکارِ دو عالم نے یہ آیت تلاوت فرمائی (ترجمہ)  
ہر چہرے کے سامنے دائیں اور بائیں جانب اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتے  
ہوئے پھرتے ہیں حالانکہ وہ خود میں (ترمذی و بیہقی و شعبہ لا یسان)

حضرت عائشہ صدیقہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد  
کی دو گھنٹیں کبھی تعاناً نہیں کیں نہ مستحق مدد لیکن اب اس کی اس طرح بھی سن  
کیا کہ جناب صدیقہ نے فرمایا اس وقت آدمی کی قسم جس نے سرکار کو اس  
عالم سے جیسا سرکار نے اللہ سے عطا کیا ان رکعتوں کو ترک نہ فرمایا۔

حضرت مختار بن فضل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت  
انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عصر کے بعد کی سنتوں کے بارے میں معلوم کیا تو  
انہوں نے بتایا کہ حضرت عمر اس شخص کے ہاتھوں پر زرب لگاتے جو عصر کے  
بعد نماز نیت کرنا اور تکبیر تحریر کرنا تھا حالانکہ ہم غروب کے بعد مغرب سے  
پہلے یہ سنتیں سرکارِ دو عالم کی حیاتِ ظاہری میں پڑھتے تھے اس موقع پر میں  
نے ان سے (حضرت انس سے) سوال کیا کہ سرکار کب یہ سنتیں پڑھتے تھے تو  
انہوں نے کہا کہ ہم نے سرکار کو پڑھتے دیکھا تھا لیکن آپ نے نہ تو ہمیں حکایا  
اور نہ منع فرمایا۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم مدینہ منورہ میں مقیم تھے  
جب مودعی مغرب کی آواز آئی کہ تو ہم سب جلدی سے آگے بڑھتے اور سجدے  
تلاوت کی آوازیں دہرائیں پڑھتے اگر کوئی مسافر مسجد میں آجائے تو وہ نمازوں کی

الْعَلَّةُ قَدْ مِيلَتْ مِنْ كَثَرَةِ مَنْ يُصَلِّيَهَا۔

(دَوَاۃُ مُسْلِم)

۱۱۱۳۔ وَعَنْ شُرَيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ أَعْبَدَ قَالَ آتَيْتُ عَقَبَةَ الْجَبْرِ فَقُلْتُ أَلَا أُعْبِدُكَ مِنْ آدَمَ تَبِعَ رِجْلَيْكَ وَتَحْتِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمُغْرِبِ فَقَالَ عَقَبَةُ إِنَّا كُنَّا نَعْبُدُكَ عَنْ قَدَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ كَمَا يَسْتَعْلِقُ الْإِنْسَانُ الشُّكْلَ۔

(دَوَاۃُ الْجَوَارِقِ)

۱۱۱۴۔ وَعَنْ كَتَبِ بْنِ مَعْرَةَ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَشِيئَتِي عَمْرًا لَا شَهْرَ فَصَلَّى فِيهِ الْمُغْرِبَ فَلَمَّا كُنَّا مَصَلًّا لَمْ نَعُدْ رَأْسَهُ فَيُحَرِّقُونَ بَعْدَ مَا قَالُوا هَذَا صَلَاةُ الْبُيُوتِ مَعَهُ أَبْرَكَ مَا دَرَى بِرَأْيِهِ التَّحْمِيصُ وَالْمَسَافَةُ قَامَ نَاسٌ يَنْسُبُونَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ كَرِيهُنَ الصَّلَاةُ فِي الْبُيُوتِ۔

۱۱۱۵۔ وَعَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيلُ الْوُضُوءَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْغُرُوبِ حَتَّى يَتَلَوَّ أَهْلُ الْمَسْجِدِ۔ (دَوَاۃُ الْبُيُوتِ)

۱۱۱۶۔ وَعَنْ تَمَكُّوْلٍ يُبْنِئُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمُغْرِبِ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ رَأْسُهُ دَرَى الْبُيُوتِ أَوْ بَعْدَ رُكْعَاتِ ثَلَاثِ صَلَاةٍ فِي بَيْتَيْنِ مُرْسَلَةٍ۔

۱۱۱۷۔ وَعَنْ حُفَايَةَ لَحْوَةٍ دَرَاهُ فَكَانَ يَقُولُ جَلَسُوا الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمُغْرِبِ كَمَا كُنَّا نَرَى مَرَّامَةً كَثُوبَةً دَرَاهُ تَرْوِي الْبُيُوتَ الْبُيُوتَ الْبُيُوتَ حَتَّى تَخْرُجَ حُجُبُ الْبُيُوتِ۔

۱۱۱۸۔ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَطِيَّةٍ قَالَ رَأَى نَافِعَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَسْأَلَهُ إِلَى النَّاسِ بِسَلَاةٍ عَنْ كَيْفِ دَرَاهُ مِنْ مَعَاوِيَةَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ سَلَاةً سَعَى الْجَمْعَةِ وَالْمَعْرُوفَةِ

کثرت کے سبب یہ گاہ گاہ تھا کہ جماعت ختم ہو گئی کیونکہ لوگ دیر کھینچ رہے تھے۔ (مسلم)

جناب شریک بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عقبہ بن علی کے پاس آیا اور اس نے کہا یہ آپ کا بی بی تم کے اس میں سے تعجب میں ڈھلا رہا کہ وہ مغرب سے پسند نہیں کرتے تھے تو عقبہ بن علی نے کہا کہ ہم بھی سرکارِ دہالم کے عہد میں یہ دیر کھینچ رہتے تھے میں نے کہا کہ اب ہرگز جھنجھکیا بات ہے تو انھوں نے کہا (دنیا کی) مشغولیت۔

(بخاری)

حضرت کعب بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں بعد از انھوں کی مسجد میں چڑھی رہا کہ نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کو دیکھا کہ وہ مغرب کے بعد نماز (نوافل) پڑھ رہے ہیں تو سرکار نے فرمایا کہ یہ نماز گھر میں پڑھنے کی ہے نہ بیرون گھر لیکن صاحب ترمذی و تہذیب کی روایت کے مطابق اس طرح ہے کہ لوگ نوافل یا سنتیں پڑھنے گھر سے بہرے تو سرکار نے فرمایا کہ یہ نماز (رکعتیں) گھر میں پڑھنا لازم کر لو۔

حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تھا کہ آپ نماز مغرب کے بعد کھیتوں میں آئی طویل قرات فرماتے تھے کہ مسجد کے سارے نماز پڑھ جاتے تھے۔ (ابوداؤد)

حضرت محوں اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک مفتاح راویوں کے ذریعہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صوبہ نجد پر بھیجے ہوئے دربار رکعت نماز سنت یا نفل یا ان کی تو اس کا نماز عین میں ہند کی مثال ہے۔ انھوں کی روایت مرسل ہے۔

حضرت حذیفہ بن یمان روایت کرتے ہیں کہ جو اس شخص کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مغرب کے بعد دو رکعتیں قراؤ یا جو کہیں بھی نمازوں کے ساتھ اٹھائی جائیں ان میں از تین ان دونوں میں دونوں کو پڑھا کر لیکن صاحب بیہقی نے کچھ اضافہ کے ساتھ جناب حذیفہ کے حوالہ سے

حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جناب نبی کے پاس یہ معلوم کرنے کیلئے بھیجا کہ انھوں نے جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اسے بارگاہِ نبوی میں تو انھوں نے فرمایا اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں نے حضرت ابیہریرہ سے دیکھا کہ

كَتَبْنَا لَهَا إِلَّا مَا رُفِعَتْ فِي مَقَامِي فَصَلَّيْتُ نَهْجًا وَحَدَّ  
أَرْسَلَهُ لِي فَقَالَ لَا تَعُدْ بِمَا قَعَلْتُ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ  
فَكَذَلِكَ تَوَلَّاهَا بِصَلَاةٍ حَتَّى تَكَلِّمَ أَوْ تَخْرُجَ فَإِنْ رَسُوهُ  
أَمَلُوهُ مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنُوا بِذَلِكَ أَيْ لَا يُؤْمِنُونَ  
بِصَلَاةٍ حَتَّى تَكَلِّمَ أَوْ تَخْرُجَ -

(مدونة مسند)

۱۱۹۹ وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّيَ  
الْجُمُعَةَ يَمُكَّةَ تَعَدُّ مَرَّسَلِي رُكْعَتَيْ شَمْسٍ سَبْعَةً مَرَّةً  
كَيْصَلِّيَ الْكَلَامَ وَلَا أَكَانَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى الْجُمُعَةَ  
لَمْ يَجْعَلْ بَيْنَهُمَا رُكْعَتَيْنِ وَتَعَدُّ رُكْعَتَيْنِ فِي التَّحْصِيلِ  
قَوْلًا لَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقْعُدُهُ نَدَاءُ الْبُزَّةِ أَوْ دَوِّيُّ رَوَايَةُ التِّرْمِذِيِّ قَالَ  
رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ صَلَّى بَعْدَ الْجُمُعَةِ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ مَضَى  
بَعْدَ ذَلِكَ أَرْبَعًا -

مقصود وہ ہے کہ جس کو کبر بیکر کتا ہے، میں وہاں ہے جب نام نے سام بھرا  
فرمیں نے اپنی ہڈی کھڑے ہو کر سنتیں اور وہاں بیٹھے جب حضرت میرا پر ہے  
گھر پہنچے تو مجھے باز بیکر چوں نماز جمعہ کے بعد سنتیں پڑھنے کا تم نے کیا ہے  
اب اسکا احادیث میں کیا بیان کیا ہے کہ تم اتنی رُکوع یا مسجد سے باہر نہ دیکھو کہ  
رسول اللہ نے میں یہ حکم دیا کہ ہم نمازوں کو نہ ملائیں یا رُکعتوں کے اس  
میں فصل کریں یا مسجد سے باہر آجائیں۔ (مسلم)

حضرت عطاء رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ جناب ابن عمر رضی اللہ عنہما  
جب جمعہ کی نماز میں (خام کہیں) پڑھتے تو پھر سے آگے بڑھ کر نہ  
رکعتیں پڑھتے اور اس کے بعد آگے بڑھ کر چار رکعتیں پڑھتے تھے لیکن  
جب یہ نہ طبعہ میں جمعہ پڑھتے تو فرض پڑھ کر گھر جاتے اور بقیہ نماز گھر میں  
ادا کرتے تھے مسجد میں نہیں جب ان سے یہ کہا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ  
یہی عمل رسول اللہ کا بھی تھا، ابو داؤد لیکن صاحب ترمذی کہتے ہیں کہ  
راوی نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عمر کو دیکھا کہ بعد آپ نے پہلے دو  
رکعتیں پڑھیں اس کے بعد چار رکعتیں!

## بَابُ صَلَاةِ اللَّيْلِ

## رات کے وقت نماز کا بیان

یہ فصل

۱۱۲۰ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ عَنْ  
وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ فَيَتَمِّتُ أَنْ يُعْرَفَ مِنْ صَلَاةِ الْوُضْءِ  
إِلَى الْعَجْرِ بِحَدِّ عَشْرَةٍ رُكْعَةٍ يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رُكْعَتَيْنِ  
وَلَا يُنْزِلُ أَحَدًا فَيَسْجُدُ السُّجْدَةَ مِنْ ذَلِكَ قَدَرِ  
مَا يَقْدِرُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَنْتَهِيَ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَهُ رَأْسَهُ  
فَإِذَا اسْتَوَى الْمُؤَدُّونَ مِنْ صَلَاةِ الْعَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ  
الْعَجْرُ قَامَ قَوْلُهُ رُكْعَتَيْنِ حَتَّى يَكُنَّ ثَلَاثًا مَطْلَعَةً  
عَلَى رُفُوهِ الْأَقْمِي حَتَّى يَأْتِيَ الْمُؤَدُّونَ إِلَّا كَمَا تَعْرِفُونَ  
(مسند علی)

۱۱۲۱ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا صَلَّيَ رُكْعَتِي الْعَجْرِ بَانَ كُنْتُ مُسْتَبَقَّةً حَتَّى أَتِيَنِي

حدیث ماوردیہ یہ منیٰ بن عمار روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
بعد از نماز عشاء سے نماز فجر تک سب سے پہلے گیارہ رکعت نماز ادا کرنے  
تھے اور پھر دو رکعت کے بعد سلام پھیرتے اور تری ایک رکعت پڑھتے  
اور اس کے بعد کھانا تناول کرتے کہ جتنی دیر میں کوئی بچا اس رکعتیں تمام  
کرے اور جب مؤذن اذان فجر کہہ کر خاموش ہوتا اور فجر پڑھتی تو آپ  
سمجھ سے سر اٹھاتے تھے اور نماز دو رکعت نماز (سنت) مختصراً  
فرماتے تھے اور پھر باہر جاتے کہ اگر امیر فرماتے اور جب فجر فجر کے  
نئے آگاہت کیا تو اٹھتے تھے۔

(مسند میر)

حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ فجر کی دو رکعت پڑھنے  
کے بعد اگر میں جاگتی ہوتی تو مجھ سے باتیں کرتے ورنہ خود

قَالَ اعْطِيْهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
دَسَلُولًا أَصْلَى زَنْتِي الْمَعْبُودَ اضْطَحَمَ عَلَى شِقْوِ  
الْأَيْمَنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۱۳۳ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِمَّا يُرْوَاهُ  
وَرَكْعَتَا الْفَجْرِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۱۲۳ وَ عَنْ مُسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ  
مَسْلُوقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ صَالَتْ  
سَهْمًا زَيْتًا قَالَتْ لَا يَحْسِرُ وَلَا يَسُوءُ زَيْتًا يَكْمَلُ الصَّبْرُ  
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۱۲۵ وَتَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّيُ أَفْتَتَهُ مَلَائِكَةُ  
مَرَكَمَتَيْنِ خَوْفَتَيْنِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۱۲۶- وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَمَّرَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّاسِ فَلْيَقِفْهُ  
الْمَسْأَلَةَ بِرُكْعَتَيْنِ عَاطِفَتَيْنِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۲۶ وَاَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بَكَى عِندَهَا لَيْلًا  
مُتَمُّوَةً لَيْلَةً وَالَّذِي سَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِندَهَا  
فَتَعَدَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ أَهْلِهِ

سَاعَةً ثُمَّ رَدَّ فَلَمَّا كَانَ ثُلُثُ النَّهْلِ الْأَجْمَرِ أَدْبَعَهُ  
فَعَمِدَ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَقَرَأَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَ  
الْأَرْضِ قَاعًا خَلْقَاتٍ ثَلَاثَ النَّهْلِ وَأَسْمَاءُ لَأَمِيَّةٌ لِأَقْرَبِ الْأَكْبَابِ

ثُمَّ لَمَّا شَرَفْنَا قُرْبَانَا بِالْهَقْلِ أَفَلَا يَتَذَكَّرُ  
أَلَمْ نَكُنْ بِكُم مِّن لَّدُنَّا قَاصِدِينَ ۝ ١٠  
ثُمَّ لَمَّا رَوَيْنَا بِهِ لُبَّكُمْ مِّن دُونِ  
ذَلِكَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ ١١

تَقُمُّنَا عَنْ يَسَارِهِ فَاخَذَ بِأُذُنِي فَكَارَنِي عَنْ  
يَمِينِهِ حَتَّى مَاتَ مَلُونًا ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً  
شَرَّاهُ لِحَمِيهِ ثُمَّ مَرَحَنِي لَقَعَهُ دَمْعَانِ إِذَا تَمَّ لِقَؤُهُ

بھی آرام فرماتے تھے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہی روایت کرتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد واپسی کر دیا لیٹ کر آرام فرماتے تھے (متفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہؓ ہی روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات میں سیر کی گات  
 فنازہ افراتے جس میں وتر کی تین اور فجر کی دو سنتیں شامل ہوتیں۔  
 (مسلم)

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی نماز کجا یہ میں دریافت کی تو انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو پانچ گونگیں تک بڑھاتے تھے۔ (بخاری)

حضرت عائشہ صدیقہ کبریٰ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو نماز (تہجد) کے لیے اٹھتے تو پہلے دو گھنٹے فقیروں کو دیتے تھے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں سے کھانا کھا کر گھر آئے تو آپ نے کھانا کھانے سے منع فرمایا۔ (مسلم)

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ عیادت ایک ہفتہ است اپنی خالہ محترمہ کے گھر قیام کیا اور سب رات رسول اللہ کا قیام ہی انیسویں کے یہاں تھا شمس پر سر کا نہ تھوڑی دیر ازلہ خانہ سے گفتگو فرمائی کہ اسے کون کون آدم

فرمایا۔ جب تمنا کرتا کہ اس سے کچھ کم باقی رہے تو سرکار اٹھ اٹھا۔ اس کی طرف نظر اٹھا کر آیت عودت فرمائی (ترجمہ) ایک ایک اسمانوں اور زمینوں کو تھمتہ و راجتوں سے بھر دیا۔

اسی آیت کی تفسیر کے بعد ختم سورہ تکوین تلاوت فرمائی۔ پھر شکر سے  
برتن میں پانی لیکر اچھی طرح وضو فرمایا اور اس وضو میں ہر قوم و امت والی سے  
نماز پڑھائی۔

میں بھی دھنوک کے سرکار کے دیش میں جانب اگر غنہ کے کل حق جو تو سرکار نے ہا  
 کان پڑا اور مجھے یا میں سے واسنی جانب لا کر کھڑا کیا۔ اس طرح اس نماز  
 کے سرکار فرما کر کہتے ہو کھڑا کیا۔ تو اس سے فرما دیا کہ اگر اس کے





۱۱۳۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُ  
الْمُحَاطَبَاتِ الْكَلْبِيَّ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ  
بَيْنَهُمْ خُذُوا عَشِيرَتِي سُورَةَ قِيَمَةِ الْقِيَامَةِ عَلَى  
ثَلَاثِينَ آيَةً مَسْعُودٌ مُؤَدِّتٌ فِي رُكْعَةٍ أُخْرَى مِنْ خُذْ  
الَّذِينَ دَعَوْا بِسَاءِ لَوْمَةٍ  
(مسلم بن عبد الله)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے تصدیق  
منزلت میں ملتی جتنی حد تک میں معلوم میں ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کلمات کہتے تھے۔ وہی نے ایک میں سے دوسری کا ذکر کیا جو ابتدا منقطع  
سے ہیں جن کی ترتیب (عبداللہ بن مسعود) انہی نے کی ہے۔ وہ دو حدیثیں  
ایک حدیث میں تلاوت فرماتے ہیں میں آخری حدیث میں تم دعا ان اور سورہ بنی  
مصر قائلان ہیں۔ (متفق علیہ)

### دوسری فصل

۱۱۳۲ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَنَسٍ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَتْلُو مِنَ الْكَلْبِ فَكَانَ يَقْرَأُ اللَّهُ أَكْبَرُ تِلْكَ أَدْو  
الْمَسْكُوتِ وَالْجَبْرُوتِ وَالْكِبَرِيَّاتِ وَالْعِظَمَاءِ ثُمَّ سَمِعَ  
فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ ثُمَّ رُكْعَةً فَكَانَ رُكْعَةً ثَوَاتِيْنَ قِيَامِ  
فَكَانَ يَقْرَأُ فِي رُكْعَةٍ شَبَّانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ رُكْعَةً  
رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ كَمَا كَانَ قِيَامُهُ تَقْرَأُ فِي رُكْعَةٍ ثَمَّ  
يَقْرَأُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُودُهُ تَقْرَأُ فِي  
رُكْعَةٍ كَمَا كَانَ يَقْرَأُ فِي سُجُودِهِ شَبَّانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
ثُمَّ رُكْعَةً رَأْسَهُ مِنَ الشُّجُودِ وَكَانَ يَقْعُدُ فَيَقْرَأُ  
الشَّجَدَ تَبِ تَقْرَأُ فِي سُجُودِهِ وَكَانَ يَقْرَأُ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
فِي فَصْلِي آيَةِ الرَّكْعَاتِ قَدْ أَفْرَغَ الْبَقَرَةَ وَالْغَنَمَ  
وَالْبَقَرَةَ وَالْمَاءَ أَوْ الْأَنْعَامَ فَتِلْكَ شُعْبَةٌ  
(رواہ ابو داؤد)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں دیکھا ہے کہ جب آپ بات میں غلطی کرتے تو کبھی تحریر میں ترمیم  
کئے کے بعد اس کی زندگی نہیں۔ بلکہ اور صحابہ کا ذکر کرتے اس کے بعد  
سبحانک اتھر پڑھنے کے بعد سورہ بقرہ کی تلاوت کرتے پھر رکوع کرتے  
اٹھ کھڑے ہو کر قیام کی طرح سے ہوتا پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم پڑھنے  
کے بعد سر مبارک اٹھاتے اور رکوع سے اٹھ کر قیام کرتے اور یہ قیام بھی  
رکوع کی طرح ہوتا اور بعد ان قیام میں کہیں کی حد بیان کرتے۔ پھر سجدہ  
کرتے اور سجدہ بھی قیام کی طرح طویل ہوتا۔ آپ سبحان ربی سبحان ربی سبحان ربی  
پڑھتے۔ سجدہ سے سر اٹھا کر دونوں سجدوں کے درمیان آٹھ سو تین پڑھتے کرتے  
اور اس دوران مغفرت کی دعا فرماتے۔ اس طرح چار حدیثیں پڑھتے جن  
میں سورہ بقرہ آل عمران۔ نساء۔ ائمہ۔ انعام کی تلاوت کرتے۔  
(ابو داؤد)

۱۱۳۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَةٍ  
لَمْ يَكُنْ مِنَ الْعَالِيَيْنَ وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُنْتُ  
مِنَ الْعَالِيَيْنَ وَمَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُنْتُ  
مِنَ الْمُقَرَّبِينَ  
(رواہ ابو داؤد)

۱۱۳۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ يَوْمَهُ طَوِيلًا وَيَخْفِضُ  
كَلِمَةً  
(رواہ ابو داؤد)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دس آیات پڑھنے کے مطابق قیام کیا  
اس کا نام ناظرین کی فرست میں نہیں لکھا جائے گا اور جو سو آیات کی  
قرأت کے مطابق قیام کیا اس کا نام ناظرین طاعت کی خواہشوں میں لکھا جائے گا اور  
جس نے چار سو آیات کی تلاوت کے مطابق قیام کیا اس کا نام ناظرین سے خواب ہوا  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں دیکھا کہ رات کی نمازوں میں قرأت کا انداز مختلف تھا کبھی بہت قرأت  
کرتے کبھی بلند آواز سے۔ (ابو داؤد)

۱۱۳۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَدَرِ مَا يَسْمَعُهُ مَنْ فِي الْحُجْرَةِ وَهُوَ فِي الْبَيْتِ - (رداء الترمذی)

۱۱۳۶ وَعَنْ ابْنِ قُتَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرِّمَ لِكُلِّ نَفْسٍ أَنْ يَتَوَلَّى بَيْتَ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَدِينَةٍ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَهُوَ كَافِرٌ قَالَ ابْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ لَمَّا اجْتَمَعَ عَسَاكِرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّمْتُ بِكَ وَأَمْتُ تَصَلِّيَ تَحْيِضُ مَرَّتَكَ قَالَ قَدْ أَصَحَّحْتُ مَنْ تَأْتِيَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَمْحُورُ مَرَّتَكَ بِكَ وَأَمْتُ تَصَلِّيَ دَاخِلًا مَرَّتَكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْفِيكَ الْوَسْكَانَ وَالْأَكْرَادَ الْكَيْطَانَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ أَرَفَعُ مِنْ مَرَّتِكَ كَيْتًا قَالَ لَمْ يَخْطِئْ مِنْ مَرَّتِكَ شَيْئًا -

(رداء الترمذی) (رداء الترمذی)

۱۱۳۷ وَعَنْ ابْنِ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَصْبَحَ بِأَمْرٍ وَاللَّيْلَةُ إِنَّ نَعْدًا يَمْحُورُونَ بِهَا ذَلِكَ وَإِنْ نَعِدُوا لَمْ يَمُوتُوا أَنْتَ الْغَيْرُ الْغَيْرُ

(رداء الترمذی) (رداء الترمذی)

۱۱۳۸ وَعَنْ ابْنِ مَرْزُوقَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَلَى أَحَدٌ كَرَّمَ رَأْسَهُ إِلَّا الْغَيْرُ الْغَيْرُ عَلَى بَيْتِهِ

(رداء الترمذی) (رداء الترمذی)

### تیسری فصل

۱۱۳۹ عَنْ عُسْرَةَ دِي قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْكَوْكَبِ كَانَتْ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ السَّائِلَةُ قُلْتُ فَأَيُّ جَنَّةٍ كَانَ يُقْرَأُ فِيهَا الْقُرْآنُ قَالَتْ كَانَ يُقْرَأُ فِيهَا الْقُرْآنُ

(مُعْتَمَدٌ عَلَى)

حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز میں آٹھ آیتیں پڑھتے تھے کہ آپ حجروں میں ہوتے اور صحن میں بیٹھنے والا آپ کی آواز سننا تھا۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو قتادہ روایت کرتے ہیں کہ بیشک ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے باہر تشریف لائے تو حضرت ابو بکر کو پست کا آواز کیسے تھا نماز پڑھتے ہوئے یہ سنا لیکن حضرت عمر نماز میں بندہ آواز سے تلاوت کر رہے تھے۔ جب یہ دھن غصہ متاثر ہوئی میں حاضر ہوتے تو سرکار نے ان سے معلوم کیا کہ اسے ابو بکر میں نے نہیں سنا یہ آہستہ تلاوت کرتے ہوئے پایا تو جناب صبر فرماتے کہ میں جس سے مناجات کر رہا تھا اس کو سنا تھا۔ جب حضرت عمر سے فرمایا میں جب تمہاری طرف سے گرا تو تمہیں بندہ آواز کے ساتھ قرأت کرتے سنا تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں تو سوتوں کو جگا رہا تھا اور شیطان کو بگا رہا تھا اس لئے کہ پارسید عالم نے فرمایا اسے ابو بکر تم کا آواز تھوڑی جگہ اور اسے عمر تم کا آواز کو قولا ایست کرو۔ (ابوداؤد، ترمذی)

حضرت ابو ذر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شب عبادت میں صبح تک قیام فرمایا وہ مسلسل اسی آیت کی تلاوت کرتے رہے درجہ عطا ہوا وہ انیس مذاہب سے توبہ بندے ہیں اور اگر وہ ایک مغفرت فرمائے تو تیرے ذات عزت و حکمت وال ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جب کوئی فجر کی دو سنتوں سے فارغ ہو جاتا ہے تو اس کو چاہیے کہ دو تہجد پڑھ لے اور اس کو رات ایست جائے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح میں کونسا تہ تو انہوں نے فرمایا کہ ہر کلام بعد از دست کرنا۔ میں نے کہا کہ کس وقت آپ مجھ سے ملے کھڑے ہوتے تھے تو انہوں نے فرمایا کہ آپ اس وقت تھکے کے لیے کھڑے ہوتے جب صبح کو نماز با نیک و ستاد متفق ملتا

۱۱۴۰ وَعَنْ أَبِي قَالٍ مَاتُ تَسْمَعُ أَن تَرَى رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَلِكِ مَضْرُوبًا إِلَّا رَأَيْتَهُ  
وَلَا تَسْمَعُ أَن تَرَاهُ تَأْتِيكَ إِلَّا رَأَيْتَهُ.

(رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

۱۱۴۱ وَعَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْدٍ  
قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَمِعْتُهُ قَالَ قُبْتُ دَاخِرًا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامْتَوَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَحْدَهُ أَرَى يَمْلِكُهُ قَتْمًا مَتَى  
مَنْدُورُ الْعِشَاءِ وَهِيَ الْعَتَمَةُ اخْطَجَعَهُ هُوَ تَابِتٌ  
الْيَلِي لَمْ أَسْبِقْهُ فَمَطَرَنِي الْأَقْبَى فَقَالَ رَبَّنَا مَا  
خَلَقْتَ هَذَا بَابًا لَعَلَّ بَنِي الْأَنْدَلُسِ يَمِيعُونَ  
تَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفِي مِرَاحِهِ  
رَسَمٌ فِيهِ مِرَاحٌ لَمْ أَفْعَرْ فِي قَدِيمٍ قَبْلَ إِذَا قَدْ بَدَأَ  
بِنَا قَامَتْ لَمْ قَامَ فَصَلَّى حَتَّى قُبْتُ قَدْ صَلَّى قَدْ  
بِنَا قَامَ لَمْ قَامَ فَصَلَّى حَتَّى قُبْتُ قَدْ قَامَ قَدْ رَمَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ قَامَ لَمْ قَامَ لَمْ قَامَ لَمْ قَامَ  
وَمَا قَالَ لَمْ قَامَ لَمْ قَامَ لَمْ قَامَ لَمْ قَامَ لَمْ قَامَ لَمْ قَامَ  
نَامَتِ مَرَاتٍ قَبْلَ الْقَبْرِ

(رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

۱۱۴۲ وَعَنْ يَعْنَى بْنِ مَمْلُوكٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَاتِهِ فَقَالَتْ دَمَالِكُ وَصَلَاتُهُ  
كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ يَتَمَرُّ قَدْ رَمَا صَلَّي ثُمَّ يَمِينُ قَدْ رَمَا  
ثُمَّ يَتَمَرُّ قَدْ رَمَا صَلَّي حَتَّى يُصْبِحَ ثُمَّ  
يَمِينُ قِرَاءَتُهُ قِرَاءَةُ أَبِي سَعْدٍ قِرَاءَةُ مُعْتَمِدَةٍ  
حَدَّثَنَا حَرْقًا

قِرَاءَةُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالشَّافِعِيُّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے تھے کہ  
دیکھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات میں مسجد میں کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر  
چاہتے تھے آپ کو دیکھیں مگر اس لیے ایسا ہی دیکھتے تھے۔

(نسائی)

حضرت حمید بن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک شخص نے کہا کہ  
میں سفر میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا خدا کی قسم یہاں تھا  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت نماز میں دیکھوں تاکہ ان کے اندر  
سے کچھ سکھوں . . . . . مگر میں عشا تک نہ پہنچا کہ رسول کے بل  
کہ وہ بیٹھے بہت دیر آرام فرمایا۔ پھر جب جاگے تو آسمان کی طرف نظر  
اٹھا کہ آیت ربنا ما خلقت هذا باطلا سے لا تعجلن السعادات تک تلاوت  
فرمائی پھر بستر کی طرف آئے مسواک لی اور اس کو پانی میں ڈال کر نرم کر کے  
مسواک کی پھر کھڑے ہوئے نماز پڑھی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ  
کہا کہ سر کاٹنے حتیٰ ہی دیر نماز پڑھی مثنیٰ دیر آرام فرمایا تھا۔ پھر سونے  
اور بیدار ہونے اور ویسا ہی کیا جیسا کہ پہلے ہی تھا راوی نے کہا ہے کہ  
اس طرح فجر تک سر کاٹنے ایسا عمل تین بار کیا۔

(نسائی)

حضرت یحییٰ بن مسلم روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ام المؤمنین حضرت  
ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ آپ مجھے رسول اللہ کی نماز اور  
قرأت کے انداز سے مطلع فرمائیں تو انہوں نے فرمایا کہ نماز پڑھیں پھر سونے کے  
بعد نہیں سنے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے اور اتنی ہی  
دیر سوتے جتنے وقت میں نماز پڑھیں حتیٰ یہاں تک کہ صبح ہو جاتی پھر  
انہوں نے سر کاٹ کر قرأت کے بارے میں نہایت واضح الفاظ میں فرمایا۔

(ابوداؤد، ترمذی، نسائی)





## تیسری فصل

۱۱۴۹ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ كَبَّرْتَ يَقُولُ بِحَسْبِكَ اللَّهُمَّ وَبِحَسْبِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَيْفَ تَعْبُدُونَ أَعُوذُ بِاللَّهِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَرَجِهِ وَنَفْسِهِ وَنَعْوَمِ نَدَاءِ الرَّجِيمِ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتَّسْلِي وَرَأَى أَبَا دَاوُدَ يَمُدُّ قَوْلَ فَقِيرٍ ثُمَّ يَقُولُ لَكَ إِلَّا اللَّهُ تَكُنْ قَرْنِي فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ ثُمَّ يَمُوتُ .

۱۱۵۰ وَ عَنْ تَرْغِيَةِ رَجَبٍ الْإِسْكَنْدَرِيُّ قَالَ كُنْتُ لَيْسْتُ بِمَنْتَ حَقَّقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ أَتَعَبُّ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّنَ الْعَلِيِّنَ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَسْبِهِ الْعَلِيُّنَ نَدَاءُ النَّسَائِيِّ وَالتَّسْلِي وَرَأَى أَبَا دَاوُدَ يَمُدُّ قَوْلَ فَقِيرٍ ثُمَّ يَمُوتُ .

حضرت ابو سعید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ کا معمول یہ تھا کہ جب آپ رات میں نماز کے لیے اٹھتے تو پہلے بحیر خیر سے اس کے بعد ان کلمات میں تسبیح و تحمید کرتے اسے اللہ تبارک ذات پاک سے تیرے لئے حمد ہے تیرا نام اور اللہ تبارک بلند ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں پھر فرماتے اللہ تعالیٰ کا بڑا ہے پھر اللہ سمیع و علیم کے ساتھ درجہ شیطان کے شریک اس کے سوا کوئی بحیر اور سحر کھانے سے بڑا طلب کرتے (قرنی) فانی لیکن صاحب بوداؤد نے فرمایا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں کے بعد لا الہ الا اللہ جن تر تیرے لئے اور حدیث کے آخری الفاظ میں ہیں کہ پھر آپ حضرت سعید بن جبہ کی روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں کے حجرہ شریفہ کے قریب رات کو گرہا تھا جب تک کہ نماز کے لیے اٹھتے تو میں آپ کے یہ کلمات سنا کرتا اللہ رب العالمین جو مالک کا بیٹا والا ہے پاک ہے اس کی تکرار کرتے اس کے بعد اللہ کی یا کی اور اس کی حمد کے الفاظ کی تکرار کرتے مد تسلی اور امام ترمذی نے غفرلہ پر حدیث حسن صحیح ہے۔

## عبادت شب کی ترغیب

## بَابُ التَّخَرُّصِ عَلَى قِيَامِ اللَّيْلِ

## پہلی فصل

۱۱۵۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ الشَّيْطَانَ عَلَى قَائِمَةٍ وَأَمْرُكَ كَرُّ إِذَا هُوَ تَامَ ثَلَاثُ عَشْرٍ يَضْرِبُ عَلَى كُلِّ عَقْدَةٍ عَلَيْكَ كَيْلٌ كَرِيمٌ فَإِنْ قَدْ قَرَأَ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ أَحَلَّتْ عَقْدَةٌ قَرَأَ تَوَضَّأَ أَحَلَّتْ عَقْدَةٌ قَرَأَ صَلَّى أَحَلَّتْ عَقْدَةٌ قَامَتْ بِهَا شَيْطَانُ طَلَبِ النَّفْسِ وَلَا أَهْمَ بَعْدَ تَحْيِيَّتِ النَّفْسِ كَسَلَانٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۱۵۲ وَ عَنْ التَّوَمِيذِيِّ قَالَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَضَّعَتْ عَقْدَاهُ فَوَيْلٌ لِمَنْ لَا يُعِيذُهُ اللَّهُ

حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سوتا ہے تو شیطان اس کے سر میں تین گرہیں لگاتا ہے اور اگر وہ یہ بھولتی ہے کہ رات میں ہے سوتا رہے لیکن جب کوئی اللہ کو یاد کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور جبید منور کرتا ہے تو دوسری گرہ کھلتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے اور وہ پاک صاف خوش و خرم صبح کو اٹھتا ہے ورنہ نہایت النفس اور سستی اٹھتا ہے مد متفق علیہ

حضرت سفیر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے رات میں قیام کیا یہاں تک کہ آپ کے پیچھے پورے دم آگیا تو آپ سے لوگوں نے کہا صبح آپ





اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَقْلَ اللَّيْلِ وَيُعَيِّى أَخُوهُ نَهَارًا  
كَانَتْ لَهُ خَلِيبَةٌ إِلَى أَخُوهِ كَفَى حَافَةً نَهَارًا وَنَهَارًا  
كَانَ وَتَنَ الدِّينَ آوَالِ جُحُودٍ قَاتِبَ مَا قَاضٍ عَدَبُ  
الْمَاءِ وَلَنْ تَكُنْ جَلِيًّا تَوَمَّاءَ الصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى وَتَسْتَبِيحُ  
(مُسْتَقْبَلِ عَلَيْهِ)

کہ آپ اول رات میں سو جاتے اور آخر رات کو نہ رہ کر تے یعنی بیدار  
رہتے اور جب اپنے آپ کے ساتھ کوئی ضرورت ہوتی تو اس کو پورا کرتے  
تھے پھر سو جاتے تھے اگر اذان اول تہجد کی اذان کے وقت غسل کی  
ضرورت ہوتی تو پہلے غسل فرماتے حد وضو کرتے اور درگاہت  
ادا فرماتے تھے۔ (مستحق طہر)

## دوسری فصل

۱۱۵۹ عَنْ أَبِي أَسَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَوْمِي مِنَ اللَّيْلِ قَاتِبَ قَاتِبُ الْعَدَلِ  
فَبَكَتُمْ وَهُوَ قَدِيمٌ كَلِّمُوا لِي سَهْبًا وَسَهْبًا وَتَسْتَبِيحُ  
مَنْهَاةً عَنِ الْوَلْوَلِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو اسامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سب میرے لیے رات کا قیام لازمی ہے کیونکہ یہ تم سے پہلے  
بزرگوں کا طریقہ ہے رب کریم کے تعزب اور گناہوں سے دور رہنے کا  
سبب بھی ہے۔ (ترمذی)

۱۱۶۰ وَتَعْنِي أَبِي سَوِيْبَةَ يَوْمَ يَوْمِي قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَبَتَّ يَصْحَبُ اللَّهُ وَتَسْتَبِيحُ  
الْوَجَلُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي وَالْعَرْمَلَةُ أَمْعَرُ الْإِ  
الصَّلَاةِ وَالْعَرْمَلَةُ أَفْضَلُ فِي كِتَابِي الْعَدَدُ رَدَّاهُ فِي مَرَّةٍ الْفَتْحِ  
۱۱۶۱ وَتَعْنِي عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْرَبُ مَا يَكُونُ الْوَجَلُ مِنَ اللَّيْلِ  
فِي حَرْبِ اللَّيْلِ الْأَجْعَرُ قَاتِبَ اسْتَطَعْتُ أَنْ تَكُونَ بِمَنْ  
يَنْتَ كَرَامَةً فِي تِلْكَ السَّاعَةِ كُنْتُ رَدَّاهُ الْبَرِيَّةَ فِي دَقَّانِ  
هَذَا الْحَدِيثِ حَسَنٌ صَوِيْبٌ غَرِيبٌ (سَاهَا)

حضرت ابو سعید خدری روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ میں  
میں جس سے اللہ غرض ہوتا ہے (۱) وہ جو رات کو نماز کے لیے بیدار رہے (۲) اور اگر نماز  
کیلئے صاف ہندی کرے (۳) وہ لوگ جو جلا دشمن (اسلام) سے لڑنے کے لیے  
صاف ہندی کریں (شرح المسند)

۱۱۶۲ وَتَعْنِي أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَا اللَّهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّى  
أَيُّهَا امْرَأَتُهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ لَعَنَهُ فِي دَقَّابِهَا  
الْمَلَكُ تَعْمَرُ اللَّهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ  
أَيُّهَا رَجُلُهَا فَصَلَّى فَإِنْ أَبَى لَعَنَتْ فِي دَقَّابِهِ  
الْمَلَكُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے فرمایا کہ رات کے صاف ہونے میں اللہ اپنے بندے سے بہت قریب  
ہوتا ہے اگر تم میں یا استطاعت ہو کہ تو ان لوگوں میں شامل ہو جو اس وقت  
اللہ کو یاد کرتے ہیں تو ایسا کہ ترغی کے اس حدیث کو حسن صحیح  
غریب سمجھنا ہے۔

۱۱۶۳ وَتَعْنِي أَبِي أَسَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَوْتُ اللَّيْلِ الْوَجَلُ وَهُوَ الْقَاتِبُ  
الْمَلَكُ وَتَابِتُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو اسامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحمت فرمائے جس نے خود رات میں اٹھ کر نماز  
ادا کیا اور اپنی بیوی کو نماز کے لیے اٹھایا اور اگر وہ اٹھنے کے لیے تیار نہ ہوئی  
تو اسے منہ پر پانی کے چھینٹے مارا اور اللہ تعالیٰ اس کا دل پر رحمت نہ فرما  
جو خود رات کو اٹھ کر نماز پڑھتا ہے اور اپنے شوهر کو بھی نماز کے لیے اٹھایا اور اگر  
وہ اٹھنے کیلئے تیار نہ ہوا تو اسے چہرہ پر پانی کے چھینٹے مارے (ابوداؤد، نسائی)  
حضرت ابو اسامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم سے عرض کیا کہ کون سی دعا یا نفل کی بات ہے؟ تو آپ نے فرمایا رات کے آخری  
نصف حبس کی اور فرض نماز کے بعد کی۔ (ترمذی)

١١٧٢ هـ وَعَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ مَرْقَا يُرَى  
 ظَاهِرُهَا مِنْ تَاجِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا أَعْدَاءُ  
 اللَّهِ مِنْ آلِهِ الْكَلَامُ مَا أَهَمَّ الْعُلَمَاءَ وَتَابَعَهُ الْبَاقُونَ  
 وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ وَنَامُوا وَهُوَ السَّابِقُ فِي شُعَيْبٍ  
 الْإِسْمَاعِيلِيُّ وَرَوَى الْقُرَيْشِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُتَيْبَةَ  
 عَنْ أَهْلِ الْكَلَامِ

حضرت ابراہیم شعریؒ کو اللہ عز و جل نے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت میں ایسی عافیت لکھی کہ میں جن سے اللہ روٹا اور مرنے والا نظر دیکھ جاتے ہیں وہ میری آنکھوں کیسے ہیں جو بات میں فرما کرتے ہیں۔  
اور عید کو کھانا کھاتے ہیں۔ سب سے روزہ رکھتے ہیں اور جس وقت دوسرے لوگ سویتے ہیں تو وہ نماز پڑھتے ہیں (شعب الایمان لیکن امام ترمذی نے اس کو حضرت علیؓ سے اسی تبدیلی کے ساتھ روایت کیا جس میں نرم لفظوں کو بچائے، پھر لفظوں کے امتداد نقل کئے ہیں)۔

## تعمیری فصل

۱۱۶۵ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسْرَةَ بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ  
 فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا تَكُنُ  
 وَكُلُّ مَكْدَانٍ كَانَ يُقْرَأُ مِنَ التَّائِيلِ فَتَوَكَّلْ فِي يَوْمِ الدَّيْنِ  
 (مَعْنَى عَشِيرَةٍ)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے عبداللہ تم اس شخص کی طرح نہ ہونا جو پہلے رات کو قیام کرتا تھا بعد میں اس نے رات کا قیام ترک کر دیا۔  
(متفق علیہ)

۱۱۶۶ وَعَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي النَّائِثِ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَانَ لِدَاؤُهُ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ مِثْلَ اللَّبَنِ سَاعَةً يُؤْخِطُ رِيحُهَا أَهْلَهُ يَقُولُ يَا  
أَبَا دَاوُدَ قَوْمُوا فَصَلُّوا فَإِنَّ هَذِهِ سَاعَةُ يَسْتَجِيبُ  
اللَّهُ عَنْ دَعْوَةِ رِيحِهَا الدُّعَاءَ إِلَّا لِمَنْ أَدْعَاةَ  
(دَعَاءُ أَحَدٍ)

حضرت عثمان بن ابوالصاحب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ آپ نے فرمایا کہ حضرت داؤد علیہ السلام ہارات کو ایک وقت اپنے اہل دیہات کو جگاتے تھے کہ اسے داؤد کی اولاد اٹھو۔ وہ فرمایا کہ میں نے یہ دعا گھڑی ہے جس میں اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کو بخش دے گا۔ (بخاری)

وَقَالَ رَبُّهُمُ اقْنِطُوا فِي سَبِيلِنَا وَلْيَحْضَرُوا فِي سَبِيلِنَا وَلْيَسْمَعُوا فِي سَبِيلِنَا وَلْيَكُونَ لَهُمْ فِي سَبِيلِنَا مَنَاقِبُ إِنَّهُ يَكُونُ لَكَ فِي سَبِيلِنَا مَنَاقِبُ إِنَّهُ يَكُونُ لَكَ فِي سَبِيلِنَا مَنَاقِبُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: نماز (اس کے بعد افضل نماز) میں سے نصف رات میں پڑھی جانے والی نماز ہے۔

١١٦٨ هـ وَعَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لَنَا نَيْسَبِينَ بِالْبَيْتِ فَأَذَا أَصْبَةً سَرَى لَقَالُوا لَنَسْتَهَا مَا تَعْمَلُونَ يَا أَهْلَ الْاُحُدِّ وَالْيَمِينِ فِي شُعْبِ الْاِثْمَانِ -

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آکر عرض کیا کہ ایک شخص رات کو نماز پڑھتا ہے اور صبح کو چوری کرتا ہے رسول اللہ نے ارشاد فرمایا ایسی نماز اس کو چوری سے باندھ کے گی (احمد، بیہقی و مشتبہۃ بیان)۔

حضرات ابوسعید، ابوہریرہ رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں سرکارِ دو عالم نے فرمایا جب کئی شخص رات میں اپنی جیویں کو جگا کا ہے۔ پھر

۱۴۹- وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ  
 ۱۴  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آتَيْتَ الْمَرْءَ مِنْ أَهْلِهِ

مِنَ اللَّيْلِ فَسَبَّحُوا أُحْصُوا وَكُنْتُمْ فِي سُجُودٍ يُكْرِمُكَ  
وَأَنَّكَ أَكْرَمُ مِنْ دَرَجَاتِ السَّمَاءِ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۱۱۴۰- وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
أَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَأُ أَقْبَى حَمَلَةَ الْقَدَائِبِ وَأَعْظَمُ  
الْثَلَبِ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِسْبَاطِ)

۱۱۴۱- وَعَنْ أَبِي عُمَرَ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُمَرَ بْنِ الْعَطَّابِ  
كَانَ يُحَدِّثُ مِنَ اللَّيْلِ مَا سَمِعَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرَى  
أَبِيهِ اللَّيْلِ يَقُولُ لِقَوْلِهِ يُقُولُ لَهُمُ الصَّغِيرَةُ  
يَسْأَلُونَكَ وَالْأَيَّةَ وَأَمَّا هَذِهِ يَا صَغِيرَةَ وَاصْطَبِرِي  
عَلَيْهَا لَا تَسْأَلِي رِزْقًا فَتَسْأَلِي رِزْقًا وَتُعَاقَبِي  
بِالْقَتْلِ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

## بَابُ الْقَصْدِ فِي الْعَمَلِ

### پہلی فصل

۱۱۴۲- عَنْ أَبِي أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُطِيرُ مِنَ السُّبُوحِ حَتَّى تَطْلُفَ نَتَّ لَا يُصْرَعُونَ  
شَيْئًا وَيُصْرَعُونَ حَتَّى تَطْلُفَ أَنْ لَا يُطِيرُونَ شَيْئًا وَكَانَ  
لَا تَسْأَلُ أَنْ تَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ مُصْرَعَةً إِلَّا رَأَتْهُ وَلَا  
تَأْتِيهِ إِلَّا رَأَتْهُ (رَوَاهُ الطَّيَالِسِيُّ)

۱۱۴۳- وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَلْيَبْرُكْ وَسَلَامٌ أَحَبُّ إِلَيَّ إِلَيَّ إِلَيَّ أَدْرُمَهَا كَلَفًا كُلَّ  
(مُسْنَدُ عُبَيْدِ)

۱۱۴۴- وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَامٌ خَيْرٌ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا يُطِيرُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا  
يَسْأَلُ حَتَّى تَمْلَأُوا (مُسْنَدُ عُبَيْدِ)

۱۱۴۵- وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطِيرُ اسْمُهُ لَوْ تَفَاطَلَتْ كَلَامًا فَتَقْلِبُهَا  
(مُسْنَدُ عُبَيْدِ)

دونوں نماز پڑھتے ہیں یا شکر (یعنی ہر ایک انیس سے دو رکعت نماز دو رکعتی  
نماز دونوں کے نام ذکر کرنا ہے عروہ اور ذکر نبوی اور قول میں کچھ دیکھتے ہیں  
حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ رات  
کے بہترین لوگوں میں سے قرآن کھانے والے (حفاظ قرآن پر عمل  
کرنا ہے) اور رات کو عبادت کرنے والے ہیں۔ (مسند شعبان، الامام  
حضرت ابن عمر روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عمر بن خطاب  
رات کو جتنی مناسب سمجھتے نماز پڑھتے اس کے بعد پچھلی رات کو اہل و  
عیال کو بیدار کر کے فرماتے کہ نماز پڑھو۔ پھر اس آیت کی تلاوت کرتے  
اے عمر! اپنے اہل کو نماز کا حکم کرو اور مرد بزرگ تم سے رزق طلب نہیں  
کرتے بجز رزق دینے میں اور آخرت صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے  
ہے۔ (امام)

## عمل ویرانہ روی

حضرت انس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ کا معمول یہ رہتا تھا کہ آپ  
سیدہ حریک انکار کرتے اور میں یہ خیال ہونے لگتا ہے کہ اب آپ اپنے نہیں  
رکھیں گے لیکن جب ستر رکھنے شروع کرتے تو یہ خیال ہونے لگتا کہ اب ستر  
دی کیے ہیں انکار کریں گے اور اگر تم یہ کہتے کہ رات کے وقت آپ کو نماز پڑھنا  
دیکھ تو دیکھ سکتے تھے اور ستر کو دیکھ سکتے تھے تو دیکھ سکتے تھے۔ (دعاوی)

حضرت عائشہ صدیقہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ  
کو اس سے زیادہ محبوب ان پر ملاومت ہے اگرچہ، حال کم ہی کیا  
نہ ہوں (متفق علیہ)

حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ اتنے جو عمل کرو جتنی تم میں طاقت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ تنگ نہیں  
ہو تا یہاں تک کہ تم تنگ ہو جاؤ۔ (متفق علیہ)

حضرت انس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جب تم  
ذوق و شوق کے ساتھ نماز پڑھ سکتے ہو اور جب سستی طاری ہو تو  
تنگ جاؤ۔ (متفق علیہ)

۱۱۶۷۔ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَفَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ عَرِيقٌ قَدْ بَرِحَ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ التَّوَمُّ فَإِنْ أَحَدُكُمْ إِذَا أَصْبَحَ وَهُوَ نَافِسٌ لَا يَدْرِي لَعَلَّهُ يَسْتَغْفِرُ لِنَفْسِهِ - (مُسْنَدُ عَائِشَةَ)

۱۱۶۸۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ أُوتِيتُ بِسُرٍّ لَنْ يَسْأَدَ السِّدِّينَ أَحَدًا إِلَّا غَلَبَهُ فَسَيَدُّ دُفَاً وَفَارِئُوا أَتَشْرُونَ وَتَشْتَرُونَ بِالْعَدْوِ دُونَ الرُّوحَةِ وَتَكُونُ مِنَ الدَّلَاجَةِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۱۶۹۔ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَامَعَ عَيْنُ حَزْمٍ أَدْعَى شَيْئًا قَبْلَهُ قَدَرًا فِيمَا بَيْنَ صَلَوةِ الْعَجْرِ وَصَلَوةِ الظُّهْرِ كَيْفَ لَمْ كَانَتْ قَدَرًا مِنَ النَّبْلِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۱۷۰۔ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَامَعَ عَيْنُ حَزْمٍ أَدْعَى شَيْئًا قَبْلَهُ قَدَرًا فِيمَا بَيْنَ صَلَوةِ الْعَجْرِ وَصَلَوةِ الظُّهْرِ كَيْفَ لَمْ كَانَتْ قَدَرًا مِنَ النَّبْلِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۱۷۱۔ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَامَعَ عَيْنُ حَزْمٍ أَدْعَى شَيْئًا قَبْلَهُ قَدَرًا فِيمَا بَيْنَ صَلَوةِ الْعَجْرِ وَصَلَوةِ الظُّهْرِ كَيْفَ لَمْ كَانَتْ قَدَرًا مِنَ النَّبْلِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

## دوسری فصل

۱۱۸۱۔ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدَّى إِلَى فِرَاحِهِ كَاهِرًا وَدَاكِرًا اللَّهُ حَتَّى يَذْرِبَهُ الْمَغَاسُ ثُمَّ تَقَلَّبَ سَاعَةً مَرَّتَ النَّبِيُّ يَسْأَلُ اللَّهُ فِيهَا خَيْرًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو ناز میں کس ہونے لگے تو اس کو چاہیے کہ سو جائے یہاں تک کہ اس کی غینہ پوری ہو کر نہ نکالے اس میں جب کوئی اونگھتا ہے تو اس کو معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے شاید اسے استفہاد کر رہا ہو تو اپنے نفس پر مدد مانگے۔ (مسند عیسیٰ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک دن اس کا آسان ہے اور کوئی دین میں سخت نہیں کرتا کہ دین اس پر طبعاً حاصل کرتا ہے لہذا اعتدال اختیار کر رکھو اس کے مطابق عمل کرو اور خوش رہو واللہ صبح شام اور رات کے اخیر وقت میں عبادت سے مدد حاصل کرو۔ (بخاری)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا کچھ حق شب میں نیند کا اور ہر سے رہ جائے تو اس کو نواز دے مگر نازوں کے درمیان کل کرے۔ تو اس کا اور اتنا ہی کھا جائے مگر جتنا کہ اس کے برکت میں ہے۔ (مسلم)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو کر ناز د، کرو اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو جینے کر رکھو اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو کروٹ پر لیٹ کر رکھو۔ (بخاری)

حضرت عمران بن حصین ہی روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر ناز پڑھنے والے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ کھڑے ہو کر ناز پڑھنا افضل ہے اور جو بیٹھ کر ناز دے اس کے لیے نصف اجر اور جو لیٹ کر ناز دے اس کے لیے بیٹھ کر ناز دالگے والے سے نصف اجر ہے۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص پاک و صاف عبادت میں بستر بجا کر اللہ کو یاد کرے اور اس کو غنیمت سمجھے تو اس کی موت کو دیکھ لیتے ہوئے اللہ سے دنیا اور آخرت میں بھلائی کا کوئی معاملہ

اِنَّهُ اَتَعْتَابُ رَايَاہُ ذَكَرَہُ النَّبِيُّ فِي كِتَابِ الْاَدْعَاءِ وَرَبِّہُ  
ابن السَّيِّ

۱۱۸۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِيبُ رَسَائِمٍ وَهَلْ لِي رَجُلٍ  
تَارَعَنَ وَطَائِبَهِ وَلَا خَافَ مِنْ لَيْلٍ حَبِيبٍ وَأَهْلِيهِ الْف  
صَلَوْتِهِ قِيَمَتُهُ لَيْلَتُهُ أَنْظَرُوا إِلَى عَمَلِي فِي سَكْرَةٍ  
عَنْ فَوَائِشِهِ وَوَطَائِبِهِ مِنْ بَيْنِ حَبِيبٍ وَأَهْلِيهِ إِلَى صَلَوَتِهِ  
رَقَبَةٍ فَيَمَارِعُونِي وَشَفَقًا وَمَارِعُونِي وَرَجُلٍ غَسَا  
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاَتَاهُ مَرَمَعٌ مَتَاعِيهِ تَعَرَّلُوا مَا حَكَبِي  
لِي إِلَيْهِ زَادَ مَا كُنْتُ فِي الرَّجُلِ فَجَعَلْتُ حَقِّي هُوَ مِنْ دَمِهِ  
فَيَمَارِعُونِي اللَّهُ رَسُوْلُكُمْ أَنْظَرُوا إِلَى عَمَلِي رَجَبِي رَقَبَةٍ  
فَيَمَارِعُونِي وَشَفَقًا وَمَارِعُونِي حَقِّي هُوَ مِنْ دَمِهِ نَدَاةُ  
فِي كِتَابِ النَّسَبِ

تو اللہ اس کو عطا فرماتا ہے اس حدیث کو نووی نے کتاب الاذکار  
میں ابن مسعود سے نقل کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ ہر ایک  
نفس و افراد کے ہاں میں تمہیں کا اظہار فرمایا ہے ایک تو وہ جو سوئی کے  
موسم میں نرم سرد تھا تو اپنے اپنے اہل کے پاس سے اٹھا تو اس کے بارے  
میں رب تعالیٰ فرشتوں سے فرمایا کہ فرشتو! یہ شخص نرم سرد تھا اور  
اہل کے پاس سے اس چیز کے لیے جو میرے پاس ہے اٹھا ہے اس کو  
اس چیز سے خوف آیا ہے جو میرے قریب ہے (۲) اور اس شخص جس نے  
افسردہ میں جہاد کیا اور ساتھیوں کے ساتھ شکست کھا کر جہاں گیا اور  
جب اس کو جنگ سے بھاگنے کے گناہ کا علم ہوا تو وہ پلٹا اور جنگ میں  
شریک ہو کر جان دیدی تو اللہ اس کے ہاں میں فرشتوں سے فرمایا ہے  
میرے بندے کو یہ جو وہ شہر انعام کی رحمت یا میری طرف سے سزا کے خوف سے  
واپس بھاگا اور اس نے میری رضا کی خاطر جان دیدی (شرح السنہ)

## تیسری فصل

۱۱۸۳ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثْتُ أُمَّتَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الرَّجُلِ  
قَائِمًا رَضِيَتْ صَلَوَاتُهُ قَالَ فَأَيُّكَ تَوَجَّهَتْ يَضَعُ  
كِبَالَهُ تَوَضَّعَتْ يَدَايِ عَنْ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَبْدَ  
اللَّهِ ابْنِ عَمِّهِ قُلْتُ حَدَّثْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ قُلْتَ  
صَلَاةُ الرَّجُلِ قَائِمًا عَنْ يَمِينِ الصُّلَّةِ وَأَمَّا سَجْدَتُهُ  
قَائِمًا قَالَ أَجَلٌ وَلَكِنَّكَ تَسْتَفْهِمُ فَاجْعَلْ سَجْدَتَكَ  
(نَدَاةُ مُسْتَعِيلٍ)

۱۱۸۴ وَعَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
مِنْ حَزَاةٍ نَبِيٍّ صَلَوَاتُهُ فَاسْتَرَحْتُ فَكَانَ هُمْ عَابُوا  
ذَلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ يَوَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ أَقْبِلْ الصَّلَاةَ يَا بَدَلُ أَوْجَعًا يَهَا.

(نَدَاةُ اَلْوَدَاعَةِ)

حضرت عبد اللہ بن مسعود روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے یہ حدیث بیان  
کی گئی کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ بیٹھ کر پڑھی جانے والی نماز آدمی  
سے براہی کہتے ہیں اور اس کی تصدیق کے لیے جب میں سرکار کی خدمت  
میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ بیٹھے ہوئے نماز پڑھ رہے ہیں میں نے پتہ  
بڑھ کر کہہ دیا کہ سرکار کے پڑھنا تو سرکار نے فرمایا اسے عبادتوں میں  
بات ہے یا تو میں نے یہ عرض کیا یا رسول اللہ مجھ سے یہ حدیث بیان کی  
گئی ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ بیٹھ کر پڑھی جانے والی نماز آدمی سے براہی  
بیٹھ کر نماز ادا فرما رہے ہیں تو آپ نے فرمایا ہاں! لیکن میں تم سے کسی فرد  
حضرت سالم بن ابی الجعد روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ حزام کے  
ایک شخص نے اس طرح کہا کہ میں نماز پڑھتا ہوں پھر آرام پاتا ہوں  
لو اس شخص کی بات لکھ دوں جوئی تو اس نے کہا کہ میں نے یہ حدیث بیان  
روایت سے سنا ہے رسول اللہ نے فرمایا کہ ہاں نماز کے لیے  
اقامت کرو اور میں آرام پہنچاؤں۔ (ابوداؤد)



يَسْتَعِيذُ بِأَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
عَلَى صَلَوةٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا وَأَكْبَرَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا غَلِبَهُ نَوْمٌ  
أَوْ جَمْعٌ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ وَشَيْءٌ عَسْرَةً  
رُكْعَةً وَلَا أَكْثَرَ تَعْنِي أَهْلُ صَلَاةٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ  
الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا عَلَى لَيْلَةٍ إِلَى الصُّبْحِ وَلَا  
مِنْهُم مَن كَانَ لَا يَلْقَى قِيَامَهُ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۱۸۹ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ أَجْمَعُكُمْ إِخْوَةٌ مَوْلَى لِكُلِّ مَوْلَى وَنَدَى

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۱۹۰ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْكَافِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
تَابُوا لِدَا الشُّبَّهِ بِالْأَوَّلِ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۱۹۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ  
فَلْيُؤَيِّرْ أَوَّلَهُ وَمَنْ هَمَّ أَنْ يَقُومَ أُخْرَاهُ فَلْيُؤَيِّرْ آخِرَهُ  
اللَّيْلَ فَإِنَّ صَلَاةَ أَوَّلِ اللَّيْلِ مَشْهُودَةٌ وَذَلِكَ الْفَصْلُ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۱۹۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ مَا دَخَلَ  
تَأْخِيرُهُ فَإِنَّهُنَّ دُخُلٌ إِلَى التَّحَدُّثِ

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۱۱۹۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَدْعَاؤُ حَبِيبِي صَلَوَاتُ اللَّهِ  
وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ أَتَمُّ مِنْ كُلِّ هَدْيٍ وَرُكْعَتِي الْمُتَعَنِّي وَأَنْ  
أُؤَيِّرَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَ

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

## دوسری فصل

۱۱۹۴ عَنْ مُصَنِّبِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ  
أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُتَعَسِّلُ  
مِنَ الْخَبَائِثِ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ أَمْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ دُبَّيْ

تو آپ چاہتے تھے اس پر علامت کریں اور حبیب آپ پر نیند  
کا طبع ہوتا یا قیام شب میں کوئی تکلیف مزاحم ہوتی تو دن میں  
بہر رکعتیں پڑھتے اور مجھے معلوم نہیں کہ آپ نے نماز قرآن کریم ایک  
ایک صلات میں کتنی بار پڑھ لی ہوتی رات نماز پڑھی ہو اور  
رمضان کے مہینہ کبھی پورے مہینہ کے روزے رکھے ہو

(مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت  
کرتے ہیں سرکار نے فرمایا کہ رات میں اپنی آخری نماز پڑھ کر جاؤ۔

(مسلم)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز پڑھ کر جاؤ۔

(مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا کہ خوف ہو کہ وہ خوشب میں نہ اٹھ سکے اس کو چاہیے  
کہ رات میں دو تہ پر صبحے لیکن جس کو خوشب میں اٹھنے کا شوق ہو  
تو وہ تہ پر خوشب میں پڑھے کیونکہ اگر خوشب کی نماز کے لیے غصیت  
کی گواہی دی گئی ہے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے رات کے ہر حصہ میں دو تہ پڑھ کئے۔ اولی رات میں دو تہ پڑھ کر  
آخری حصہ میں لیکن حیات ظاہری کے آخری دور میں اگر خوشب  
میں دو تہ پڑھتے تھے۔ (مسند علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے میرے جرب  
درکار عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی نصیحت فرمائی (۱) ہر  
مہینہ میں تین بار رکعت کی ۱۲ راتوں کی ۱۲ رکعتیں (۲) اور سونے سے پہلے نماز پڑھ کر

حضرت مصنف بن حارث رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت  
عائشہ رضی اللہ عنہا سے معلوم کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس وقت  
نماز پڑھتے تھے نماز پڑھ کر جاؤ تھے چھ یا خوشب میں نماز پڑھ کر



اَعْتَمَلَ فِي اَوَّلِ اللَّيْلِ دُرِّيًّا اَعْتَمَلَ فِي اٰخِرِهِ فُلْتُ  
 اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْحَمْدُ يَهْوُو الْوَقْتُ جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً فُلْتُ  
 كَانَ يُؤَيِّرُ اَوَّلَ اللَّيْلِ اَمْرًا اٰخِرًا قَالَتْ لِيَمَّا اَدْرَسَنِي  
 اَوَّلُ اللَّيْلِ دُرِّيًّا اَوْ تَرَفِّي اٰخِرِهِ فُلْتُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْحَمْدُ  
 يَهْوُو الْوَقْتُ جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً فُلْتُ كَانَ يَجْعَلُ  
 يَالْقَادُ اَوْ اَمْرًا يَحْتَفُ قَالَتْ رُبَّمَا جَعَلِي دُرِّيًّا  
 لَحَقَتْ فُلْتُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْحَمْدُ يَهْوُو الْوَقْتُ جَعَلَ فِي  
 الْاَمْرِ سَعَةً.

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ الْقَعْنُ لَاحِقِينَ)  
 ۱۱۹۵۔ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَأَلْتُ  
 عَائِشَةَ بِمَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يُؤَيِّرُ قَالَتْ كَانَ يُؤَيِّرُ بَارِعَةَ وَثَلْجَةَ وَبَيْنَةَ وَثَلْجٍ  
 وَثَلْجَانِ وَثَلْجٍ وَثَلْجَةٍ ثَلْجٍ وَثَلْجٍ يُؤَيِّرُ بَارِعَةَ  
 مِنْ سَبْعٍ وَلَا يَكْتُمُ ثَلْجَ عَشْرَةٍ.

(رَوَاهُ ابُو حَازِمٍ)

۱۱۹۶۔ وَعَنْ أَبِي الْوَلَدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَيْلُ لِمَنْ عَمِيَ نِيلٌ مُسْلِيٌّ كَمَنْ كَفَرَ  
 يُؤَيِّرُ مَقْبِرَ ثَلْجٍ مَقْبِرَ ثَلْجٍ اَنْ يُؤَيِّرَ مَقْبِرَ  
 ثَلْجٍ مَقْبِرَ ثَلْجٍ اَنْ يُؤَيِّرَ مَقْبِرَ ثَلْجٍ مَقْبِرَ ثَلْجٍ.

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ وَالتَّيْمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۱۱۹۷۔ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ اِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّرُ الْوَيْلُ لِمَنْ اَدْرَسَ اَيَّاهُمْ اَهْلُ الْغُرَابِ  
 (رَوَاهُ ابُو حَازِمٍ وَابُو دَاوُدَ وَالتَّيْمِيُّ)

۱۱۹۸۔ وَعَنْ حَازِمَةَ بِنْتِ حَفَافَةَ قَالَتْ خَرَجَ عَلَيْنَا  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّ اللَّهَ اَمَدَكُمْ  
 بِصَلَاةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ خَيْرِ الدُّعَا الْوَيْلُ لِمَنْ جَعَلَهُ اللَّهُ  
 كَكُمْ يَوْمَ تَمَّتْ صَلَاةُ الْعِشَاءِ اِلَّا اَنْ يَطْلُعَ الْقَبْرُ.

(رَوَاهُ التَّيْمِيُّ وَابُو دَاوُدَ)

۱۱۹۹۔ وَعَنْ كَثِيرِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

میں اور کبھی آخر شب میں۔ راوی کہتے ہیں اس وقت میں نے کیا تو یہ ہے  
 اس میں کہ جس نے دین کے معاملہ میں آسانی فرمادی، پھر میں نے سوال کیا کہ  
 آپ نماز تراویح کی بات میں پڑھتے تھے یا آخرات میں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ  
 قبل رات میں نماز کبھی آخر شب میں، میں نے اس حلقہ کی حد دینا کہ جس  
 نے دین میں آسانی فرمادی، پھر میں نے سوال کیا کہ آپ نماز میں قرأت پڑھنا  
 سے کتنے یا کتنے؟ تو انہوں نے فرمایا کبھی چھ یا کبھی آٹھ پڑھتے  
 میں کہ میں نے اللہ کی حمد دینا کہ جس نے دین میں آسانی فرمادی، ابن ماجہ  
 نے صرف قرأت کے حق میں روایت کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن ابی حنیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت  
 عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ در کونسی رکعتیں پڑھتے تھے  
 تو عائشہ نے فرمایا کہ کبھی آپ چار رکعتوں کے ساتھ تین اور تین رکعتوں کے ساتھ  
 رکعتوں کے ساتھ تین اور تین رکعتوں کے ساتھ تین اور تین رکعتوں کے ساتھ تین  
 دس رکعت پڑھتے تھے لیکن کبھی سات رکعت سے کم اور تیرہ سے زیادہ  
 نہیں پڑھتے۔ (ابو داؤد)

حضرت ابویوسف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صلا اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر لازم ہیں۔ لہذا جو چاہے تو بارگاہ  
 بڑھ کر اور چاہے تین پڑھ لے اور جو ایک پڑھنا چاہے وہ ایک پڑھ

(ابو داؤد، ترمذی، ابی حنیفہ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے فرمایا اللہ تعالیٰ تر  
 ہے اور در کونسی رکعت میں قرآن کے پڑھنے کو تم میں سے ہر ایک  
 (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

حضرت حاکم بن حازم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم  
 صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اس شریف لائے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نماز  
 سے تمہاری دعا فرمائی جو تمہارے لیے مہینوں اور مہینوں سے بہتر ہے اور اس  
 نماز کا وقت اللہ تعالیٰ نے عشاء کے بعد سے طلوع فجر تک مقرر فرمایا  
 ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مَنْ تَأَمَّرَ عَنْ وَثَرِهِ قَبْلَ صَلَاتِهِ إِذَا  
أَصْبَحَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا)

۱۲۰۰ وَعَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جَرَّاحٍ قَالَ سَأَلْتُ  
عَازِشَةَ بِأُخْتِي شَيْءَ كَانَ يُؤْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَكَانَتْ تَقْرَأُ فِي الْكَاوِي بِسْمِ اللَّهِ اشْفِ رَيْكَ  
الْأَعْيُ فِي الْقَارِيَةِ يَقُولُ يَا أَيُّهَا الْكَوْمُوتُ فِي الشَّكَاةِ  
يَقُولُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوَّذَتَيْنِ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ  
وَأَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
أَبِي رِزْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ  
أَبِي عَتَّابٍ وَابْنُ مَرْزُوقٍ وَابْنُ مَرْزُوقٍ -

۱۲۰۱ وَعَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ  
سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَوْفَعْنَ فِي مُرُوتِ الرُّشُو  
اللَّهُ مَا هُوَ فِي يَمِينِ هَدَايَتٍ وَعَارِبُهُ يَقُولُ عَاكِفَاتُ دَرْ  
تَوَلَّيْتُ يَمِينَ تَوَلَّيْتُ وَبَارَكَ لِي رَيْسًا أَعْطَيْتُ وَفِي  
شَرِّ مَا قَصَبْتُ مَرَاتِكَ تَعْمُودِي وَنَاقِصِي عَيْتِكَ لَمَّا  
لَكَ يَوْمٌ مَنْ وَكَلَيْتَ شَاكِلَتَ رَيْسًا وَتَعَاكِفَاتُ رَوَاهُ  
التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَالشَّافِعِيُّ وَابْنُ مَرْزُوقٍ وَابْنُ مَرْزُوقٍ -

۱۲۰۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ فِي الرُّشُو قَالَ سُبْحَانَ الْمَلَكِ  
الْقُدُّوسِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالشَّافِعِيُّ وَابْنُ مَرْزُوقٍ وَابْنُ مَرْزُوقٍ  
يُطْبِئُ فِي رَوَايَةِ الشَّافِعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
أَبِي رِزْوَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ يَقُولُ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ  
وَالشَّافِعِيُّ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ الْمَلَكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ  
بِالْشَّافِعِيِّ -

۱۲۰۳ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَاحَظْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي الْخُشُوعِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ  
وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ قَرِيبًا قَرِيبٌ مِنْ عِلِّيِّكَ وَابْنُ مَرْزُوقٍ  
وَمَنْ لَا يَسْأَلُكَ سَلَامًا عَلَيْكَ أَمَّا كَمَا أَشْهِدُكَ عَنْ كَلِمَاتٍ

جو شخص وتر پڑھے پھر سوگی تو وہ اس کو صبح (فجر) سے پہلے پڑھے  
(اس حدیث کا امام ترمذی نے مسند روایت کیا)

حضرت عبدالعزیز بن جریر رحمہ اللہ عن روایت کرتے ہیں کہ ہم نے  
حضرت عائشہ سے معلوم کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز  
میں کونسی سورتیں پڑھتے تھے تو انہوں نے فرمایا کہ پہلی رکعت میں سورہ  
صبح اہم ربک الا علی دوسری رکعت میں سورہ کافرون اور تیسری رکعت  
میں سورہ اخلاص اور معوذتین پڑھتے تھے (ترمذی نے ابو داؤد اور لیکن صحیح  
نسائی میں حدیث کو جلد رحمان بن ابی ابراہیم کے حوالہ سے نقل کیا ہے اور ابی  
نے حضرت ابی بن کعب کے حوالہ سے روایت کیا اور ابی نے حضرت ابن عباس  
کے حوالہ سے روایت کیا لیکن انہوں نے معوذتین کا تذکرہ نہیں کیا)

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے وہ کلمات سکھائے جو میں وتر میں پڑھا کرتا تھا ترجمہ نماز  
پہلے مجھے ایسی طرح روایت فرمایا جس طرح وہ سورہ کو ہدایت دلا اور مجھے  
مانیت عطا فرمایا جس طرح وہ سورہ کو مانیت دی اور میرا ہی دست بن گیا  
دوسرے کو دست رکھ دیا اور جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اس میں بہت  
عطا فرمایا اور جو چیز تو نے مقدس فرمائی اس کے شر سے مجھے محفوظ فرمایا۔  
چونکہ تو حکم فرماتا ہے کہ جو کسی کا حکم نہیں پھارتا اور جس کو تو دست رکھتا  
ہے وہ ذلیل نہیں کیا جاتا اے جلیل القدر نبیؐ کو چند تہذیب الہیہ برکتیں عطا کرنے  
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم جب وتر کا سونام پھرتے تو یہ کلمات تین مرتبہ فرماتے اور بلند آواز  
سے کہتے صاحبِ نعل نے حضرت عبدالرحمان بن ابی ابراہیم اور  
ان کے والد کے حوالہ سے نقل کرتے ہوئے کہہ دیا کہ جب آپؐ وتر  
کا سونام پھرتے تو تین مرتبہ سبحان الملک القدوس کہتے اور تیسری مرتبہ  
بلند آواز سے کہتے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ نماز وتر کے آخر  
میرے کلمات کہتے (ترجمہ) خداوندِ عالم میں تیری دعا کے ساتھ تیرے  
غضب سے بچنا مانگتا ہوں۔ تیری عطا کردہ مانیت کے ساتھ تیرے  
غضب سے بچنا مانگتا ہوں۔ عطا فرما میں تیری دعا کے ساتھ تیری پکڑ سے بچنا مانگتا ہوں۔

روایت ہے۔ (ابو داؤد اور لیکن صحیح)

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَرْثُومٍ وَابْنُ الْكَثَّارِ وَكَانَ مُسَاجِدَةً۔

## میسری فصل

۱۲۰۴ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَبْلَ لَهَاجٍ لَكَ فِي أَوَّلِ  
الْمُؤَمِّينَ مُعَاوِيَةَ مَا أَوْتَرَكَ بِوَاحِدَةٍ قَالَ لَسَابِ  
إِنَّهُ قَوِيٌّ ذَرَفِي لَوَادِيهِ قَالَ ابْنُ أَبِي مُسْلِمَةَ أَوْتَرَكَ عَائِشَةَ  
بَعْدَ الْوُثَّانِ وَبِزَكِيَّةٍ وَبِعَدَّةٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَيُّ  
ابْنِ عَبَّاسٍ فَكَحْبَرَهُ فَقَالَ دَعَا فَرَأَاهُ فَكَفَّرَ حَتَّى  
الْبَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۲۰۵ وَعَنْ مُجَرِّدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْيَوْمَ مَنْ لَمْ يُؤْمَرْ فَلَيْسَ  
وَمَا الْيَوْمَ مَنْ لَمْ يُؤْمَرْ فَلَيْسَ وَمَا الْيَوْمَ مَنْ  
لَمْ يُؤْمَرْ فَلَيْسَ وَمَا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۲۰۶ وَعَنْ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَامَرَ مِنَ الْيَوْمِ وَتَبَّاهُ فَلَيْسَ  
لَا أَدْرِكُهُ كَلَامًا أَمْتَقَطُ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ  
وَأَبْنُ مَاجَةَ۔

۱۲۰۷ وَعَنْ مَالِكٍ بِهَذَا أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ  
عَنِ الْيَوْمِ أَوَّابٍ هُوَ مَالِكٌ عَمِيدُ أَهْلِ كَدَّ أَوْتَرَكَ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْتَرَكَ أَمْسُومُوتٌ فَجَعَلَ  
الرَّجُلُ يَتَوَدَّدُ عَلَيْهِ وَعَمِيدُ الْيَوْمِ يَوْمُكَ أَوْتَرَكَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْتَرَكَ الْمُسَوِّمُونَ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَرْثُومٍ)

۱۲۰۸ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يُدْزِي بِكَاتِلٍ يَقُولُ يَهْمُ يَهْمُ يَهْمُ يَهْمُ يَهْمُ يَهْمُ  
يَقُولُ فِي كُلِّ تَلْعَةٍ يَكُونُ سَوِيًّا جَدُّ مَنْ قُلْ هُوَ اللَّهُ  
أَحَدٌ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

تیری تعریف تو میری کا احسان کر رکھا تیری دعا ایسی ہے کہ تجھے پہنچے تعریف فرمیں۔

۱۲۰۴ (ابن عباس سے روایت ہے کہ آپ کو ایسا کہتے تھے کہ ابھی حضرت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے معلوم کیا گیا کہ آپ کو ایسا کہتے تھے کہ ابھی حضرت  
معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوئی زحمت ہے نہ تو عیشہ ترک کر ایک عیشہ  
پڑھتے ہیں تو حبیب ابن عباس نے فرمایا وہ درست کرتے ہیں کہ وہ عیشہ  
ہیں لیکن ایک روایت کے مطابق وہ عیشہ نے فرمایا کہ عیشہ نے فرمایا  
بعد ترک ایک رکعت ہیں اس وقت ابن عباس نے فرمایا کہ ابھی میں نے  
تمام ہوئے کہ انہوں نے جاکر حضرت ابن عباس کو یہ روایت سنائی تو ابن عباس نے  
فرمایا انکے معاملہ کو چھوڑ دو کیونکہ رسول اللہ کے صحابی ہیں۔ (بخاری)

حضرت مجرید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے  
سنا ہے کہ اس نے فرمایا (فاز) و ذرق ہے اور جو ذرق نہیں پڑھتا وہ  
ہم میں سے نہیں مگر حق میں اور جو اللہ کو نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں  
ذرق میں اور جو ذرق نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں۔

(ابو داؤد)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
و سلم نے فرمایا جو ذرق پڑھے بغیر سو جائے یا بھول جائے تو جب جائے  
یا اس کو یاد آجائے تو اس وقت پڑھے۔

(ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت  
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کے بارے میں سوال کیا کہ یہ واجب ہے یا نہ تو  
جناب ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر پڑھتے اور اسلام  
نے تیار کر دیا کی لیکن مالک اپنے سوال پر اصرار کرتا رہا لیکن جناب ابوسعید  
بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہہ کر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اور  
مسلمانوں نے بھی (بخاری)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
و سلم ذکر کی تین رکعتیں پڑھتے تھے اور ان میں تعداد مفصل میں سے نو  
سورہیں پڑھتے یعنی ہر رکعت میں تین سورہیں اور ان میں سے آخر سورہ  
سورۃ اخلاص جہاں۔ (ترمذی)

۱۲۰۹ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي عُمَرَ بِمَكَّةَ وَدُ  
الشَّمَاخَةُ مُعْتَمِلَةً فَخَشِنِي الْعُشْبَةَ فَأَذْكَرَ بَوَاحِدَةٍ شَعْرًا  
أَنْتَكَشَفَ خَرَايَ نَاطِلِيهَا خَشَعَةً بِوَاحِدَةٍ شَعْرًا حَتَّى  
رُفِعَتْ جِرَارُ كُفَّتِي فَلَمَّا خَشِنِي الْعُشْبَةَ أَذْكَرَ بَوَاحِدَةٍ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۱۲۱۰ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيُ عَجَابًا قَمَرًا وَهُوَ جَائِسٌ خَرَا  
فِيهِ مِنْ قَدْرِهِ قَدْرًا مَا يَكُونُ نَسِيَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَتَيْنِ  
أَنَّهُ قَامَ وَقَرَأَ دُحُوًّا ثُمَّ رَكَعَ رَكَعَةً ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ  
يَقْعُدُ فِي الرُّكْعَةِ الثَّلَاثِيَةِ وَثَلَاثَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۲۱۱ وَعَنْ أُمِّ سَكِينَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيُ بَعْدَ الْوُضُوِّ رُكْعَتَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ  
وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَمُعْتَمِلٌ وَهُوَ جَائِسٌ -

۱۲۱۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْخِلُ بَوَاحِدَةً ثُمَّ يَذْكُرُ رُكْعَتَيْنِ بِقَرَأَةٍ  
بَيْنَهُمَا وَهُوَ جَائِسٌ قَرَأَ أَرَادَ أَنْ يَرُكَعَ قَامَ رَكَعَةً -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۱۲۱۳ وَعَنْ ثَوْبَانَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ إِنَّ هَذَا اللَّهُ لَمْ يَجْعَلْ ذَلِيلًا قَرَأَ أَوْ تَرَ أَحَدًا كَرَّ  
فَنِيكَرُهُ رُكْعَتَيْنِ فَإِنْ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا كَسَالَ لَهُ -

(رَوَاهُ التَّيَمِيُّ وَالْعَدَائِيُّ)

۱۲۱۴ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَكَعَ كَانَ يُصَلِّيُ بَعْدَ الْوُضُوِّ وَهُوَ جَائِسٌ يَمْرُؤُ فِيهِمَا  
رَخَا أَلْوَلَتْ وَثَلَاثًا أَلْوَلَتْ -

حضرت نافع روایت کرتے ہیں کہ میں جناب ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ  
مکہ مکرمہ میں تھا ایک رات کو تہجد پڑھا وقت کا اندازہ نہ ہونے کے وجہ سے  
جناب ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ترک کیا ایک رکعت تہجد لی لیکن برصاف ہونے  
سے انہیں رات کا اندازہ ہوا تو اس رکعت کے ساتھ ایک رکعت اور پڑھا  
پھر وہ کہتے ہیں کہ میں نے (اداکہ) جب کہیں پہنچا تو خوف ہوا تو ترک کیا  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم میٹر کا نماز پڑھتے اور میٹر کے پتہ قرائت کرتے اور جب قرائت  
میں تقریباً تیس یا چالیس آیتیں باقی رہ جاتیں ہیں تو کھڑے ہو کر قرائت  
مکمل کرتے پھر رکوع کرتے اس کے بعد سجدہ کرتے اسی طرح دوسری رکعت  
بھی مکمل کر لیتے۔

(مسلم)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
ترک کیا کتب کے بعد وہ کہتے پڑھتے تھے (ترندی) لیکن صاحب ابی ہریرہ نے  
کہا کہ یہ دور کہتے مختصر رکعتیں ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
ایک رکعت پڑھ کر دوسری رکعتیں پڑھ کر پڑھتے لیکن جب رکوع  
کا اہواز کرتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے۔

(ابن ماجہ)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
نے فرمایا شہد پہلوی شکل اور دھڑلہ سے لہذا تم میں کوئی وتر سے غدر نہ ہو  
جانے تو اسکے بعد وہ کہتے پڑھ کر رات میں کھڑے ہونے تو ہنر ہے وہ  
یہ دور کہتے اس کے لیے کافی ہوں گے۔ (ترندی) (حارثی)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد پڑھ کر ان دور رکعتوں کو پڑھتے تھے اور  
ان رکعتوں میں سورہ اواز ناست اور سورہ کافرون پڑھتے تھے۔

## بَابُ الْقُنُوتِ

## قنوت کا بیان

پہلی فصل

۱۲۱۵ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَى أَحَدٍ أَوْ يَدْعُوَ لِحَدِيثٍ قَعَّتْ لَعْنَةُ الرَّكُوعِ قُرْبَهُمَا قَالَهُ إِذَا قَالَ تَحِيَّاتُ اللَّهِ لِمَنْ تَحِيَّاهُ تَبَيَّنَ لَكَ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ أَتَجِدُ أَوَّلَ تَحِيَّاتِي وَتَسْمَعُ بَيْنَ وَتَأْتِي دَعَائِي مَنْ بَيْنَ أَيْ تَرْسَعُ اللَّهُمَّ أَتَجِدُ دَعَائِي مَنْ عَلَى مُصَرٍّ وَتُبْعُهُمَا بَيْنَ كَرِيهِ يُوسُفَ يَحْضُرُ بِلَاكٍ وَكَانَ يَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَوَاتِهِ اللَّهُمَّ الْعَرِّ قُلَانَا دَعَائِي لِحَيَاتِهِ مِنَ الْعَرِّ حَتَّى آتُوهُ أَمَّا لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ الْآيَةُ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۲۱۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقُنُوتِ فِي الصَّلَاةِ كَانَ يَقُولُ تَرْكُوعًا أَوْ يَدْعُو قَالَهُ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ الرَّسُولُ أَلَمْ يَسْمَعْ أَمَّا عَمْرٍو وَتَسْمَعُ بَعْدَ التَّرْكُوعِ شَرِّهَا إِنَّهُ كَانَ يَمُوتُ أَمَّا بَيْنَا نَهْ الْفَرَاغِ سَبْعُونَ دَعْوًا فَأُجِيبُوهُمْ فَطَسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ التَّرْكُوعِ مَقَرُّ يَدْعُو عَمْرٍو

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو مرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دعا یا بدعا کا ارادہ فرماتے تو رکوع کے بعد قنوت پڑھتے اور صبح اور شام میں حمد و ثنا لکھ کے بعد کہتے خداوند! دیدہ بن ویدہ بن ہاشم اور حیا بن ابی ذریرہ کو سناتے دے۔ خداوند! قبیلہ مغیرہ پر سخت عذاب نازل کر اور انہیں برا لیا ہوا تمنا نازل فرما جس طرح حضرت یوسف علیہ السلام کے اور میں تمنا اور یہ کلمات بلند آواز سے کہتے تھے اور بعض نمازیں میں سطرچ کہتے تھے خداوند! عرب کے لڑائیوں اور فساد پر لعنت فرما آپ فلاں اور فلاں کے الفاظ بعض قبائل کو برا دہانتے تھے لیکن یہ سطر اہل سنت تک ظاہر یا جب تک کہ ایت لیس تک میں الا شرعی نازل ہوئی

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نامم لا حول ولا قوت الا باللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ وہ نماز میں قنوت کے بارے میں سوال کیا کہ وہ کہتا ہے قبل پڑھتے تھے یا بعد میں تو حضرت انس نے فرمایا کہ وہ رکوع سے قبل پڑھتے تھے لیکن ایک مسجد تک میرا وہ عالم نے رکوع کے بعد پڑھنا شروع کیا اس کو جو یہ کہ آپ نے ستر قاریوں کو بھیجا تھا اور انہیں شہید کر دیا گیا تھا اس لیے میں اسے شہید کرنے کا حکم دے دیا کہ وہ کہتے ہوئے تھے پڑھیں۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

## دوسری فصل

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک مسلسل نماز عصر مغرب عشاء اور فجر میں قنوت پڑھا جب آخری رکعت میں رکوع سے اٹھ کر صبح اللہ میں حمد کہتے تو جو سلیم کے قبائل ذیل و ذکوان، عسیرہ پر بدعا کہتے اور تمنا کہتے تھے۔ (ابن ماجہ و د)

۱۲۱۷ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَعَّتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةً مُتَّيَّمًا فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْفَجْرِ وَصَلَوَاتِهِ الطُّبُورِ إِذَا قَالَ تَحِيَّاتُ اللَّهِ لِمَنْ تَحِيَّاهُ مِنَ الرَّكُوعِ الْأَخْرَجُوا يَدْعُو عَلَى أَحَدٍ مِنْ تَحِيَّاتِي سَلِّمْ عَلَى رَجُلٍ وَدَعَا لِحَدِيثٍ وَدَعَا لِحَدِيثٍ مِنْ خَلْفَةٍ -

(رَوَاهُ الْإِسْنَادُ)



فَإِنَّ أَقْصَلَ مَا لَوْ أَنَّ الْمَرْءَ فِي سَبِيلِهِ (لَا النَّفْسَ الْمَكْتُومَةَ)  
(مُسْتَعْنِ)

١٢٢٢ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ فِي قِيَامِهِ مَكَانَ مِنْ عِيَالٍ  
 يَأْمُرُهُمْ بِتَرْكِهِ قِيَامُ مَنْ قَامَ مَعَهُ رَأْسَهُ  
 وَأَحْسَنَ لِيَوْمِهِ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قُتِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرُومِي ذَلِكَ ثُمَّ كَانَ أَلَا مَرُومِي  
 عَلَى ذَلِكَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدَّائِهِمْ جَلَدًا ثُمَّ  
 عَمِلَ ذَلِكَ -

(رد المحتار)

۱۲۲۲ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُمْتُ لِحَدِّكَ الْقَبُولَةَ فِي مَسْجِدٍ  
فَلْيَجْعَلْ لِي كِتَابَةً تَوْحِيدًا مِنْ صَلَاتِي وَرَأَى اللَّهُ جَنِينَ  
فِي بَيْتِي مِنْ صَلَاتِي خَيْرًا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

[illegible]

یہ دعا کافی ہے، انھیں سب سے بڑھ کر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے گھر میں رکھے اور اس کی  
اساتیر میں غلو فرمائیں گے علاوہ اسکے گھر میں ہے (یعنی گھر میں غلو فرمائیں)۔  
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
وہابیہ رمضان (قمار، بوسکا) کی طرف رجعت نہ تھے لیکن تاکید کے ساتھ  
حکم نہ کرتے بلکہ یہ فرماتے کہ جو شخص عقیقت کے ساتھ حصول ثواب کے  
بے حد مصافحہ میں تیار ہو کر آئے اس کے گھر شہر کی مصافحہ کر دینے جاتے  
ہیں۔ حضور علیہ السلام کے رفیق اعلیٰ سے ملنے کے بعد خلافت صدیقی  
اللہ حضرت عمر کی خلافت کے ابتدائی دور میں یہ سلسلہ جاری رہا۔  
(مسلم)

حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ عن روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم بیٹیں کوئی کسی وقت کی نماز ادا کرے تو اس کا کچھ حصہ اللہ کے لیے باقی رکھے تاکہ اس بقیہ نماز کے سبب اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں میر و برکت فرمائے۔ (مسلم)

## دوسری فصل

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (رمضان کے) روزے رکھے لیکن پورے مہینہ آپ نے تیاہنیں نہیں کیا مگر جب رمضان میں سات دن باقی رہ گئے تو ایک شب آپ نے تہلیل رات تک ہمارے ساتھ قیام کیا اور جب چوتھیں رات رہیں تو اس رات آپ نے قیام نہ فرمایا لیکن بدیا پھر یہ رات کو آپ نے ہمارے ساتھ سوچی رات تک قیام فرمایا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کاش آپ اس رات بعد رات تک قیام کرتے تو رسول اللہ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص رات کو ایمان کی اقدہ امیں نماز ادا کرتا ہے تو اس کی پوری رات قیام میں شمار ہو جاتی ہے۔ حسبِ مضامین کہ چند اسی رات ہی گئیں تو اپنے اس رات تیار کیا یہاں تک کہ انتظار میں تہلیل رات باقی رہ گئی لیکن جب رمضان میں تین راتیں باقی رہیں تو سرکار نے اہل خانہ کو ستر روٹوں کو جمع فرمایا اور ہر ایک کو کھڑے ہوئے اس موقع پر ہمیں غرات کے ترک ہو جانے کا خطرہ ہوا۔ راوی حضرت کہتے ہیں مجھے سوال کیا گیا کہ فلاح سے کیا مراد ہے تو اپنے فرمایا عری پر تہیہ



الشہد-

۱۲۲۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَعَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ بَدَأَ اللَّهُ بِالْبَيْتِ فَقَالَ أَكُنْتُ قَرِيبًا أَنْ يَجِيبَ اللَّهُ عَلَيَّ دَسْرَةَ قَلْبِ يَارَسُولَ اللَّهِ لَيْسَتْ أَتُكِّى أَتَيْتُ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَرْوِي لَيْلَةَ الْوَصْفِ مِنْ شَعْبَانَ لَفِي الشَّامِ الدُّنْيَا فَيَقْرَأُ لَكُمْ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ عَلَيْكُمْ كَلْبٌ دَوَاهُ الرَّيْطِيُّ وَأَمِنْ مُلْكَةٍ وَرَادَ رَدِّ بْنِ قَيْسٍ اسْتَعْنِ النَّاسُ قَالَ الرَّيْطِيُّ جَعَلْتُ سَحَابًا أَبْعَثِي الْجَارِيَّ يَسْقِي هَذَا الْحَدِيثَ.

۱۲۲۶ وَعَنْ كَيْسِ بْنِ كَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي مَسْجِدِي هَذَا إِلَّا الْمَكْنُوبَةَ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

### تیسری فصل

۱۲۲۷ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ تَارِقٍ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْعَطَّابِ لَيْلَةَ إِي لَمْ يَكُنِ الْكَافِرُ أَذْوَاعًا مُتَلَوِّتُونَ يُصَلِّي الرَّجُلُ بِمَعْبِدَةٍ وَيُصَلِّي الرَّجُلُ بِمَعْبِدَةٍ الرَّجُلُ يُصَلِّي بِمَعْبِدَةٍ الرَّجُلُ يُصَلِّي بِمَعْبِدَةٍ جَعَلْتُ فَوَلَدَهُ عَلَى قَارِيٍّ قَاضٍ تَكَانَ أَهْلُ لَيْلَةٍ عَذَابٌ فَجَعَلْتُ لَهُ عَلَى أَبِي كَعْبٍ قَالَ ثُمَّ حَدَّثْتُ مَعَهُ لَيْلَةَ أُخْرَى وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِمَعْبِدَةٍ فَأَيُّهُمْ قَالَ ثُمَّ بَعَثْتُ إِلَيْهِ هَذِهِ وَالَّذِي تَسَامَوْتُ عَنْهَا أَفْضَلُ مِنَ الَّذِي تَقُومُونَ يُورِيهِمُ اللَّهُ الْخَيْرَ الْبَلِيَّ وَكَانَ النَّاسُ يُقِيمُونَ أَذْلًا.

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۲۲۸ وَعَنِ الشَّائِبِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ أَمَدَّ عُمَرَ بْنَ الْكَافِرِ فَتَمِيمًا لِيَا لَيْلَةَ آتَتْ بِمَعْبِدَةٍ لِلنَّاسِ

نہایت میں کچھ قیام نہ فرمایا یعنی طاقتور میں تعلیم کی۔ اہل جہان کی ایک حد تک

دلوں میں کچھ قیام نہ فرمایا یعنی طاقتور میں تعلیم کی۔ اہل جہان کی ایک حد تک حضرت عائشہ صدیقہ روایت کرتی ہیں کہ ایک شب میں نے رسول اللہ کو بستر اقدس پر نہ پایا آپ اس وقت بقیع میں تھے اس وقت سرکار نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں یہ خوف تھا کہ اللہ اس کاروں تم پر ظلم کریں گے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے یہ خوف ہوا کہ آپ کسی دوسری بیوی کے پاس چلے گئے۔ تو سرکار نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی شب آسمان و زمین کی طرف چلی فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کعبہ کی گردن کے بالوں سے زیادہ لوگوں کی نظر فرما ہے ورنہ انہی بھر لیکن زمین نے یہ نہ فرمایا کہ ان لوگوں کی مغفرت فرماتا ہے جو اس کے ستم کو چکے تھے۔ لہذا اگر وہی فوتے میں صاحب بخاری جانب محمد سے سب سے اس حدیث کو ضعیف سمجھتے تھے۔ حضرت زہبی ان بات سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا: آدمی کا گھر میں قازب بڑھتا رہی اس مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے سوائے فرض نماز کے۔ (ابوداؤد و ترمذی)

حضرت عبدالرحمان بن عبداللہ بن تارقی نے کہا ایک شب حضرت عمر بن خطاب کے ساتھ مسجد کا طرف گیا تو دیکھا کہ لوگ تنہا طیفی مینہ مسجد میں نماز پڑھ رہے ہیں اور کچھ لوگ ایک امام کے ساتھ اور اس کے ساتھ حضرت عمر نے فرمایا اگر میں انہیں ایک امام کے پیچھے جمع کر دوں تو زیادہ بہتر ہو گا۔ پھر فیصلہ کر کے حضرت ابی بن کعب کو امام مقرر کر دیا۔ جب دوسری شب مسجد کا طرف گئے تو دیکھا اب لوگ ایک امام کی اقتدا میں نماز ادا کر رہے ہیں یہ دیکھ کر حضرت عمر نے فرمایا یہ کیا اچھی بدعت ہے۔ اور جس نماز سے تم غفلت برتتے ہو یہ نیا بدعت بہتر ہے کہ تم قیام لیں کرو اور خود حضرت عمر انوشب کے قیام کو ترجیح دیتے تھے اور لوگ اول لائت کو قیام کرتے تھے۔

(بخاری)

حضرت عائشہ بن زید روایت کرتے ہیں حضرت عمر نے حضرت ابی بن کعب اور تميم داری کو یہ حکم دیا کہ وہ رمضان میں لوگوں کو گیدہ رکھتے تھے





۱۲۳۷۔ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَوْفَرَ أَنَّ ذَرَّاءَ قَوْمًا مَضَتْ  
وَمِنَ الشُّعْبِ فَقَالَ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ الْمَسْلُومَةَ فِي عَمْرٍ  
هَذِهِ السَّاعَةِ أَنْصَلَ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَسْلُومَةُ الْأَوَّلِينَ حِينَ تَرْمَعْنَ الرَّمْلَ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت زید ابن اوفری رحمہ اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے کچھ لوگوں کو کشت  
کی غارتھی دیکھی کہ کرا کر روگ جانتے ہیں کہ اس وقت کے علاوہ بھی  
نماز کا جو نافع افضل ہے تحقیق نہیں کیا کہ محمد علیہ السلام نے فرمایا نماز کا  
کا وقت دو ہے جب کہ اوّلینی کے پہلے کے پاؤں گرم ہوں۔  
(اسلم)

### دوسری فصل

۱۲۳۸۔ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَا قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنُ اللَّهِ تَبْلُغُكَ وَمَعَالِي أَمْرٍ  
قَالَ يَا ابْنَ آدَمَ اذْكُرْ فِي آيَةِ الْكَلَامِ مِنْ أَوَّلِ الْكَلَامِ  
عَمَلُكَ آخِرُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمَعَالِي أَمْرٍ أَوَّلُهُ وَآخِرُهُ  
عَنْ نَعِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ طَلْقَانِي وَأَحْمَدُ عَنْهُمَا

حضرت ابو الدرداء اور ابو ذر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عائنات کا اثر شلہ ہے کہ اس کا کم و بیش کے  
توکل حقیر میں خصوصیت کے ساتھ میرے پاس رکھیں پھر بے تکان کو دل کے  
آخر تک ترسے لیے کالی گردن کا۔ (ترمذی، ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)  
عقلانی سے اور احمد نے ان سے روایت کیا۔

۱۲۳۹۔ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْإِنْسَانِ ثَلَاثٌ وَاحِدَةٌ  
رَسُولٌ مَكْتُومٌ لَا تَعْلَمُ بِأَنْ يَتَصَدَّقَ عَنْ كُلِّ مَشْغُولٍ  
وَمِنْهُ يَصَدَّقُ قَالُوا وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ  
الْمُخَافَةُ فِي الْمَسْجِدِ تَدْرِيهَا وَأَنْتَ سَيِّدُ مَن  
الْعَرَبِ قَالُوا لَمْ نَجِدْ ذَلِكَ مِنَ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ

حضرت یزید بن ابی حسان سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
سنا ہے کہ انسان کے جسم میں تین سو سالہ جوڑ ہیں اور اس کے بیچ لایم  
ہے کہ ہر جوڑ کے چار صدقہ کرے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کہ جوڑ کونسا  
ہے تو فرماتے فرمایا مسجد میں پڑھنے کو کہ جس کی نذر اس کے ذہن  
دینے والی چیز کو بٹانا صدقہ ہے اور اگر وہ مسجد کے چار صدقہ کی حد  
رکھیں تو اس سے بچے کالی ہیں۔

(ابو داؤد)

۱۲۴۰۔ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الضُّحَى رَكْعَتَيْنِ عَشْرَةً رَكْعَةً بَعَثَ  
اللَّهُ لَهُ فَخْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْحَجَّةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ  
أَبْنُ مَاجَةَ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا  
يَعُولُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا جس نے چاشت کی دو رکعتیں پڑھیں اسکے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں  
سرنے کا عمل بناتے گا۔ (ترمذی، ابن ماجہ، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)  
قریب ہے اور اس ذریعہ کے علاوہ ہمیں یہ حدیث نہیں ملے۔

۱۲۴۱۔ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي أَسْبَغٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ فِي مَسْأَلَةٍ  
حِينَ يَتَصَدَّقُ مِنْ صَلَاةِ الشُّبْحِ حَتَّى يُسَبِّحَ رَكْعَتَيْ  
الضُّحَى لَا يَقُولُ إِلَّا خَيْرًا غَيْرَ لَمْ يَحْطَأْ بِأَيِّ دَرَجَةٍ كَانَتْ  
أَنْ تَرْمَعْنَ الرَّمْلَ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت معاویہ بن ابی اسبغ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز فجر سے  
تاریخ پڑھنے کے بعد جو شخص مسنونہ پڑھا اس کے بعد وہ رکعتیں پڑھے  
کہ صبح سے اٹھے اور ان دونوں نمازوں کے درمیان پڑھے اچھے باتوں کے  
اور کہ نہ کہے تو اس کے لئے وہ صاف کرتے جلتے ہیں کہ کچھ نہ کچھ نہ کہے نہ کہے  
نہ کہے نہ کہے۔ (ابو داؤد، اس سے نماز شروق ملا ہے۔)



وَسَلَّمَ عَلَيْنَا الْوَسْوَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا  
السُّورَةُ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ  
فَلْيَرْكَبْ رُكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْقَرِيعَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ قُلْ  
إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ بِحَبْلِكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ بِقُدْرَتِكَ  
وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْغُطُوبُ فَإِنَّكَ تَعْدُو وَلَا أَقُولُ  
وَتَعْلَمُونَ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ الْمَوْحِدَاتِ  
كُنْتَ تَعْلَمُونَ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي  
وَعَاقِبَةِ أُمُورِي أَوْ قَالَ فِي عَاقِبَةِ أُمُورِي وَأَجِيبْ  
فَاقْدُرْ لِي دَيْبِيَّةً لِي لَعَلَّ بَارِكَ لِي فِيهِ وَلَقَدْ كُنْتَ  
تَعْلَمُونَ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَ  
عَاقِبَةِ أُمُورِي أَوْ قَالَ فِي عَاقِبَةِ أُمُورِي وَأَجِيبْ  
فَاصْرِفْ عَنِّي وَاصْرِفْ عَنِّي عَنِّي وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ  
حَيْثُ كَانَ لَعَلَّكَ خَيْرٌ لِي قَالَ وَبَيَّنَّ حَاجَتَهُ  
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

جس دعا نے استغفار کی اس حق تعالیٰ دیتے تھے جس طرح آیات قرآنی سکھاتے  
تھے اور یہ فرماتے جب تم میں سے کوئی کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز  
نفل پڑھ کرے۔ (ترجمہ) انشاء خدا میں تیرے علم کے ساتھ تجھ  
میں سے طلب خیر کرتا ہوں۔ اور تیری قدرت کاملہ سے اس کام کے لیے قدرت  
طلب کرتا ہوں اور تیری عظیم ذات سے فضل طلب کرتا ہوں۔ تو صاحب  
قدرت ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا۔ تو جانتا ہے میں نہیں جانتا تو مجھے  
باتوں کا جاننے والا ہے۔ اسے اسے استغفار جانتا ہے کہ یہ کام اگر میرے لیے میرے  
دنیاوی امور میں مصلحت میں درست ہے اور میرے حال میں بھی اس  
جہاں میں بھی اور آخرت میں بھی نیک ہے اور تو اس کام کو میرے لیے مقدور اور  
آسان فرما۔ اور اس برکت دعا کو لیکن تیرے علم میں ہے کہ اگر یہ کام میرے دین  
میں یا دنیا میں مناسب نہیں ہے تو نہ کہہ دے بلکہ اس میں بہتر نہیں دے یا یہ فرما کہ یہ کام  
اس دنیا میں اور آخرت میں تمہارے لیے تو مجھے اس کام سے اور اس کام کو مجھ سے  
پھیر دے اور میرے لیے بھلائی مت دے۔ (ترجمہ) جو بھی میرے لیے اس سے خواہش  
کرتے ہیں دعا کے بعد اپنی (خصوصی) حاجت کا نام لے۔ (بخاری)

### دوسری فصل

۱۲۳۸۔ عَنْ عَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي بَكْرٍ وَمَسَدُ بْنُ بَكْرٍ  
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ  
رَجُلٍ يُدْأَبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَقُومُ فَيَتَطَهَّرُ ثُمَّ يَصِلُ رُكْعَةً  
يَسْتَغْفِرُ اللَّهُ لَا تَقْرَأُ اللَّهُ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ ذَلِكَ ثَلَاثَ أَوْ  
كَمَلُوا فَبُحْتُهُ أَوْ ظَلَمُوا أَلْفَهُمْ ذَهَبًا اللَّهُ  
فَاسْتَعْفَرُوا إِلَيْنَا فَوَيْهَمُ - رَوَاهُ الْإِسْحَاقِيُّ وَابْنُ  
مَسْعُودٍ إِلَّا آتِ ابْنِ مَسْعُودٍ لَهُ يَدُنَا  
الْأَيَّةُ -

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب صدیق نے اپنی مصلحت  
کے ساتھ مجھ سے یہ حدیث بیان کی کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں سے سنا نہیں ہے کوئی آدمی جو گناہ کرنے کے بعد وضو کر کے نماز پڑھے  
پھر وضو سے بخشش کا طالب ہو تو اللہ اس کی مغفرت فرمادیتا ہے پھر اس  
کی توبہ کی توبہ جس اندازہ لوگ جو بڑائی کے بعد یا اپنے نفس پر ظلم کے بعد  
اللہ کا ذکر کریں اور اس سے مغفرت مانگیں۔ (ترمذی) لیکن ابن ماجہ  
نے آیت کا تذکرہ نہیں کیا ہے۔

۱۲۳۹۔ وَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَتْ أَسْبَى مَسَلَى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا احْزَنَهُ أَمْرٌ صَلَّى -  
(رَوَاهُ أَبُو حَازِمٍ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کو کوئی سخت چیز آتی تھی تو آپ نماز پڑھتے تھے۔  
(ابن ماجہ)

۱۲۴۰۔ وَ عَنْ بَرِيْدَةَ قَالَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَامًا لَا لَقَالَ يَدَا سَبَقَتِي رَأَى

حضرت بریدہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن صبح کو رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے حضرت بلال کو بلا کر دریافت کیا کہ تم مجھ سے پہلے

کس طرح جنت میں پہنچے ہیں جنت میں داخل نہیں ہوا کہ کہنے سے کہیں جو آدمی  
کہ اے اللہ آگے منی جناب ہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ہمیشہ اذان کے  
بعد وہ کہتے ہیں پڑھیں اور میں ہمیشہ باد صبور اللہ حبیب بھی دھونکا تو یہ عسوس  
کیا کہ اٹھا اٹھا کے لیے مجھ پر وہ کہتے ہیں تیرے لئے اللہ عزوجل فرمادے گا کہ  
سبق کی سی وجہ ہے (ترمذی)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ عبادت میں کسی بندے سے  
کوئی مزیت پر دے گا تو اس کو ہائے کو ابھی طرح دوسرے پھر وہ کہتے  
ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر حمد و

پیشہ اس کے بعد یہ دعا پڑھئے  
رَبِّهِ إِلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
وَأَحْمَدُهُ يَدْرِي السَّمِيعُ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ  
وَعَزَائِمَ مَخْذِيئِكَ وَالْعَوِيضَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ تَوَلَّى الشَّكَاةَ  
مِنْ كُلِّ امْتِحَانٍ فَتَدَاوَى دَسْمًا إِلَّا عَقْرَنَكَ وَكَاهْتِمَارًا  
فَرَحْنَةً وَكَاسْحَابَةً بِهِيَ نَفْسُكَ رِيحًا إِلَّا قَصِيدَتَهَا يَا  
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(ترمذی) ابی ابراہیم نے اس حدیث کو غریب کہا ہے

الْحَمْدُ مَا مَخَّضَتْ الْجَنَّةَ قَطُّ إِلَّا سَمِعَتْ خَشَعَتَكَ  
أَصَابِي قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَذْنْتُ قَطُّ إِلَّا صَلَّيْتُ  
وَرَكْعَتَيْنِ وَمَا أَصَابَنِي حَدَثٌ قَطُّ إِلَّا تَوَضَّأْتُ عِنْدَهُ  
وَرَأَيْتُ أَنَّ يَلُوحُ عَلَيَّ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

۱۲۵۱۔ وَكَانَ يَقْبَلُ اللَّهُ بَيْنَ آدَمَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لِحَاطَةُ  
إِلَى اللَّهِ أَقْدَانِ أَحَدِهِمْ مِنْ بَنِي آدَمَ فَلْيَتَوَضَّأْ فَلْيُحِينَ  
الْوُضُوءَ ثُمَّ لِيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيُتِمِّنْ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى  
وَلِيُتِمِّلْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيُفْعَلْ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ الْمَوْلَى رَبِّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ وَالْعَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ  
مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَخْذِيئِكَ وَالْعَوِيضَةَ  
مِنْ كُلِّ بَرٍّ تَوَلَّى الشَّكَاةَ مِنْ كُلِّ امْتِحَانٍ فَتَدَاوَى  
دَسْمًا إِلَّا عَقْرَنَكَ وَكَاهْتِمَارًا وَلَا فَحَاةَ  
مِنْ لَكَ رِيحًا إِلَّا قَصِيدَتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -  
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ  
هَذِهِ أَحَدِيَّتُكَ غَرِيبَةٌ

## صلوة التسبیح

۱۲۵۲۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْمُطَهِّبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَبَّاسُ  
إِلَّا أَطْلُقُكَ إِلَّا أَسْتَعْلِكَ إِلَّا لِحُيْرِكَ إِلَّا أَفْعَلُ بِكَ  
عَشْرَ صَلَواتٍ إِذَا أَنْتَ قَعَمْتَ ذَلِكَ عَقْرَ اللَّهِ لَكَ حَبْلُكَ  
أَوَّلُهُ وَآخِرُهُ قَوْلُهُمْ وَحَدِيثُكَ خَطَاؤُهُ وَحَسَنُكَ  
مَرْبُوبُهُ وَكَيْفَ بَرَّيْتَهُ وَفَلَانِيَّةُ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعًا  
وَلَعَنَ تَقْدَرُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَائِمَةً الْكِتَابِ وَسُورَةٍ  
فَإِذَا قَرَعْتَ مِنَ الْقِرْآنِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ وَأَنْتَ  
قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْعَمْدُ لَهُ وَكَذَلِكَ إِلَّا

## صلوة التسبیح

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس سے فرمایا چاہا جان کیا آپ کو ضرورتوں اور محروم  
رکھوں اس آپ کو دس صلیتیں تسلیم نہ کروں اور اگر آپ اس کے مطابق عمل  
کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کے اچھے اچھے لافعلی اور جان بوجھ کر کئے ہوئے  
پریشور و ظاہر چھوٹے اور بڑے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا۔ آپ چار رکت  
نماز اس طرح ادا کریں ہر رکت میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورت (یا آیت)  
پڑھیں۔ پہل رکت میں قرأت کے بعد کھڑے ہو کر سبحان اللہ الحمد للہ  
ولا الا الا اللہ، شاکرینہ مرتبہ پڑھیں۔ پھر یہی تسبیح رکوع میں اس مرتبہ  
پھر کوئی سے آٹھ کہ کھڑے ہو کر دس مرتبہ پڑھیں۔ دس مرتبہ پھر یہی



اللَّهُ قَامَهُ الْكَوْثَرُ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ سَوَّاهُ  
فَتَوَلَّاهَا وَأَنْتَ رَأَيْتَ عَشْرًا ثُمَّ تَوَلَّاهُ رَأْسَكَ مِنْ  
الْكَوْثَرِ فَتَوَلَّاهَا عَشْرًا ثُمَّ تَوَلَّاهُ سَاحِدًا فَتَوَلَّاهَا  
وَأَنْتَ سَاحِدًا ثُمَّ تَوَلَّاهُ رَأْسَكَ مِنَ الشَّجَرِ  
فَتَوَلَّاهَا عَشْرًا ثُمَّ تَوَلَّاهُ فَتَوَلَّاهَا عَشْرًا ثُمَّ  
تَوَلَّاهُ رَأْسَكَ فَتَوَلَّاهَا عَشْرًا فَذَلِكَ خَمْسٌ وَ  
سَبْعُونَ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ تَعْمَلُ ذَلِكَ فِي الرُّكْعَةِ الرَّابِعَةِ  
إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ عَشْرَةَ مَرَّاتٍ لَمْ  
تَعْمَلْ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ عَشْرَةَ فَإِنْ لَمْ تَعْمَلْ فِي كُلِّ  
سِتَّةِ مَرَّاتٍ لَمْ تَعْمَلْ فِي كُلِّ عَشْرَةِ مَرَّاتٍ رَدَّاهُ  
أَبَدًا وَرَدَّاهُ مَرَّةً وَالْبَيْتُ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرَةِ  
دَرَجَةُ الرَّبِّ فِي قَلْبِ أَبِي ذَرٍّ نَحْوُهُ -

۱۲۵۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ أَوَّلَ مَا يَحْسَبُ بِهِ  
الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلَاتُهُ فَإِنْ صَلَحَتْ  
قَعَدَ إِلَهُهُ فَالْحَمْدُ فَإِنْ فُسِدَتْ قَعَدَ خَابَ وَخَسِدَ  
فَإِنْ انْقَضَتْ مِنْ قَبْلِ نِصْفِهِ شَيْءٌ قَالَ الرَّبُّ تَهَارَكَ  
وَلَعَلَّكَ أَنْتُمْ هَلْ لَيْسَ فِي مِنْ تَعْمَلُ لِكَيْتَلَّ بِهَا  
مَا انْقَضَ مِنَ الْقَدَرِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ سَائِرَ عَمَلِهِ حَتَّى  
ذَلِكَ وَقَدْ مَدَّ يَدَهُ ثُمَّ السُّكُوتُ بِشَيْءٍ ذَلِكَ ثُمَّ تَوَلَّاهُ  
الْأَعْمَانُ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ رَدَّاهُ أَبَدًا وَرَدَّاهُ أَحْمَدُ  
فَلَنْ رَجُلٍ -

۱۲۵۴ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَوَّلَ مَا يُعْتَبَرُ فِي شَيْءٍ انْقَضَ  
مِنْ الرُّكْعَتَيْنِ يُصَلِّيُهُمَا فَذَلِكَ الَّذِي لَيْدَكَ عَلَى ذِكْرِ الْعَبْدِ  
مَا دَامَ فِي صَلَاتِهِ وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيْهَا مَا لِي اللَّهُ بِوَحِيلٍ  
مَا خَرَجَ مِنْهُ يَتَعَبَّى الْمُرَاتِ -

(رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ)

اٹھیں اور بیٹھ کر دس مرتبہ پڑھیں پھر  
دوسرے سجدة میں دس مرتبہ پھر سجدة سے  
اٹھ کر دس مرتبہ پڑھیں اس طرح ہر رکعت میں  
اس تسبیح کی تعداد پچتر مرتبہ ہو جائے گی اس طرح  
ہر رکعت میں کریں۔ اسی آپ کے لئے ممکن ہو تو روزانہ  
روزانہ پڑھیں اور اگر ممکن نہ ہو تو ہر جمعہ کو۔ ایسے  
بھی ممکن نہ ہو تو ہر سیدہ میں ایک مرتبہ اور ہر بھی  
ممکن نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ اور اگر بھی نہ  
ہو سکے تو عمر میں ایک مرتبہ پڑھ لیں (الہدایہ)  
اللہ اجود وکرم کبر اور صاحب ترغی نے  
اس روایت کو ابوالدین علی سے اس طرح روایت  
کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے مناسب کہا کہ آپ نے فرمایا کیا سنت کے دلچسپ سے  
اعمال میں نماز کا حساب سب سے پہلے کیا جائے گا اگر نماز پڑھیں تو ہندو  
کا حساب ہو کر نجات حاصل کرے گا اور اگر نماز نہ پڑھیں تو ناکام  
اور نقصان میں رہے گا۔ اگر انصاف میں کسی کو بتایا کہ تو رب تعالیٰ فرماتے ہیں  
دیکھو میرے بندے کے پاس نوافل ہیں ان سے طاعت کا نقصان پیدا ہوگا  
اس طرح اس کے دوسرے اعمال کا بھی حساب ہوگا۔ ایک اور روایت  
کے مطابق نماز کے بعد رکعت اور دوسرے اعمال کا بھی اسی طرح حساب  
ہوگا۔ (ابوداؤد لیکن امام احمد نے اس حدیث کو غیر معروف شخص سے  
روایت کیا ہے۔)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی بندے کو اجازت نہیں دیا کہ اس نے ان  
دوسروں کے جو اس کے حق میں بہترین ہیں۔ جنگوہ پڑھتا ہے اور بندہ  
جب تک معصوم نماز پڑھتا ہے اس پر نیکیاں برتی رہتی ہیں اور کسی بندے  
نے تہلیل اور تکبیر حاصل نہیں کی ہو اسے اس عمل کے جو اس سے صادر ہوا  
یعنی تلاوت قرآن۔ (احمد و ترمذی)

بَابُ صَلَاةِ السَّفَرِ

دورانِ سفر نماز کے احکام

پہلی فصل

۱۲۵۵. عَنْ أَبِي أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَلَكَ الظُّمُرِ بِالسُّوَيْمِثَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى لَعَنُوا مِجْرَافَ  
الْعُلَيْقَةِ وَرَفَعَتِي - (متفق عليه)

۱۲۵۶. وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ دَعْبٍ الْخَمَرِيِّ قَالَ سَأَلَ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْبٌ أَتَى مَا كُنَّا  
قُلُوبًا دَائِمًا يَسْتَعِينُكَ رَبِّي - (مُسْنَدُ حَارِثَةَ)

١٢٥٤ - وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَنَسٍ قَالَ مَاتَ لِمُسْرِمٍ مِنَ  
الْخَطَّابِ إِذَا قَالَ اللَّهُ أَنْ تَقْرَأُوا مِنَ الصَّلَاةِ  
وَقَدْ نَزَلَ بِغَيْرِكُمُ الَّذِينَ كَذَبُوا فَقَدْ آمَنَ النَّاسُ  
قَالَ عُثْمَانُ بْنُ مَتَاعٍ عَجِبْتُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
إِلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقَ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ  
فَاذْكُلُوا مِنْهُ.

١٢٥٨- وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فِي سَفَرٍ فَكَانَ يُسَبِّحُ  
رَبَّهُمْ بِكَلِمَاتٍ حَتَّى إِذَا جَاءُوا إِلَى الْمَدِينَةِ قِيلَ لَهُ  
أَقِمُوا بِمَكَّةَ شَيْئًا قَالَ أَقِمْنَا بِهَا عَشْرًا.  
(مُتَّفَعٌ عَلَيْهِ)

١٢٥٩ وَكَانَ أَبِي عَنِّي قَالَ سَأَلْتُ أَبِي عَنِ الْمَسْأَلَةِ  
فَلَمْ يَجِبْهَا لِي وَلَا لَكُمْ وَلَا لِمَنْ كَانَ بَعْدَ بَنِي إِسْرَافِيلَ  
كَأَنَّهُمْ قَالُوا ابْتِغَاءُ عِلْمٍ فَهُوَ لِمَنْ يُبْتَغَىٰ لَهُ  
وَلَيْسَ مَكَّةَ بِشَيْءٍ مِّنْ ذَلِكَ كَأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا  
الْأَرْضُ لِلَّذِينَ صَالَحُوا وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ فِتْنَةٌ

۱۲۶۰. وَكَانَ سَعْدُ بْنُ عَدُوٍّ مِمَّنْ قَاتَلَ قَيْسَ بْنَ طَرِيقَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عینہ پختہ میں طہر کیا چار رکعتیں پڑھیں اور دعا بھی پڑھا اگر مصر کی رکعتیں پڑھیں۔ (متفق علیہ)

حضرت عارف فرید دہلی فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس لایا اور اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔ اس نے کہا: "اے عارف! میں نے تم کو اپنے پاس لایا ہے تاکہ تم کو بتا سکوں کہ میں نے اللہ سے کیا دریافت کیا ہے۔" میں نے کہا: "اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے تم کو اپنے پاس لایا ہے تاکہ تم کو بتا سکوں کہ میں نے اللہ سے کیا دریافت کیا ہے۔" (مستفاد)

حضرت یحییٰ بن امیر رہایت کہتے ہیں کہ میں نے جب عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ اللہ نے فرمایا ہے اگر تمہیں کا زور کی طرف سے نکتے میں پڑنے کا خوف ہو تو نہ قصر کرو اس میں کوئی مضائقہ نہیں لیکن اب تو امن کا دور ہے۔ امیر جناب عمر نے فرمایا اس بات پر مجھے بھی اسی طرح تعجب ہوا تھا جس طرح تم تعجب ہو لیکن میں نے رسول اللہ سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ وہ احسان ہے جس کو اللہ نے تم پر فرمایا ہے اے امیر (اس احسان کو مانو، مسکرا)

حضرت انس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہونٹ  
دریاز سے لڑکھانے کا جب دوا ہوئے تو سر کا دروازہ ہستہ میں دو در کھتیں پڑ جاتے تھے  
یہاں تک کہ دریاز دس دس آئے۔ حضرت انس سے سوال کیا گیا کہ آپ کون سے  
گھٹا مشہور تھے تو انہوں نے کہا دس دن۔  
(مشہق طبع)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر میں انیس دن قیام کیا اور اس دوران آپ دو رکعتیں پڑھتے رہے۔ حضرت ابن عباسؓ فرمایا کہ ہم مدینہ اور مکہ کے درمیان سفر میں اگر انیس دن سفر کرتے ہیں تو دو رکعتیں پڑھتے ہیں اور اگر زیادہ قیام ہو تو اسے تو چار رکعتیں پڑھتے ہیں۔ (بخاری)

حضرت حفص بن ماحم روایت کرتے ہیں کہ میں کعبہ کے سفر میں جناب ابن عباسؓ کے

خَلَّيْنِ مَكَّةَ فَصَلَّى لَنَا الظُّهْرَ وَرَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ رَحْلَهُ  
وَحَلَسَ فَبَايَ نَاسًا قِيَامًا فَقَالَ مَا بَصَنَّةُ خَوْلَانِ ذَلِكَ  
يُحْسِنُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسِيحًا انْتَمَيْتُ مَسْرُوعِيهِمْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يُزِيدُ فِي الْقُرَى  
عَلَى رَكْعَتَيْنِ وَأَتَاهَا بِكُرْدٍ عَسَا وَخَمَانٍ كَذَلِكَ  
(مُسْتَفْقٌ عَلَيْهِ)

۱۲۶۱۔ وَعَنْ أَبِي عَمْرٍاءٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَ  
الْعِشَاءِ إِذَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ سَبْعٍ وَيَجْمَعُ بَيْنَ الْعَرَبِ  
وَالْعِشَاءِ -

(تَدَاوُلُ الْبُكَارِي)

۱۲۶۲۔ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الشَّجَرِ عَلَى رَأْسِهِ حَيْثُ  
تَوَجَّهَتْ بِهِ يَوْمَئِذٍ سَاعَةَ صَلَاةِ الْكَلْبِ إِلَّا الْقَدِيقَ  
وَالْبُرَيْقَ عَلَى رَأْسِهِ - (مُسْتَفْقٌ عَلَيْهِ)

۱۲۶۳۔ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْصُرُ الْقِسْوَةَ دَائِمًا -  
(رَوَاهُ فِي مُسْنَدِهِ التَّيْمِيُّ)

۱۲۶۴۔ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ عَرِضَتْ مَعَهُ  
الْحَبَشِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِمْ مَعَهُ الْفَحْ وَأَقَامَ  
بِمَكَّةَ لَمَّا بَلَغَ عَشْرَ نَهْيَةٍ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ يُعْمَلُ بِهَا  
أَهْلُ الْبَلَدِ صَلَاةً أَرْبَعًا فَإِنَّا سَعَدُ -  
(رَوَاهُ أَبُو حَادٍ)

۱۲۶۵۔ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي الشَّجَرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهُمَا  
رَكْعَتَيْنِ فِي بَدَايَةِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَصْرِ وَالْقَلْبَ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ

ساتھ تھا کہ اس میں آپ نے دو رکعت نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے  
تھیں میں نے کہا کہ لوگ نماز پڑھ رہے ہیں آپ نے معلوم فرمایا کہ یہ  
لوگ کب کیا پڑھ رہے ہیں تو بتایا گیا کہ وہ اس وقت پڑھ رہے ہیں تو آپ نے  
فرمایا اگر مجھے بعض پڑھتے ہوتے تو میں بھی نماز مکمل کر لیتا لیکن مجھے سرکارِ دوام  
کا صاحبیت نصیب ہوئی ہے سرکارِ سفر میں دو رکعتوں سے زیادہ نماز نہیں  
پڑھتے تھے اور حضرت ابو بکر و عمر و عثمان کا بھی یہی معمول رہا ہے۔ (مستفق علیہ)  
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ جب آپ سفر میں ہوتے تو عصر و عشاء مغرب  
و عشا کو جمع فرماتے تھے۔ (بخاری)

حضرت ابن عمر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ملے گا کہ آپ سفر  
میں سواری پر نماز پڑھتے تھے اور جس طرف آپ سواری چلتی آپ رکوع و سجود  
میں ہاتھ شلا فرماتے اور قرائت کے سوا رات کی نماز اور وتر سواری پر  
پڑھتے تھے۔ (مستفق علیہ)

## دوسری فصل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سب کو یہ ہے کہ نماز میں پڑھی ہے اور پوری نماز میں ادا کی  
ہے۔ (شرح المنہ)

حضرت عمران بن حصین روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
کے ساتھ جب وہیں شرکت کی ہے اور حج مکہ کے دن میں موجود تھا  
سرکار نے اس موقع پر مکہ میں اٹھارہ رات قیام کیا اور اس دوران نماز  
تصریح پڑھی اور مکہ والوں سے فرمایا کہ تم چار رکعتیں پڑھو کہ حج  
مسافر میں۔ (ابوداؤد)

حضرت ابن عمر روایت کرتے ہیں کہ میں نے سفر میں رسول اللہ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیساتھ طبرک کی دو رکعتیں پڑھی ہیں اس کے بعد عصر کی  
بھی دو رکعتیں۔ ایک اور روایت کے مطابق میں نے سفر و حضر میں  
سرکار کے ساتھ نماز پڑھی ہے۔ حضر میں طبرک کی چار رکعتیں

فِي الْحَضَرِ الشُّهُرَ اَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ قَسَمْتُ  
مَعَهُ فِي الشُّهُرِ اَسْطَافَ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ  
الْحَضَرِ رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَعْدَهَا شَيْئًا وَالْمُعْتَرِبِ  
فِي الْحَضَرِ وَالشُّهُرِ سَوَاءٌ ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ وَلَا يَخْفُضُ فِي  
حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ قَدَمَيْهِ وَتَوَلَّى اَلْمُحَارِبُ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ  
(رَوَاهُ ابْنُ مَيْمُونٍ)

۱۲۶۶ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي لَدَا رَأَى فِي الشَّمْسِ  
قَبْلَ أَنْ يَرْتَوِيَ جَمْعَهُ بَيْنَ الشُّهُرِ وَالْحَضَرِ وَأَنْ يَرْتَوِيَ  
قَبْلَ أَنْ يَرْتَوِيَ الشَّمْسُ آخِرَ الشُّهُرِ حَتَّى يَرْتَوِيَ وَالْمُعْتَرِبِ  
فِي الْمَغْرِبِ وَمِنْ ذَلِكَ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ  
يَرْتَوِيَ جَمْعَهُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْمَشَاءِ قَدِمَ أَرَضَى قَبْلَ  
أَنْ تَغِيَّبَ الشَّمْسُ آخِرَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَرْتَوِيَ لَمْ يَمُشْ  
شَعْرًا وَجَمْعَهُ بَيْنَهُمَا

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ وَالْمَوْسِي)

۱۲۶۷ عَنْ أَبِي قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى  
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ أَرَادَ أَنْ يَنْقُضَ اسْتَقْبَلَ لَوْحًا  
يَسَافِرُ فَعَدَّ لَهُ مَلِكٌ حَيْثُ وَبَعْدَهُ لَوْحًا  
(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

۱۲۶۸ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى  
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ يَخْبِتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى رَأْسِهِ  
أَوْ يَنْشُرُ وَيَجْعَلُ السُّجُودَ اخْفَاضَ مِنْ اَلْأَرْكَامِ

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

### تیسری فصل

۱۲۶۹ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى  
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ رَكْعَتَيْنِ وَالْبُيُوتِ لِمَعَادَةٍ وَخَمْسَ بَعْدَ  
فِي شَرْقِ عُمَانَ صَدْرًا مِنْ سِوَا ذِيهِ كُنَّ عُمَانَ  
مَنْ بَعْدَ أَرَيْتَ فَكَانَتْ أَيْنَ عُمَرَ إِذَا صَلَّى مَرَّةً اَلْإِيمَانِ

پڑھیں اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں۔ میں نے سرکار کے ساتھ سفر میں  
ظہر کی دو رکعتیں اور اس کے بعد دو سنتیں پڑھیں لیکن عصر کے دو فرضوں  
کے بعد اور کچھ نہیں پڑھا۔ لیکن مغرب کی سفر و حضر میں تین ہی رکعتیں  
پڑھیں فرض کے بعد دو سنتیں اور ایک مغرب کے فرضوں میں سفر و  
حضر میں کچھ کم نہیں کیا کیونکہ وہ دن کے وقت ہیں۔

(ترمذی)

حضرت معاذ بن جبل روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ کا غزوہ تبوک  
کے موقع پر معمول پر تھا کہ اگر کوہج کرنے سے پہلے سورج ڈھل جاتا  
تو آپ ظہر و عصر کا نذرانہ کہ حج فرما لیتے تھے اور اگر سورج ڈھلنے  
سے پہلے سفر شروع کرتے تو ظہر کو مؤخر کر لیتے یہاں تک کہ عصر کے لیے  
سفر کو روکنے اسی طرح مغرب کے لیے کہ سورج سفر سے پہلے غروب ہو جاتا  
تو سورج مشرق کو رخ کر لیتے لیکن اگر غروب آفتاب سے پہلے سفر شروع کرتے  
تو مغرب کو مؤخر کرتے جب مشرق کے لیے سفر متعلق کرتے دونوں کو جمع  
کر لیتے تھے۔ (ابو داؤد و ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ جب سفر میں  
ہوتے اور نماز نفل پڑھنا چاہتے تو سواری کا منہ سمت قبلہ کر لیتے  
چہرہ زینت کر دیتے چہرہ زینت نفل فوائے بعد صریح سواری کا منہ ہوتا  
تھا۔ (ابو داؤد)

حضرت جابر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے کبھی کسی کام کے  
لیے بھیجا جب میں واپس ہوا تو دیکھا کہ سرکار سواری پر مشرق کی جانب  
منہ کئے ہوئے مصروف نماز میں۔ اس دوران آپ کا سجدہ رکوع  
سے زیادہ نیچا ہوتا تھا۔ (ابو داؤد)

حضرت جبرائیل علیہ السلام روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے منی میں  
دو فرض پڑھے اسی طرح حضرت ابو بکر و عمر نے بھی نماز قصر میں  
حضرت عثمان غنی نے اپنی خلافت کے ابتدائی دور میں نماز قصر پڑھی  
لیکن بعد میں پوری چار رکعتیں اور ایک لیکن جناب ابن عمر اگرچہ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّاهَا وَنَعَاةً مَثَلِي رَكْعَتَيْنِ

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۱۲۴۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُضِيََتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ

لَهُمَا عَبْدُ رَسُوْلٍ اَللّٰهُ مَثَلِي اَمَلْتُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمْتُ قَضَوْا مَثَلِي

اَللّٰهُمَا وَتَرَكْتُ صَلَاةَ الشَّعْرِ عَلَى الْفَرَسِ اَلْاَوَّلِي

قَالَ الزُّهْرِيُّ قُلْتُ يَعْدُوْةٌ مَا كَانَ عَائِشَةُ مُرُوْثًا قَالَتْ

كَانَتْ كَمَا تَأْوَلُ عُمَانُ

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۱۲۴۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَرَأَ اَللّٰهُ الصَّلَاةَ

قَوْلًا سَابِقًا نَبِيًّا لَمْ يَكُنْ مَثَلِي اَمَلْتُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمْتُ فِي الْخَبَرِ اَرْبَعًا

وَفِي الشَّعْرِ اَلْعَتَمِيْنِ وَفِي الْخَبَرِ رَكْعَةً

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۲۴۲ وَعَنْ وَهْبِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَاسَتْ رَسُوْلُ اَللّٰهِ مَثَلِي

اَللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمْتُ صَلَاةَ الشَّعْرِ اَلْعَتَمِيْنِ وَهَمَا سَمَاءُ

عَدُوْةٍ وَرُوْثِي الشَّعْرِ سَكَنٌ

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۱۲۴۳ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ نَعْمَانَ ابْنِ عَبَّاسٍ حَكَات

يَقْعُورُ الصَّلَاةَ فِي مَثَلِي مَا يَكُوْنُ بَيْنَ مَثَلِي وَالْخَطَائِفِ

وَفِي مَثَلِي مَا بَيْنَ مَثَلِي وَهَمَا قَالَتْ وَفِي مَثَلِي مَا بَيْنَ

مَثَلِي وَهَمَا قَالَتْ مَالِكٌ وَذَلِكَ اَرْبَعَةٌ يَزِيْجُ

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۱۲۴۴ وَعَنْ اَبِي الْوَدَّ قَالَ صَحِبْتُ رَسُوْلَ اَللّٰهِ صَلَّ

اَللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمْتُ كَمَا يَكُوْنُ عَشْرًا سَمَاءُ اَرْبَعَةً شَرَكًا

رَكْعَتَيْنِ اِذَا رَأَيْتُ الشَّمْسَ قَبْلَ اَطْلَافِي (رَوَاهُ

اَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا لَعَبِيْثُ عَمْرِي)

۱۲۴۵ وَعَنْ تَابِيْعٍ قَالَ لَاسَتْ اَمَلْتُ عَلَيْهِمْ عَمْرِي

يَعْنِيْ قَبْلَ اَمَلْتُ اَمَلْتُ فَقُلْتُ فِي الشَّعْرِ فَلَا يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

کے ساتھ نماز ادا کرتے تو پوری نماز پڑھتے اور اگر نماز نماز پڑھتے تو قصر

کرتے تھے۔ (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت عائشہ صدیقہ روایت کرتی ہیں کہ پہلے نماز کی دو رکعتیں فرض کی گئی

تھیں لیکن رسول اللہ کی ہجرت کے بعد چار رکعتیں کر دی گئیں۔ مگر

مسفر کی نماز پہلی کیفیت پر باقی رکھی گئی۔ امام زہری نے جناب عروہ سے

دیکھا کہ پھر حضرت عائشہ قصر کیوں نہیں کرتی تھیں تو انہوں نے

جواب دیا کہ انہوں نے بھی حضرت عثمان کی طرح تاویل کر لی تھی۔

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مسفر

کو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے حضرت میں چار رکعتیں مسفر میں

دو اور عرف کے وقت ایک رکعت فرض کرائی۔

(مسلم)

صحبہ بن عباس بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے سفر میں دو رکعتیں لازم فرمائیں اور یہ دونوں کئی نمازیں ناقص

نہیں اور دو سفر میں مفت ہیں۔

(ابن ماجہ)

حضرت مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہیں یہ اطلاع

ہی ہے کہ جناب ابن عباس کہ اور طائف کہ مسلمان کو وجہ کی

مسافر کے نماز مسافت میں قصر کرتے تھے مگر یہ مسافت سولہ

فرسخ کے بعد ہے۔

(موطا)

حضرت برادر روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

بمراہ اخبارہ سفر و ساری ماہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کو زوال آفتاب کے بعد تھوڑا دیر دو رکعتیں ترک کرتے ہوئے کسی نہیں دیکھا

(ابو داؤد لیکن امام ترمذی نے اس حدیث کو غریب کہا ہے۔)

حضرت تافع روایت کرتے ہیں کہ جناب عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

اپنے صاحبزادہ عبید اللہ کو سفر میں نفل پڑھتے دیکھتے لیکن انہیں

منع نہ کرتے۔ (مالک)

بَابُ الْجُمُعَةِ

جمہور کا بیان

پہلی فصل

١٢٤٤ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْأَخْيَرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ بَيْنَ الْأَمْمَةِ أَتَمُّ الْوُثْبِ مِنْ قَمِيْنَةٍ أَوْ تَيْشَةٍ مِنْ تَحِيْبِهِمْ ثُمَّ هَذَا يَوْمُهُمُ الْيَوْمِ فَيُحْيِي عَنْهُمْ يَعْنِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاسْتَلْذَوْا فِيهِ قَصْدًا فَإِنَّهُ لَكُمُ الْوَسْطَى لَسَا فِيهِ تَحِيْبٌ إِلَى الْيَهُودِ عَدَاةً وَالنَّصَارَى بَعْدَ عَدَاةِ مُنْشَأَةٍ عَلَيْهِمْ وَلِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ نَحْنُ الْأَخْيَرُونَ الْأَوَّلُونَ الْأَدْنَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَنَحْنُ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بَيْنَ الْأَمْمَةِ وَكَوْنُهُ نَحْوَهُ لِمَنْ أُجِدَ فِي أَحَدِهِمْ لِقَاعَتُهُ عَنْ حَدِيثٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَخْيَرِ الْعَدِيدِ نَحْنُ الْأَخْيَرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ الْمَقْبُولُونَ لَهُمْ مَقَبَلُ الْمَلَائِكَةِ.

١٢٤٤. وَخَرَجَ ابْنُ حَزْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ  
 الْجُمُعَةِ وَبِهِ سُبْحَانُ أَهَمُّ دُفْعَةٍ أَدْبَلُ الْجَنَّةَ وَفِيهِ  
 أَخِيرُهَا وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ  
 (دَوَاةُ مُسْلِمٍ)

١٢٤٨ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يَأْتِي فِيهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ  
 يُسْأَلُ اللَّهُ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ مَتْنَعٌ عَلَيْهِ  
 وَرَأَى مُسْلِمٌ قَالَ دَعَى سَاعَةً خَوِيفَتْ دُونِي بِرِوَايَةِ  
 لَهَا قَالَ إِيَّاكَ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يَأْتِي فِيهَا  
 مُسْلِمٌ قَاتِلٌ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ  
 إِيَّاهُ -

حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا اہم شغلیت کے اعتبار سے دنیا میں بعد میں آنے والوں میں سے ہیں لیکن قیامت میں اچھے دلوں میں پلے جانگے سوائے اسکے کہ وہ سہول کو کتاب پڑھے دی آئی اور ہمیں کتاب و ہدایت قرآن کریم بعد میں ملے پھر یہ دلوں جو انہر فرم کیا گیا یعنی جہر تو رسول کا قول انہا میں اختلاف کیا لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت معافرائی اور یہ لوگ اس میں چارے تابع ہیں، یہود نے کل یعنی پیغمبر کو اختیار کیا جبکہ نصاریٰ نے کل کے بعد کے دی (یعنی انور) کو متفق ملے لیکن صحیح مسلم کی روایت کے مطابق ہم آخر میں لیکن قیامت میں اچھے دلوں میں اپنے ہیں اور سب سے پہلے داخل جنت ہونے والوں میں سے ہیں مگر اس کے بعد وہ اس کے بعد آخر حدیث تک روایت کیا لیکن مسلم کی دوسری روایت میں جندب ابو ہریرہ اور جناب حدیث تک روایت اس طرح مشغول ہے کہ سرکارِ عالم نے حدیث کے آخر میں فرمایا کہ یہ دنیا والوں میں آخر میں لیکن قیامت کے دن صاحبِ کتاب کے معاذ میں سب سے پہلے ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا دونوں میں سے جو جمعہ کا دن ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے، اس کا دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے تھے اسی جمعہ کو جنت میں داخل کئے گئے اور اسی جمعہ کو جنت سے اہل کئے گئے اور انہیں قائم ہوگا قیامت میں جمعہ کے دن۔

## 145

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک جمعہ کے دن ایک دعا مستجابی ہے جس پر آپاں اس کو مسلمان بندہ اگر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے تو دعا قبول ہوتی ہے اسے استغفر علیہا لیکن دعا مسلمان نے فرمادہ گھڑی بہت مختصر ہے اور امام بخاری نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہے جس پر آپاں اس کو مسلمان بندہ جو گھڑا ہوا مصروف نماز ہو اور اللہ سے طلب خیر کرتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرماتا ہے۔

۱۲۴۹ وَعَلَىٰ آتِي مُدَّةَ رَبِّ آتِي مُوسَىٰ قَالَ تَبِعْتُ  
 آتِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَقُولُ فِي ثَمَانٍ مِائَةً أَلْفَ مَقَرٍّ مَا يَرَىٰ أَحَدٌ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ  
 إِلَّا سَأَلَ فِي آتِي تَقْضَىٰ الصَّلَاةُ -

(توبہ کا عمل)

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو سے سنا کہ فرماتے تھے کہ میرے والد نے فرمایا کہ جو آدمی صبح کو آپؐ نے جمعہ کی سجدہ بیست والی ساعت کے بارے میں فرمایا کہ وہ گھڑی امام کے نماز کے لیے بیٹھنے سے نماز ختم ہونے تک ہے۔

1/2

## دوسری فصل

١٢٨٠ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ  
فَلَمَّا بَلَغْتُ كَعْبَ الْأَخْبَارِ قَعَلْتُ مَعَهُ فَجَدَّ بَنِي عَمْرِو  
الْشَّاذِلِيَّةِ وَحَدَّثَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ كَانَ فِيهَا حَدَّثَانَا أَنَّ قُدْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا يَوْمٌ مَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ  
يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَيْرٌ لِمَنْ دُفِنَ فِيهِ أَهْلًا وَنَفْسًا  
يَنْبَغِي عَلَيْهِ كَلْبُهُ مَاتَ قَوْمُهُ مَشُورًا سَاعَةً وَمَسَامِينُ  
وَأَتَتْهُ إِلَّا فِيهِ مُصِيبَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حَيْثُ  
لُصِبُهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَقَائِمَ السَّاعَةِ إِلَّا  
الْبُحْرَى قَالَ مَنْ دُفِنَ سَاعَةً لَا يُسَادُ فِيهَا قَبْرًا  
مُسَوًى وَهُوَ يُصَلِّي بِسَانَ اللَّهِ شَيْئًا إِلَّا أَعْلَاهُ يَدُهُ  
قَالَ كَعْبُ ذَالِكِ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ مَلَعَتْ بَلَّ فِي كُلِّ  
جُمُعَةٍ فَقَرَأَ كَعْبُ الْيَمِينَةَ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَوِثْتُ قَبْرًا  
أَهْلًا بَيْنَ سَلَامٍ فَجَدَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ كَعْبٍ الْأَخْبَارِ  
وَمَا حَدَّثَنَا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ  
كَعْبُ ذَلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ قَالَ حَبِيبُ اللَّهِ بَرُّ  
سَلَامٍ كَعْبُ كَعْبٍ فَقُلْتُ لَهُ لَعَلَّ قَدْرًا كَعْبُ الْأَخْبَارِ  
فَقَالَ بَلَّ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَالَ حَبِيبُ اللَّهِ بَرُّ  
سَلَامٍ صَدَقَ كَعْبُ ثُمَّ قَالَ حَبِيبُ اللَّهِ بَرُّ سَلَامٍ  
لَمَّا عَلِمْتُ أَنَّ سَاعَةَ هِيَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ  
أَخْبَرْنِي بِهَا دَلَالَتِي عَلَى فَقَالَ حَبِيبُ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے کبھی اللہ کے طرف سے  
تو میری ملاقات جناب کعب بن جراح سے ہوئی میں ان کے پاس بیٹھا تھا انہوں نے  
تورات کی آیات سنائیں میں نے انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں  
سنائیں ان میں سے ایک حدیث یہ تھی کہ تم میں دو چیزیں ساری طرح طوع کرنا  
ہے جمعہ کا دن ہے۔ احمد بن حنبلہ نے اس حدیث کو صحیح مسلم پیدا کئے۔ اسی دن  
دنیا میں آجائے گئے اسی دن ان کی توہر قبول ہوئی لہذا اسی دن فاضل کہتے ہیں کہ  
اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ اور کوئی جاندار ایسا نہیں جو خوشی سے جمعہ کے دن  
طوع صبح کا منظر نہ ہو کہ جب جی مت قائم ہوگا سوائے جن مانس کے اللہ  
اسی جمعہ کے دن ایک گھڑی لڑی ہے کہ اس کو کوئی مسلمان نہ نہیں پاتا کہ  
وہ اس میں گھڑا ہوا مصروف نماز اسباب تعالیٰ سے غیر کا طالب ہو مگر اللہ  
تعالیٰ کی کوئی کتاب ہے اور عطا فرماتا ہے۔ اس پر کعب بن جراح نے جمعہ سے  
سواں کیا کہ یہ ساعت سا بیگنی آتی ہے تو میں نے جو لب دیا نہیں بلکہ ہر  
جمعہ کو۔ تو کعب نے تورات کی آیت پڑھ کر کہا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم  
نے یہ فرمایا جناب ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی گنگو کا تذکرہ جناب  
عبد اللہ بن سلام سے کیا اور کعب نے جمعہ کی اس ساعت کے بارے میں  
کہا کہ سال میں یکبار آتی ہے عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ کعب نے  
غلط بیانی کی تو میں نے بتایا کہ کعب نے قرآن کی آیت پڑھ کر کہا کہ وہ  
گھڑی ہر جمعہ کو ہوتی ہے تو عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ کعب نے سنت  
کہا۔ پھر عبد اللہ بن سلام نے کہا کہ مجھے معلوم ہے کہ وہ گھڑی کوئی ہے  
جناب ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن سلام سے کہا مجھے بتائیں  
وہ کوئی گھڑی ہے اور اس میں غل نہ کریں تو عبد اللہ بن سلام نے کہا  
کہ وہ جمعہ کے دن کی آخری گھڑی ہے تو میں نے عبد اللہ بن سلام



ابن سلاوہی انور ساعۃ فی یوم الجمعۃ قال ابو  
ہریرۃ قلنت ذکبت تکون الخ ساعۃ فی یوم  
الجمعۃ وقد قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
لا یصلو لہا عبدًا شہیدًا و هو یصلی فیہا فقال  
عبد اللہ بن مسعود سلاوہ اللہ یقول رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم من جلس سیرتاً ینتظر الصلۃ  
فصلی صلوۃ حق یصلی قال ابو ہریرۃ قلنت  
بلی قال فہو ذلک ذلک ذلک ذلک ذلک ذلک  
القیوم والشیء ذلک ذلک ذلک ذلک ذلک ذلک  
ذکبت۔

۱۲۸۱۔ وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم التوسل بالساعۃ الی سدی فی یوم  
الجمعۃ بعد العصر الی غیبہ من الشیء۔

(رداء القیومی)

۱۲۸۲۔ وعن انس بن اذین قال قال رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم ان من افضل ايامکم یوم الجمعۃ  
فیہ کلون آدم فیہ فیض و فیہ المغنۃ و فیہ القنۃ  
فالزوا علی من الصلۃ یشیر فان صلواتکم مفعولہ  
علی کالما یا رسول اللہ و کیف نمر من صلواتک  
وقد اوتیت ان یقولون یتبت قال ان اللہ عظم  
علی الارض اجساد الانیام رداء ابوم ذلک والشیء  
ذات ساعۃ والذی فی السبیل فی القنات

۱۲۸۳۔ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم الیوم الممکون یوم الفجۃ والیوم  
الممکون یوم عرق والشاہد یوم الجمعۃ وما  
طلعت الشمس ولا غربت علی یوم افضل و فیہ  
فیہ ساعۃ لا یوافیہا عبد مؤمن ساعۃ اللہ  
یحییہ الا استجاب اللہ لہ ولا یستویہ من شیء

کہا کردہ جمعہ کی آخری گھڑی کس طرح ہو سکتی ہے جبکہ  
سرکار نے فرمایا اس کو کوئی مسلمان نہیں پاتا، مگر وہ ضرور  
نماز پڑھتا ہے۔ بعد ازاں بن مسعود نے کہا کیا سرکار نے  
یہ نہیں فرمایا کہ جو شخص نماز کے انتظار میں ہوتا ہے  
وہ بمنزلہ نماز کے پڑھتا ہے یہاں تک کہ وہ نماز پڑھے اور پھر  
فرماتے ہیں میں نے کہا درست ہے آپ بعد ازاں بن  
مسعود نے کہا کہ اس سے میں مراد ہے (ہاں کہ ہواؤں  
ترغی۔ نسائی لیکن جمعہ صرف یہاں تک ہوتا  
کیا کہ کعب نے درست کہا۔)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن قبولیت والی ساعت عصر سے  
غروب آفتاب تک تلاش کرو۔

(ترمذی)

حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ  
افضل ترین دنوں میں جمعہ کا دن ہے اس دن حضرت آدم پیدا کئے گئے  
اسی دن واصل حق ہوئے اسی میں محمد چھوٹا جانے لگا اور وہی ملاکت  
کا دن ہوگا اس دن لمحہ پر کثرت سے دعا کیجئے کہ تمہارا روز میرے  
پاس بخش کیا جائے۔ وہی کہتے ہیں میں نے سون کیا یا رسول اللہ چار  
درود آپ پر کس طرح بخش کیے جاتے ہیں جبکہ آپ کی ہڈیاں گل چکی ہوں گی  
اور ایک عیادت کے مطابق پرانی ہڈی ہڈی ہر کار و حال میں فرمایا  
اللہ نے زمین پر انبیاء کے رسول کو حرم کر دیا ہے (یعنی ان کے جسم قبروں میں نہ لگے  
کی طرح محفوظ ہیں) (ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ دہلی۔ دعوات کبیرا)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ عالم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا اہم موعود قیامت کا دن ہے اور وہ شہد روز کا دن  
ہے جبکہ جمعہ کا دن شاید ہے اور اس سے نزدیک میں نہ تو سورج نکلا  
ہے اور نہ غروب ہوا اور اس کی ایک گھڑی ایسی ہے کہ کوئی بندہ  
مومن نہیں پاتا کہ وہ اللہ سے خیر کی دعا کرے مگر اللہ اس کو قبول  
کر لیتا ہے۔ اور کسی چیز سے نہیں پتا مانگتا کہ اللہ اس کو پتا

لَا آخَاذَ بِمِثْمَا أَحْمَدُ وَالْبَرْقُ فِي وَقَاتِ هَذَا  
حَدِيثٍ عَرِيبٍ لَا يُعْرَفُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ  
عَبِيدَةَ وَهُوَ يَصِفُ -

عطا کرتا ہے احمد لیکن ترغی نے کہا ہے کہ یہ حدیث غریب  
ہے اور اس کی سند موسیٰ بن عبیدہ کے علاوہ نہیں ملتی جو ضعیف شمار  
ہوتے ہیں۔

### تیسری فصل

۱۲۸۴ عَنْ أَبِي لَهَبٍ ثِيَابُ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَبْعُ آيَاتٍ  
وَأَعْظَمُهَا حُجَّتُ اللَّهِ وَهُوَ أَكْبَرُ عِندَ اللَّهِ مِنْ تَجْمِيرِ  
الْأَصْحَى وَتَجْمِيرِ الْخَيْلِ وَتَجْمِيرِ خَيْلِ حَتَّى أَهْلُ  
بَيْتِهِ أَدَمُوا وَأَقْبَطُ اللَّهُ مِيزَةَ الْأَرَبِيِّ وَبَشَرَهُ  
لَرَبِّهِ اللَّهُ أَدَمُ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ الْعَبْدُ فِيهَا  
شَيْئًا إِلَّا أَجَبَهُ مَا أَسْأَلُ حَتَّى مَا تَوَسَّلَ تَوَسَّلَ  
مَا مِنْ مَلَكٍ مُتَقَبِّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا بَرٍّ  
وَلَا حَيٍّ إِلَّا تَعْبُدُ إِلَّا هُوَ مُسْتَوٍ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ  
رَوَاهُ ابْنُ حَاجَةَ وَرَوَى أَحْمَدُ عَنْ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ  
أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَقْبَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ أَتَيْتُكَ عَلَى تَجْمِيرِ الْجُمُعَةِ مَاذَا أَمْرٌ مِنْ النَّبِيِّ  
قَالَ فِيهِ لَحْمٌ جَلَالٍ وَسَائِلٌ لِحْمٌ

الْحَدِيثُ -

۱۲۸۵ وَ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ يَأْتِي  
فِيهَا لَحْمٌ يَلْبَسُ بِبَيْتِكَ أَدَمُ وَفِيهَا الضَّعْفُ وَالْجَمْعُ  
وَفِيهَا الْبُكَاءُ وَفِي الْخَيْرِ لَيْسَ سَاعَاتٍ فِيهَا سَاعَةٌ  
مَنْ دَعَا اللَّهَ فِيهَا اسْتَجَبَ لَهُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۱۲۸۶ وَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ الْبَشَرَةِ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ  
فَرَأَتْهُ مَهْرًا يَتَمَرَّعُ الْمَدِينَةَ طَلَبَ الْعَدُوَّ فَيَسِيلُ  
عَلَى الْأَعْيُنِ عَلَى صَلَواتٍ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ

حضرت ابوہریرہ بنت عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹک جمعہ کا دن تیرا آیا ہے اور اللہ کے نزدیک  
عظمت والا جو عید الفطر اور عید الاضحیٰ سے افضل ہے اس میں پانچ چیزیں  
ہیں۔ اسی دن کو ہم عید اسلام کو اللہ نے پیدا کیا۔ اس دن اللہ نے آسمان سے  
زمین کو اتارا، اسی دن اللہ نے آدم علیہ السلام کو وفات دی۔ اس دن میں ایک  
ساعت ایسی ہے کہ اس میں کوئی اللہ سے سوال کرتا ہے وہ اس کو عطا فرما  
دیتا ہے جب تک کہ وہ حرام کا سوال نہ کرے۔ اسی دن قیامت ہوگی اور  
آسمان وزمین میں کوئی مقرب فرشتہ بحر و بحر و ہوائیں ایسی نہیں کہ وہ جمعہ  
کے دن سے گزرتا ہوں ابی وجہ۔ میں نے سعد بن معاذ سے سنا  
کہ ایک شخص سر کا دلہا عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نماز پڑھا  
اور من کیا کہ ہمیں جمعہ کی بابت بتائیں کہ اس میں کیا عطا ہے تو سرکار  
نے فرمایا کہ اس میں پانچ خصوصیات ہیں اور آخر حدیث تک بیان  
کے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ اس دن میں کوئی اللہ سے دعا کرے تو وہ اس کو عطا فرما دیتا ہے  
اور اس دن میں کوئی اللہ سے دعا کرے تو وہ اس کو عطا فرما دیتا ہے  
اور اس دن میں کوئی اللہ سے دعا کرے تو وہ اس کو عطا فرما دیتا ہے

مستجاب ہوتی ہے۔ (احمد)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ جمعہ پر جو بکے دن و روز گزرتے ہیں ان میں سے پانچ چیزیں  
ہیں۔ اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور تحقیق کوئی گنہگار وہ نہیں پڑھتا  
مگر وہ مجھ میں کیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس سے فارغ ہو جاتا ہے

ثَلَاثٌ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ عَلَى الْأَرْضِ  
أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْقُبُورِ.  
(رواه ابن مسعود)

۱۲۸۷. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ تَيَمَّمَتْ يَوْمَ  
الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ إِلَّا وَقَّاهُ اللَّهُ فِتْنَةَ  
الْقَبْرِ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ  
مَرْسُومٌ وَلَيْسَ بِإِسْنَادٍ يَسْتَعْمَلُ.

۱۲۸۸. وَتَنْبِيْهِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَقْدَمَ النَّاسِ الْمَمَاتُ  
لَكَرْدِ يَسْكُرُ الْأَلْوَنَ وَجُمُعَةُ يَهْتَرُونَ فَعَالَ لَسَوْ  
تَرَكْتُ هَذَا الْأَمْرَ عَنِّي لَا أَتَعِدُّ نَاحِيَةً فَقَالَ  
ابْنُ عَبَّاسٍ خَرَّافًا سَوَّلَتْ فِي يَوْمٍ عَمِدَتْ فِي يَوْمٍ  
جُمُعَةٍ وَيَكُونُ عَرَفَةُ رَوَاهُ الْقُرْطُبِيُّ وَقَالَ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ لَا يَرْوِي.

۱۲۸۹. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَحَلَّ رَجَبٌ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى  
رَجَبٌ رَجَبٌ وَتَحَنَّنَ وَتَرَحَّمَنَ فَكَانَ يَوْمُ  
لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ لَيْلَةً أَغْدَرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمَ أَرْهَرُ  
(رواه البيهقي في الدعوات النكيتين)

## بَابُ دُجُوبِهَا

پہلی فصل

۱۲۹۰. عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَآبِي هُرَيْرَةَ الْكَلْبِيِّ أَنَّ  
سَبْعَةَ رُسُلٍ أَمَرُوا مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى  
أَعْدَائِهِمْ لَيْسَ بَيْنَهُمْ أَقْرَابٌ مِمَّنْ دَرَجَتُهُمْ لِمَعَالِي  
أَوْلِيَاءِهِمْ مِنَ اللَّهِ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيْسَ بَيْنَهُمْ وَالْعَالَمِينَ  
(رواه مسلم)

کہتے ہیں میں نے سرکار سے عرض کیا کہ کچھ دنوں کے بعد مجھے تو سرگاہ سے فرمایا کہ  
بیشک اللہ نے زمین پر نبیاً ھیم السلام کے جلو کو کھانا عوام کو دیا ہے۔ پس اللہ  
کے نبی زندہ ہیں اور ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا نہیں ہے کوئی مسلمان گراس کو جمعہ کے دن  
یا جمعہ کی رات کلمت اُتے ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو فتنہ قبر سے محفوظ فرما  
دیتا ہے (احمد لیکن ترمذی نے کہا ہے کہ یہ حدیث غریبہ ہے اس  
کی سند متصل نہیں ہے۔)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے آیت  
الایم اکلست کم ویکم پہلی اس وقت میرے پاس ایک سودی موجود تھا جس کا  
اگر یہ آیت ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو حیدر مانتے تو مصعب (ابن  
عباس) نے کہ یہ آیت ہماری دو حیدوں کے دن نازل ہوئی ایک تو  
جمعہ کا دن تھا اور دوسرہ دن الحزکی تو ہوتا ہی رہی (یوم الحج) امام ترمذی نے اس  
حدیث کو نقل کر کے فرمایا یہ حدیث حسن اور غریب ہے۔

## وجوب جمعہ کا بیان

حضرت ابن عمر والو ہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی نے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مناسب آپ ہنر کی شہر میں لہڑاتے تھے  
یا تو قومی جمعہ کے ترک سے باز آجائیں یا اللہ تعالیٰ ان کے قلوب پر  
سور فرادست گا۔ اور وہ غافلوں میں سے جو چائیں گے۔  
(مسلم)

## دوسری فصل

۱۲۹۱۔ عَنْ أَبِي الْجَعْفَرِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعَاتٍ تَهَاوَنَ بِهَا طَعَنَ اللَّهُ عَلَى قَلْبِهِ۔

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالتَّيَمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْعَارِضِيُّ رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ وَأَحْمَدُ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ۔

۱۲۹۲۔ وَكَانَ حُذَيْفَةُ بْنُ حُدَیْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عَذْرٍ فَلَيْسَ بِمُسْلِمٍ يَدِينُ بِمَا يَشَاءُ فَلَئِنْ تَرَكْتُهَا لَمْ أَجِدْ قَوْمًا يَدِينُونَ بِمَا يَشَاءُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ۔

۱۲۹۳۔ وَكَانَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ جُمِعَ الْبَرَاءَةُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۲۹۴۔ وَكَانَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ عَلَى مَنْ أَدَاهُ الْكَلْبُ إِلَى أَهْلِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ لَمْ يَسْتَأْذِنْ مِنْهُ أَحَدٌ۔

۱۲۹۵۔ وَكَانَ طَارِقُ بْنُ شَيْهَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةُ حَقٌّ ذَكِيْبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي جَمَاعَةٍ إِلَّا عَلَى أَرْبَعَةٍ عَلَيْهِمْ مَمْلُوكٌ أَوْ أَمْرَأَةٌ أَوْ مَيِّتٌ أَوْ مَرِيضٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَتْهُ شَرِيحُ التَّحْقِيقِ بِإِطْرَافِ الْمَصَابِيحِ عَنْ دُجَيْلِ بْنِ عَدِيٍّ قَائِلًا۔

حضرت ابو جعفر الشعمیری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے تین جمعہ سستی کے ساتھ ترک کر دیئے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔ (ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، دارمی، لیکن مالک نے صفوان بن سلیم سے اور احمد نے ابو قتادہ سے روایت کی۔)

حضرت عمرو بن حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جس نے غیر عذر کے جمعہ کو چھوڑ دیا اسکو پانچے کہہ ایک دینار عذر کرے اور اگر ممکن نہ ہو تو نصف دینار عذر کرے۔ (احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عجمی پر واجب ہے جماعت میں (ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عجمی پر فرض ہے جماعت اپنے اہل میں گزارے (ترمذی نے اس حدیث کو ضعیف کیا ہے۔)

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز جمعہ جماعت کے ساتھ ہر مسلمان پر حق اور واجب ہے سوائے چار افراد کے۔ غلام، عورت، بچے اور بیمار کے (ابو داؤد صاحب مصابیح نے شرح السنن میں بخاری کے ایک شخص کے حوالے سے روایت کیا ہے)

## تیسری فصل

۱۲۹۶۔ عَنِ ابْنِ مَسْرُومٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْ الْجُمُعَةِ لَعَنَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تھقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے بارے میں فرمایا جو جمعہ کے لیے حاضر



۱۳۱- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَكَّلَ فَكَفَى الزُّمُورَ نُجْرًا فِي الْجُمُعَةِ فَاسْتَمِعُوا وَأَلْبَسُوا عُرُلَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ زِيَادَةٌ لِكُلِّ ذِي آيَةٍ وَمَنْ مَنَّ عَلَى الْعَصَا فَقَدْ لَغَا.

(رَدَّاهُ مُسْلِمًا)

١٣٠٢ وَكَذَلِكَ قَالَ فَإِنْ رَأَيْتُمْ أُتِيَ بِكُمْ عَلَى أَيْدِي رَسُولٍ مِمَّنْ لَمْ تَحِبُّوا أَنْ يَكُونَ بِكُمْ فَاحْبِسُوا أَنْفُسَكُمْ فِي دَارِكُمْ وَلَا تَقْرَبُوا السَّبِيلَ فَهُمْ يَأْكُلُونَ وَيَكْتُمُونَ الْأَوَّلَ وَالْآخِرَ وَالْأَوَّلَ وَالْآخِرَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا

(مفتی محمد علی)

۱۳۲. وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرْتُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ أَتَيْتُ دَارَ سَامِرٍ فَنَظِيفُ كَقَدْرٍ عَرَفْتُ.

(عنہما علیہ السلام)

۱۳۴۴ وَهَنْ جَابِرٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ إِذَا أَمَرَ بِمَعْرُوفٍ  
يُعَارِضُ إِيَّاهُ مُقْتَدِرٌ فَيَتَعَدَّى فِيهِ وَيَكْفُرُ بِقَوْلِ مُصَوِّرِهِ  
(نَوَافِلُ مُسْتَدْرَجَةٌ)

(توہمہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دستویا اور باجی طرح تنوکیا پر جمعہ کے لیے اگر غلو شکی کے ساتھ غلبہ برتا تو اسے گنہگار ہے۔ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ کے درمیانی روزوں کے علاوہ ہر تین دن کے معاف کر دیتے ہیں۔ اور جس نے انگلیوں کو بھی ہلاتے رکھ رکھا اس نے بیگناہ کیا۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم سب جمع ہو کر دو سو تیس چار کو ملا کر مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں تو وہ مسجد میں بیٹھے سناٹے دلوں کی فہرست قریب کرتے ہیں اور مسجد میں آؤں گے ان کے کھانسی کی مثال ایسی ہے جیسا کہ کوئی قربانی کیلئے وضو کرے اور دروازہ کھائے اس کے بعد میں نہ خواہے کہ مثال کھائے کو قربانی کیلئے بھیجتا ہے اور جو اس کے بعد آتا ہے اس کی مثال دھیر کی قربانی کی مثال ہے اور اس کے بعد میں آئیگا اس کی مثال غنی اور پھر غریب مسکند کریموں کے ہے اور جب امام خطبہ کے لیے آتا ہے تو یہ فرشتے اس کا دروازہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "امام کے خطبہ پڑھنے کے دوران اگر تم نے اپنے پاس ٹھٹھے چلے سے یہ بھی کہہ دیا کہ خاموش رہو تو تم نے لغو کام کیا۔"

(مستشرق طرابلس)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرے ہمارا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز جمعہ کے لیے تم میں کوئی اپنے بھائی کو اٹھا کر اس کا ہاتھ نہ پیٹے لیکن اس سے یہ کہو مجھے بھی پیٹنے کی جگہ دے دو۔  
(اسلم)

## دوسری فصل

١٣٥٠ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَفْسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ  
 لَيْسَ مِنْ أَحْسَنِ صَلَاتِهِمْ وَقَالَ مَنْ طَيَّبَ لِحْنَهُ كَانَتْ  
 صَلَاتُهُ كَقَرَأَى الْجُمُعَةَ فَتَوَضَّعَ أَحَدُ النَّاسِ ثُمَّ  
 قَرَأَ مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ ثُمَّ انْقَضَتْ إِذَا خَرَجَ إِمَامًا مَحْتَمِي  
 يُقَدَّرُ مِنْ صَلَاتِهِمْ كَمَا تَقَرَّرُ لَهَا بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ  
 (الْحَقُّ قَبْلَهُمَا - رَوَاهُ أَبُو وَائِلٍ)

(روای ابو یوسف و ابوداؤد)

حضرت ابو سعید و ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جہد کے دن غسل کیا اور اپنے کپڑے اس کو اگر خوشبو مرود ہو تو ہوگا بکیرہ کی مانند کے لیے کیا اور نمازیوں کو پڑھیں پھر اگلے بغیر غافل اور سنتیں حسب توفیق ادا کر دیں پھر امام کے لئے تکبیر اٹھائیں پھر ایساں تکبیر نماز سے فارغ ہوا تو یہ عمل کچھ جہد سے اس جہد تک کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

دا پوډاځوم

۱۳۰۳۔ وَعَنْ أُدَيْبِ بْنِ أُدَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاعْتَمَلَ وَيَكْرُوا بِسُكْرٍ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَفَنِي مِنَ الْإِيمَانِ وَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْمُ كُنْتُ كَأَنَّكَ بِحَقِّكَ خَطَرًا وَعَمِلَ مَنَّةً أَحَدًا وَسَيَّارَةً وَتَوَّابَةً.

(رَدَّاهُ الْقُصَيْبِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۱۳۰۴۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى أَحَدٍ كُفْرَانٌ وَجَنَ أَنْ يَتَّخِذَ ثَوْبَهُمْ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ حَزِي مَكْرُوبَةٍ يَهْتَنِمُ رَدَّاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَدَّاهُ سَالِكُ عَرَجَتِي بَيْنَ سَوِيَّيَا.

۱۳۰۵۔ وَعَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جُهْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْمُرُوا الْيَوْمَ كَمَا دَأَبْتُمْ مِنَ الْإِيمَانِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَدْرِي أَيُّهَا عَدُوُّهُ يُوَفَّقُ فِي الْجَنَّةِ أَمْ لَا.

(رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۳۰۶۔ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُعْفِيِّ مَسَابِيهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَخَفَى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَجِدَ جَسَدًا لِي جَهَنَّمَ رَدَّاهُ الْبُزْجِينِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَبِيبٌ.

۱۳۰۷۔ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ مِنَ الْعَبْدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِيمَانُ يَخْطُبُ. (رَدَّاهُ الْقُصَيْبِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۱۳۰۸۔ وَعَنْ ابْنِ عُثْمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَفَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيَسْتَعِزُّ مِنْ مَجْلِسِهِ قَالَهُ.

(رَدَّاهُ الْقُصَيْبِيُّ)

حضرت ادیس بن ادیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جمعہ کے دن دوسروں کو غصے کی ترغیب دے کر خود بھی غصے کرے خطبہ نماز سے پہلے مسجد میں حاضر ہو سواری پر نہیں بٹکے پیر مسجد جاتے اور امام کے قریب بیٹھ کر خطبہ سنے اور کوئی لغو کام نہ کرے تو اس کے ہر قدم پر ایک سال کے روزوں کا ثواب دیا جائے گا۔

(ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے لیے کوئی نقصان نہیں اگر کوئی شخص شرط وسعت (صرف نماز جمعہ کے بعد دو چڑھ کے پڑھے یا نماز استسکان کے بعد)

حضرت سمرة بنت جہدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خطبہ کے وقت مسجد میں اگر امام کے قریب بیٹھو کیونکہ جو امام سے ہمیشہ دور رہتا ہے اگر وہ داخل جنت ہوا تو سب سے آخر میں ہوگا۔

(ابوداؤد)

حضرت معاذ بن انس جعفی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جمعہ کے دن لوگوں کی گونش پیدا کرتا ہے وہ جہنم کی طرف کے پل کو اختیار کرتا ہے (ترمذی نے اس حدیث کو غریب بتایا ہے۔)

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (وہ ابی خطبہ طوکا مارنے سے بھی منع فرمایا ہے۔)

(ترمذی، ابوداؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کسی کو جمعہ کے وقت نیند آنے لگے تو اس کو چاہیے کہ اپنی جگہ بدلے۔

(ترمذی)



## تیسری فصل

۱۳۱۲ ۱۲ ۱۳  
وَعَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَوْمَ الرَّجُلِ الرَّجُلِ مِنَ  
مَقْصُومٍ وَيَتَوَلَّى وَفِيهِ قَبِيلٌ يَتَوَلَّى فِي الْجُمُعَةِ قَالَ  
فِي الْجُمُعَةِ وَفِيهَا.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۳۱۳ ۱۳ ۱۴  
وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُورُ الْجُمُعَةُ كَلَيْسَةٍ لَقِيَتْ  
كَرْجُلًا مَصْرُوعًا يَلْعَنُ مَذَلِكَ عَقْلٍ وَنَهَا وَرَجُلًا مَصْرُوعًا  
يُدْعَاهُ فَهُوَ رَجُلٌ دَعَا اللَّهَ أَنْ يَكُونَ كَلَيْسَةٍ كَلَيْسَةٍ  
مَنْعَةً وَرَجُلًا مَصْرُوعًا يَدْعُوهُ فَهُوَ كَلَيْسَةٍ وَرَجُلًا  
يَنْقُطُ رَقَبَتُهُ فَهُوَ كَلَيْسَةٍ وَرَجُلًا يَدْعُوهُ فَهُوَ كَلَيْسَةٍ  
وَالْجُمُعَةُ الَّتِي عَلَيْهَا قِيَادَةُ فَتَكُونُ أَقْبَرُ ذَلِكَ  
يَأْتِي اللَّهُ يَقُولُ مَنْ جَاءَ بِالْجُمُعَةِ فَكَهُنٌ أَمَّا الْكَلَيْسَةُ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۳۱۴ ۱۴ ۱۵  
وَعَنْ أَبِي حَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ بِزَمْرِ الْجُمُعَةِ وَلَمْ يَلْمِ صَاحِبَ  
مَقْعَدِهِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا مِائَةَ أَلْفٍ وَدَعَا إِلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ  
أَنْتُمْ لَيْسَ لَهُ الْجُمُعَةُ.

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۳۱۵ ۱۵ ۱۶  
وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ الشَّامِيِّ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمُعِ  
يَأْتِي مَقْعَدَ الْمُسْلِمِينَ إِنَّ هَذَا آيَةٌ مِنْ جَعَلَهُ اللَّهُ جُمُعَةً  
فَأَعْلَمُوا وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ فَطِيمٌ فَلَا يَمُوتُ أَتَى  
يَمُوتُ مِنْهُ وَفَتِيْلُهُ بِالْإِسْرَءِيلَ دَعَا مَالِكٌ دَعَا أَجَلَهُ  
صَاحِبَهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى أَبِي عُبَيْدٍ شَقِيْلًا.

۱۳۱۶ ۱۶ ۱۷  
وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَخْتَصِمُوا يَوْمَ

انے سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات سے منع فرماتے تھے  
کہ کوئی شخص کسی کو شاکر اس کی جگہ بیٹھے جناب نالغ سے صراحت کیا گیا کہ  
صرف جمعہ کے لیے ہے تو انہوں نے کہا کہ نماز جمعہ میں بھی اللہ اس کے  
ملا وہ بھی (متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز جمعہ میں تم میں سے کوئی ایک تو وہ جو میرا  
کاموں کے لیے آیا ہے تو اس کو اس کے مطابق حقہ ملے گا اور ایک وہ جو  
کے لیے آیا ہے اللہ سے دعا کہ اللہ تعالیٰ اگر چاہے گا تو اس سے دیکھا جائے  
نہیں اور ایک وہ شخص جو جمعہ کی نماز کے لیے آیا ہے اور خاموشی سے بیٹھا  
ہے تو کسی کی گردن چھو گئے گا جس کی کسی کو ایذا نہیں پہنچے تو اس کے لیے  
متصل جمعہ تک کے لیے ہی نہیں بلکہ مزید تین دن تک کہیں گے کہ اس کے لیے  
اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو ایک نیکی کرے اس کے لیے دس گنا اجر ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اس وقت گنجلکی جب کہ نماز جمعہ  
رہا ہوں اس کو اس کی طرح میں برکتیں ملتی ہوں اور جو اس  
کو حاضر میں رہے کے لیے اس کے لیے جمعہ کا اجر دلوں نہیں۔

(احمد)

حضرت جابر بن سباق مرسند روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے کسی جمعہ کے خطبہ میں فرمایا اے مسلمانو! اللہ تعالیٰ نے اس  
جمعہ کے دن کو حید مقرر کیا ہے اس دن میں کرواؤ اگر کسی کے پاس  
خوشبو ہو تو اس کے دکانے میں کوئی ضروری چیزیں لیکن تم پر سواک کا لازم  
ہے۔ (ماکب لیکن ابن ماجہ ابن عباس سے اس حدیث کو مستند  
روایت کیا ہے۔)

حضرت براء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ جمعہ کے دن غسل کریں

اور خوشبو لائیں، اگر اپنے پاس نہ ہو تو کسی عطر سے یا گلاب سے لگائیں تو اس کے لیے پانی ہی خوشبو کی طرح ہے۔ (امام ترمذی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے)

الْجُمُعَةُ وَالْيَوْمُ أَحَدُهُمَا مَقَامٌ طَيِّبٌ أَهْلُهُ قَوْمٌ تَقْوَىٰ  
يَعْبُدُونَ اللَّهَ وَيُطِيعُونَ رِوَاةُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَقَالَ  
هَذَا أَحَدُ يَوْمَيْ حَسَنٍ -

## بَابُ الْخُطْبَةِ وَالصَّلَاةِ

### پہلی فصل

### خطبہ جمعہ اور نماز کا بیان

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورج ڈھلنے کے بعد نماز جمعہ ادا فرماتے تھے۔  
(بخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ سے پہلے نہ تو قیلولہ کرتے اور نہ ٹھکانا کرتے تھے۔ (متفق علیہ)  
حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہایت کی سرور میں جمعہ کی نماز میں مجاہد فرماتے اور شدید گرمی میں درہم کہ ٹھنڈا کر کے پڑھتے (یعنی تاخیر سے)  
(بخاری)

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جمعہ کی افان اس وقت کہی جاتی جب تک کہ خطبہ کے لیے منبر پر بیٹھا اور یہ سلسلہ دو رسالت، دو صدیقی و تہذیبی میں جاری رہا لیکن دور عثمان میں جبکہ عازین کی کثرت ہو گئی تو حضرت عثمان نے قیسری خان متاعاً اذواء پر کسوافی شروع کر دی۔ (بخاری)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جمعہ میں) دو خطبے پڑھتے اور ان دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے اور پہلے خطبہ و خداوندی صحبت پر متعلق ہوتے تھے اسی طرح خطبہ نماز متوسط ہوتے تھے (یعنی نہ مختصر نہ طویل) (مسلم)

حضرت عمار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سنا آپ نے فرمایا لا انا کا یہی نماز پڑھنا اور خطبہ مختصر کرنا اس کی حاجت کی علامت ہے لہذا نماز لمبی کرو اور خطبہ مختصر بیشک تقریر میں سحر ہوتا ہے۔ (مسلم)

۱۳۱۷ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ يَوْمَ تَبْيِئُ الشَّمْسُ -  
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۳۱۸ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۳۱۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَكْرَهُ الْجُمُعَةَ إِذَا أَشْرَقَتِ الشَّمْسُ وَلَمْ يَكُنْ الْخُطْبَةُ  
أَبْرَدَ بِالصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۳۲۰ وَعَنِ الشَّاذِلِيِّ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ إِلَى الْمَنَامِ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلَنَ يَمِينَهُ  
وَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيُّ يَوْمٍ أَحَبُّ إِلَيْنَا  
كَانَ عُثْمَانُ وَكَثُرَ النَّاسُ فَأَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۳۲۱ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُّ خُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمَ الْقُرْآنِ  
وَيَوْمَ كَرِ النَّاسِ فَكَانَتْ صَلَوتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا -  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۳۲۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كُلَّ صَلَاةٍ الرَّحْمَنُ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا  
مَوْئِدَةً يَوْمَ يَوْمِهِ قَالُوا لِمَا الصَّلَاةُ وَأَنْفَصُهَا الْخُطْبَةُ  
قَالَ مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَفَرَّقَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۳۲۳۔ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خُطِبَ اعْتَرَفَ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتَهُ وَاسْتَقْبَلَ حَقَّهُ كَأَنَّهُ مَسْنُونٌ يُعْقِلُ صَوْتَهُ حُكْمًا وَمَنْعَهُ وَيَقُولُ بُيُوتُ آدَمَ فَالْتَسَاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَيَعْبُورُ بَيْنَ أُمَيْيَةِ الشَّيْبَانِ وَالْوُسْطَى -

(رداء مسنون)

۱۳۲۴۔ وَعَنْ يَسْرِ بْنِ أَسْمَةَ قَالَ تَحَمَّسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُفَيْيَ يُنْزِلُ دَاوُدَ وَإِسْمَاعِيلَ لِيَقُولَ عَلَيْكَ رَبِّكَ - (مشفق علیہ)

۱۳۲۵۔ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنِ ابْنِ نَعْتَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خُطِبَ تَسَامَتَ رُؤُوسُهُمْ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَكَانُوا يَنْتَظِرُونَ مَا يَكُلُّ جُثْمَتَهُ عَلَى الْيَسْمِينَةِ اخْتَلَفَ النَّاسُ - (رداء مسنون)

۱۳۲۶۔ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطِبَ وَعَيْنُهُ جَمَامَةٌ سَوْدَاءُ مَتَدَا أَرْخَفَ حُرَيْثُهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ -

(رداء مسنون)

۱۳۲۷۔ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُحْرٌ يَخُطُّبُ إِذَا خَلَّاهُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخُطُّبُ فَكُلُّكُمْ دُكْتُيَبٌ فَلْيَتَجَوَّزْ لِيَوْمِهِمَا -

(رداء مسنون)

۱۳۲۸۔ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْدَرَ ذَكَرَكَ وَكَفَّ جِزْنَ الصَّلَاةِ مَثَرُ الْوَسْمِ فَقَدْ أَحْدَرَكَ الصَّلَاةُ - (مشفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۳۲۹۔ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُّبُ خُطْبَتَيْنِ كَانَ يَخْلُصُ إِذَا صَوَّاهُ الْيَسْمِينَةَ حَتَّى يَخْرُجَ أَرَاةُ الْمَرْبُورِ ثُمَّ يَقُومُ يَخُطُّبُ مَثَرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ پڑھتے تو آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں اور زبرد ہو جاتی اور عقدہ کی کیفیت طاری ہو جاتی گویا کہ آپ لشکر کو ڈرانے والے ہیں جو کہتا ہے کہ وہ لشکر تمہیں مجھ یا شاہ کو لوٹ لیگا۔ دوران خطبہ آپ فرماتے کہ میں اور قیامت اسی طرح آپس میں قریب ہیں جس طرح لوگ کی آنکھیں ہوا

انگوٹھا دوران دونوں سے اشارہ فرماتے۔ (مسلم) میں نے یہ سیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ کے دوران یہ کلمات پڑھتے سنا ہے۔ وندو ایا مالک بعض علماء کا یہ کہ۔ (مشفق علیہ)

حضرت امام ہشام بن عمار رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے سن کر جس کی آپ ہر جمعہ کے خطبہ میں منبر پر پڑھتے تھے۔ (مسلم)

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ کے دوران سیاہ حمار یا خرچہ تھکتے اور اس کے دونوں سروں سے آپ کے کمر صول پر پڑنے ہوتے تھے۔ (مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ جمعہ کے خطبہ میں فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو آگے سے آگے کو جا بیٹھے کہ وہ دو رکعتیں قصر پڑھے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جماعت میں ملا کہ۔ اٹھ ایک رکعت بھی پالا اسکو پانچ نماز مل گئی۔ (مشفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دو خطبے پڑھتے تھے اور منبر پر اگر بیٹھ جاتے یہاں تک کہ فارغ ہو تا یہ خیال ہے۔ موزن (شک راوی)۔ پھر آپ کھڑے ہو کر



۱۳۳۵ وَعَنْ ابْنِ مَرْزُوقَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رُكْعَةً فَلْيَصِلْ لَهَا أُخْرَى وَمَنْ قَامَتْ الرُّكْعَتَانِ فَلْيَصِلْ أُخْرَى أَوْ قَالَ الظُّهْرَ - (رواه الدارقطني)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو جمعہ کی ایک رکعت مل گئی اس کو چاہیے کہ اس میں ایک رکعت اور شامل کرے اور جس کی دونوں رکعتیں رہ جائیں اس کو چاہیے کہ چار رکعتیں پڑھے یا (شک راولی) ظہر پڑھے۔ (بخاری)

## بَابُ صَلَاةِ الْخَوْفِ

## نماز خوف کا بیان

### پہل نسل

۱۳۳۶ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَرَّفْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَلَغَ كِبَارُهَا لَنَا الْعَدُوَّ فَصَلَّائِنَا لَهُمْ فَصَلَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ لَهَا قَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَأَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ وَرُكْعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَعَهُ فَصَلَّاهُمْ سَبْعًا ثَلَاثِينَ مَرَّةً أَلْفًا مِائَةً وَالْعَدُوُّ الْقَائِلُ الْيَوْمَ نَوَيْتُ فَبَاءَهُمْ كَرُكْعَةً وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ بِهَمْ كَرُكْعَةً وَجَدَ سَبْعًا ثَلَاثِينَ مَرَّةً فَصَلَّاهُمْ كُلُّ قَائِمٍ وَتَنَاهَوْهُ فَوَكَّرُوا لِيَتَكَلَّمُوا ثَلَاثَةً وَثَلَاثَةً سَبْعًا ثَلَاثِينَ وَرَدَى ثَابِتٌ نَعْوَةً وَرَأَى فَرَانًا كَانَ خَوْفُهُمْ فَوَاقَتْهُ مِنْ ذَلِكَ مَسْكُورًا يَمَازُ قِيَامًا مَالِي أَكْثَرُ مِنْهُ أَدْرَكَهَا شَيْطَانِي الْيَوْمَ أَدْعِيهِ مُسْتَجِيبًا قَالَتْ ثَابِتٌ لَمَّا أَدْرَكَ ابْنُ عُمَرَ ذَكَرَ ذَلِكَ لَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - (رواه البخاري)

حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کے علاقہ میں جہاد میں شرکت کی جب ہم نے مقابلہ کیا تو صف بندی کی تو سرکار نماز کے لیے کھڑے ہوئے ہم میں سے ایک گروہ نے سرکار کے ساتھ نماز پڑھی اور دوسرا دشمن کے مقابلہ پر صف بستہ رہا۔ سرکار دو نام نے نماز میں شرکت کرنے والوں کے ساتھ دو گروہ و جبہ کیا۔ چہرہ گروہ دشمن کے مقابلہ پر چلا گیا اور دوسرا گروہ مار کے لیے آیا اور ایک رکعت پڑھ کر کھڑے ہوئے۔ مار کے دشمن کے مقابلہ پر چلا گیا۔ سرکار دو نام صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت مکمل ہوئے پھر اسلام پیرا اور ان دونوں گروہوں کو بلایا اور فرمایا کہ اپنی غاریں انفرادی طور پر مکمل کریں۔ جب منافع نے بھی اسی طرح روایت کرتے ہوئے یہ اضافہ کیا کہ شدید خوف کا عالم ہو تو نماز زاد اگر اس خواہ ساری پر چڑھا یا پیادہ۔ حکمت قبلہ کو منہ ہو یا نہ ہو۔ منافع فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں حضرت ابی عمر نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

(بخاری)

زید بن عبد اللہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع میں نماز خوف پڑھائی تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک جماعت نے سرکار کے ساتھ صف بستہ ہو کر اور دوسری جماعت دشمن کے مقابلہ میں صف بستہ ہوئی اس پہلی جماعت کے ساتھ سرکار نے ایک رکعت پڑھی اور سرکار کھڑے ہوئے لیکن اس جماعت نے اپنی نماز مکمل کی اور دشمن کے مقابلہ پر چلے گئے اور دوسری جماعت

۱۳۳۷ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُرَيْبٍ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ صَلَاحِ بْنِ عَرَافٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ رَأَتْ الرِّقَاعُ صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنَّ طَائِفَةً صَلَّاتُهَا دَعَا لَيْتَ وَحِبَاةَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِأَلْفِي مَرَّةً ثَلَاثَةً مَرَّةً ثَلَاثَةً فَتَأْتِيهَا دَامَتْ مَرَاةً لَمْ يُصِرْهُ شَيْءٌ أَنْصَرَفُوا لَصَفَّوْا وَحِبَاةَ الْعَدُوِّ وَصَلَّاتُهَا طَائِفَةٌ الْخَوْفِ

فَصَلَّى بِوَجْهِهِ الْكَوْكَبَةَ الْبَاقِيَةَ لَيْسَتْ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ سَبَّحَ  
تَبَارَكَ تَبَارَكَ تَبَارَكَ تَبَارَكَ تَبَارَكَ تَبَارَكَ تَبَارَكَ تَبَارَكَ  
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ سَالِحٍ  
بِهِ خَدَائِعُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي سَهْمَةَ عَنْ أَبِي سَهْمَةَ عَنْ أَبِي سَهْمَةَ عَنْ أَبِي سَهْمَةَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

۳۳۸. وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى (أَكْثَرِ النَّاسِ) الْوُقُوفَ قَالَ كُنَّا لَنَا  
أَتَيْنَا عَلَى شَعْبٍ عَلَى كَلْبٍ لَمْ يَكُنْ يَدْرِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلْبًا رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَ  
سَيِّدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْنَى شَعْبٍ  
فَأَمَّا سَيِّدُ يَحْيَى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَجُلًا  
فَقَالَ يَوْمَئِذٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا كَلْبِي  
فَمَا كَانَ لَكَ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ لَمْ تَكُنْ قَالَ اللَّهُ سَبِّحْهُ  
وَمَنْكَ قَالَ فَتَبَارَكَ مَا أَصَابَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَارَكَ التَّوَكُّلُ وَتَبَارَكَ مَا قَرَّبَ  
بِالْمَقُولَةِ فَصَلَّى بِهَا تَبَارَكَ تَبَارَكَ تَبَارَكَ تَبَارَكَ  
وَمَنْكَ مَا تَبَارَكَ تَبَارَكَ تَبَارَكَ تَبَارَكَ تَبَارَكَ  
فَكَانَتْ يَوْمَئِذٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ  
تَبَارَكَ تَبَارَكَ تَبَارَكَ تَبَارَكَ تَبَارَكَ

(مُسْتَقِيمٌ عَلَيْهِ)

۳۳۹. وَعَنْهُ قَالَ صَلَّى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخُوفِ فَصَلَّيْنَا خَلْفًا مَقْبُورَةً  
الْعَدَاةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْيَهُودِ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَكَبَّرَ نَاصِبًا لَمْ يَكُنْ دَرَجَتًا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَهُ  
رَأْسَهُ مِنَ الْوُكُوفِ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ أَعَادَ رَأْسَهُ  
وَالصَّفَّ الْبَاقِيَةَ يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفَّ الْمَوْخَرُونَ فَخَرَّ  
الْعَدَاةَ فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُودَ  
وَقَامَ الصَّفَّ الْبَاقِيَةَ يَلِيهِ أَعَادَ الصَّفَّ الْمَوْخَرُونَ  
بِالْجُودِ ثُمَّ قَامُوا ثُمَّ تَعَادَ الصَّفَّ الْمَوْخَرُونَ

ان کے ساتھ بھی سرکار نے اپنی بقیر ایک رکعت ادا کی پھر آپ بیٹھے ہیں  
لیکن اس جماعت نے اپنی نماز مکمل کی۔ اس کے بعد سرکار اور مقتدیوں  
نے سلام پھیرا (مستنطی طیر) لیکن امام بخاری نے اس حدیث کو دوسری  
سند سے بیان کیا ہے جسکی سند اس طرح ہے جناب تم کتاب صحیح بخاری سے  
دوسری جلد سے اور وہ دوسری جلد سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
ساتھ آئے کہ جب ہم مقام ذات ارقاٹ پہنچے وہاں سفر ہمارا مکمل ہو گیا  
تھا کہ ہم گھنے سایہ دار درخت کو رسول اللہ کے آرام کے لیے چھوڑ  
دیتے تھے۔ سرکار ایک درخت کے نیچے آرام فرماتے تھے آپ کی تھکن  
میں لٹکی ہوئی تھی۔ مشرکین میں سے ایک شخص آیا اس نے آتے ہی تلوار  
پر قبضہ کیا اس کو نبیام سے کھینچ کر سرکار سے کہنے لگا۔ کیا آپ مجھ سے  
خوفزدہ ہیں سرکار نے فرمایا ہاں۔ کہنے لگا آپ کو مجھ سے کون بچا  
گا۔ سرکار نے فرمایا اللہ مجھے تجھ سے محفوظ رکھے گا حضرت جابر علیہ السلام  
نے سرکار کے پاس آکر اس مشرک کو ڈرایا۔ تو اس مشرک نے تلوار  
کو نیام میں کر لیا اور اس کو لٹکادیا۔ راوی کہتے ہیں اس کے بعد ان  
کو لگتی تو سرکار نے ایک جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں پھر وہ پیچھے  
بٹھ گئے اور دوسری دو رکعتیں پڑھیں اس طرح سب کا وہ رکعتیں  
پڑھیں جب کہ سرکار نے پورے رکعتیں پڑھیں۔

مستنطی طیر

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں  
خوف کہ نماز پڑھائی ہم نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں دشمن ہمارے  
اور محنت تیس کے درمیان تھا۔ رسول اللہ نے تکبیر تحریر کی اور ہم سب  
نے بھی تکبیر کی پھر سرکار نے کھڑکیا تو ہم سب بھی کھڑکیا پھر سرکار نے  
بگڑ کر اس سے سر اٹھائے پھر سرکار سجدہ کے لیے بیٹھے اور جو جماعت سرکار  
کے ساتھ تھی اس نے بھی سجدہ کیا۔ پچھلی (دوسری) صف دشمن کے  
مقابل کھڑی رہی۔ جب سرکار نے سجدہ مکمل کر لیا اور وہ جماعت  
(صف) جو سرکار کے قریب تھی کھڑی ہو گئی۔ اس کے بعد پچھلی  
دوسری صف سجدہ کے لیے بیٹھی پھر سجدہ سے کھڑے ہوئے  
پھر پچھلی (دوسری) صف آگے بڑھی اور پہلی صف پیچھے ہٹ  
گئی۔ پھر سرکار دو بائیں نے رکوع کا توہم نے رکوع کا سرکار

نے رکوع سے سر اٹھایا تو ہم نے بھی سر اٹھایا۔ پھر آپ مسجد کے لیے  
بچکے اور جماعت جو مسجد کے ساتھ تھی اور وہ پہلی رکعت میں بیٹھے تھے۔  
اور پھر مسجد میں آئے۔ ساتھ کھڑی رہا۔ جب  
مسجد سے فارغ ہوئے اور مسجد میں آپ کی اقتداء میں تھے اس  
(پچھلے صف) مسجد کیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم سب نے  
سلام پھیر دیا۔

(مسلم)

تَلَعَّرَ الْمُقَدَّمُ كَعَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَرَكْعَتَا حَيْثُمَا كَعَّرَ رَفَعَهُ رَأْسَهُ وَمِنَ الرَّكْعَتَيْنِ  
وَقَعَدَا حَيْثُمَا شَعَا أَتَعَدَّ بِالشُّعُو وَالْمَقْعَدُ الَّذِي  
يَلْبِسُهُ الْبَدِي كَانَ مُؤَخَّرًا فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَقَامَ الْقَصْدُ  
الْمُؤَخَّرُ فِي حَيْثُ الْعَدَّةِ فَلَمَّا قَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّعُودَ وَأَقْعَدَ الْبَدِي تَبَيَّنَ أَنَّ حَيْثُ  
الْقَصْدَ الْمُؤَخَّرَ بِالشُّعُو فَسَمِعُوا قَامَ كَعَّرَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعُوا حَيْثُمَا-

(رداء مسلم)

## دوسری فصل

حضرت امیر مومنین اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے بعض نخل میں صحابہ کو غصہ کے وقت نماز غوف میں طرح لہجہ  
کہ ایک گروہ کو درگاہ میں جو عاتق اور سلام پھیر دیا اور سرگودہ آیا تو اس کو  
بھی درگاہ میں چڑھائیں اور سلام پھیرا۔  
(شرح السنہ)

۱۳۳۰ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يُسْتَعْلَى بِالنَّاسِ مَسَلَّةُ الظُّمْرِ فِي الْغُروبِ يَسْتَلْبِي  
لَهُمْ فَصَلَّى بِطَائِفَةٍ لَمْ تَكُنْ كَعَّرَ شَرَّجًا مَطَائِمًا  
أُخْرَى فَصَلَّى بِهِنَّ فَكُنَّ قِيَمًا كَعَّرَ شَرَّجًا  
(رداء في شرح السنہ)

## تیسری فصل

حضرت امیر مومنین اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے نہمان اور صفان کے درمیان قیام فرمایا تو مشرکوں  
نے کہا کہ یہ مسلمانوں کی روئے نماز ہے وہ انہیں آباؤ اور اولاد سے نواہ  
عزیز ہے لہذا اس موقع سے غافلہ اٹھا کر ان پر اس وقت ہیکرم  
حملہ کر دو۔ اس وقت جبریل امین رسول اللہ کی خدمت میں حاضر  
ہوئے اور کہا آپ صحابہ کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیں۔ ایک گروہ کو  
آپ نماز پڑھائیں اور دوسرا گروہ نمازی مسلمانوں کی حفاظت کرے  
اور مسجد سنہ لے اس طرح ان کی ایک ایک رکعت ہوگی اور  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں ہو جائیں گی۔  
(ترمذی و نسائی)

۱۳۳۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ نَزَلَ بَيْنَ مَجْمَعَاتٍ وَغَسَّاقَاتٍ فَقَالَ الْمَشْرُكُونَ  
يَهْذُلُونَ مَسَلَّةً هِيَ أَمْسَتْ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمَا يَتَوَهَّوْنَ وَاجْتَابَهُمْ  
فَهِيَ الْعَصْرُ حَيْثُ هُمَا أَسْرَكُمُ تَجَمَّلُوا عَلَيْهِمْ فَسَبَّحُوا  
فَاجْتَدَاهُ قَرَأَ جَبْرِيلُ آيَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَأَسْرَدَ أَنَّ يَضْمُومَ أَمْعَابَهُ شُكْرًا فَيُسَبِّحُ بِهِمْ وَ  
تَقْرَأُ طَائِفَةٌ أُخْرَى دَرَاهِمَهُمْ وَتَلِيَانَهُمْ وَاجْتَدَاهُمْ  
وَأَسْرَدَهُمْ فَتَكُونُ لَهُمْ رَكْعَةً وَتَكُونُ لِلَّهِ صَلَّي  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ-

(رداء الیومینانی و النسائی)



## بَابُ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

## نماز عیدین

## پہل نصل

۱۳۴۲ عَنْ أَبِي سَمِيْعٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَتْ لِي سَيِّئَةٌ مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَوْمِ الْبَطْرِ وَالْأَمْعِيَّاتِ الْمَصْلِي فَأَذَلْتُ فِيهَا يَهْدِي أَيْمَهُ الصَّلَاةَ ثُمَّ يَصْرُفُ فَيَقْرَأُ مَقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوسٌ عَلَى مَقَرِّهِمْ فَيُحِطُّونَهُمْ وَيُؤَسِّرُهُمْ وَيَتَأَمَّرُهُمْ فَإِنْ كَانَ سَبِيحًا أَوْ يَفْطَحُهُ بَعَثَا فَطَمَحَا أَوْ تَأَمَّرُوا بِسَيِّئَةٍ أَمْرِي بِهِ مَعَهُ (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیدر انظر اور حیدر لکھی کے لیے حیدر گاہ تشریف لے جاتے تو جس کو سب سے پہلے ترجیح دیتے وہ نماز پڑھتی تو پھر نماز پڑھنے کی طرف سرک کے ان کو نصیحت کرتے و شہادت دیتے کہ تم لوگ کبھی شکر کی دعا کی مقصود یہ تھی تو اس کی دعا کرتے یا کسی اور کا حکم دیتے اللہ لوگ اپنی سوتلی میں بیٹھے رہتے ان کاموں سے غار نہ کر حیدر گاہ سے واپس ہوتے تھے۔ (متفق علیہ)

۱۳۴۳ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَيْنِ حَيْثُ مَرَّةٌ وَلَا مَرَّتَيْنِ بِحَيْثُ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دو مرتبہ سے زیادہ بغیر اذان اور اقامت کے میں نے عیدین کی نماز پڑھی ہے۔ (مسلم)

۱۳۴۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو سَلَمَةَ وَعُمَرُ يُصَلُّونَ الْبَيْتَيْنِ قَبْلَ الْخُفَّةِ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما عیدین کی نماز میں حیدر گاہ سے پہلے پڑھتے تھے۔ (متفق علیہ)

۱۳۴۵ وَسَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ أَتَاهُمَا أَنَّهُمَا قَالَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَيْنِ قَالَ تَعَمَّرَ حَرَجَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ وَلَمْ يَسْأَلْهُ أَذَانٌ وَلَا إِقَامَةٌ ثُمَّ أَقَى الْبَيْتَ فَوَعظَ وَفَرَّغَ مِنْهُ وَأَمْرَهُنَّ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ أَتَاهُمَا يَهُودِيَّتَانِ إِذَا رِيحَتَا وَحُرَّتَا فَوَقَفَا فِي بِلَالٍ ثُمَّ اتَّعَمَّ هُوَ وَبِلَالٌ الْوَقْفَ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز عید میں شرکت کی ہے یا انہوں نے کہا ایک مرتبہ سرکار نماز کی حیدر گاہ تشریف لے گئے نماز پڑھی پھر حیدر گاہ و اذان کا ذکر نہیں کیا، اس کے بعد آپ عورتوں میں گئے اور نصیحت فرمائی اللہ کو مدح لائی اور اللہ کا حکم دیا اس وقت تک دیکھا کہ عورتیں اپنے کانوں اور گلوں کی جانب ہاتھ بڑھا کر زبردست آواز کر رہی تھیں پھر آپ اور بلال اٹھ کر گھر تشریف لے آئے۔ (متفق علیہ)

۱۳۴۶ وَعَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِيَ يَوْمَ الْبَطْرِ وَكَانَ مَعِيَ كَثِيرٌ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حیدر انظر کی دو کہتیں پڑھیں اور اس سے پہلے کوئی نماز پڑھی اور اس کے بعد۔ (متفق علیہ)

۱۳۴۷ وَعَنْ أَبِي عَطِيَّةٍ قَالَ تَأَمَّرَ النَّاسُ بِسَيِّئَةٍ

حضرت ابو عطیہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حیدر گاہ

ہر وہ داؤد خاتین کو عید کے دن مسلمانوں کی جماعت اور ان کی دعا میں شامل کر کے  
لیے گئے۔ لیکن جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا ہے، ایک عورت نے سوال  
کیا کہ رسول اللہ کریم میں سے کسی کے پاس چادر نہ ہو تو سرکار نے فرمایا اس  
کے ساتھ دلی عورت اپنی چادر لے کر آئے۔  
(مشفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میرے پاس سیدہ زینب  
ابو بکر، ام تشریف میں تشریف لائے تو میرے پاس دو باندیاں رہنے بجا رہی  
تھیں اور ایک روایت کے مطابق جنگ نہایت میں جو اشعار انصار نے پڑھے  
تھے وہ گارہی تھیں اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چادر اوڑھے ہوئے  
آرام فرما رہے تھے جناب ابو بکر نے ان کو ڈانٹا تو سرکار نے چادر سے  
سر کھول کر فرمایا اے ابو بکر! میں سے کچھ نہ کہو کہو کہ یہ عید کے دن تھا۔ اور  
ایک روایت کے مطابق سرکار نے فرمایا ہر قوم کا تہوار ہوتا ہے اور  
یہ پہلی عید ہے۔ (مشفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عید کے دن گھر سے باہر تشریف نہ لے جاتے جب تک کہ طاق نہ کھجوریں  
نہ کھا لیتے۔ (بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عید کے دن ماستہ بدل کر عید گاہ تشریف لے جاتے تھے۔  
(بخاری)

حضرت جابر نے روایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید تران کے موقع پر  
خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ سب سے پہلے جس چیز سے ہم ابتداء کریں گے  
وہ یہ ہے کہ پہلے ہم نماز عید الہی ادا کریں گے پھر عید گاہ سے واپس ہو کر قربانی  
کرینگے پس جس نے ایسا کیا بیشک اس نے ہماری سنت پر عمل کیا اور جس نے نماز  
سے پہلے قربانی کر لی تو سوائے اسکے اور کچھ نہیں کہ وہ صرف ذبیحہ ہے جس نے  
اپنے گھر والوں کیلئے ذبح کیا ہے اس کا قربانی سے کوئی حائل نہیں ہے۔ (بخاری)

حضرت جناب بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز عید سے پہلے قربانی کر لی تو وہ اسکے  
بدلہ وہ قربانی کرے اور جس نے قربانی نہیں کی وہ ان کے بدلہ سے سزا  
پڑے گی اس کو چاہیے کہ وہ اللہ کے نام پر ذبح کرے۔ (مشفق علیہ)

الْحَيْضُ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ وَذَوَاتِ الْحَيْضِ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ  
حَتَّى تَكُونِ الْمُسْلِمَاتُ كَقَوْمِهِمْ وَتَعْتَرِزَ الْحَيْضُ  
عَنْ مُصَلَّاهُنَّ فَالْتِ اسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي رَزْمٍ اشْرَافًا  
لَيْسَ لَهَا كِتَابٌ قَالَتْ يَتْلُوْنَهَا صَلَاحَةً هَامَةً  
جَلَّتْ بِهَا۔ (مشفق علیہ)

۱۳۴۸۔ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ مَعَهُ عَلَيْهَا  
وَعِثَةٌ فَاتَّخَذَ يَسَاقِي فِي أَتَمِّ مَرَّتِي تَدْفِقُ قَابِ وَتَعْتَرِزُ بَابَ  
وَفِي يَدَيْهِ تَعْوِيَاتُ يَمَانٍ تَقَالِبُ الْأَنْصَارُ كَوْمَ رَعْلَةٍ  
وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَعَبٌ بِكُرْبِهِمْ فَأَسْتَقَرَّ  
هُمَا أَهْرَاقُهُ فَكَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ  
قَبْضِهِ فَقَالَ دَعْنِي يَا أَبَا بَكْرٍ لَوْ لَمْ أَتِ مُعِيدٌ وَ  
فِي يَدَايِهِ قَابِ تَكْمَلُ يَكْفِي قَوْمِي وَهَذَا أَعْيُنًا  
(مشفق علیہ)

۱۳۴۹۔ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَوِي إِذَا بَدَأَ الْبَكْرَةَ حَتَّى يَأْكُلَ تَمْرًا  
وَيَأْكُلَ كَلْبًا وَتَمْرًا۔ (رواه البخاری)

۱۳۵۰۔ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمَ عِيدِهِ يَخْلَعُ الطَّوْبِيَّ۔  
(رواه البخاری)

۱۳۵۱۔ وَعَنْ الْبَرَاءِ قَالَ خَلَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ ثِيَابَهُمْ فَكَانُوا أَقْوَمَ مَا سَبَّحُوا بِهِ فِي بَيْتِهِمْ فَخَلَعْنَا  
أَنْ نَصْلِي لَمْ نَجِدْهُ قَدْ خَلَعْنَا ذَلِكَ فَقَدْ خَلَعْنَا  
سُنَّتًا وَمَنْ ذَرَفَ قَبْلَ أَنْ نَصْلِي خَلَعْنَا مَوْشَاةً لَتَجِي  
عَبْدَهُ لَا تَقْدِمُ لَيْسَ مِنَ النَّسَاءِ فِي كَوْمٍ۔  
(مشفق علیہ)

۱۳۵۲۔ وَكَانَ جُنْدَابُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْجَلِيُّ قَالَ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ قَبْلَ  
الْعِيدِ نَذِيرًا لِمَا تَأْتِي وَمَنْ لَوْ يَدُ جَدِّهِ حَتَّى يَكُونَتْ  
قَدِيمًا يَجْعَلُ عَلَى أَشْرَافِهِ۔ (مشفق علیہ)

۱۳۵۳. وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ قَوْمٍ قِيلَ اسْمُهُمْ قُلُوبًا يَدُ بَرٍّ تَقِيمُ وَمِنْ دَهْرٍ بَعْدَ الْقَمَرِ كَقَدِّ قَوْمٍ نُسَكُهُمْ وَكَلَّابٍ سَنَّهَ السُّبُورِ - (مسند عیسیٰ)

۱۳۵۴. وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَوْمَ الْفِيلِ حَتَّى يَخْرُجَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْأَسْحَى حَتَّى يَقْتُلَ - (رداء النجاشی)

حضرت ابو عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز سے پہلے قربانی کر لی تو اس نے ہر ذبیحہ اپنے لیے کیا اور جس نے نماز کے بعد قربانی کی اس کی قربانی مکمل ہو گئی اور اس نے مسلمانوں کی سنت کو اپنایا۔ (مسند عیسیٰ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الاضحیٰ قربانی کرتے اور خون بہاتے تھے۔ (بخاری)

### دوسری فصل

۱۳۵۵. عَنْ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةِ وَكُنَّا يَوْمَئِذٍ يَلْعَبُونَ فَرَمَاهَا فَقَالَ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ قَالُوا كُنَّا نَلْعَبُ فَرَمَاهَا فِي الْبُحَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَكْبَرْتُكُمْ اللَّهُ يَوْمَئِذٍ حَتَّى رَمَاهَا بِهَا يَوْمَئِذٍ وَبِهِمَا الْأَسْحَى وَبِهِمَا الْفِيلُ - (رداء النجاشی)

۱۳۵۶. وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِيلِ حَتَّى يَخْرُجَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْأَسْحَى حَتَّى يَقْتُلَ - (رداء النجاشی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الاضحیٰ قربانی کرتے اور خون بہاتے تھے اور کھیل کود کرتے تھے اور فرمایا یہ دن کیسے میں تو لوگوں نے کہا اور جاہلیت میں ہم اور دوسروں میں کھیل کود کرتے تھے تب سرکار نے فرمایا کہ ان دنوں کے خون اللہ نے تمہیں عید الاضحیٰ اور عید الفیل عطا فرمائے ہیں۔ (البداء)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الاضحیٰ قربانی کرتے اور خون بہاتے تھے اور کھیل کود کرتے تھے اور فرمایا یہ دن کیسے میں تو لوگوں نے کہا اور جاہلیت میں ہم اور دوسروں میں کھیل کود کرتے تھے تب سرکار نے فرمایا کہ ان دنوں کے خون اللہ نے تمہیں عید الاضحیٰ اور عید الفیل عطا فرمائے ہیں۔ (البداء)

حضرت کثیر بن عبد اللہ اپنے والد اور اہل گھر کے ہمراہ تھے اور ان کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الاضحیٰ قربانی کرتے اور خون بہاتے تھے اور کھیل کود کرتے تھے اور فرمایا یہ دن کیسے میں تو لوگوں نے کہا اور جاہلیت میں ہم اور دوسروں میں کھیل کود کرتے تھے تب سرکار نے فرمایا کہ ان دنوں کے خون اللہ نے تمہیں عید الاضحیٰ اور عید الفیل عطا فرمائے ہیں۔ (البداء)

حضرت جعفر بن محمد بن اسماعیل روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما عید الاضحیٰ قربانی کرتے اور خون بہاتے تھے اور کھیل کود کرتے تھے اور فرمایا یہ دن کیسے میں تو لوگوں نے کہا اور جاہلیت میں ہم اور دوسروں میں کھیل کود کرتے تھے تب سرکار نے فرمایا کہ ان دنوں کے خون اللہ نے تمہیں عید الاضحیٰ اور عید الفیل عطا فرمائے ہیں۔ (البداء)

حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما عید الاضحیٰ قربانی کرتے اور خون بہاتے تھے اور کھیل کود کرتے تھے اور فرمایا یہ دن کیسے میں تو لوگوں نے کہا اور جاہلیت میں ہم اور دوسروں میں کھیل کود کرتے تھے تب سرکار نے فرمایا کہ ان دنوں کے خون اللہ نے تمہیں عید الاضحیٰ اور عید الفیل عطا فرمائے ہیں۔ (البداء)

۱۳۵۷. وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِيلِ حَتَّى يَخْرُجَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْأَسْحَى حَتَّى يَقْتُلَ - (رداء النجاشی)

۱۳۵۸. وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِيلِ حَتَّى يَخْرُجَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْأَسْحَى حَتَّى يَقْتُلَ - (رداء النجاشی)

۱۳۵۹. وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِيلِ حَتَّى يَخْرُجَ وَلَا يَطْعَمُ يَوْمَ الْأَسْحَى حَتَّى يَقْتُلَ - (رداء النجاشی)

(رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۳۶۰ وَ عَنْ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ يَوْمَ النِّسَاءِ قَوْمًا فَكُتِبَ عَلَيْهِ (رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)  
۱۳۶۱ وَ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَى زَيْنَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كُتِبَ يَعْقِدُ عَلَى مَخْرَجِ عَيْتَانِ

(رَدَّاهُ الشَّافِعِيُّ)

۱۳۶۲ وَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ عِيدِهِمْ هَبْ يَا عَصَاةُ قَبْلَ  
الْخَطْبَةِ وَ يَتَرَأَى أَدَابُ ذَلِكَ قَوْمًا فَكُتِبَ عَلَى الْعَصَاةِ قَامَ  
مُتَوَكِّلًا عَلَى يَدَيَّ وَ تَعْمِدُ اللَّهُ وَ أَتَى حَبِيبُ وَ عَسَا  
النَّاسِ وَ دَكَّرَهُمْ وَ حَمَلَهُمْ عَلَى طَاعَتِهِ وَ مَنَعَ إِيَّاهُ  
الْبُغْيَ وَ مَنَعَ يَدَايَ قَوْمِهِمْ يَتَقَرَّى اللَّهُ وَ دَقَّقَهُمْ  
دَاوُدُ كَرُمُ

(رَدَّاهُ الشَّافِعِيُّ)

۱۳۶۳ وَ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ النِّسَاءِ فِي طَرَفِي رَجَعَتْ  
عَلَيْهِ (رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ قَالَ لَا يَرَوْنَهُ)

۱۳۶۴ وَ عَنْهُ أَنَّ أَمَّا بَنُو مُكْرَمٍ يَوْمَ عِيدِهِ  
فَقَالَ يَوْمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَكَةُ الْوَيْدِ  
فِي الْمَسْجِدِ (رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ ابْنُ مَاجَةَ)

۱۳۶۵ وَ عَنْ أَبِي الْمُعْتَرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى عَمْرِو بْنِ حَرْمٍ وَ هُوَ يَحْمِلُ  
حَبْلِي الْأَشْهُبِ وَ أَحْمِرِ الْوُطُو وَ دَكَّرَ النَّاسَ

۱۳۶۶ وَ عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ أَسْنٍ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ  
مِنْ أَمْتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَكْبًا  
جَاءَهُ فَمَالَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْهَدُ قَدْ أَتَاهُمْ  
رَأَوُا الْهَلَالَ بِالْأَمْسِ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَعْبُدُوا فَقَدْ اسْتَجَرُوا  
أَنْ يَبْعَثُوا إِلَيْنَا مُسَلَّحِينَ (رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ الشَّافِعِيُّ)

(ابو داؤد)

حضرت ابو داؤد رحمہ اللہ عن روایت کرتے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن کمان پر ٹیک لگا کر خطبہ دیا (ابو داؤد)  
حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مرسل روایت ہے تحقیق رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تو اپنے عصا پر ٹیکہ کرتے تھے۔

(شافعی)

حضرت جابر بنی اللہ عن روایت کرتے ہیں کہ عید کے دن میں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں شرکت کی آپ نے خطبہ  
پہنچنے پر دعا کی و اقامت کے نماز شروع کی۔ ....

جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو جناب جلال سے ٹیک لگا کر لشکر کی  
حمد و ثنا کی اور لوگوں کو نصیحت کیا اللہ اور نبی کی اطاعت کی طرف زہد و لائق  
(خطبہ دیا) پھر آپ مصروف حال کے ساتھ قرأتین میں تشریف لائے اور پھر لوگوں

کو تفریق اختیار کر کے کاظم فرمایا اللہ انھیں بند و نادمج فرمائے (نسائی)  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم جب عید گاہ کو جاتے تو ایک راہ سے جاتے اور دوسرے سے واپس

آتے تھے (ترمذی - دہلی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ عید کے دن  
بارش ہوئی تو سواروں کا عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ نماز  
عید مسجد میں پڑھی (ابو داؤد و ابن ماجہ)

حضرت ابو حویرت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے عمرو بن حزم کو جب وہ عراق میں تھے لکھا کہ عید صبحی میں ہجرت  
کریں اور عید الفطر میں تاخیر کریں اور لوگوں کو نصیحت کریں (شافعی)

حضرت ابو حمزہ بنی اللہ عن روایت کرتے ہیں کہ ایک قافلہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے پاس آیا اور گویا کہ ہم نے کسی عید کا چاند دیکھا تھا  
تب سرکار نے حکم دیا کہ اب روزہ افطار کریں اور گویا کہ نماز کے لیے  
عید گاہ جائیں گے (ابو داؤد و نسائی)



## بَابُ فِي الْأُضْحِيَّةِ

## قرآنی کا بیان

## پہلے فصل

۱۳۶۸ عَنْ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْبِتُ بَيْنَ الْأَمْعَيْنِ أَقْرَبَ مَنَازِلَ بَعْضِهِمَا يَتِيمٌ وَ سَمِعْتُ وَكَتَبْتُ كَمَا رَأَيْتُ وَأُضْحِيَّةً فَكَلَّمَ عَنِّي وَسَمِعْتُ مَنَا وَتَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۳۶۹ وَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضْحَى بِكَبْشَيْنِ أَحَدَهُمَا يَتِيمٌ سَوَادٌ قَبِيحٌ فِي سَوَادٍ وَ يَتِيمٌ سَوَادٌ قَائِمٌ بَيْنَ رِجْلَيْهِ يَوْمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ هَلْ لِي مِنَ الْمَدِينَةِ لَعَنَ قَالَ أَشْهَدُ بِهَا بِحَيْرٍ تَعْلَمُ لَعَنَ لَعْنَةً مَا دَخَلَهَا الْكَبِيرُ قَامَتْ بَعْدَهُ لَعْنَةً بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي مُعْتَبِرٌ قَالَ مُعْتَبِرٌ وَ مِنْ أُمَّةٍ مُعْتَبِرَةٍ لَعْنَةُ مُعْتَبِرٍ -

(مَدَامُ مُسْتَدْرَكٌ)

۱۳۷۰ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ إِلَّا مُسْتَدْرَكًا أَنْ يَحْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَنْتَفِرُوا مِنْ بَيْنِ الْأَشْيَاءِ -

(مَدَامُ مُسْتَدْرَكٌ)

۱۳۷۱ وَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ عَقْمًا يَتِيمًا مَنَا عَلَى مَنَا يَتِيمٌ مَنَا قَبِيحٌ عَقْرٌ كَذَلِكَ يَدْرُسُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ حَتَّى يَوْمَ أَتَيْتُ وَ فِي رِوَايَةٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَايَتِي جَدُّكَ قَالَ مَنَاحٌ يَتِيمٌ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۳۷۲ وَ عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ قَالَ كَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتِيمًا يَوْمَ وَ يَتِيمٌ يَتِيمٌ - (مَدَامُ مُسْتَدْرَكٌ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الاضحیٰ کے دن دو بکریوں سے بیگوں دلے میں سے رسول کی قرآنی اپنے دست مبارک سے اس طرز کا کر پٹہ بسم اللہ پڑھی اس کے بعد کیوں کہ تھے چمکا کر میں نے سرکار کو قرآنی کے ہاتھ کے پہلو پر ہاتھ پر رکھے ہاتھ سے ہاتھ سے لے کر پڑھتے ہوئے دیکھی۔ (مشکوٰۃ ص ۱۰۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا بیگوں والا ذبح کرنے کا حکم دیا جو سیاہی میں چمکا ہو۔ سیاہی میں دیکھتے ہو اور سیاہی میں بیٹھا ہو یعنی اس کا سینہ مانگیں اور آنکھیں سیاہ ہو جائیں اور سیاہی کے قرآن کرنے کے لیے لیا گیا تو سہل سے فرمایا اے عائشہ چھری چھری پر تیز کر کے لاد میں نے چھری لاد دی تو آپ نے ذبح کر پڑھا کرنا یا چھری پڑھانے سے پہلے یہ کلمات کہے خداوند اس کو لکھ دے اللہ اللہ ان کی اولاد اور امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ و صحابہ اجمعین سے قبول فرما پھر اس پر چھری پڑھ دے۔ (مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سال بھر سے کم کے جانور کو مست ذبح کرنا اور اگر تم پر دشواری ہو تو ششما ہی ذبح کرنا کر دو۔

(مسلم)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بکریوں کا ایک روڑ دیا جو قرآنی کے لیے تقسیم کرنے کا حکم فرمایا اس تقسیم کے بعد بکری کا ایک سچا بقیہ دیکھ تو میں نے سرکار سے اس کے آگے میں عرض کیا تو اپنے فرمایا اس کی تم قرآنی کرنا ایک اور روایت کے مطابق روایت کرتے ہیں کہ میں عرض کیا یا رسول اللہ مجھے بھی بکری کا ایک سچا بقیہ دے تو سرکار نے فرمایا تم اس کی قرآنی کر دو۔ (مشکوٰۃ ص ۱۰۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ اور دوسرے جانوروں کی قرآنی عید گاہ میں ہی فرماتے تھے قصہ بخیر

۱۳۴۳ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ الْبَقْرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْجَذْوُورُ عَنْ سَبْعَةٍ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْزُونِ وَالْفَتْحِ)

۱۳۴۴ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَأَرَادَ بِعَمَلِكُمْ أَنْ

يُحْيِيَنَّ فَلَا يَتَسَّسْ مِنْ شَعْبَةٍ وَتَسْبِيحًا شَيْئًا وَفَتْ

يَدَايِهِ فَلَا يَأْخُذَنَّ شَعْرًا وَلَا يُقْبِلَنَّ كَفْرًا وَلَا يَنْتَهِ

يَدَايَهُ مَنْ لَمْ يَهْلِكْ فِي الْيَوْمِ وَالْآخِرَةِ وَأَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ

فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْبَةٍ وَلَا مِنْ أَهْقَارِهِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۳۴۵ وَعَنْ أَبِي عَثَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ آيَةٍ إِلَّا فِيهَا لَعْنَةُ الشَّيْطَانِ فَيَهْرَأُ لَهَا

إِلَى اللَّهِ مِنْ هَذَا وَالْآيَةُ وَالشَّيْطَانُ قَامُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

وَلَا إِلَهَ إِلَّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا فِي سَبِيلِ

اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا لَهُمْ مِنْ شَيْءٍ مِنْ

ذَلِكَ بَشَرًا - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا کہ اگر آیت قرآنی کے ساتھ جیسے پندرہ (مسلم

الفاظ حدیث پر روایت ہو تو وہ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

علیہ وسلم نے فرمایا جب ذی الحجہ کا پہلا عشرہ شروع ہوا تو تم میں سے کسی

کا قرآن کا ارادہ ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے پاؤں اور ہاتھوں سے کچھ نہ

چومے اور ایک روایت کے مطابق وہ مال کٹانے اور نہ ناخن تراشنے

ایک روایت کے مطابق جو ذی الحجہ کا چاند دیکھے اور اس کا قرآنی کا

ارادہ ہو تو وہ اپنے ناخن اور بال نہ تراشے (مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان دس دنوں عشرہ ذی الحجہ کے عمل سے زیادہ

اور اعمال محبوب نہیں ہیں میرے عرض کیا یا رسول اللہ خالق ہاں کہ کی رو

یک جہاد ہی میرا کرنے فرمایا ہاں اللہ کی رو میں جہاد ہی اگر اس شخص کا عمل

جہاد میں جان اور اپنے مال کے ساتھ جہاد فی سبیل اللہ کے لیے نکلا اور پھر

کچھ ساتھ لے کر نہیں نہ آیا ہو (بخاری)

## دوسری فصل

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے قرآن کے دن دو چنگر سے مٹی سنگ دانے بیٹھ سے ذرا

فرمائے اسی کو قرآنی کے لیے قبلہ رخ کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھی۔

إِنِّي دَخَلْتُ دُخْرِي وَلَيْتِي مُطْمَئِنِّتًا بِأَمْرِ اللَّهِ وَالْأَرْضِ

حَبِيبًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَشِيرِينَ

وَمَنْ صَلَّاهُ بِسْمِ اللَّهِ وَصَلَّى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَدَخَلَ أَمْرُهُ دَارًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ مَنْ دَخَلَ مِنْكَ عَنْ مُحَمَّدٍ

فَدَخَلَ مِنْكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

(احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی، لیکن احمد ابوداؤد، ترمذی کی)

ایک روایت میں اس طرح ہے کہ آپ نے اپنے دست مبارک

سے قرآن کرتے ہوئے بسم اللہ اللہ اللہ پڑھ کر یہ کلمات فرمائے

۱۳۴۶ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَوْمَ النَّبِيِّ يَوْمَ تَبَيَّنَ أَقْدَارُ الْمُسْلِمِينَ مَوْجُودِينَ فَلَمَّا

دَخَلُوا مِنْهَا قَالَ إِنْ رَأَيْتُمْ وَجْهِي لِلْيَمِينِ فَخُذُوا مِنْهُ

وَالْأَمْرُ عَلَى يَمِينِي وَإِنْ رَأَيْتُمْ وَجْهِي لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ فَخُذُوا مِنْهُ

وَالْأَمْرُ بَيْنَ يَدَيَّ وَإِنْ رَأَيْتُمْ وَجْهِي لِلشَّمَائِلِ فَخُذُوا مِنْهُ

وَالْأَمْرُ عَلَى يَمِينِي وَلَا تَحْزَنُوا لِي لَكُمْ قَبِيلُ الْإِسْلَامِ

وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ مَنْ دَخَلَ مِنْكَ عَنْ مُحَمَّدٍ

فَدَخَلَ مِنْكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

فَدَخَلَ مِنْكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

فَدَخَلَ مِنْكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

فَدَخَلَ مِنْكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ



عَنِ دَعْنُ كَرْنَهْ مِنْ تَقِيٍّ -

۱۳۷۷ وَ عَنْ حَسَنِ قَالَ رَأَيْتُ فَلْيَا يُصْبِحُ بِكَيْتَيْنِ  
فَعَلْتُ لَهُ مَا هَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَقَامَ فِي أَنْ أَمْرِي خَيْرٌ فَكَانَ أَصْبَحُ خَيْرٌ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ رَدَّى التِّرْمِذِيُّ عَنْ تَقِيٍّ)

۱۳۷۸ وَ عَنْ قَبِيٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْفِقَ الْعَمِيَّةَ وَالْأَذْنَ وَأَنْ لَا  
نُصْبِحَ بِمَنْ بَيْنَهُمَا وَلَا مُدَا بَرٍّ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا حَرْقَاءَ  
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَ السَّائِقِ وَ الدَّارِمِيِّ  
أَبْنُ مَسْجُودٍ وَ تَشْتَمُ بِدَا بَرٍّ وَ الْفَقِيرِ  
وَالْأَذْنَ -

۱۳۷۹ وَ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبِحَ بِأَعْظَبِ الْقَدْبِ وَالْأَذَى -  
(رَوَاهُ ابْنُ مَسْجُودٍ)

۱۳۸۰ وَ عَنْ الْحَمْدِ بْنِ عَادِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ مَا قَائِلُ مَنِ الشَّعْبَاءِ وَالْكَارِ  
يَوْمَئِذٍ فَقَالَ إِنَّهَا الْعَمْرِيَّةُ الْبَيْتُ فَلْيَا وَالْعَمْرِيَّةُ  
الْبَيْتُ قَرِيْبُهَا وَالْمَرْيُوتَةُ الْبَيْتُ مَرْمُهَا وَالْعَمْرِيَّةُ  
الَّتِي لَا تُشْرِي مَدَاهُ مَا لَكَ فَاحْتَمِدَ وَ الْقُرْبَى وَ دَاوُدَ  
وَالسَّائِقِ وَ دَاوُدَ مَلْحَةً وَ الدَّارِمِيُّ -

۱۳۸۱ وَ عَنْ أَبِي سَوِيْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ بِكَيْتَيْنِ أَحَدَهُمَا حَبْلِي يَسْتَلْزِمُ  
سَوَادِي وَ الْآخَرُ فِي سَوَادِي وَ سَوِيْبِي فِي سَوَادِي -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَ السَّائِقِ وَ دَاوُدَ مَلْحَةً)  
۱۳۸۲ وَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ جَبْرِ سَمِعْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ إِنْ أَلْجَمَ يَوْمَئِذٍ مَا  
يُرْفَى مِنْهُ النَّبِيُّ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ السَّائِقِ وَ دَاوُدَ مَلْحَةً)

۱۳۸۳ وَ عَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

یہ صحیح ہے کہ اس فریق کا سب سے پہلے قرآنی نہیں ہے (۹)  
حضرت عائشہؓ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو روایت  
دینے میں قرآن کرتے دیکھ کر معلوم کیا کہ یہ کیا ہے تو انہوں نے بتایا کہ  
سراپے کے حکم کے لئے ان کی جانب سے قرآن کی کئی ہزار مرتبہ  
سراپے کی طرف سے قرآن کیا جاتا ہے (ابو داؤد، ترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم قرآن کے جانور کی آنکھیں اور کان بند کریں جو کہ  
انہوں نے کئے تھے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے انہوں نے  
ترمذی، ابو داؤد، نسائی، دارمی، صاحب ابن ماجہ نے روایت کی ہے  
انہوں نے دیکھے تھے کہ حضرت کیا ہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے ہمیں کان کے اندر بیگ لٹے جانوروں کی قرآن سے منع فرمایا  
ہے (ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہؓ بن عابد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کیا گیا کہ کون سا جانور قرآن کے قابل نہیں ہے  
ایسے جانوروں کی جانب اشارہ کر کے فرمایا ایسا جانور جس کا ننگہ ہونے  
کا ہر روز کا جو صاف معلوم ہوتا ہو۔ جانور جو صاف ہو اور نہ ہو اور نہ ہو  
ہو اور نہ ہو اور نہ ہو اور نہ ہو اور نہ ہو اور نہ ہو اور نہ ہو اور نہ ہو  
نسائی، ابن ماجہ، دارمی

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان فرمایا کہ قرآن کرتے تھے جس کا بیٹہ نہیں ہے اور  
آنکھیں سیاہ ہوتی تھیں اور سیاہی میں کھاتا تھا اور سیاہی میں کھاتا تھا۔

(ترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ)

یہ ایک فرد حجاب میں تھا رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانور کی طرف سے ہر وہ جانور  
جس کا ہونا تھا

(ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہؓ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقَعَتِ الْأَصْحَابَةُ الْبُحْدُ  
وَمِنَ الصَّائِبِ (رَوَاهُ الْقُرْطُبِيُّ)  
۱۳۸۴ ۱۴ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَخَضَعْنَا الْأَعْمَى فَكَانَتْ حُرُكُنَا  
فِي الْبَقَرِ سَبْعَةً فِي الْبُيُوتِ عَشْرَةً رَوَاهُ الْقُرْطُبِيُّ  
وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ الْقُرْطُبِيُّ هَذَا أَحَدُ  
حَسَنِ حَرْبٍ.

۱۳۸۵ ۱۸ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يُزِيلُ عَنْهُ  
أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَنْ يَتَزَكَّى النَّفْسَ لِيَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
يَقْدُرُهَا فَاشْتَارَهَا وَأَخْلَاهَا فَاسْتَلَدَتْ لَيْتَهُ  
وَمِنْ أَفْوَيْهِ تَكَايَ قَبْلَ أَنْ يَفْعَهُ بِالْأَكْرَبِ كَوَلِيَّتَنَا  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(رَوَاهُ الْقُرْطُبِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۱۳۸۶ ۱۹ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ آتٍ أَمَّا لَيْتَ إِلَى أَهْوَانٍ يُتَعَبَّدُ  
لَهُ فِيهَا مِنْ تَخْذِيذِ الْوَيْعَةِ يَحْتَوِي وَيَتَأَمَّرُ كُلُّ يَوْمٍ  
بَيْنَهُمَا بِعِشْرِينَ رُفْقًا مَرَّ كُلِّ لَيْتَةٍ وَتَهَابُهَا وَلَيْتُ  
الْقَدَرِ - رَوَاهُ الْقُرْطُبِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ الْقُرْطُبِيُّ  
(سَنَادُهُ مُوَحَّدٌ).

۱۳۸۷ ۲۰ عَنْ جَدِّ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ مَرَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ فَلَمْ يَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَهُوَ مِنْ صُلَاحِقِهِ وَسَلَّمَ  
فَرَأَاهُ يَوْمَ يَوْمٍ لَحْمًا فَتَأَمَّرَ كَذَّ ذِيحَتَ قَبْلَ أَنْ يَفْعَهُ  
مِنْ سَلَوَةٍ فَكَانَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَفْعَهُ لَيْتَ كَذَّ  
مَرَّهَا نَحْوُ أَعْرَافٍ وَفِي يَدِ ابْنِهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَطَبٌ شَرِبَ بِهِ وَقَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے مناسبت کر بیٹھ کر نشستما یہ صحیح ہے نہ ناجی  
قرآنی ہے (ترجمہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے انہی دنوں عید الفصحی آگئی تو ہم  
میں سے سات افراد نے گھسنے کی قرآن میں شرکت کی جبکہ اونٹ میں دس  
افراد شرکت ہوئے انسانی۔ ابن ماجہ۔ لیکن ترمذی نے اس حدیث کو  
صحیح و غریب بتایا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کے دن اللہ تعالیٰ کو خون بہانے سے زیادہ اہم  
کوئی عمل محبوب نہیں اور وہ قیامت کے دن سیلوں کو بالوں اور کھروں  
کے ساتھ پیش ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کو زمین پر گرنے سے پہلے ہی قبولیت  
حفاظت دیتا ہے ہذا اس عمل کو دل کی خوشی سے کرو۔

(ترجمہ ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ دس دن لذیذ اور کے ایسے ہیں ان کے مقابلہ میں کسی  
دن کی عبادت زیادہ مقبول نہیں کیونکہ ان دنوں میں روزہ کا ثواب ایک سال  
کے روزوں کے برابر اور ایک شب کی عبادت کا شب قدر کے برابر ثواب  
ملتا ہے راہنہ لیکن صاحب ترمذی نے اس حدیث کی سند کو ضعیف  
بتایا ہے۔

## تیسری فصل

حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حجاز  
میں قرآن کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت میں حاضر تھا۔  
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام عید الفصحی کا روزہ اسلام سے فارغ  
ہو کر تشریف لائے تو ان قرآن کے گوشت کو دیکھا جو نماز سے پہلے ذبح  
کری گئی تھیں اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے فارغ ہونے سے  
پہلے یا پہلے نماز پڑھنے سے پہلے قرآن کی کہ وہ دوبارہ قرآن کرے  
لیکن اس روایت کے مطابق سرکار نے نماز کے بعد خطبہ دیا پھر قرآنی

مَنْ كَانَ ذِيَّ مَقِيلٍ أَوْ يَمُوتُ أَوْ يُغْلِبُ فَلْيَدْعُ بِحَقِّهِ  
مَكَانَهَا وَمَنْ لَعَنَ بَيْنَ يَدَيْهَا بَعْدَ مَا تَوَلَّى  
مُتَّعًا ۚ

۱۳۸۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
لَعَنَ يَوْمَ الْأَحْزَى - لَعَنَ مَالِكٌ وَمَنْ لَعَنَ عَنْ يَمِينِ  
يَوْمَ الْأَحْزَى ۚ

۱۳۸۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَوْمِ الْيَوْمِ يَوْمَ يَوْمِ  
(لَعَنَ الْيَوْمِ)

۱۳۹۰ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَوْمِ الْيَوْمِ  
الْيَوْمِ يَوْمَ يَوْمِ الْيَوْمِ يَوْمَ يَوْمِ الْيَوْمِ  
فَمَا لَمْ يَكُنْ يَوْمَ يَوْمِ الْيَوْمِ يَوْمَ يَوْمِ الْيَوْمِ  
فَمَا لَمْ يَكُنْ يَوْمَ يَوْمِ الْيَوْمِ يَوْمَ يَوْمِ الْيَوْمِ  
(لَعَنَ الْيَوْمِ)

کی اس کے بعد فرمایا جس نے نماز عید سے پہلے دو بار سے نماز پڑھ لی ہے پہلے  
(نیکو داری) قرآن کریم سے وہ اب دوبارہ قرآن کریم سے اب  
نہیں کرے گا ۱۰۰۰ کا نام رکھے گا ۱۰۰۰ کا نام رکھے گا ۱۰۰۰ کا نام رکھے گا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے  
فرمایا کہ یوم الکلمہ کے بعد دو دن قرآن کے احادیث و کتاب الکتب میں احادیث  
کو نقل کرتے ہوئے کہا کہ حضرت علی سے جو اس مضمون کی حدیث مروی ہے  
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے دس سال عیدینہ منورہ میں قیام فرمایا اور اسی سال ان ایسے ہر  
سال قرآن کرتے تھے (قرنوی)

حضرت زید بن اسد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ان قرآن مجید کی  
وہ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے والد حضرت ابی اسلم  
علیہ السلام کی سند سے پہنچا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے  
کیا مالہ ہو تب سے تمہارے فرمایا ہر ایک کے عرض ایک نیک ہے صحابہ نے  
عرض کیا کہ اللہ کے پاس میں کیا ہے تمہارے فرمایا اس کے ہر ربط کے  
بدلتی ہیں ایک نیک ہے (راحد ماہین ماہ)

## عتیرہ کا بیان

### پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
روایت کرتے ہیں کہ سرکار نے فرمایا اسلام میں فرج و عتیرہ کا کوئی تصور نہیں  
ماری کہتے ہیں فرج جانور کا پتہ بچہ ہے جس کو کافروں کے نام پر ذبح  
کرتے تھے اور عتیرہ اسی جانور کو کہتے ہیں جس کو وہ بچہ ہی بتوں کے نام پر ذبح

۱۳۹۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرْجَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ وَالْفَرْجُ أَقْوَلُ  
وَالْعَتِيرَةُ فِي رَجَبٍ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

### دوسری فصل

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوات میں مقیم تھے اس موقع پر سرکار  
نے فرمایا لوگو! ہر گھردارے پر سال عید میں قرآن واجب ہے اور وہ عتیرہ

۱۳۹۲ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا دُفُوعًا مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَوْمِ الْيَوْمِ  
يَوْمَ يَوْمِ الْيَوْمِ يَوْمَ يَوْمِ الْيَوْمِ

عَامِرُ اشْجَبِيَّةَ وَعَبِيدَةُ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْعَوْنَةُ هِيَ  
الَّتِي تَسْمُوْنَهَا الذَّجِيْبَةُ۔ (رداء السقاۃ) وَابْتُ مَاتِحَةً فَقَالَ لِيُصْبِحَ  
ذَابُودُ آفَةٍ وَالسَّاقِی وَابْتُ مَاتِحَةً فَقَالَ لِيُصْبِحَ  
هَذَا حَدِيثٌ حَرِیْثٌ مَرْوِیٌّ الْإِسْنَادُ وَقَالَ أَبُو  
ذَابُودُ وَالْعَوْنَةُ مَسْرُوحَةٌ۔

ہے۔ اس کے بعد سرکار نے فرمایا میں معلوم ہے کہ عتیقہ کیسے ہے یہ  
وہی ہے جس کو تم ربیعہ (رجب میں مذبح کرنے والا جانور) کہتے ہو  
(ابن داؤد۔ سلان ابن ماجہ لیکن امام ترمذی نے اس حدیث کو غریب اور  
ضعیف الاستاد بتایا ہے اور صاحب البدایہ نے کہا کہ عتیقہ نسوان کی  
ہاں ہے)۔

## تیسری فصل

۱۳۹۳۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا بِتَرْجَمَةِ الْأَمْنِيِّ يَمِينًا  
جَعَلَهُ اللَّهُ لِيَهْدِيَهُ الْإِسْلَامَ قَالَ لَمْ يَجْعَلْ بِرَسُولٍ  
أَمْرًا آتَايَتِ إِنْ لَمْ يَجْعَلْ إِلَّا مَرْبُوحَةً أُنْثَى آتَايَتِي  
يَهْمًا قَالَ لَا وَلَيْتَ خَدَّيْنِ شَعْرَتِكَ وَأَطْفَارِكَ وَ  
تَكَلُّفِ شَاكِلَتِكَ وَتَعْلُوقِ عَائِلَتِكَ فَذَلِكَ تَعَامُ لِيُصْبِحَ  
وَمَدَامُ۔ (رداء السقاۃ) وَالسَّاقِی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے قرآنی کے دن کو میدانے کا حکم دیا گیا ہے  
جس کی تدنائی نے اس آیت کے لیے مقرر فرمایا ہے اس وقت ایک مسلمان  
نے دریافت کیا یا رسول اللہ اگر مجھے مادہ (منیہ) ہانور کے علاوہ شے  
نہیں اس کو قربان کر دوں سرکار نے فرمایا نہیں بلکہ تم ناخن کٹو اور اپنا  
کٹنا اور مرنے کی زبان صاف کر لو اس حالت میں اللہ کے یہاں  
تہری قربانی مکمل ہو جائے گی (ابن داؤد و نسائی)

## بَابُ صَلَاةِ الْخُسُوفِ

## سورج گرہن کے وقت نماز

### پہلی فصل

۱۳۹۴۔ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ أَشْفَسَ خُسُوفٌ  
هَلَى عَمِيرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَكَلَّمَ  
مُنَادٍ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً تَتَعَمَّرُ صَلَاتِي أَرْبَعَةَ تَكَلَّمَ  
بِثَلَاثِينَ قَائِمًا سَمِعْنَا بِتِ قَالَتِ عَائِشَةُ مَا تَكَلَّمْتُ  
رُكُوعًا قَطُّ وَلَا سَمِعْتُ سُجُودًا قَطُّ كَأَنَّ أَهْلَ  
بَيْتِهِ۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ظاہری کے دن میں سورج کو گرہن لگا تو  
آپ نے ایک نواک لکھوائے تو حکم دیا کہ وہ یہ نواک لکھے کہ نماز شروع ہونے  
والی ہے۔ پھر سرکار صلی پر تشریف لائے اور دو رکعتوں میں پھر رکعت اور  
چار سجدے طویل کئے حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے اس سے قبل نہ کبھی  
دیکھا ورنہ نہیں کہتے تھے (متفق علیہ)

۱۳۹۵۔ وَعَنْهَا قَالَتْ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْخُسُوفِ يَوْمًا  
(متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں سورج گرہن کی نماز  
میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد اذان کے ساتھ قرأت کی۔  
(متفق علیہ)

۱۳۹۶۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَيْتُ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ظاہری میں سورج گرہن ہوا۔



مَسَدًا قَوْمًا قَالُوا يَا أَهْلَ مَدْيَنَ كَذَّبُوا مَا فِي بَيْتِهِمْ  
أَعْمَلُوا مِنَ الشَّوَابِ يَتَرَبَّصُّوا بِكَ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا  
أَهْلَ مَدْيَنَ كَذَّبُوا وَتَعْلَمُونَ مَا آتَيْنَاهُمْ نَصِيحَةً  
فَلْيَبْتَئُوا بِكُلِّ شَيْءٍ مُدْبِرِينَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۳۹۸ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يَحْسَبُ أَنَّ قُلُوبَ  
النَّاسِ قَالِي الْمَسِيحِ فَقَالَ يَأْكُلُونَ قِيَامَهُمْ  
وَسُجُودَهُمْ رَأْيِي قَدْ يَتَعَلَّمُونَ دَعَاءَ هَذَا وَالْآيَاتِ  
الَّتِي يُرْسِلُ اللَّهُ لَا تَقُولُ يَتَوَرَّبُ أَحَدٌ وَلَا يَخْجَعُ  
وَلَكِنْ يُحَرِّفُ اللَّهُ بِهَا وَبِأَدَاةٍ قَدْ دَارَتْ مَكِشَتَاتُهَا  
فَإِنَّكَ قَاتِلُ عُتْلَى الْوَلَدِ وَدُعَايِهِ وَتَوَلَّاهُ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۳۹۹ وَعَنْ حَامِدٍ قَالَ أَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يَحْسَبُ أَنَّ قُلُوبَ  
النَّاسِ قَالِي الْمَسِيحِ فَقَالَ يَأْكُلُونَ قِيَامَهُمْ  
وَسُجُودَهُمْ رَأْيِي قَدْ يَتَعَلَّمُونَ دَعَاءَ هَذَا وَالْآيَاتِ  
الَّتِي يُرْسِلُ اللَّهُ لَا تَقُولُ يَتَوَرَّبُ أَحَدٌ وَلَا يَخْجَعُ  
وَلَكِنْ يُحَرِّفُ اللَّهُ بِهَا وَبِأَدَاةٍ قَدْ دَارَتْ مَكِشَتَاتُهَا  
فَإِنَّكَ قَاتِلُ عُتْلَى الْوَلَدِ وَدُعَايِهِ وَتَوَلَّاهُ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۴۰۰ وَعَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعَانَ النَّاسَ لِقَامِ الْكَلْبِ  
فِي أَكْبَرِ سَعْدٍ ابْنِ دَعْنٍ يَتَلَبَّسُ قَالُوكَ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۴۰۱ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَرٍ قَالَ كُنْتُ  
أَتَمَّ بِأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تَسْتَفِي النَّاسَ فَمِنْهَا قَعْلَتُ  
قَالَ اللَّهُ لَا تَقُولَنَّ إِلَى مَا حَذَرْتُ يَرْسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُتُوبِ النَّاسِ قَالَتْ فَاتَّبَعْتُ وَكَوْنْتُ  
فِي الْعَلَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَهَمَلْتُ يَسْمُومَ دَرَهُ كُلَّ وَ  
يَكْتَبُ وَيَحْتَسِبُ وَيَتَعَلَّمُ حَتَّى حُسِرَ عَنْهَا فَخَلَّتْ  
حُسِرَ عَنْهَا فَخَلَّتْ حُسِرَ عَنْهَا فَخَلَّتْ حُسِرَ عَنْهَا فَخَلَّتْ

اور حدیث کہ وہی طریقہ ہے نہایت امت محمدی علیہ وسلم خدا کی  
قسم اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیرت مند نہیں کہ اس کا کوئی بندہ یا بندہ  
نہ کرے۔ اسے میری امت خدا کی قسم اگر تمہیں وہ معلوم ہو جلتے ہیں  
کالجی علم ہے تو تم ہنسو کم اور گریہ و فزاری زیادہ کرو (متفق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول  
کریمؐ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ گھبرائے میں طرح  
کہ خوف قیامت بہت ہے اس وقت آپ مسجد میں تشریف لاتے اور  
طویل قیام لہے رکھ دیکھو اس کے ساتھ ایسی نماز پڑھی کہ اس سے  
پہلے میں نے آپ کو نہیں دیکھا تھا پھر آپ نے فرمایا کہ یہ اللہ کی نشانیاں  
ہیں جو وہ بندوں کو دکھاتے کسی کی صحت پیدا کرے ان پر اثر انداز نہیں  
ہو جس بلکہ اللہ تعالیٰ ان کے ذہن بندوں کو غفلت دلاتا ہے جب تک ایسا  
واسطے رہے تو اللہ کے ذکر کو یاد رکھو ایسا ہو گا کہ اس کی صحت ہو (متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم کی حیات ظاہری میں اس دن سورج گرہن ہوا جس دن بچے مسابغہ  
حضرت زید بن حارثہ کی ولادت ہوئی تھی تو آپ نے چہرہ معتبر چار مسجدوں کے ساتھ  
پڑھائیں۔

(مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب سورج گرہن  
ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ رکعتیں چار مسجدوں کے ساتھ  
پڑھائیں اور حضرت عائشہ سے اس طرح سنواری ہے۔

(مسلم)

حضرت عبد الرحمن بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں  
ایک مرتبہ یہ قبیہ میں تیرا نہا کر ہاتھ لگا کر اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ظاہری  
میں کہ سورج گرہن شروع ہوا تو میں خیروں کو پھینک کر بھاگا اور سوچا  
خدا کی قسم میں یہ دیکھوں گا کہ سرگرمی وقت کیا کرتے ہیں جب میں آپ  
کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ کا رُخ حار ہے ہیں ہاتھ لگے ہوئے  
ہیں اور آپ کی زبان مبارک پر تسبیح، تحمید، تہلیل اور تکبیر انہی کے کلمات  
ہیں اور اللہ سے معرفت دعا ہیں۔ جب اندھیرا ختم ہوا تو وہ کہتے ہیں  
وہ سورقین نکالتے ہیں۔

سَلَّمَ فِي مَجْلِسِهِمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَكَذَا  
فِي سُورَةِ الشُّعَرَاءِ وَفِي سُورَةِ الْمَصَارِفِ عَنْ جَابِرِ  
بْنِ سَمُرَةَ -

۱۳۰۲ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لَقَدْ أَمَرَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ أَنْ يَكُونُوا فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ  
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

امام مسلم نے اس حدیث کو اپنی صحیح میں حضرت  
عبد الرحمن بن سمرہ سے روایت کیا صیحا کہ شرح السنہ میں ہے ۔  
لیکن صاحب معاریج نے حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کیا ۔  
اسناد حسن ، ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ کہ جس کے وقت فلام کو اُڑا دینے کا  
علم دیا ۔ بخاری

## دوسری فصل

۱۳۰۳ عَنْ صُرَّةَ بْنِ جَسَدٍ قَالَ قَالَ يَسَارُ سُرَّةُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ لَا مَسْمُومَةَ لَا مَسْمُومَةَ  
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۱۳۰۴ وَعَنْ وَكَيْلَةَ قَالَ قِيلَ لِزَيْنِ بْنِ عَابِدٍ مَا تَأْتِ  
فَلَوْلَا بَعْضُ أَرْوَاحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَوَّ  
سَاجِدًا قَوْلًا كَمَا تَسْجُدُ فِي هَذِهِ الشَّاعَةِ فَقَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِيَّاهُ مَا تَجِدُونَهَا  
وَأَيُّ آيَةٍ أَفْطَحَ مِنْ هَذِهِ أَرْوَاحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

حضرت صرۃ بن جسد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں سورہ کہ جس کے وقت فلام کو اُڑا دینے کا  
علم دیا کہ اُڑنے میں نہ (ترمذی ، ابن ماجہ)  
حضرت وکیل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابی عباس  
رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ فلام ہم المؤمنین کا انتقال سرگیا ہے تو وہ لڑا  
سجدہ میں گر گئے تو ان سے معلوم کیا گیا کہ آپ اس وقت سجدہ کرتے ہیں کہ  
انہوں نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم لوگ س  
دیکھو غیر بغیر اللہ کی بات تو سجدہ کرو اور ام المؤمنین کے مقالے  
بڑھ کر اور کون سی ایسی بات برکتی ہے (ابن ابی شیبہ ترمذی)

## تیسری فصل

۱۳۰۵ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ  
عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ بِهِنَّ  
كَفَرًا سُورَةً مِنَ الْإِنْشَاءِ وَرَكْعَةً خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَجَعَلَ  
مَسْجِدَ بَيْنَ كُمْ قَامَ النَّبِيُّ مَقْرَأَةً بِسُورَةِ يُونُسَ  
الْإِنْشَاءِ ثُمَّ رَكْعَةً خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَجَعَلَ  
مَسْجِدَ بَيْنَ كُمْ جَعَلَ كَمَا هُوَ مُسْتَقْبِلُ الْوَيْلِ مَذِيدُ هُوَ  
مَسْجِدَ الْبَيْتِ كُسُوفُهَا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۳۰۶ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ أَمَرَ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ أَنْ يَكُونُوا فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ  
رُكْعَتَيْنِ رُكْعَتَيْنِ وَيَسْأَلُ فِيهَا عَنْ أَجَلِ الشَّمْسِ  
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

حضرت ابی بکر بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ماہ حیات طاہر میں سورہ کہ جس کے وقت فلام کو اُڑا دینے کا  
علم دیا سورہ پڑھا اور ایک طویل سورہ پڑھا اس میں پانچ رکعات اور سورہ  
کے غانے غانے جو کہ قید رہا بیٹھے اور مصروف دعا ہے یہاں تک کہ  
گھر میں ختم ہوا۔

(ابو داؤد)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طاہر میں سورہ کہ جس کے وقت فلام کو اُڑا دینے کا  
علم دیا سورہ پڑھا اور ایک طویل سورہ پڑھا اس میں پانچ رکعات اور سورہ  
کے غانے غانے جو کہ قید رہا بیٹھے اور مصروف دعا ہے یہاں تک کہ  
گھر میں ختم ہوا اور سورہ صلات ہو گیا۔ ابو داؤد لیکن نسائی کی روایت



عَنِ رَسُولِهِ صَلَّى جَنَّاتِ الْجَنَّةِ وَمِنْ صَلَاتِهِ  
يُرَكَّبُ وَيَسْجُدُ وَلَكَ فِي الْخَلْقِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا مُسْتَجِدًّا إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَالَ  
أَتَكْسِبُ النَّفْسَ فَصَلَّى حَتَّى أَجَلَّتْ لَهْفًا قَالَتْ  
أَهْلُ الْهَوَالِيَةِ كَانُوا يَدْعُونَ لَكَ النَّفْسَ وَالنَّفْسَ  
لَا يَنْفَعُكَانِ إِلَّا بِمَوْتِ عَظَمَاءٍ مِنْ عَظَمَاءِ أَهْلِ  
الْأَرْضِ كَذَلِكَ النَّفْسُ وَالنَّفْسُ لَا يَنْفَعُكَانِ بِمَوْتِ  
أَحَدٍ وَلَا بِمَوْتِ وَذَلِكَ بِمَا خَلِيقَتَانِ مِنْ حَلَقَةٍ  
يُعْبَدُ اللَّهُ فِي خَلْقِهِ مَا شَاءَ فَأَيُّهُمَا انْتَحَبَتْ  
فَعَسَا حَتَّى يَسْتَعْبِي أَوْ يُعْبَدَ اللَّهُ أَمَّا

(رَدَّاهُ النَّسَائِيُّ)

اس طرح ہے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن کے  
وقت نماز پڑھی اور وہ اسی طرح ہی جس طرح معمول کے مطابق نماز پڑھا  
کہتے تھے اور انہی کی ایک روایت میں اس طرح ہے کہ ایک دن جب  
سورج گرہن دکھائی دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت نماز  
پڑھی یا ایک کہ گرہن ختم ہو گیا پھر فریاد و رجا میں یہ تصور تھا کہ  
سورج اور چاند دنیا میں کسی بڑے آدمی کی موت پر گھٹتے ہیں لیکن حقیقت  
یہ ہے کہ کسی کی موت بڑی کی دوسرے نہیں گھٹاتے یہ دونوں مخلوق  
انہی میں سے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو جس طرح چاہے متعیر کر دے  
پس ان دونوں سورج یا چاند میں سے کسی کو گرہن لگے تو تم اس وقت تک  
نماز محسوب نہ کرو کہ گرہن ختم نہ ہو جائے یا اللہ تعالیٰ کچھ اور اسباب پیدا  
کے (نسائی)

## بَابُ فِي سُجُودِ الشُّكْرِ

وَهَذَا الْبَابُ خَالِي عَنِ الْقِسْمِ الْأَوَّلِيِّ الْإِسْنَاءِ

## سجدہ شکر کا بیان

اس باب میں پہلی اور تیسری فصل نہیں ہے۔

### دوسری فصل

۱۴۰۷۔ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَهُ أَحَدٌ سُرَّدًا أَوْ يُسَلِّمُ حَتَّى  
سَأَلَ جَدًّا أَوْ إِخْوَةً فَقَالَ رَدَّاهُ أَبُو ذَرٍّ قَالَ لَوْ جِئْتُ  
وَقَالَ هَذَا أَحَدُكُمْ لَمْ يَكُنْ غَرِيبًا

۱۴۰۸۔ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا مِنَ الشَّامِيِّينَ فَخَرَّ سَاجِدًا رَدَّاهُ  
الَّذِي رَفُطِي مَرَّةً فِي حُجْرَةِ الشَّحْرِ لَفْظُ الْمَصَارِجِ

۱۴۰۹۔ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ نَزِيلًا إِلَى مَدِينَةَ  
فَلَمَّا كُنَّا قَرِيبًا مِنْ عَرَّةِ رَأَى نَزْلَ نَفَرٍ رَفَعَهُ يَدَايَهُ قَدَامَا  
اللَّهِ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا فَحَمَّكَ كُلُّ بَلَدٍ ثُمَّ قَامَ  
فَرَفَعَهُ يَدَايَهُ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا فَحَمَّكَ كُلُّ بَلَدٍ

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی اچھی خبر ملتی تو سجدہ کر کے اللہ کا شکر ادا کرتے  
(ابوداؤد لیکن صاحب حرملی نے اس حدیث کو حسن خریف بتایا ہے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے بونے کو دیکھ کر بارگاہِ بلیا میں سجدہ کیا (دارقطنی نے  
اس حدیث کو مرسل بتایا اور شرح اس نے معانی کے الفاظ میں نقل کیا۔

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ سے مدینہ منورہ کے لئے روانہ  
ہوئے اور جب مقام عرہ پہنچے تو وہاں قیام کیا پھر سرکار نے دست مبارک  
اٹھا کر دعا فرمائی اور سجدہ کیا یہ سجدہ طویل تھے۔ سجدہ سے اٹھ کر دعا  
فرمائی پھر سجدہ میں چلے گئے سجدہ سے اٹھ کر پھر دعا فرمائی اور پھر سجدہ میں

ثُمَّ قَامَ فَدَعَا رَبَّهُ بِدَعَا سَاعَةٍ ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا قَائِلًا  
إِلَىٰ رَبِّهِ سَأَلْتُ رَبِّي وَاسْتَعِثْتُ بِرَأْفَتِهِ فَأَعْطَانِي ثَلَاثَ أَمْثِلٍ  
فَعَسَرْتُ سَاجِدًا إِلَىٰ رَبِّي شُكْرًا ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي فَسَأَلْتُ  
رَبِّي بِرَأْفَتِهِ فَأَعْطَانِي ثَلَاثَ أَمْثِلٍ ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا  
إِلَىٰ رَبِّي شُكْرًا ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي فَسَأَلْتُ رَبِّي بِرَأْفَتِهِ  
فَأَعْطَانِي الثَّلَاثَ الْأُولَىٰ فَعَسَرْتُ سَاجِدًا  
لِرَبِّي -

(رواہ احمد و ابوداؤد)

(احمد و ابوداؤد)

## بَابُ صَلَاةِ الْإِسْتِسْقَاءِ

## نماز استسقاء

### پہلی فصل

۱۳۱۰ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِيَنَّ إِلَى الْمُصَلِّي يَسْتَسْقِي  
فَصَلَّى بِوَجْهِهِ لِمَا يَنْبَغِي وَبِأُذُنَيْهِ الْوَسْطَىٰ وَاسْتَسْقَى  
الْوَسْطَىٰ يَدَاغُورَ دَرَقَمَ يَدَاغُورَ دَعْوَىٰ يَدَاغُورَ حِينَ تَسْتَسْقِي  
الْوَسْطَىٰ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۱۳۱۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ فِي مَطَرٍ وَلَا يَخْرُجُ إِلَّا بِرَأْسِهِ  
فَرَأَىٰ يَدَاغُورَ حَتَّىٰ تَرَىٰ بَسَاحًا مَطْفِيَةً - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۱۳۱۲ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اسْتَسْقَىٰ فَأَسَاءَ رَأْسَهُ كَغَفِيرٍ إِلَى السَّمَاءِ - (رواہ مسلم)

۱۳۱۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى السَّمَاءَ قَالَ اللَّهُمَّ حَقِّقْنَا  
كَافِيًا - (رواہ البخاری)

۱۳۱۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَصَابَنَا وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ  
أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَطْرًا قَالَ فَعَسَرْتُ رَأْسِي  
إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبِي حَتَّىٰ أَصَابَتْهُ مِثْرَةٌ

حضرت عبداللہ بن رجاہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ وسلم لوگوں کو ساتھ لے کر نماز استسقاء پڑھنے کے لئے مسجد گاہ  
آئے وہ ایک نماز گاہ کے ساتھ پڑھائی اس کے بعد سمت قبلہ سے لوگ  
بارش کے لئے دعا فرمائی اور قبلہ کو منہ کرتے وقت اپنی پارہ کرپٹ کر اٹھایا۔  
(مسند علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ وسلم اپنی دعا میں سوائے استسقاء کے کچھ نہیں پڑھتے تھے بلکہ  
اس وقت ہی ہاتھ اٹھاتے تھے کہ نفل کی حیثیت نظر آتی تھی۔  
(مسند علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز استسقاء کی دعا کی اس وقت وہ زور مٹھوں کو  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں بے شک رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم جب اوردیکھتے تو دعا فرماتے خداوند تعالیٰ دینے والی  
غریب مالش کر۔ (بخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ بارش  
ہوئی اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے سرکار  
نے جسم مبارک سے کپڑے کوٹ لیا اور جسم مبارک پر بارش کے قطرے

الْمَطْلُوعَيْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ مَسَّعَتْ هَذَا قَالَتْ  
لَكَ خِدَائِيَّتٌ عَمِيدٌ يُرْتَمِ (رواه مسلم)

پڑے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے ایسا کیوں کیا تو فرمایا  
نے فرمایا کہ یہ رب کریم کے پاس سے بھیجی ابھی آ رہے ہیں۔

## دوسری فصل

۱۳۱۵ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى وَخَوَّلَ  
رِعَاكُهُ حَيْثُ اسْتَقْبَلَ الْيَهَنَةَ فَبَعَلَ وَحَافَةَ الْأَنْحَى  
عَلَى عَارِقَةِ الْأَيْسَرِ وَبَعَلَ وَحَافَةَ الْأَيْسَرِ عَلَى  
عَارِقَةِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ دَعَا اللَّهَ -

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء کے لئے عید گاہ تشریف لائے اور  
نہا سنت پڑھی جب سمت قبلہ کھڑے ہوئے تو اپنی چادر کو پٹا اور جو  
سراں بنے کندھے پر تھا اس کو بائیں کندھے پر کیا اور جو بائیں کندھے  
پر تھا اس کو دائیں کندھے پر لٹایا اس کے بعد دعا پڑھی۔

(رواه ابو داؤد)

۱۳۱۶ وَعَنْهُ أَنَّهُ قَالَ اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَتَمِيصَّةٌ لَهُ سَقَاءٌ قَارَادَ  
أَنْ يَأْتِيَنَا اسْقَاهَا فَبَعَلَ أَهْلَهَا فَخَلَعْنَا ثَعْبَتَ  
فَلَبَّهَا عَلَى غَائِمَةٍ - (رواه أحمد وأبو داؤد)

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء کے لئے عید گاہ آئے تو سیاہ چادر اوڑھ  
ہوئے تھے جب وہ ہماری معلوم ہونے لگی تو آپ نے اس کے نچلے ساروں کو  
کی جانب پٹا پائیں بعد میں پلک کر پے دونوں کندھوں پر لٹا ہوا لکھ  
جناب ابو نعیم رضی اللہ عنہ جو ابو ظلم کے آزاد کردہ غلام ہیں روایت  
کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی حالت میں روایت کے مقام  
پر جو روزگار کے قریب ہے بارش کی رحمت کے لئے دعا میں مشغول دیکھا اس  
وقت آپ نے دست مبارک اسے اپنے اٹھاتے ہوئے تھے جو چہرے سے  
جھنڈتے اور سر ہاتھوں کے درمیان تھا اور سر گھوم نہیں سکتا تھا اور وہ فریاد  
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نہایت مددگی کے ساتھ قرائع عاجزی اور زاری کیا مگر یہ  
کہ نماز استسقاء کے لئے نکلے۔

(ترمذی - ابو داؤد - نسائی - ابن ماجہ)

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد اور والدہ کے ساتھ روایت  
کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء کے لئے عید گاہ  
آئے تو یہ کلمات فرماتے نماز ملا اپنے بندوں کو اور اپنے چہرہ پر کو پانی  
عطا فرما رہی رحمت کو وسیع فرما اور مردہ کی قبروں کو حیات عطا فرما۔

(ابن ماجہ - ابو داؤد)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

۱۳۱۷ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَبَّأُ بِنَدَا أَهْلَهَا الزَّيْجُ حَتَمَا  
فِي الزَّوَادِ قَامَا يَدُ عُرٍ مُسْتَقِي زَيْجًا يَدُ يَدٍ يَسَلْ  
وَيُجِمْ لَدَيْهَا وَيُجِمْ لَدَيْهَا - (رواه أبو داؤد ورواه  
الترمذی والنسائی ورواه)

۱۳۱۸ وَعَنْ أَبِي عَنَابٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَبَّأُ بِنَدَا أَهْلَهَا الزَّيْجُ حَتَمَا  
فِي الزَّوَادِ قَامَا يَدُ عُرٍ مُسْتَقِي زَيْجًا يَدُ يَدٍ يَسَلْ  
وَيُجِمْ لَدَيْهَا وَيُجِمْ لَدَيْهَا - (رواه أبو داؤد ورواه  
الترمذی والنسائی ورواه)

۱۳۱۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَبَّأُ بِنَدَا أَهْلَهَا الزَّيْجُ حَتَمَا  
فِي الزَّوَادِ قَامَا يَدُ عُرٍ مُسْتَقِي زَيْجًا يَدُ يَدٍ يَسَلْ  
وَيُجِمْ لَدَيْهَا وَيُجِمْ لَدَيْهَا - (رواه أبو داؤد ورواه  
الترمذی والنسائی ورواه)

(رواه مالك وأبو داؤد)

۱۳۲۰ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِمْ دَسْتُكُمْ يَوْمَ الْفَتْحِ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُبَارَكًا  
مُسَرِّحًا مُبْرِئًا تَائِفًا عَزِيزًا مَنَاقِبَ عَائِلًا عَزِيمًا حَيْثُ قَالَ  
فَأُولَئِكَ عَلَيْهِمُ السَّخَابُ

(رواہ ابو حاتم)

صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دست مبارک کو درمات کے وقت، خدا رکھتے لئے اعتبار  
سے ہیں میرے بھائی! اسی بارش جو ہماری فریادوں کو کرے۔ اسی بارش کو  
نفع بخش دے اور اس کا انجام اچھا ہو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا  
کہنے والی دوسرا حصہ دعا فرمائی اور آسمان پر بچا گیا۔ (ابو داؤد)

## تیسری فصل

۱۲۲۱ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ شَكَاتُ النَّبِيَّ إِلَى رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُخُولَ الْمَطَرِ فَأَمَرَهُ بِسُكْرٍ  
كَرِيمَةٍ لَهُ فِي الْمَسْجِدِ وَدَعَا النَّاسَ يَوْمَئِذٍ يَخُوضُونَ  
فِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ أَتَاهُ بَشِيرٌ الشَّامِيُّ فَقَامَ عَلَى أَيْتِهِ  
فَكَتَبَ دَعْوَةَ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ سَبَّحَ  
وَتَبَارَكَ وَأَتَاهُ خَازِنُ الْمَكَّةَ مِنْ بَنِي دُمُؤَانَ فَمَنْعَهُ  
فَقَامَ أَمْرُكُمْ اللَّهُ أَنْتَ تَدْعُوهُ وَدَعَاكُمْ أَنْ يَسْتَجِيبَ  
لَكُمْ ثُمَّ قَالَ اتَّعَمَّدُ اللَّهُ رِيبَ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ  
مَا لِيَ لَا يَهْدِيهِ الْهَدْيُ إِلَّا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ تَعْمَلُ مَا يُرِيدُ  
اللَّهُمَّ آتِ اللَّهُ تَذَكُّرًا إِلَّا آتِ الْعَالَمِينَ دَعَا  
الْمُعَذَّرَ أَنْزَلَ غَيْثَنَا الْغَيْثَ وَتَعْمَلُ مَا أَمَرْتُ  
لَسْتُ أَفْقَى ذِكْرًا قَالِي حِينَئِذٍ رَفَعَهُ رَفْعًا يَرَى قَوْمَهُ  
يَكْرَهُونَ الرِّفْعَةَ حَتَّى يَهْدِيَ أَسْمَاءُ مِنْ بَطْنِ بَطْنِ حَتْلٍ  
لِأَنَّ النَّاسَ ظَهَرُوا دَقَلْبَهُ أَوْ حَتْلٍ يَدْعُوهُ دَعْوَى  
تَلَاوُحًا يَدْعُوهُ حَتَّى أَتَاهُ مِنَ النَّاسِ فَمَنْعَهُ تَعْمَلُ  
تَكْمَلَتِي فَأَنشَأَ اللَّهُ سَعَابَةَ فَسَرَعَتْ دَسْرَتُ ثُمَّ  
أَمْطَرَتْ بِأَفْئِدَتِهِ فَمَنْعَهُ يَأْتِي مَسْجِدَهُ حَتَّى  
مَسَّ النَّبِيُّ الشَّيْءَ فَمَنْعَهُ أَرَى سُوءَ مَا هَذَا لَكَ يَكْفِيكَ حَتْلٍ  
حَتَّى يَدْعُ مَا جَدَّ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّيْ عَسَى أَنْفُو دَسْرَتُكَ

(رواہ ابو حاتم)

۱۲۲۲ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ حَبْرَيْنِ الْعُطَايَا كَانَا إِذَا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ شَكَاتُ النَّبِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُخُولَ الْمَطَرِ فَأَمَرَهُ بِسُكْرٍ كَرِيمَةٍ لَهُ فِي الْمَسْجِدِ وَدَعَا النَّاسَ يَوْمَئِذٍ يَخُوضُونَ فِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ أَتَاهُ بَشِيرٌ الشَّامِيُّ فَقَامَ عَلَى أَيْتِهِ فَكَتَبَ دَعْوَةَ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّ سَبَّحَ وَتَبَارَكَ وَأَتَاهُ خَازِنُ الْمَكَّةَ مِنْ بَنِي دُمُؤَانَ فَمَنْعَهُ فَقَامَ أَمْرُكُمْ اللَّهُ أَنْتَ تَدْعُوهُ وَدَعَاكُمْ أَنْ يَسْتَجِيبَ لَكُمْ ثُمَّ قَالَ اتَّعَمَّدُ اللَّهُ رِيبَ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ مَا لِيَ لَا يَهْدِيهِ الْهَدْيُ إِلَّا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ تَعْمَلُ مَا يُرِيدُ اللَّهُمَّ آتِ اللَّهُ تَذَكُّرًا إِلَّا آتِ الْعَالَمِينَ دَعَا الْمُعَذَّرَ أَنْزَلَ غَيْثَنَا الْغَيْثَ وَتَعْمَلُ مَا أَمَرْتُ لَسْتُ أَفْقَى ذِكْرًا قَالِي حِينَئِذٍ رَفَعَهُ رَفْعًا يَرَى قَوْمَهُ يَكْرَهُونَ الرِّفْعَةَ حَتَّى يَهْدِيَ أَسْمَاءُ مِنْ بَطْنِ بَطْنِ حَتْلٍ لِأَنَّ النَّاسَ ظَهَرُوا دَقَلْبَهُ أَوْ حَتْلٍ يَدْعُوهُ دَعْوَى تَلَاوُحًا يَدْعُوهُ حَتَّى أَتَاهُ مِنَ النَّاسِ فَمَنْعَهُ تَعْمَلُ تَكْمَلَتِي فَأَنشَأَ اللَّهُ سَعَابَةَ فَسَرَعَتْ دَسْرَتُ ثُمَّ أَمْطَرَتْ بِأَفْئِدَتِهِ فَمَنْعَهُ يَأْتِي مَسْجِدَهُ حَتَّى مَسَّ النَّبِيُّ الشَّيْءَ فَمَنْعَهُ أَرَى سُوءَ مَا هَذَا لَكَ يَكْفِيكَ حَتْلٍ حَتَّى يَدْعُ مَا جَدَّ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّيْ عَسَى أَنْفُو دَسْرَتُكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ گویا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے بارش نہ ہونے کی بات کر کے سرکھڑے ہو گئے  
میں میرے بھائی! کا حکم دے کر لوگوں کو ایک دن عید گاہ میں مجتمع ہونے  
اور حورشریف لےنے کی فریاد دی۔ جناب عائشہ رضی اللہ عنہا ہیں اس دن سرکار  
اس وقت حرم سے باہر تشریف لائے جبکہ سدرج کا کارہ چمکا تھا۔ آپ  
جہان میں اگر منسوب بیٹے اللہ کی عیسوی تکیہ کی اس کے بعد فرمایا تھے بارش  
میں تاخیر کی وجہ سے آبادیوں میں قحط کی شکایت کی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ  
نے تمہیں یہ حکم دیا ہے۔ دہم سے یہ وعدہ کیا ہے اگر تم مجھے (اللہ) کو پکارو گے  
تو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اس کے بعد سرکار نے کہا تمام تعریفیں اے  
اللہ رب العالمین کے لئے ہیں جو رحمان رحیم اور درجہ دار کا مالک ہے  
اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جو اودھ لڑا ہے وہی کرتا ہے غلغلہ تو ہی  
معبود حقیقی ہے میرے سوا کوئی معبود نہیں خداوند تو ہی ہے اور ہم غیر ہیں  
ہم پر بارش نازل فرما، اور اس چیز کو جو تو تو ہے اے ایک قدرت تک غالب  
فرماتے اے اس کو ہمارے سے عالمہ کا سبب بنا، ان کلمات کے بعد آپ  
نے باقی بند کئے اور اسے بلند کئے کہ جنہوں کی سفیدی ظاہر ہونے لگی۔  
پھر سدرج کی طرف پشت کر کے اپنی چادر کو پٹا ڈالنا لیکن دست مبارک  
اس دوران اٹھے ہوئے تھے اس کے بعد حاضرین کی طرف متوجہ ہوتے  
منبر سے اترے اور دو رکعت نماز ادا کی اسی وقت آسمان سے ظاہر ہوا جس  
میں غرج اور چمک رہی تھی پھر اللہ کے حکم سے بارش ہوئی اچھا آپ  
عید گاہ سے مجھ سے تھے کہ بارش کی کڑت سے نالہ ہنسنا۔ سرکار نے جب لوگوں کو  
سایانوں کی طرف بڑھتے دیکھا تو چھو مبارک پر مسکراہٹ ظاہر ہوئی، ان کے چہرے  
مبارک نظر آنے لگے اس موقع پر فرمایا میں شہادت دیتا ہوں کہ ایک اللہ تعالیٰ  
حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور شریف خطاب

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّ اللَّهَ يُدْعِي إِلَى تَرْكِهَا كَمَا تَدْعُو إِلَى تَرْكِهَا»

(تذكرة الصالحين)

۱۲۲۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّ اللَّهَ يُدْعِي إِلَى تَرْكِهَا كَمَا تَدْعُو إِلَى تَرْكِهَا»

(تذكرة الصالحين)

کوجب قطعے داسطریذ تا حضرت عباس بن عبد المطلب کے وسیلے سے دعا کرتے اور کہتے خداوند اپنے ہم تیری دعا میں اپنے نبی کے وسیلے سے دعا کرتے تھے تو ارشاد ہوتا تھا اب ہم تیری دعا میں تیرے نبی کے چچا کے وسیلے سے دعا کرتے ہیں میرا سب فریاد ہی کہتے ہیں اس دعا کی قبولیت اللہ سے ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرمایا میں نے ایک نبی اپنے امتیوں کو کرنے کا نام استغفار کے لئے دیکھا ہے کہ ایک چوٹی پر آسمان کی طرف اٹھتے ہوئے ہے یہ دیکھ کر نبی وقت نے دعا دیا پس پچاس چوٹی کی دعا سے تمہاری دعا قبول کر لی گئی ہے (دارقطنی)

## ہواؤں کا بیان

## بَابُ فِي الرِّيحِ

### پہلی نسل

۱۲۲۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّ اللَّهَ يُدْعِي إِلَى تَرْكِهَا كَمَا تَدْعُو إِلَى تَرْكِهَا»

(تذكرة الصالحين)

۱۲۲۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّ اللَّهَ يُدْعِي إِلَى تَرْكِهَا كَمَا تَدْعُو إِلَى تَرْكِهَا»

(تذكرة الصالحين)

۱۲۲۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّ اللَّهَ يُدْعِي إِلَى تَرْكِهَا كَمَا تَدْعُو إِلَى تَرْكِهَا»

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرمایا میں نے ایک نبی اپنے امتیوں کو کرنے کا نام استغفار کے لئے دیکھا ہے کہ ایک چوٹی پر آسمان کی طرف اٹھتے ہوئے ہے یہ دیکھ کر نبی وقت نے دعا دیا پس پچاس چوٹی کی دعا سے تمہاری دعا قبول کر لی گئی ہے (دارقطنی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرمایا میں نے ایک نبی اپنے امتیوں کو کرنے کا نام استغفار کے لئے دیکھا ہے کہ ایک چوٹی پر آسمان کی طرف اٹھتے ہوئے ہے یہ دیکھ کر نبی وقت نے دعا دیا پس پچاس چوٹی کی دعا سے تمہاری دعا قبول کر لی گئی ہے (دارقطنی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرمایا میں نے ایک نبی اپنے امتیوں کو کرنے کا نام استغفار کے لئے دیکھا ہے کہ ایک چوٹی پر آسمان کی طرف اٹھتے ہوئے ہے یہ دیکھ کر نبی وقت نے دعا دیا پس پچاس چوٹی کی دعا سے تمہاری دعا قبول کر لی گئی ہے (دارقطنی)

ایک روایت کے مطابق یہ دعا ہے کہ اے اللہ میری دعا میں تیرے نبی کے چچا کے وسیلے سے دعا کرتے ہیں میرا سب فریاد ہی کہتے ہیں اس دعا کی قبولیت اللہ سے ہے



[illegible]

رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي الْمَعَادِنِ الْكَبِيرَةِ.

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمْسَرَ كَأَشْيَاءٍ مِنَ التَّمْلُوكِ تَعْمَى السَّحَابَ تَرَاهُ عَيْنَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُكَ مِنْ سَيِّئِ مَا فِيهِ قُرْآنُكَ كَلَّمَكَ خَيْرُ مَا لَكَ تَنْ مَطَرَتْ قَالَ اللَّهُمَّ سَلِّمْهَا نَائِمًا - دَوَاهُ الْبُرْدَاوُدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالشَّيْخَانِ وَاللَّفْظُ لَهُ -

۱۲۳۲۔ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَمِعَ صَوْتَ الرُّغْمَةِ وَنَشْرَ عَيْنٍ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِفَضْلِكَ وَلَا تُهْمِلْنَا بِعَمَايِكَ وَعَايَا قَبْلَ ذَلِكَ - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ -

خدا ودا اس کو رحمت کی ہوا (ریاح) بنا ملائکہ کی ہوا (روح) بنا حضرت  
ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تم کہیں مجید ہیں اس طرح ارشاد ہوا  
”ہم نے ان پر تیرے تندہ کو بھیجی۔ اور تم نے ان پر ایسی ہوائیں بھیجی جو اپنے معجزات  
باجوہر کی اس طرح ہم نے ایسی ہوا بھیجی جو بار آور دیتی اور تم غیر خیر  
دینے والی ہوائیں بھیجتے تھیں۔“ (شخصی۔ دعوات کبیر)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ جب آسمان پر کوئی چیز دیکھتے تھے یعنی ابرو فیروز تو سارے کام چھوڑ کر قبلہ رو ہو کر یہ کلمات فرماتے تھے **اللہم میں پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے** اگر آسمان صاف ہو جاتا تو آپ اللہ کا شکر ادا کرتے اگر وہ شہ ہو جاتا تو آپ فرماتے **خداوند اتق دینے والے بادشہ پر سارا بھاری دناؤ** نسائی ابن ماجہ شافعی ابوالفاظ حدیث بھی اس میں ہیں

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم حب گریز اور کڑک کی آواز سننے تو یہ دعا پڑھتے تھے  
لَا تَقْلِبْ عَلَيَّ رَأْسِي وَلَا تَقْلِبْ عَلَيَّ رَأْسِي وَلَا تَقْلِبْ عَلَيَّ رَأْسِي -

(احمد یحییٰ انجم شہزی نے اس حدیث کو غریب کہا ہے)

## تیسری فصل

حضرت عبداللہ بن مریم رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب  
مکہ میں آئے تو ان سے روایت چیت رک کر کے یہ پڑھا کرتے تھے ۔  
جہاں تھی یٰسبحم والرحمن والرحمن من حیثہ ۔

(۱۰۰)

١٣٣٥ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ كَانَ إِذَا حَجَّ  
الرَّغَدَ تَرَكَ الْحَدِيثَ وَقَالَ سَبْعَ عَشَرَ أَلْفَ يُسْمِعُهُ الْمُرَدُّ  
وَعَمِيدٌ وَالْمُتَّقِينَ مِنْ بَيْنِهِمْ -

(رواه مالك)







وَمِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَاصِدَةٌ أَذْهَبَتْ إِلَى الشَّيْءِ مَلَكَ اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَكَلَّمَ لَهَا مِنْ رُوحِهِ الْقُرْآنَ فَرَقَهَا بَيْنَهُمَا  
لِيُثْبِتَ سَعْيَهُمَا بِأَذْنٍ بَيْنَهُمَا.

١٢٢٥. وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا اشْتَكَى نَعْتُ عَلَى كَعْبٍ يَا مُعَذِّبَاتِ وَنَسَمَ عَنْهُ  
يَسِيرًا فَلَمَّا اشْتَكَى دَحَمَ الْوَلَدُ تَرْقِيًا وَكُنْتُ نَعْتُ  
عَلَيْهِ يَا مُعَذِّبَاتِ الْبَنَى كَانَ يَمُوتُ وَأَمْسَرَ يَسِيرًا  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَّنَ عَلَيْهِ تَرْقِيًا وَنَسَمَ  
يَسِيرًا قَالَتْ كَانَ إِذَا امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ بَنِي  
نَعْتُ عَلَيْهِ يَا مُعَذِّبَاتِ.

٢٢٤ رَوَى عَنْ عُمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ إِلَى  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَجَمًا يَبْدُو فِيهِ  
جَسَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ  
يَدُكَ عَلَى النَّارِ يَا لَعْنَةُ جَسَدِكَ وَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ  
لَكَذَا وَقُلْ هَذِهِ سَكَابُ أَخْرَجُوا بَشِيرًا لِلَّهِ وَهَدَّيْتِهِ  
مِنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَسَاءُوا قَالَ فَفَعَلْتُ فَأَذْهَبَ اللَّهُ  
مَا كَانَ فِي -

(تذکرہ مشرق)

۱۲۳۴ وَ عَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْعَدَنِيِّ أَنَّ هَمَّزَ شَيْئٍ  
أَنَّ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْزُومُ اسْكُنْهُ  
فَقَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَتُوبُكَ مِنْ عَمَلِ يَتُوبُكَ  
مَنْ كَتَبَ نَفْسَ أَوْ عَمَلٍ خَالٍ بِسْمِ اللَّهِ يُشْمَلُ بِسْمِ  
اللَّهُ أَتُوبُكَ - (نَدَاءُ مُسْلِمٍ)

١٣٢٨. وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْحَقَّ وَالْحَقِيقَ أَوَّحًا كَمَا  
 يَكَلِّمَاتُ اللَّهُ النَّبِيِّينَ تَنْزِيلُ كُلِّ شَيْءٍ فِيهَا مُتَوَدِّدٌ  
 مِنْ كُلِّ قَبِيلٍ لَا مَنِيَّةَ وَيَقُولُ إِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ يَقُولُ بِهَا  
 سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
 يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

دو عالم علی اللہ علیہ السلام سے کسی جوانی مرض مبتلا کسی زخم یا پھوڑے پھنسی  
کی بات کہ تو درہل اللہ علی اللہ علیہ وسلم موضع مرض پر انگلی سے اشارہ  
کر کے مدعا فرماتے تھے یہ حق تعالیٰ کے واسطے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی روایت کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو معذرتیں لے کر خود پر دم کرتے اور دعا  
کھاتے مرنے پر آمادہ ہوتے رہتے۔ اور نبی بھی رسول اللہ کی آخری  
بیماری میں معذرتیں لے کر دم کرتے تھے جس طرح محمد کا دم فرمایا کرتے  
تھے اس طرح نبی سرکار کا دست مبارک ہم پر پھیرتی رہتی تھی ذوقِ عیہ  
اہلِ مسلم کی روایت میں اس طرح ہے جناب صدیقِ فدا کی ہیں جب سرکارِ ک  
اہل بیتِ محمد سے کوئی بیمار ہو کر آپ اس پر معذرت لے کر دم کرتے تھے

حضرت عثمان بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے  
صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے جسم میں درد کی شکایت کی تو سرکار  
نے فرمایا جسم کے اس حصہ پر ہاتھ رکھو جہاں درد ہے اور تین مرتبہ بسم اللہ  
الرحمن الرحیم پڑھ کر یہ دعائیں پڑھو اور دھو کہ اللہ تعالیٰ اس درد  
میں شفا عطا فرمادے گا اس بار کی کہتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا اور  
اس کے بعد میرے بدن کا درد جاتا رہا۔

(1)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اللہ معلوم کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں تو جناب جبریل نے کہا میں اللہ کا نام ہے کہ دم کرتا ہوں ہر اس چیز کیلئے جو آپ کو تکلیف دیتی ہے ہر فرد کی برائی یا حسد کہ نہ کرنا یا اللہ کے شر سے اللہ تعالیٰ آپ کو تحفظ فرماتے اللہ کے نام ہے میرا آپ میرا دم کرتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسین رضی اللہ عنہما اور دوسرے اہل عاتقان رضی اللہ عنہم کو یہ کلمات پڑھ کر اللہ کی اماں میں رہتے تھے اے اللہ! کہنا کہ کلمات اللہ اللہ اللہ اللہ من شئت لی سلطان فقامتہ ومن کن عین لائمة۔

میر کا زہر تھے محمدی جفا علی حضرت ابراہیم بھی حضرت اسماعیل واسحاق  
کی نہیں کلمات سے اللہ کی پادشاهی دیتے تھے (بخاری بخاری کے بعض نسخوں میں)

بہار کے نقشہ سے مراد مندرجہ ذیل ہے :



(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۳۵۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ لَا تَزَالُ التُّبَّةُ كَيْسُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُوسِبُهُ التُّبَّةُ وَ مَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ كَلْبٍ لَا تَزَالُ تَقْتَرِحُ حَتَّى تَسْتَحْمَدَ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۳۵۶ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُورَاقِ بْنِ سُلَيْمٍ فَقَالَ مَا لَكَ تَدْرُسُ فَقَالَتْ الْعُمَى لَا تَارِكُ اللَّهُ فِيهَا فَقَالَ لَا تَسْبِقِ الْعُمَى قَوْلَهَا تَدْرُسُ عَطَاكَ ابْنِي أَفَعَدَّكَ مَا يَكُونُ الْكَافِرُ يَتَّقُ الْمُؤْمِنَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۳۵۷ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلِّحُوا أُمُومَ الْعَبْدِ أَوْ سَافِرَ كَيْفَ لَا يَهْرُوكَ مَا كَانَ يَفْعَلُ مُؤْمِنًا صَحِيحًا.

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۳۵۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونَ كَهَامَةٍ كُلِّ مُسْلِمٍ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۳۵۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّهَدَاءُ حَمَمٌ يَلْقَعُونَ وَالْمَبْكُونَ قَالَتِ الْفَرَنْجُ وَمَسَاجِدُ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۳۶۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّاهِدِ فَقَالَ هُوَ مَنْ عَدَلَ وَصَفَّ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَأَنَّ اللَّهَ جَعَلَ لَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاعُونَ فَيَسْأَلُهُ فِي سَكَنِهِ حَتَّى لَا تَخْلُفَ بَيْنَهُمْ أُمَّةٌ لَا يُؤْمِنُ بِهَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ بِسُؤْلِ أَخِيهِ شَهِيدٌ.

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کی مثال کھیتی کی سی ہے جس کو ہوں جھکا کر دیتی ہے اور ہوں جھکے آہم ہوتا رہتا ہے اللہ منافق کی مثال مسویر کے دھڑ کی سی ہے جس کو کوئی چیز ہلانے لیس مگر اس کو اگال جا رہا ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سب کے یہاں تشریف لے گئے تو ہم سب نے معلوم فرمایا کیا بات ہے تم کیا کہیں رہی ہو؟ کہے گئے تیس بج رہی تھی اس کو کہتے تھے اس وقت سرکار نے فرمایا بخدا کہ وہ کہیں کہ بخدا کہیں کہ اس طرح صاف کر دیتا ہے جیسے راجی کو روپے کے میل کو رو کر دیتی ہے (مسلم)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریا میں نہر کا پانی پڑا ہے یا سفر میں پانی ہے تو اس کے نال گال میں آسانی اور رکھ جاتا ہے جتنا کہ صحت کا است کی حالت میں مل کر کے حاصل رہا ہو گا (ابو ہریرہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طاعون میں ابتلا، مسلمان کے لئے شہادت کا سبب ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہید کا اجر مل کرے والے شخص پہنچ ہیں۔ طاعون سے مرے والا۔ بیٹھ کر باری سے فوت ہونے والا۔ دُوب کر مرنے والا۔ کہیں چیز سے دب کر مرنے والا۔ اور اللہ کے راستہ میں جان دینے والا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے طاعون کے بارے میں دریافت کیا تو سرکار نے فرمایا یہ مذہب النبی ہے جس پر جانتا ہے اللہ تعالیٰ نازل کرتا ہے لیکن مومنوں کیلئے اللہ نے اس کو رحمت بنا دیا ہے اور کوئی شخص ایسا نہیں کہ وہ اپنے شہر میں طاعون کی دانی حالت میں صبر کرے مگر اس سے اللہ کے ساتھ مقیم رہے کہ جو کچھ اللہ کے بارے میں اللہ نے مقرر فرمایا ہے وہی وقوع پذیر ہو گا۔ تو اس کو شہادت کا اجر ملے گا۔ (بخاری)

۱۳۶۲۔ وَ عَنْ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَمُرْ بِمَا كَانَ فَمِنْ تَحْتِهَا أَرْضٌ فَمَنْ يَمُرْ بِهَا  
فَعَلَيْهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ فَإِنْ فَتِيَ فَعَلَيْهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ  
فَإِنْ أَمْسَى فَهُوَ مِنَ الْيَوْمِ مُتًّا وَفِيهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ  
فَإِنْ أَمْسَى فَهُوَ مِنَ الْيَوْمِ مُتًّا وَفِيهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ  
فَإِنْ أَمْسَى فَهُوَ مِنَ الْيَوْمِ مُتًّا وَفِيهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ

(مشفق علیہ)

۱۳۶۳۔ وَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ  
يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا أَمْسَى  
مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَمُرْ بِمَا كَانَ فَمِنْ تَحْتِهَا أَرْضٌ فَمَنْ يَمُرْ بِهَا  
فَعَلَيْهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ فَإِنْ فَتِيَ فَعَلَيْهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ  
فَإِنْ أَمْسَى فَهُوَ مِنَ الْيَوْمِ مُتًّا وَفِيهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ

(رواہ البخاری)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شخص کو جس نے دنیا کی بات کی یا  
مرد پر مسکرایا یا تم سے پہلے توڑا یا پھانسی لگا کر تم سے پہلے  
معلوم ہو کہ نکاح یا طلاق یا عین جہل گیا ہے تو وہ دن وہاں اور اگر اس جگہ  
تم نہیں پہنچا تو دن کی وجہ سے وہاں سے فوراً اختیار کرو۔

(مشفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا اب کریم فرمایا ہے جب میں اپنے کسی  
بندے کو اس کی دو محبوب چیزوں میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ اس پر صبر کرتا  
ہے تو میں اس کے عوض اس کو جنت عطا کر دیتا ہوں کہ وہ کسی چیز کو دو محبوب  
چیزوں سے مراد دونوں آنکھیں ہیں (بخاری)

## دوسری فصل

۱۳۶۴۔ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَاجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا أَمْسَى  
مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَمُرْ بِمَا كَانَ فَمِنْ تَحْتِهَا أَرْضٌ فَمَنْ يَمُرْ بِهَا  
فَعَلَيْهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ فَإِنْ فَتِيَ فَعَلَيْهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ  
فَإِنْ أَمْسَى فَهُوَ مِنَ الْيَوْمِ مُتًّا وَفِيهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ

(رواہ الترمذی و ابوداؤد)

۱۳۶۵۔ وَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَمُرْ بِمَا كَانَ فَمِنْ تَحْتِهَا أَرْضٌ فَمَنْ يَمُرْ بِهَا  
فَعَلَيْهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ فَإِنْ فَتِيَ فَعَلَيْهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ  
فَإِنْ أَمْسَى فَهُوَ مِنَ الْيَوْمِ مُتًّا وَفِيهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ

(رواہ احمد و ابوداؤد)

۱۳۶۶۔ وَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَمُرْ بِمَا كَانَ فَمِنْ تَحْتِهَا أَرْضٌ فَمَنْ يَمُرْ بِهَا  
فَعَلَيْهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ فَإِنْ فَتِيَ فَعَلَيْهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ  
فَإِنْ أَمْسَى فَهُوَ مِنَ الْيَوْمِ مُتًّا وَفِيهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ

(رواہ ابوداؤد)

۱۳۶۷۔ وَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَمُرْ بِمَا كَانَ فَمِنْ تَحْتِهَا أَرْضٌ فَمَنْ يَمُرْ بِهَا  
فَعَلَيْهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ فَإِنْ فَتِيَ فَعَلَيْهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ  
فَإِنْ أَمْسَى فَهُوَ مِنَ الْيَوْمِ مُتًّا وَفِيهِ شِمَارٌ وَلَهُ أُجْرٌ

(ترمذی - ابوداؤد)  
حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا ہر شخص کو جس نے دنیا کی بات کی یا  
مرد پر مسکرایا یا تم سے پہلے توڑا یا پھانسی لگا کر تم سے پہلے  
معلوم ہو کہ نکاح یا طلاق یا عین جہل گیا ہے تو وہ دن وہاں اور اگر اس جگہ  
تم نہیں پہنچا تو دن کی وجہ سے وہاں سے فوراً اختیار کرو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا ہر شخص کو جس نے دنیا کی بات کی یا  
مرد پر مسکرایا یا تم سے پہلے توڑا یا پھانسی لگا کر تم سے پہلے  
معلوم ہو کہ نکاح یا طلاق یا عین جہل گیا ہے تو وہ دن وہاں اور اگر اس جگہ  
تم نہیں پہنچا تو دن کی وجہ سے وہاں سے فوراً اختیار کرو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا ہر شخص کو جس نے دنیا کی بات کی یا  
مرد پر مسکرایا یا تم سے پہلے توڑا یا پھانسی لگا کر تم سے پہلے  
معلوم ہو کہ نکاح یا طلاق یا عین جہل گیا ہے تو وہ دن وہاں اور اگر اس جگہ  
تم نہیں پہنچا تو دن کی وجہ سے وہاں سے فوراً اختیار کرو۔

أَنْ يَشْفِكَ إِلَّا شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَكُونَ قَدْ حَضَرَ حَبْكُهُ  
(رواہ ابو داؤد)

۱۳۶۸. وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ اللَّهَ عَلَّمَهُ رَسُولُكَ مَا  
يَعْلَمُهُ مِنَ الْحَشَى وَمِنْ أَرْكَانِهِمْ أَنَّ يَمُوتُوا  
بِشَيْءٍ أَلَمَ الْكَبِيرُ أَعْرَضَ بِأَسْمَاءَ الْعَطِيفِ مِنْ شَيْءٍ يَمُوتُ  
لَعَالِي وَمِنْ شَرِّ حَيَاةِ النَّاسِ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَقَالَ هَذَا  
حَدِيثٌ قَدِيمٌ لَا يَفُوتُ إِلَّا مِنْ حَقِيقَةٍ  
لَا يُلْهِمُ شَيْءٌ ثَمَّ لَمْ يَفُوتْ وَلَوْ يَصْغَفُ فِي  
الْعَوْدَةِ -

۱۳۶۹. وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَشْفَى مِنْكُمْ شَيْئًا  
أَوْ اسْتَشْفَا آخَرًا فَلَمْ يَفْعَلْ رِيئًا اللَّهُ الْوَعْدُ فِي عَمَلِهِ  
لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْآرِضِينَ حَقًّا  
وَعَمَلُكَ فِي السَّمَاءِ قَامِعٌ رَحْمَتِكَ فِي الْأَرْضِ  
أَعْلَى لَتَا حُوسًا وَسَطًا يَا كَأَنَّكَ رُبُّ الْعَالَمِينَ  
رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَشَفَاءً مِنْ شَفَائِكَ عَنْ هَذَا  
الْوَجْهِ مَبْنًى -

(رواہ ابو داؤد)

۱۳۷۰. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الرَّجُلَ يَجُودُ مَوْتًا  
فَلَمْ يَكُنْ يَشْفَى مِنْ شَيْءٍ بَنَى لَكَ عَمَلًا أَوْ يَشْفَى  
لَكَ فِي شَيْءٍ -

(رواہ ابو داؤد)

۱۳۷۱. وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَأَلَتْ  
عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شِئْنَا قَامَسَا فِي  
الْفُتُوحِ أَوْ عَمَلُهُ لِحَاكِبِ كُفْرِهِ اللَّهُ وَهَنْ قَوْلِهِ  
مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ كَقَالَتْ مَا سَأَلْتُ عَنْهَا لَعَلَّ  
مُسْتَسَائِلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَ  
طَلَبَهُ مَعَا شَرَّ مَا لَمْ يَكُنْ يَسْتَعِذُّ بِهِ مِنَ الْحَشَى

اللہ تعالیٰ اس کو تھماتا کر دیتا ہے جو اس کے کاس کی موت کا وقت  
میں آگیا جو۔ (ابو داؤد ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہی روایت کرتے ہیں تحقیق رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو بخوار اور دوسرے دواؤں کا حلیف دور  
کرنے کے لیے دعا تعلیم فرماتے تھے بسم اللہ الکبیر العزیز العظیم  
شکل مرقع فداؤں شرجہ دار (ترمذی) نے اس حدیث کو فریب کے سمجھنے  
فرمایا کہ یہ حدیث صرف اہل ایمان کا حلیف ہے مرنے والے کو نہیں دیتے

حضرت ابو داؤد اور رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ میں نے کوئی خود بیمار یا کوئی بیمار  
بیوی یا لڑکہ کر کے تو اس کو چاہیے کہ یہ ہے ربنا اللہ الذی فی السماء تقدس  
اسمک امرک فی السماء والارض کما امرک فی السماء فاصبر ربک فی الارض  
الفرق تو نہ خط یا تا انت دسب الطیبین انزل روح من ربک و  
شفاء من تعالیک علی ہذا الوجه۔ اس دوا کے پڑھنے پر اس کو شفا  
میلتی ہے۔

(ابو داؤد)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی بیمار کی چھوٹ کیجیے تو یہ کہے  
خداوند اچھے بندے کو شفا عطا فرما گا کہ یہ تیرے دشمنوں کو سزا دے یا  
تیری فرشتوں کی حاصل کرنے کے لیے مژدہ کی مشابہت کرے۔

(ابو داؤد)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما سے روایت کی گئی ہے کہ میں نے نبی  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے بچے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں  
پتائیں جو کہ تمہارے انوکھے میں ہے چاہے اس کو ظاہر کر دیا چھوڑا اللہ تعالیٰ  
تہے اس کا حساب نہ لائے اور اللہ کے اس فرمان کے بارے میں میں تاہم جو  
شخص پڑا ہل کرے گا تو اس کا بدلہ دیا جائے گا۔ جناب ما اللہ نے فرمایا کہ جب  
میں سے اس بارے میں سوال کیا تھا اس وقت سے اب تک کسی نے



وَالَّذِينَ عَلَى الْأَعْيُنِ يَتَقَرَّبُونَ فِي رُؤْيَاكُمْ بِمِثْلِ حَبِّ خَمْبٍ  
فَلَمَّا دُمِّيَتْ لَهُمْ الْأَعْيُنُ لَوَّحُوا بِأَرْوَاحِهِمْ فَكَتَبُوا بِأَنبَاءِ الْوَحْيِ  
يَخْرُجُ الَّذِينَ الْأَعْيُنُ مِنَ الْكَلْبِ

(بَدَاةُ التَّرْمِيذِ)

۱۳۴۲ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْتِيَنَّكَ عَيْنُكَ فَمَا نُوِقِيَ أَرْ  
دُونَهَا إِلَّا بِذُنُوبٍ وَمَا يُغْنِي عَنْكَ الْفَرَدَدُ وَمَا  
أَصَابَكَ مِنَ مُصِيبَةٍ فِيمَا كَسَبْتَ إِلَّا بِئْسَ مَا يَكُونُ  
لِلْمُتَكَبِّرِينَ (رواه البيهقي)

(رواه الترمذی)

۳۴۰ وَكَانَ مَعَهُمَا أَبُو بَكْرٍ وَمَعَهُمَا قَالِ قَاتِلُوا  
أَعْلَى مَلِكُ اللَّهِ تَعَالَى وَكَانَ الْعَبْدُ إِذَا كَانَ عَلَى  
كُلِّ نَفْسٍ حَسْبُهُ مِنَ الْعَوَادِ وَكَانَ مَعَهُ الْمَلِكُ  
الْمَوْجِدُ بِمَا كُنْتُ لَهُ وَمَعَهُ الْعَبْدُ إِذَا كَانَ عَلَى  
أَعْلَى أَنْ يَكُونَ إِلَى -

۱۹۴۳. وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ابْتُلِيَ الْمُسْلِمُ بِمَكْرٍ فِي حَتِّهِ يَسْتَلِ الْمَلِكُ أَكْتُبَ لَهُ مَالَهُ فَتَسْوِ الْيَدَ كَأَن يَحْمِلُ قُرْآنَ شَعَاءُ حَتَّيْهِ وَحَقِيرَةً قُرْآنَ تَبَعَةِ عَمْرٍاهُ وَرِيحَهُ نَوَافِلًا فِي سَعْيِ الشَّكْرِ.

١٣٤٥- وَكُنْ عَابِدِي عَيْنِيكَ قَالَ لَا رَسُوْلَ اَعُوْهُ  
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهَادَةُ سُبْحَةَ يَوْمِي الْقَتْلِ فِي  
سَبْعِ اَشْهُارٍ الْمَطْعُوْنَ شَهِيْدٌ وَالْعَبْدِيُّ شَهِيْدٌ فَصَابِ  
ذَاتِ الْعَنْكَبِ شَهِيْدٌ وَالْمَطْعُوْنَ شَهِيْدٌ وَصَاحِبُ  
الْعَوْنِ شَهِيْدٌ وَالْاِيْمَانِ شَهِيْدٌ نَعَتْ اَلْمَدِيْنَةِ شَهِيْدٌ  
وَالْمَرْءُ شَهِيْدٌ بِعَمَلِهِ شَهِيْدٌ-

(رَبِّهِمْ وَمَا يَتَّبِعُونَ)

١٣٤٤. وَعَنْ سَعِيدٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الَّذِينَ يَكُونُونَ لِزَوْجِهِمْ قِيَاتٌ

محمد سے اس سلسلہ میں رسولِ ختمیٰ کیا جنابِ محمد یقیناً فرمایا اس کا نسخہ فرمایا  
تھا یہ نسخہ پر اللہ تعالیٰ کی جناب سے جناب جس میں کچھ ہندہ کو بخیر یا کسی اللہ  
پر لیتانی میں منتظر کتبے میدان تک کمال میں سے کچھ چیز جس کو وہ اپنی اتنی  
میں دیکھتا ہوا وہ گم ہوجاتی ہے تو اس پر اظہارِ افسوس کیا ہے یہاں تک کہ  
حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہندہ کو اس کی صلاحیت سے کم یا زیادہ تکلیف  
پہنچتی ہے وہ گناہوں کا وبال ہے لیکن وہ گناہ جو اللہ تعالیٰ معاف فرماتا  
ہے وہ بہت نادر و نیک اس کے بعد اس کا نسخہ کیا بیت کلام فرمایا تم کو جو  
عصیت پہنچتی ہے وہ تم سے اطلاق کا ثمر ہے وہ اللہ تعالیٰ تو بہت بخیر

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ جو یہ نیکی کے کاموں پر اپنا مال خرچ کرے اس مال میں بیواؤں کے حق میں اس کے مال کا مال لکھنے والے فرشتے سے عشرہ فیصد کا حصہ ہے۔ اگر اس کے مال میں اسی طرح کچھ جس طرح اس کی وصیت کی حالت میں لکھتے تھے۔ یہاں تک کہ اس کو وصیت سے چھٹا کر دیں یا اپنی طرف سے دوسرا حصہ

حضرت انس میں مشقت نہایت کثرت سے تھی تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
طریقہ سلطنت فرمایا جب ہند کی جہان مارض میں مشقت تھی تو اس پر سیدنا  
سید کاہن بابت کہ اس کی صحت کی حالت کے لیے اہمال نہ کئے جو وہ حالت  
صحت پر نہ تھا اگر اس کو سدا ہوگی تو اس کے گنگہ وصل جاتے ہیں اور وہ پاکو  
سدا ہو رہا ہے سدا اگر اس کو سدا تو اس کی مغفرت فرما دیا جائے

[illegible]

یہ ایک اور ماضو نسائی ہے

حضرت سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معلوم کیا گیا کہ امام نسایت میں مسجد زیادہ ممتنع و مخصوص ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص نماز یا انبیاء پر حجروں کے مثل میں اور حرموں کی مثل میں

كَانَ فِي رُؤْيَايَ مُسْتَكْبِرًا فَاسْتَكْبَرْتُ بِلَا مَرَّةٍ كَانَتْ فِي رُؤْيَايَ  
رُؤْيَا عَزِيزَةً كَمَا قَالَ كَذَلِكَ حَقِّي تَبَشِيرِي عَلَى رُؤْيَايَ  
مَالَهُ فَتَحَقَّقَ رُؤَاةُ الْقُرَيْشِيِّ دَانَتْ مَكَّةَ وَالْأَرْضُ وَفَكَانَ  
الْقُرَيْشِيُّ هَذَا أَحَدِيكَ حَسَنٌ مَرْيُومٌ -

۱۳۷۷. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَغْلَبَ أَحَدًا بِمَنْزِلِ  
مَنْزِلِ تَحِيَّةِ الْبَيْتِ رَأَيْتُ مِنْ رُؤْيَايَ وَرَأَيْتُ رُسُلًا مِنْ رُؤْيَايَ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ -

(رُؤَاةُ الْقُرَيْشِيِّ وَالْقَسَائِرِ)

۱۳۷۸. وَعَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْزِلَ الْمَوْتِ وَرَأَيْتُهُ قَدْ خَرَجَ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ يُدْرِي  
بِقَدَرِ الْقَدَمِ لَمْ يَسْمَعْ وَجْهَهُ لَمْ يَكُنْ يَكُونُ الْقَدَمُ أَهْوَى  
عَلَى مُشْكِرَاتِ الْمَوْتِ أَوْ مُشْكِرَاتِ الْمَوْتِ -

(رُؤَاةُ الْقُرَيْشِيِّ دَانَتْ مَكَّةَ)

۱۳۷۹. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِمَنْزِلٍ أَوْ أَلْغَى عَنْكَ  
الْعُمُورَ فِي الدُّنْيَا فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِمَنْزِلٍ أَوْ أَلْغَى  
أَمْرًا عَنْ يَدَيْكَ فَتَعْلَمُ بِمَا أَرَادَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رُؤَاةُ الْقُرَيْشِيِّ دَانَتْ مَكَّةَ)

۱۳۸۰. وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسُكُونًا عَطَا الْخَيْرَ لَمْ يَمُوتْ عَطَا الْخَيْرَ كَذَلِكَ اللَّهُ عَزَّ  
وَجَلَّ إِذَا أَحَبَّ قَوْمًا لَمْ يَكُنْ يَكُونُ رُؤْيَايَ فَكَلِمَةُ  
الرِّمَاءِ وَمَنْ سَخَطَ فَكَلِمَةُ التَّحَكُّمِ -

(رُؤَاةُ الْقُرَيْشِيِّ دَانَتْ مَكَّةَ)

۱۳۸۱. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْتِي الْبَلَاءُ بِالْمَوْتِ إِلَّا وَالْمَوْتُ  
فِي تَقْسِيمٍ وَمَا لَكُمْ دَلِيلٌ عَلَى يَلْقَى اللَّهُ وَمَا عَلَيْكُمْ مِنْ  
خَطِيئَةٍ رُؤَاةُ الْقُرَيْشِيِّ دَانَتْ مَكَّةَ وَفَكَانَ  
الْقُرَيْشِيُّ هَذَا أَحَدِيكَ حَسَنٌ مَرْيُومٌ -

۱۳۸۲. وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ وَالشَّيْخِ عَمْرِو بْنِ

اور انسان کو اس کی صلاحیت کے مطابق آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے اگر  
وہ اس کے معاملات میں صحت اور شعلیت کو آزمائش میں منت برتی ہے اور  
اگر وہ اس میں حصل نہیں تو آزمائش میں نرم ہو جاتی ہے اور وہ اپنے مال پر دست  
انداز میں پہلے بھرتا ہے اور اس کے ساتھ حال میں گناہ نہیں کھاتا اور اس میں  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے رفیق اہل سے ملے فاسلے تھے اس وقت آپ کے پاس ایک لخت  
میں پانی بھرا رکھا تھا آپ اس میں ہاتھ ڈالتے اور ہاتھ پیر سے ہل کر کہتے  
فداوند الموت کی سختی (شکست دلائی) موت کی شدت میں میری مدد فرما۔

(ترمذی - نسائی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم جب رفیق اہل سے ملے فاسلے تھے اس وقت آپ کے پاس ایک لخت  
میں پانی بھرا رکھا تھا آپ اس میں ہاتھ ڈالتے اور ہاتھ پیر سے ہل کر کہتے  
فداوند الموت کی سختی (شکست دلائی) موت کی شدت میں میری مدد فرما۔

(ترمذی - ابن ماجہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میری آزمائش سے بچنا چاہو تو اس کو دنیا  
میں ملو مزارعہ دیتا ہے اور جب کسی ہندے کے گناہوں کے سبب جلائی  
نہیں جاتا تو اس سے اور بچنا ہے تاکہ قیامت میں اس کو اس کے حال کی

پوری پوری مزارعہ - (ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میری آزمائش سے بچنا چاہو تو اس کو دنیا  
میں ملو مزارعہ دیتا ہے اور جب کسی ہندے کے گناہوں کے سبب جلائی  
نہیں جاتا تو اس سے اور بچنا ہے تاکہ قیامت میں اس کو اس کے حال کی

پوری پوری مزارعہ - (ترمذی - ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا اصل مرد عورت ہمیشہ نکاح آزمائش کا شکاں میں لگے  
میں تک کہ اللہ ربہا علیہ سے طلاق کرے لیکن ان کے ذمہ کوئی  
گناہ ہو گا لیکن امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح بتایا

۱۳۸۳

حضرت محمد بن خالد سلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد اور والدہ کے ساتھ

عَنْ سَبْوَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اسْتَبَقَتْ لَهُ مِثْرَةُ اللَّهِ مِثْرَةً لَمْ يَلْقَ بِهَا  
بِعَمَلِهِ ابْتِلَاءَ اللَّهِ فِي جَسَدِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي وَلَدِهِ  
مِنْ مِثْرَةٍ عَلَى ذَلِكَ مِثْرٌ يُبَيِّنُهُ الْمَثَلَةُ السَّيِّئَةُ  
سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللَّهِ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ)

۱۳۸۳۔ وَعَنْ حَبِيبِ اللَّهِ بْنِ شَوَّازٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَا ابْنِ أَدَمَ قُلُوبُ حَبِيبِهِ  
يَسْتَرْوُونَ مِثْرَةَ ابْنِ آدَمَ فَعَلَّتْ الْمَسْكَاةُ وَكَرِهِي  
الْفَقْرَ حَتَّى يَسْمُوتَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا  
حَبِيبُكَ عَرَبِيٌّ)

۱۳۸۴۔ وَعَنْ حَبِيبِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَوْنَ أَهْلَ الْعَامَةِ يَتِيمًا الْيَتِيمُ وَجُنَّ يَتِيمُ  
أَهْلِ الْبَلَاءِ الْفَرَابُ تَوَاتُ حُلْدُ دُمُومَاتٍ حُرْمَتُ  
فِي الدَّائِيَةِ بِالْمَقَارِغِيِّ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ  
هَذَا أَحْوَبُكَ عَرَبِيٌّ)

۱۳۸۵۔ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ الزَّوَّارِ قَالَ كَذَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْمَاءَ فَقَالَ إِنَّ الْمَرْءَ إِذَا انْقَضَتْ  
السَّكْرَةُ لَعَنَ عَاقِبَةُ اللَّهِ مَرْءٌ وَجَلَّ رِيتُكَ كَمَا نَزَلْنَا  
مَعْنَى مِنْ دُورِهِمْ وَمِنْ عَقْلَةٍ لَعَنَ فِيهَا يَسْتَقْبِلُ قُلُوبَ  
الْمَنَافِقَةِ أَمْرٍ مِنْ كُفْرٍ أَعْلَى كَانَتْ كَالْبَيْتِ بِعَقْلِهِ أَهْلُهُ  
لَحْزًا سَكْرَةً فَكُفْرٌ يَدْرِي عَقْلُهُ وَلِحْزًا سَكْرَةً فَكُفْرٌ  
وَجَلَّ بِأَرْسُولِ اللَّهِ وَمَا الْأَسْمَاءُ وَاللَّهُ مَا مَرَمَتْ قُلُوبَ  
فَقَالَ دُمُومَاتٍ فَكُتِبَتْ يَتِيمًا -

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

۱۳۸۶۔ وَعَنْ أَبِي سَجِيهٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَادَ عَقْلُهُ عَلَى الْيَتِيمِ فَتَوَسَّوْا لَعَنِي  
أَجَلِهِ قَرَأَتْ ذَلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَيَطْبِقُ يَتِيمَهُمْ رَوَاهُ  
التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحْوَبُكَ  
عَرَبِيٌّ -

صحابیت کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ کو اللہ کی  
بارگاہ سے جب ایسا توفیق عطا ہو کہ وہ توبہ کرے جس کدہ اپنے اعمال  
کی بدولت حاصل نہیں کر سکتا تو اس کی غلات کو بدینہ مارا اور ملازمین سے  
کسی ایک کو مصیبت میں مبتلا فرما دیتا ہے پھر اس کو ان مصائب پر ہلکا  
فرمائی عطا فرما دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ (رندہ) اس منزلت کو حاصل کرتا  
حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کی تخلیق کی گئی انسان کے پہلو پر بنا کر  
مسلک جائیں لہذا وہ کی گئی ایک اور دہ جائیں اس سے پرک گئیں تو پر ہلکے  
لکھ پیچ کر مر رہا ہے (ترجمہ) اس حدیث کو عربیہ کہا ہے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا اقامت کے دن جب جگہ آؤ گے لوگوں کو اور لوگوں  
سے اور اپنے کافروں کو دنیا میں مافیت سے بدنے دے لوگ تیرا کرے لگلاش  
ان کی کھانوں کو بھی دیا جائے قہقہوں سے لاکھ دینا مانا کہ آج نہیں بھی  
درہل جاتا (ترجمہ) اس حدیث کو عربیہ کہا ہے۔

حضرت عامر بن الزوار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص نے فرمایا جو کہ جب جاری کا شکار ہو کر  
شکار ہو کر نہ ہو بلکہ اس کی ساتھ ہماروں کا کھانا ہو جائے اور  
مستقبل کے نصیب سے اس سبب ملے تو اسے مافیہ حق ہے اور اگر کوئی شخص  
ہو کہ وہ اس ہوشیار طرح ہوتا ہے جس کو پہلے اس کے گھروے یا غرض  
اور بعد میں کھول دیتے ہیں اور اس کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس کو کون سا مال  
کہا گیا اس پر تو ہر ایک شخص نے اسے لکھا یا رسول اللہ فرمادی کیا میری؟  
حدیث کی قسم میں تو کبھی یہ نہ نہیں ہوا تو اس سے سر لکھنے فرمایا یہاں سے اسے  
جہاں تم میں سے جیسے ہو۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مریض کی زیارت کے لیے جاؤ تو اس کی زندگی سے  
عزیز کو درد کرنے کی کوشش کرو اس سے تقدیر تو نہیں بدلے گی لیکن بیمار  
کو شربت ہوگی (یعنی موت تو اس کو وقت پر ہی کہنے کی) ابن ماجہ لیکن بیاض  
ترجمہ) اس حدیث کو عربیہ کہا ہے۔



(مُتَعَنِّ عَيْنًا)

۱۲۹۲۔ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 السُّؤَالُ فِي رَمِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
 رَجُلٌ حَبِيشًا لَهُ وَلَوْ يُبَيْتُكَ بِمَرْحَلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْلَمُ مَا يَدْرِيكَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ  
 ابْتَلَاكَ بِمَرْحَلَةٍ فَكَفَرْتَ مِنْهُ سَيِّئًا لَكَ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا)

۱۲۹۳۔ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ  
 دَعْلَاجٍ عَنْ رَجُلٍ مَرِيضٍ يَقُولُ أَنَّهُ كَانَ مَرِيضًا مَجْنُونًا  
 قَالَ اسْتَبَحْتُ بِرُفْقَائِهِ قَالَ خَدَّاهُ أَشْبَهُ بِكُنَاكِرِ الشَّيْطَانِ  
 وَخَطِّ الْعَطَايَا فَخَرَفَ تَوَحُّدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ

إِذَا آتَاكَ ابْنُكَ مَقْدَارًا مِنْ مَالِهِ فَاغْنِيكَ  
 عَنْ مَا أَتَيْتُكَ بِهِ فَإِنَّهُ يَقُولُ مِنْ مَقْدَارِهِ مَا يَلِيكَ  
 كَبِيرٌ وَلَدَانَهُ أُمُّهُ مِنَ الْعَطَايَا وَيَقُولُ الرَّبُّ كَرِيهُ  
 وَمَا آتَاكَ قَدَرٌ مَقْدَارٍ فَاغْنِيكَ فَاعْبُدْ ذَلِكَ مَا  
 تَعْبُدُ تَجُودَنَّ لَهُ وَهُوَ صَوْبٌ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۱۲۹۴۔ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُ النَّسَبِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
 مَا يَكْفِي عَاقِبَتِ الْعَمَلِ ابْتَلاَهُ اللَّهُ بِالْعُزْرِ وَكَوْفَرَتَا  
 عَيْنُهُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۱۲۹۵۔ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَالٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَادَّ مَوْبِضًا لَمْ يَبْلُغْ رُحْمَ الرَّحْمَةِ  
 حَتَّى يَجْلِسَ فَرَادَ الْجَلْسِ اعْتَمَسَ فِيهَا -

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ)

۱۲۹۶۔ وَعَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ أَحَدُكُمْ الْعَمَى فَإِنَّ الْعَمَى فِيمَا  
 بَيْنَ النَّكَارِ فَلْيَطْوِئْهَا عَيْنَهُ بِالْمَاءِ فَلْيَسْتَعِزْ فِي مَشْيِهِ

توضیح کر لیں گی لیکن دوسرے کے بعد ان میرا سر کھل جاتا ہے آپ دعا فرمادیں  
 حضرت یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ظاہری میں اپنا ایک موت نکلی تو اس شخص  
 پر ایک شخص نے کہا کیا اس شخص کی قسمت نکلا کسی مرض میں جلائے ہو اس وقت  
 سر کھانے اور سادہ فرمایا تمہیں کیا معلوم کہ اگر اللہ اس کی بیماری میں مبتلا کر دے  
 تو اس سے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا - (امام مالک سے مرسل)

(روایت کیا)

حضرت شہداء ابن اوس اور جناب منہجی رضی اللہ عنہم روایت  
 کرتے ہیں کہ ہم دونوں ایک شخص کی حیات کے لیے گئے اللہ ہمارے رسول کا  
 صبح کسی گدے کی تو اس سے عجب دیکھا ابھی طرح اس پر توہم چاہا اللہ نے  
 کہا تمہیں گناہوں کی معاف اور خطاوں کے معاف ہونے پر تو فخری ہو میں نے  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ وہ کہیں کہیں اور شلوہ میں جب کسی  
 ایام مہینہ کے مرض میں مبتلا ہوا اور وہ اس معصیت پر شکرت کرتا تھا  
 تو وہ گناہوں سے ایسا ہی پاک ہو گا جیسا کہ رقت و مارت تعاقب تعالیٰ نے  
 (مرثیوں سے) بھی فرمایا ہے میں نے اپنے ہمنام کو متذکرہ اور مبتلائے تعالیٰ  
 بھی لہذا تم اس کے معاملہ میں اس کے لیے وہ اعمال فرمائیے جو وہ  
 اپنی صحت و عافیت کے واسطے کیا کرتا تھا -

(احمد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا جب ہنسی کے گناہ زیادہ ہو جاتے ہیں اور ان کے گناہ  
 کی کثرت سے نہیں ہوتی تو اللہ تعالیٰ اس کو ابتلائے آلام کر دیتا ہے تاکہ اس  
 کے گناہ ختم ہو جائیں -

(احمد)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مرض کی حیات کے ساتھ عجب دیکھے تو وہ دوسرے  
 رحمت میں مبتلا ہے اور جس وقت وہ مرض کے پاس بیٹھا ہے تو وہ دوسرے  
 رحمت میں غوطے لگاتا ہے - (مالک و احمد)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو بخار آئے تو باطن کو کہ  
 بخار آگ کا ایک محراب ہے لہذا وہ اس کو پانی سے نہکھائے اور بخار الہی

جَارِدٌ لِّسْتَقْبَلِ حَزِينَةٍ قِيَقُونَ بِسُورَاتِهِمْ اللَّهُمَّ اشْفِ  
عَبْدَكَ قَهْقَرَةً فِي رَسُولِكَ بَعْدَ مَلَكَةِ الصَّبِيحِ قَهْقَرَةً  
مَلَكَةِ السَّحَابِ وَتَبْقِيَتِمْ فِيهِ ثَلَاثُ عَشْرِينَ ثَلَاثَ  
أَيَّامٍ قِيَامٌ لَّعَلَّ يَجِيءُ فِي ثَلَاثَ عَشْرِينَ قِيَامٌ لَّعَلَّ يَجِيءُ  
فِي عَشْرِينَ مَسْبُورٌ قِيَامٌ لَّعَلَّ يَجِيءُ فِي سَبْعِينَ قِيَامًا لَّعَلَّ  
لَكَ كَلَامٌ تَخَاطَبُوا فِيهِ يَأْذَنُ اللَّهُ مَرَدَّ جَلَّ

(دَوَاءُ الْبَرَصِ) وَقَالَ هَذَا الْحَبِيبُ غَرِيبٌ  
۱۳۹۶ رَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَتِ الْعَجُوزُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهَا رَجُلٌ فَقَالَ سَمِعْتُ  
مَنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْمَعُهَا فَكَانَ لَهَا سَمْعُ الدُّنْيَا  
كَمَا سَمِعْتُ النَّاسَ يَتَكَلَّمُونَ الْعَجُوزُ

(دَوَاءُ الْبَرَصِ)

۱۳۹۸ رَوَى عَنْهُ قَالَ إِنْ رَأَى رَجُلٌ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ حَادِثًا مَرِيضًا فَقَالَ أَكْثَرُ قِيَامٍ اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ  
يَوْمَ تَأْتِي أَمَلُهَا عَلَى عَشِيرَةِ الْمُؤْمِنِينَ فِي الدُّنْيَا  
وَيَكُونُ حَقْلُهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - دَوَاءُ الْبَرَصِ

۱۳۹۹ رَوَى عَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ رَأَى الرَّبِّيُّ مَرِيضًا وَتَعَالَى يَقُولُ دَوَسِي  
وَعَلَايَ لَا أَحْمِلُهُ أَحَدًا مِنْ الدُّنْيَا أَوْ يَنْتَهِرُ أَحَدًا مِنْهُمْ  
أَسْتَوِي كُلَّ حَبِيبَةٍ فِي حُلِيِّهِ يَسْتَعِيرُ فِي بَدَنِهِ حَقْلُهُ  
فِي رَأْيِهِ -

(دَوَاءُ الْبَرَصِ)

۱۴۰۰ رَوَى عَنْ شَيْبَةَ قَالَ مَرَّ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ مَرِيضًا  
فَبَسَّطَ يَدَيْهِ فَنُفِثَ فَقَالَ إِنْ لَا أَكْفِي لَكَ الْفَرْحَ  
لَا فِي مَرِيضَتِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
الْمَرِيضُ كَقَانَةٍ قَدْ نَسَا أَكْفَى أَكْفَى أَصَابِي عَلَى حَتَّى  
قَدْ كَفَرْتُ بِكَ فِي سَائِلِ الْحَيَاةِ وَكَانَ يَكْتُمُ لِقَابِي  
وَمِنَ الْأَخْيَارِ إِذَا مَرَّ بِمَرِيضٍ مَا كَانَ يَكْتُمُ لَكَ قَبْلَ أَنْ

میں داخل ہو کر اس طرح کہ خداوند عالم ۔۔۔ ہمارے شفا حاصل کرنا ہو  
تو اپنے بندے کو شفا عطا کرے کہ اپنے رسول کے بار کی تصدیق کر دے۔ یہ  
عمل سو دن تک سے پہلے فجر کے بعد کرے۔ اور تین دن تک اس غرض سے یہ عمل  
کرائے کہ عائدہ ہو تو پانچ دن ایسا کرے اگر پانچ دن میں بھی مقصد حاصل  
نہ ہو تو سات دن کرے اور سات دن میں کام نہ بنے تو نو دن یہ عمل کرے اور  
مکمل نہ ہو تو پانچ سو دن سے زیادہ نہ لگے اس کے راہم تو تیزی سے اس مریض کو  
غریب کہنا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نماز کا ذکر ہوا تو ایک شخص نے ہمارا کوئی لفظ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو ہمارا کوئی لفظ کہنا ہوں کہ  
اس طرح روایت ہے جس طرح آگ لہے کے میل کو ختم کر دیتی ہے۔

(ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم ایک سرخ رو کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور  
مراغی سے فرمایا اللہ عزوجل نے ان کو فرمایا ہے یہ میری آگ ہے جس کو میں  
دنیا میں ان کا دہنہ سے پہنچا کر دیتا ہوں تاکہ قیامت کے دن اس کے لیے  
پیارا دہنہ سے کفایت کرے۔ (رحمہ ابن ماجہ شعب الایمان)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم لوگ میرے عزت و جلال کی قسم میں  
دنیا سے کسی کو نہیں اٹھاؤ گے جس کی کشتی میں نے ارادہ کیا ہوتا ہے  
یا تو اس کو تیار ہی میں جتنا کر کے یا اس کے رزق میں تنگی کر کے اس کے تمام  
گنہوں کا کفارہ کر دیتا ہوں۔ (مسلم)

حضرت شقیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب ابوبکر اللہ  
میں مسعود رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو میں نے ان کی عیادت کے لیے گئے میں دیکھ  
کہ وہ مرنے لگے تو لوگوں نے ان کے رونے پر اظہارِ راءا منگی کیا تو جناب  
عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ عرض کی وجہ سے میں مرنے لگا ہوں میں نے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے بیماری گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے میں  
اس لیے روتا ہوں کہ یہ بیماری مجھ پر گزری کی حالت میں مسلط ہوئی ہے

يَتَمَرَّضُ فَمَنْعَهُ مِنْهُ الْمَرَضُ -

(رداء ابن ماجہ)

۱۵۰۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُوذُ بِمَرِيضٍ إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ -

(رداء ابن ماجہ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ)

۱۵۰۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَطَابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيضٍ فَسَلِّمْهُ وَتَسَلُّكَ فَإِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَائِهِ الْمَيِّتُ -

(رداء ابن ماجہ)

۱۵۰۲ وَعَنْ ابْنِ مَكَايِسَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْوَيْلَةِ الْخَاتَمِ وَنَدَا لِمَرِيضٍ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كُنَّا نُرْتَلِمُهُمْ وَاحْتَلَمْنَاهُمْ كُرُمُوا عَنَّا -

(رداء ابن ماجہ)

۱۵۰۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَيْلَةُ خَدَاتُ مَا تَزِدُ فِي رِوَايَةِ سَوِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا أَفْضَلُ الْوَيْلَةِ وَتُرْفَةُ الْوَيْلَةِ نَدَاءُ الْبَيْتَانِ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ -

۱۵۰۴ وَعَنْ ابْنِ مَكَايِسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا تَلَمَّسْتُمْ مَرِيضًا فَقَالَ مَا تَلَمَّسْتُمْ قَالُوا أَشْتَقِيهِ خَيْرٌ بَرٌّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ وَعْدُهُ خَيْرٌ بَرٌّ فَلْيَبْعَثْ إِلَى أَخِيهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَشْتَقِيهِ مَرِيضٌ أَحْبَبْتُكُمْ شَيْئًا فَلْيُطِيعُوا -

(رداء ابن ماجہ)

۱۵۰۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَرَفَّى رَجُلٌ بِالْمَرِيضَةِ مِثْلَ وَلَدٍ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا لَيْلَةَ مَا تَبْزِي مَرِيضًا قَالُوا وَبِعَدَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَرَأَيْتُ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ بِغَيْرِ مَسْطَلِبٍ وَتَمَّسَ لَهُ مِنْ مَرِيضٍ أَلَمْ يَنْقُطْهُمُ أَكْرَمُ فِي الْجَنَّةِ -

اور وقت قدرت کی حالت میں نہیں آتی ہے کہ محمد ران ملا لے جس سے کہ اس حال میں حال کو دیکھ ہی لکھا جاتا ہے جیسا کہ وصیت کی حالت میں حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دن کے بعد مریض کی عیادت کیا کرتے تھے۔

(ابن ماجہ شعبہ ایمان)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا جب تم مریض کی عیادت کے لیے جاؤ تو اس سے اپنے لیے دعا لے لے کر مریض کی دعا قبولیت میں دعا کرو کہ دعا جیسی ہے۔

(ابن ماجہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ سنت ہے کہ عیادت کے وقت بیمار کے پاس تھوڑی دیر بیٹھے اور شہد کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کے دوران جب صحابہ کے اختلاف کی وجہ سے شہر بڑھا تو سرگاہنے فرمایا میرے پاس سے اٹھ جاؤ۔

(رداء ابن ماجہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا عیادت کا ستر روز آٹھ بجتا کہ دشمن کے دودھ دوسرے کا وقفہ ہے حضرت سعید بن مسیب کی ایک روایت میں ہے کہ بہترین عیادت وہ ہے جس سے بعد واپس ہو جائے (شعبہ ایمان)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض کی عیادت کے لیے گئے اور دوران عیادت دعا فرمائی کہ اے اللہ! اس کو شفا دے اور اس کی عیادت کی خواہش ہے تو مریض نے کہا گیوں کی دہلی کھائے کہ دل پاہتا ہے تب سرگاہنے فرمایا جس کے گھر گھول کی دہلی کی اور وہ اپنے بھائی کے لیے بھی دعا کی مرنے پر سرگاہنے فرمایا جب تمہارا گھر مریض پر کھائے کی خواہش کرے تو کھانا چاہیے۔ (ابن ماجہ)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کا مرنے کا وقت تھا اور وہ مدینہ ہی میں پیدا بھی ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کار جنازہ پڑھا کر فرمایا کاش آپ کو ایسی حالت پیدا ہوتی کہ ملازم اور گھیس موت آتی ہوئی صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کی کیا وجہ تو سرگاہنے فرمایا کوئی شخص جب اپنی جائزہ اللہ کی







النَّاسِ كَأَنَّكَ غَيْرُكَ أَوْ عَابِدُ سُبُلٍ وَكَانَ ابْنُ مَرْثَدٍ  
يَقُولُ إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَسْطِيزِ الْعَبِيدَ حَتَّى أَتِيَهُمْ  
فَلَا تَسْطِيزِ الْمَسَاةَ وَخُذْ مِنْ وَصِيَّتِكَ بِرَبِّكَ وَ  
مِنْ حَبْلِكَ بِرَبِّكَ - (رواه البخاري)

۱۵۱۸۔ وَعَنْ عَابِدٍ قَالَ بَوَّعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ أَتَابِرٍ يَقُولُ لَا يَسْتَوِيَنَّ  
أَحَدُكُمْ وَلَا دَخْرٌ بَيْنَ الْفُقَرَاءِ بِأَمْرِهِ -

(رواه مسلم)

گویا کہ تم مسافر یا راہ نور ہر روزی حدیث جناب امین عمر فرماتے تھے  
تم تمام کر لو تو صبح کا انتظار نہ کرو اور جب صبح ہو جائے تو شام کے منتظر نہ ہو  
اپنی صحت کو بیماری سے اور زندگی کو موت سے نفرت جان لو۔

(ترمذی)

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کہ فرماتے ہیں علی سے ملنے سے پہلے قاتل مناسبت ہے آپؐ نے فرمایا تم میں سے  
کسی کو عیب نہ ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

(مسلم)

## دوسری فصل

۱۵۱۹۔ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْكُرُوا أَشْيَاءَكُمْ مَا أَقُولُ مَا يَقُولُ  
اللَّهُ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا أَقُولُ مَا يَقُولُونَ لَهُ  
قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنْ اللَّهُ يَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ  
هَلْ أَحْبَبْتُمْ قَوْمًا فَيَقُولُونَ نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُولُ لَهُ  
فَيَقُولُونَ رَجَوْنَا عَمَلَكُمْ وَنِعْمَتَكُمْ فَيَقُولُ خُذْ وَجِئَكَ

(رواه في سنن الترمذ وأبو يعقوب في الحديث)

۱۵۱۸۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ دُخَانٍ وَكُفْرًا وَبِرَّ اللَّهِ أَمِ السُّوْبِ  
(رواه الترمذ في الفتاوى وأبو جابر في الحديث)

۱۵۱۹۔ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا بَيْنَ يَدَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لَا مَتَابَ لِمَا اسْتَعْبَدُوا  
مِنْ اتِّبَاعِ الْحَيَاةِ قَالُوا إِنْكَاسْتَعْبَدُوا مِنْ اتِّبَاعِهَا  
يَعْنِي شَوْرَ الْحَمْدِ يَنْبَغِي قَالَ بَلَى ذَلِكَ وَلَكِنْ تَحْتَاطُّونَ  
مِنْ اتِّبَاعِ الْحَيَاةِ فَلْيَحْفَظُوا الرُّؤْسَ وَمَا دَخَلَ وَ  
لِيَحْفَظُوا الْبُكْنَ وَمَا حَذَى فَلْيَنْكُرُوا السُّوْبَ وَالنَّوْبَ  
وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ رِيشَةَ الدُّنْيَا فَمَنْ تَعَلَّى  
ذَلِكَ تَعَلَّى اسْتَعْبَادَ مِنْ اتِّبَاعِ الْحَيَاةِ (رواه)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے دعا فرمائی اگر تم باہر تو میں تمہیں پہنچان  
قیامت کے دن اللہ تعالیٰ یہ اندرونی کو سب سے پہلے کس طرح مخاطب  
فرمائے گا اور یہ اندر کیا جواب دیں گے ہم سب نے کہا ایک بار رسول اللہ  
آپؐ جانی تو سہل فرمایا یا رب کہ میں دعا کرتا کہ گایا تم مجھ سے ملاقات  
ہاتھ تھے تو گھٹیں گے ہاں یا اللہ یا رب کہ میں فرماتا کہ کس سے ہاتھ گھٹیں  
گے نہ لگاؤ ہم تیری رحمت سے حضرت اور انھوں نے مخاطب کیا کہ تم سب کو یہ فرمائیگا  
میتو تمہاری حضرت مجھ پر واجب ہو گئی (شواہد السہل علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا دنیا کی باتوں کو تم کہے دے وہاں موت کو کڑے سے کہہ دے  
کہو کہ تیری نسل۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابی مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ایک صحابہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ سے خاصی طرح دعا کرو جو اس  
کے دل میں ہے صحابہ نے عرض کیا یا نبی اللہ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں اس  
کی دعا کہ تمہیں سہل فرمائیے اس طرح نہیں جو اللہ سے اس طرح دعا کرتا  
ہے جس طرح اس کے دل میں ہے اس کی دعا کہ وہ اس کو پہنچے کہ سر کو  
غیر اللہ کے ساتھ نہ رکھے اللہ کی دعا کہ وہ سر کو اللہ ہی سے رکھے اور اللہ ہی سے  
دعا کرے اللہ ہی سے دعا کرے اس کے لیے نہ سب سے دعا کہ وہ دنیا کی باتوں  
کو ترک کرے جس سے دنیا کی باتوں سے اللہ تعالیٰ سے اس کے شایان شان

أَسْمَدَ وَالْقُرْمِزِيَّ وَقَالَ هَذَا أَحْيَيْتُكَ عَوِيْثُ  
۱۵۲۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَدُّهُ النَّوْصِي الْمَوْتُ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْأَيْمَانِ)

۱۵۲۱ وَعَنْ بُرَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّوْصِيُّ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَمِيْدِ -

(رَوَاهُ الْقُرْمِزِيُّ وَالْقَسَاوِيُّ وَابْنُ سَابِغَةَ)

۱۵۲۲ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ خَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتُ الْفُجَاءُ وَاحِدَةً فَالْتَمِ  
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْأَيْمَانِ وَرَوَاهُ  
رِجَالُهُ أَحَدُهُ اسْمُ ابْنِ كَثِيرٍ وَرَوَاهُ الْقُرْمِزِيُّ -

۱۵۲۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ عَلَى بَنَاتِ دُثْرَةَ الْمَوْتِ فَقَالَ كَيْفَ تَعْبُدُنَّ  
قَالَ أَرْجُو اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقُلِّي أَحْسَنَ دُثْرَةَ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَهْتَمُّ بِكِ فِي قَلْبِ  
عَبْدِي وَشِيْ هَذَا الْمَوْتُ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ  
وَأَمَّا مَقَامَاتُ - (رَوَاهُ الْقُرْمِزِيُّ وَابْنُ سَابِغَةَ  
قَالَ الْقُرْمِزِيُّ هَذَا أَحْيَيْتُكَ غَرِيْبٌ -

طریقہ حیات کی (دراحد لیکن امام ترمذی نے اس حدیث کو غریب بتایا ہے)  
حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کے لیے موت تجھ ہے۔

(شعب الایمان)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا مومن کو موت اس طرح آجاتی ہے جس طرح پیشانی پر  
پسیر ہوتا ہے۔ (ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ)

حضرت سید الشہداء خاندانی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر گناہ کی موت غضب میں جتنا ہے لی  
طرح ہے اللہ اس صاحبہ کی شمشیر الایمان میں اللہ کی سزا کی  
کتاب میں روایات کی کہ غضب میں جتنا ہو گا فرق کے لیے اللہ مومن کے لیے  
حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کسی مومن کی عبادت کے لیے تشریف لے گئے اس وقت نزع  
کے عالم میں تھا اس سے سرکھانے دیا وقت فرمایا خود کو کیسا پسند کرتا رہی  
نے کہا اور رسول اللہ میں ہر ایک سے ملاقات کی اتنا رکھتا ہوں اور گناہوں  
ڈنٹا ہوں سرکھانے فرمایا اس وقت اگر کسی بندے کے دل میں یہ تمنا ہے  
ہوئی ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کی فراہم کے مطابق عطا فرما دے اللہ  
جس بات سے خداوند متعال اس سے محروم فرمادیتا ہے وہ اس میں عاجز ہیں

## تیسری فصل

۱۵۲۴ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي رَاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ  
سَلَّمَ لَا تَمُوتُوا الْمَوْتُ قَرَنَ مَوْلَى الْمُطْلَقِ شَيْئًا كَانَ  
مِنَ السَّعَادَةِ أَنْ يَكُونَ عَمَلُ الْعَبْدِ دَيُّوْرَةً اللَّهُ عَزَّ  
جَلَّ إِلَّا تَابَهُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۱۵۲۵ وَعَنْ أَبِي أَسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ كُرْنًا وَرَفْعًا فَهِيَ سَعْدٌ بَن  
أَبِي دَقَاسٍ فَأَكْثَرَ الْبَحَاءُ فَقَالَ لَيْسَ بِي مِنْكَ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَعْدُ أَيْمَنُ

حضرت حباب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا مرنے کی تباہی کو جو بے گناہی کا موقع صحت ہے تحقیق  
سعادت کی علامت ہے کہ بندے کی طرف سے ہر اللہ اللہ تعالیٰ اس کو  
اپنی اطاعت کی طرف راغب فرما دے۔

(احمد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے میں نصیحت فرمائی کہ  
ہر وقت تھائی ہو گئی ہو جواب میں کہ ہاں وہاں سے اس کے گناہ  
کامل بچے موت آجاتی اس وقت سرکھانے فرمایا اسے اللہ کیا میرے پاس ہے

تَشْتَقِي الْمَوْتَ فَزَادَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ يَا  
سَعْدُ إِنَّ كُنْتَ خَلِيفَتَ لِلْجَنَّةِ فَمَا هَذَا عَمْرُكَ وَ  
حَسِّنْ مِنْ عَمَلِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ -

(رداء احمد)

۱۵۲۶. وَعَنْ سَارِيَةَ بِنْتِ سُعَيْبٍ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى  
عَبَّاسٍ دَقِيقًا أَكْثَرَى مِمَّا كَانَ تَوَدُّ أَنْ يَمُوتَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَمُوتُ لَعَنَ اللَّهُ الْمَوْتَ  
لَقَسْنَاهُ دَلْعًا رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَا أَتَيْتُكَ وَنُومًا قَدًا فِي حَاسِبٍ بَيْنِي وَالْأَنْفِ  
لَا أَرَى بَعِيرًا أَلْفَ وَرَهْمٍ قَالَتْ ثُمَّ أَقْبَيْتُكَ فَمَتَى رَأَى  
بَيْنِي وَقَالَ وَفِيكَ حُمْرَةٌ كَأَنَّكَ تَوَجَّهْتَ لَهَا لَأَنْ يُوَدَّكَ  
ثُمَّ أَخَذَ أَخْبَلْتُ عَلَى رَأْسِهِ فَخَصَّتْ عَنْ قَدَمَيْهِ  
قَرَادَ أَجْبَلْتُ عَلَى كَتِفَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَتَّى مَدَّتْ عَلَى  
رَأْسِهِ وَجَعَلَتْ عَلَى قَدَمَيْهِ الْوَدَّ ثُمَّ - (رداء احمد)  
الْبَرْقِ بِيَدِي إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَمُوتْ أَقْبَى بِكَ مَوْتٌ إِنْ

الحمد

کو بھی تم موت کی ترنا کہتے ہو یہ کلمات سرکہ نے تین مرتبہ فرمائے پھر فرمایا اسے  
معدنہ نرانی خلقت جنت کیلئے ہے تو تمہاری عمر جتنی طویل ہو گی مدد اہل  
اچھے لوگوں کے تباہی تمہارے لیے بہتر ہو گا۔

(الحمد)

حضرت عمار بن مغربہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کی عیادت کے لیے گیاں کے جسم پر سات دواؤں کے قطرے چھڑک کر فرمایا  
فرمایا میں نے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دوا لیا تو اگر کوئی موت  
کی تہذیب دے تو میں جتنا مر دوں گا۔ بیشک جب میں سرگاہ کے ساتھ تھا تو  
اس وقت میرے پاس ایک سہمہ بھی تھا اب یہ سہمہ کھانے میں پائیں  
: نہ ہم نہیں ہو تو بھی جب جواب نہ پس نہ آیا گیا اللہ انہوں نے  
اس کو دیکھا تو دیکھنے کے کرب قرہ رضی اللہ عنہ کے لیے پھانسی دینا  
مرفوع ایک بھاری دار پادھی جب پیر ڈھکے جاتے تو سر کل ہانا اللہ کو  
ڈھکے با تو پیر کھینچے تھے سر پادھی سر ڈھکے کپڑوں پادھی لگا کر اس  
ڈاٹ لگی تھی۔ اسے امداد ترفی سے ملانے کیلئے لیکن ترفی نے  
کلنایا گیا سے حرکت کا نہ کر رہا ہے۔

## بَابُ مَا يُقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَ الْمَوْتَ

### مرنے والے کے قریب تلقین کے کلمات

#### پہلی فصل

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے قریب اگر کوئی لوگ کو اللہ اللہ  
پر کہہ کر تلقین کرو (مسلم)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی بیمار کو قریب اگر شخص کے پاس ہاؤ تو  
کلمات غیر کو کہو یہ کلمات تم کہتے ہو اس پر فرماتے ہیں کہ تم کہتے ہیں۔

(مسلم)

۱۵۲۷. عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقُوا مَوْتًا كَمَا نَكَاهُ إِلَّا اللَّهُ  
(رداء مسند)

۱۵۲۸. وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَ نَفْسُ الْيَتِيمِ أَوِ الْيَتِيمِ فَهَوَّلَا  
حَيَاتَانِ الْمَلَائِكَةُ يُنْفِثُونَ عَلَى مَا نَعْمُ لَوْ -

(رداء مسند)

۱۵۲۹۔ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ مُصِيبٌ مُصِيبَةٍ يَقُولُ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ بِهِ إِلَّا ثَوَّبَهُ اللَّهُ بِهَا وَلَمْ يَلْحَقْهُ مِنَ اللَّهِ عَذَابٌ فِي مُصِيبَتِهِ وَلَا خِلَافٌ فِي سَعَادَتِهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللَّهُ لَهُ عِلًّا وَمِنْهَا قَدَمَاتُ أَبِي سَلَمَةَ قُلْتُ أَيْ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ مِنْ أَيْ سَنَةِ أَوَّلُ بَيْتٍ هَاجَرُوا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قُلْتُهَا فَأَخْلَفَ اللَّهُ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۵۳۰۔ وَعَنْهَا قَالَتْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَيْ سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَخْبَفَتْهُ ثُمَّ قَالَ لَاتِ اللَّهُ حَزْرًا إِذَا أَحْبَبْتُ نَجْعَ الْبَصَرِ قَصَصَ تَأْسِيرَ أَهْلِهِمْ فَقَالَ لَوْ تَدْرَعُنَّ عَنْ أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِسَيْرِ قَبْرِ الْمَرْفُوعَةِ يُؤْتِيَنَّهُمْ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْمِرْ بِكَ سَلَمَةَ وَأَنْفَهُ وَرَجَعَتْ فِي الْمَهْمَاتِ بَيْنَ فَاحِشَةٍ فِي قَبْرِهَا فِي الْقَابِرِينَ دَاخِلُهَا لَنَا وَلَكِ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْحَمْدُ لَكَ فِي قَبْرِهِ وَكَوْنُكَ مَعَهُ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۵۳۱۔ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوِّيَ بَيْتِي بِمَكَّةَ وَجِئْتُهُ (مُتَقَرِّبًا عَلَيْهِ)

## دوسری فصل

۱۵۳۲۔ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ إِحْدَ كَلِمَةٍ لَكَ لَمْ يَلِدْ اللَّهُ مَعَلِ الْجَنَّةِ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۵۳۳۔ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا حَمْدَ اللَّهِ عَلَى مَوْتِ الْكَافِرِ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَدَاوُدُ سَلَمَةَ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہی روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ امانت خدا والہیہ بھول کر کہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور اس کے خداوند مصیبت پر مجبور ہو جائے اور اس کے بہتر ہر دوسے تو اللہ تعالیٰ اس کو بہتر عطا کرے تاکہ یہ سب میرے شوہر پر سرکنا تھا ان میں نے نہیں کیا کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا تعلق اس گھرانے سے تھا جو پہلے ہجرت کے لئے مکہ کی طرف مدینہ آئے لیکن میں نے یہ کلمات مذکورہ کے توحید والی نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا شرف عطا کر دیا۔ (مسلم)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ہی روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے لئے تشریف لائے تو ان کی انھیں خبر ہوئی کہ میں نے ان کو ہند کے بادشاہ فرما دیا تھا کہ اگر وہ حق تعالیٰ سے جلتا ہے اس کے پیچھے جاتی ہے کلمات میں کہہ دے وہاں میں، اگر کہہ دے گا تو سر کاٹ دیا جائے گا، میں نے ان کے سامنے گئی وہ نہ کہہ دے تو اسے کلمات فرماتے تھے میں اس کے بعد فرمایا امانت خدا! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ان کے بعد نبوت بلند فرماؤں گا، ان میں ان کا بیان ہندو سانسے جہانوں کے رب ان کی اور ہماری حضرت فرما ان کی آپس میں دوست عطا فرماؤں ان کی قبر کو منور فرما۔ (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہی روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو وہاں ہی وہی ایسی چادر آپ کے لہا تھا دو گاہ۔ (متفق علیہ)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا آخری کلام لا اِلهَ اِلَّا اللهُ اور وہ داخل جنت ہوگا۔ (ابو داؤد)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، ارشاد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب الہرگ لوگوں کے پاس سورہ ناسین پڑھو (ابو داؤد، ابن ماجہ)

۱۵۳۲ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ عُمَانًا بَيْنَ مَقْعُودٍ وَهُوَ مَيِّتٌ وَهُوَ يَقُولُ حَتَّى سَأَلَ دُورَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دُورَةَ عُمَانٍ - رَدَّاهُ الْيَهُودِيُّ فَأَبْرَدَ أَدَدَ وَابْتِ مَلَكَةٍ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشکبار عورت میں حضرت عثمان بن مظعون کی میت کو بوسہ دیا اس وقت سرگرمی انھوں سے اسکو حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے پر لگ رہے تھے۔

(ترمذی - ابو داؤد - ابن ماجہ)

۱۵۳۵ وَ عَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ يَقْبَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ - (رَدَّاهُ الْيَهُودِيُّ فَأَبْرَدَ وَابْتِ مَلَكَةٍ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کے بعد ان کے جسم مبارک کو بوسہ دیا۔ (ترمذی - ابن ماجہ)

۱۵۳۶ وَ عَنْ حَسَنِ بْنِ زَوْجٍ أَنَّ خَلْفَةَ بَنِي الْأَبْرَاءِ مَوْتًا قَاتَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِرَّةٍ فَقَالَ إِنِّي لَا أَرَى خَلْفَةَ إِلَّا قَدْ حَدَّثَتْ بِمَا أَلْمُوتُ قَاتِلًا لَنَفْسِي وَفَعَلْتُهَا فَإِنَّهُ لَا يَمُوتُ بِيَوْمٍ وَفِيهِمْ أَنْ نَحْبِسَ بَيْنَ قَتْلَوَاتِي أَهْلِي - (رَدَّاهُ الْيَهُودِيُّ فَأَبْرَدَ)

حضرت حصین بن زویہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی ابرہہ کے ظالموں کی عبادت کے لیے تشریف لے گئے تو وہاں لڑائی نہیں تھی کہ ظالموں نے ان کی موت کا حق ہو چکا تھا اس کی اطلاع کر کے اور رحلت کر کے مسلمان مردوں کو گھر والوں کے درمیان لڑاؤ نہ لگانا مناسب نہیں ہے۔

(ابو داؤد)

## میسری فصل

۱۵۳۷ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ مَا مَرَّتْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا اللَّهُ أَنْ تَعْبُدَهُ الْكَوْنُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَفَعَدُّوا رَبَّ الْعَالَمِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَلْزَمُ شَيْءٌ قَالُوا أَجْرُهُ وَأَجْرُهُ - (رَدَّاهُ الْيَهُودِيُّ فَأَبْرَدَ)

حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر آپ قریب المرگ ہو گئے کوئی کہہ کہ اللہ تعالیٰ عظیم اور اللہ تعالیٰ عظیم سناؤ اسی سے عرض کیا کہ رسول اللہ رحلت بعد دل کے لیے کیسے ہی مکرار سے فرمایا مناسب اور صحیح ہے (ابن ماجہ)

۱۵۳۸ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمِيتٌ نَعْتُهُ الْمَلَائِكَةُ كَلَامًا قَالَتِ الرَّجُلُ سَالِحًا قَالُوا الْحَرَمِيُّ أَوَّلُهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ الْحَرَمِيِّ حَبِيبَةً وَآبَشِيرُ عَرَبِيٍّ وَ رَجُلَانِ وَرَبِّ قَدْرٍ عَقْسَانِ فَلَا تَرَاكَ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَقْرُبَ أَشَقُّهُ يُعْرَضُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُفْتَمُّ لَهَا فَيَقَالُ مَنْ هَذَا فَيَقُولُونَ فُلَانٌ فَيَقَالُ مَرْحُومًا يَا نَفْسُ الطَّيِّبَةُ كَانَتْ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ الْحَرَمِيِّ حَبِيبَةً وَآبَشِيرُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میت کے پاس ملائکہ آتے ہیں جو وہ شخص نیکو یا شرکاء تو فرشتے کہتے ہیں یا شرکاء بلان ہو یا کہ بدن میں بھی اس میں باطل آداب مسرت خداوندی کی خوشخبری اور ایسے رب کریم کی ملاقات کی نوید کے ساتھ خود کو کہتے ہیں یا شرکاء نہیں قریب المرگ شخص سے اس فقرہ کو گوارا کرتی ہے جسے اللہ جنت سے اہل آں ہے تو فرشتے اس کو آسمان کی طرف لے جاتے ہیں اس کے لیے آسمان کا دروازہ کھولا جاتا ہے اور سوال جاتا ہے کہ کون سا کون ہے فرشتہ جواب میں کہتے ہیں فلاں شخص ہے آسمان والے



بَدْرٍ ذَرِيْعَتٍ غَيْرِ غَسْبَانٍ فَلَا تَرَالُ يُعَالُ لَهَا  
 ذَالِكَ حَقٌّ سَتَقُوْنَ اِلَى السَّمَاءِ اَلَّذِي فِيْهَا اللّٰهُ فَاَ ذَا كَانَتْ  
 الْمَرْجُلُ السَّوْءُ قَالَ الْاَعْرَبِيُّ اَيُّهَا النَّفْسُ الْغَنِيَّةُ كَانَتْ  
 فِي الْجَسَدِ الْغَنِيَّةِ اَعْرَبِيَّ ذَرِيْعَةً فَتُؤَيِّدُ بِحَيْثُ يُوَدُّ  
 عَتَايَ وَفَا تَحْوِيْشُ شُكْلِهِ اَمَّا اَنْفَرُ فَمَا سَرَّ اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ  
 قَالِيْكَ حَقٌّ تَحْوِيْشُ شُكْلِهِ يَمُرُّ بِهَا اِلَى السَّمَاءِ فَيُفْتَتِحُ  
 لَهَا قِيَمَاتُ مَنْ هَذَا اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ  
 اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ اَلْهُمَّ  
 قَوْمِيَّةٌ قَوْمَانَا لَا تُعْنَمُ لَكَ اَنْزَابُ السَّمَاءِ تَرْسَلُ  
 مِنَ السَّمَاءِ وَتَحْمِلُ تَحْمِيْلًا فِي النَّبِيِّ

(رداء ابن ماجہ)

۱۵۳۹ وَعَنْهُ اَنْ رَّسَلَ اَبُو سَلَمَةَ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 قَالَ اِذَا خَرَجْتَ رُوْمَ الْمُؤْمِنِ تَنَافَخَ مَلَكَايَا  
 يُعْصِدَانِهَا قَالَ حَقًّا وَقَدْ كُنْتُ مِنْ طَيْبِ رِيْحَانٍ وَدَوَّكُو  
 الْوَسْكَ قَالَ وَيَقُوْلُ اَهْلُ السَّمَاءِ رُوْمَ تَلِيْبَةٍ جَاءَتْ  
 مِنْ قَبْلِ الْاَرْضِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَى حَسْبِ كُنْتِ  
 تَعْمُرِيْنَهُ فَيُفْلَقُ يَوْمَ اِلَى رَبِّهِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَطْلُوْنَا بِهِ  
 اِلَى اَرْضِ اَرْكَهْلٍ قَالَ خَلَّتِ الْكَافِرُ اِذَا خَرَجْتَ رُوْمَهُ  
 قَالَ حَقًّا وَقَدْ كُنْتُ مِنْ تَشِيْمَا وَدَوَّكُو لَكَا وَيَقُوْلُ اَهْلُ  
 السَّمَاءِ رُوْمَ خِيَمِيْنَةٍ جَاءَتْ مِنْ قَبْلِ الْاَرْضِ فَيُفْلَقُ  
 اَطْلُوْنَا بِهِ اِلَى اَرْضِ الْاَهْلِ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ رُوْمَ رَسُوْلِ  
 اَللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيْعَةً كَانَتْ قَدِيْرَةً قُلُ الْاَيِّمِ  
 هَكَذَا- (رداء مشيّم)

موتی کا بیان

موتی کا بیان

فرشتے کہتے ہیں پاک جان کو خوش آمدید جو پاک بدن میں آئی جس کو تمام دنیا  
 کی شہادت کے ساتھ یہ رب کی طاعات کی توفیق دی جاتی ہے چنانچہ  
 ہمیں یہ عبادت ملتی ہے یہاں تک کہ روح اس آسمان تک پہنچی  
 جہاں تک کہ یہ اگر وہ شخص برآمد ہے جس سے ملک موت کہتے ہیں۔  
 اسے نصیب جان جو نصیب بدن میں آتی ہے کل اس حال میں کہ وہ موت  
 قابل ہے تیرے لئے گرم ہواں۔ یہ بعد ہی طرح کے خدا کی اطلاع ہے اور  
 یہ اس وقت تک کی جاتی ہے جہاں تک کہ جان بچھریں کہ آسمان کی  
 طرف توجہ دیا جائے اس کے لئے آسمان کا دروازہ کھولا دیا جائے فرشتے حضور کو کہتے  
 ہیں کہ اسے اس میں دیا جائے کہ فلاں شخص ہے آسمان کے فرشتے کہتے ہیں  
 بدن کو بہت کم وقت میں وہ جس جہاں تک کہ جان بچھریں کہ آسمان کی  
 تیرے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھلیں گے وہ جس جہاں کہی جاتی ہے اور قبر  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جب مسلمان کی مدفن نکلتی ہے تو وہ فرشتے اس کے  
 آسمان کی طرف جاتے ہیں۔ جناب خدا کہتے ہیں اس وقت ہر جناب ابو ہریرہ  
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ فرشتے اس وقت فرشتے کہتے ہیں  
 یہ پاک مدفن ہے آسمان کی طرف سے تیرے لئے ہے کہ ہر اس بدن پر اللہ کی  
 رحمت ہو جو تیری رحمت سے بہرہ ور ہے اور جس بدن کو یہ کہہ کر کہ طرف سے جاتے  
 ہیں یہ کہہ کر کہ اس کو قیامت تک کے لیے سلام اور سلامی کہتے ہیں لیکن  
 جب کافر کی مدفن نکلتی ہے تو وہ فرشتے اور فرشتے ہیں اس وقت ہر جناب ابو ہریرہ  
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس روح پر رحمت یا اس کی بددعا کر کے اس  
 وقت آسمان کی طرف جاتے ہیں یہ مدفن دھماکے کی جانب سے آسمان سے جاتے  
 ہیں کہ آسمان سے اس کو قیامت تک کے لیے سلام اور جناب ابو ہریرہ یا رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اگر وہ کہہ کہ اور اسے جناب ابو ہریرہ یا رسول اللہ  
 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ جب مومن کی موت کا وقت قریب آئے تو اس کے پاس  
 رحمت کے فرشتے سفید ریشمی کپڑے لاتے ہیں اور کہتے ہیں اسے روح جسم سے نکل  
 آسمان کی رحمت اور مدد کی جانب ہے اور تو اللہ سے خوش ہے تو اب ہر  
 آسمان کی رحمت اور مدد کی جانب ہے اور تو اللہ سے خوش ہے تو اب ہر  
 ہے ہر روح جس کی خوشی کی طرح نکلتی ہے ہر فرشتے اسے دست برد







جس کے لیے آسمان کے کھدائے کھل رہے ہاں ہی اللہ ہر روز انہیں  
پر متعین فرشتے مقرر کرتے ہیں کہ اس کا گھر ان کے کھدائے سے ہو لیکن کافر  
کی مدح اس طرح نہائی جاتی ہے جیسے لوگوں کو گھیبیا جا رہا ہو اس وقت  
آسمانوں اللہ زمینوں کے درمیان واسطے فرشتے یا آسمان پر متعین فرشتے اس  
پر اہستہ چبھتے ہیں اس کے لیے آسمان کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں  
اللہ روزوں پر متعین فرشتے یہ دیکھ کر کہتے ہیں کہ اس روح کا گزرنے  
کی طرف سے نہ ہو۔

(امام محمد)

حضرت محمد بن حنفیہ بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت  
کرتے ہیں کہ جناب کعب کی موت کے وقت ام ہشیر بنت ہمار بن معمر ان کے  
پس آئیں اور کہا ابو محمد ارمن اگر آپ کی اٹھان کھس سے ملاقات ہو تو ان  
کو میرا سلام کہو دینا۔ جب آپ کعب سے کہا اسے ام ہشیر  
اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے ہم تو اس وقت بہت زیادہ مشغول ہوئے  
تھے تو ہم ایشیہ کہ اسے ابو عبد الرحمن کہ آج سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے بیس سال پہلے سے ملنا ہو مومنوں کی روایات میں ہر ہفت روزہ ہوا اور ان کے  
جنت کے درخت میں فک ہوں گی تو جناب کعب فرمایا ہاں سنا ہے تب  
آپ شریک گیا پھر یہ تو ایسی ہی بات ہے۔ (ابن ماجہ) یہ بھی کتاب البعث  
والنشور۔

حضرت محمد بن حنفیہ بن کعب رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ ان کے والد سے  
روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کی مدح جنت  
کے درختوں پر مھوون ہے واللہ ہی ہے اور یہی ست کے دن اللہ تعالیٰ ان  
کو اس کے جسم میں واپس فرمائے گا۔ (امام محمد) نسائی یہ بھی کتاب البعث  
والنشور۔

حضرت محمد بن سنان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا  
بن عبد اللہ کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جب کہ وہ غزوی مسافروں  
سے رہے تھے میں نے اس سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا میں  
میرا سلام کہو دینا۔ (ابن ماجہ)

وَبَرَّ لَا تُغَيِّرُ السَّاعَةَ وَفِي رِوَايَةٍ تَحْوِيهِ قَدْ أَدْرَجْتُهُ إِذَا  
خَرَجَ رُوحُهُ عَلَى عَشِيرَةٍ كُلِّ مَلَكٍ يَمِينِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
وَكُلِّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَفِي مَلَكٍ لَهَا أَتَوَاتِبُ  
السَّمَاءِ كَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَابٍ إِلَّا وَهْمٌ بَيْنَ مَوْتِ  
اللَّهِ أَنْ يَخْرُجَ يَوْمَئِذٍ مِنْ قَبْلِهِمْ وَتُخْرَجُ  
نَفْسُهُ يَمِينِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَتَبْعُهُ كُلُّ مَلَكٍ  
أَتَيْنَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضِ وَكُلِّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَ  
تُحْمَلُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ كَيْسَ مِنْ أَهْلِ بَابٍ إِلَّا وَهْمٌ  
بَيْنَ مَوْتِ اللَّهِ أَنْ لَا يُخْرَجَ رُوحُهُ مِنْ قَبْلِهِمْ۔

(رواہ احمد)

۱۵۲۲ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ  
قَالَ لَمَّا خَلَعَتْ نَفْسُ أَبِي الرَّقَاءِ أَنَّهُ أَمْرٌ شَدِيدٌ يَمُوتُ  
الْبُكَوْنُ مِنْ شَرِّهِ فَمَالَتْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنْ  
لَيْسَتْ فَلَنْ يَأْخُذَ عَنْكَ رِجْلِي السَّلَامَةَ فَقَالَ خُفِرَ  
اللَّهُ لَكَ يَا أَمْرٌ شَدِيدٌ نَحْنُ أَسْفَلُ مِنْ ذَلِكَ فَالْتَمَسَتْ  
يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا تَجِئْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ أَرَادَ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَحْلِيهِ  
لَحْمُهُ يَخْلُقُ بِشَجَرِ الْجَنَّةِ قَالَ بَلَى قَالَتْ فَهَوَّاهُ  
رَوَاهُ ابْنُ مَسَاكَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ  
الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ۔

۱۵۲۳ وَعَنْ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا لَمَسَتْ  
الْمُؤْمِنِينَ حُلِيَّةُ نَعْلَانِ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ حَقٌّ يَرْجِعُهُ  
اللَّهُ فِي جَسَدِهِ يَوْمَ يُبْعَثُ (رواہ مالک والبخاری و  
البيهقي في كتاب البعث والنشور)

۱۵۲۴ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ عَن  
عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهَبِ بْنِ تَعْنَتٍ أَقْرَأَ عَلِيَّ بْنَ رُسُلٍ  
أَبُو مَسْلُكٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ۔

(رواہ ابن ماجہ)



## دوسری فصل

۱۵۵۰۔ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُسْرَاءُ مِنْ شَيْءٍ يَكْفِي الْبَسَاءَ مِنْ قَوْلِهَا

مِنْ خَيْرِ شَيْءٍ يَكْفِي وَكَوْنُهَا فِيهَا مَوْتًا كَوْنُهَا فِي خَيْرِهَا

الْوَسْطُ فَإِنَّهُ يُبَيِّتُ الشَّعْرَ وَيَجْلُو الْبَصَرَ (رَوَاهُ أَبُو

كَالِدٍ وَالْقَاسِمِيُّ عَنْ وَرْقَى ابْنِ سَابَجٍ (ابْنِ مَوْزَاكُم)

۱۵۵۱۔ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْلَمُوا فِي الْكَلْبِ نَوَاقٍ يُكْتَبُ سِتْرًا

سَرِيحًا (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۵۵۲۔ وَعَنْ أَبِي سَهْبٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّكَ خَصْرَهُ

الْمَوْتِ دَعَا بَيْنَا بِجَمْدٍ وَفِيهَا نَوَاقٍ قَالَ يَجْعَلُ لَكَ

الْمَوْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّبِيُّ يَبْعَثُ فِيهَا

الْبَنِي يَهْوُونَ فِيهَا (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۵۵۳۔ وَعَنْ حَبَّادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَلْبِ الْخُدْرِيُّ وَخَيْرُ

الْأَضْيَاجِ الْكَلْبُ الْأَقْرَبُ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَدَاوُدُ

الْبُخَارِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي أَتَمَةَ)

۱۵۵۴۔ وَعَنْ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَلُ أَحَدُكُمْ بِرَأْسِهِ عَنَاءُ الْخَدِيشِ

وَالْجَلْدُ فَإِنْ كُنَا مِنْ مَاءٍ لَمْ يَكُنْ مَاءً (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سید کچھ پہنویں تم سے لیے بہترین لباس

ایسی رنگ کے کپڑے ہیں مردوں کو کھانا دینا اس لیے بہترین سرور اللہ سے وہ

رنگوں کے بالوں کو کھانا دینا کو کھانا دینا اس لیے بہترین سرور اللہ سے وہ

ابن ماجہ نے یہ حدیث کتب حدیث نقل کی ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا کہ میں نے رسول فرمایا کہ اگر کچھ کھانا کھن بہت بڑھ جائے

جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت ابوسید خدری رضی اللہ عنہ کی ایک روایت اس طرح

منقول ہے کہ جب اس کا آخری وقت قریب آیا تو اسوں نے اسے کپڑے لگا

کر پھونکے گئے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ بیت

کوئی کپڑوں میں لٹا دینا لگن کپڑوں میں اسے موت آتی ہے (ابوداؤد)

حضرت حماد بن سامت رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے فرمایا بہترین کھانا جو دینا ہے اسے اس

بہترین قربانی میں لگنوں کو اسے چھوڑ دے کہ اسے (ابوداؤد لیکن ترمذی اسے

ابن ماجہ میں حدیث کو حضرت الزاہد سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداء کے ہاتھوں میں یہ حکم دیا کہ ان کے جسموں

سے وہ بالوں کو کھانا دینا کو کھانا دینا اس لیے بہترین سرور اللہ سے وہ

(ابوداؤد ابن ماجہ)

## تیسری فصل

۱۵۵۵۔ عَنْ سَعْدِ بْنِ ابْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ

الْبُخَارِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْكَلْبِ الْخُدْرِيُّ وَخَيْرُ الْبُزْجِ الْخُدْرِيُّ

وَالْخُدْرِيُّ خَيْرُ الْبُزْجِ وَخَيْرُ الْبُزْجِ الْخُدْرِيُّ وَخَيْرُ الْبُزْجِ الْخُدْرِيُّ

وَالْخُدْرِيُّ خَيْرُ الْبُزْجِ وَخَيْرُ الْبُزْجِ الْخُدْرِيُّ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت سعد بن ابی اسلم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

کہ جناب عبد الرحمن بن عوف کے پاس کہا انا لایا لیکن وہ دونوں سے تھے

اس وقت اسوں نے کہ کہ صاحب بن عمر کو حیدر کر دیا گیا والا نکودہ مجھ سے

بہتر تھا کہ ایک بار میں کہتا یا اگر ان کا سر ڈھکنا یا تو پھر کہتے تھے

ہر اگر ہر وہ کو ڈھکا جاتا تو سر کھٹا ہوا دی کہتے ہیں میرا خیال یہ ہے کہ



الْمُتَّعِينَ بِأَمْوَالِهِمْ أَوْ قَالَ أَعْطَيْنَا مِنَ الدُّنْيَا مَا أَعْطَيْنَا  
وَأَقْدَحْنَاهُمْ أَنْ يَكُونُوا حَسَبًا يَجِدُونَ لَهَا لَكُمْ جَعَلَ  
بَيْنَكُمْ حَتَّى تَرْكَبُوا الْقُلُوبَ

(رواۃ ابن ماجہ)

۱۵۵۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَعْدٍ مَا أَدْرِي حُرْمَتَهُ فَأَمَرَنِي فَأَخْرَجَ قَوْصَةً فَنَلَّ رُكْبَتَيْهِ فَمَشَتْ بَيْنَهُ مِنْ رِيقِهِ وَالْبَسَمَةُ قُبَيْبَةً قَالَ وَكَانَ كَمَا عَابَا قُبَيْبَةً - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جناب عبدالرحمن بن نفویہ جناب سید رشید الدین حیرہ شہید ہوئے اور وہ بھی مجھ سے بہتر تھے پھر دنیا ہم پر پوری طرح مراعہ کر دی گئی دہوی کہیں نہیں یا تو فرقہ کی مامت گما یا یہ گما کہیں ہم کہہ دی گئی اور میں یہ خوف دامن گیر نہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ کہہ دے کہ وہ کہہ دے یہاں تک کہ کہیں کی طرف تو ہوسکتا ہے کہ حضرت عابد رضی اللہ عنہ اس وقت کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید و شہد ابی رماض ہسکہ من کے وقت قبرستان علقہ صکو قبر میں رکھا جائیگا تھا لیکن مرا کہ اس نفاس کو قبر سے نکالو یا حبیبہ اس کو نکالو یا تو اپنے اس کاسر اپنے گھٹے پر رکھا اس کے سر میں لعاب دہی بنا دیا اور اس کو اپنی قمیص پہنا دیا پھر فرمایا اس نے حضرت عباس کو قمیص پہنائی تھی (مستحق علیہ السلام)

باب لمشي بالجنازة والصلوة عليها نماز جنازہ اور جنازہ کے ساتھ چلنے کا بیان  
پہلی فصل

١٥٥٤ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
هَذِهِ وَسَلَامَةٌ أَسِيرُهُمْ يَا لِبَنَاتِهِ قَوَاتُكَ مَا لِحَقِّهِمْ  
نَصِيحَةُ مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ تَكُ بِرَأْسِ خَلْقٍ فَتَكُنْ لِقَوْمِهِ  
عَيْنَ رَحْمَتِهِ - (مُعْتَمَدٌ عَلَيْهِ)

٥٥٤ وَعَنْ أَبِي سَمِيْعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيتَ إِلَى مَسَاجِدِ الْمَسَاكِينِ فَاجْعَلْهَا رِجَالًا  
 حَتَّى أَهْنَاهُمْ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَ مَسَاجِدَهُمْ فَإِنَّكَ قَدْ مَرَّ بِكَ  
 أَنْ كَانَتْ هَذِهِ مَسَاجِدَهُمْ فَإِنَّكَ لَا تَعْلَمُ مَا فِيهَا وَلَا يَكُنْ مَا آمَنَ  
 تَدَّ مُبْرُونَ بِمَا آتَيْتَهُمْ مَعْرَتَهَا كُلَّ نَفْسٍ إِلَّا الْإِنْسَانُ  
 وَتَوَسَّعَ الْإِنْسَانُ لَصَونٍ (رَوَاهُ الْهَكَامِيُّ)

٥٥٨ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَكُفُّوا أَسْمَاءَ بِهَا فَلَا يَقْدُرُ عَلَى لُحْمَةٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

١٥٥٩ وَعَنْ حَبِيبٍ قَالَ مَرَّتْ جَنَازَةٌ فَتَقَامَرُ لَهَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهَا مَعَهُ ثَقُلَانَا  
ثَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا يَسْمُودِيَّةٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایت کو ملدوقن کرو اگر وہ نیک ہے تو تمہاری کھجالی کی طرف جلد پہنچتا ہے اور اگر اس کے علاوہ ہے یعنی بڑا ہے تو اس بوجھ کو بلبلہ اپنے کندھوں سے آتا رہے اور متعلق طبعی

حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے لیے چار روپے کا مال جمع کرے اور اسے اپنے گھر کے دروازے پر لٹکا دے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے چار سو سال کی عمر عطا فرمائے گا۔ اگر وہ اس مال کو اپنے لیے نہیں لٹکا دے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے چار سو سال کی عمر عطا نہیں فرمائے گا۔

وینٹن سٹی

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے مال سے ایک دینار کا صدقہ دے گا وہ اپنے مال سے ایک سو دینار کا صدقہ دینے کے برابر ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک جنازہ گزر رہا تھا کہ  
 کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے تب ہم بھی سوار ہو گئے  
 کھڑے ہو کر پورے جسم کو کھڑے کر دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ جنازہ



الشَّوْبِ الْأَشْيَقِ مِنَ النَّاسِ ذَاتِ لُذَّةٍ وَارْحِمُوا مَنْ  
ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلًا حَتَّى تَرْضَوْهُمُ وَأَرْحَمَهُمْ دَرَجَاتٍ مِّنْ رَّحْمَةٍ  
وَأَدْوَجُهُ الْجَنَّةَ وَارْحَمَهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ مِثْرَ  
عَذَابِ النَّارِ قَدْ رَدَّيْتُمْ دَعْوَةَ وَشَاءَ الْقَبْرِ وَعَذَابُ  
النَّارِ كَيْ حَتَّى تَمُتُّ أَنْ أَلُوْنَ أَنَا ذَالِكِ السَّيِّئَةِ  
(رَدَّاهُ مُسْلِمًا)

۱۵۶۶ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ نَبِيِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ  
عَائِشَةَ لَمَّا تَوَقَّى سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَاتِلَ أَهْلُوا  
بِزِ الْمَسْجِدِ حَتَّى أَصْبَحَ عَتِيدٌ لِّكَرَّةِ إِلَيْكَ عِيَّتُهَا كَانَتْ  
وَأَشُو لَقَدْ مَنَّ رَسُولُ اللَّهِ عَلَى عَتِيدٍ وَكَرَّ عَلَى  
أَبْنِي بَيْعَاتِي الْمَسْجِدِ مَهْلِكٍ ذَلِيلٍ

(رَدَّاهُ مُسْلِمًا)  
۱۵۶۷ وَعَنْ سَهْرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ مَاتَتْ ذُرَّةُ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَمْرٍ وَامَتْ فِي  
بَقَائِهَا فَتَقَامُ فَسَلَامًا - (مُسْنَدُ عَتِيدٍ)

۱۵۶۸ وَعَنْ أَبِي قَتَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرِ ذِي نَافِلٍ فَقَالَ مَتَى ذُوْنُ هَذَا  
قَالُوا النَّبِيَّةُ قَالَتْ أَفَلَا أَدْنَمْتُ قَوْلًا فَتَقَامُ فِي  
طَلَبَةِ النَّبِيِّ فَكَرِهْتُ أَنْ تُؤْمِنَ فَتَقَامُ فَصَلِّ عَلَيْهَا حَتَّى  
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ - (مُسْنَدُ عَتِيدٍ)

۱۵۶۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَمْرَةَ سَوْدَةَ كَانَتْ  
تَعْبُدُ الْمَسْجِدَ أَوْ شَأْنًا تَقَعُّدُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهَا أَوْعَبُ فَقَالُوا مَاتَتْ قَالَتْ أَفَلَا  
تَكُنُّ أَدْنَمْتُ قَوْلًا فَتَقَامُ فَصَلِّ عَلَيْهَا أَوْ أَمْرَةَ  
فَقَالَ دُلُونِي عَلَى قَبْرِهَا فَدُلُّوه فَصَلِّ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ  
إِنَّ هَذِهِ الْقَبُورُ مَسْكُونَةٌ وَطَلَبَةُ عَلَى أَقْبِيهَا فَلَمَّا امْتَدَّ  
يَتَوَرَّعًا لَعَنَهُ بِصَلَاتِي عَلَيْهِمْ -

(مُسْنَدُ عَتِيدٍ لَعَنَةُ النَّسَبِيِّ)  
۱۵۷۰ وَعَنْ كُرَيْبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَتَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

ابن خنیز ان ابن ہمدرد کا حیران موز و جہاد وادعہ العترة وادعہ من مذہب القبر  
وکن عذاب جنارہ ایک روایت کے مطابق یہ تھا کہ قبرستان و عذاب  
النار وادی کہتے ہیں یہ وہاں کہ میری آرزو یہ ہوئی کہ میں اس کی موروہ  
ہوں۔

مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب  
میرے مدینہ پہنچے تو اس کا انتقال ہوا تو جناب عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ان کا  
جنازہ مسجد میں ہونا کہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں نے ان کو اس  
جائے میں دفن کیا ہے جہاں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دفن ہیں  
میں نے یہ جہاں کے بعد ان کو دفن کیا ہے جس کے بعد ان کی جہاں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب  
میرے مدینہ پہنچے تو اس کا انتقال ہوا تو جناب عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ان کا  
جنازہ مسجد میں ہونا کہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں نے ان کو اس  
جائے میں دفن کیا ہے جہاں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دفن ہیں  
میں نے یہ جہاں کے بعد ان کو دفن کیا ہے جس کے بعد ان کی جہاں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب  
میرے مدینہ پہنچے تو اس کا انتقال ہوا تو جناب عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ان کا  
جنازہ مسجد میں ہونا کہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں نے ان کو اس  
جائے میں دفن کیا ہے جہاں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دفن ہیں  
میں نے یہ جہاں کے بعد ان کو دفن کیا ہے جس کے بعد ان کی جہاں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اِنْ عَمِيَ اَنْكَرَ مَا تَلَا اِنْ يَشَاءُ اَوْ يَحْكُمُ  
فَقَالَ يَا كَرِيمُ اَنْظُرْ مَا اَحَقُّكَ لَهُ مِنْ النَّاسِ قَالَ  
صَحَّحْتُ فَاِذَا نَاسٌ قَدْ اَجْمَعُوا لَكَ فَاَحْبَبُوْهُ فَمَا  
تَقُوْلُ هُمْ اَنْبِيَاؤُكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَخْرُجُوْهُ فَاَوْفَيْتُ  
رِسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَحِيْلٍ  
مُّسْلِمٍ يَمُوْتُ فَيُفَوِّتُ عَلَى جَنَّتِهِ اَوْ يَمُوْتُ وَجِلًا لَا  
يُشْرِكُوْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا شَقَعْنَاهُ اللّٰهُ فَيَرَى  
(رَوَاهُ مُسْنَدُ)

۱۵۴۱ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَا مِنْ قَبِيْثٍ تُصَلِّيَ فِيْهَا اُمَّةٌ مِنْ الْمُسْلِمِيْنَ  
يَبْلُغُوْنَ بِهَا اَلْفَ مَلَكٍ يَشْعُرُوْنَ بِهَا لَا اِلَّا شَوْكًا وَخَبَرًا  
(رَوَاهُ مُسْنَدُ)

۱۵۴۲ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ مَرُّوا بِجَنَّةٍ فَاَشْرَوْا عَلَيْهَا  
مَعِيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِبَتْ لَكُمْ مَرُّوا  
بِأَحْوَى وَاَشْرَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجِبَتْ فَقَالَ هُمْ  
مَا وَجِبَتْ فَقَالَ هَذَا اَتَيْتُهُمْ عَلَيْهِمْ خَيْرًا فَوَجِبَتْ لَهُ  
الْجَنَّةُ وَهَذَا اَتَيْتُهُمْ عَلَيْهِمْ شَرًّا فَوَجِبَتْ لَهُ النَّارُ  
اَتَيْتُهُمْ بِهَذَا آه ۲ طَوِي الْاَثَرِيْنَ فَتَمَسَّ عَلَيْهِ وَفِي  
هَذَا آه ۲ طَوِي الْاَثَرِيْنَ فَتَمَسَّ عَلَيْهِ وَفِي

۱۵۴۳ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّي  
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّهَا مُسْلِمُوْهُ سَمِعْتُكَ اَنْتَ بِمَعِي  
اَهْلُهُ ۲ مَلَّةُ الْجَنَّةِ قَدْ اَسْمَا وَشَدَّةٌ قَالَ وَشَدَّةٌ  
فَكُنَّا رَاغِبِيْنَ قَالَ وَافْتَانِ لَمْ نَسْمَعْ فَتَلَا مَعِي  
الْوَاخِيْنَ -

(رَوَاهُ بَصَائِرُ)

۱۵۴۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّي  
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسْبِرُوا الْاَمَواتِ فَاَنْتَهُمْ قَدْ  
اَقْصَرُوا لِي مَا قَدْ مَرَّ - (رَوَاهُ الْبَصَائِرُ)

۱۵۴۵ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ

عندہ روایت کرتے ہیں کہ جس کے ساتھ مزاد کا قیدی میں داخل ہوا  
تو انہوں نے جب تک کہ نہ فرمایا دیکھو کہ لوگ جمع ہوئے ہیں میں نے اہر اگر  
نہیں کو دیکھ کر باکر جناب میں میں کہتا ہوں آپ نے فرمایا کیا تمہارے خیال  
میں جاسیں آدمی جمع ہو گئے ہیں میں نے کہا جاسیں تو ہوں گے تو پہنچنا  
اب جہانم کے چلو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا  
ہے کہ مسلمان کے غنائم میں جاسیں ایسے افراد شرکت کریں جو  
شرکہ کرتے ہوں تو اللہ تعالیٰ ان کی اس مرتے واسطے کے لئے  
روئے مغفرت کا قول فرماتا ہے رسول

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ یہ کہیں کہیں  
اللہ مال جلدی سلم - سفر کیا کوئی بہت ایسی نہیں میں سیکھنے  
امت کے افراد جن کی تعداد کو تک پہنچ جاتے وہ اس مرتے کے لئے  
روئے مغفرت کریں تو اللہ تعالیٰ ان کی دلائے مغفرت کو نبیوں پر واجب ہے سلم  
حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
و سلم کے سامنے سے ایک جنازہ گزر اس کو دیکھ کر صحابہ نے فرمایا کہ تمہارا  
سوا کے سفر کیا اور احباب کوئی اس کے بعد دو سو اماندہ گندہ تو اس کو دیکھ کر  
صحابہ نے ایسے اثرات کا اظہار کیا ان اثرات کو اس کے سرکار نے فرمایا تھا  
کہ کوئی اس کو قہر نہ کرے نہ خوف نہ دے نہ کہ اس کو احباب کوئی بھی نہ سفر کیا  
جس کی تم نے تعریف کی اس کے لئے جنت واجب ہو گئی اور جس کی تم نے مذمت  
کی اس کے لئے دوزخ واجب ہو گئی یہ تو تم زمین پر اللہ تعالیٰ کے گواہ  
حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سفر کیا جس مسلمان کی بھالی کی چادر مسلمان کو بھالے دی اللہ تعالیٰ ان  
کو جنت میں داخل فرمائے گا صحابہ نے عرض کیا اگر تم افراد شہادت دی  
تو سرکار نے فرمایا میں بھی لوگوں نے کہا اگر وہ گواہی دی تو سرکار نے فرمایا  
ہاں اللہ بھی پھر تم نے اس آدمی کی شہادت کے متعلق سرکار سے نہایت  
دیکھا دیکھا ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کو بڑا اعلان کو کہ یہ بخود اس چیز کا بڑا رنگ  
پہنچے نہ کہ انہوں نے پہلے پہنچ دیا تھا (بکھاری)  
حضرت عمار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى الْخَيْلِ فِي  
ثَوْبٍ قَاصِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمَا أَكْثَرُ أَتَقْرَأُ بِهَذَا  
أَوْ تَعْلَمُ إِلَى أَحَدٍ هَذَا قَدْ مَاتَ فِي الْخَيْلِ وَقَالَ أَمَّا  
شَهِيدٌ عَلَى هَذِهِ نَزَرْنَا فِيهِمْ وَأَمْرٌ بِهِمْ يَوْمَ  
وَلَمْ يَصْلُ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَمْسُكُوا.

(دَوَاءُ الْخَصَايِ)

1544 وَكَانَ خَالِدُ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ أَلَى النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِيضٍ مَعْرُوفٍ فَذَكَبَتْ جِثْمُ النَّصْرَفِ  
مِنْ جَنَازَةِ ابْنِ الدُّخَانِ وَتَحَنَّنَ نَسِيفُ حَوْلَهُ.  
(دَوَاءُ مُسْوَم)

1544 عَنْ الْمُعْتَمِدَةِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الرَّكْبُ كَيْفَ خُفَّ الْخَصَايِ وَالنَّاسِ  
يَمُوتُونَ خَلْفَهَا وَأَمَّا مَهْمَا عَنْ تَيْبِيهَا وَعَنْ تَسَايُهَا فَوَيْتَا  
وَلَهَا وَالنَّيْظُ يُصَلِّي عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ الدُّخَانُ  
وَالرَّجْمَةُ دَوَاءُ الْبُذَادَةِ وَفِي يَدَايِهِ أَحْمَدُ وَالتَّرْمِزِيُّ  
وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَسْجَةَ قَالَ الرَّكْبُ خَلْفَ الْخَصَايِ وَ  
الْمَايُ حَيْثُ شَقَرْتُمَا فَالْيَطْلُ يُصَلِّي عَلَيْهِ وَفِي  
الْمَصَابِيحِ مِنَ الْمُؤَدَّةِ بْنِ زَيْنَادٍ.

1544 عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ  
يَتَشَوَّنُ أَمَّا الْجَنَازَةُ دَوَاءُ أَحْمَدُ وَالْبُذَادَةُ وَ  
التَّرْمِزِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَسْجَةَ وَفِي التَّرْمِزِيِّ  
وَأَهْلُ الْمَدِينَةِ كَانَتْهُ يَدُونَهُ مُرْسَلًا.

1549 وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَازَةُ مُتَبَرِّعَةٌ وَلَا تَسْبِيحُ  
لَكِنَّ مَعَهَا مَن تَقَدَّمَ مَهَا دَوَاءُ التَّرْمِزِيِّ وَالْبُذَادَةُ  
وَابْنُ مَسْجَةَ قَالَ التَّرْمِزِيُّ وَالْبُذَادَةُ بِالرَّكْبِ

صلی اللہ علیہ وسلم جنگہ حلیہ تفسیر ہوا اور کہا کہ کپڑے میں جمع  
کرتے تھے آپ اس وقت دریافت فرماتے تھے کہ اس سے ترقی کس کو زیادہ یاد  
سچا اور جب قرآن کریم کا زیادہ علم رکھنے والے کی جانب اشارہ کیا جاتا تو  
آپ اس کو لہجہ میں آگے کر کے فرماتے قیامت کے دن اس میں لوگوں کا گناہ  
ہو گا۔ ان شیعہ مدلل کو غیر فہم و لکن اور غیر ناز خانہ کے دین کر دے۔

(نکاحی)

حضرت ہارون سرخسہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم ان مردوں کے جنازہ سے گھوٹے کی ٹنگی بٹھ پر بیٹھ کر وہیں بیٹھے  
اس وقت ہم لوگ آپ کے گرد پہل چل رہے تھے۔  
(مسلم)

## دوسری فصل

حضرت جبریل شہرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا سواری پر چڑھنے والا جنازہ کو چھو جائے اور پہل چلے  
والا جنازہ کے آگے چھو جائے یا پیچھے چل سکے یا مکمل رک جائے نہ کہ ہر جنازہ  
پر چھو جائے اور اس کے والدین کی مغفرت کے لیے دعا کی جائے اور اللہ اودہ  
احمد ترمذی۔ نسائی لیکن ابن ماجہ کی روایت میں ہے سواری نے فرمایا سواری  
جنازہ کے چھو چھو لیکن پہل چلنے والا جس طرف چاہے چل سکے اور  
شک کی باز جگہ وہ چھو جائے اور صحابہ میں یہ حدیث صحیحہ اور انبیاء سے  
منقول ہے۔

زہری نے مسلم سے روایت کیا ہے اپنے والد ماجد سے روایت کی  
کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ  
جنازہ کی ہے کہ یہ حضرات جنازہ سے آگے چلتے تھے راہدہ اور وہ نسائی  
ابن ماجہ لیکن صاحب ترمذی نے فہم یا محدثین اس حدیث کو  
مرسل سمجھے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنازہ کو تائب کیا گیا ہے یعنی اس کے چھو  
جانے اور جنازہ پس روی نہیں کرتا میں کسی کے چھو نہیں چکا اور جو  
شخص جنازہ سے آگے چلے وہ اس کے ساتھ شمار نہیں ہوتا (ابو داؤد)



۱۵۸۵ عَنْ قَائِلَةَ ابْنِ الْأَشْعَثِ قَالَ سَأَلْتُ بِسَارِثَ بْنَ  
الْمُهَاسِنِ عَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى دُخُولِ يَمِّ الْمُسْلِمِينَ  
فَتَجَعَّدَتْ يَقُولُ اللَّهُمَّ ارْقُطْ لَنَا بَيْنَ خَلَايَا بَنِي دُثَيْنَ  
وَسَبِيلِ خِزَامِيكُ فَيَقُمُ مِنْ وَشْتَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ  
وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَقَارِ وَالْحَيُّ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمَهُ  
إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

(دعاء آلودہ و دایہ ماحجہ)

۱۵۸۶ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا مَعًا مِنْ مَوْتَاكُمْ وَكُنَّا عَنْ  
مَسَادٍ يَوْمَ۔ (رداء آلودہ و دایہ ماحجہ)

۱۵۸۷ عَنْ كَلْبِ بْنِ قَالِبٍ قَالَ سَلَيْتُ مَعَ أَنَسِ  
بْنِ مَالِكٍ عَلَى جَنَائِزِهِ دُخِلَ فَمَقَامُ حَيَّالٍ رَأَيْتُ لَمْ يَجَازُوا  
يَجْتَلُوا أَمَّا فِي قَبْرِ فَرِيثٍ فَأَلْوَا بِهَا حَتْرًا صَلَّيْ  
عَلَيْهَا فَمَقَامُ حَيَّالٍ وَسَطُ الشَّيْثِ فَقَالَ لَهُ الْغَلَاءُ بَيْنُ  
وَيَاؤُ هَلْ كُنَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَأَمَرَ عَلَى الْحَمَادَةِ مَقَامًا مِنْهَا دَخَلَ الرَّحْمَنُ حَمَامًا  
وَمِنْهُ قَالَ تَعْمِدُوا دُخَانُ الْيَوْمِ فِي دَائِمِ مَنَاجِيهِ وَفِي دَائِمِ  
أَيُّ نَادٍ تَعْمِدُوا مَعَ زِيَادَةِ قَرِينِهِ مَقَامُ عَمْدٍ تَحْيِيهِ  
الْمَرْوَةِ۔

ابن ماجہ

## تیسری فصل

۱۵۸۸ عَنْ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَالَ مَقَاتِلُ  
بَنِي حَنْظَلَةَ وَفِيهِ بَنُو سَعْدٍ قَالُوا يَا أَبَا الْقَاسِمِ  
فَكُنْ عَلَيْهَا بِمَنْ يَخَارِقُ فَمَقَامُ فَيْقَلٍ فَمَقَامُ رَحْمَتِ  
أَهْلِ الْأَنْبِيَاءِ أَحْمَدُ مِنْ أَهْلِ الْعَمَّةِ فَمَقَامُ رَحْمَتِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَمَقَامُ فَيْقَلٍ  
كَفَرْنَا جَنَازَةً يُهْرَقُ فِي كَعَالٍ أَلَيْسَتْ نَعْمًا۔  
(مسند علیہ)

۱۵۸۹ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ

حضرت واثق بن اسحق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے ساتھ ساتھ ایک مسلمان کے جنازہ کی نماز میں  
سے نماز پڑھ کر پڑھتے تھے اور وہ اتنے اطفال ہیں جن کا ہر ایک تیری سال اور  
چنانچہ اس کو تفسیر اور حدیث اور زخ سے محفوظ فرمایا۔ تو وہ دعا پڑھا  
کرنے والا اور حق کو دے والا ہے خداوند اس بندہ کی معفرت فرما اس کی  
رہ فرما جس کے تو معفرت اور رحم فرما دے والا ہے۔

(ابن ماجہ)

حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مردوں کی جھلجھل کا ذکر کرو اور ان کی ہر نماز کا  
ذکر کرو۔ (ابن ماجہ و ترمذی)

حضرت ناخج ہر مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
ان میں مالک کے ساتھ ایک جنازہ کی نماز پڑھی تو وہ مردہ کے سر کے نماز کی  
کھڑے ہوئے اس کے بعد کسی قریشی خاتون کا بن زہ لایا گیا تو لوگوں نے کہا  
یہ عورت کیسے جناب انس بن مالک اس خاتون کی بھی نماز جنازہ پڑھ گیا  
اس وقت آپ بارہ سو سو کے نماز کی کھڑے ہوئے اس وقت جناب  
ابن مالک نے معلوم کیا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس  
حالت اور کسی مرد کے اس طرح نماز کی کھڑے ہوئے دیکھا جیسے آپ  
کھڑے ہوئے ہیں حضرت انس سے فرمایا ان۔ (ترمذی)  
ابن ماجہ) لیکن صاحب ابوداؤد نے اس اضافہ کے ساتھ فرمایا کہ

حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
سہل بن حنیفہ و قیس بن سحیب قَالُوا يَا أَبَا الْقَاسِمِ  
فَكُنْ عَلَيْهَا بِمَنْ يَخَارِقُ فَمَقَامُ فَيْقَلٍ فَمَقَامُ رَحْمَتِ  
أَهْلِ الْأَنْبِيَاءِ أَحْمَدُ مِنْ أَهْلِ الْعَمَّةِ فَمَقَامُ رَحْمَتِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَمَقَامُ فَيْقَلٍ  
كَفَرْنَا جَنَازَةً يُهْرَقُ فِي كَعَالٍ أَلَيْسَتْ نَعْمًا۔  
(مسند علیہ)

حضرت عبادہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ









## دوسری فصل

۱۶۰۶ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَجَلَّانَ أَحَدُهُمَا يَلْعَدُ وَالْآخَرُ لَا يَلْعَدُ فَكُلَا أَيْمَانًا  
جَاءَ أَذْلًا عَمِلَ عَمَلَهُمَا فَبَاءَ النَّاسُ فِي يَلْعَدُ فَكَلِمَةً  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

(رداء فی شرح الشیخ)

۱۶۰۸ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُمَّ كُنَّا وَاللَّهُ يَخْبُرُنَا رَأَاكَ الْوَلَدُ  
وَالْبُورَاءُ وَالْمَسَاكِينُ وَابْنُ مَالِكَةَ وَرَأَاكَ أَحْمَدُ بْنُ  
حَبِشٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ -

۱۶۰۹ عَنْ وَثَّابِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ يَا خَيْرُ مَا دَأْبُكُمْ وَأَيْمَانُكُمْ  
وَأَخْبَرُوا مَا دَأْبُكُمْ وَالْأَيْمَانُ وَالْقُلُوبَةُ فِي قَبْرِهَا جِئْنَا  
وَقَدْ نَزَلْنَا الْقُرْآنَ وَمَا نَزَّلْنَا رَدَاةَ أَحْمَدُ وَالْقُرْآنُ فِي قَبْرِهَا  
قَادِدُ وَالْمَسَاكِينُ وَرَدَى ابْنُ مَالِكَةَ وَالْبُورَاءُ وَ  
أَحْمَدُ -

۱۶۱۰ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ تَقِيَّ يَأْتِي يَتَّقِي فِي مَقَابِلَتَا قَتَادَةَ مَسْأَلَتِ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَاةَ الْقَبْرِ إِلَى  
مَقَابِلَتِهِ - (رداء أَحْمَدُ وَالْقُرْآنُ فِي قَبْرِهَا جِئْنَا  
وَالْمَسَاكِينُ وَالْقُرْآنُ فِي قَبْرِهَا جِئْنَا)

۱۶۱۱ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُمَّ كُنَّا وَاللَّهُ يَخْبُرُنَا رَأَاكَ الْوَلَدُ  
وَالْبُورَاءُ وَالْمَسَاكِينُ وَابْنُ مَالِكَةَ وَرَأَاكَ أَحْمَدُ بْنُ  
حَبِشٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ -

(رداء الشیخ)

۱۶۱۲ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
دَخَلَ قَبْرًا لَيْلًا فَأَسْبَحَ لَهُ بِسْمِ اللَّهِ فَاحْدَثَ مِنْ قَبْلِ  
الْقَبْرِ وَقَالَ تَحِيَّاتُكَ اللَّهُمَّ إِنَّ كُنْتَ تَدَاخُلُكَ  
لَلْعَدَاةِ رَدَاةَ الْقَبْرِ فِي قَبْرِهَا جِئْنَا

عروہ بن ربیعہ فرمایا کہ میرے والد میں دو حضرت قبر کھودے ...  
... کہتے تھے ان میں ایک لحد بناتے اور دوسرے لحد بناتے  
کیا کہ ان میں سے پہلے ایک گئے وہ پہلے پناہ شروع کر دی گئے اتفاقاً لحد  
بناتے اور لحد بناتے پہلے آئے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کیسے لحد بنی کر شروع لحد بنی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
مدینہ منورہ میں لحد بناتے تھے اور وہ لحد بناتے تھے اور وہ لحد بناتے تھے  
وترغی۔ ابو داؤد ابن ماجہ لیکن احمد نے اس حدیث کو حرج بن عہدہ  
روایت کیا۔

حضرت ہشام بن عمار رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے تحقیق رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگ اور سکون فرمایا چندی اور گہری قبر  
میں طرح کھودے اور وہ قبر میں شہیدوں کو یکے بعد دیگرے دفن کروا دے  
آگے اس کو دفن کر دیا کہ قرآن کریم زیادہ اور پورا احمد وترغی۔ ابو داؤد  
نسائی لیکن ابن ماجہ صرف بھی طرح کے لفظ ایک روایت فرمایا  
- ۶۶ -

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک جنگ سکون  
میری چوٹی میرے والد کی رست کو لیخترستان میں دفن کرنے کے لیے  
آئیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منوی نے اعلان کیا کہ شہید  
کون کے شہید کرنے کی جگہ لادو یعنی دفن کروا دے ابو داؤد نسائی  
دری حدیث الفاظ وترغی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر شریف میں لحد بناتے تھے لایا گیا۔

(شافعی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے تحقیق  
صلی اللہ علیہ وسلم کے دفن ایک قبر میں آئے تو آپ کے لیے چرخ  
سے قبر میں دفن کی گئی اور آپ قبر میں سر کی جانب سے لایا دے  
فرمایا اللہ تعالیٰ ہر چہ ہر دن جنت میں دل اور کثرت سے قرآن پڑھنے

استاذہ صوبہ

۱۶۱۳ وَ عَنْ ابْنِ مَرْثَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ الْعَمْرُكَ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ يَا اللَّهُ وَ عَلَى  
مَلَكِ رُسُولِ اللَّهِ وَ عَلَى رِجَالِهِ مَلَكِ رُسُولِ اللَّهِ  
(رداء احمد و الترمذی و ابی داؤد و مشکوٰۃ و ترمذی و تہذیب

الکافی)

۱۶۱۴ وَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُعْتَمِدٍ عَنْ أَبِيهِ مُوسَى  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَفَى عَلَى الْمَسِيحِ ثَلَاثَ  
حِكْمَاتٍ بِمَنْزِلَةِ نَحْيِهِمَا فَإِنَّهُ دَرَسَ عَلَى قَبْرِ ابْنِ مَرْثَانَ  
وَدَعَا عَلَيْهِ خَمْسَةً - (رداء و فی مشکوٰۃ الشکرة و ترمذی  
الشافعی و ابن قتیبة رقی)

۱۶۱۵ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَوْمَ مَجْعَسِ الْقُبُورِ وَ أَنْ يَكْتَسِبَ عَلَيْهَا  
أَنْ تَكُفَّ - (رداء الترمذی)

۱۶۱۶ وَ عَنْهُ قَالَ رَضِيَ قَبْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَسُكَّرَ وَ كَانَ الْوَلِيُّ رَضِيَ الْمَاءَ عَلَى قَبْرِهِ بِكَافٍ مِنْ تَابِغٍ  
يَقْبُرُهُ تَرْتِيزًا مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ حَتَّى اسْتَقْبَلَ رِجْلَيْهِ  
(رداء الترمذی و فی تہذیب السنن)

۱۶۱۷ وَ عَنْ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ لَمَّا كُنْتُ  
عَلَى كَنْزِ بْنِ مَطْلُوحٍ أَخِيهِ بِجَنَازَتِهِ مَدِينِ أَمْرًا شَدِيدًا  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَنْ تَأْتِيَهُ بِجَهَنَّمَ فَتَكُونُ طِفْطِفَةً  
حَمَلَهَا فَعَامَرُ الْبَهْرَاءِ رَسُولُ اللَّهِ وَ حَمْرُ مَن وَ رَأَيْتُ قَالَ  
الْمُطَّلِبُ قَالَ الْوَلِيُّ يُجْبَرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ فِي بَيْتِهَا وَ لَا تَحِي رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ جِئْتُ حَمْرًا عَنْهَا فَوَحَّشَهَا  
فَوَضَعَهَا بِسَدِّ رَأْسِهِ قَالَ أَعْمَى هَذَا قَبْرُ أَبِي وَ أَدْرِي  
إِلَيْهِ مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِي -

(رداء ابو داؤد)

۱۶۱۸ وَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُعْتَمِدٍ قَالَ مَخَلَّتْ عَلَى  
۱۹

ماتت۔ یعنی صاحب شرح استاذہ فرمایا اگر مرد میت ضعیف ہے  
صاحب بدرشدین مروی ہے کہ وہ میت کے لیے کچھ تحقیق رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم بہت کوفریں کرتے تو یہ فرماتے کہ تم اللہ جل جلالہ  
اور ایک روایت میں علی بن ابی طالب سے نقل ہے کہ وہ ترمذی و ابن  
لیکن ابو داؤد میں علی بن ابی طالب سے رسول اللہ مروی ہے۔

حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے  
ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر پر تین سو دو سو  
سے بھر کر انھیں اس کے ساتھ ساتھ حضرت ابراہیم کی قبر پر پانی چھڑکا اور  
اس پر سنگ پڑھ کر اس کے کھدے کے ساتھ لیکن شامی نے صرف علیؑ کے لئے ایک  
الفاظ روایت کیے۔

صاحب بابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے قبروں پر کچھ پانی پڑھا کرتے اور ان پر کچھ لکھتے اور ان کو دندا جانے  
کے لئے فرمایا ہے۔ (ترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
عمرہ سلک فرمایا کہ پرانی چھڑ کا گیا اور کام جناب بدل میں صابن سے  
شکستہ کام دیا سرانے سے پانی چھڑکا شروع کیا اور قدموں کو نہانے  
روایت پر حدیثی

حضرت طلحہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت  
احمد بن مطہر کا انتقال ہوا اور ان کے جنازہ کو دفن کیا گیا تو رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو پتھر لے کر حکم دیا لیکن وہ پتھر ہماری مجلس کو  
وہ صحابی انہی سب کے آگے رکھ کر ہم سے آستینیں چڑھائیں جب طلب  
کئے ہم جس نے جس سے ہمدردی بیان کی وہ مرستہ تھے میں نے سرکار کے ارادوں  
کی سفیدی کر دی کہ اس کے آستین اوچی کر کے پتھر کا کھدے کے سرانے رکھا  
اور فرمایا میں نے اپنے چہان کی قبر کا نشان بنادیا اور میرے چہان کی قبر کا نشان  
کے پاس اس کو ان کے قبر پر دفن کروں گا۔

(ابو داؤد)

حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت

عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا أُمَّةَ الْكَثِيفَةِ يَا مَعْزُومِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّيْهِمْ وَسَلَامُهُمْ كَشَفَتْ عَنْ كَلْبَتِي قُبُورِي  
 لَا مُشْرِقَةَ وَلَا لَاطِيَةَ تَبْلُغُونِي بِسَعَادَةِ الْعَرَصَةِ  
 الْعَمْرَاءِ - (رواه الألبانی)

۱۶۱۹ وَعَنْ أُمِّ الْبَرَاءِ بِنْتِ عَزَابٍ قَالَتْ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ يُجَلُّ فِيهَا الْأَنْصَارُ  
 فَأَتَيْنَا إِلَى الْكَبْرِ فَلَقَا لِحْدَ بَدْنٍ لَبَسَ السَّيِّئُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَ الْوُجُوهِ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ  
 رِجَالٌ إِلَّا رِجَالُ النَّسَائِ فِي دَائِمِ سُلْبَةٍ وَزَادَ فِي خِرْمِهِ  
 كَأَنِّي عَلَى رُءُوسِ الْعُلَاقِ -

۱۶۲۰ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ قَالَ كَسَرُ عَظْمِ النَّبِيِّ تَكْسَرُ مَنَابِتُهُ -  
 (رواه مالك والبيهقي وابن ماجه)

کی حدت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے نہ مقدس اور حضرت رسولی و اولاد  
 کی قبروں کی زینت کرنے دیں انہوں نے مجھ کو ہمارے لیے کھونا تو میں نے  
 دیکھا کہ تینوں قبریں نہ تو بہت اونچی تھیں اور نہ زمین سے مل کر ہوئی تھیں  
 بلکہ ان سرور فکر میں بھی کوئی تھیں راہرواؤں

حضرت امی عذابہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک انصاری کے جنازہ میں گئے وہیں بہت سی  
 پہنچے تو ان کو دفن نہیں کیا گیا تھا وہاں سرکار قبلہ کی طرف ہرگز نہ گئے  
 تو ہم بھی سرکار کے ساتھ بیٹھے راہرواؤں نہ سالی لیکن صاحب این ماجہ  
 نے فرمایا ہم اس طرح بیٹھے تھے گویا ہمارے سروں پر پاندے بیٹھے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت کرتی ہیں بیشک رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردہ کی ہڈی کو توڑنا ایسا ہی ہے جیسا کہ زندہ  
 شخص کی ہڈی کو توڑنا۔ (ماہک - راہرواؤں ابن ماجہ)

## تیسری فصل

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے روایت کی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
 ساتھ ایک صاحبزادی کے جنازہ میں شرکت کی کہ وہیں کدو کا وجود تھا  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ان کا بیٹھا تھا اس وقت  
 سرکار نے فرمایا تم میں کوئی ایسا شخص ہے جس نے آج اپنی بیوی کے ساتھ  
 جیستر کی ہے جو مناسبت ہو طعنہ عرض کیا میں ایسا فرد ہوں تو سرکار نے  
 فرمایا تم قبر میں آؤ چنانچہ ہم قبری آئے (بخاری)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اپنے صاحبزادے کے  
 موت کے وقت فرمایا کہ میں سربراہوں کو میرے جنازہ کے ساتھ نہ لانا  
 زور کہنے والی ہو اور خال ساتھ جو جب مجھے دفن کیا جائے تو میری قبر پر  
 آہستہ آہستہ مٹی ڈالنا اس کے بعد اتنی دیر میری قبر کے پاس ٹھہرنا جتنی چاہے  
 اور نہ کہ کس کس کا گوشت تقسیم کیا جائے تاکہ میری قبر کے ماحول سے  
 علانیت حاصل کرلے اور جان لیں کہ میں اپنے رب کے کاموں کو کیا  
 حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے روایت کی کہ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا کہ میں نے کسی کا انتقال

۱۶۲۱ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قُبُورُهُ تَأْتِيَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْفِنُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 سَلَّمَ حَالًا عَلَى الْقَبْرِ فَوَافَقَتْ عَيْنُهُ تَدْفِنُ فَقَالَ  
 هَلْ فِيكُمْ مِنْ أَحَدٍ كَرِهَ يُقَارِبُ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ  
 أَنَا قَالَ فَكَانُوا فِي قَبْرِهَا فَفَعَلَ فِي تَبْرِهَا  
 (رواه البخاری)

۱۶۲۲ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لَزِمْنَاهُ وَهُوَ  
 فِي بَيْتِ ابْنِ الْحَارِثِ إِذَا تَأْتِيَتْ فَلَا تَصْنَعِينَ تَأْتِيَةً وَلَا  
 تَارَةً فَإِذَا قَامَ مَرَدِّي فَكُنُوا عَلَى الْأَرْبَعِ فَتَأْتُوا لَوْ كُنْتُمْ  
 حَوْلَ قَبْرِي قَدْ تَعْلَمُونَ بِمَجْرُورِي وَبِقِسْمِ لَحْمِي فَفَعَلُوا  
 أَسْتَأْذِنُ بِكُمْ وَأَهْلُو مَنَاذَا أَدَا جُحْرِي رَسُولُ نَبِيٍّ -  
 (رواه مشرقي)

۱۶۲۳ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ تَبِعْتُ النَّبِيَّ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ فَدَعُوهُ

تَحْيِيَّوْهُ وَأَسْرِعُوا بِهِ إِلَى قَبْرِهِ وَلْيَقْرَأْ عِنْدَ الْمَيِّتِ  
قَالَ نَعَمْ الْمَقْرَأَةُ دَعْوَةٌ عَلَيْهِ بِخَاتَمَةِ الْيَقِينِ وَدَعْوَةُ  
الْبَيْتِ فِي شَعْبِ الْإِسْلَامِ وَقَالَ وَالصَّوْحِيُّ أَمْسَهُ  
مَرْثِيٌّ عَلَيْهِ.

١٤٢٣ وَكَانَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ لَنَا نُوَيْ عِبْدُ  
الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي تَكْرِ بْنِ الْعَبَّاسِ وَهُوَ مَرْبُوعٌ كَعَمَلِ  
إِلَى مَكَّةَ فَذَلَّ بِهِمَا فَلَمَّا قَدِمَتْ حَائِشَةُ أَتَتْ قَبْرَ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي تَكْرِ وَقَالَتْ

وَلَيْتَ كُنْتُ مَاتَ جَرِيْمَةٌ جَسْبَةٌ

مِنْ الدَّاهِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَنْصَدَّ عَمَّا

مَلِكًا لِقَوْمِنَا كَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ كَاذِبُونَ

يَكُولُ اجْتَالِمْ كَرِيْبٌ نَسِيَةٌ مَعَا

فَقَالَتِ دَاوُدُ لَوْ سَرَّكَ مَا دُفِنْتُ بِالْأَحْيَاءِ مُدَّةً  
وَلَوْ عَهِدَ لَكَ مَا لَدَّكَ -

(دَوْرَةُ الرَّسُولِ)

۱۶۲۵- وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 ۲۲  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدَ بْنَ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ -

(روایتیں ملکتیں)

١٢٢٤ وَكَانَ فِي مَدِينَةِ أَنَّ رَسُولَ الْمَلِكِ لَمْ يَكُنْ  
عَلَيْهِمْ دَسْخَرٌ مَنِ عَلَى جَبَانِهِ تَعَاثَى الْقَبْرِ وَهَذَا عَلَيْهِ  
وَنَ قَبْلَ رَأْسِهِ ثَلَاثًا -

(رواه ابن ماجة)

١٧٢٤ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ خَرْمٍ كَانَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فَقَالَ لَا تُؤْمَرُ مَأْجِبٌ هَذَا  
 الْقَدِيرُ وَلَا تُؤْمَرُ (بَدَأَهُ أَحْمَدُ)

تو اس کو یہ یاد دے دو کہ وہ جلد اس کو دفن کر دے ورنہ میت کے سر ہاتھ سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات اور پانچویں سورہ بقرہ کی آخری آیات کی تلاوت کرو ورنہ حق تعالیٰ میں برقیں کر کے سزا دیا گیا کہ حدیث حضرت ابن عمرؓ پر موقوف ہے۔

حضرت ابن ابی لیکدوسی اشرفیہ روایت کرتے ہیں کہ جب جناب علیؑ  
 یمن کو ہجرت فرماتے تھے تو آپؑ کی لاش کھائی گئی  
 وہاں کوہاں دفن کیا گیا جب حضرت عائشہؓ کے لیے کہ تشریف لائیں  
 تو آپؑ کی لاش کو ہاں کوہاں دفن کیا گیا۔

ہمت و ارادہ ہم دونوں اور بیگم ہمنشیوں کی طرح سچے لیکن  
اس موقع پر یہ کہ گئی کہ ہم بزرگ رہے۔ چنانچہ لیکن جب میں اور مالک عدت  
ہوئے ایک اکٹھے ہوئے اور بعد ازاں یہ تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ ہم نے ایک راستہ  
اکٹھے نہیں کر رکھی تھی۔

یہ اشعار پڑھ کر جناب سعد لیسے فرمایا کہ میں اگر اس وقت دعائیں  
وقت انتقال، موجود ہوں تو یہ وہی وہی دفعہ ہے جسے جہاں انتقال ہوا تھا اور  
اگر میں یہاں کے انتقال کے وقت آجاتی تو آپ کے مرنے کے بعد دیکھتا ہوں کہ  
حضرت ابو الیقین رضی اللہ عنہ نہایت گریہ کرتے ہیں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے جناب سعد کو قبر میں سر کی ہوا سے بٹایا اعدائے کی  
قبر پر پانی پھونکا۔ (امین صاحب)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ کی نماز پڑھی جب اس کی قبر پر آئے تو سرسٹے کی جانب سے اس پر قریب مٹی ڈالی۔

رأيت ما عجزم

حضرت خرد بن حزم رحمہ اللہ عن روایت کرتے ہیں کہ جبے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قبر پر تکیہ لگاتے دیکھ کر فرمایا صاحبِ قبر کو  
الذیت تدویا جس سے اذیت نہ پہنچاؤ اور اوصا



# بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ محبت کے لیے روئے کا بیان پہلی فصل

۱۶۲۸ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ الْخَثْعَمِيِّ وَكَانَ يَخْتَارُ بَرْهَنَهُ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرَاهِيمَ غُفْلَةً وَكَلَّمَهُ ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَبْرَأَهُمْ وَجَدَّ بِتَقْوِيمِهِ فَجَعَلَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدَارِيحًا فَقَالَ لَهُ قَبِيْلُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُرْوَةَ وَأَمْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ عُرْوَةَ إِنَّهَا رَحِمَةٌ شَرَّكَتُهَا بِالْأُخْرَى فَقَالَ رَأَيْتَ الْعَيْنَ دَمْعُهَا وَالْقَلْبَ يَسْرُدُ وَلَا تَكْرُلُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَأَيْتَا فَطَنَّا بِعَيْنَيْكَ يَا أَبْرَاهِيمَ كَيْفَ تَدْرُونَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۶۲۹ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرْسَلَتْ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ ابْنُ ثَيْمٍ كَارِيًا فَارْسَلَتْ بِقَوْمِهَا السَّلَامَةَ يَعْرِضُونَ لَهَا بِمَوَاحِدَةٍ وَلَهَا مَا أَغْلَى وَكُلَّ جَنَدٍ لَا يَحْتَلِي شَيْئًا فَلَمَّا سَمِعَتْ فَخْصَتِ فَارْسَلَتْ إِلَيْهِ تَقْبِضُ عَلَيْهِ لِيَأْتِيَهَا فَقَامَ مَدَامًا سَعْدًا بَيْنَ كِبَادَةٍ وَمَعَادٍ بَيْنَ بَهْلٍ وَاقْنُ بْنُ كَثْبٍ وَرَمِيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرُوْحَالُ مَدْرِيْرَافِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَثْعَمِيِّ وَنَفْسُهُ تَنْفَعُهُمْ فَمَضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا فَقَالَ هَذَا رَحِمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ وَيَا وَهَّ وَرَأَيْتُمَا يَرَحِمُهُ اللَّهُ مِمَّنْ وَجِبَادُ الرَّحْمَةِ آدَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۶۳۰ وَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت علیہ السلام کے صاحبزادے جناب ابراہیم کی دایہ کے شہر ہر ال سیف قیس کے گھر آئے یہاں سرکار نے صاحبزادہ کو گود میں لے کر پیار کیا انہیں سونپا اس کے بعد یکسر تہ اور سرکار کے ساتھ بوسہ پیغمبر کے گھر گئے اس وقت جناب ابراہیم حالت غربت میں تھے اور سرکار کے ساتھ ہمارے اشک جاری تھے اسی وقت یہ حضرت عید الرحمن بن لوف نے کہا سرکار آپ کی چشم ہمارے سے اشک روئی ہیں تو آپ فرمایا یہ اللہ کی رحمت ہے اس کے بعد اس گریہ کی حالت میں فرمایا آجھ سے آسو بہتے ہیں دل بہہ رہا ہے اس کے باوجود ہم یہی کہیں گے کہ جس میں ہمارا رب راضی ہو اور اسے ابراہیم ہم تمہارے فراق سے منگیں ہیں۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی (جناب زینب زوجہ ابو العاص) نے کچھ کچھ گورسوں اور کپڑوں کے پیکر کر بھیجا کہ آپ میرے گھر شریف لائیں میرا بیٹا دھبہ سرکار نے قاصد سے فرمایا تم ہا کر میرا سلام کہہ کر کہنا اللہ تعالیٰ کی شرفیہ اللہ شرفہ جو یہ تہنہ عنایہ کن اسے اللہ میں سے لیا ہے اور میری جگہ اس کے بیل میں شرف ہے لہذا جسے کہہ دیا کہ سرکار اللہ اجر ہے لیکن صاحبزادہ نے دوبارہ امر کر کے کہ قسم سرکار کو ملا چنانچہ سرکار نے سعد بن حارثہ بن جہل ہالی بن کعب بن زید بن ثابت و دیگر رضی اللہ عنہم کے ہمراہ جناب زینب کے گھر آئے تو بچہ کو سرکار کی گود میں دیا گیا اس وقت بچہ کی جان نکل رہی تھی یہ دیکھ کر سرکار اشکبار ہوئے اس وقت جناب سعد نے کہنا یہ رسول اللہ کی بات ہے سرکار نے فرمایا یہ رحمت ہے جس کو اس نے اپنے بندوں کے دل میں اللہ کے اور اللہ تعالیٰ رحم دل انسان کے ذریعہ رحم فرمایا ہے (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عید الرحمن بن لوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب سعد بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے یہاں سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الرحمن

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ مَا خَلَّ عَنْكَ وَجَدًا فِي عَائِشَةَ  
قَالَ قَدْ فُوتِيَ قَاتِلًا لَا يَأْتِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَبَكَى النَّبِيُّ ﷺ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ الْقَوْمَ يَتَكَاةُ النَّبِيُّ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَكَاةُ قَالُوا لَا كَتَمْتُمْ إِيَّاهُ اللَّهُ لَا يَخْفَى  
بِمَتَمِ الْعَوْنِ وَلَا بِخُزْنِ الْعَلْبِ وَكَانَ يُعَذِّبُ بِهِمْ  
وَأَتَاهَا لَنْ لِسَانِهِمْ أَوْ يَزْجُرُ فَلَمَّ النَّبِيُّ ﷺ لِيَعْلَمَ  
يُبْكَاةُ أَهْلَهُ عَلَيْهِ -

(متفق عليه)

۱۶۳۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ قُلْتُ لَيْسَ بَيْنَا مِنْ عَرَبٍ لَعْنَةٌ  
وَسُقَى الْخَبْرُ وَدَعَا بِهَا نَحْنُ وَهِيَ تَبْكُ -

(متفق عليه)

۱۶۳۲ وَعَنْ أَبِي بُرَّةٍ قَالَ أُنْكِى مِنْ أَبِي مَوْسَى  
عَنْ أَهْلِ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَمْرًا أَنَّهُ لَوْ تَبِعْتُمْ بِرَّيْتُمْ شَيْءَ آدَمَ  
فَلَمْ تَلَوْهُ لَمْ تَمُوتْ قَالُوا بَلَى نَحْنُ أَكْ ذَرَوْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ آدَمُ بَرِيٌّ فِيمَنْ خَلَقَ وَصَلَّى وَخَرَجَ -

(متفق عليه)

۱۶۳۳ وَعَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ قُلْتُ لَيْسَ بَيْنَنَا مِنْ عَرَبٍ لَعْنَةٌ  
وَسُقَى الْخَبْرُ وَدَعَا بِهَا نَحْنُ وَهِيَ تَبْكُ -

(متفق عليه)

۱۶۳۴ وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
سَلَّمَ بِمَنْزِلٍ وَتَبَّكَ بِيَدِهِ قَالُوا أَلَيْسَ اللَّهُ وَاسِعًا  
قَالَتْ أَلَيْسَ عِنْدَكَ فَيَاكَ لَمْ يَسْبِ بِمَنْزِلٍ وَتَبَّكَ  
تَعْرِفُهُ قَوْلًا لَهَا إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَسْبِ بِمَنْزِلٍ وَتَبَّكَ قَالَتْ

یہ کرف سہیل بن صالح اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے ساتھ  
کے لیے تشریف لے گئے جب ان کے گھر پہنچے تو حجاب سے رو کر بیٹے خوشی کی بات  
کی کہ کیا کیا ہے کیا کیا ہے ان کا انتقال ہو گیا ان کے گھر میں بھی یہی حال  
اس وقت سرکار کی چھڑائے اب رگ سے ہاتھ دھو کر ان کے گھر میں بیٹے  
سرکار کو اس حالت میں دیکھا تو وہ بھی رونے لگے تو سرکار نے فرمایا کیا قسم نے  
نہیں سنا کہ اللہ تعالیٰ انہیں گریں اور اللہ تعالیٰ انہیں پھڑپھڑائے نہیں فرماتا بلکہ  
نہیں کی جانب اشارہ کر کے فرمایا اس پر مذہب کو کہ یہ اہل علم کو یاد دہانہ  
ہو کہ وہ ان کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہو رہا ہے -

(متفق علیہ)

حضرت عبد الرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اس شخص کا حال ہے جیسا کہ کوئی تعلق نہیں ہو  
میں نے گریں ہمارے کہے کہ عاقبت کے وہ کے طریقوں کو اپنا لے لیں  
کے لیے (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب ابو موسیٰ رضی اللہ  
عنہ عرض کرتے ہیں غشی طاری ہوئی تو ان کی پوری ام عہد اللہ  
کے رونے لگیں جب انہیں خوش آیا اور پوری کو رونے دیکھا تو کہا کیا  
تھیں یہ معلوم نہیں میں تو حدیث بیان کرتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم فرمایا اس شخص سے بڑی ہوں جو سو گئی (سو گئی) ہاں فریہ  
حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے لوگوں میں جو کام دوسرا عاقبت  
کے میں جن کو لوگ نہ سمجھیں گے (۱) اپنے حسب پر (۲) اور سب کے  
نسب پر (۳) ستاروں کی جہاں سے ہر شے کی تسبیح (۴) اور نوحیہ  
اس کے بعد فرمایا اگر نوحیہ نوحیہ سے پہلے تو نوحیہ کی توحید است کے  
دن گئے جس کی یاد اور نوحیہ کے کرتے میں میں ہوں ہو گے -

(مسلم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا کہ ایک عاتق پر جو اچھے قبر کے پاس دوسری قبر کے ساتھ  
فرمایا اللہ سے ڈرو اور صبر کرو لیکن اس حالت میں کہ کما کما کہیں کہیں آپ  
محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں ہی ہے جس حالت پر نہج و حق کا الیہ وادھا

تَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا تَجَدَّدَ عِيسَى بَوَائِبُ  
فَقَالَتْ كَمَا أُخْبِرْتُ فَقَالَ لَهَا قَدْ أَقْبَمَ الصَّبْرُ عِنْدَ الْعُسْرَةِ  
الْأُولَى - (مَعْنَى عَلَيْهِ)

١٤٣٥. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 اللَّهُ تَعَالَى رَوَّعَنِي لَمْ يَكُنْ لِي مُسَلِّمٌ مِثْلَهُ مِنَ الْعَالَمِينَ  
 فَذِكْرُ الشَّارِدِ لَا تَعْلَلُ الْقَسَمَ -

٣٤- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ يَمُوتُ مِنْكُمْ بَعْدَ الْيَوْمِ لَا يَمُوتُ بِرَجُلٍ مِنْكُمْ

١٧٣٤ وَحَمْدُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُرْسَلُ يَقُولُ اللَّهُ مَا يَصْهَوِي الْمُسْلِمِينَ عَشْرُ جَوَارِدَ  
وَأَكْبَرُ صَوْتِهَا مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ تَحْتَسِبُهَا إِلَّا  
لِحَبَّةٍ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کس نے سرحد کو پہچان نہیں تھا جیسے اس کو بتا دیا گیا تھا اس کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہہ دیا کہ اس دولت سراے نبوی پر حاضر ہوئی تو دیکھ لگاؤ  
تحت پگھل کر جان نہیں رہی ہے سرحدات عرض کیا میں نے آپ کو پہچان لیا  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی مسلمان ریکتم یا شتر کو فوت ہو جائے تو وہ قسم کے

درستق علیہا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصاف کی قرین سے دریافت نام میں سے یہ ماون کے بن بچے فوت ہوئے  
اہل بیت و عتقہ تعالیٰ سے اہل کمال العقب ہی ہے تو وہ داخل جنت ہیں ان  
میں سے ایک خاتون نے کہا یا رسول اللہ اگر کسی کے دو بچے فوت جھٹے ہوں تو  
سکوت نہ فرمایاں اگر دو بھی فوت ہوئے ہوں اور مسلم اور بخاری و مسلک ایک  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے فرمایا اس زندہ مومن کیلئے میرے پاس آج  
میں جنت دنیا میں اس کی قبر پر شمیمیت کو موت سے پہنکار کرنا اہل اولاد  
اس پر میرے کہ اگر چاہتا ہے تو اس کے لیے صرف جنت ہی ہے (بخاری)

## دوسری فصل

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدایا! اللہ نے جو شیئہ خدایا! دو لوگوں پر لعنت  
فرمائی ہے (ابو داؤد)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کانال بھی عجیب ہے جب اس کو خشتی ماحول پہنچتا ہے تو اس کا ٹکڑا کر تپا ہے اور اس کی گندوٹنا کرتا ہے اور مصیبت سے دوچار کرتا ہے تو بیکری تپا ہے اور اسٹھ کی گندوٹنا کرتا ہے اور مومن کو بیکری میں اسیر و قید کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ اس فقر کا بھی راجع پاتا ہے اور وہ اپنی بھی کسی نہیں دیتا ہے (شعب الایمان)

خیریتہا کو رضی شدہ عہدہ و اسیتہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی قوم میرا نہیں جس کے پیچھے درود نہ ہے

١٤٣٨ عَنْ أَبِي سُوَيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّابِقَةَ وَالْمُسْتَبِقَةَ  
 (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْبِي الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَأْتِيَهُمْ خَيْرٌ  
وَسَدَّ اللَّهُ عَنْهُمْ وَأَنْ يَأْتِيَهُمْ مُوسِبَةٌ فَحَسَدَ اللَّهُ وَ  
جَرَّكَ الْمُسْلِمِينَ يُزَجِّرُ فِي كُلِّ أَمْرٍ يَحْطِي فِي الْقُسْطِ  
فَقَمَّهَا إِلَى فِي أَمْرٍ يَحْطِي -

۱۴۵. وَعَنْ أَلِ بْنِ أَبِي قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْكُمْ مَنْ لَا يَلْجَأُ إِلَى اللَّهِ يَلْجَأُ إِلَى النَّاسِ يَلْجَأُ إِلَى النَّاسِ







١٤٥١ وَعَنِ الثَّعَالِيِّ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أُنْفِثَ عَلَى عَبْدِ  
الْمُهَاجِرِينَ رِجَالٌ فَجَعَلَتْ أَحَدًا قَمَرَةً مُسَيَّرًا وَاجِبِلًا وَآ  
كَدًا وَالْآخَرَ نُجْدًا عَتِيدًا لِمَا لَيْعِينَ أَكَانِ مَا قُتِلُوا  
شَيْئًا الْأَوَّلُ فِي كَدِّ الْإِذِّ نَادَى بِإِذْنِهِ فَمَقَامَاتُ لَحْدٍ  
تَهْنِ عَلَيْهِ - (نَدَاءُ الْهَمَارِ)

١٤٥٢ وَكَانَ ابْنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قِيَمَةٍ تَمُوتُ فَيُفْرَمُ بِهَا نَفْسٌ  
 فَيَمُوتَ بِهَا جَلَدٌ إِلَّا سَيِّدَاهُ وَفِي خِزْيَانِكَ إِلَّا دَخَلَ اللَّهُ  
 بِهِ مَلَكَيْنِ يَهْمَلِيهِ وَيَقُولَانِ الْهَكَذَا كُنْتَ وَمَا الْغَرِيبُ  
 وَقَالَ هَذَا أَحَدُهُمَا هَرَبٌ مَسْرُوعٌ -

١٤٥٣. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَاتَ مَيْمُونٌ مِنْ آلِ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمَعَ الرِّسَالَةُ بِمَيْمُونٍ  
فَلَمَّا رَفَعَهُ عَنْ رَأْسِهِمْ وَبَيَّضُوا لِحْيَتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْنِي يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ  
قَاوِمَةٌ وَالْقَلْبَ مُصَابِكٌ وَاللَّهْمَّ قُبُورُكَ -

(تذکرہ احمدی و السابق)

١٤٥٢. وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَجُلًا مِنْهُمْ  
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
 عَنْ رَجُلٍ يُقْرَأُ بِاسْمِهِ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 وَسَأَلَهُ بِاسْمِهِ فَقَالَ مَهْلًا تَا عَسْرَ ثُمَّ قَالَ  
 إِنِّي لَأَنْ دَنَيْتُ الشَّيْطَانَ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمَا كَانَا  
 مِنَ النَّارِ وَمِنْ الْعَلَبِ فَمِنْ الْخَوَارِجِ وَمِنْ  
 السَّحَابَةِ وَمَا كَانَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ الْإِنْسَانِ وَمِنْ  
 الشَّيْطَانِ -

(۲۴۴)

٢٨  
وَعَنِ الْمُعَارِقِ تَعْيِيقًا قَالَ تَمَامَاتُ الْمَسْنُ  
ابْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ الْفَيْهِي عَلَى قَبْرِ  
سَكَّةَ مُرَدَّتْ قُبُورُهُمْ سَائِلًا يَقُولُ الْإِهْلُ وَيَجِدُ  
مَا فَقَدُوا فَكَلِمَاتُهَا أَخْرَجَ يَسُورًا كَانَتْ قُبُورُهُمْ -

حضرت امجد بن بشیر رضی اللہ عنہ نے دعا پڑھ کر سونے کی مہر حضرت سیدہ  
نعمتہ امجد پر سکر تکھام میں خوشی طاری ہوئی تو ان کی سونے کی مہر سے دعا پڑھا  
کیا اور اسے چھاڑا اور ایسے لیے غور لگی کہ اسے کہہ کر دوسرے نکلیں اور سیدہ ہر دن  
بن دعا کی خوشی کہہ کر تو سونے سے فرمایا کہ تم سب سے بااثر میں ایسا ایسا  
کہنا۔ ایک روایت کے مطابق جب دعا پڑھتے ہوئے تو ان پر کوئی درود یا (سنتی میر)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرمایا جب کوئی نرسہ والا مرے گا تو اس پر اپنے  
والا کھڑے ہو کر کہے کہ میرا عوار تو پہاڑ کی طرح تھا اور اس قسم کے کلمے  
کہتے تھے تو اللہ تعالیٰ اس مرد پر دو فرشتے متعین فرمادیا کہ جو اس کے سینہ  
پر کھڑا کرے میں کیا تو ایسا ہی تھا اور امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن و خوب ثابت کیا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عائشہؓ کو نبوت میں سے کسی کا اشتغال ہوا تھا خود میں دیکھنے کے لیے جمع ہو گئیں تو حضرت عمرؓ نے کہا کہ لو کہ کر بھاگنا پھا تو سر کاٹنے فرمایا اسطرح نہیں چھوڑ دو انھیں بدلتی ہوں۔  
قلبہ رنجیدہ اندوختہ سرگرم قریب ہے۔

راحمہ نسائی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صاحبزادی حضرت زینب کا انتقال ہوا تو عورتیں رونے لگیں اس موقع پر حضرت عمرؓ نے ان عورتیں کو کہنے سے صدارت کر کے انہیں اپنے دست مبارک سے جھپٹا کر فرمایا اسے عمر شہیدؓ پر عورتیں سے علیٰ لایا شیطان کی آواز سے حضورؐ کو تپ مٹا دیا جو کچھ ہوا، انکو سے مار دیا کہ وہ اپنی کیونکر دہ اندک جا نہی سے رحمت ہے اور جو کچھ ہاتھ اور زبان سے

وَالْمُؤْمِنَاتُ

نام بخاری و جنت مشرق علیہ السلام و اوست کہ تیری اگر وجہ جناب حسن  
بن حسن بن علی رضی اللہ عنہم کا انتقال ہوا تو بیوی سے اس کی قبر کا ایک سال  
تک غیر نکلتے رکھا اس کے بعد اٹھایا اسی موقع پر ایک تار سن گئی اسے  
دلو کہ کچھ کھانیا کھانے اس کو پلایا تو دوسرے دن جواب دیا میں بلکہ





الله عَزَّ وَجَلَّ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ  
أَمَّا هَذَا فَمَا لَكُمُ الْيَوْمَ يَفْعَلُ  
بِأَرْسُولِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ  
قَوْمًا مُّؤْمِنِينَ قَالُوا لَا يَفْعَلُ  
أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْ  
أَتَمَّ مَسِيرًا إِلَى الْعَذَابِ  
رَبِّكُمْ قَالُوا لَا يَفْعَلُ  
رَبُّكُمْ قَالُوا لَا يَفْعَلُ

١٦٦١. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ ﷺ قَدِمْتُ مِنْ قَدَمٍ ثَلَاثٍ مِنَ الرِّجَالِ لَمْ  
 يَكُنْ عَرُفِي لِي بِأَيِّ شَيْءٍ كَانُوا لَدَيْهِمْ حَتَّى بَيَّنَّنَا مِنْ لَدُنْهِمْ فَقَالَ  
 أَبُو بَكْرٍ قَدِمْتُ أَشْيَبَ قَالَ وَأَنْتَ أَقْبَى قَالَ بَنِي لَعِبٍ  
 أَهْلُ الْمَدِينَةِ سَيِّدُ الْقَوْمِ قَدِمْتُ وَلِيَدُهُ قَالَ وَوَلِيَدُهُ  
 زَوَاكُمُ الرِّجَالُ قَالُوا مَا بَيْنَ مَسْجِدِهِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَذَا  
 مَسْجِدُكُمْ هَذَا -

١٤٩٢. وَعَنْ قُتَيْبَةَ السَّعْدِيِّ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِي النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَحْبَهُ ابْنُ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّيُّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَعْلَمُ أَنَّكَ كَمَا  
أُيُّيُّهُ فَقَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا قُلْتَ  
ابْنُ كَلْبٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا تُعِيبُ أَنَّ كَلْبًا يَأْتِي بِهَا بِمِثْلِ  
أَبْرَاسِ الْهِنْدِ إِلَّا وَجَدَكَ يَسْطَرُّكَ فَقَالَ رَجُلٌ شَا  
رَسُولُ اللَّهِ كَسَحَابَةِ أُمِّ يَكُوتَا قَالَ بَلْ يَكُونُ كَمَا

(روایت احمدی)

٢٤٣ وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 قلبي وسكرتي في يدي فممن يدرى ما في يدي  
 النار فيقال أيها اليفسط المأجور فبأي آفة  
 الجنة فممن يدرى ما في يدي فممن يدرى ما في يدي

(رَدِّ الْاِثْمِ عَلَيْهِ)

۱۲۶۳ وَعَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آمَنَّا دَمَامِ

علاء اسلام فرمایا کہ اہل مسلمان جیسا نہیں ہیں کہ تین بچے فوت ہو جائیں اگر تین بچے  
میتے بفضل و کرم سلطان دونوں کو جنت میں داخل فرمائے گا اسی طرح اگر ایک بچہ فوت ہو جائے  
اگر مرے دو بچے فوت ہوئے ہوں تو سزا کرنے فرمایاں دو جہنمی صواب ہے عرض کیا  
اگر ایک بچہ فوت ہو گا تو سزا کرنے فرمایاں ایک بھی اس کے بعد مرے گا تو سزا کرنے  
اس ذات حدیث کی قسم میں کہ قبضہ قدرت میں میری زبان ہے کیا امتناع ہوئے  
وہ اصل حدیث کا چوتھا سال کے ساتھ مست میں گھیسے گا نگدہ رشیت یعنی ہر ممبر  
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عالمی سلام سے نوازا جس کے تین تاباں شجرہ کفوت کے سونے والے گھڑیوں کے لیے روزانہ  
 ایک سو ست پانچ سو گھنٹے کی توقع پر جناب ابوالفضل نے عرض کیا میں نے تو وہ نہ کیا جو  
 میں سرکار نے فرمایا وہ بھی کافی ہیں اس وقت میں القراء ابوالمزہب جناب ابی  
 بن کعب سے عرض کیا کہ میں نے تو صرف ایک بچہ کو درویش آخرت کے لیے بھیجا  
 ہے تو سرکار نے فرمایا ہاں ایک بھی کافی ہے راہی ماہر لیکن صاحب ترددی نے  
 اس حدیث کو غریب بتا دیا ہے۔

حضرت قزو زلی رضی اللہ عنہ روایت کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب حاضر ہوتا تو اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی ہوتا تھا اس سے سرکارِ ہند دریافت فرمایا کیا تم اس سے صحبت کرتے ہو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ جب کریم آپ کو بھی کسی طرح محبوب ہے جس طرح میں اس بچے سے محبت کرتا ہوں کچھ عرصہ کے سرکار نے اس بچہ کو زندہ کیا تو معلوم فرمایا کہ کفن شخص کے لئے کو کیا ہوا تو میں نے بتایا کہ اس کا تمام حال ہو گیا۔ اس پر سرکارِ ہند اس کے والد سے پتہ فرمایا کیا تم اس باب کو محبوب نہیں دیکھتے کہ تم جنت کے جس دو انسان سے بھی جاؤ تو اس کو پناہ منکر ہو۔ اس وقت ایک سوال نے عرض کیا یا رسول اللہ یہی شخص کے لیے خصوصی اجازت ہے یا ہم سب کے لیے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کچھ باب کریم سے اس وقت جھگڑا کہے گا جس کا اس کے والدین دونوں میں بائیں گئے اس وقت کہا جائے گا کہ باب کریم سے جھگڑا کہنے والے کچھ نیچے اسپتے والدین کو جنت میں سے یا تو وہ فرماں و شلا ان میں کہ جنت میں سے جائے گا۔ (ابن ماجہ)

حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے فریاد کرتا

۴۔ رسولی اقدار میں توحید و توحید صلی علیہ وسلم کے لیے اور محمد

صَبَرَتْ وَاحْتَبَسَتْ وَجْهَ الشَّامَةِ الْأَذَى لَعْنَةُ اللَّهِ  
كَوَابُ دُونَ الْحَبَرِ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۱۹۶۵. وَعَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَنْ تَسْلِمُ وَلَا مُسْلِمِيَّةَ تَهْتَابُهَا مُصَيَّبَةً  
لَمَّا تَرَاهَا قَالَتْ طَالَتْ عَيْنَا مَا تَحْتَوِي إِنَّ لَكَ لَمُسْتَهَامًا  
وَالْأَحَدُ دَاغًا تَهْتَابُكَ وَتَعَالَى لَهُ جَنَّةُ الْإِلَهِ مَا عَطَاكَ  
وَكُلَّ أَجْرٍ خَيْرًا أَوْ صَبْرًا بِهَا -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۱۹۶۶. وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْفُكْرُ شَبَّ أَتَيْتُكُمْ تَلَيْسَتْ تَرْجَمُ  
لَرَأْدِ مِنَ الْمَصَائِبِ -

۱۹۶۷. وَعَنْ أَوَّلِ زَمَانٍ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا الدَّهْدَاهِ  
يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ  
اللَّهُ تَهَارَكَ مَكَالَى قَالَ بِيَسْطُورِي لَوْ بَايَعْتُ فِيمَنْ أَهْلُكَ  
أُمَّةٌ إِذَا أَصَابَهُ مَا يَبِيحُ شَيْءٌ حَسْبُ مَا اللَّهُ قَالَتْ أَسَافَةٌ  
مَّا يَكْرَهُونَ أَحْسَنُ مَا تَسْجُدُ وَلَا جَلَدُ وَلَا حَقْلٌ فَقَالَ  
يَا بَنِي كَيْفَ تَكُونُ هَذَا أَفَهُوَ وَلَا جَلَدُ وَلَا حَقْلٌ فَسَالَ  
أَعُوذُ بِكُمْ مِنْ جُلُودٍ وَوَلِينِ -

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

## بَابُ زِيَارَةِ الْقُبُورِ

پہلی فصل

۱۹۶۸. عَنْ جُرَيْجِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ تَهَيَّئُوا لِقَابِلِ زِيَارَةِ الْقُبُورِ قَدْ رَدَّهَا وَتَهَيَّئُوا  
عَنْ الْخُوفِ الْأَمْنِ فِي تِلْكَ قَاتِلُوا خَائِبًا بَدَا الْكَلَامُ وَ  
تَهَيَّئُوا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتِلُوا فِي الْقَبْرِ  
فَلَمَّا دَلَّكُمْ لَكُمْ تَهَيَّئُوا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اگر تو پہلی مصیبت پر میرے کہنے سے اجڑا ہے تو میں تیرے لیے جنت کے  
ثواب سے گہر پر مٹی میںوں کا یعنی جنت عطا کروں گا۔ (ابن ماجہ)  
حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
صحابت کرتے ہیں کہ کسی مسلمان مرد اللہ مسلمان خاتون ایسے نہیں ہیں کہ ان کی مصیبت  
ان کے بعد مصیبت کرے کہ عہد اس کو کتنا ہی طویل ہو مگر نہ چکا ہو نہ اشد  
ان ایسا جو ان پر ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اسی طرح ثواب سے نوازے گا جس طرح  
مصیبت کے وقت اس کے پڑھنے سے اجڑتا ہے۔

(ابن ماجہ بیہقی و شعب ابی یوسف)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی موت ہو جائے تو اس کو  
بکھنڈ دنا ایسا جو ان پر خصال پائے ہو کہ وہ بھی مصیبتوں میں سے ہے  
حضرت احمد اور رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے جناب اللہ  
سے ملا فرماتے تھے کہ میں نے ابوالقاسم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا  
کہ کارنے ارشاد فرمایا جب کہ میں نے جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ میں  
میں تم سے بعد کیا امت کو معوش فرماؤں گا جس کی کیفیت یہ ہوگی کہ  
انہیں جب میں کی پسندیدہ چیز ملے گی تو وہ اللہ کی حمد ثنا کریں گے اور  
اگر میں میری جگہ پر نہیں پسند ہوں تو اس پر میری گے اور اللہ سے اجڑوایا  
کہ اللہ اب بھی گے نہ تھا کیا کہہ تو ان کے پاس علم ہو گا عقل دینی غم یہ ہوا  
میں جناب نبی سے جس کی پسندیدہ چیز ملے گی تو ان کے پاس علم ہو گا

## زیارت قبور کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں زیارت قبور سے منع کیا تھا لیکن اب تم قبروں کی  
زیارت کیا کرو میں نے قبرانی کا گوشتے تین دن سے زیادہ ذفرہ کو نہ منع  
کیا تھا اب جب تم گھر جانا یا ذفرہ کر سکتے ہو۔ میں نے تمہیں ذفرہ منع  
کے لئے کہی چیز سے منع کیا تھا اب تم سب قبروں سے پہلے سکے ہو  
بشرطیکہ نشا و نہ ہو (مسلم)



وَمَا دَاوُدَ إِذْ جَعَلْنَاهُ نَارًا لِّلنَّارِ إِذْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمُ اللَّاحِقُونَ -

(رواه مسلم)

۱۶۴۴- وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْعَدِيَّ بْنَ

الْكَلْبِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَزِمَ قَبْرَ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ

أَبِي هُرَيْرَةَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ خَفِيَ لَهُ ذَنْبُهُ بَرًّا -

(رواه الشيخان في شعب التَّوْبَةِ)

۱۶۴۵- وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْعَبْدِ مُحَمَّدٍ

فَرَأَيْتُمُ الْوَقْدَ فِي النَّارِ وَتَرَاءْتُمُ الْوَقْدَ فِي النَّارِ -

(رواه ابن ماجه)

۱۶۴۶- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَقِيَ رَجُلًا مِنَ الْعَبْدِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ

مَاجَةَ وَقَالَ الرَّجُلُ هَذَا أَحَدُكُمْ فَحَسْبُكَ وَكَانَ

قَدْ رَأَى بَعْضَ أَهْلِ الْوَلَوَاتِ هَذَا قَالَتْ فَهِيَ أَثَرُ

يُرْسِخُ الْكَلْبِيُّ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ زِيَارَةُ الْعَبْدِ

فَعَلَيْكُمْ رَحْمَةً مَخَلَّ فِي رُغْوَةٍ أَيْزَحَانٍ وَانْتَهَى وَقَالَ

بَعْضُهُمْ بَعْضًا مَا كُنَّا نَرَى زِيَارَةَ الْعَبْدِ لِلنَّبِيِّ

يَوْمَ لَوْ مَسَّ بِرُؤُوسِهِمْ وَحُكْمُهُمْ بِكُلِّ مَعْنَى

تَكَلَّمَ بِهِ -

۱۶۴۷- وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَدْعُو نَبِيَّ كَذِبًا

بِأَنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ قَالَتْ كَذِبًا

وَأَقُولُ إِنَّمَا هُوَ رَجُلٌ فَإِنِّي فَهِمْتُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ

قَرَأْتُ مَا دَخَلْتُ لَكَ لَكَ وَأَنَا مَسْدُودَةٌ فَهَلْ يَسْتَأْذِنُ

(رواه أحمد)

عَنْ عُمَرَ -

تہذیب تہذیب کے وقت یہ حکمت کو اسے سنی کے مومن اور مسلمان سمجھ کر خود کو

بشر اول الہدیٰ بنے دنوں کی مغفرت فرما اور بیشک اگر اللہ تعالیٰ تو ہم

حضرت محمد بن عثمان رضی اللہ عنہما سے ملے اور اللہ تعالیٰ سے ملے

الغافل حدیث کو سنی سے جوئے دیت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا جو شخص جوئے کے دنوں کی یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کرے

تو اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور اس کا ہم نیکو کا دل میں کھایا جائے گا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے فرمایا کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم فرمایا میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا لیکن اب

تم قبروں کی زیارت کیا کرنا کہ یہ عمل دنیا سے بے ربطی اور آخرت کے

بارگاہ کے سبب ہو جائے۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی خواتین پر لعنت فرمائی ہے اور

تو یہ کہ ہم یقیناً سب ترہی سے فرمایا یہ حدیث حسن و صحیح ہے لیکن یہاں

کی اور بعض علماء نے فرمایا یہ حکم ابتدائی دور میں تھا لیکن جب زیارت

کی رسم ہمارے دی گئی تو اس میں خواتین اور مرد سب شامل ہو گئے لیکن

بعض علماء نے حدیث کے فرمایا اس کے بعد ان کے لیے قبر کی زیارت کو

نا پسندیدہ قرار دیا ہے کہ کہ تو وہ روادہ صابر ہوئی ہیں اور نہ جہنم و فروع

میں کی کرتی ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتی ہیں کہ جب میں اپنے چھوٹی

جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرماتے تھے تو اپنی ماں حضرت خدیجہ

بکھرتی تھی اور کہتی کہ یہاں میرے شوہر اور میرے والد تمام نمازیں پڑھتے

جبکہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے کہنے کے تو خدا کی قسم میں اپنے بچوں

کو سمیٹ کر پاؤں سے چھبڑا کر حضرت عمر سے عیا کرتے ہوئے چھوٹی

آئی ہیں (احمد)













(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۹۹۲۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكَاةَ وَبَدَحَ عَقْلًا عَمِلَ بِمَالِ النَّاسِ - رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَجَّازٍ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ -

۱۹۹۳۔ وَعَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي الْعَاسِمِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَمَّلَ مَالًا لَيْسَ لَهُ عَلَيْهِ زَكَاةٌ كَيْلَ أَنْ يَحْمِلَ رَحْمَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ) -

۱۹۹۴۔ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ الشَّيْخَ مَسْرُومَ بْنَ مَعْمَرٍ وَاسْتَفَادَ مَالًا فَقَالَ لَا مَالَ لِي عَلَيْهِ زَكَاةٌ وَلَا يَحْمِلُ رَحْمَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ) -

## تیسری فصل

صحبہ ۱۰۰۔

۱۹۹۵۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَفَادُوا مَالًا فَتَكُونُوا كَقَوْمٍ كَانُوا الْعَرَبُ قَالَ هُمُ الَّذِينَ لَا زَكَاةَ عَلَيْهِمْ كَيْفَ تَقَارِبُ النَّاسُ وَهُمْ لَا يُكَفِّرُونَ مَالًا وَلَا نَفْسًا إِلَّا جَاءَهُمُ الْمَوْتُ وَلَمْ يُكْرِهُوا لِلْزَّكَاةِ فَكَانُوا كَالْأَنْفُسِ الَّتِي قُتِلَتْ وَلَمْ تُكْفَرْ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ) -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسرے کیے جائیں گریں کی جگہوں پر (ابوداؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو مال حاصل ہوا اس پر سالانہ زکوٰۃ سے پہلے زکوٰۃ نہیں دے گا اور نہ ہی اسے حدیث کو نقل کرے گا کہ وہ اس کی حدیث کی ایک جماعت نے اس حدیث کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب ابن عباس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زکوٰۃ فرض ہونے سے پہلے اس کی ادائیگی کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے انہیں اس سلسلہ میں اجازت عطا فرمائی (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والدین سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو طہارت سے ہمراہ فرمایا اور لوگوں نے اس سے کون تمس کسی شے اور اس کے مال کا ادائیگی نہ کریں اور اس سے حدیث کے تو اس کو اس مال میں دھو کر نہ دے کی وجہ سے مال حدیث کو اجازت دے کر حدیث کی حدیث کو نقل کرے کہ ہم نے فرمایا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے (ایسا کہ ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے خلافت کی اور وہ ابی سلمہ ہیں اور عرب کے بعض لوگوں نے کفر کیا اور مکہ بن کر زکوٰۃ اور صدقہاں نہ دیتے تھے) حضرت ابو ہریرہ سے کہا کہ آپ ان لوگوں سے کیے کچھ کریں گے جب کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یہ حکم ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک متاکم کروں جب تک کہ وہ لا نالہ اللہ کہیں اور جس نے اللہ کی وحدانیت کا قرار دیا اس سے اپنے مال اور جان کو مجھ سے محفوظ کر لیا سوائے اسلام کے حقوق کے اب اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے ان کے جناب حدیث نے فرمایا تھا کہ قسم میں ان لوگوں سے ضرور متاکم کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ میں فرق کرتے ہیں کہ تم زکوٰۃ دل کا حق ہے مدائی قسم اگر وہ اس کبریٰ کے پھر کو جو حد میں گم ہو کہ وہ مسلمان کی حیات ظاہری میں ادا کرتے تھے بن کر جناب عمر رضی اللہ عنہ ان کی قسم مجھے مشاہدہ ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے صدقہ کی ایک حد کے لئے لوگوں کے لئے کھول دیا ہے اور یہی حدیث ہے (متفق علیہ)











میں ایک سال کھینچا یا کچھ اور ہر سال میں چاروں پر دو سال بہتہ ہے  
(ابوداؤد - ترمذی - نسائی - حارثی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا زکوٰۃ میں دھوٹ پہنا کر نہ والا لیا ہی ہے جیسا کہ اس کو ادا نہ  
کئے ہوگا۔ (ابوداؤد - ترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
حیرہ لم نہ فرمایا تھا کہ مجھ میں زکوٰۃ نہیں ہے یہاں تک کہ ان کا دریا  
پہنکا دس تنگ میں سے نہ ہو۔ (نسائی)

حضرت یونس بن محمد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ چاروں سے پاس رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ کتب ہے جو اپنے جانب معاونہ میں کو اس وقت تحریر  
فرمایا تھا کہ وہ کسی کے گھر نہ رہتے ہی غیر اسلام نے اس میں تحریر فرمایا تھا کہ گیسو جو  
میتوں اور مجبوروں کی زکوٰۃ وصول کی جائے شرح السنہ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی تشویش میں اس طرح انداز لگایا جائے گا جس طرح کہ مجبوروں میں لگایا  
جاتا ہے پھر ان کی زکوٰۃ خشک نمودن کشتی یا مٹی کی شکل میں مل جائے  
گی جس طرح چھوڑوں میں مل جائے ہے (ترمذی - ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا کرتے تھے جب تم اندازہ لگاؤ کہ تمہارا حصہ چھوڑ دو  
اور اگر تمہاری نہ چھوڑ دو تو جو قتالی حصہ چھوڑ دو۔  
(ترمذی - ابوداؤد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
وہم نے جناب عبد اللہ بن رواحہ کو یہودیوں میں بھیجا تاکہ وہ ایسی حالت  
میں مجبوروں کا اندازہ لگائیں جب کہ وہ کچے کے قریب  
لوہ کھانے کے قابل نہ ہوں۔ (ابوداؤد)

حضرت عبد اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَيْسَعًا أَوْ سِتًّا وَهِيَ ثَلَاثُونَ  
مِائَةً - (رواہ ابو داؤد و الترمذی و الدارقانی  
و الداری)

۱۶۰۷ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْتَقُ فِي الْفَتْحِ قَدْ كَسَا لِبَاسًا -  
(رواہ ابو داؤد و الترمذی)

۱۶۰۸ وَ عَنْ أَبِي سُوَيْبٍ وَ الْحَدَّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي حَيْثُ ذَلَّ تَسْمَعُ حَتَّى  
يَسْلَمَ عَمَّا أَرَادَ -

(رواہ الشافعی)

۱۶۰۹ وَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَلْبَسَ ثَوْبًا مِنْ ثَوْبِ  
كَافِرٍ أَوْ أَلْبَسَ ثَوْبًا مِنْ ثَوْبِ كَافِرٍ أَوْ أَلْبَسَ ثَوْبًا مِنْ ثَوْبِ كَافِرٍ  
أَوْ أَلْبَسَ ثَوْبًا مِنْ ثَوْبِ كَافِرٍ - (رواہ ابن ماجہ و الترمذی)

۱۶۱۰ وَ عَنْ عَتَابِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي زَكَاةِ الْمَرْمِيِّ لَهَا ثَلَاثُونَ كَسَا  
ثَوْبًا مِنَ الثَّوْبِ لَمْ يَكُنْ لِي زَكَاةً رَبِّيًّا لَهَا ثَلَاثُونَ زَكَاةً  
الْفَقْرَى - (رواہ الترمذی و ابوداؤد)

۱۶۱۱ وَ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا عَرَضْتُمْ لِمَا كُنْتُمْ  
تَدْعُونَ إِلَيْهِ ثَلَاثَ كَوْنٍ لَمْ تَكُنْ ثَلَاثًا فَدَعُوا الزُّبَيْرَ  
(رواہ الترمذی و ابوداؤد)

(والتنبيه)

۱۶۱۲ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَمْسُكُ ثَوْبَهُ الْهُؤُمَتِ دَعَاكَ إِلَى يَهُودِيٍّ يَهُودِيٍّ  
النَّهْدِ يَمْسُكُ يَطْلُبُ قَبْلَ أَنْ يُدْخَلَ  
مِنْهُ -

(رواہ ابوداؤد)

۱۶۱۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَلِيِّ فِي كُلِّ عَشْرَةٍ أَذَى زَكَاةٍ  
الْقَرِينِ فِي دَقَالٍ فِي لِسَانِهِ مَقَالٌ وَلَا يَبْعَثُ عَنِ الشَّيْ  
مَنْ أَمَرَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْكِتَابِ كَثِيرٌ مَشَى ۵

۱۴۱۳ وَ عَنْ رُوَيْبِ بْنِ أَبِي رَافٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ النَّاسِ  
تُعَذِّقُونَ دُونَكُمْ حَتَّى تَكُونُوا أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ - (رداء القرطبي)

۱۴۱۵ وَ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
أَنَّ أَمْرًا بَيْنَ النَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
ذَكَرَ فِي أَيُّ يَوْمٍ سَأَلَ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَوْ أَنَّكَ  
زَكَرْتَهُ قَالَتْ لَا فَقَالَ لَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ بَيْنَ آبٍ يُسَوِّدُكُمْ اللَّهُ بِسَارِيهِ  
مِنْ ثَابٍ قَالَتْ لَا قَالَ فَادَّيَا زَكَرْتَهُ زَكَاةَ الْيَتِيمِ  
وَقَالَ هَذَا أَحَدُ بَيْتٍ قَدْ دَعَى إِلَيْكَ الْبُخْلُ  
فَزَعَمْتُ دَرْجَتِي شَيْبٍ كَعَمْرٍ هَذَا وَالْحَسْبُ لِي الْفَقْرُ  
وَأَبْتُ لَهَيْمَةً يَهْمُكَ بِي الْعَمَلُ وَلَا يَبْعَثُ فِي  
هَذَا الْكِتَابِ تَحْتَ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ ۵

۱۴۱۶ وَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْبَسُ أَوْسَلًا  
مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْثَرُ مَقَالٍ مَا بَلَغَ  
أَنْ تُؤْذَى زَكَرْتَهُ قَرْنِي فَكَيْسَ يَكْزِرُ -  
(رداء مالک کا سنن داؤد)

۱۴۱۷ وَ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جَحْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا أَنَّ تَقْوِيَةَ الصَّدَقَةِ مِنْ  
الْيَدَى كَيْدُ الْبَيْتِ - (رداء ابوداؤد)

۱۴۱۸ وَ عَنْ رِبْعَةَ ابْنِ أَبِي عَسِيدٍ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ  
قَالَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْطَمَ لِي لَالِي  
ابْنِ الْحَارِثِ الْمُرِّي مَعَادِي الْقَبِيلَةِ وَهِيَ مِنْ كَلْبَةَ  
الْمُرَجِّ قَوْلُكَ الْمَعَادِي لَا تُؤْنَفُ مِنْهَا إِلَّا الْمَرْكَةُ

فرمایا شہر کے دو ٹھیکوں میں ایک ٹھیکہ زکوٰۃ ہے صاحب ترمذی نے  
فرمایا کہ اس حدیث کی سند میں نظر ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
اس باب میں کچھ زیادہ معلومات نہیں۔

جناب مدیبتہ در حضرت عبداللہ بن مسعود روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
نے ہمیں یہ خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اے جماعت خواتین تم مستعد اگرچہ  
تم اپنے زیوروں سے ہی دو کرو کہ تم میں سے اکثر خواتین قیامت کے دن  
دفع میں جائیں گی۔ (ترمذی)

حضرت عمر بن الخطاب سے اپنے طالب سے کہہ کر روایات سے روایت کی ہے۔  
کہ دو خواتین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس  
وقت ان کے ہاتھوں میں سونے کے دو ٹھیکے تھے سرکار نے ان سے لیا  
کیا تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو تو انہوں نے کہا نہیں تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
طیروں نے ان سے فرمایا کہ تم گوارہ کرتی ہو کہ تمہاری گائے کے گھٹن پر پتیا لگائیں  
تو ان خواتین نے کہا نہیں تب سرکار نے فرمایا تم اس زیور کی زکوٰۃ ادا کیا کرو  
اے صاحب ترمذی نے یہ حدیث سننی ابن مبارک کے حوالہ سے عربی میں  
سے اسی طرح روایت کی ہے کیونکہ ابن شہر آشوب اور ابن جریر دونوں ضعیف ہیں  
اے اس باب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ ثابت نہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے سونے کی بایاں کا زین  
پس تن میں پہنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کیا کہ یہ بھی کس زکوٰۃ کی تعریف میں  
آتی ہیں تب سرکار نے فرمایا جو مال زکوٰۃ کی مقدار کو پہنچ جائے اور اس کی زکوٰۃ  
ادا کر دی جائے وہ کس نہیں جوتا۔ (مالک و ابوداؤد)

حضرت سمہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مال پر زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم فرماتے تھے جس کو ہم  
تجارت کے لیے تیار کرتے تھے۔ (ابوداؤد)

حضرت عبید بن جراح رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے وقت سے صحابہ سے روایت کرتے ہیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
جناہ جلیل بن حارث غزلی کو فرستے کے ملاقر میں تبید کی کاہیں طافنا دیں  
کانوں سے سوائے زکوٰۃ کے کچھ تک اور کچھ وصول نہیں کیا جاتا۔



دوسری فصل

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رمضان کے آخر میں لوگوں سے فرمایا کہ اپنے روزے کا صدقہ نکالو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس صدقہ کو فرمایا اس کی تعداد ایک صاع کہیں جو ایک کلو گرام کی نصف صاع ہو اگر نادرہ مقام ہو تو صحت چھوٹے بڑے پر مقرر اور لازم فرمائی ہے۔  
(ابن ماجہ - نسائی)

١٤٢٣ عن ابن عباس قال في خبره قصص أمير المؤمنين  
صلى الله عليه وسلم قوله رسول الله صلى الله عليه وسلم  
هو أبو العبد لله عاقل من نبي أو شيعته أو يصف صانع  
من كنهم على كل حي أو متلو في ذكره أو أنى صنفه  
أو شيعته

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث نظر بحدیث کو لغویات، بیہوشی، کوئی بھی پاؤں کرنے والا اور مساکین کے لیے خیر و برکت فراموشی خدا جانتا ہے۔  
(ابن ماجہ)

وَعَنْهُ قَالَ قَدْ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكُوزَ الْفُطَيِّ طَهَرَ الْعِيَاوِينَ الْمَعْرُوفَاتِ رَفَعِي وَطَعْمَةَ السَّائِيَةِ.  
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ)

## تیسری فصل

عروبن سبب سے اپنے والد ماجد سے نہ ملنے کے دلہا جان سے بے لگتے  
کبھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا کہ کہہ دو  
میں جا کر جان کر دوں کہ صدقہ فطر ہر مسلمان کو واجب ہے اس کا نام بڑے اور  
چھوٹے پر گھیر دو اس کے علاوہ جس پر دودھ اور کھانے کی دوسری چیزیں  
میں ایک سال ہے۔

١٤٢٥ عَنْ عَبْدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ  
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَامَ فِي حَجَّاجٍ  
مَدَّةَ الْأَلَامِ مَدَامَةَ الْفَيْطْرِ قَامَهُ عَنْ قُلِّ سُلَيْمٍ  
فَكَرِهَ أَنْ يَنْتَحِلَ أَدَمًا صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا مَدَامَةَ  
قَمِيحٍ أَوْ دِيرَاةٍ أَوْ مَاعِزِينَ طَعَامِهِ  
(مَدَامَةُ التَّيْمُونَةِ)

(ترجمہ)  
حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب بن عبد اللہ بن ابی حنفیہ نے والد سے  
بیعت کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک حاج راہ  
قیح شکہ دی ایٹھوں پسود افراد کی طرف سے خواہ وہ بڑے بھولے یا چھوٹے  
آزاد چوں یا غلام مرد بھولے یا عورت دیٹھے جائیں اس سے تمہارے مال و  
مال اللہ تعالیٰ تزکیہ فرمائے گا اور تمہارے تغیر کو اللہ تعالیٰ اس سے نیا کرتا  
ہے جو اس کو غنی و تیل ہے۔ (ابو داؤد)

١٤٢٤ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ أَوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِدٌ مِنْ شَيْءٍ أَرْكَبُهُ قَتْلُ  
اِثْنَيْنِ صَوْبَرٍ أَوْ كُفْرٍ أَوْ عَقْدٍ ذِكْرٍ أَوْ أَمْنٍ أَمَّا  
عَنْكُمْ قَدْ كَفَرَ اللَّهُ وَأَمَّا فَعَدْلُهُ قَدْ كَفَرَ اللَّهُ  
وَمَا أَعْطَاهُ  
(رَوَاهُ الْبُيْهَقِيُّ)



لَا تَأْكُلُ الْعَشَقَةَ قَالَ هُوَ عَلَيْكَ بِصَدَقَةٍ دَلَّكَ هَدِيَّةً

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۴۳۲ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُشِيبُ عَلَيْهَا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۴۳۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْنَهُنَّ إِلَى كُفَّاجٍ لَا جِبْتُ وَلَا أَهْوَى

إِلَّا ذَرَأَهُ لَتَيْتٌ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۴۳۴ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَبْسُ الْوَسْوَكَاتِ الْيَتَّى يَكُونُ عَلَى الْفَكَاسِ تَرْدُ

الْقَلَمَةِ وَالْقَلَمَتَانِ وَالشَّمْرَةُ وَالشَّمْرَتَانِ وَفَرْقُ الْبَيْتَيْنِ

الْبَيْتَيْنِ لَا يَبْدُو لِيهِ يَتْبَعُهُ وَلَا يُفْطِنُهُ يَتْبَعُهُ يَتْبَعُهُ

عَلَيْهِ وَلَا يَتْبَعُهُ فَيَسْأَلُ النَّاسَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

تھا اور آپ صدقہ نہیں کھاتے تھے یہی اس وقت سرکار نے فرمایا صدقہ تو بریر کے

بیٹے اور ہمارے لیے یہ بدیر ہے (بریر کی طرف سے) (متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بدیر قبول فرماتے تو اس کے بدلیں کچھ حلیات فرماتے تھے۔

(بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا اگر بھکاری میں بدیا جائے تو میری دعوت قبول کر لے بلکہ اگر مجھے کسی

بدیر میں بھی جائے تو اس کو شرف قبول بخشوں گا۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دلم نے فرمایا مسکین و یتیم و لوگوں سے الگ ہونا ہے اور دو ایک ہونے

یا دو ایک مجبور یا اس کو عسوی ہائی میں بلکہ سب سے بدتر ہے جس کے اندر

اتنی حسد ہو اس کو حق کر دے اور نہ اس کے بارے میں معلوم کیا جائے کہ

و محتاج ہے اور اس کو صدقہ دیا جائے اور لوگوں سے سال کرنے

کے لیے نہیں آتا ہے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۱۴۳۵ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَسْتَرْجِلُ رَجُلًا مِنْ بَنِي مُلُوحٍ هُوَ فِي الْعَشَقَةِ قَدْ كُنَّا

لَا فِي رَافِعٍ لَمْ يَسْتَرْجِلْ كَيْتَ تَوْبَتٍ مِنْهَا فَقَالَ لَا تَقْشِ

إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فَاسْتَأْذَنَ

إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فَاسْتَأْذَنَ

الْعَشَقَةَ فَاسْتَأْذَنَ فَاسْتَأْذَنَ فَاسْتَأْذَنَ فَاسْتَأْذَنَ

أَنْفُسِهِمْ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۱۴۳۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ الْعَشَقَةُ لِمَنْ يَحِلُّ

لَا لِمَنْ يَحِلُّ لِمَنْ يَحِلُّ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَ

التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے بنی ملوک کے ایک شخص کو رگڑا کی و مریاں لے سکے یہ بھی تو اس نے مجھ

سے کہ کہ تم مجھ سے عداوت نہیں مجھ سے ملنا مجھ سے ملنا میں نے

ابو رافع ہاں کہ جواب دیا کہ میں پتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہاں

کر لیا چنانچہ میں نے سرکار کی خدمت میں حاضر ہو کر معلوم کیا تو کہنے فرمایا اللہ

ہمارے لیے جائز نہیں اور کسی قوم کا آزاد کرنا خام بھی اس قوم کا دشمن ہونا

ہے۔ (ترمذی، ابو داؤد، نسائی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عیدہ سلم نے فرمایا صدقہ مالِ بکر کے لیے جائز نہیں بلکہ اس شخص کے لیے جو

جہدِ مست صحیح اور سالم الاضداد ہو۔ (احمد، نسائی، لیکن ابن ماجہ میں یہ

حدیث حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے)



۱۴۳۷ ۱۱ وَكَانَ مُبْتَدِئًا مِّنْ قَبْلِ عِيسَىٰ بَيْنَ الْيَهُودِ قَالَ  
اَلَمْ يَكُنْ فِيْ رَجُلَيْنِ اَتَمَّآ اَتَمَّآ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَهُوَ فِي حَقِّهِ الْوَقَارُ وَهُوَ يَمْرُؤُ الْعَدَقَ قَالَا هُوَ  
فَرَقَ بَيْنَا السُّلْطَ وَخَفَضَهُ قَرَأْنَا عَمْدَ بِيْ قَالَا اِنْ  
شَقْنَا اَمَلِيْنَا كَمَا وَلَا حَقَّ فِيْهَا يَعْصِي وَلَا يَعْصِي  
مُتَّعِيْب -

(رداء ابو داؤد والنسائی)

۱۴۳۸ ۱۲ وَكَانَ عَطَاؤُهُ بِيْ يَسَارٍ مُّسْتَلًا قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قِيْلَ الْعَدَقُ  
لِيَقِيْ اِلَّا لِيَقْسُوْ لِيَعَارِيْ فِي سَبِيْلِ اللهِ اَوْ لِيَقَامِلَ بَيْنَنَا  
اَوْ لِيَعَارِيْ اَوْ لِيَدْعِيْ اَوْ لِيَشْرِيْهَا بِعَالِمٍ اَوْ لِيَدْعِيْ قَالَا لَوْ  
حَاكَمْتُمَا كُنْتُمَا تَشْتَوِيْ عَنِ الْبَشِيْئَةِ فَاَعْتَمَدُوْ  
اَلِشَّيْءَ لَلْعَرَبِيْ - (رداء مالك فانما لاد وفي رواية  
لِيَدْعِيْ دَالِدٌ عَنْ اَبِي سُوَيْدٍ اَوْ اَبِي الشَّيْثَانِ)

۱۴۳۹ ۱۳ وَكَانَ زِيَادُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُنَاقِيْ قَالَ اَتَمَّ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَهَا يَمْنَةً فَكَوْنُ حَبِيْبِيْ  
كَلْبِيْلًا غَاثًا وَهَلْ قَالَا اَمْلِيْنِيْ مِنَ الْعَدَقِ فَقَالَ  
لَوْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْلَا لَمْ يَمْنُ  
بِعُكُوْبِيْنِ وَلَا شَيْءٍ فِي الْعَمَلَاتِ عَلَيَّ مَكَرُومًا  
هُوَ لَجَسَدًا هَا كَمَا يَمْنَةُ اَحَدَاؤِيْ قَالَا كُنْتَ مِمَّنْ وَلَدَ  
اَلْاَعْرَابِ اَعْلِيْتُمْ لَكَ -

(رداء ابو داؤد)

حضرت حیدر اللہ بن حیدر کی خیال روایت کرتے ہیں کہ مجھے وہ دعا فراموش نہ ہو  
جو رسول اللہ کی خدمت میں بکرہ الوداع کے موقع پر حاضر ہوئے تھے جب کہ آپ  
صدقہ کا مال تقسیم فرما رہے تھے اس وقت ان دونوں افراد نے بھی نبی علیہ السلام سے  
سوال کیا تو آپ نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہیں بھی دیتا ہوں لیکن اس مال صدقہ  
میں والد الوداع صدقہ است شخص کا جو کہانے کی طاقت رکھتا ہو کوئی حقیر نہیں  
ہے (ابو داؤد و نسائی)

حضرت معاذ بن جبل اور سنانہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ میں شخص کے لیے صدقہ دیتا یا اس کا استعمال جائز نہیں لیکن چاہے  
انہوں کو حاجت ہے (ابو داؤد) یا کسی کی ماں یا باپ کو دے (ابو داؤد) یا کسی کو دے (ابو داؤد)  
(۳) یا کسی کو دے (ابو داؤد) یا کسی کو دے (ابو داؤد) یا کسی کو دے (ابو داؤد)  
جس کے چاہے لیکن صدقہ کا مال دیا اور اس نے اپنے والد یا والدہ کی کوئی چیز  
دیا ہو یا نہ لیکن والد یا والدہ کی ایک حدیث جو ابو سعید سے مروی ہے اس  
میں سفر کا فائدہ ہے۔

حضرت زید بن حارثہ مدنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کے دست بزرگ پر بیٹھ لیا  
آپ نے طریق تفکر دے کر اس دونوں ایک شخص آیا وہ کہہ کر مجھے صدقہ کمال سے  
کہہ دیا یہ فراموش نہ ہو علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ اللہ کسی نبی یا ان کے ملازم  
کسی شخص کے لیے دے دینی نہیں مگر صدقات کے معاملہ میں اس نے خیر  
حکم جاری فرمایا کہ صدقہ کو کس کو دیا جائے اور اس کے لیے اس کا مصروف مقرر فرما  
اگر تم بھی اس میں سے کسی میں کہہ دو تو میں تمہیں (صدقہ) دے دوں۔

(ابو داؤد)

## تیسری فصل

۱۴۴۰ ۱۴ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ قَالَ عَدِيْبُ مُعْمَرُ بْنُ  
الْمُطَّلِبِ لَمَّا كَانَ عَجَبًا كَمَا أَنَّ الْبَايَ سَفَاءٌ مِنْ اَيْتِ  
هَذَا النَّبِيِّ فَاحْبَرْنَا اَنَّهُ قَدْ عَلَى مَاءٍ قَدْ سَمَاءُ  
قَالَا اَتَمَّ مِنْ لَمَّا الْعَدَقُ وَهُوَ يَكُونُ فَحَلَبُوم  
مِنْ الْبَايَ مَا فَجَعَلْنَا فِيْ سَفَاءٍ فَهُوَ هَذَا

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جناب عمر رضی اللہ عنہ  
کی خدمت میں ایک شخص دو روپے لے کر آیا آپ نے اس کو پایا تو آپ کی عجیب کیفیت  
ہوئی تو کہنے لگے اس سے فرمایا کہ یہ دو روپے کمال سے لائے تو اسے بتایا کہ میں غلام  
ہوں گیا تھا وہاں تھا صدقہ کے ادھوں کو پا کر پہلا ہے تھے انہوں نے اسے  
کا دو روپہ لے کر اس سے فرمایا کہ میں سے تمہیں اتنے نہیں لے لیا اور یہ وہی روپہ تھا

فَأَدْعُوا صَوْلَاتَكُمْ هَذِهِ فَأَسْتَفَاءَ

(رَدَّاهُ مَالِكٌ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ)

یہ سن کر جناب مغر نے عشق میں الجھلی ڈال کر تے کر دی۔

راک پتھوہ شعبہ (ایچ اے اے)

بَابُ مَنْ لَا تَحِلُّ لَهُ الْمَسْئَلَةُ  
وَمَنْ تَحِلُّ لَهُ

حاصل رہے کی کس کو اجازت ہے اور کون نہیں

الثَّانِي حَتَّى يَأْتِيَ تَحْتَهُ الْفَيْصَةُ كَيْسَ فِي دُجُوهٍ مُزْعَةٍ  
(مُسْتَقْبَلٌ عَلَيْهِ)

۱۶۴۳ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُلْجِئُوا فِي الْمَسْأَلَةِ قَوْلًا شَوْكَيًا لَيْسَ لَكُمْ أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا فَتُخْرِجُ لَهُ مَسْئَلَةً يَتَّقِي شَيْئًا أَذًا لَكَ تَأْوِيلُ فَيَبْكَرُ لَكَ وَيَسْمَا أَعْطَيْتَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۶۴۵ وَعَنْ الْأَسَدِ بْنِ الْعَزَازِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْأَلُ أَحَدٌ أَحَدًا حِمْلَةً

يَأْتِي بِمُزْنٍ عَلَيْكَ عَلَى كَقَوْلِهِ قَبِيضَتَهَا فَيَكُنَّ اللَّهُ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ فَتُفَرِّقُ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۶۴۶ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُوَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُنِي شَيْئًا لَنْتَ كَإِطْعَامِ

شَعْرَةٍ قَالَ بَلَى يَا حَبِيبِي لَنْتَ هَذَا الْقَوْلُ قَوْلُ عَجُوزٍ فَكَيْفَ أَجِدُكَ يَسْأَلُكَ كُنْزِي فَيُؤْثِرُكَ لَهُ وَبِئْسَ أَجْرُكَ

أَجْرُكَ بِإِطْعَامِ لَنْتٍ أَجْرُكَ بِكَ لَهُ وَبِئْسَ أَجْرُكَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَمَامَةُ الْعَلِيَّةُ حَتَّى تَمُوتَ

الْيَمَامَةُ التَّمَنُّيُ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُنِي شَيْئًا لَنْتَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

۱۶۴۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمَكْبَرِ وَمُرِيدُ الْمَوْتِ قَتْلُكَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْمَسْأَلَةِ الَّتِي عَلَيْهَا حَيَرْتُ مِنَ الْبَيْتِ التَّمَنُّيُ وَالْيَمَامَةُ

الَّتِي هِيَ الْمُنُونَةُ وَالْمَسْأَلَةُ هِيَ التَّمَنُّيُ -

(مُسْتَقْبَلٌ عَلَيْهِ)

۱۶۴۸ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا أُنْكَرَ مِنَ الْأَصْحَابِ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَعَنُوا فِيهِمْ قَوْلَهُ

فَأَعْطَاهُمْ حَتَّى تَوَدَّ مَا وَصَدَهُ فَقَالَ مَا يَكُونُ جَوْدِي

وہ قیامت میں آئیں گے تو ان کے چہرہ پر گوشت کی بول بھالہ ہوگی  
(مستقبل علیہ)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوال کرنے میں زبان عامی نہ کرو خدا کی قسم تم میں جب کوئی کچھ

سے سوال کرتا ہے تو میں اسکو دیتا ہوں لیکن میں اس کو کون سا نہیں سمجھتا اس میں کچھ چیزیں دیتا ہوں اس میں برکت نہیں ہوتی۔  
(مسلم)

حضرت ذہیر بن اسوام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی کوئی کا گھڑا بیل یا دھڑ کر کر پھینک دے

اور اس کو بازار میں فروخت کرے وہ بہتر ہے بتنا بد اس کے کہ وہ لوگوں کے سامنے سوال کرے اور اس کو ملے یا نہ ملے۔

(بخاری)

حضرت عیسیٰ بن مریم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک بقیہ سے سوال کیا تو اس نے کہا تو اس نے مجھے عطا فرمایا میں نے وہاں سے

لیا تو اپنے لیے لے کر فرمایا یہ عیسیٰ بن مریم رضی اللہ عنہ ہیں جو انکو نفیس کی عبادت کے لیے لیتے تھے تو اس میں برکت دی جاتی ہے اور جو نفیس کی طبع کی خاطر لیتا ہے اس میں برکت نہیں کی جاتی۔

وہ وہ اس عریس کی طرح سے ہے جس کا شکم کسی پر نہیں جو کھاد دینے والا ہوتا ہے ہالے ہاتھ سے بہتر ہے راوی کہتے ہیں کہ

میں نے کہا یا رسول اللہ اس ذات کی قسم جس نے اس کو حق کے ساتھ جھوٹ فرمایا ہے میں آپ کے بعد کوئی ایسا سوال نہ کروں گا یہاں تک کہ دنیا سے رحلت

نہیں۔ (مستقبل علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں بیفک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر پر غلبہ کے دوران حدیث کا ذکر کرتے ہوئے عمار سوال سے

روکتے ہوئے فرمایا کہ ہند ہاتھ پست ہاتھ سے بہتر ہے ہند ہاتھ کا مطلب

ہینے والا ہاتھ اور پست ہاتھ سے مراد لینے والا ہاتھ ہے۔  
(مستقبل علیہ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو آپ نے انکو سوالیہ جواب دیا لیکن

انہوں نے پھر سوال کیا تو آپ نے پھر یہی جواب دیا کہ آپ کے پاس کچھ باقی نہ رہا تو آپ نے

مِنْ خَيْرٍ مِّنْ آخِرَةِ عَمَلِكُمْ وَتُحِبُّونَ  
يَوْمَهُ اللَّهُ وَتُحِبُّونَ يَوْمَهُنَّ يُعَذِّبُ اللَّهُ نَوْمَهُ  
يَتَصَدَّقُ بِمَرْيَمَ اللَّهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدًا مِثْلَهُ  
حَيْدَرًا أَوْ سَمِيرًا

(مکتبہ اعلیٰ)

١٣٩. وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَتِ الشَّيْءُ مَعَهُ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيهِ الْغَنَاءَ فَأَقْرَبَ أَهْلَهُ أَقْرَبَ  
 مِنْهُ فَقَالَ كُنَّا نَمْتَرِكُهُ وَنَتَصَدَّقُ بِهِمْ فَمَا جَاءَهُمْ مِنْ  
 هَذَا الْغَنَاءِ فَأَنْتَ عَمِيدُ مُشْرِكٍ وَلَا سَائِلٍ فَتُعَذِّدُ  
 مَا لَا تَلَا شَيْئًا كَذَلِكَ -

(عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ)

فرمایا میرے پاس روکچھ میں ہو گا میں اس کو تیار سے لینے ذخیرہ کے نہیں کروں گا اور جو شخص سوال سے احتراز کرتا ہے اللہ اس کی حفاظت کرتا ہے اور جو لاپرواہی کرتا ہے تو اللہ اس کو لاپرواہ بنادیتا ہے اور جو صبر کرتا ہے اور اسکو قویٰ بنادیتا ہے اور کسی فرد کو صبر سے بہتر اور بڑے عطیہ نہیں دیا گیا۔

(مستشرقین علیہ)

حضرت عربی بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مجھے کہہ دیتا چاہتے تو میں یہ عرض کر دیتا کہ مجھ سے دنیا کی ستمیہ کھدیریں تو آپ فرماتے کہ یہ بے لواء ہے۔ مال میں شمال کر لو اور اس کا سکہ دیا کر لو۔ تھکے پاس جو مال آئے اور تمہیں اس کا لالچ نہ ہو تو اس کو قبول کر لو اور اپنے نفس کو طمع میں نہ ڈالو۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

حضرت سمرقہ بن جعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسولِ زخم کی طرح ہے لوگ اپنے چہروں پر زخم لگا رہا ہے۔ میں دو چاقوئیں تو اپنے چہروں کے زخموں کو باقی رکھیں یا چاقوئیں تو ختم کر دیں مگر یہ کہ انسان کسی مسلمان سے سوال کرے جس کے علاوہ اندر کوئی چاند نہ ہو۔ (ابوداؤد، ترمذی)

١٤٥٠ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جُبَيْطٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَسَائِيلُ كُدَّوْهُ يَكْدُرُ بِهَا الرَّجُلُ وَبِهَا كَمَنْ شَاءَ أَتَى مِنْ دَجِيمِهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهَ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ قَدِ اسْتَطَابَ أَدْوِيَّ امْرَأَةٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ لَدَا -

(رَدَّاهُ أَبُودَاوُدَ وَالْقُرَيْشِيُّ وَالسَّائِفُ)

١١٥١ وَتَمَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَكَانَ النَّاسِ وَلَمْ يَأْتِ بِمَنْعَةٍ يَدْرَأُهَا عَنْهُمْ وَمَسْتَلَتْهُ فِي وَجْهِهِ خُمْرٌ أَوْ حُلْدَةٌ أَوْ كَدٌّ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُعْرِبُهُ قَالَ خُمْرٌ دَرَمًا أَوْ قِصَّةً مَكْرَسَ الدَّاهِيَةِ -

(رحمہ اللہ ابو داؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ)

مَنْعَةُ دَالِقَارِي

١٤٥٢. وَعَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَكِيمِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَى وَجَعًا فَمَا  
 كُفِّنَتْهُ فَأَتَمَّا يَسْتَلْزِمُ الْقَارِ قَالَ الْفَقِيهِيُّ لَوْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غنی ہو اور آتماں لے لکھا جو اس کی ضرورت  
 کو کافی ہو پھر سوال کرنا ہے تو ایسا شخص اس سوال کی وجہ سے قیامت کے  
 دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرہ برف خیم کے نشان ہوں گے اور یہ کہتے  
 ہیں یہاں سے کہتے خوش خوش یا کہ وہ جس عکوفی لفظ استعمال فرمایا  
 یہ الفاظ قریب اربعی میں ہیں جس کے معنی شک ہیں اس موقع پر سوال کیا  
 گیا یا رسول اللہ اس قسم کی قسم کیا ہے جو غنی کوئی جو تو اپنے فرمایا پس وہ تم  
 صلہ میں غنظیر روایت کرتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا جس شخص کے  
 پاس آتماں ہو جو اس کو غنی کر دے اور اس کے بعد وہ سوال کرے تو وہ اس حال  
 خالی نہیں کر دے تو ان اگلی غلبہ کر رہا ہے اور یا ابن حدیث میں سے جناب علی

میرا تعلق سیاست کا سوسٹرا ابرو کا ڈور ترقی، نسلِ بچہ جہود کا



فَدَعَاهُ الرَّجُلُ يَتَطَوَّبُ وَيُسَبِّحُ فَجَاءَهُ وَقَدْ أَصَابَتْ  
عَشْرَةٌ دَرَاهِمًا وَاسْتَعَى بِبَعْضِهَا ثَوْبًا قَرِيبًا وَبَعْضُهَا  
طَعَامًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
هَذَا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَبْنِيَ الْمَسْجِدَ ثَمَّةً وَتَبْنِي  
وَجِوَالِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ الْمَسْجِدَ لَا تَنْتَفِعُ إِلَّا  
بِكُنْفَةٍ رِيْنِي نَفِي مَنَافِعِ أَوْلِيَايَ غَدِيرِ غَمُطٍ أَوْ  
لِيْنِي نَفِي مَنَافِعِهِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَتَعَالَى ابْنُ مَجَّةَ  
إِلَى قَوْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)

۱۷۵۸ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَتْ فَاقَةٌ فَأَتَتْهَا يَأْنِي  
كَرْبُهَا فَاقَتْهَا وَمَنْ أَتَتْهَا يَأْنِي أَقْبَلَتْ اللَّهُ  
لَهَا يَأْنِيهَا فَاقَتْهَا يَتَوَبَّعُ فَلَيْلٍ أَوْ يَوْمٍ أَحَدٍ -  
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

انصاری چلے گئے اور کڑیاں کاٹ کر فوت کرتے رہے اس طرح ان کے پاس  
دس درہم اکٹھے ہو گئے تو اس میں سے کچھ اور کھا، کھریدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
کی خدمت میں لائے تو اپنے نوایا یا تہذیب سے لیے بستر پہ بچائے اسکے کہ تم  
دست سوال دراز کرتے ہو قیامت کے دن تمہارے چوبیس ہزار کمالات  
ہو گا اس وقت آپ نے فرمایا سوال کرنے کی طرف تین اشخاص کو اجازت  
ہے جن کو حاجت ہو سکتی ہے میرے ہر گناہ پر یا جاری ترس سے یا ہر گناہ کی دعا  
کی کوئی شکل دہو یا ان شخصوں کو کوئی بہاؤ کا گناہ جو (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ  
نے صرف بزم قیامت تک روایت کیا ہے)۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
و علم نے فرمایا جس شخص کو فاقہ ہو اور اس نے لوگوں کے سلسلہ دست سوال بٹانے  
کیا تو اللہ اس کا سبب پوری ذکر کیا اور جو اللہ سے فریاد کرے یا فاقہ کی حاجت  
دعا کی کہ وہ گناہوں اس کو موت دے دے یا بعد میں اس کو دولت عطا  
کرتے گا۔ (ابوداؤد، ترمذی)

## تیسری فصل

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے کہا  
وہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا سوال  
ذکر اگر سوال کن ضروری ہو جائے تو صرف نیکو کاروں سے سوال کرو۔  
(ابوداؤد، ترمذی)

۱۷۵۹ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْوَلَدَ قَالَ قُلْتُ  
يُرْسَلُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
قُلْتُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قُلْتُ كُنْتُ لَا بُدَّ  
فَسَلِ الصَّالِحِينَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ مجھے جناب عمر  
رضی اللہ عنہ صدمہ گذرا جس کے لیے مقبور فرمایا میں نے اپنے فرانس کی بجائے  
کے بعد مال کا کہ جناب عمر کی خدمت میں پیش کیا تو آپ نے مجھ سے  
محبت مرحمت فرمایا تو میں نے عرض کیا کہ یہ کام میں لے کر ان کے لیے کیا تھا  
اور اسکا اجلاس سے چاہتا ہوں تو جناب عمر نے فرمایا تو تم کو دیا جا رہا ہے و مگر  
یہ میری عمر ایک مرتبہ رسول اللہ کے حکم سے یہ کام کیا تھا جبہ ہر کار نے  
مجھے اجازت عطا فرمائی تو میں نے بھی میں کا تھا رسول اللہ نے فرمایا تھا جب سوال  
کے بغیر نہ کیا جائے تو اسکو لے کر خود استعمال کرنا اور صدقہ دانا (ابوداؤد)  
حضرت علی روایت کرتے ہیں مجھے ایک شخص کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ بیمار تھا

۱۷۶۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَمْتَلَيْتُ خُمْرًا  
مِنَ الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَرَعْتُ مِنْهَا هَادِيَتَهَا الْبَيْتَ امْرَأَتِي  
بِمَنْ أَلَتْ كَعُذْتُ إِلَيْهَا فَوَلَدَتْ وَلَدًا فَأَخْبَرْتُ عَلَى اللَّهِ  
قَالَ خُذْ مَا أُعْطَيْتَ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَعُذْتُ قُلْتُ  
وَكُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ  
وَسَلَّمَ لَهَا أُعْطَيْتُ كَعُذْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ  
وَكُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ قُلْتُ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۷۶۱ وَلَكِنْ قَالَ إِنَّهُ يَوْمَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَجَلَّيْتُ

اِنَّكَ اَنْتَ اَبْنٰى هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الْكِتَابِ فَكُنْ  
مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَتَحَقَّقْ بِالْوَقْتِ -

(دَعَاؤُ زَبْرِيْن)

۱۶۴۲ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَعَمَّدَتْ اَيُّهَا النَّاسُ اَنْتَ  
الْطَّمْعُ فَتَمَرُّوْا اِنَّ الْاِيْمَانَ رَغِيْ وَ اِنَّ السَّرْمَلَ خَاوِيٌ  
مَنْ لَمْ يَسْتَعِزْ عَنَّهُ - (دَعَاؤُ زَبْرِيْن)

۱۶۴۳ وَعَنْ ثُوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَكْفُلُ لِي اَنْ يَكُنْ اَلْاِيْمَانُ شَيْئًا  
فَاَتَكْفُلُ لَهُ بِالْاِيْمَانِ فَقَالَ ثُوْبَانُ اَنْ يَكُنْ لَا يَكْفُلُ  
لَكَ اَيُّهَا شَيْئًا - (دَعَاؤُ اَبُو دَاوُدَ وَالْحَسَنِيْن)

۱۶۴۴ وَعَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبْتُكُمْ عَنْ اَنْ لَا تَكُنْ اَلْاِيْمَانُ  
كَيْفَ قُلْتُمْ لَكُمْ قَالَ وَلَا تَوَطِّئُوْا اِنْ سَقَطَ مِنْكُمْ شَيْءٌ  
تَوَلَّوْا اَلْبَهْرَ فَتَلْمِزُوْا - (دَعَاؤُ الْحَسَنِيْن)

یہ بیگم کہ ہے تو میں نے کہا کہ وہ آج ایسی جگہوں سے الگ ہے  
جہاں کو دور سے سے ہوا۔ (زبیر)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے فرمایا کہ لوگو! تم غریب ہو۔ اور  
ناقصی خناس والو! یہ ہے انسان جب کسی چیز سے ایسا ہو جاتا  
ہے کہ اس سے مستغنی ہو جاتا ہے۔ (زبیر)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ میں نے کوئی دھوکا  
دیا ہے کہ کسی بندہ سے کسی چیز کا کوئی ٹکڑا نہیں کرے گا ایسے شخص کو میں جنت کی قسم  
دیتا ہوں کہ جنت میں جانا ہے۔ لیکن جو شخص کسی چیز کا سوال کرے گا وہ نہ کرے گا کہ اس کے  
بعد وہ کسی سے کسی چیز کا سوال نہیں کرتے تھے۔ (ابوداؤد و نسائی)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
دعایا نے مجھے باکرہ دیا کہ میں کسی سے کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا حتیٰ  
کہ کوئی گھوڑے سے گروائے تو اس کو اٹھانے کیلئے میں کسی سے نہ  
کہوں گا کہ اس سے مجھے (احمد)

## بَابُ الْاِلْتِفَاقِ وَكَرَاهِيَةِ الْاِمْسَاكِ كَبُوْسِي كِي بَرَانِي اَوْر خَرَجُ كَرْنِي كَابِيَان

### پہل فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر  
میں سے پاس آج کے برابر سونا ہو تو مجھے اس بات سے سرت پرہیز کر میں کہ  
میں نے تم سے جوئے سے پہلے ہی تم کو روکا اور صرف تمہارے لوگوں جتنا کہ  
مجھے ان کے قرض کے لیے دے گا ہوں۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میں نے فرمایا جب بندہ سے مسکرتے ہیں تو فرشتے نازل ہوتے ہیں ان میں  
سے ایک کتابت خلا (انجیل) میں) تحریر کرنے والے کو علم ابھلا دیا  
فرما دیا فرشتہ کہتا ہے اے اللہ! میں نے اس کو کلف فرمایا۔

(مسند علیہ)

۱۶۴۵ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ لِي مِثْلُ اَيُّهَا اَلْاِيْمَانُ اَنْتَ لَوْ  
يَسْتَعِزُّ عَنْكَ كَمَا لَوْ تَعَزَّيْتُ عَنْ شَيْءٍ اَوْ لَا شَيْءٌ  
اَسْتَعِزُّ عَنْ يَدَيْهِ - (دَعَاؤُ الْبَصَارِيْن)

۱۶۴۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يُعْطِيهِمُ اللّٰهُ اَلْاِيْمَانُ فَيُرَادُّ اَلْمَلَكَاةَ يَكُوْلُوْنَ  
فَيَقُوْلُ اَعْمَا مَعَنَا اللّٰهُمَّ اَعْمُوْا عَنْوَا خَلْقًا وَ يَمُوْلُوْنَ  
اَلْاَخَرَةَ اللّٰهُمَّ اَعْمُوْا عَنْوَا خَلْقًا -

(مسند علیہ)



۱۴۶۷. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَقِيرُ وَلَا يُعْطَى مِنْهُ عَيْنٌ وَلَا يَنْتَفَعِلُ  
لَا يُدْعَى قَبْرُهُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا اسْتَطَاعَتْ -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۱۴۶۸. وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى الْفَقِيرُ يَا بَنِي آدَمَ الْفَقِيرُ  
عَلَيْهِ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۱۴۶۹. وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا بَنِي آدَمَ إِنَّ تَبَدُّلَ الْفَقِيرِ حَيْرٌ لَكَ  
وَأَنْ تُشَوِّكَهُ شَوْكُكَ وَلَا تَلَامُهُ عَلَى تَقَايُهِ وَابْنِ آيَسٍ  
قَعُولٌ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۴۷۰. وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَالْمُسْتَضْعَفُ حَكَمٌ لِي  
وَلِجَدِّي عَلَيْهِمَا جَسَدَانِ مِنْ خَدَوَيْهِ قَدْ امْتَشَرَتْ فِيهِمَا  
إِلَى كَيْفِ جِهَتِهِمَا وَكَانَ لِي جَسَدُ الْمُسْتَضْعَفِ كَمَا كُنْتُ  
يَصْنَعُ قَدْ وَاسْتَضَعْتُ عَنْهُ وَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ لَهَا قَبْرًا  
فَلَمَسْتُ وَأَعْدَتْ كُلَّ حَقٍّ بِهَا رِجَاءً -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۱۴۷۱. وَعَنْ حَازِمِ بْنِ حَزِيمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ الْفَقْرَ قُرْبًا إِلَى الْفَقْرِ طَلَبْتُ يَوْمَ الْفَيْسَمَةِ  
وَأَتَقَرُّ الشَّرَّ فَإِنَّ الشَّرَّ أَهْلَكَ مَنْ تَمَّ مَبْلَكُهُ  
حَتَّى يَكُونَهُ عَلَى أَنْ يَمُوتَ وَأَمَّا هَرْدٌ وَاسْتَعْلَوْا أَهْلَاءَهُمْ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۴۷۲. وَعَنْ حَازِمِ بْنِ حَزِيمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسُوا قُرْبَانَ يَأْتِي عَنِكَ كَرَمٌ  
يَتَّبِعُ الرَّجُلَ يَصْنَعُهُمْ فَلَا يَجِدُهُمْ يَتَّبِعُهُمْ يَقُولُ  
الرَّجُلُ تَحِيَّاتُ بِهَا بِالْأَمْسِ تَقْبِلُهَا فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا  
حَاجَةَ لِي بِهَا -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا ہے حسابِ خروج کو اللہ تعالیٰ تمہیں بے حساب عطا فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ  
کہلو میں چاہے کہ تم سے گریز کر دے اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا جس تک  
جو خیرات کرو (مسند علی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم کا ارشاد ہے اسے اس آدمی پر خروج کرتا ہے  
وہ جس کی ہاتھ کی (مسند علی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے فرمایا خیرات سے زیادہ مالی کو خروج کن تا بے حق میں بہتر بناد  
اگر تم کو خروج نہ کر دے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ تم پر  
کرنے میں تمہیں برکت دے گا جسے تم چاہو (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا ہیں اور صدقہ کرنے والے کی مثال اللہ تعالیٰ کی ہے جسے  
جن کے جسم پر ہے کی نہیں دیکھا جاتا ہے اور اگر وہ لوگوں کے ساتھ  
باہر دینے کے لیے بیٹھیں صدقہ کرنے والا جب صدقہ کرتا ہے تو اس کے ہاتھ  
جاتے ہیں اور نہیں جب صدقہ کا داروہ کرتا ہے تو نہ سکرہ جاتی ہے اور  
اس کے ساتھ اپنی اپنی جگہ تک پہنچاتے ہیں -

(مسند علی)

حضرت حازم بن حزیم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا اللہ سے عزت کرو کیونکہ تمہارے قیامت کے دن تیری ہر گھاسی طرح  
میں سے ہر گھاسی طرح اس نے اس سے پہلے بہت لوگوں کو اس طرح ہلاک کیا  
کہ پہلے ظلم پر آگیا اور انہوں نے غور غری کی اور وہ لوگوں کو حلال سمجھا -

(مسلم)

حضرت حازم بن حزیم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ کی وجہ سے تم پر ایسا وقت آئے گا کہ ان لوگوں  
صدقہ کے مال کو دے کر دے گا اور اس کو کوئی صدقہ قبول کرنے والا نہ رہے  
گا اور کوئی اس سے کہے گا اگر تم کسی نے آئے تو شاید میں اس کو قبول کر  
لیتا آج تو مجھے اس کی حاجت نہیں ہے (مسند علی)

١٤٤٣ هـ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
أَيُّ الْمَدَامَةِ أَجْبَرُ قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ تَقْبَلُ  
شَيْئًا مِنْهَا فَقَالَ الْفَقْرُ وَتَأْكُلُ الْبُخْسَ وَلَا تَسِيرُ عَلَى رَأْسِ  
بَلْعَمَةٍ الْمُتَلَمِّزَةِ قُلْتَ يُعْلَانُ كُنَّا وَفُلَانٌ كُنَّا أَوْدَدُ  
كَانَ فُلَانٌ -

(مفتی محمد شفیع)

١٤٤٣. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي بَيْتِ الْأَكْمَدَةِ فَلَمَّا رَأَيْتُ  
 قَالَ هُوَ الْأَخْرُوقُ وَرَيْتُ الْأَكْمَدَةَ فَعُلْتُ وَدَاكَ أَنِ  
 دَأْبِي مِنْ هُوَ قَالَ هُوَ الْأَكْمَدُ فَبِأَمْرٍ أَرَادَ مَاتَ  
 قَالَ هَكَذَا أَدْعُوكَ وَهَكَذَا مِنْ بَيْتِ بَدَايِمَ دَمِيتَ  
 حُلُومَ دَمِيتَ يَوْمِيومَ وَعَنْ إِسْحَاقَ بْنِ قُيُسَاقٍ تَأَخَّرَ  
 (مَنْعُ مَنِيْن)

(فلسفہ تعلیم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ کون صدقہ افضل ہے تو آپ نے فرمایا تم صدقہ کرو جبکہ تم تندرست ہو یا کسی غلام یا کنوئیں کو۔ پھر سے خوف رکھو۔ دولت کا امید رکھتے ہو اور اس وقت کے غلامین نہ رہو۔ جبکہ جان بچائے میں جو آدمی اس وقت یہ کہتے ہو کہ فلاں کو اتنا دیو فلاں کو اتنا دیو یہ مال اب فلاں شخص کے لیے ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ دروازہ کعبہ کے سایہ میں بیٹھے تھے جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا رب کعبہ کی قسم وہ لوگ خناس سے ہیں ان میں سے کسی کو کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر قرآن پڑھیں وہ کوئی لوگ ہیں تو آپ نے فرمایا وہ بہت زیادہ مال رکھنے والے مگر وہ اپنے مالوں کا اس طرح اللہ اس طرح یعنی دائیں بائیں آگے اور پیچھے خوب کرتے ہیں ادا ایسے بہت کم ہیں۔ (مشفق علیہ)

## دوسری فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی شخص کو اللہ تعالیٰ سے قریب جنت سے قریب اور لوگوں کے قریب اور دوزخ سے دور ہے جب کہ نبیل اللہ سے دور جنت اور بدگمان خدا سے دور ہے اور دوزخ سے قریب ہے اور نبی جہاں اللہ کو مایہ نگاہیں کے لیے یاد میں ہے۔  
(ترمذی)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افسان اگر نہ ہو تو ہم صدقہ کرے تو اس کے لیے بستر چاہتا ہوں اس کے کہ مرتے وقت سو رہے صدقہ کرے۔

حضرت ابو الخدر دارہی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں شخص کا مال جو میرے وقت صدقہ کر دے یا غلام آزاد کرے ایسی چیز جیسے کہ کوئی بیٹ بھرنے کے لئے کسی کو بچا بچا کھاتا رہے کہ (احمد رضا)

۱۴۴۵ عَنِ ابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيْءُ قَرِيبٌ مِمَّنْ اللَّهُ قَرِيبٌ مِمَّنْ الْجَمْعُ قَرِيبٌ مِمَّنْ النَّكَايُ أَجْمَعُ مِنَ الشَّيْءِ وَالْبُعْدُ مِمَّنْ اللَّهُ بَعِيدٌ مِمَّنْ الْجَمْعُ بَعِيدٌ مِمَّنْ النَّكَايُ قَرِيبٌ مِنَ الشَّيْءِ وَلَكِنَّهَا وَلَّى سَوِيًّا أَصْبَحَ إِلَى الْعُلُوِّ مِمَّنْ عَالِمِي -

(رواه الترمذی)

۱۷۷۹ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 ۱۲  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ فِي خَلْقٍ مِثْلِي  
 حَيْثُ لَا مِنْ أَنْ يَجْعَلَ فِي مِثْلِي يَوْمَ يَوْمِهِ -

(تحریر: یونس ممد)

١٤٤٤ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 ١٣ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَقِيلُ الْيَوْمِ يَحْصِي فِي حَبْدِ مَوْتِهِ أَوْ  
 يُعَيِّنُ كَالْيَوْمِ يَحْصِي عِدَّةَ أَشْيَاءٍ - (رَدَّاهُ أَحْمَدُ السَّائِي)

وَالَّذِي أَرَىٰ مِنَ الْقَوْمِ هَٰذَا وَنَبْهَتُهُمْ

۱۴۶۸ عَنْ أَبِي سُرَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلُّوا لَنَا بِحَقِّهِمْ فِي مَوَاقِفِ الْجَمْعِ وَبِزَوَاكِرِ الْغُلَامِ - (بَدَءُ الْقَوْمِ)

۱۴۶۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَبْدٌ وَلَا يَخْرُجُ إِلَّا بِمَنْعَةٍ - (بَدَءُ الْقَوْمِ)

۱۴۷۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْرُ مَا فِي الدُّنْيَا حَتَّىٰ يَخْرُجَ حَتَّىٰ يَخْرُجَ وَبِزَوَاكِرِ الْغُلَامِ وَبِزَوَاكِرِ الْغُلَامِ وَبِزَوَاكِرِ الْغُلَامِ وَبِزَوَاكِرِ الْغُلَامِ -

اللہ ہی لیکن ہم ترمذی نے اس کو صحیح کہا ہے

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ خصلتیں ایک مرد کو جس میں جمع نہیں ہوتیں، غلّ اور بصر - (ترمذی)

حضرت ابو کبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جنت میں سکار، بخیں اور اعلانِ جہانے والے داخل نہ ہوں گے۔ (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان ہمیشہ دو چیزیں خصلتیں میں رہتا ہے، غلّ اور بصر، اور حضرت ابو ہریرہ کی حدیث جس میں یہ الفاظ ہیں کہ بخیں اور ایمان ایک جگہ جمع نہیں ہوتے انشاء اللہ کتاب الجہاد میں ذکر کریں گے۔

## تیسری فصل

۱۴۷۱ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ تَعْنُ أَرْوَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجِبْنَا

كُلَّ مَرْءٍ لَعَنَ قَالِ أَهْلُ كَثْرَتِ بَدَا فَكُنَّا ذَا قَسَبَةٍ

بَيْنَ رَمْلَتَيْهَا وَكَانَتْ سُرَّةُ أَهْلِ كَثْرَتِ بَدَا فَكُنَّا ذَا قَسَبَةٍ

بَعْدُ أَلَمَّا كَانَ مَوْلَى بَدَا فَكُنَّا ذَا قَسَبَةٍ وَكَانَتْ

أَسْرَحَتَا لَعَنَتَا كَثْرَتِ بَدَا فَكُنَّا ذَا قَسَبَةٍ وَكَانَتْ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي بَدَايَةِ مُسْلِمٍ فَانْتِ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْرَحَتَا لَعَنَتَا بَدَا فَكُنَّا

ذَا قَسَبَةٍ بَدَا فَكُنَّا ذَا قَسَبَةٍ وَكَانَتْ بَدَا فَكُنَّا

ذَا قَسَبَةٍ بَدَا فَكُنَّا ذَا قَسَبَةٍ وَكَانَتْ بَدَا فَكُنَّا

ذَا قَسَبَةٍ بَدَا فَكُنَّا ذَا قَسَبَةٍ وَكَانَتْ بَدَا فَكُنَّا

ذَا قَسَبَةٍ بَدَا فَكُنَّا ذَا قَسَبَةٍ وَكَانَتْ بَدَا فَكُنَّا

ذَا قَسَبَةٍ بَدَا فَكُنَّا ذَا قَسَبَةٍ وَكَانَتْ بَدَا فَكُنَّا

ذَا قَسَبَةٍ بَدَا فَكُنَّا ذَا قَسَبَةٍ وَكَانَتْ بَدَا فَكُنَّا

ذَا قَسَبَةٍ بَدَا فَكُنَّا ذَا قَسَبَةٍ وَكَانَتْ بَدَا فَكُنَّا

ذَا قَسَبَةٍ بَدَا فَكُنَّا ذَا قَسَبَةٍ وَكَانَتْ بَدَا فَكُنَّا

ذَا قَسَبَةٍ بَدَا فَكُنَّا ذَا قَسَبَةٍ وَكَانَتْ بَدَا فَكُنَّا

ذَا قَسَبَةٍ بَدَا فَكُنَّا ذَا قَسَبَةٍ وَكَانَتْ بَدَا فَكُنَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ انما المؤمنین سے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے صلوات کیا کریم میں کون سی چیزیں لکھی ہیں؟ آخرت میں سب

پہلے طاعت ہوگی تو آپ نے فرمایا جس کے ہاتھ سب سے لمبے ہیں، یہ سن کر

اسماء المؤمنین نے ایک دوسرے کے ہاتھ دیکھے تو چہ چہا کہ حضرت سیدہ

فاطمہ سب سے لمبے ہیں لیکن بعد میں واقعات نے بتایا کہ لمبے ہاتھ ہونے سے

مولود صدقہ ہے میں نے یحییٰ بن یزید سے سب سے پہلے دیکھا جس کو ایک کپڑے

وہ جناب زینب عقیق جو صدقہ دینے کو بہت محبوب رکھتی تھیں، دیکھا لیکن

مسلم کی روایت میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے رحمت کرنے کے بعد جو

سے جلد آگئے والی بڑی وہ چھٹی جس کے ہاتھ لمبے ہیں اس کے بعد ہم ایک

دوسرے کے ہاتھ لپٹتے تھے لیکن ہم میں لمبے ہاتھ والی جناب زینب عقیق

کیونکہ اپنے کام خود کرتی تھیں اور صدقہ بھی کرتی تھیں۔

حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص

نے آپ سے عرض کیا کہ میرا آج صدقہ کئی گنا صدقہ دینے کیلئے چاہتا ہوں

میرا صدقہ کمال ایک سو دو کو تھلکا، میرا کوئی دوسرا چاہتا ہے کہ ایک صاحب نے

چوں کہ صدقہ دیا ہے تو اس شخص نے کہا خداوند اتنے سے بڑے صدقہ پر ہر صدقہ

چوں کہ صدقہ دیا ہے تو اس شخص نے کہا خداوند اتنے سے بڑے صدقہ پر ہر صدقہ

چوں کہ صدقہ دیا ہے تو اس شخص نے کہا خداوند اتنے سے بڑے صدقہ پر ہر صدقہ

چوں کہ صدقہ دیا ہے تو اس شخص نے کہا خداوند اتنے سے بڑے صدقہ پر ہر صدقہ



الْأَنْبِيَاءُ فَقَالَ أَتَى قَوْمٌ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ  
 نَوَيْتُ حَتَّى تَذْهَبَ لِحَسَنٍ وَبِئْسَ قَوْمٌ عَنِ النَّبِيِّ  
 قَدْ قَاتَى النَّاسُ قَالَ فَتَحَمَّاهُ فَتَحَمَّاهُ عَنْهُ  
 قَدْ دَاوَعُوا لَوْ كُنَّا حَتَّى تَذْهَبَ لِحَسَنٍ قَالَ  
 قَاتَى النَّاسُ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ  
 الْبَعَرُ شَكَرْتُ لِحَسَنٍ إِلَّا أَنَّ الْأَنْبِيَاءَ أَوْ الْأَقْدَمَ  
 قَالَ أَمَّا هُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْأَخَرُ الْبَعَرُ قَالَ  
 فَاتَّخِذْ لِحَسَنٍ عَشْرَةَ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا  
 قَالَ قَاتَى الْأَقْدَمَ فَقَالَ أَتَى قَوْمٌ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ  
 شَعْرُ حَسَنٍ وَبِئْسَ قَوْمٌ عَنِ هَذَا الْبَيْتِ قَدْ  
 قَاتَى النَّاسُ قَالَ فَتَحَمَّاهُ فَتَحَمَّاهُ عَنْهُ  
 قَالَ وَاتَّخِذْ شَعْرًا حَسَنًا قَالَ قَاتَى النَّاسُ أَحَبُّ  
 إِلَيْكَ قَالَ الْبَعَرُ فَاتَّخِذْ حَسَنًا قَالَ  
 بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ قَاتَى الْأَقْدَمَ فَقَالَ أَتَى  
 قَوْمٌ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ تَبْرَأَ اللَّهُ رَأَيْتَ تَعْبُرِي  
 فَاتَّخِذْ بِرِ النَّاسِ قَالَ فَتَحَمَّاهُ قَدَرَهُ اللَّهُ إِلَيْكَ بَعْرًا  
 قَالَ قَاتَى النَّاسُ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْبَعَرُ كَأَعْيُنِ  
 شَاةٍ قَالِيهَا فَاتَّخِذْ لِحَسَنٍ عَشْرَةَ وَكَذَلِكَ كُنَّ كُنَّ  
 لِحَسَنًا قَاتَى قَوْمٌ الْإِبِلَ فَتَحَمَّاهُ قَاتَى قَوْمَ الْبَعَرِ وَ  
 لِحَسَنًا قَاتَى قَوْمَ الْبَعَرِ قَالَ فَتَحَمَّاهُ قَاتَى الْأَنْبِيَاءَ  
 فِي مَوَاقِعِهِ وَهَبَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ وَشَيْئًا قَدْ  
 انْقَطَعَتْ بِرِ الْحَبَانِ فَتَعْبُرِي فَلَا سَبَاحَ  
 لِحَسَنٍ لِحَسَنًا قَاتَى قَوْمًا شَقِيحًا أَشَقَّكَ سَابِقًا  
 أَطْعَمَكَ النَّوْثَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَ  
 الْمَتَانِ يَبِيْرًا أَتَمَّ إِلَيْهِمْ فِي سَكْرِي فَقَالَ الْمُتَعَفِّفُ  
 كَثِيرٌ فَقَالَ إِنَّكَ كَاتِبٌ أَغْنِيكَ أَنْ تَكُونَ أَنْبِيَاءَ  
 يَقْدَرُكَ النَّاسُ قِيَرًا فَاتَّخِذْ لِحَسَنٍ عَشْرَةَ لِحَسَنًا  
 وَكَذَلِكَ هَذَا الْمَتَانِ كَاتِبًا حَسَنًا فَقَالَ إِنَّ كُنْتَ  
 كَاتِبًا فَتَحَمَّاهُ اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ قَاتَى

ایک فرشتہ کہ میعاد پہلے کوڑھی کے پاس آیا اور اس سے معلوم کیا کہ تجھے کوئی  
 چیز بہت اچھی معلوم ہوئی ہے کہنے لگا اچھا رنگ اور عمدہ جلد اور چہرہ  
 یہ ہوں کہ یہ مرض جس سے دور ہو جائے اور لوگوں کی نفرت بھری نظر دل سے  
 محفوظ ہو جاؤں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ سن کر فرشتے نے اس کے جسم پر ہاتھ میخ  
 تو اس کا رنگ صاف ہو گیا اور جلد بھی ٹھیک ہو گئی اور ان شخصوں کو مست ہو گیا  
 چہرے نے اس سے معلوم کیا کہ تم کو نسا مال پسند ہے تو اس نے کہا گائے  
 یا اونٹ نہ خشک دواؤں پر کوڑھی اس شخص سے ایک گائے اونٹ اور دوسرے  
 نے گائے پسند کی تھی لہذا فرشتے نے اس کو دس سوا کی حاملہ اونٹنی سے کرکھا  
 اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں برکت عطا فرمائے اس کے بعد گھنے کے پاس آیا اور  
 اس سے دریافت کیا کہ تمہیں کیا چیز پسند ہے اس نے کہا کیرا گھنٹا اور دوسرے  
 اچھے ہال لگائیں لہذا فرشتے نے اس کے سر پر ہاتھ میخ تو اس کا کھانا باطل  
 اور سر پر عذاباں لگائیں پھر اس سے معلوم کیا کہ تجھے کو نسا مال پسند ہے  
 تو اس نے کہا گائے لہذا اس کو کراہین گھنٹہ عید کی گھنٹہ اللہ تعالیٰ اس میں  
 برکت دے اس کے بعد وہ اندھے کے پاس آیا اور اس سے معلوم کیا کہ تجھے کیا  
 چیز محبوب ہے تو اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ میری دنیا کی کچھ کو عطا کرے تاکہ میں  
 لوگوں کو دیکھ سکوں فرشتے نے اس کی آنکھوں پر ہاتھ میخ تو اس کو بھاری  
 دھپ لگی فرشتے نے اس سے کہا تجھ کو نسا مال پسند ہے تو اس نے کہا کیا  
 لہذا اس کو کراہین بکری دے کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے پتے والے  
 دونوں کے یہاں اونٹنی اور گائے نے بچے دینے اور اس کی بکری نے بچے دینے  
 اس طرح وہ سب کامل برحقانہ اسکا اونٹوں سے جنگل بھر گیا تو اس کو کراہین  
 سے اندھ دھکی بکریوں سے اپنے خزانے کو فرشتے نے اگر پہلے کوڑھی سے  
 اس کی بنیت میں آکر کہ میں مسکین اور معذور ہوں سفر میں بیزارا اسباب  
 ختم ہو گیا اب اللہ کے کرم اور آپ کی عنایت کا طبع کار ہوں میں اس غلہ  
 کے نام پر تم سے سوال کرتا ہوں جس نے تمہیں اچھی جلد اور رنگ عطا کیا اور  
 اونٹ دینے مجھے ایک اونٹ دے تاکہ میں منزل مقصود پر پہنچ جاؤں تو  
 اس نے جواب دیا کہ دتر دیاں دست میں تب فرشتے نے کہا کہ میں نے تجھ کو  
 پہچان لیا تو وہی کوڑھی ہے جس سے لوگ نفرت کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ  
 نے تجھ پر کرم فرمایا ہے تو کہنے لگا کہ اس مال میں باپ دادا سے وارث بڑے  
 سن کر فرشتے نے کہا اگر تو غلہ کتا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھ کو دیسا ہی کرے

الْأَكْثَرُ فِي مَوْتِهِ فَقَالَ لَهُ وَمَنْ مَا قَالَ يَطْلُغُ  
وَرَدَّ عَلَيْهِ وَمَنْ مَاتَ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتَ  
كَادِبًا فَصَيِّرْكَ اللَّهُ إِنْ مَا كُنْتَ قَالَ وَاقِ  
الْأَكْثَرُ فِي مَوْتِهِ وَهَبَاتٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
فَإِنْ سَبَّحْتَ بِإِتْقَانٍ فِي الْبَيْتِ فِي سَبْعِ  
فَلَا يَكُنْ لَكَ الْوَيْلُ إِلَّا بِأَنْفُسِكَ أَسْأَلُكَ  
بِالَّذِي نَزَّ عَلَيْكَ بِسَبْعِ مَا أَتَيْتَ بِهَا فِي  
سَبْعِ فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَغْفُو قَدْ أَتَيْتُ  
بِصَبْرٍ قَدْ كُنْتُ مَا شِئْتُ وَدَعَرْتُ مَا شِئْتُ فَمَا لَكَ  
أَجْمَعُكَ الْيَوْمَ بِسَبْعِ أَخَذَ فَدَعَا فَقَالَ أَمْرُكَ  
مَالِكُ لَمَّا أَتَيْتُكُمْ فَقَدْ رَفَعْتُ عَنْكَ وَصِيكَ  
حَلَّ صَلَاتِكَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۶۸۳  
۲۱ رَوَى عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قَدْ كُنْتُ بِأَرْبَعِ سَبْعِ  
الْيَوْمَ كُنْتُ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِإِتْقَانٍ أَسْأَلُكَ بِهَا فِي  
بِسَبْعِ مَا أَتَيْتَ فِي يَوْمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْهَبَ فِي سَبْعِ وَكَوْنُ لَكَ مَعْرُوفًا  
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَكَانَ هَذَا أَحَدِيْنَ  
حَسَنٌ صَوِيْبٌ)

۱۶۸۴ رَوَى عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَهْدَى رَجُلٌ سَكَنَةً  
لِإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُعِيْبُهُ النَّاسُ فَقَالَ لِلْعَامِرِ صَوِيْبٍ فِي الْبَيْتِ  
لَعَلَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ أَوْ يَضَعُهُ  
فِي كَفِّهِ الْبَيْتِ وَهَكَذَا سَأَلَ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ  
فَقَالَ تَصَدَّقْ مَا بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ فَكَلَّمَكَ اللَّهُ فَكَلَّمَكَ  
اللَّهُ فَبَلَغَكَ فَكَانَ السَّائِلُ كَدَحَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَمْرُ سَكَنَةٍ وَصَدَّقَكَ مَنْ  
أَطْعَمَهُ لَعَنَهُ قَالَ لِلْعَامِرِ أَهْدَى فَنَاقِي رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ اللَّعْنَةِ فَدَعَا هَبْتَ

اس کے بعد شریعہ گنجائش کے پاس آیا اور اس سے بھی دس ہی گنگو  
کہ اس نے بھی اسی طرح دس لوٹا دیا جس طرح کوڑی نے دیا تھا اس  
فرشتے نے کہا اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تعالیٰ تم کو دس ایسی مکھڑے جیسا کہ تو پہلے  
تھا اس کے بعد اللہ سے کہے پاس نابینا بن کر آیا اور اس سے کہا کہ  
میں غریب مسافر ہوں میں سامان ختم ہو گیا اب منزل مقصود تک پہنچنا مشکل  
ہے اب میرا اللہ کے نام پر سوال کرتا ہوں میں نے کہا کہ تمہیں دس  
روٹی دلائی ان بھریاں عطا کی ہیں میری مدد کریں کہ میں مرے پر پہنچا ہوں  
تو اس سانس اللہ سے نے کہا بیشک میں نامہ صاف تھا اللہ نے مجھے بھاری  
عطا کی اب تم جو چاہو لے لو اور جو چاہو چھوڑ دو خدا کی قسم اللہ کے لیے  
جو کچھ بھی تم مانگو گے میں تم کو تکلیف میں نہ ڈالوں گا۔ تب فرشتے نے  
کہ تمہارا مال تمہیں مبارک ہو میں تمہارا امتحان لینے آیا تھا تم سے  
راضی ہوا اور تمہارے ساتھیوں سے قاراض ہوا ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ام جعید رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ فقیر میرے دروازہ پر آتا ہے  
اور میرے پاس اسکو پیٹنے کے لیے کچھ نہیں ہوتا مجھ سے وقت شرم آتی  
ہے نبی میرا اللہ نے فرمایا اس کو کچھ دے دے اگرچہ جو ہر اکھری کیوں ہو  
(احمد۔ ابوداؤد۔ ابوالنعمان۔ ترمذی نے فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے)

حضور محمد رضی اللہ عنہ کے آؤ کہ وہ حدیث کرتے ہیں کہ ام المومنین  
حضرت ام سلمہ کی خدمت میں گوشت کا ایک ٹکڑا آتھو میں بھیجا گیا جو کہ  
جھلی خنہ کو گوشت بہت مرغوب تھا لہذا انہوں نے غلام سے کہا  
کہ اس کو کھڑا کر اور رسول خدا کو گوشت تیار کر کے غلام نے گوشت کو  
طاق میں رکھ دیا۔ اسی دوران ایک سائل آیا اور دروازہ پر کھڑے  
ہو کر صدای صدقہ اللہ تعالیٰ تمہیں عطا فرمائے گا۔ پھر وہ جواب  
دیا اللہ تعالیٰ تمہیں برکت عطا کرے۔ سائل چلا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب  
حضرت ام سلمہ کے یہاں تشریف لائے تو معلوم فرمایا کھانے کے لیے  
کچھ ہے تو انہوں نے کہا۔ جی ہاں موجود ہے اور غلام سے کہا کہ جا کر  
گوشت لے آؤ۔ وہ گئی نہ دیکھا تو وہاں پتھر کا ایک ٹکڑا پڑا ہوا

اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ گوشت کا ٹکڑا ہاتھ پر  
 بیٹھا گیا۔ تم نے اس کو سائے کو کیوں نہ دیا تھا۔  
 (بیہقی بی واثق النجدة)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں لوگوں میں سے سب سے بہتر آدمی کا  
 پتہ نہ دلاؤں لوگوں نے عرض کیا یا نبیؐ تو آپ نے فرمایا جس سے اللہ کے  
 نام پر کھانا کھا جائے اور وہ اس کو دوسرے۔ (احمد)

حضرت ابو داؤد روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثمان غنیؓ کے پاس  
 آنے کی اجازت لی جب کہ حضرت عثمانؓ کے پاس آنے تو ان کے ہاتھ  
 میں وہی حق اس وقت حضرت عثمانؓ نے جناب کعب سے کہا جابر ان  
 کا انتقال ہو گیا اور انہوں نے مال چھوڑا ہے اس کے بعد حضرت آپؐ کی کتبہ  
 میں تیرا کعب نے کہا کہ اگر اللہ کا حق ادا کرتے تھے تو ان کے لیے  
 خوف کی بات نہیں اس موقع پر جناب ابو ذرؓ نے حضرت کعب کو ٹوڑ دیا  
 مارا کہ میں نے رسول اللہؐ سے سنا ہے کہ یہ تو یاد اگر پڑا تو تاج بن جائے تو  
 تو میں سب بات کو عربی کتاہوں کا مسخرہ کر دوں اور وہ میری طرف سے قبولیت  
 حاصل کرے اور میرے گونا گونا گویاں کا میں سے چھوڑ دیں جو دے دے جائے عثمانؓ

حضرت عقبہ بن حداد روایت کرتے ہیں میں نے ایک مرتبہ رسول خدا  
 کا ماتم میں دیکھا مصر کی غار دھانی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد  
 آپؐ جلدی سے سمنے سے اٹھ کر غاروں کی گونیاں پھینکتے ہوئے اٹھا  
 موشیں میں سے کسی کے جھرم میں گئے اور غار ہی واپس آشریف ہوئے  
 تو صاحب آپؐ کے جانے اور آنے کے بعد سے متعجب ہوئے اس وقت آپؐ نے فرمایا  
 یاد آیا کہ گھر میں کچھ سوتا رکھا ہے مجھے یہ برا معلوم ہوا کہ مجھ اس محل غیر  
 سے روک رکھے لہذا میں نے اسکو تقسیم کرنے کا حکم دیدیا ہے و بخاندان یکن  
 انیس کی ایک روایت میں سطر ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا میں گھر میں  
 کچھ مال صدقہ کا چھوڑ آیا تھا۔ مجھے یہ سب معلوم ہوا کہ وہ گھر میں  
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم کی عیادت کے زمانہ میں ان کے میرے پاس چھ بیات درجہ  
 تھے۔ نبی علیہ السلام نے مجھے یہ حکم فرمایا تھا کہ میں ان کو تقسیم کر دوں

فَلَمْ تَجِدْ فِي الْكُفْرِ إِلَّا قِطْعَةً مَّرْوَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهْتَ ذَلِكَ الْكُفْرَ مَرَّةً مَرَّةً لِمَا لَمْ  
 تَعْمُرُوا الشَّائِلَ.

(رواه البيهقي في دلائل النبوة)

۱۴۸۷  
 ۲۳  
 وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُحِبُّكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ مَثَرًا وَفِيلًا  
 لَعَنَهُ قَالَ الْوَيْلُ لِمَنْ يَأْكُلُ وَلَا يُعْطِيهِ يَم.

(رواه أحمد)

۱۴۸۸  
 ۲۴  
 وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَأَلَ عَنْ عَمَلَاتِ  
 كَأَوْتِ لَهُ وَبِشْرٍ فَقَالَ عَمَلَاتُ بَاغِيَاتٍ  
 عَمِلَتْهُنَّ الرِّجَالُ مَرَّتِي وَبِشْرٌ مَا لَا كُنَّا نَعْرِفُهُ فَقَالَ  
 ابْنَ كَانَتْ يَقُولُ يَبْنُو حَقًّا أَمْ لَوْ كُنَّا بِأَمْسٍ عَدِيَّةً مَرَّةً  
 أَبْرَدَ تَعْمَلُهُ فَضَرَبَ كَعْبًا وَكَانَ يَجْعَلُ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أُحِبُّ نَوَافِتِي هَذَا  
 الْبَيْتُ لَهَذَا الْوَقْتِ وَبِمَنْتَقِلِ مِنْ أَدْرَجَاتٍ وَبِشْرٍ  
 أَدْرَجَاتٍ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ بَاغِيَاتٍ أَسْمَتُهُ ذَلِكَ مَرَاتٍ قَالَ  
 لَعَنَهُ.

(رواه أحمد)

۱۴۸۹  
 ۲۵  
 وَعَنْ عَقْبَةَ بْنِ حَدَادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَنْزِلُ الْعَمَلُ فَسَلَّمَ  
 لَهُ قَامَ مَسْرُوعًا فَتَمَلَّكَ رِقَابَ النَّاسِ إِلَى تَحْتِ نَحْوِ  
 يَسَائِلِهِ قَلْبِي النَّاسِ مِنْ مَرَاتِهِمْ قَمَرٌ عَدِيَّةً قَدَرِي  
 أَكْثَرُهُ قَدْ يَجْعَلُ مِنْ مَرَاتِهِمْ قَالَ وَكَرِهْتُ لَيْلِي قَامَتْ  
 رَتَبِي عَدَدًا فَكَرِهْتُ أَنْ يَنْسِيَنِي قَامَتْ رَتَبِي عَدَدَةً  
 (رواه الترمذي في دلائل النبوة) قَالَ كُنْتُ عَمَلْتُ  
 فِي الْبَيْتِ وَبِمَنْتَقِلِ الْعَمَلُ فَكَرِهْتُ أَنْ

أَسْأَلُكَ.

۱۴۹۰  
 ۲۶  
 وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَاقِبُ فِي مَنَاقِبِهِ وَسُوءٌ فِي مَنَاقِبِهِ  
 أَدْبَعُهُ فَكَرِهْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَقْرَبَهَا مَشَقَّقِي وَجْهِي نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلَنِي عَنْهَا مَا قَعَلْتُمُ الْبَيْتَةَ أَوِ الشَّجَرَةَ قَالَتْ لَا قَامُوا لَعَنَ كَانَتْ شَعَلِي جَعَلَتْ قَدَّ عَابَهَا ثُمَّ وَضَعَهَا فِي كَيْبٍ فَقَالَ مَا كُنْتُ نَبِيَّ اللَّهِ كَرْتَنِي اللَّهُ حَرَّمَ دَخُولَ دَهْلِيَّامِ جَدَّةً -

(دَوَاهُ الْكَلْبِ)

۱۶۹۱ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَلَّ عَلَى بِلَالٍ وَبَعْدَهُ حَبْرَةً مِنْ تَمْرِ فَقَالَ مَا هَذَا يَا بِلَالُ قَالَ كُنْتُ أَقْدَرْتُ بَيْتِي فَقَالَ أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ تَرِي لَكَ قَدَّ تَجَارَكِي تَارَ مَهْمَا يَوْمَ الْيَوْمَةِ الْفَقْرُ بِلَالُ وَلَا تَقْرَبُ مِنْ رُحْمِ الْمَسْكِينِ لَقَدْ لَاحَ -

۱۶۹۲ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ مَنْ كَانَ شَيْبَتَا الْكَلْبِ يَفْعَلُونَ وَنَهَا فَكَلَّمَ بِرُحْمَةِ الْعَصْنِ عَلَى مَرْوَةَ الْبَيْتَةِ وَالشَّجَرَةَ شَجَرَةً فِي النَّارِ مَنْ كَانَ تَحْتَهَا أَحَدٌ يَفْعَلُ وَنَهَا فَكَلَّمَ بِرُحْمَةِ الْعَصْنِ عَلَى مَرْوَةَ النَّارِ -

(دَوَاهُ الْبَيْتَةِ فِي شُعْبِ الْأَجَابِ)

۱۶۹۳ عَنْ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا دُعَا يَا بَعْدَكَ لَوْ أَنَّ الْبَلَاءَ لَا يَنْفَعُهَا -

(دَوَاهُ دَمِيضَةٍ)

## بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ

پہلی فصل

۱۶۹۴ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَضَّلَ قَاتِلِي مَسْكِينَةٍ تَمَرٍ كَتَبَ عَلَيْهِ وَلَا يَقْسِلُ إِلَّا لَهَا لَا الْقَلْبَةَ قَرَأَتْ اللَّهُ

لیکن آپ کی حالت کو دیکھ کر مجھ کو گئی کچھ رونا دلانے مجھ سے یہ دیکھا گیا کہ میں نے ان کا چھو یا سات دوا کچھ لگا کی تو میں نے عرض کیا خدا کی قسم میں آپ کی حالت اور تکلیف کو دیکھ کر سے انہیں بیسوں گئی تھی۔ لہذا آج آپ کو منگایا اور اپنے ہاتھ میں لیکر لایا اللہ کے کسی بھی (مذہب اسلام) نے یہ گمان بھی نہیں کیا کہ اللہ سے اس حال میں عطا کرے اس کو جس کے پاس یہ دوا (مذہب) ہوں۔ (احمد)

حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا حضرت بلال کے پاس تشریف لے گئے تو ان کے پاس کچھ دلوں کی ایک گھڑی دیکھ کر وہ ان کی اسے جان میں کیا ہے انہوں نے کہا کہ کل کھانے کے لیے کچھ میں جمع کی پیمائش کہ آپ نے فرمایا ہے بلال تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم کل قیامت کے دن ان کی قبر سے دوزخ کی حرارت اٹھائیں دیکھو۔ بلال ان کو غریب کر دلوں صاحب عرش سے غارتگی کی کا خوف نہ کرو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کائنات مہکتی کا ایک ذرہ جتنا ہے کئی اس کی شاخیں پکڑتا ہے اور یہ شاخیں اس کو جنت میں داخل کئے بغیر نہیں چھوڑیں گی اسی طرح جہنم بھی دوزخ کا ایک ذرہ جتنا ہے جس کی شاخیں پکڑتا ہے وہ ان شاخوں کو پکڑتا ہے اور وہ شاخیں اس کو دوزخ میں داخل کئے بغیر نہیں چھوڑیں گی۔ دوزخ کو بلا دوزخ میں شیشی بہتی ہے شیب الا یہی میں نقل کی ہیں)

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ دینے میں جلدی کر دیکھو کہ اس کو دیکھ کر سے سبقت نہیں کرتی۔ (ترمذی)

## صدقہ کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے حلال کھائی سے کھور کے برابر صدقہ یا کھور کا صدقہ حلال کھائی اور دین میں لگا دے دینے چھوٹے کو بھی قبول کرتا ہے۔







۱۸۰۸ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةٌ مِنْ أُمَّرَاءٍ فِي هَسْتَوْفٍ أَمْسَكْتُمْهَا حَتَّى مَاتَتْ مِنْ الْجُرْحِ فَلَمْ تَكُنْ تَطْوِيهَا فَلَا تُرِيهَا فَتَأْخُذْ مِنْ عَشَائِرِ الْأَكْمَنِ.

(مُسْتَقْبَلٌ عَلَيْهِ)

۱۸۰۹ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ جُلٌّ بِثَمُوسٍ شَجَرَةٍ عَنْ ثَلَاثِينَ كُرْبِي فَقَالَ لَا تُبَيِّتْ هَذَا عَنْ طَرَفِي الْمُسَيِّبَاتِ لَا يُعْرِضُ يَوْمَ قَامِيلِ الْجَنَّةِ.

(مُسْتَقْبَلٌ عَلَيْهِ)

۱۸۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى مَنْ لَبَّاهُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ فَكَلَمَهَا مِنْ ظِلِّهَا فَطَرَفَتْ نَفْسُ النَّاسِ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۸۱۱ وَعَنْ أَبِي بَرَّةٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيَّ سَلَامٌ كَيْفَ أَصْبِرُ؟ قَالَ أَصْبِرْ إِلَى الْأَمْرِ مِنْ ظِلِّهَا كَيْفَ بَيِّنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَدُهُ كَرِيمٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدُوٍّ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ - رَأْسُ شَاةٍ اللَّهُ لَقَائِي -

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عورت کو ایک بلی کے بھوکے کی وجہ سے غلاب کیا گیا کیونکہ ہندو ہنسے کی وجہ سے وہ بھوک سے مر گئی تھی اور وہ عورت نہ تو اسکو غذا دیتی تھی اور اس کو آمادی دیتی تھی کہ وہ غرزدینی جائیوہ سے اپنی غذا حاصل کر لیتی (مستقبل علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص کا گرا بیسہ خدمت پر کچا اس کی شان نکل چکی تھی اور اسکو دیتی تھی اس شخص نے کہا میں اس کو راستہ سے ہٹا دوں گا تاکہ اس سے لوگوں کو تکلیف نہ ہو اور یہی فعل اس کے دخول جنت کا سبب بنا۔ (مستقبل علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے کچھا کہ ایک شخص جنت میں آزادی سے گزرتا تھا اور اسکا سبب یہ تھا کہ اس نے راستہ سے ایک خدمت کو کاٹ دیا تھا جو لوگوں کو تکلیف دیتا تھا۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا نبی اللہ مجھ اس بات کی تعلیم دیں جس سے مجھے فائدہ پہنچے تو آپ فرمایا راستہ سے سسائوں کو تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دو۔ (مسلم صاحب مشکوٰۃ فرماتے ہیں کہ جناب محمد بن حاتم کہ فرماتے ہیں انھوں نے انھار سے شرمناک ہو کر بے فضا اسباب عبادت نبوۃ میں ذکر کریں گے)

## دوسری فصل

۱۸۱۲ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةٌ مِنَ الْمَسْجُودَاتِ جَنَّتْ فَلَمَّا تَبَيَّنَتْ وَجَّهَتْ عِدَّةٌ مِنْهَا وَجَّهَتْ كَيْفَ يَجُوزُ كَيْفَ ابٍ كَمَا قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْكُتُوا لَكُمْ عِلْمٌ فَاصْبِرُوا لِمَا رَزَقْنَاكُمْ وَاسْكُتُوا لِكَلِمَاتِ اللَّهِ فَابْتَغُوا لِي مِنْ أَرْضِ الْجَنَّةِ يُسَلِّمُ عَلَيْكُمْ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۱۸۱۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَالَ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو میں نے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا کہ آپ کے چہرہ مبارک کو دیکھ کر یقین کر لیا کہ یہ چہرہ عالم بدین (کنجہ عجبہ) کا نہیں ہو سکتا اسوقت کہنے لگا سب سے پہلے فرمایا لو کہ اسلام کو بھیدو۔ لوگوں کو کھانا کھانے اور صبر کرو۔ اور جب لوگ سوئے ہوئے ہوں تو نماز پڑھو اور مساجد کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(ترمذی، ماجہ، دارمی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

رحمن کی عبادت کرو، لوگوں کو کھانا کھلاؤ، مسدوم کر پھیلاؤ اور  
جنت میں موتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔  
(ترمذی - ابن ماجہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا صدقہ اللہ کے غضب کو بکھا دیتا ہے اور وہ ناک موت  
کو دہکراتا ہے۔ (ترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا ہر نیک صدقہ ہے اور اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ خندہ  
مشائی سے پیش کیا، صدقہ ہے اس طرح۔ (مسند بھائی کربن  
بھائی ڈالنا صدقہ ہے۔ (احمد - ترمذی)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا اپنے بھائی کے دو برو مسکراتا صدقہ ہے تمہارا  
نیکی کی ترغیب دینا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے، تمہارا بھٹکے ہوئے  
کو سیدھا راستہ دکھانا صدقہ ہے اور کمزور نظر لانے کی مدد کرنا تمہارے  
صدقہ کے برابر ہے۔ راستہ سے پتھر اور پٹی پٹا دینا بھی صدقہ ہے  
اور ڈول سے بھائی کے ڈول میں کچھ ڈالنا صدقہ ہے۔ (ترمذی - عاص  
حدیث کو غریب بتایا ہے۔)

حضرت سعد بن ابی وقاص روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! تم سعد کا انتقال ہو گیا ان کے لیے کوئی  
صدقہ افضل ہے آپ نے فرمایا ہاں گا۔ لہذا میں نے ایک کنواں کھدوایا اور  
اس کو ام سعد کے نام سے موسوم کیا۔ (ابوداؤد - نسائی)

حضرت ابوسیدہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک  
نے اپنے بے لاس مسلمان بھائی کو لباس پہنایا تو اللہ اس کو جنت کا  
سبز لباس پہنائے گا اور جس مسلمان نے اپنے بھائی کے مسلمان بھائی کو  
کھانا کھلایا تو اللہ اس کو جنت کے پھل کھائے گا اور جو مسلمان اپنے  
پیارے مسلمان بھائی کو بیانی پلا تا ہے اللہ اس کو (جنت کی) ہر گئی شرب  
سے سیراب فرمائے گا۔ (ابوداؤد - ترمذی)

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِيلُ وَالْكَرْمِ  
وَأَطْعِمُوا الطَّامِرَ وَأَخْشُوا السَّلَامَةَ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ  
بِسَلَامٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۱۸۱۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ تَطْلُفُ غَضَبِ الرَّبِّ تَدْفَعُ  
مِيقَةَ الشُّوْبِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۱۸۱۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ قُلْتُ مِنَ الْمُعْرُوفِ  
أَنْ تَكُنِّي لَخَاكَ يَوْمَ تَكُنِّي وَأَنْ تُغْرِجَ مِثْ دَلُوكَ فِي  
رَأْيِهِ أَخِيكَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۱۸۱۶ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِفُ فِي دَجْوَةِ أَخِيكَ صَدَقَةٌ تَكُونُ  
بِأَنْتُمْ فِي صَدَقَةٍ وَتَهْلِكُ عَيْنُ الْمُتَكْرِ صَدَقَةٌ  
إِنْ كُنَّا ذَاكَ الْقَبْلَ فِي أَزْوَاجِ السَّلَافِ لَكَ صَدَقَةٌ  
وَتَصْرُفُ الرَّجُلُ الرُّوحَ الْبَصِيرَ لَكَ صَدَقَةٌ وَأَمَّا لَكَ  
الْحَجَرُ وَالْمَكْرُوكُ وَالْعَطْفُ عَنِ الْغُرَبَاءِ لَكَ صَدَقَةٌ  
فَافْعَلْ ذَلِكَ مِثْ دَلُوكَ وَتَكُونُ لَكَ صَدَقَةٌ  
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ هَذَا أَحَدُ أَحَادِيثِ  
خَيْرِيَّةِ)

۱۸۱۷ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ حَبَادَةَ قَالَ يَارَسُولَ اللَّهِ  
إِنْ أُرْسِنِي مَاتَتْ فَأَنْتَ الْعَقْدُورُ أَكْبَلُ قَالَ أَمَّا  
فَعَنْ يَوْمَئِذٍ قَالَ هَبْهُ لِأُمِّ سَعْدٍ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۱۸۱۸ وَعَنْ أَبِي سَمِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا مِنْ  
عُرَى كَسَاهُ اللَّهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ وَكَيْسًا مُسْلِمًا أَطْعَمَهُ  
مُسْلِمًا عَلَى الْجَنَّةِ أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ  
وَكَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَفَى مُسْلِمًا عَلَى طَعْمٍ سَقَاهُ اللَّهُ  
مِنْ شَجَرِي الْمَغْشُورِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے زکوٰۃ کے سوا بھی حق ہے اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی زینک می نہیں کہ اپنے چہروں کو مشرق یا مغرب کی جانب پھیرا جائے آخر آیت تک۔

(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ دارقطنی)

حضرت ہبیرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کونسی چیز ہے جس کو منع کرنا ہمارے نہیں ہے آپ نے فرمایا پانی میں نہ پھر معلوم کیا کہ رسول اللہ وہ کونسی چیز ہے جس کو منع کرنا ہمارے نہیں ہے آپ نے فرمایا تک میں نہ پھر معلوم کیا یا نبی اللہ وہ کونسی چیز ہے جس کو منع کرنا ہمارے نہیں ہے تو آپ نے فرمایا جو عمل غیر محمدی نہ کرے تو اس سے بچے بہتر ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے مرد زمین کو زندہ کیا تو اس کے لیے اجر ہے اور جو کچھ اس میں سے ہاتھ لگائے گا اس نے کھالیا تو وہ اس کے لیے سزا ہے۔

(دارقطنی)

حضرت برہہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی کو عاریتاً دودھ کا بانڈ یا پانی کا آغوش دیا یا کسی کو گلی کا دستہ دیا تو اس نے ایک غلام کو آزاد کر دیا۔

(ترمذی)

حضرت جبریل جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب میں مدینہ آیا تو دیکھا کہ سب لوگ اپنے تمام معاملات میں ایک شخصیت کی جانب رجوع ہوئے ہیں اور وہ جو ہیں تھے میں ان کے مطابق عمل کرتے ہیں میں نے معلوم کیا کہ یہ کون ہیں تو بتایا کہ رسول اللہ کے نبی ہیں میں نے ان الفاظ میں نہیں وہ مرتبہ سلام کیا علیک سلام یا رسول اللہ تو آپ نے فرمایا علیک السلام نہ کہو کیونکہ علیک سلام مومن کیلئے ہے تم السلام علیک کو تب میں نے کہا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں آپ نے فرمایا ہاں میں اس اللہ کے رسول ہوں جسکو مصیبت میں چکر سے مصائب دور ہوتے ہیں وہ اگر محض مالی سے واسطہ پڑے تو اس سے رجوع ہونے پر ہار ش ہوئی ہے اور اگر یہ آپ گیارہ ملاکی میں تمہاری سوا ہی کچھ جو جائے تو اسکو بچاؤ وہ میری کو ہاپس کر دینا۔ اس وقت میں نے

۱۸۱۹. وَعَنْ كَاهِلَةَ بَنَاتِ قَيْسٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ فِي الْمَاءِ لَحَقًا يَتَوَى الذُّكُورُ ثُمَّ تَلَا لَيْسَ إِلَيْكَ أَنْ تُكَلِّمُوا وَجُوهَكُمْ مِنْ الشَّرْقِ وَالْمَغْرِبِ الرَّابِعَةُ۔

(دَوَاۓُ الْمَرْمِيۡنِ عَنِ دَابِثٍ مَلَحَةٍ وَالْعَارِيۡنِ)

۱۸۲۰. وَعَنْ رُبَيْعَةَ عَنْ أَبِيهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ مَنَعًا قَالَ الْمَاءُ قَالَ يَا بُوَيَّهَ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنَعُهُ قَالَ الْيَمْلَةُ قَالَ يَا بَنِيَّ الْمَوْتُ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنَعُهُ قَالَ أَنْ تَكُنَّ الْمَخِيۡرَةُ حَتَّى تَلُكَ۔

(دَوَاۓُ الْبُؤۡسِ دَاوُدَ)

۱۸۲۱. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْلِي أَوْ مَتَاعِي مَيِّتَةٌ فَتَمَّ فِيهَا أَجْرُ دَرَّةٍ مَا أَكَلَتِ الْعَاۡلِيَةُ مِنْهُ فَهُوَ لَهُ مَسَدَةٌ۔

(دَوَاۓُ الْبُؤۡسِ دَاوُدَ)

۱۸۲۲. وَعَنْ الْبُرَّاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَّ مَسَدَةٌ لَحْمٍ أَوْ دَرَّةٍ أَوْ مَسَدَى زُقَاقٍ كَانَتْ لَهُ مِثْلُ حَقْنِ رَقَبَةٍ۔

(دَوَاۓُ الْمَرْمِيۡنِ عَنِ)

۱۸۲۳. وَعَنْ أَبِي مُزَيْنٍ عَمْرٍو بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ آتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ فَلَمَّا بَلَغْتُ رَجُلًا يُعَدُّ رَأْسًا لِقَوْمٍ عَنْ رَأْيِهِ لَا يَقُولُ شَيْئًا إِلَّا مَدَّ رُؤۡسَهُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَرَّ بِي فَقَالَ لَا تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ السَّلَامُ بِنِعْمَةِ الْمَعِيۡتِ عَلَى السَّلَامِ عَلَيْكَ قُلْتُ أَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا بَلَى قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ الَّذِي إِنْ أَمْسَا بَكَ مَسَدٌ فَدَعَوْتَهُ فَتَفَقَّحَتْ فَكَانَتْ أَمْسَا بَكَ عَامَرٌ مَسَدٌ فَهِيَ هَوَتْ أَنْ يَكْتُمَهَا لَكَ وَ إِنْ كُنْتَ بِأَرْحَبِ كَعَمٍ أَوْ كَلَا وَ فَهَلَكْتَ وَ إِنْ جَلَسَتْ فَكَانَتْ عَمْرُوًهُ رَدَّهَا عَلَيْكَ قُلْتُ أَفَعَمْرُوهُ لَكَ



قَالَ لَا تَسْتَمِعُوا أَحَدًا قَالُوا فَمَا سَبَّيْتُ بَعْدَ حُرِّ وَأَوْ لَاحِدًا  
وَلَا تَمِيعًا وَلَا شَاةَ قَالَ وَلَا تَحْفَرَنَّ شَيْئًا مِنْ لَعْنَتِي  
وَأَنْ تُكَلِّمُوا أَخَاكَ وَأَنْتَ مُتَكَلِّمٌ لَهَا سَيَدُوعُكَ وَإِنَّ إِلَيْكَ  
مِنْ الْمَعْرُوفِ دَارُ قَعْدَارِكَ إِلَى يَصْنَعُ الشَّيْءَ قِيَانِ  
أَمِيتَ فَرَأَى الْكُفَّيْنِ قَدِ انْكَرَا فَسَأَلَ الْوَسَارَ فَرَأَى  
مِنْ الْمَخِيئَةِ قِيَانِ اللَّهُ لَا يُخَيِّبُ الْمَخِيئَةَ فَكَلِمَةُ لَعْنَتِي  
فَعَمَلُكَ وَحَدَّثَكَ بِمَا يَعْلَمُ بِكَ فَلَا تُخَيِّرُ بَيْنَا نَعْلَمُ  
فِيمَا كُنَّا دَرَاكُ إِلَيْكَ عَلَيْكَ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ  
رَوَى التِّرْمِذِيُّ مِنْهُ حَقِيصَةُ التَّلَاوِي وَفِي رَوَايَةٍ تَكُونُ  
لَكَ أَجْرُهُ الْيَوْمَ بَالَهُ عَلَيْكَ)

۱۸۲۳ وَعَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ  
اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا كَانَتْ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا كَانَتْ  
قَالَ كَيْفَ كُنَّا غَيْرَ لَوْ كُنَّا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي مُصَنَّفِهِ)  
۱۸۲۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ قَامَ لِحُجَّتِهِ لَوْ أَنَّ  
فِي حَقِّهِ قِيَانِ اللَّهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ مِنْ بَطْرَقَةٍ  
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبُخَارِيُّ)

۱۸۲۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ  
بِجَنَّةِ اللَّهِ رَجُلًا كَانَتْ مِنَ اللَّهِ يَتْلُو كِتَابَ اللَّهِ وَرَجُلًا  
لَوْ كُنْتُ بِمَسْجِدٍ لَمْ يَكُنْ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ أَزَاهُ قَالَ مِثْرُ  
وَمَا لَمْ يَكُنْ فِي سِرِّيهِ قَانَهُ رَأَى أَصْحَابَهُ  
فَاسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا  
حَدِيثٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ  
عَبَّاسٍ تَوْفِيذُ الْفَلَاوِ

۱۸۲۷ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَسْمَعُهُ اللَّهُ وَتَكُنْ يَسْمَعُهُ اللَّهُ  
فَأَمَّا الْوَأَمْرُ يَسْمَعُهُ اللَّهُ فَكَرَّجُلٌ أَوْ قَوْمًا فَسَأَلَهُ  
بِأَلِهِ وَكُنْ يَسْمَعُهُ لِقَائِهِ يَسْمَعُهُ وَبِهِمْ قَسَمُهُ  
أَتَمَلَّكَ تَكُنْ بِأَعْيُنِي يَسْمَعُهُ فَاعْطَاهُ سِرًّا أَلَا يَعْلَمُ

حضرت یار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی کو کالی مت دو  
راہی کہتے ہیں اس کے بعد میں نے نہ تو کسی کو کالی دی نہ کسی کو کالی نہ کسی کو کالی اور  
کھد کسی بکری کو بھی دیا اللہ نے اس وقت فرمایا کہ کسی کو حقیقت سمجھو اور  
اگر تم اپنے کسی بھائی سے سکا کر بات کرو تو یہ بھی نیک بات اور ایسی تہنہ ایمان سے کہ  
صفت پندہ تک اٹھو اور اگر ایسا نہ کرو تو تم کو تک رکھو اور تم پر باہر لو  
لکھنے سے احتراز کرو کیونکہ یہ تکبر کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ تکبر کو پسند نہیں  
کرے اور اگر کوئی تمہیں گالی دے تو اس چیز سے جو تمہارے اندر ہے شرم دلا  
تو تم، مگر اس غلطی پر تمہارے علم میں ہے شرم نہ دلاؤ کیونکہ اس کا وہاں  
اس پر ہوگا (ابو داؤد و ما صاحب ترمذی نے سلام) (ابو حنیفہ روایت کی اور  
دوسری روایت کے مطابق اس طرح ہے کہ وہ مسلمانوں کو فرماتا ہے کہ تمہیں ہر شے  
حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے ایک بکری ذبح کی تو رسول خدا  
نے ان سے سلام کیا کہ اس بکری سے کیا پکارتا انہوں نے فرمایا صرف شان باقی رہا  
ہے تب اس نے فرمایا اس نے شانے کے سب کچھ سچا ہے (ما صاحب ترمذی نے اس کا  
حضرت ابی عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے  
آپ نے فرمایا میں نے کسی مسلمان کو لباس پہنایا تو اس کے جسم پر جب تک  
اس کا ایک ٹکڑا بھی باقی رہے گا یہ لباس پسند نہ والا مخلوق و اس میں  
رہے گا (احمد ترمذی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے شخص ایسے نہیں  
جس کو اللہ محبوب رکھتا ہے کہ وہ جہاد کو کھڑے ہو کر خدا کی راہ میں  
کتاب ہے اور وہ اس جو دہنہ ہاتھ سے مسکے کہ چھپاتا ہے رطل کہتے  
میں یہ وہ مال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ہتھ نہیں چپتا اور تیسرا  
چشمہ جو کسی لشکر کے ساتھ تھا اور اس کے ساتھ ہی میدان جنگ سے بھاگ گئے  
لیکن یہ شخص دشمن کے مقابلہ پر لڑا اور اس کا صاحب ترمذی نے اس شخص کو  
نقل کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ حدیث غیر محفوظ ہے کیونکہ اس کے راویوں میں ابو بکر  
حضرت ابو ذر روایت کرتے ہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اس شخص  
ایسے نہیں جنہیں اللہ محبوب رکھتا ہے اور میں ایسے نہیں جن سے نہ اپنی  
بڑا ہے جن کو محبوب رکھتا ہے ان میں سے ایک ہے کہ کوئی شخص ایک  
قوم کے پاس آکر ان سے اللہ کے نام پر سوال کرتا ہے اور وہ سوال دونوں  
کو پاس کرنا ہی کی وجہ سے نہیں ہوتا اور یہ قوم اس شخص کو کچھ نہیں دیتی

يَعْقِبْتِهِمْ اِلَّا اللّٰهُ وَالَّذِي اَعْطَاهُ دُكُوْرًا مِّنْ ذٰلِكَ نَسْتَعِيْذُ  
عَقُوْبًا اِذَا كَانَ الرَّءُوْهُمُ اَحْبَدًا اَللّٰهُمَّ مَقَامًا يَّجْعَلُكَ فِيْهِ وَصِيْرًا  
وَدُوْرًا مِّنْهُمْ فَعَامَرْتَهُمْ سَلَامًا وَبَيَّنَّنَا اِيَّاهُ وَرَحِمْنَا كَمَا تَرْت  
فِيْ سِرِّيْنِ فَلْيَلِيْ اَلْعَدُوْ وَكُفُوْرًا فَاَقْبَلْ بِسَدْرِكَ عَلٰى  
يُغْتَلَبُ اَوْ يَنْتَحَبُ لَكَ وَاللّٰهُ اَلَّذِيْ يَنْتَحِبُ بَعْضُهُمْ اِلَى  
النَّشِيْطِ النَّارِيْ وَالْعَفِيْرِ الْمَحْجَالِ وَالْعَرِيْ الظُّلُوْمِ  
(رواۃ الثرمذی و النسائی و سننہ و ترمذی و تکرر  
و کثرت بیہضہم)

۱۸۲۹ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ جَعَلَتْ سَبْعِيْنُ  
قَدَحًا اَلْيَمَانِ فَقَالَ يَمَانُهَا فَاَسْتَقْبَلَتْ قَدَحِيْنِ  
اَلْمَشْرِقِ مِنْ بَشَاةِ الْيَمَانِ فَقَالُوْا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ  
خَلْقِكَ شَيْءٌ اَشَدُّ مِنْ الْيَمَانِ قَالَ نَعُوْا اَلْعَبِيْرُ  
فَقَالُوْا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ اَشَدُّ مِنْ  
الْعَبِيْرِ قَالَ نَعُوْا الْمَسَاكِيْنُ فَقَالُوْا يَا رَبِّ هَلْ  
مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ اَشَدُّ مِنْ الْمَسَاكِيْنِ قَالَ  
نَعُوْا الْمَاءُ فَقَالُوْا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ  
اَشَدُّ مِنْ الْمَاءِ قَالَ نَعُوْا الزَّوْجُ فَقَالُوْا يَا رَبِّ هَلْ  
مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ اَشَدُّ مِنْ الزَّوْجِ قَالَ نَعُوْا  
اَبْنُ اَدَمَ قَسَمَتْ صَدَقَةٌ كَيْبِيْمِيْنِ بِخَوِيْمَا  
مِنْ غَمَلِيْنِ - (رواۃ الثرمذی و النسائی و سننہ و ترمذی و تکرر  
عَرِيْبٌ وَ ذِكْرُ حَدِيْثٍ مُّعَاوِيَةَ لَعْنَةُ كُفُوْرٍ  
اَلْمُطِيْنَةُ فِيْ كِتَابِ الْاِيْمَانِ -

اور منع کر دیتی ہے لیکن ان میں سے ایک شخص نے اگر اس معاملہ کے سوال  
کو اس طرح خاموشی سے پورا کیا جس کا علم اللہ کے اور ان دونوں کے سوا  
کس اور کو نہیں ہوتا۔ اور اس شخص سے جو ایک قافلہ کے ساتھ مصروف سفر  
ہے اور اس کی اس وقت تک قطع مسافت کرتے ہیں جب تک کہ اس کا خوب خبر  
نہیں ہوتا پھر جب کہ میں تو سب تو کو خوب جانتے ہیں لیکن یہ کہتا ہوں کہ یہی  
بارگاہ میں تفرج و تفریح کرتا ہے اور اس کی کثرت کرتا ہے جس کا وہ شخص  
سے جو دشمن کی وجہ سے شرم میں ہے لیکن لشکر کو ہر میت بھی چھپ گئے لیکن یہ  
تساوی شخص کے مقابلہ ہوتی ہے یہاں تک کہ مہربانی ماسک کی یا موت سے  
حضرت اس سے عاقبت کرتے ہیں رسول خدا نے فرمایا جب اللہ نے زمین  
کو پیدا فرمایا تو وہ چٹان کی تھی اس نے پانی کو بنایا اور انیس زمین کے کھانڈ  
پر مٹا دیا اور زمین میں ساکن ہو گئی لیکن فرشتے پانی کی طاقت سے تعجب  
ہوئے اور انہوں نے یہ کہہ کر اس سے سال کیا خداوند کیا کوئی مخلوق پانی سے زیادہ  
قوت وال ہے جس نے فرمایا ہاں وہ لوہے کے فرشتوں نے پھر سوال کیا کہ  
لوہے سے بھی زیادہ طاقت در چیز کوئی ہے! رب نے فرمایا اگے ہے  
فرشتوں نے ایک اور سوال کیا خداوند کیا اگے سے بھی زیادہ کوئی طاقت وال  
مخلوق ہے رب نے فرمایا ہاں وہ پانی ہے فرشتوں نے پھر سوال کیا کہ پانی  
سے بھی زیادہ کوئی طاقت وال چیز ہے! رب نے فرمایا ہاں وہ ہوا ہے۔  
فرشتوں نے ایک اور سوال کیا کہ ہوا سے بھی زیادہ کوئی طاقت وال مخلوق ہے رب  
نے فرمایا ہاں وہ ابن آدم ہیں جب کہ وہ اس طرح صدقہ کرتے ہیں کہ انہیں  
باتھ سے دیتے ہیں اور انہیں ہاتھ سے چھپاتے ہیں (صاحب ترمذی نے  
اس حدیث کو غریب بتایا ہے صاحب مشکوٰۃ نے اس میں کہ جناب معلو  
م سے مروی حدیث کے صدقہ کو ہوں کو بجا دیتا ہے۔ کتاب الایمان  
میں ذکر کی جا چکی ہے)۔

### تیسری فصل

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے ماں سے جوڑا اور دو چیزیں اللہ کی  
راہ میں خرچ کرے گا ہے تو حجت کے کلمہ وہاں اس کو، چنے پاس کی  
نعمتوں کے ساتھ بلا دیں گے۔ جناب ابو ذر کہتے ہیں میں نے اس کو

۱۸۲۹ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَقِيْبٍ مُّسْلِمٍ يُّتِيْنُ مِنْ حَرْقِ  
نَارِيْ لَهٗ رَدُّ جَنِيْنٍ فِيْ سَبِيْلِ اَهْلُوْا اِلَّا اسْتَقْبَلَتْهُ  
حَبِيْبَةُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ يَدُّ عَوْدَةَ اِلَى مَا جَعَلَتْهُ

قُلْتُ وَكَفَّ ذَلِكَ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَيْلًا فَبِعَيْرَتَيْهِ وَ  
إِنْ كَانَتْ نَعْرَةً فَبِعَتَرَتَيْنِ - (رداء النكاح)  
۱۸۳۰. وَعَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي  
بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّ سَمْعَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ  
فِيَّ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْيَوْمِ مَدَقَّةً -

(رداء أحمد)

۱۸۳۱. وَعَنْ ابْنِ مَسْرُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَسَّعَ عَلَى عِيَالِهِ فِي السَّعَةِ نِصْفَ  
مَا سَوَّاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ سَائِرَ مَسْتَنِيمٍ قَالَ سُلَيْمَانُ إِنَّمَا  
قَدْ جَرَّبْتُهَا فَوَجَدْتُ نَافَةَ كَذَا إِلَيْكَ رَدَاءُ زَوْجِي وَرَدِي  
الْبَيْتُ عَلَى فِئَةِ شَعْبِ الْإِسْلَامِ حَتَّى دَخَلَ إِلَى هَرِيرَةَ دَاخِلِ  
مَدِينَةِ مَكَّةَ وَنَعَفَ -

۱۸۳۲. وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ تَابَتِ لِي  
أَنْبِيَةُ الصَّدَقَةِ مَا دَاخِلِي قَالَ أَصْعَافُ مُصَاعَفَةٌ وَ  
حَسَنُ الْمَالِ الْكَرِيمُ -

(رداء أحمد)

کہ کس طرح ہوگا تو سرکارِ دو عالم نے فرمایا اگر مدقہ و نٹ کا ہے تو دو روٹ  
اور اگر ٹھکیوں کا صدقہ ہے تو دو گائیں۔ (نسائی)  
حضرت مرثد بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے ان بعض صحابہ سے سنا ہے جنہوں نے نبی کریم ﷺ  
کے یہ کلمات سنے تھے کہ قیامت کے دن لوگوں پر اس کا صدقہ سایہ  
گرتا ہوگا۔ (احمد)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ماحشمہ کے دن اپنے بل و عیال پر  
کھانے میں عداوت کا موت دینا ہے اللہ صلاہ اس کو کھانے میں فراخی  
عطا فرمائے جب تک سفیان فرماتے ہیں بھلا سپر ملے گا اور تحریر کیا تو ہم نے  
ایسا ہی پایا امام بیہقی نے اس حدیث کو شعب الایمان میں حضرت ابو ہریرہ  
ابو سعید بن جابر سے روایت کیا لیکن امام بیہقی نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب ابو ذر نے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ صدقہ میں کیا اجر ہے  
تو آپ نے فرمایا دو نالہذا اللہ تعالیٰ کے یہاں اس سے زیادہ  
بھلا ہے۔ (احمد)

## بَابُ أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ

پہلی فصل

## بہترین صدقہ کا بیان

۱۸۳۳. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَحَكِيمِ بْنِ جَرَّادٍ قَالَا قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أَسْقَدَ حَتَّى تَأْكُلَ  
عَنْ كُلِّ وَطْئٍ ثَابِتًا أَيْمَنُ تَعْمَلُ -

(رداء الخوارزمی و رداء مسند من حاکم و حاکم)

۱۸۳۴. وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ أَتَقَنَ الْمُسْلِمُ نَفَقَةَ عِيَالِهِ وَ  
هَرَبَ عَنِّي لَمَا كَانَتْ لَدَى صَدَقَةٍ -

(متفق علیہ)

حضرات ابو ہریرہ و حکیم بن جرّاد قالا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین صدقہ وہ ہے جو بے نیازی کے  
ساتھ برادریان و گروہ پر خرچ کرنا ہے جو تیرے زیر کفالت ہیں و کفالت  
اور ان کے حقوق و عیال پر خرچ کرنا ہے روایت کیا  
حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
تعالی علیہ وسلم نے فرمایا جب مسلمان اپنے اہل و عیال کی کفالت کرنا چاہے  
ایسا ہی رکھتا ہے تو یہ خرچ اس کے لیے بہترین صدقہ کے ہے۔  
(متفق علیہ)

۱۸۳۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَسَّارُ أَعْمَلَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَسَّارُ أَعْمَلَةٍ فِي رَقَبَةٍ دَسَّارُ تَصَدَّقَ بِهِ عَلَى يَسْكِينٍ دَسَّارُ أَعْمَلَةٍ عَلَى أَهْلِكَ أَعْطَمَهَا أَنْبَا (إِبْرَاهِيمُ أَعْمَلَةٍ عَلَى أَهْلِكَ)

(دعاء منیلہ)

۱۸۳۶ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفُلُ دَسَّارٌ يُؤَفِّقُ الرَّجُلَ دَسَّارٌ يُؤَفِّقُ عَلَى عَمَلِهِ دَسَّارٌ يُؤَفِّقُ عَلَى ذَاتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَسَّارٌ يُؤَفِّقُ عَلَى أَعْمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(دعاء منیلہ)

۱۸۳۷ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَعْمَلُ الْفُلَ عَلَى نَحْوِ آيَةِ هَذِهِ إِنَّهَا هَذِهِ تَبَيَّنَ لِقَالَ الْيَقِينِ عَلَيْهِمْ قُلْتُ لَا أَعْمَلُ مَا أَعْمَلْتَ عَلَيْهِ

(مثنوی علیہ)

۱۸۳۸ وَعَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَسَّ مَنْ يَتَمَسَّكَ الرَّسُولَ وَتَوَكَّلْ خَيْبَتُكَ قَالَتْ فَهَجَعْتُ إِلَى عَمْرِو بْنِ لُحَيْثٍ إِنَّكَ رَجُلٌ خَلِيفٌ ذَا بَأْسٍ أَلَيْسَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرْنَا بِالْعَدَدِ قَدْ كُنَّا يَسْأَلُهُ لَئِنْ كَانَ ذَاكَ يُبْعِثُ عَمْرُو بْنُ لُحَيْثٍ لَدَلَّا مَوْتَهُمَا رَأَى عَمِيرَهُ قَالَتْ فَقَالَ فِي عَمْرِو بْنِ لُحَيْثٍ أَلَيْسَ قَالَتْ فَاسْأَلْتُ لَكَ ذَا امْرَأَتَيْنِ لَا تَصَارِيحِيَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ حَاجَتَهُمَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَلْبَيْتَ عَلَيْهِمُ الْهَبَابَ قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا يَدَايَ فَقَالَ أَلَيْسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجُوا أَمَّا تَيْنِ يَالْبَابِ تَسْأَلُكَ أَنْتَ بِنْتُ الْقَدَةِ عَنْهُمَا عَلَى أَرْوَاحِهِمَا وَعَنْ آيَاتِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر فرمایا ایک دینار توں ہے جس کو تم اس کی راہ میں خرچ کرتے ہو اور ایک دینار وہ ہے جس کو تم غم کو آرو کر سفر میں خرچ کرتے ہو اور ایک دینار فقیر کو دیتے ہو اور ایک دینار اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتے ہو تو اگر ثواب کے اعتبار سے وہ دینار بہتر ہے جس کو تم نے اپنے اہل و عیال پر خرچ کیا ہے۔ (مسلم)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو ثواب کے اعتبار سے وہ دینار بہتر ہے جس کو تم نے اپنے اہل و عیال پر خرچ کیا ہے وہ یعنی دینار وہ ہے کہ جس کو تم نے اللہ کے راستے میں کسی جانور پر خرچ کیا وہ وہ دینار جو اللہ کے لیے اپنے دوستوں پر خرچ کیا ہے۔ (مسلم)

حضرت ام سلمہ روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں ابو سلمہ کے بیٹوں پر خرچ کرتی ہوں کیونکہ وہ میری اہل و عیال ہیں کیا مجھے اس پر جوئے کا توئی علیہ السلام نے فرمایا تم اللہ پر خرچ کرنا جو کچھ بھی خرچ کرو گی اس پر تمہیں اجر ہے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت زینب زوجہ خبابہ بنت عبد اللہ بن مسعود روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے جامعیت خواتین صدقہ در اگر چہ اپنے زیروں میں سے لے لیا آپ تو غریب آدمی ہیں ادا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کا حکم دیا ہے آپ جانیں نبوی علیہ السلام سے دریافت کریں کہ یہ بات میرے لیے کافی ہے کہ میں آپ کے اوپر خرچ کروں اور میں کسی دوسرے پر خرچ کروں یہ سن کر خبابہ بنت عبد اللہ بن مسعود نے مجھ سے فرمایا تم خود ہی جائز معلوم کرو چنانچہ میں بارگاہ نبوی میں حاضر ہوئی تو اس وقت ایک انصاری عورت بھی آپ کے دروازہ پر موجود تھی اور اسکو بھی وہی معلوم کرنا تھا جو میں معلوم کرنے گئی تھی اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کیفیت طاری تھی۔ چنانچہ جال ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے ان سے کہا کہ جا کر نبی علیہ السلام سے کہو کہ دو عورتیں دروازہ پر کھڑی ہیں اور یہ معلوم کرتی ہیں کہ یہ کچھ لے اپنے شوہروں پر صدقہ کرنا مناسب اور کافی ہے اور ان عورتوں پر جو ہماری گودوں میں ہیں۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارا نام نہ بتانا چاہئے خبابہ جلال سرکار کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ بات دریافت

بہترین صدقہ کا بیان

کی اور بتایا کہ ایک عورت تو انصار میں سے ہے اور ایک زینب ہیں  
تو سکاہد و معلم نے دریافت فرمایا کہ کن کی زینب جناب بلال نے فرمایا  
عبداللہ بن مسعود کی بیوی۔ تب آپ نے فرمایا ان کے لیے دعا ہے میں ایک  
اجزائت کا اللہ دوسرا صدقہ کا۔  
(متفق علیہ) اور یہ لفظ مسلم کے ہیں۔

فِي حُجْرَتَيْهِمَا لَكُنْخَبْرَةٌ مِّنْ هُنَّ قَالَتْ فَذَكَرَ يَدَا  
عَن رَّسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقَالَ  
لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِّنْ هُنَّ قَالَتْ  
أَمَّا أَهْلُ بَيْتِ الْأَنْصَارِ وَرَبِّتُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَلْهَبُ يَا بَيْتَ قَالَتْ أَمَّا  
عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَهُمَا أَنْبِئَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَتَا فَاحْجِرَا الْعَدَّةَ قَالَتْ  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ)

حضرت سیمہ بنت جندب رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے  
ایک لڑکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں نکاح کی اور اس کا  
نکاح نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا اگر تم اس کو اپنے پاس رکھو گے  
تو زیادہ ثواب ملے گا۔  
(متفق علیہ)

۱۸۳۹. وَعَنْ سَمِيَّةَ بِنْتِ جَمِيلٍ الْمَخَارِجِ أَنَّهَا اعْتَقَتْ  
قَرِينَةً فِي زَعَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَنَزَّهَتْ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ  
تَوَاتَتْ لِيهِمَا أَنْبَاءُ لَمْ يَكُنْ أَهْلًا لَّهِنَّ فَاحْجِرَا  
۱۸۴۰. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّبِعْتُ فِي  
حَاجَتِي كَوَالِي أَيْهَمَا أَهْبَدِي قَالَتْ لِي أَهْبَدِي مَا بَيْنَهُمَا  
تَابَا۔  
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
میرے دو بچوں کی بیویوں میں سے کسی کو ہمہ گیر بنانے فرمایا جس کا  
درازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔ (بخاری)  
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عیدہ سلم نے فرمایا جب تم شہر یا پکاؤ تو اس شہر یا پکاؤ کو زیادہ مال کر اپنے  
بچوں کو ہمہ گیر کرو۔ (مسلم)

۱۸۴۱. وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَلَغَتْ مَرْقَةً فَأَكْرَمُوا مَلَغًا وَمَلَغًا  
جِيْرَانَك۔  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

## دوسری فصل

روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ  
یا رسول اللہ! کوئی سدا قرآن افضل ہے تو آپ نے فرمایا کہ میرا یہ دامنے کا کاغذ میں  
کو شش کرنا اللہ کا حیران کن ہے اس سے بڑا کچھ اور کچھ نکالتا ہے زیر حد ابوالفضل  
حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا مسکین پر صدقہ کرنا ایک اجر ہے اور رشتہ دار کو صدقہ دینا دوسرا  
اجر کا سبب ہوتا ہے ایک صدقہ کا ثواب اللہ دوسرا صدقہ رکھ کر۔ (احمد  
ترمذی و نسائی وابن ماجہ و دارمی)

۱۸۴۲. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَى الْقَدَّةَ  
أَفْضَلَ قَالَ جَهَنَّمُ الْمَوْتِ دَائِمًا أَيْعَنَ تَعَوَّل۔  
(رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ)

۱۸۴۳. وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَّةُ عَلَى الْيَتَامَى كَيْفَ  
صَدَقَ ذِي الرِّجْوَةِ يَتَابُ صَدَقَ ذِي الرِّجْوَةِ  
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ  
مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۸۴۴. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
۱۳

سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَالَ يَسِيدِي وَيَسَارُ قَالَ أَمِيقَةُ  
عَلَى نَفْسِكَ قَالَ يَسِيدِي أَحَدُ قَالَ أَمِيقَةُ عَلَى وَلَدِكَ  
قَالَ يَسِيدِي أَحَدُ قَالَ أَمِيقَةُ عَلَى أَهْلِكَ قَالَ يَسِيدِي  
أَحَدُ قَالَ أَمِيقَةُ عَلَى عَمَلِكَ قَالَ يَسِيدِي أَحَدُ قَالَ  
أَلَّتْ أَهْلَهُ.

(رداء المؤمن زاد و النساؤ)

۱۸۳۵ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ عُمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرٍ النَّاسِ رَجُلٌ تَمِيكَ  
يَعْنِي تَمِيكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَكْبَرِ بَلَاءٍ  
رَجُلٌ تَمَعَّرَ فِي خَيْرٍ لَهُ يَوْمَئِذٍ حَقَّ امْرُؤُهَا وَلَا  
أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ رَجُلٌ يَسَّانُ يَأْتُو دَرًا يُعْلِيَتْ

(رداء التقيدي والنساؤ والدراي)

۱۸۳۶ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدُّوا النَّاسَ إِلَى دَرَجَاتِهِمْ  
(رداء ملك والنساؤ والرحموني وأبو داود ومعاذ)  
۱۸۳۷ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ عُمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَعَاذَ بِكَ بِأَتِيٍّ فَأَجِبْهُ  
وَمَنْ سَأَلَ بِأَتِيٍّ فَأَعْطِهِ وَمَنْ دَعَاكَ فَأَجِبْهُ  
وَمَنْ حَسَمَ لَكَ مَعْرُوفًا فَكَافِئْهُ قَرَابَتًا  
تَحِيدُ قَامَاتُكَ فِشْرَةً فَأَدْعُوكَ حَتَّى تُشْرِقَا أَنْتَ  
قَدْ كَامَا شَرُّهُ.

(رداء أحمد وأبو داود والنساؤ)

۱۸۳۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْأَلُ يَوْجِدُ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ.  
(رداء أبو داود)

ساحر جو کہ عرض کیا میرے پاس ایک دینار ہے (میں اس کا کیا کروں) یہی  
علی السلام نے فرمایا اپنے لو پر خرچ کرو تو اس سے کہا کہ ایک دینار اور بھی  
ہے تو اپنے فرمایا اپنی اولاد پر خرچ کرو سائل نے کہا کہ دو دینار کے علاوہ  
بھی ہے تو اپنے فرمایا رشتہ داروں پر خرچ کرو تو وہ کہنے لگا کہ تیس سے ایک دینار بھی  
ہے تو اپنے فرمایا اس کو اپنے غلام پر خرچ کر دینے کا کہ ایک اور بھی ہے تب  
صحابہ نے فرمایا اب تیس (اعتقاد ہے اور ہم مترجم کہتے ہیں۔۔۔) (ابو داؤد نسائی)  
حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ میں نے ستر مرتبے فرمایا کیا میں تمہیں لوگوں  
میں سے بہترین انکی کے بارے میں کہتا ہوں یہ شخص وہ ہے جو اپنے گھٹو سے  
کہ کلام پڑھ کر اللہ کے وہ میں مجاہد کیلئے نکلتا ہے۔ پھر اپنے فرمایا اور اس کے  
بعد وہ ستر شخص وہ ہے جو اپنی چند بکریاں لیکر شیطانیات اختیار کرتا  
ہے وہ باہر سے حقوق اللہ نہیں لے گا ان کا ہے اور وہ کسی شخص سے کیا لینے میں  
تجاوز کر لوگوں میں سے بہترین خود ہے یہ شخص وہ ہے جس سے اللہ کے نام  
نہر نہال کیا جائے اور اس کو نہ دے (ترمذی نسائی اور بی)

حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا سائل کو کچھ دے  
کہ وہ اس کو اگرچہ جلا ہو اکھڑی کیوں نہ ہو۔ تاکہ نسائی۔ ترمذی۔ ابو داؤد  
ابو داؤد نے مفہوم حدیث کو روایت کیا ہے)

حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا جو اللہ کے نام پر سوال  
کرے اس کو پورا کر دو اور جو اللہ کے سیکم کو بلانے کو اس کو قبول کرے اور  
جو تمہارے ساتھ حسن سلوک کرے اس کو اس کا بدلہ دو۔ اگر مرد دینے  
کے لیے تھا یہ بھی اس کو پورا نہ ہو تو اس کے لیے دعا کرو یہاں تک کہ تم یقین کر  
لو کہ اس کا بدلہ ہو گیا ہے۔

(احمد۔ ابوداؤد۔ نسائی)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ اللہ کے نام پر جنت کے سوا کسی چیز کا سوال نہ کرنا۔  
(ابو داؤد)

## تیسری فصل

حضرت انس روایت کرتے ہیں کہ میں نے پیغمبر میں جناب طہر کے پاس سب سے

۱۸۳۹ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَحَدَ

الْأَنْصَارِ بِالنَّدِيَّةِ مَا لَا يَنْتَحِلُ وَكَانَ أَحَبَّ أَهْلِهِ  
 إِلَيْهِ بِبِرِّهِمَا وَكَانَتْ مُسْتَقِيلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُلُّهَا وَيُسَبِّحُ مِنْ  
 قَاءٍ فِيهَا طَيِّبٌ قَالَ النَّبِيُّ تَمَّتْ سَدَقَتُ هَذِهِ الْأَيَّةُ  
 لَوْ مَا لَوْ الْإِبْرَاهِيمُ تَشَوُّعًا مِمَّا يُجِدُونَ قَامَ أَبُو  
 طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ لَمْ  
 تَسْأَلُوا إِلَيْهِ حَتَّى تَسْأَلُوا مِمَّا تُجِبُونَ وَإِنْ أَحَبَّ  
 مَا لِي إِلَيْكَ بِبِرِّهِمَا قَدْ نَسَا مَا دَقَّ يَنْتَوِي تَعَالَى أَرْجُو  
 يَرْحَمُ دُخْرًا يَسْتَدَا اللَّهُ فَصَلِّهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حِينَ  
 أَدَاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 بَعْدَهُ قَالَ مَا لِي دَأْبُهُ وَقَدْ تَوَعَّضْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي  
 أَرَى أَنَّ تَعْبَهُمَا فِي الْأَخْيَرَيْنِ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَصَلَّ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّيْتُهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي آخِرِهِ دَعَا يَوْمَهُ  
 (مُسْتَقْبَلٌ عَلَيْهِ)

۱۸۵۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ تُبَيِّعَ كَيْدًا جَارِعًا  
 (رَدَّاءُ النَّبِيِّ فِي شُحْبِ الْإِيمَانِ)

نیا کھڑی ہوئی تھیں اور جائیداد میں نہیں سب سے زیادہ بیڑا دارانہ  
 جو مسجد نبوی کے میں متوال تھا بہت محبوب تھا خود رسول مد بھی اکثر  
 اس نام میں جاکر اس کا ملو پانی پیتے تھے جناب نہیں فرماتے تھا جب  
 آیت نازل ہوئی کہ تم ان کو اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ اس  
 چیز کو خرچ کر دو جس کو تم سب سے زیادہ محبوب رکھتے ہو اس وقت ابو طلحہ  
 نے رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ رب کو فرماتا  
 ہے کہ تم ان کو اس وقت تک متفقہ اس شخصوں اور مجھے اپنے تمام اموال میں بیڑا  
 والا مان سب سے زیادہ پسند ہے لہذا میں اس کو اللہ کی راہ میں صدقہ  
 کرنا ہوں اور میں اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب کی امید رکھتا ہوں  
 یا رسول اللہ آپ اس کا جرحا میں کریں اس موقع پر نبی علیہ السلام نے فرمایا  
 شاباش یہ بہت منافع بخش چیز ہے اور میں نے وہ سب کچھ سن لیا ہے جو  
 تم نے کہہ دیا ہے یہ مناسب سمجھتا ہوں کہ تم اس کو اپنے اعزہ میں تقسیم کر دو  
 ہو مگر اللہ کا یا رسول اللہ میں ایسا ہی کروں گا اس کے بعد ابو طلحہ نے اس  
 کو اپنے چاروں بھائیوں اور رشتہ داروں میں تقسیم کر دیا۔

(مستوفی علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 و سلم نے فرمایا افضل ترین صدقہ یہ ہے کہ تم بھوکے بھر کو بھر دو۔  
 (مستوفی نے شبہ لایا میں روایت کیا)

## بَابُ مَا تُنْفِقُ الْمَرْأَةُ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا

خاوند کے مال سے بیوی کا خرچ  
 پہلی فصل

حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ اصل مسئلہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 جب کوئی خاتون اپنے گھر کے مال سے جائز طریقہ پر خرچ کرتی ہے اور فعل  
 عروج نہیں کرتی تو اس کو خرچ کے مطابق اجر دیا جائے گا اور اسے شوہر کو کھانے کا ثواب  
 ملے گا اور اس مال کو جمع کرنے والے کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا اور ان میں  
 سے ایک دوسرے کی وجہ سے کسی کا اجر کم نہیں ہوتا۔ (مستوفی علیہ)

۱۸۵۱ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ وَصَلْتُهَا الْمَرْأَةُ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا عَدْوً  
 مُصِيدًا كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهَا  
 بِمَا كَسَبَ وَلِزَوْجِهَا وَشُؤْنُ ذَلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ  
 أَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا (مُسْتَقْبَلٌ عَلَيْهِ)



۱۸۵۲ وَعَنْ رِثْمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَفْطَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ نَسَبِ لَدَيْهَا مِنْ غَيْرِ أَهْلِهَا فَلَهَا يَصِفُ أَحَدُهَا -  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی عورت اپنے شوہر کے ماں کو بغیر اجازت سے نہ خیر میں خرچ کرتی ہے تو اس کو نصف اجر ملتا ہے۔۔۔  
(متفق علیہ)

۱۸۵۳ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَارِبُ الْمُسْلِمُ الْأَمِينُ الَّذِي يُعْطِي مَا أُؤْتِيَ كَامِلًا مُؤَقَّرًا طَيِّبًا بِمَا نَفَسَ فِيهِمْ مَعًا إِلَى الدُّعَى أَمْرًا بِمِ أَحَدِ الْمُتَصَوِّفِينَ -  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان ایمان مند و عارفانہ جب خوشحالی کے ساتھ تنہا ہی مال دیتا ہے جتنا کہ اس کو کما جاتا ہے تو وہ بھی صدقہ دینے والوں میں سے ایک ہوتا ہے۔  
(متفق علیہ)

۱۸۵۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَقْوَمُ أَفْئِدَتِ نَسَبُهَا وَ أَكْثَرُهَا كَوْنُهَا تَصَدَّقَتْ قَهْلَ لَهَا أَجَلَاتِ تَصَدَّقَتْ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ -  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میری والدہ کا نام لکھنی طور پر استعمال ہوا اور میرا خیال یہ ہے کہ اگر وہ بات کرتیں تو سب ذلک بابت کہتیں اگر میں ان کی طرف سے مدد کروں تو کیا ان کو اجر ملے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! (متفق علیہ)

### دوسری فصل

۱۸۵۵ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ تَبِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حُكْمِهِ عَامَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا تُسَلِّقَنَّ امْرَأَةً شَيْئًا مِنْ حَيْثُ نَفْسُهَا إِلَّا سَلَّابًا كَرِيحًا يَبِيحُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا انْطَعَامَ قَالَ ذَاكَ أَصْلُ امْرَأَتَانِ - (دَوَاهُ الْبَرَصِ فِي)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عمارہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے فرمایا کہ کوئی عورت اپنے خاندان کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر خرچ نہ کرے ورنہ اسے رسول کی یا رسول کیا کہ نام بھی نہ دے تو آپ نے فرمایا یہ تو ہمارے سوال کی جتنی چیز ہے۔ (تہذیب)

۱۸۵۶ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ لَمَّا تَابَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّسَاءَ قَامَتِ امْرَأَةٌ جَدِيلَةٌ كَانَتْهَا مِنْ قَوْمٍ مُعْتَرِفَاتٍ يَا لَيْلَى امْرَأَتَا سَكَلْ عَلَى أَيْمَانِنَا وَأَيْمَانِ قَوْمِنَا وَاجْتَا قَتَا يَجِلُ لَنَا مِثْ امْرَأَتِهِمْ قَالَ الرَّطْبُ مَا كُنْتُ دَنُوقًا يَنْدُ -  
(دَوَاهُ الْبَرَصِ فِي)

حضرت سعد بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین سے بیعت لی تو اس وقت ایک بلند قامت عورت نے چڑھنا شروع کیا اور عرض کی کہ یا نبی اللہ ہم اپنے والدین، بیٹوں و شوہروں کے دست و پاؤں پر چارے سے یہ ان کے مال میں سے ہیں (خرچ کرنا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلد خراب ہو جانے والی خواتین اس کو کھاؤ یہی اور یہی بھی دے۔ (ابوداؤد)





الْحَقَّ أَثَرُ أَهْلِيهِ وَعَنْهُ أَمْلُو مِنْ رَيْحِ الْيُسْلُفِ وَالْيُسَيْمِ  
لِحَمَّتْ كَرَامًا كَانَ يَوْمُ مَعْمُورٍ أَحَدٍ كَرَمًا فَلَا يَدْفَعُ وَلَا يَصْبِي  
تَوَلَّى سَائِلًا أَحَدًا أَوْ قَاتِلًا فَلْيَقُلْ إِنِّي أَعْدُو صَائِلَةٍ  
(مُسْتَقْبَلِ حَلِي)

کے مزک بواشدہ تعالیٰ کو شک سے زیادہ پسند ہے اور روزہ و حال ہے حسب  
جمہ سے کوئی دفعہ رکے تو زخمش بات کے اور نہ شور کرے اگر کوئی اسکو کمال  
میں تو اس کو چاہیے کہ کمال دینے والے سے کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں  
(مستحق حلی)

## دوسری فصل

۱۱۶۱۔ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ أَكَلْتُ لَيْلَةً مِنْ شَهْرٍ وَمَسَايَ  
مُسَوَّدَاتِ الشَّيْطَانِ دَمْرَدَةُ الْيَعْنِ وَغِيَّتْ أَجْوَابُ  
النَّارِ مَعَكُمْ يُلْقِعُ مِنْهَا نَارٌ وَفُتِحَتْ أَجْوَابُ الْجَنَّةِ  
فَلَمْ يُغْنِ مِنْهَا نَارٌ قَرِينًا وَغَى مُتَابِعًا لِلْغَيْرِ  
أَمْلِي وَبَاغِي الشَّيْءِ الْغَيْرِ وَفِيهِ مَعْنَا مِيرِ  
النَّارِ وَذَلِكَ عَلَى لَيْلَةٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ  
مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ غَوِي)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو شیاطین لاد کر شریعت کو  
تبدیل کر دیتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیتے جلتے ہیں اور کوئی  
در و نہ نہیں کھولا جاتا بلکہ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں  
اور اس کا کوئی سد نہ بند نہیں کیا جاتا۔ اور ایک منادی ندا کرتا ہے بھائی  
کو طلب کرنے والے آگے بڑھ اور رات کو طلب کرنے والے پیچھے رہا  
اور ہر رات اللہ تعالیٰ جہنم سے لوگوں کو آواز دلاتا ہے (ابن ماجہ۔ احمد  
نے کسی اور شخص سے روایت کیا لیکن امام ترمذی نے اس حدیث کو  
غریب کہا ہے)

## تیسری فصل

۱۱۶۵۔ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ قَرَّمَ  
اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَسَيَأْتِيكُمْ ثَمَنُهُ وَبِهِرُ أَبْوَابِ السَّمَاءِ وَتُطْلَقُ  
بِهِرُ أَبْوَابِ الْجَعِيمِ وَتُعَلِّ فِيهِ مَرَدَةُ الشَّيْطَانِ  
وَلَوْ فِيهِ لَيْلَةٌ صَبِيحَتُهَا أَلْفُ شَهْرٍ مِمَّنْ حُرِّمَ حَرَمُهَا  
فَعَدَّ حَرَمًا -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آیا اللہ تعالیٰ تم پر اس مہینہ  
کے روزے سے نرم فرمائے اس ماہ میں آسمان کے دروازے کھول دیئے  
جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور سرکش شیاطین کو  
بکڑ دیا جاتا ہے اور اللہ کی طرف سے اس مہینہ میں ایک شب ایسا ہے جو  
ہزار مہینوں سے بزرگ ہے اور جو اس شب کی جلائوں سے محروم رہا وہ  
تمام جلائوں سے محروم کر دیا گیا۔ (احمد نسائی)

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ)

۱۱۶۶۔ وَتَقْرَأُ عَشْرًا مِائِينَ عَشْرٍ وَأَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيُسَيْمُ وَالْفُرَّانُ يَنْتَعِمَانِ لِلْجَبْرِ  
يَقُولُ الْيُسَيْمُ أَمْرِي رَبِّ إِنِّي مُنْعَتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ  
بِالنَّهَارِ فَشَوْعِي لِي وَدَقُولُ الْفُرَّانُ مُنْعَتُ النَّوْمِ  
بِاللَّيْلِ فَشَوْعِي فِيهِ قِيَمَتَانِ -

حضرت عبد اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وعلیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ  
اور قرآن کریم بندے کی شفاعت کریں گے روزہ رکھے گا خداوند میں سے  
اسکو دین میں کھانے اور خواہشات کی تکمیل سے روکے گا خداوند اس کے  
حق میں میری شفاعت کو قبول فرما قرآن کریم کے گام میں سے سکرات میں  
سجھنے سے روکے گا اس کے حق میں میری شفاعت کو قبول فرما اللہ ان کو فائدہ کی





الشَّهْرُ هَكَذَا أَوْ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا الرَّسُولُ  
الشَّاهِدُ ثُمَّ قَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا  
يَعْنِي سَمَاءَ الدُّنْيَا يَعْصِي مَرَّةً يَسْعَاوُ عَشْرِينَ  
مَرَّةً ثَلَاثِينَ -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۱۸۴۵ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرٌ رَافِعٌ لَا يَمُوتَانِ وَمَضَانٌ وَ  
ذُو الْيَحْتَدِ -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۱۸۴۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتَانِ أَحَدُهُمَا مَضَانٌ وَهُوَ يَوْمٌ  
أَوْ يَوْمٌ سَبْعٌ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ مَرَّةً فَلَمْ يَمُتْ  
فَالَيْكَ الْيَوْمُ -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

## دوسری فصل

۱۸۴۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَهَبْتَ شَعْبَانَ فَدَعْ صُومَكَ -  
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۱۸۴۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَحَقُّ وَأَوْلَى شَعْبَانَ لِيَوْمَانِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۱۸۴۹ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا مِمَّنْ يَعْنِي إِلَّا شَعْبَانَ  
وَرَمَضَانَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۱۸۵۰ وَعَنْ عُمَارِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ عَلَى آبَائِ الْقَارِيَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

اور اس طرح کا ہوتا ہے اور انگلیوں پر حساب لگا کر بتایا کہ تیس کا عدد  
عندائیں کے طریقہ پر بتاتے ہوئے فرمایا اس طرح اور اس طرح کا ہوتا  
ہے یعنی پورے تیس دن کا اور ایک یا تیس دن کا اور ایک تیس دن کا  
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا عیدین کے مہینے شوال اور ذی الحجہ کہیں ناقص نہ ہوں  
نہیں ہوتے۔ (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس سے کوئی رمضان سے ایک یا دو دن پہلے سے  
روزہ نہ رکھے مگر جو شخص روزہ رکھنے کا عادی ہے وہ، بیکار نہ رہے  
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب نصف شعبان پہنچے تو روزہ سے  
بزرگوں۔ (ترمذی)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کے مہینہ کے پہلے تاریخ کا حساب شعبان  
سے کرو۔ (ترمذی)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کو دو مہینوں کے سلسلے روزہ رکھتے ہیں دیکھا ہونے شعبان  
اور رمضان کے (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے شکوہ کیا کہ  
دین شعبان کی تیس تاریخ روزہ رکھا سنا ہے ابو القاسم صلی اللہ علیہ  
وسلم کے احکام کی نافرمانی کی (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ترمذی)





# سحری کے بارے میں احکام

## پہلا فصل

۱۸۸۵ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَرُّفًا كَانَ فِي الشَّعْرِ بَرَكَةٌ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۸۸۶ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَرُّفًا مَا بَيْنَ سَيِّمَتَيْهِ وَتَعَرُّفًا آخِرًا يُكْشِبُ أَكْلَةَ السَّحْبَةِ.

(رَوَاهُ مُتَّفِقٌ)

۱۸۸۷ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرَالُ النَّاسُ بِحَيْثُمَا عَمَلُوا الْفَضْلَ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۸۸۸ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَقْبِلُ النَّاسَ مِنْ هَهُنَا وَآذِينَ النَّهَارِ مِنْ هَهُنَا وَهَوَاتِ الشَّمْسِ قَعْدًا أَفْطَرْنَا أَشْرًا.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۸۸۹ وَعَنْ أَبِي خُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَسَالِي فِي الْعَشْرِ فَقَالَ لَا تَرْجُلُ إِلَيْكَ ثَوَابُكَ مَا تَارَسُولُ اللَّهِ قَالَ وَأَبْكَكُمْ مَسْجِدِي إِنْ أَتَيْتَ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَتَسْتَوِيغِي.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۸۹۰ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَرَّضَ لِيَوْمِ الْوَيْلِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا حَيَاةَ لَهُ - رَوَاهُ الْإِسْنَدِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ وَدَقَقَهُ عَلَى حَقِيقَةِ مَعْنَاهُ وَ

عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَرَّضَ لِيَوْمِ الْوَيْلِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا حَيَاةَ لَهُ - رَوَاهُ الْإِسْنَدِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ وَدَقَقَهُ عَلَى حَقِيقَةِ مَعْنَاهُ وَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سحری کے بارے میں ایک حدیث ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت عمر بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے دو سیموں کے درمیان میں سحری کھائے

(مستم)

حضرت اسلم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ ہمیشہ بھلائی کے ساتھ رہیں گے جب تک کہ انھوں نے بھلائی کرتے رہیں گے۔ (متفق علیہ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رات کا سہرا آئے اور دن اُٹھ کر جاگنے اور کھانے پر بیٹھنے کا وقت ہو جائے تو روزہ دار افطار کر لے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صومِ حلال (یعنی روزہ داروں) سے منع فرمایا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ بھی وحال کا روزہ رکھتے ہیں تب تک کہ روزہ داروں نے فریاد نہ کیا کہ میں بھی صوم کوں ہے میں رات گزارتا ہوں تو میرا رب مجھے کھانا بھی دے گا۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

حضرت حنفہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فجر سے پہلے روزہ کی نیت نہیں کرتا اس کا روزہ نہیں۔ (ترمذی، نسائی، دارمی، لیکن صاحب ابوداؤد نے فرمایا کہ سحر زبیدی ابن عیینہ یونس ابی سب نے اس حدیث کو



۱۸۹۶. وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ زُهَيْرٍ قَالَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ فُتِمْتُ وَهَلَى  
بِرَأْسِكَ أَفْطَرْتُ. (رواه الألبان وأبو مسعود)

حضرت سجادین زہراؑ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مدفون ہو گا تو اس کے لئے ایک قبر ہے جسے میرے لئے مدفون ہو گا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اہل بیت کے لئے جنت عرشہ کیسے ہو۔

## تیسری فصل

۱۸۹۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ سَلَامٌ تَزِيْرَالِ الْيَتِيْمَ عَاقِرًا مَاعْبَدَ النَّاسِ فَيُفَكِّرُ  
لَا يَأْتِيَهُمْ وَالنَّصَاحِي يُؤْمِرُونَ -  
(رَبِّهِ الْوَدَّافَةِ وَابْنِ مَاجَةِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک لوگ (مسلمان) افطار میں جھڑکا کرتے ہیں مجھے دین کا لبّ حبّے کا کچھ نہ ہو روئے خدا ہی اپنے افطار میں تاخیر کرتے ہیں۔  
(الوداد اور ابن ماجہ)

١٨٩٨ وَعَنْ أَبِي عَظِيمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَمَرْثُوقَ  
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَجِدِينَ مِنْ  
أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا يَحْتَمِلُ  
الْإِفْطَارَ وَيُحْتَمِلُ الصَّلَاةَ وَالْأَخَرُ يُزِيدُ الْإِفْطَارَ  
وَيُزِيدُ الصَّلَاةَ قَالَتْ أَيْهَا السَّائِعِيَةُ الْإِفْطَارُ وَ  
يُحْتَمِلُ الصَّلَاةَ قَالَتْ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ قَالَتْ  
هَكَذَا أَصَحُّ رِوَايَاتٍ أَهْلُ بَيْتِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَخَرُ  
أَبْرَرُ عَلَى -

(الہود اور ابراہیم ماجرا)  
 حضرت ابو عبیدہ غفاریؓ کرتے ہیں کہ میں اور جناب مسعودؓ نے اہل  
 حرب منسلک حد میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کے صحابہ میں سے ڈھائیے  
 ہیں جن میں ایک تورود جملہ افطار کر کے جلدی نماز (مغرب) ادا کر لیتے  
 ہیں اور دوسرے دیر سے افطار کرتے ہیں اور تیسرے نماز پڑھتے ہیں  
 ان دونوں میں سے کس کا عمل درست ہے، ام المومنینؓ نے دعا یافت کیا  
 کہ افطار وہ نماز میں جملت کو نہ کرتا ہے اور تاخیر کو نہ کرتا ہے تو ہم نے  
 کہہ جناب عبد اللہ بن مسعود جلدی کرنے میں تو اپنے فریاد سبب صلا کامل  
 بھی ہو سکتا۔

[illegible]

١٨٩٩. وَعَنِ الْيَهُودِيِّينَ فِي سَلْبَةِ قَالَ دَعَاكَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّحُورِ  
فَمَضَى فَقَالَ هَلْ كَانَ الْغَدَاؤُ الْمُبَارَكُ  
(رَدُّهُ أَبَدًا دَائِدًا وَاسْتَأْنَى)

(اسلم)  
حضرت عباس بن سائر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رمضان  
مہینے کے وقت مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلاتے ہوئے  
فرمایا کہ تم اسے کھانے کے لیے آؤ۔  
(ابو داؤد و نسائی)

۱۹۰۰. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ سِتُّونَ الْمُؤْمِنِ الْمَيِّتِ -  
 (رواه أبو داود)

(الحمد للہ و تعالیٰ)  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی بہترین عکری کھجور کی بیجی۔  
(الحمد للہ و تعالیٰ)



النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِينَا نَحْنُ عَلَى قَالِ الْفَارِغِي  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَرِفُ بِتَبِيعِهِ تَبِيعُهُ وَالْعَرَفُ  
الْيَوْمَ كَلَّ الْعَشْرُ قَالَ آيَةُ الشَّاهِدِ قَالَ كَمَا قَالَ  
حَدَّثَنَا أَهْلُ الْقَصْدِ بِهَذَا قَالَ الرَّجُلُ أَهْلُ أَهْلِهِ  
وَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالُوا مَا بَيْنَ لَابَنَيْهَا سِرٌّ  
الْعَرَفُ بَيْنَ أَهْلِ بَيْتِ أَهْلِهِ بَيْنَ بَيْتِ أَهْلِهِ  
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَشْيَا  
لَهُ قَالُوا أَطَوُّهُ أَهْلَكَ -  
(مُسْتَقْبَلُ عَشْرِ)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا میں نے جو لوگ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے  
بھی پیچھے رہے ہیں وہ بھی میرے حاضر ہیں اس کا رد الہی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
میں ایک قید دیا گیا جس میں پندرہ سے عیسایان تک کھجور پر تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا یہ سائل کہاں ہے تو اس نے کہا یا رسول اللہ میں حاضر ہوں تب  
آپ نے فرمایا یہ کھجوریں لو لڑائی کو بعد ذکر کرو۔ وہ شخص کہنے لگا یا رسول اللہ میں نے  
سے زیادہ غریب کو دوں خود اس کی قسم دینے کے ان چاروں کے درمیان کوئی  
گھرانہ میرے گھر سے زیادہ غریب نہیں ہے۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس  
طرح مسکرائے کہ آپ کے وہ ان مبارک ظاہر ہو گئے۔ آپ نے فرمایا  
ان کو اپنے گھر والوں کو کھلا دو (تسبیح طبر)

## دوسری فصل

۱۹۰۷ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يُعْتَبِرُهَا دَهْرًا مَاتَ وَبَيْنَهُمَا رَسَاتُهَا -

(رَوَاهُ أَبُو قَاتِدَةَ)

۱۹۰۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يُعْتَبِرُهَا دَهْرًا مَاتَ وَبَيْنَهُمَا رَسَاتُهَا -

(رَوَاهُ أَبُو قَاتِدَةَ)

۱۹۰۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ مِنْ دَهْرٍ مَاتَ وَبَيْنَهُمَا رَسَاتُهَا - (رَوَاهُ أَبُو قَاتِدَةَ)  
قَالَ وَمَنْ اسْتَقَاءَ هَذَا فَلْيَقِنْ - (رَوَاهُ أَبُو قَاتِدَةَ)  
وَأَبُو قَاتِدَةَ وَابْنُ مَرْجَانٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ  
وَبُخَارِيُّ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ  
يُؤْتِي وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ  
مَعْمُورًا -

۱۹۱۰ وَعَنْ مَعْمُورَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ أَنَّهَا دَارُهَا  
خَلَقَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ  
فَالْحَدَّثُ قَالَ فَلَقِيْتُ نَوْبًا فِي مَسْجِدٍ وَكُنْتُ كُنْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
وہم روزہ کی حالت میں ان کے ساتھ تھیں فرماتے اس کی زبان میں چوسنے لگے  
تھے۔ (ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
وہم روزہ کی حالت میں ایک صاحب حاضر ہوئے اور سارا روزہ کی حالت  
میں بیوی کے ساتھ ملاست کی اجازت طلب کی تو آپ نے اجازت دیدی  
لیکن بعد میں جب ایک اور صاحب نے یہی بات کی تو آپ نے منع فرمایا کہ  
جس شخص کی اجازت دی وہ نہایت ضروری ہے جبکہ اگر صاحب جوان تھے (ابو داؤد)  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
وہم روزہ کی حالت میں ایک شخص کو روزہ کی حالت میں اسطوری طور پر کہنے لگا  
تو اس پر قضا لازم نہیں اور جس شخص جو کہے کہ اس پر قضا لازم ہے۔  
ابو داؤد۔ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
وہم روزہ کی حالت میں ایک شخص کو روزہ کی حالت میں اسطوری طور پر کہنے لگا  
تو اس پر قضا لازم نہیں اور جس شخص جو کہے کہ اس پر قضا لازم ہے۔  
ابو داؤد۔ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
وہم روزہ کی حالت میں ایک شخص کو روزہ کی حالت میں اسطوری طور پر کہنے لگا  
تو اس پر قضا لازم نہیں اور جس شخص جو کہے کہ اس پر قضا لازم ہے۔

حضرت سعد بن ابی ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے  
روزہ کی حالت میں کہنے لگا کہ آپ نے روزہ کی حالت میں اسطوری طور پر کہنے لگا  
تو اس پر قضا لازم نہیں اور جس شخص جو کہے کہ اس پر قضا لازم ہے۔





تَوَيْتُ مَعَهُمَا يَتَنِي الْجَعَارِي يَقُولُ أَبَا الْقَاسِمِ  
الْكَرْدِيُّ لَا أُخْبِرُ لَهُ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ  
۱۹۱۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَذِبٌ مَنَافِيهِ لَيْسَ لَهُ مَوْتٌ وَبِمَا بِهِ إِلَّا الظُّلُمُ  
مَمْدُونٌ قَدْ أُخْبِرْتُ لَيْسَ لَهُ مَوْتٌ وَبِمَا بِهِ إِلَّا الظُّلُمُ  
(رَوَاهُ الْقَاسِمِيُّ وَذَكَرَهُ حَبِيبٌ لَقِيْتُ بِهِ مَبْرُكًا  
فِي بَابِ سُكْرِ الْعَشْرِ)

راوی سے کہ سوائے اس حدیث کے اور کوئی حدیث نہیں سنی ہے۔  
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
دعویٰ فرمایا بہت سے دفعہ درایسے ایک تین دفعہ سے سوائے پاس  
کے اور کچھ داخل نہیں ہوتا۔ اور بہت سے رات کو قیام کرنے والے ایسے  
ہیں جنہیں اس سے سوائے شبہ بیہوشی کے اور کچھ نہیں تھا (راوی لحدود لفظ  
میں مہسوی حدیث و نحو کی سنتوں کے ذیل میں ذکر کی جا چکی ہے)۔

### تیسری فصل

۱۹۱۷ عَنْ أَبِي سَوِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْتُ لَا يَكْفُرُونَ الْعَصَائِرَ الْوَحَامَةَ  
وَالْقَبِيحَ وَالْإِخْلَامَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَكَانَ هَذَا  
حَدِيثًا مُعْتَمَدًا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَبِي رَافٍ  
يُصَنِّفُ فِي الْحَدِيثِ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عید و عزم نے فرمایا کہ تین چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا بھینسا گوانے سے  
آنے والا خلام سے (امام ترمذی نے فرمایا کہ یہ حدیث غیر محفوظ ہے  
کیونکہ عبد الرحمن بن زید راوی ضعیف الحدیث ہیں)

۱۹۱۸ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الْبَخَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْتُ لَمْ يَكُنْ مَوْتٌ لِمَنْ يَكُنْ مَوْتٌ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَمْ يَكُنْ  
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ثابت بن ابی بکر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب انس بن  
مالک رضی اللہ عنہ سے معلوم کیا کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی حیات ظاہری میں سبکی گوانے کو کہتے تھے تو انہوں نے کہا نہیں صرف  
مکروہی کو جو ہے (بخاری)

۱۹۱۹ وَحَنِ الْجَعَارِي تَكْنِيَةً قَالَ كَانَ ابْنُ مَرْثَدَةَ  
بَعَثَ بِهِ وَهُوَ مَاتَ ثُمَّ تَوَدَّ كَكَاتٍ يَحْتَسِبُهُ  
بِالْمَلِكِ -

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ قلعیا روایت کرتے ہیں کہ جناب ابن عمر  
رضی اللہ عنہما دفعہ کی حالت میں سبکی گواتے تھے لیکن بعد میں چھوڑ دیا  
تھا اور رات کو سبکی گواتے تھے

۱۹۲۰ وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ إِنَّ مَعْمَرَةَ لَمْ تَكُنْ  
مَاتَ فِي مَيْمَنٍ مِنَ الْمَاءِ لَا يَكُونُ مَاتَ فِي مَيْمَنٍ مَاتَ فِي مَيْمَنٍ  
مَاتَ فِي مَيْمَنٍ مَاتَ فِي مَيْمَنٍ مَاتَ فِي مَيْمَنٍ مَاتَ فِي مَيْمَنٍ  
الْمَلِكِ لَا أَكُونُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ  
(رَوَاهُ الْجَعَارِيُّ فِي تَرْجُمَةِ بَابِ)

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کل کے لیے  
مزمین پانی لیکر پینے کے لیے تھک جائے تو اس کے لیے نقصان دہ نہیں مگر یہ کہ اس پانی  
پانی کو شکل بدلے اس طرح دفعہ کی حالت میں مصلی نہ چائے اور اگر اس کا  
نقصان ہو تو میں نہیں کہوں گا کہ وہ اس کا نقصان کرے لیکن اس میں سے منع کیا گیا  
ہے۔ (امام بخاری نے ترمذی سے روایت باب میں نقل کیا ہے)

## بَابُ صَوْمِ الْمُسَافِرِ

## مسافر کے روزہ کا بیان

پہلے فصل

۱۹۲۱ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ  
الرَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَيْسَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَكُونَ  
السَّيْرُ وَكَانَ كَثِيرًا الْقِيَامُ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ  
وَإِنْ شِئْتَ فَامْشِرْ (مُعْتَمِدٌ عَلَيْهِ)

۱۹۲۲ وَعَنْ أَبِي سَلِيمَةَ الْهَدْرِيِّ قَالَ قَرَّمَا مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْتَ عَشْرَةَ مَسَّةً  
مِنْ شَهْرٍ رَمَضَانَ قَوْمًا مَثَلُ صَامٍ وَهَذَا مَثَلُ  
الْفُطْرِ لَمْ يَكُنْ يَسِيرُ الْقَائِمُ عَلَى الْمَطْوِيِّ وَلَا الْمَطْوِيُّ عَلَى  
الْقَائِمِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۹۲۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَدَامَ رِعَامَةَ رَجُلًا مِّنْ طَرِيقِ عَيْنِ  
قَعَانَ مَاحِدًا قَالُوا مَا تَصْنَعُ فَقَالَ لَيْسَ مِنِّي الْقَوْمُ  
فِي السَّيْرِ (مُعْتَمِدٌ عَلَيْهِ)

۱۹۲۴ وَعَنْ أَبِي قَالٍ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فِي السَّيْرِ فَبَيْنَا الْقَائِمُ دُونَ الْمَطْوِيِّ نَزَلْنَا  
مَتَوَلَّيْنِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ فَسَقَطَ الْقَرَامُوتُ وَقَامَ الْمَطْوِيُّونَ  
فَصَرَبَ الْأَنْبِيَاءُ وَسَلَّمَ الْأَوَّابُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَبِ الْمَطْوِيُّونَ السَّيْرَ  
يَا أَتَجِرْ (مُعْتَمِدٌ عَلَيْهِ)

۱۹۲۵ وَعَنْ أَبِي عَتَابٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ حَتَّى  
بَلَغَ مَسَافَاتٍ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَرَفَعَهُ إِلَى بَيْتِهِ وَرَأَى أَنَّ  
مَا قَطَرَ عَلَى قَدَمِهِ مَكَّةَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ  
أَبُو عَتَابٍ يَقُولُ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَأَقْطَرَ قَوْمٌ فَكَانُوا صَامَةً وَمَثَلُ أَقْطَرَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ صوم کی جو کثرت سے  
روزہ رکھتے تھے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں  
دوران سفر روزہ رکھوں تو آپ نے فرمایا چاہو رکھو اور چاہو افطار کرو۔  
(متفق علیہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم سورہ رمضان کو  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے ہم میں بعض لوگ روزہ  
روزہ رکھا اور میں نے کھلواڑ کر رکھ دیا تو انہوں نے فرمایا اگر تم صوم کیا تو روزہ رکھنا اور  
نہ روزہ رکھنے والوں پر کوئی اعتراض کیا (مسلم)

حضرت ہابر بن اسد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ایک سفر میں ایک بھڑا دبا رکھا کہ ایک شخص پر یہ کیا گیا ہے تو آپ نے فرمایا  
فرمایا کیا بات ہے تو انکو بتایا کہ اس شخص نے روزہ رکھا ہے تو آپ نے فرمایا  
میں روزہ رکھا نیل نہیں (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
ساتھ ایک سفر میں تھے ہم میں سے بعض کے روزے تھے بعض کے نہیں ایک  
گدی کے دو جب پہننے لگا تو کیا تو روزہ دار کہہ رہے اور نہ رکھنے والے کہہ رہے  
اور انہوں نے بھی نیچے لگنے لگے سواریوں کو پانی پلایا اس موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا آج سارا قوام روزہ رکھنے والے ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں مدینہ سے مکہ کو تشریف لے جا رہے  
تھے۔ جب آپ مسافرت پہنچے تو آپ نے پانی کا برتن اس طرح  
اٹھایا کہ دوسرے بھی دیکھ لیں اور روزہ افطار کر لیں پھر آپ کو آگے  
ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر  
کے حالات میں روزہ بھی رکھا ہے اور افطار بھی کیا ہے لہذا جو چاہے روزہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ شَرِبَ  
بَعْدَ الْعَصْرِ -

نکھار جو جابریہ کا نقل ہے (متفق علیہ) لیکن امام مسلم کی ایک روایت میں  
اس طرح ہے کہ آپ نے عصر کے بعد انکار کیا

### دوسری فصل

۱۹۲۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا لَقِيَ اللَّهَ وَفَعَلَ عَيْنُ الْمُسَافِرِ  
مَطَرًا مَطَرًا وَالْعَصْرُ عَيْنُ الْمُسَافِرِ دَعَا الْمُتَعَمِّدَ وَ  
الْمُتَعَمِّلَ -

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
طیہ وطم نے فرمایا میں اللہ تعالیٰ نے مسافر کے لیے نصف نماز مطلق کرنا  
دی مسافر کو اس حد تک اور بچے کو روزہ پلانے والے کے لیے روزہ کرنا  
کر دیا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

(ابو داؤد - ترمذی - نسائی - ابن ماجہ)

۱۹۲۷ وَعَنْ سَكَنَةَ بِنْتِ الْمُثَنَّبِيِّ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ حَمُولَةٌ كَانَتْ يَوْمَ  
الْإِسْتِغَاثَةِ عَلَيْهِ رَمَضَانٌ حَيْثُ أَكْدَلَتْ -

حضرت سلمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
طیہ وطم نے فرمایا جس مسافر کے پاس ایسی سواری ہو جس کو اس کی منزل  
مقصود تک پہنچا دے تو اس مسافر کو چاہے کہ روزہ رکھے۔

(ابو داؤد)

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

### تیسری فصل

۱۹۲۸ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا لَقِيَ اللَّهَ فِي مَمَاتٍ قَامَ رَجُلٌ  
بِهِ كَرَامَةُ الْقَوْمِ قَامَ النَّاسُ تُعَذِّبُهُمْ بِقَدْحٍ مِنْ  
مَاءٍ وَفَرَفَعَهُ حَتَّى لَقِيَ النَّاسَ إِلَهُهُ ثُمَّ شَرِبَ فَوَيْلٌ  
لَهُ يَوْمَئِذٍ قَالَ اللَّهُ إِنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَامَ مَمَاتٍ قَامَ  
أَوْ لَيْسَ الْعَصَا أَوْ لَيْسَ الْعَصَا -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
فتح مکہ کے سال رمضان کے مہینہ میں مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی جانب روانہ  
ہوئے اس دن آپ دن سے عصر تک کراخ الکیم تک پہنچا تو صحابہ  
نے بھی روزہ کی نیت کر لی یہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا پیالہ نکھرایا اور  
اس کو اٹھا اور بچا اٹھایا کہ لوگوں نے اس کو دیکھ کر یہ اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
لکھا کہ لوگوں نے تم کو رکھا ہے تو آچے فرمایا یہ لوگ گنہگار ہیں یہ لوگ  
گنہگار ہیں۔ (مسلم)

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۱۹۲۹ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَمَاتٌ رَمَضَانَ فِي  
الشَّكْرِ كَانَ مَطْلُوعًا فِي الْحَقِيقَةِ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان میں مسافر کا روزہ رکھنا ایسا ہی  
ہے جیسا کہ عقیقہ کے لیے روزہ رکھنا۔

(ابن ماجہ)

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۱۹۳۰ وَعَنْ حَمْرَةَ بِنْتِ عَمْرِو بْنِ الْأَسَدِ قَالَتْ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَبَائِرِ فِي الْقَبْرِ  
كُلُّ عَيْنٍ جَسَدٌ قَالَتْ هِيَ دُخَانٌ مِنَ الْمَوْتِ وَجَلَّ

حضرت حمزہ بنت عمرو رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ میں مساجد سفر میں روزہ رکھنے  
کی طاقت رکھتا ہوں اس میں روزہ رکھوں کیا کرے گا جو کہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كُنَّ أَخَذْنَ بِهَا فَحَسَنَ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَهُ فَلَا حَاجَةَ  
عَلَيْهِهِ (رواه مسلم)

فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت الہیہ جانتے ہیں جو اس نامہ اللہ نے تو بہتر  
اور جلد تر کرنے کو مجبور کیا ہے تو اس کے لیے کوئی مضائقہ نہیں (مسلم)

## بَابُ الْقَضَاءِ

## روزہ کی قضاء کا بیان

### پہلی فصل

۱۹۳۱ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ عَنْ النَّبِيِّ  
مِنْ رَمَضَانَ قَدْ اسْتَوْبِطَ أَنْ أَفْعِيَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ  
قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَحْتَجُّ الشُّعْلُ مِنَ النَّبِيِّ أَوْ يَحْتَجُّ  
مَنْ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (متفق عليه)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ مجھے رمضان کے  
روزوں کی قضا کرنی ہوتی لیکن میں نے شعبان میں ان کی قضا کرنے کی صورت  
راستی میں راوی کہتے ہیں کہ اس کو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی  
خدمت میں مشغولیت تھی (متفق علیہ)

۱۹۳۲ وَ عَنْ ابْنِ مَرْثُومَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصُومَ دَرَجَتَيْنِ  
شَاهِدَةً إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَا تَأْخُذَ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ -  
(رواه مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
عیدِ میلہ نے فرمایا کہ کسی عورت کو کچھ ایسے روزے نہ رکھنے چاہیے جو اس کے لیے  
کے بغیر وہ رکھے اور اگر میں کچھ شوہر کی مرضی کے بغیر رکھے گا جانتے  
ہے۔ (مسلم)

۱۹۳۳ وَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَتْ قَالَ لِعَائِشَةَ  
مَا تَأْكُلُ الْعَائِشَةُ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ  
قَالَتْ مَا تَأْكُلُ كَانَ يُؤْمَرُ بِهَا ذَلِكَ فَكُنْتُ بِمَضَى الْقُرْآنِ  
وَلَا تُؤْمَرُ بِقُرْآنِ الْقُرْآنِ -  
(رواه مسلم)

حضرت معاذہ عدویہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے حضرت  
عائشہ صدیقہ سے سنا کہ اس کی کیا وجہ ہے کہ عائشہ حضرت روزہ کی قضا  
کرتی ہے لیکن نماز کی نہیں۔ جناب عائشہ نے فرمایا ہیں میں یہ حکم دیا گیا کہ  
میں روزوں کی قضا کرنا اور نماز کی قضا نہ کرنا حکم نہیں دیا گیا۔

۱۹۳۴ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ صَائِمٌ مَضَى عَمَلُهُ  
كَرْبَةٍ - (متفق عليه)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جو شخص اس حال میں مرے کہ اس کو روزہ رمضان کے روزوں کی قضا لازم  
تھی تو اس کی جانب سے اس کا دل روزوں کی قضا کرے۔ (متفق علیہ)

### دوسری فصل

۱۹۳۵ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَا سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ صَائِمٌ مَضَى عَمَلُهُ  
كَرْبَةٍ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ قَرَّبَتْهُ -  
(رواه الترمذی فی وقال والقويحي أنه موقوف  
على ابن عمر)

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر روز اس کے روزہ رمضان  
کے روزوں کی قضا ہے تو اس کی طرف سے ہر دن کے بدلے ایک مسکن کو  
کھانا کھلا جائے گا امام ترمذی نے اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے کہا کہ  
یہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما پر موقوف ہے

## تیسری فصل

۱۹۳۷ عَنْ مَالِكٍ لَكَهَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُسْئَلُ عَنْ  
يَصُومُ أَحَدُ عَنِ أَحَدٍ أَوْ يُصَلِّي أَحَدُ عَنْ أَحَدٍ هَيَّوْلَ  
لَا يَصُومُ أَحَدُ عَنْ أَحَدٍ وَلَا يُصَلِّي أَحَدُ عَنْ أَحَدٍ -  
(تذكرة في التوكل)

## بَابُ صِيَامِ التَّطَوُّعِ

## پہلی فصل

۱۹۳۷ عَنْ مَالِكٍ لَكَهَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُسْئَلُ عَنْ  
يَصُومُ أَحَدُ عَنْ أَحَدٍ أَوْ يُصَلِّي أَحَدُ عَنْ أَحَدٍ هَيَّوْلَ  
لَا يَصُومُ أَحَدُ عَنْ أَحَدٍ وَلَا يُصَلِّي أَحَدُ عَنْ أَحَدٍ -  
(تذكرة في التوكل)

۱۹۳۸ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كُوفِي قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ  
أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا أَكَلًا قَالَتْ  
مَا قِيلَ لَهَا صَامَ شَهْرًا كَلَّهَ إِلَّا لَا يَصُومُ وَلَا أَطْعَمَ  
كَلَّهَ عَلَى يَصُومُ مِنْهُ عَلَى مَعْنَى يَصُومُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۹۳۹ وَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كُوفِي قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ  
أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا أَكَلًا قَالَتْ  
مَا قِيلَ لَهَا صَامَ شَهْرًا كَلَّهَ إِلَّا لَا يَصُومُ وَلَا أَطْعَمَ  
كَلَّهَ عَلَى يَصُومُ مِنْهُ عَلَى مَعْنَى يَصُومُ -  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۹۴۰ وَ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ

حضرت مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے یہ معلوم ہوا کہ جناب ابن عمر  
رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص کسی دوسری طرف سے روزہ رکھ  
سکتا ہے یا نہیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ کوئی شخص کسی کی طرف  
سے نہ روزہ رکھے نہ نماز پڑھے۔ (منوطاً)

## نفل روزوں کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
روزہ رکھنا شروع کرتے تو ہم یہ سمجھتے کہ آپ آپہ نظر رکھتے اور اگر نظر  
لگتے تو روزہ رکھتے تو ہم یہ خیال سمجھتے کہ آپ روزہ رکھیں گے اور میں  
آپ کے ساتھ رمضان کے کسی روزے میں نہ رہے رکھتے نہیں دیکھا اس طرح  
شعبان کے مہینہ میں کسی روزہ میں نہ رہے رکھتے نہیں دیکھا ایک ایسا روزہ  
کے مطابق اس طرح ہے کہ کوئی شخص ان کے روزے میں نہ رہے رکھتے  
نہ روزہ رکھے نہ نماز پڑھے۔ (مستحق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ  
رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے میں نہ رہے  
رکھتے تھے۔ تو انہوں نے بتایا کہ میں نے آپ کو آپہ نظر رکھنے کے سوا کسی اور  
مہینہ کے روزے رکھنے نہیں دیکھا۔ آپ نے یہ روزہ رکھنے کے روزے نہ  
رکھے بھلا یہاں تک کہ آپ اصل میں جو روزہ رکھتے تھے۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت  
کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کیا آپ روزے میں نہ رہے  
رکھتے تھے؟ اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے آپ سے یہ روزہ رکھنے کے سوا کسی اور  
مہینہ کے روزے رکھنے نہیں دیکھا۔ آپ نے یہ روزہ رکھنے کے روزے نہ  
رکھے بھلا یہاں تک کہ آپ اصل میں جو روزہ رکھتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
بہترین روزہ رمضان کے بعد دوسرے مہینے میں روزہ رکھنا ہے۔

اللَّهِ لَمْ يَزِدْكُمْ مَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ بَعْدَ الْغَيْرِ بِصَلَاةٍ مَكْرُوهَةٍ  
(رداء مسلم)

۱۹۳۱. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كَانَتْ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَذَّى وَيَسْتَأْذِنُ بِمَنْزِلِهِ فَصَلَّاهُ عَلَى عَتِيدٍ  
إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ رَمَتْهُ عَائِشَةُ وَهَذَا الشَّهْرُ يَمِينِي شَهْرُ  
رَمَضَانَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۹۳۲. وَعَنْهُ قَالَ يَمِينِي صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ نِسَاءً فَأَمَّا عَائِشَةُ وَأَمْرِي بِمَا وَهَبَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا لَمْ يَكُنْ لِي مِنْكَ فَتَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَّ مَعِي فِي هَذَا الْيَوْمِ لَا مَعِيَ فِي  
الْغَايَةِ -

(رداء مسلم)

۱۹۳۳. وَعَنْ أُمِّ الْقَتِيلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّهَا  
كَانَتْ قَائِمَةً مَا يَوْمَ تَرْفَعُ فِي سَبْعِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ  
كَيْسَ بِمَا تَقُولُ فَإِنَّكَ لَتَكُونُ فِيهِ بِمَنْزِلَةِ كَيْسٍ وَهُوَ قَائِمٌ  
عَلَى تَعْمِيرِهِ بِسَبْعَةِ قُرُوبٍ -

۱۹۳۴. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ كُنَّ -

(رداء مسلم)

۱۹۳۵. وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَجُلًا أَقْبَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ فَخَبَّابٌ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهِ قُلْنَا رَأَى عُمَرُ عَضْبًا قَالَ  
تَعْنِيْنَا يَا مَعْزُومًا دَرَا لَيْسَ لَكَ مَوَدَّةٌ وَبَعْضُهَا جَبِيْنَا لَعْنَةُ  
يَا مَعْزُومًا عَضْبًا اللَّهُ وَخَبَّابٌ رَسُوْلُهُ فَجَعَلَ حَمْدُ  
يُؤَدُّ هَذَا الْكَلَامَ عَلَى سَكَنٍ خَبَّابٌ فَقَالَ عُمَرُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ مِنْ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ كَمَا تَمَّ  
وَلَا أَفْطَرُ أَذْكَالَ لَوْ يَصُومُ دَلَّ عَلَى قَوْلِهِ قَالَ كَيْفَ  
مَنْ يَصُومُ يَوْمًا مَرَّةً يَفْطَرُ يَوْمًا قَالَ وَبَعْضُهُ

اور فرض نمازوں کے بعد افضل ترین عبادت رات کے وقت کی  
تلاوت ہے۔ (اسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو سوائے روم عاشوراء کے روزہ کے کسی روزہ کا قصد کرتے  
نہیں دیکھا اور سوائے رمضان کے کسی مہینے کے روزہ سے رکھتے ہوئے  
نہیں دیکھا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عاشورہ کا روزہ رکھا اور دو سو سال کو بھی اس  
دن روزہ رکھنے کا حکم دیا تو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اس کی توہین  
و فساد کی غفلت کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایک  
سال اللہ نے باز رکھا تو تو اس تاریخ کا بھی روزہ رکھو گا۔

(اسلم)

حضرت ام الفضل بنت حارثہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ  
یوم عرفة کو کچھ لوگ میرے پاس آئے اور انہوں نے سہ سالہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے اس دن کے روزہ کے بارہ میں گفتگو کی بعض نے کہا کہ آپ کا  
روزہ سچے بعض نے کہا نہیں تب میں نے سہ سالہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کیا آپ اس وقت سلطان غزوات میں لڑ رہے تھے پھر پچھلے روزہ رکھنے کا  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: کہ میرے سرکارِ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم کو کبھی مشغولی الحرج میں روزہ رکھتے نہیں دیکھا۔

(اسلم)

حضرت ابو قتادہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول خدا سے  
روایت کیا کہ آپ کس طرح روزہ رکھتے ہیں اس کی بات سے اس وقت آپ کے چہرہ  
لختے کے آثار نمودار ہوئے جب حضور نے کلمہ کے اظہار کر دیا تو فرمایا  
کہ اتنے زبان پر لگنے ہم اللہ کی برکت سے اس کے دین میں جوئے اور خودی  
جوئے سے پاک رہا ہے یعنی یہ کلمہ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے غضب سے  
پناہ مانگتے ہیں جس میں خودی و باربرہ لگنے کرتے ہیں یہاں تک کہ آپ کا حق  
دور ہو گیا تب جب عذر عرض کیا کہ رسول خدا جو شخص سال میں سات روزہ  
رکھتا ہے اس کے بارے میں کیا کہہ سکتے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ تم اسے روزہ رکھا اور  
اظہار کیا آپ نے یہ فرمایا کہ اسے روزہ بھی نہیں لکھا اور اظہار بھی نہیں کیا (یاد)

قَالَ اِنَّكَ اَعَدَّ قَالَ كَيْفَ مَرَّ يَوْمُهُمْ يَوْمًا وَ  
يَعْبُدُ يَوْمًا قَالَ ذَاكَ يَوْمُهُ اِذَا قَالَ  
كَيْفَ مَرَّ يَوْمُهُمْ يَوْمًا وَيَعْبُدُ يَوْمًا قَالَ وَدِدْتُ  
اَنْ اِيْلَاطِقْتُ ذَاكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اَنْبِيَائِهِ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كُنْتُ مِنْ كُلِّ شَعْبٍ ذَرِيعَةً اِلَى رِجَالِ  
قُلُوبِ اَصْيَافِ الدَّاهِيَةِ حَتَّى يَصِيَا مُتَبَرِّجًا عَسَافَةً  
اَحْتَرِبَ عَلَى الْمُلُوكِ بِكُفْرِ السَّعَةِ الْيَمِّ قَبْلَهُ وَ  
السَّعَةِ الْكِبَرِ بَعْدَهُ وَصِيَا مُتَبَرِّجًا شَرَّ رَاةٍ  
اَحْتَرِبَ عَلَى الْمُلُوكِ اَنْ يَكْبُرَ السَّعَةُ الْيَمِّ قَبْلَهُ.

(رواۃ شریف)

۱۹۴۴- وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «الْإِسْلَامُ بَيْنَ الْإِسْتِغْنَاءِ وَالْإِسْتِغْنَاءِ» (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

١٩٢٤- وَعَنْ سَادَةِ الْعَدِيدَةِ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ  
أَيُّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مِثْلِ  
يَوْمِ بَدْرٍ أَتَى بِمِثْلِ يَوْمِ بَدْرٍ أَتَى بِمِثْلِ يَوْمِ بَدْرٍ  
أَيُّهَا الشَّهِيدُ مَا يَوْمُ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ  
أَيُّهَا الشَّهِيدُ مَا يَوْمُ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ يَوْمِ

(تذکرہ محسن)

۱۹۴۸ء دَعْنِ ابْنَ الْكَلْبِ الْأَصْغَرَ إِنَّهُ حَدَّثَكَ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ صَاحِبِ  
رَمْعَتَيْنِ كَمَا سَبَعُهُمَا فِي شَرَّالِ كَانِ تَوَسَّيَا الْعَقِيمِ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

١٣٩٩ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ وَالْأَخْبَرِ  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۹۵۰- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ لِي فِي يَوْمِي الْيَوْمِ وَالْآخِثِ -  
(مُسْنَدُ عُمَرَ)

حضرت عمرؓ نے ایک دور سوال کیا کہ اسکے باپ نے کیا حکم ہے جو دین دین رکھتا ہے اور ایک دین افکار کرنا ہے نبی ﷺ نے فرمایا اتنی طاقت کس میں حضرت عمرؓ نے میرا حکم کیا کہ اسکو دیکھیں میں کیا حکم ہے جو ایک دین دین رکھتا ہے اور ایک دین افکار کرنا ہے رسول خداؐ نے فرمایا یہ حضرت داؤد کا دین ہے نبی ﷺ سے میرا سوال کیا کہ اس شخص کے پاس میں کیا حکم ہے جو ایک دین دین رکھتا ہے اور ایک دین افکار کرنا ہے اپنے فرمایا میری خواہش حق کہ جیسے اسکی طاقت عمل جلدی اسکے بعد نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہر مینے میں تین دین سے اور مخلص سے وصال کے (پورے مینے کے) یہ دین سال کے دینوں کے برابر ہیں اور یوم عرفہ کے روز کے باپ میں مجھے اللہ کے کرم سے امید ہے کہ اسکی وجہ ایک سال پہلے اور آئندہ سال کے گنہگاروں کی مغفرت ہوتی ہے اور خداوند کے روز کے سلسلے میں امید ہے کہ حضرت ابو قتادہؓ بھی اللہ عزوجل سے دعا کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی تدبیر سے وہ شخص کے روز کے باپ میں سوال کیا گیا تو اپنے فرمایا اسی دین دین کا ولادت ہوئی اللہ تعالیٰ کا بھروسہ دین دین اسلام

[illegible]

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان کے روزوں کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے گویا اس نے ہمیشہ روزے رکھے (مسلم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے حید الفطر اور حید الاضحیٰ کے دنوں کے روزوں کی  
ممانعت فرمائی۔ (مسند متفق علیہا)

ان سب کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں دنوں کے روزے نہیں ہیں۔  
(مشفق علیہ)



۱۹۵۱ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ الْخَدَّاجِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الشَّيْخُ أَتَيْتُمَا نَجِي وَ

۱۹۵۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ أَحَدٌ لَكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا

۱۹۵۳ وَعَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْأَدْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُصُّوا سَبِيلَ الْجُمُعَةِ بَقِيَا مَرَّتَيْنِ بَيْنَ

۱۹۵۴ وَعَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْأَدْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ

۱۹۵۵ وَعَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْأَدْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الشَّيْخُ أَتَيْتُمَا نَجِي وَ

۱۹۵۶ وَعَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْأَدْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الشَّيْخُ أَتَيْتُمَا نَجِي وَ

۱۹۵۷ وَعَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْأَدْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الشَّيْخُ أَتَيْتُمَا نَجِي وَ

۱۹۵۸ وَعَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْأَدْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الشَّيْخُ أَتَيْتُمَا نَجِي وَ

۱۹۵۹ وَعَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْأَدْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الشَّيْخُ أَتَيْتُمَا نَجِي وَ

۱۹۶۰ وَعَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْأَدْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الشَّيْخُ أَتَيْتُمَا نَجِي وَ

حضرت شہید محمد بن زکی اللہ رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایم شریعہ کھانے پینے اور اللہ کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں کوئی صرف جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ کسی سے پہلے دن کا ہی روزہ رکھے یا اس سے بعد اسے دن کا ہی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شب کے قیام کے لیے جمعہ کی رات کو نغصوں نہ کرو۔

امروزہ نولہ روزہ کے لیے جمعہ کا دن نغصوں نہ کرو مگر یہ کہ کسی کے معصومات کے دن جمعہ کا دن آجائے۔ (مسلم)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کے لیے روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر سے کوئی ستر سال کی مسافت تک روزہ سے دور کرتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بھیرے بھر نہیں دی گئی ہے کہ تم دن کو روزہ رکھتے ہو

اور رات کو قیام کرتے ہو یا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں ایسا ہی کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا اس طرح نہ کرو بلکہ روزہ بھی کھو اور افطار بھی کرو رات کو قیام بھی کرو اور روزہ بھی کیونکہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارا لنگا کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا حق ہے اور تمہارے بچوں کا بھی تم پر حق ہے

جس نے مسلسل روزہ رکھا اس کا روزہ نہیں ہوتا۔ اور ہر روزہ کے قیام دن کے روزہ سے مسلسل روزہ کی طرح میں۔ لہذا ہر مہینہ میں تین دن روزہ رکھو اور ایک دن قیام کرو جس میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس سے زیادہ کر سکتا ہوں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بتدریج طریقہ کے روزہ رکھو جو صبر و استقامت سے ہو

یہ یعنی ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کرو۔ اور ایک ہفتہ میں تین دن قیام کرو اور اس سے زیادہ نہ کرو۔

مستحق علیہ (مستحق علیہ)

(مستحق علیہ)

## دوسری فصل

۱۹۵۶ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ الْوُضُوءَ وَالْحَمِيمِ.

(رواہ الترمذی والنسائی)

۱۹۵۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغَسِّلُ الْأَعْمَالَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ فَكَفَّيْسِي مَا يَبُكُ أَنْ يُغَرِّقَ عَيْنِي وَأَنَا صَارَتُهُ.

(رواہ الترمذی)

۱۹۵۸ وَعَنْ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي بِأَذْيَادِ أَصْحَابَتِهِ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَارَتْ عَشْرَةً وَارْبَعَةً عَشْرَةً وَخَمْسَ عَشْرَةً.

(رواہ الترمذی والنسائی)

۱۹۵۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ مِنْ عَرَفَةَ نَحْوَ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَمَقَامًا كَانَ يُغَطِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَبُخَارِيُّ الْأَوَّلُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ.

۱۹۶۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ مِنَ الشَّهْرِ الثَّلاثِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ وَمِنَ الشَّهْرِ الْاِثْنَيْنِ الثَّلاثِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْحَمِيمِ.

(رواہ الترمذی)

۱۹۶۱ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي بِأَصْحَابَتِهِ يَوْمَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَنَحْوِ شَهْرٍ أَوَّلَهَا الْاِثْنَيْنِ وَالْحَمِيمِ.

(رواہ أبو داود والنسائی)

۱۹۶۲ وَعَنْ هَلِيمِ الْبَرْقِيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَوْسَيْدَ بْنَ مَرْثَدٍ عَنْ أَبِيهِ هَلِيمٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنْ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ حَقٌّ مِمَّنْ رَمَضَانَ وَالْاِثْنَيْنِ يَكْفِيكَ كُلَّ أَرْبَعَةٍ وَخَمْسِينَ فَرَأَاكَ قَدْ صُمْتَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔

(ترمذی، نسائی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کو اعمال پیش کئے جاتے ہیں اللہ میں یہ چاہتا ہوں کہ جب اعمال پیش کئے جائیں تو میں روزہ سے ہوں۔

(ترمذی)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے ابھڑ جب تم روزہ رکھو تو تیرا چہرہ اور منہ تیار ہوں گے کہ روزہ رکھو۔ (ترمذی، نسائی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کے ابتدائی دنوں میں قیوم روزہ سے نہ کھتے تھے اور جمعہ کے دن کم ہی انہماک کرتے تھے۔ (ترمذی، نسائی) لیکن صاحب ابواب نے صرف قیوم دن تک روایت کی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عیدین میں ہفتہ اتوار اور پیر کو روزہ رکھتے تھے اور دوسرے عیدین میں جمعہ اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔

(ترمذی)

حضرت اسلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کے روزے کو میں عیدین میں روزے رکھوں اور ان کی ابتدا پیر یا جمعرات سے کروں۔ (ابو داؤد، نسائی)

حضرت سلم قرشی روایت کرتے ہیں یا تو میں نے سوائے یک یا کبھی نہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مسلسل روزوں کے بارے میں حدیث کی تو آپ نے فرمایا کہ اگرچہ میں ان کے بعد ہوں سے مسلسل ہیں تو ان کے چھ روزے یا سب کے پیر اور جمعرات کو روزہ رکھو۔



اللہ و سَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم -

(صَلَّى عَلَیْہِ)

۱۹۶۵۔ وَعَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یَوْمَ یَوْمِ الْاَضْحٰی اَکْثَرُ مَا یُحْتَرَمُ مِنَ الْاَیَّامِ دَلَّیْلًا لِّمَا یُحْتَرَمُ مِنْ اَشْهُرِ الْاَسْوَءِ فَانَا اَحَبُّ اَنْ اُخَالِدَ لَہُمْ۔

(رَوَاهُ اَبُو سَلَمَةَ)

۱۹۶۹۔ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سُوْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یَوْمَ یَوْمِ الْاَضْحٰی اَکْثَرُ مَا یُحْتَرَمُ مِنَ الْاَیَّامِ دَلَّیْلًا لِّمَا یُحْتَرَمُ مِنْ اَشْهُرِ الْاَسْوَءِ فَانَا اَحَبُّ اَنْ اُخَالِدَ لَہُمْ۔

(رَوَاهُ اَبُو سَلَمَةَ)

۱۹۷۰۔ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سُوْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یَوْمَ یَوْمِ الْاَضْحٰی اَکْثَرُ مَا یُحْتَرَمُ مِنَ الْاَیَّامِ دَلَّیْلًا لِّمَا یُحْتَرَمُ مِنْ اَشْهُرِ الْاَسْوَءِ فَانَا اَحَبُّ اَنْ اُخَالِدَ لَہُمْ۔

(رَوَاهُ اَبُو سَلَمَةَ)

۱۹۷۱۔ وَعَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یَوْمَ یَوْمِ الْاَضْحٰی اَکْثَرُ مَا یُحْتَرَمُ مِنَ الْاَیَّامِ دَلَّیْلًا لِّمَا یُحْتَرَمُ مِنْ اَشْهُرِ الْاَسْوَءِ فَانَا اَحَبُّ اَنْ اُخَالِدَ لَہُمْ۔

(رَوَاهُ اَبُو سَلَمَةَ)

۱۹۷۲۔ وَعَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یَوْمَ یَوْمِ الْاَضْحٰی اَکْثَرُ مَا یُحْتَرَمُ مِنَ الْاَیَّامِ دَلَّیْلًا لِّمَا یُحْتَرَمُ مِنْ اَشْهُرِ الْاَسْوَءِ فَانَا اَحَبُّ اَنْ اُخَالِدَ لَہُمْ۔

(رَوَاهُ اَبُو سَلَمَةَ)

۱۹۷۳۔ وَعَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یَوْمَ یَوْمِ الْاَضْحٰی اَکْثَرُ مَا یُحْتَرَمُ مِنَ الْاَیَّامِ دَلَّیْلًا لِّمَا یُحْتَرَمُ مِنْ اَشْهُرِ الْاَسْوَءِ فَانَا اَحَبُّ اَنْ اُخَالِدَ لَہُمْ۔

(رَوَاهُ اَبُو سَلَمَةَ)

۱۹۷۴۔ وَعَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یَوْمَ یَوْمِ الْاَضْحٰی اَکْثَرُ مَا یُحْتَرَمُ مِنَ الْاَیَّامِ دَلَّیْلًا لِّمَا یُحْتَرَمُ مِنْ اَشْهُرِ الْاَسْوَءِ فَانَا اَحَبُّ اَنْ اُخَالِدَ لَہُمْ۔

(رَوَاهُ اَبُو سَلَمَةَ)

ماشورہ کے دن دن رکھا اور صبح کو بھی روزہ رکھنے کا حکم فرمایا (متفق علیہ)

حضرت اسلمہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھنے والے دنوں میں اکثر ہفتہ ۱۱ ماہ کو روزہ رکھتے تھے۔ اور یہاں فرماتے تھے کہ یہ دنوں میں شرکوں کی حید کے ہیں اس لیے ان کی مخالفت میں روزہ رکھنا پسند کرتا ہوں۔ (احمد)

حضرت جابر بن سمور رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی پہلی گھنٹہ میں ماشورہ کے دن کے روزہ کا حکم فرماتے تھے۔ (مسلم)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ پہلے ایسے تھے جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی ترک نہیں فرماتے تھے۔ ماشورہ کا روزہ ذی الحجہ کے عشرہ (نورون) کے روزہ اور ہر سینے کے تین روزہ اور غیر سے پہلے دو رکعت نماز کا (اینگل)۔ (مسلم)

حضرت ابی جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیس (تیرہ) چودہ (پندرہ) کے روزوں سے سفر و حضر میں کسی روزہ نہ فرماتے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز میں زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

(ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز میں زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔ (ابن ماجہ)

(ابن ماجہ)



سَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْرًا فِي عَنْ يَمِينِهِ مَتَانِبِ  
الْحَلِيقَةِ بِزَنَادٍ وَيُشْرَبُ قِمَازَتٌ مُقْتَرَبَةٌ عَنْ شَرِّ  
نَاقِلَةٍ أَهْلًا فِي قُسُوبَتِ مَنَةٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
لَقَدْ أَظْهَرْتُ وَكُنْتُ مَسْأَلَةً فَهَلْ لَهَا أَكْثَرُ تَقْصِيحَةٍ  
شَيْئًا قَالَتْ لَا قَالَ فَلَا يَصْنَعُ لَهَا إِسْتِحْضَاءٌ تَطَوُّعًا  
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ  
وَالْبُخَارِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَجَّهٍ وَابْنُ  
قَتَّانٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا إِنْ كُنْتُ مَسْأَلَةً  
فَهَلْ لَهَا أَكْثَرُ تَقْصِيحَةٍ أَمِيرُ تَقْصِيحَةٍ إِنْ شَاءَ صَامٌ  
كَانَ شَكْلُهُ أَظْهَرَ.

1969 وَعَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
كُنْتُ أَنَا وَحَلِيقَةٌ مَسْأَلَتَيْنِ قَعُورَتِ لَنَا  
طَعَامٌ وَاشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَتْ حَلِيقَةُ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ أَشَوْرَا كُنَّا مَسْأَلَتَيْنِ نَعْرِضُ لَنَا طَعَامُ  
وَاشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ قَالَ أَفِيصَا يَوْمًا أَفْصَرَ  
مَتَانِبًا.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَجَّهٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
وَالْبُخَارِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَجَّهٍ وَابْنُ  
قَتَّانٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
كُنْتُ أَنَا وَحَلِيقَةٌ مَسْأَلَتَيْنِ قَعُورَتِ لَنَا  
طَعَامٌ وَاشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَتْ حَلِيقَةُ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ أَشَوْرَا كُنَّا مَسْأَلَتَيْنِ نَعْرِضُ لَنَا طَعَامُ  
وَاشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ قَالَ أَفِيصَا يَوْمًا أَفْصَرَ  
مَتَانِبًا.)

1970 وَعَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
سَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَّ عَيْنَا قَدْ حَسَّ لَدُنَّ طَعَامٍ فَقَالَ  
لَهَا لَيْلٍ فَقَالَتْ إِيَّيْ مَسْأَلَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّبِيَّ إِذَا أُكِلَ مِنْهُ سَلَتْ حَلِيقَتُهُ  
الْمَسْأَلَةَ حَتَّى يَفْرَحَ لَهَا.

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَجَّهٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ  
قَتَّانٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
سَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَّ عَيْنَا قَدْ حَسَّ لَدُنَّ طَعَامٍ فَقَالَ  
لَهَا لَيْلٍ فَقَالَتْ إِيَّيْ مَسْأَلَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّبِيَّ إِذَا أُكِلَ مِنْهُ سَلَتْ حَلِيقَتُهُ  
الْمَسْأَلَةَ حَتَّى يَفْرَحَ لَهَا.)

جب کہام بانی رحمہ اللہ جنابی علیہ السلام کے دائیں جانب بیٹھی ہوئی تھیں تو  
طعام ایکسرتین ملا جس میں کھانے پینے کی کوئی چیز تھی اس نے یہ برتن  
دونوں میں علیہ السلام کو دیا آپ اس میں سے کچھ پیا اس کے بعد برتنیں وہاں  
آگاہی کر کے دیا اس میں سے انہوں نے کچھ پیا اسے بعد کچھ نہیں یا رسول اللہ میں  
نے تو افطار کر لیا مگر میں تو روزہ سے تھی نبی علیہ السلام نے دریافت کیا کیا  
یہ روزہ تھا تو اس نے کہا نہیں تب اپنے فرمایا اگر نفل روزہ تھا تو کوئی  
مصلحت تھی نہیں (ابن ابی شیبہ) لیکن امام احمد اور صاحب ترمذی کی روایت  
کے الفاظ اس طرح ہیں کہ ابی نے کہا یا رسول اللہ میں تو روزہ سے تھی تب  
نبی علیہ السلام نے فرمایا نفل روزہ رکھنے والے کو اختیار ہے چاہے روزہ  
کو مکمل کرے یا انکار کرے۔

حضرت زہری کی جناب عروہ سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے  
روایت کرتے ہیں کہ جناب عائشہ فرماتی ہیں میں اور حضرت حفصہ روئے سے  
نہیں پہلے سامنے ہمارا پسندیدہ کھانا لایا گیا تو ہم نے اسکو کھایا اس پر جب  
حضرت نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہ ہم دونوں روزہ سے ہیں  
چاہے سامنے پسندیدہ کھانا لایا گیا اور ہم نے اسکو کھالیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا  
بعد اس کے متناکر دینا (ترمذی) اس حدیث کو نقل کرتے ہوئے حفاظ حدیث  
کی ایک جماعت کے حوالہ سے اس حدیث کو مرسل کہا ہے اور انہوں نے  
اس حدیث کے راویوں میں جناب عروہ کا ذکر نہیں کیا اور یہ سند صحیح ہے  
لیکن صاحب الاموال نے اس حدیث کو جناب عروہ کے اناد کو وہ فہم  
زیں نے صورت عروہ اور ام ہوشبہ حضرت عائشہ کے حوالہ سے روایت کیا ہے۔  
حضرت حماد بن عمار بن عمار رضی اللہ عنہما روایت کرتی ہیں کہ کرا لہذا  
صلی اللہ علیہ وسلم بن کے گھر تشریف لائے تو انہوں نے آپ کے لیے کھانا رکھا  
نبی علیہ السلام نے فرمایا تم بھی کھانا کھاؤ تو انہوں نے کہا کہ میں تو روزہ دار ہوں  
اس وقت نبی علیہ السلام نے فرمایا جب روزہ دار کے سامنے کھانا رکھا  
جاتا ہے حضرت عائشہ کے لئے کھانا رکھا جاتا ہے کہ وہ رکتے رہتے ہیں۔

(احمد ترمذی ابی ماجہ و ترمذی)

## تیسری فصل

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب بلال رسول خدا

1981 عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ دَخَلَ يَدُلُّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ





تھا کہ اگر با پھر میں نے دوسرے مشرہ کا اہتمام کیا تو مجھ سے ایک غزوة  
 منع کر لی کہ عید القدر تو رمضان کے آخری عشرہ میں ہے جب جو میری  
 صحت کے اعتبار میں اہتمام کا ارادہ رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ کوئی  
 مشرہ میں اہتمام نہ کرے۔ پھر یہ رات خواب میں دکھائی گئی ہے لیکن بعد میں  
 اس کا بیان میرے ذہن سے محو کر دیا گیا اور صبح کو میں نے دیکھا کہ میں گلی کوچہ  
 جیسی زمین میں گوسچہ بول لہذا تم راہ اللہ! کو آخری عشرہ کا طاق  
 راتوں میں تلاش کرو۔ وہی کہتے ہیں اس وقت بارش ہوتی تھی اور مسجد نبوی کی  
 گچھڑ کے پتوں سے بنی ہوئی چھت کے ٹپکنے کی وجہ سے فرش پر کچھ دھوئی  
 تھی وہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی مبارک پر پانی ادا کر  
 کا اثر دیکھا تھا اور یہ انیسویں تاریخ کی صبح تھی امام مسلم کی روایت میں صرف  
 عشرہ کا ذکر ہے مگر مکن متنی حدیث امام بخاری سے منقول ہے چنانچہ  
 جناب علامہ ابن کثیر کی روایت میں یہ ذکر تیسویں رات کا ہے۔

(مسلم)

حضرت زہرا بن حبیش رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا کہ ابن کعب  
 رضی اللہ عنہ سے معلوم کیا کہ آپ کے بھائی جناب عبداللہ ابن سعید کہتے ہیں کہ جو شخص  
 رمضان شب بیداری کرے گا پھر عید القدر کو پائے گا یا ابن کعب نے فرمایا اللہ  
 ان پر رحمت فرمائے انہوں نے لوگوں کو مشقت میں ڈالنے کا ارادہ کیا ہے مگر  
 لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ رمضان میں اور اسکے بعد آخری عشرہ میں اور  
 تیسویں شب کو بیدار ہو کر نماز کی بات کو عبادت کریں گے پھر جناب  
 ابن کعب نے پھر بتا دیا کہ تم کہہ سکتے ہو کہ تیسویں شب کو بیدار  
 ہو کر کہتے ہیں میں نے جناب بنی سے سوال کیا کہ آپ نے بول لہذا اللہ تعالیٰ  
 سے فرار کہتے ہیں تو انہوں نے کہا کہ اس حدیث کا درجہ سے یا انسانی کہ درجہ  
 دشمنہ ہو، جو میں نے ہی طے اسام نے بتلایا ہے کہ اللہ عزوجل اس طرح طلوع ہوتا ہے  
 حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم عقیقہ رمضان کے آخری عشرہ میں کرتے تھے اتنی دوسرے  
 دنوں میں نہیں کرتے تھے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی روایت کرتی ہیں کہ جب رمضان کا  
 آخری عشرہ آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تہ بند کو سر کرنا دیتے  
 اور ساری عبادت کرتے اور گھر والوں کو بچھتے۔ (متعلق علیہ)

اللَّيْلَةَ ثُمَّ انْصَبَتْ الْعَشِيرَةَ الْأَوَّلَةَ ثُمَّ أُتِيَتْ  
 كَوْنِيْلَ لِي رَأَيْتُهَا فِي الْعَشِيرَةِ الْأَوَّلَةِ فَهِيَ كَانَتْ  
 انْصَبَتْ مَعِيَ فَمِنْ مَعِيكَ الْعَشِيرَةُ الْأَوَّلَةُ فَقَدْ  
 أُتِيَتْ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُتِيَتْهَا وَقَدْ رَأَيْتُهَا  
 انْصَبَتْ فِي مَاءٍ وَطَبِيعٍ مِنْ مَيْبَعَتِهَا فَالْيَوْمَ  
 فِي الْعَشِيرَةِ الْأَوَّلَةِ وَالْقِسْمُ فِي كُلِّ وَتَرَةٍ  
 كَمَا كَانَتْ السَّحَابَةُ وَكَانَ اللَّيْلَةُ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَلَى نَحْوِ  
 فَوُتِحَتْ الْمَسْجِدُ فَصُرَتْ عِيَالِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي مَعِيكَ أَشْرَافُ الْمَاءِ وَالطَّبِيعِ وَ  
 مَيْبَعَتِهَا وَطَبِيعُهَا وَفِي مَعِيكَ عَقِبَتُهَا فِي السَّحَابَةِ وَ  
 اللَّيْلَةُ سَمِعْتُ رَأَيْتُهَا فِي الْعَشِيرَةِ الْأَوَّلَةِ  
 وَالْبَابُ فِي اللَّيْلَةِ فِي رَأْيِ رَأْيِهَا فِي الْعَشِيرَةِ الْأَوَّلَةِ  
 لَيْلَةُ ثَلَاثِي عَشْرَةٍ - (رواه مسلم)

۱۹۸۶ وَعَنْ رَدِّ بْنِ حَبِيشٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ كَعْبٍ  
 فَقُلْتُ إِنَّكَ إِذَا أَتَيْتَ مَسْجِدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَشِيرَةِ فَكَانَ رَأْيُهَا فِي الْعَشِيرَةِ  
 النَّاسِ أَمَّا رَأْيُهَا فِي الْعَشِيرَةِ فَكَانَتْ رَأْيُهَا فِي  
 الْعَشِيرَةِ الْأَوَّلَةِ وَأَمَّا رَأْيُهَا فِي الْعَشِيرَةِ فَكَانَتْ  
 لَا يَسْتَقْبِلُهَا إِلَّا بِنْتُهُ سَمِعْتُ رَدِّ بْنِ حَبِيشٍ فَقُلْتُ يَا رَدِّ  
 لَقَدْ سَمِعْتُكَ إِذَا لَمْ تَكُنِ الْمَسْجِدَ قَالَ يَا لَعَلَّكَ  
 أَتَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَشِيرَةِ فَكَانَتْ  
 رَأْيُهَا فِي الْعَشِيرَةِ فَكَانَتْ رَأْيُهَا فِي الْعَشِيرَةِ -

(رواه مسلم)

۱۹۸۷ وَعَنْ قَائِمَةٍ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي الْعَشِيرَةِ الْأَوَّلَةِ مَا لَا  
 يَجْعَلُ فِي أُخْرَى - (رواه مسلم)

۱۹۸۸ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يَجْعَلُ فِي الْعَشِيرَةِ الْأَوَّلَةِ مَا لَا يَجْعَلُ فِي أُخْرَى  
 أَيْلَهُ أَهْلَهُ - (متعلق علیہ)

## دوسری فصل

۱۹۸۹ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ  
إِنْ قُيِّمَتْ أَيْ كُتِبَتْ لِيْلَةُ الْقَدْرِ مَا أَقُولُ فِيهَا قَالَ  
قُولِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نُوحًا أَعْلَمْتَ خَلْقَهُ  
(رَدَّاهُ أَحْسَنًا وَأَمَّا مَا سَأَلْتَهُ فَلَمْ يُجِبْ)  
(وَصَحَّحَهُ)

۱۹۹۰ وَعَنْ أَبِي ثَوْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْقَوْلَ مَا يَقُولُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ  
فِي تِسْعَةِ تِسْعِينَ أَوْ فِي سِتِّينَ تِسْعِينَ أَوْ فِي خَمْسِينَ تِسْعِينَ  
أَوْ فِي ثَلَاثِينَ أَوْ فِي عَشْرِينَ لَيْلَةً

(رَدَّاهُ التَّحْفَةُ)

۱۹۹۱ وَعَنْ أَبِي ثَوْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْلَةُ الْقَدْرِ تَقَالُ فِي كُلِّ  
رَمَضَانَ - (رَدَّاهُ أَبْجُودًا وَقَالَ تَقَالُ سِتِّينَ وَشُعْبَةً  
عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ مَوْحُومًا عَنْ أَبِي حُمَيْزٍ)

۱۹۹۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قُلْتُ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فِي بَادِيَةِ الْأَرْضِ قَهْرًا وَأَنَا أَصَلِّي فِيهَا  
يَحْتَسِبُ اللَّهُ لِي بِهَا أَنْ أُقْبَلَ إِلَى هَذَا الْمَسْجِدِ  
لَقَالَ أَنَسٌ لَيْلَةُ تِلْكَ تِلْكَ وَبِهَا بَرَكَةٌ قِيلَ لِأَبِي حَنِيفَةَ  
كَانَتْ أَبْرَاقَ بَصَنَافٍ قَالَ كَانَ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَدَاخِلُ  
الْقَصْرِ فَلَا يَكُونُ مِنْهُ إِلَّا حَاجِدٌ عَلَى يَمِينِ النَّبِيِّ وَآفَا  
مَنْ عَلَى النَّبِيِّ وَجَدَ مَا يَنْتَهَى عَنْ يَمِينِ النَّبِيِّ فَبَلَغَ  
عَلَيْهَا وَتَحِيَّ بِنَا وَتَسَبَّحَ

(رَدَّاهُ أَبْجُودًا)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے تعلیم فرمائیں اگر مجھے شبِ تقدیر کا علم ہو جائے تو میں کیا کروں آپ نے فرمایا اتمم انکم عبادتکم بعد ما عرفت عنہ پڑھو۔ (احمد، ابن ماجہ اور صاحب ترمذی نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے)

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ لیلۃ القدر کے بارے میں ایک سو تیس سو یا پچیس سو یا ساٹھ سو یا تیس سو رات کو تلاش کرو۔ (ترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لیلۃ القدر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ تو ہر رمضان میں ہوتی ہے (صاحب ابوداؤد نے جناب سفیان و شعبہ سے ابواسحاق کے حوالہ سے جناب ابن عمر سے موقوف روایت کیا، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ میں ہنگام میں رہتا ہوں اور اللہ کے فضل و کرم سے وہیں صرف عبادت کرتا ہوں آپ مجھے ایسی بات بتادیں تا کہ میں مسجد میں حاضر ہو جایا کروں تو آپ نے فرمایا ہر رمضان کی تیسویں یا سترہویں کو مسجد میں آیا کرو۔ (ابو یوسف) جب جناب عبد اللہ کے بیٹے سے معلوم کیا گیا کہ تمہارے والد کس طرح عمل کرتے تھے تو انہوں نے بتایا کہ وہ عصر کی نماز کے بعد مسجد میں آجاتے تھے اور اسکے بعد کسی ضرورت کے علاوہ مسجد سے نہیں نکلتے یہاں تک کہ فجر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنی سوانی مسجد کے مدافنہ پر پڑتے اور اسکا

## تیسری فصل

۱۹۹۳ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعَ الشَّيْخَ  
مَنْ لِي اللَّهُ تَعَالَى وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يَقُولُ الْقَوْلَ وَفِيهِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ لیلۃ القدر کے بارے میں بتانے کے لیے مجھ سے باہر

رَبُّكَ لَا يَمُنُّ مِنَ الْمُسِيئِينَ فَمَا لَ تَخْرُجُ إِلَّا خَيْرًا مِّنْ يَّوْمِكَ  
الْقَدِيرُ فَتَلَا عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ قُرْآنًا وَخَصِي يَأْتِيكَ  
خَيْرًا لَّكُمُ قَالَ لَوْ سُرَّهَا فِي الثَّانِيَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْوَاحِدَةِ  
(دَوَاءُ الْبَخَارِ)

۱۹۹۵۔ وَعَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ تِلْكَ الْقَدِيرُ لَمْ يَجِدْ عَلَيْكَ لَذًا مِّنْ  
مُّبَكِّبَةٍ قَدْ تَلَاكَ يُصَلِّتُ عَلَى كُلِّ عَمَلٍ كَانَ  
أَدْرَأَ بِكَ لَمْ يَكُنْ لَكَ عَمَلٌ فَادَّاهَا لَكَ يَوْمَ عِيَادِهِمْ  
يَعْنِي يَوْمَ فِعْزِهِمْ بَأْسًا لِّبَشِيرِهِمْ مَلَكُوتُهُ قَالَ بَا  
مَلَكُوتِهِ مَا جَدَّاهُ أَجْمَعُونَ فِي عَمَلِهِ قَالَ لَا رَدَّ  
جَسَدًا وَلَا أَنْ يُدْعَى أَحَدُهُمْ قَالَ مَلَكُوتِهِ عِيَادُهُ  
وَلَمْ يَأْتِ قَضَاؤُهُ لِيُضَيِّقَ عَلَيْهِمْ لَمْ يَجِدْ لَهُمْ يَسْتَلُونَ  
إِلَى الْعَامَّةِ وَوَجَدِي وَجَدَكَ وَوَجَدِي وَوَجَدِي  
أَتَقَالِمْ مَكَانِي لَمْ يَجِدْ لَهُمْ يَسْتَلُونَ أَرَجَعُوا كَقَدْرِهِمْ  
لَكُمْ وَبَدَأَتْ تِلْكَ مَكَانِي قَالَ قَدِيرُهُمْ  
مَلَكُوتُهُ لَمْ يَجِدْ

(دَوَاءُ الْبَخَارِ فِي شَتَبِ الْإِيمَانِ)

## بَابُ الْإِعْتِكَافِ

پہل فصل

۱۹۹۶۔ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يَتَكَبَّرُ الْعَشْرَ الْوَاحِدَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى يَوْقَاهُ  
اللَّهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَرْبَاعًا مِنْ بَعْدِهِ .

(مُسْتَقْبَلُ حَلَقِ)

۱۹۹۷۔ وَعَنْ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَجُودًا لِّلْكَفْرِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ لَجُودًا يَأْتِيكَ  
فِي رَمَضَانَ كَانَ جِبَّةً يُلْ بِهَا أَهْلُ نَبِيٍّ فِي رَمَضَانَ  
تَعْرِفُ عَلَيْهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تشریف لائے تو آپ نے رسولوں کو پس میں جگرتے دیکھ کر فرمایا  
میں تو باہر بیٹھ کر تھا کہ تمہیں عید القدر کے بارے میں تاوان نہیں فلاں اور فلاں  
کے جگرتے کی وجہ سے اس کی تسخیر اٹھائی گئی اب تمہیں ہے کہ یہ بات  
تمہارے لیے بہتر ہو لہذا اب اس کو پھیریں یا ستائیں اور اتنی سیویں  
حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جب عید القدر آتی ہے تو جناب جبریل علیہ السلام کے جلو میں آتے ہیں  
اور ہر اس بندے کے لیے بخشش کی دعا کرتے ہیں جو کھڑے ہو کر بیٹھ  
ہوئے اشک جلاوت میں ہوتا ہے لہذا حسب بندوں کی عید یا افطار کا دن ہوتا  
ہے تو اللہ تعالیٰ بڑے نواز سے فرماتا ہے کہ تمہارا عید روزہ کے لیے کیا  
ہے ہوا یا کام کل کرتا ہے تو فرشتے عرض کرتے ہیں نہ رب کریم اسکا صبر و  
مزدوری ہے ہوا سکود کی جلتی۔ تمہارے رب کریم فرماتا ہے کہ میرے بندوں اور  
بنو آدم نے اپنے آپ کو لازم عمل فرمایا کہ لوہا کر لیا اللہ اب ہاتھ بکارتے  
اور دعا کرتے ہوئے عید گاہ کی طرف تیکھے میں میرے عزت و جلال کم اور  
مرتبہ کی قسم میں انکی دعا قبول کر دوں گا اسوقت انفرماتا ہے کہ اس ہوا  
میں نے تمہیں بخش دیا ہے تمہارا دن ہوں کوئی کیوں میں تبدیل کر دیا ہے اس بات  
کو نقل کرتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب یہ لوگ اپنے گھروں کو لوٹتے  
ہیں تو ان کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔ (شعب الایمان)

## احکام کا بیان

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم اپنی میات ظہری میں رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف  
کرتے تھے اس کے بعد آپ کی اذواق مطہرات اعتکاف کرتے لگیں۔

(مستحق طہر)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم بھلائی کرنے میں بہت زیادہ مہم تھے اور رمضان میں تو خصوصیتاً  
کے ساتھ بہت سخاوت فرماتے تھے۔ جناب جبریل رضی اللہ عنہ کی ہر  
رات میں آپ کے پاس آتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الَّذَانِ قَامَا لَيْلَيْهِمَا مِنْ رَيْبِ كَانَتْ أَجْرُهُمَا بِأَلْفَيْ مِائَةِ رَيْبٍ  
الْمُسْتَكْفَرِ - (مُسْتَقْبَلُ حَلِيقَةٍ)

۱۹۹۸. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ نَعْرُضُ عَنْ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوَازِينَ كُلَّ فَنَاءٍ مَرَّةً فَحَضِرَتْ  
عَنْدِي مَرَّتَيْنِ فِي الْعَامِ الْكَافِي قُبُوعٌ وَكَانَتْ يَمْتَصِفُ  
كُلَّ مَرَّةٍ مَقْشَدًا فَأَمْتَكَلَتْ عَشِيرَتِي فِي الْعَامِ الْكَافِي  
قُبُوعٌ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۱۹۹۹. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْكَفَ أَهْكَفًا فِي رَأْسِهِ وَهُوَ فِي الشَّجَرِ  
فَأَرْجَحًا وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الشَّجَرُ إِلَّا لِيُحَاجِرَ الْوَلَدَ -

(مُسْتَقْبَلُ حَلِيقَةٍ)

۲۰۰۰. وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْكَافِي صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَعْرُضُ فِي الْمَاجِلِ أَنْ أَهْكَفَ  
لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ مَا ذُو بَسْطَرِكْ -  
(مُسْتَقْبَلُ حَلِيقَةٍ)

### دوسری فصل

۲۰۰۱. عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كَانَ لِي نِسْءٌ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَهْتَكِفُ فِي الْأَشْجَرِ الْأَخْضَرِ مِنْ رَمَضَانَ فَلَمْ يَهْتَكِفْ  
عَاقِبًا فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْكَافِي أَهْكَفَ عَشِيرَتِي -  
رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةٍ  
عَنْ أَبِي بَكْرٍ (مُسْتَقْبَلُ حَلِيقَةٍ)

۲۰۰۲. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَهْتَكِفَ صَلَّى الْعَجْزَةَ مَرَّةً مَخْلُ  
فِي مُسْتَكْفَرٍ -

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةٍ)

۲۰۰۳. وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَعْرِضُ الْمَرْتَبِينَ وَهُوَ مُهْتَكِفٌ قَبْلَ مَا هُوَ فَلاَ يُعْزِي  
تَسْأَلُ عَنْهُ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةٍ)

جانبہ جبریل کے ساتھ قرآن کریم کا ذکر کرتے تھے۔ جب بھی جبریل علیہ السلام  
نبی علیہ السلام کی خدمت میں آتے تو آپ کی سخاوت کو بلیق بھولی تیر ہی م  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے سامنے ہر سال میں ایک مرتبہ قرآن کریم پڑھا جاتا تھا جس میں  
سال آپ رفیق اعلیٰ کے ساتوں سال قرآن کریم کا ذکر دو مرتبہ ہوگا آپ  
ہر سال (در رمضان) اور دن اعکاف فرماتے لیکن اس سال میں دن اعکاف  
کیا۔ (بخاری)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم اعکاف میں ہوتے تو اپنا سر میرے قریب کریتے تو میں بالوں میں  
گنگھی کرتی انہی آپ انسانی حاجت کے حوالہ گھر میں تشریف نہ لاتے۔  
(مستفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جناب عمر رضی اللہ  
عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے یا ابا جہلیت  
میں یہ نذر مانی تھی کہ میں ایک رات مسجد حرام میں اعکاف کروں گا تو  
نبی علیہ السلام نے فرمایا اپنی نذر کو چھوڑنا کرو۔ (مستفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعکاف کرتے تھے لیکن ایک  
سال آپ نے اعکاف نہیں کیا تو دوسرے سال میں دن تک اعکاف  
فرمایا (ترمذی)۔ ابوداؤد، لیکن یہ حدیث ابن ماجہ میں ابی بن کعب  
رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم اعکاف شروع کرنے والے ہوتے تو فجر کی نماز پڑھ کر  
مستکف میں داخل ہوتے تھے۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم حالت اعکاف میں مریض کی عیادت چلتے چلتے فرماتے  
اور غصہ کی عیادت نہ کرتے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

۲۰۰۴ وَ عَنْهَا قَالَتِ السُّنَّةُ عَلَى الْمُتَكَبِّرِينَ أَنْ لَا يَمُوتُوا  
مَوْتًا وَلَا يَمُوتُوا بِمَنَافَةٍ وَلَا يَمُوتُوا أَمَّا ذَٰلِكَ فَيَا بَرَّ  
وَلَا تَحْزَنْ لِحَاجَتِهِ إِلَى مَا لَا يَبْقَىٰ مِنْهُ وَلَا ائْتِكَاكَ إِلَّا  
بِحُزْنٍ وَلَا ائْتِكَاكَ إِلَّا فِي مَشْهُدٍ حَاجِبٍ -  
(رداء ابن ماجة)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی روایت کرتی ہیں سنت طریقہ یہ  
ہے کہ متکبر کسی عریض کی زیارت نہ کرے نہ از جنازہ میں شرکت کے لیے  
جائے نہ بیوی کے ساتھ تو محاسنت نہ اس کے ساتھ ملاست کرے نہ -  
تعلانیہ حاجت کے علاج کسی کام کے لیے نیکے اور احکام بغیر بدل کے نہیں  
ہوتا اور نہ جامع مسجد کے علاج کسی دوسری مسجد میں - (ابن ماجہ)

### تیسری فصل

۲۰۰۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَّكَ كَانَ إِذَا ائْتَيْتَكَ طَرِيقَ لَهْ دِرَاسَةٍ أَوْ يُرْسَمُ لَهْ  
سَرِيرَةٍ قَدَّمَ أَمْرًا أَمْرًا التَّوْبَةِ -  
(رداء ابن ماجة)

۲۰۰۶ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْهُ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْمُتَكَبِّرِينَ وَهُوَ يَتَكَبَّرُ أَنْ تَوْبَ  
فِي مَوْتِهِ لَهْ مِنَ الْمُتَكَبِّرِينَ لِقَابِلِ الْحَسَنَاتِ فَجَاءَتْ -  
(رداء ابن ماجة)

حضرت ابن ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت  
کرتے ہیں کہ جب آپ احکام کا ارادہ فرماتے تو آپ کے لیے (بجلیں)  
ستر بچھایا جاتا یا اسطوانہ قویہ کے نیچے چار پاؤں بچھائی جاتی تھیں -  
(ابن ماجہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ تین مرتبہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا متکبر جب احکام کرتا ہے تو وہ گناہوں اور  
اس طرح بند کر دیتا ہے جس طرح نیکو کار کو اس کی نیکیاں ہی جاری ہوتی  
ہیں - (ابن ماجہ)

## کتاب فضائل القرآن

### پہلی فصل

۲۰۰۷ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلَمُونَ كَمْ مِنْ نَعْلَمِ الْقُرْآنِ دَعَلَتْ -  
(رداء البخاری)

۲۰۰۸ وَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَلَتْ فِي الصُّفَرِ قَالَتْ أَيْ كَمْ  
يُحِبُّ أَنْ يَقْرَأَ كُلُّ يَوْمٍ لِي بِكَلِمَاتٍ أَوْ الْفَقِيرِ قِيَامِي  
بِمَا تَقْرَأُ كَمَا دَرَيْتُ فِي عَنِّي أَمْرًا وَلَا تَقْرَأُ تَعْلَمُ فَكُنَّا  
يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نَحْبٍ ذَٰلِكَ كَانَ أَقْدًا يَعْلَمُ  
أَعْلَمُ كَلَامِي الْمَسْجِدِ فَيُعَلِّمُهُ أَوْ يَتَرَا أَيْتِي مَرَّةً  
يَكْتَابُ أَوْ حَيْثُ لَهْ مِنْ كَلَامِي وَ شَلَّتْ حَبْرِي

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
طریقہ سلم نے فرمایا تم میں سے ستر وہ شخص ہے جس نے قرآن پڑھا اور  
لا رسول کو پڑھایا - (بخاری)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
بہر تشریف لائے اور ہم لوگ صفر پر بیٹھے تھے اس وقت کہنے فرمایا تم میں  
سے کون پڑھے کو ان والی آیتوں پر جو بغیر شستہ داری کو توڑے اور نبوتی  
کے حامل کی گئی ہو ان پر راوی حضرت یا علی ان روزانہ جانا جاتا ہے  
صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم سب ہی اسکی خواہش رکھتے ہیں اس پر  
نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی مسجد بنا کر قرآن کی دہائیوں کی  
تحدید کرتا ہے یا دعائیں کسی کو کہتا ہے تو یہ دوا نبیوں کو صدقہ کرنے سے

## قرآن مجید کے فضائل



۲۰۱۳ وَ تَقَرَّبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
مَنْ لِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَتَوَكَّلْتُ اللَّهُ يَبْدُقْ رِيضَةً أَلَيْسَ كَيْتَابٍ  
أَقْرَبًا دِينَهُمْ مِنْهُ أَمِيرُهُمْ -

(نَدَاهُ مُسَيَّرٌ)

۲۰۱۴ وَ تَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ رَجُلٌ أَنْتَبَهَتْ  
حُضْرَتُهُ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَأُ مِنَ النَّبِيلِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَ  
كَرْسُهُ مَوْزُونَةٌ وَ سِدَّةٌ لَدُنْهَا لَبِىَ الْمَرْءُ فَسَكَتَ  
فَسَكَتَتْ فَتَقَرَّأَ فَهَكَذَا فَسَكَتَ فَسَكَتَتْ فَتَقَرَّأَ  
كَذَا فَهَكَذَا لَبِىَ الْمَرْءُ فَاسْتَرْفَتَ وَ كَانَتْ أَيْدِي  
يَحْيَى قَدِيرِيًّا وَهِيَ قَائِمَةٌ أَنْ تُصْبِحَ فَلَمَّا انْصَرَفَ  
رَفَعَهُ رَأْسُهُ إِلَى السَّمَاءِ قَرَأَ مِنْهُ الْفُلُقُ فَهَكَذَا أَمَّا  
الْمَصَابِيحُ فَلَمَّا أَصْبَحَ حَدَّثَ السَّيِّدُ مَنِ  
اللَّهُ مُعْتَبِرٌ وَ سَكَرَ فَقَالَ احْزَنْ يَا ابْنَ حُضْرَةٍ قَدْ  
ابْنُ حُضْرَةٍ قَالَ فَاسْتَعْتَبْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ تَكُنَا  
بَيْنِي وَ كَانَتْ يَدَايَ قَرِيرَتَيْنِ فَانْصَرَفَ فَتَوَلَّى وَ سَكَتَتْ  
وَأَيْدِي إِلَى السَّمَاءِ قَرَأَ مِنْهُ الْفُلُقُ فَهَكَذَا أَمَّا  
الْمَصَابِيحُ فَتَوَلَّى عَلَى كَأَنَّهَا قَالَ وَ تَدْرِي مَا  
قَالَ قَالَ لَا تَأْكُلْ مِنْ ذَلِكَ الْمَدِينَةِ دَسَتْ يَدَاكَ وَ لَوْ  
قَدَرْتَ لَا تَصْبَحُ بِسُحُورٍ لَمْ يَكُنْ لَهَا لَا تَوَارِدُكُمْ  
مَنْعٌ عَلَيْكَ وَ أَلْفَعُ لَهَا عَارِي وَ لِي مَسِيرٌ وَ رَجَعْتُ فِي  
الْحَوَسِّ فَتَوَلَّى فَسَكَتَتْ عَلَى وَصِيْعَةٍ  
الْمُسْتَقْبَلِ -

۲۰۱۵ وَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يَقْرَأُ سُورَةَ  
الْكَوْفِ قَالِ عَابِدُ بْنُ جَسَّاسٍ مَرَّ بِنَاكِحٍ كَتَبَتْ  
فَتَمَعَّنَتْهُ سَعَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدْنُو وَ تَدْنُو وَ تَجْعَلُ  
فَدَسَّ يَدَايَاكَ لَمَّا أَصْبَحَ إِلَى الشَّيْخِ حَتَّى لَمَسَ قَبْلَهُ  
وَ سَكَرَ فَكَرَّرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ ذَلِكَ الْكَيْفِيَّةُ فَتَكَلَّمَ  
بِالْفُتْرَانِ -

(مُسْتَقْبَلِ حَلِي)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کتاب پر ایت قرآن کریم کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بعض قوموں کو عذاب عطا فرماتا ہے اور بعض اقوام اس پر ایمان نہیں لائے کی وجہ سے نازل پذیر ہوئی ہیں۔ (مسلم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب سید بنی حنفیہ اہل بیت سورہ بقرہ تلاوت کر رہے تھے گھوڑا اسانے جڑھا ہوا تھا اس نے کون شروع کر دیا جب جناب سید جاسوس ہوئے تو گھوڑا ابھی تک کیا جناب سید نے دعا دعا تلاوت شروع کی تو گھوڑا ابھی کھڑے تھا جب سید خاموش ہوئے تو گھوڑا پھر کھڑا گیا اس طرح چند مرتبہ ہوا۔ جناب سید کا بیٹا گھوڑے کے قریب تھا اس لیے انہیں خیال ہوا کہیں یہ گھوڑا بیٹے پر زگرہ مانے میں سے کچھ کر خلیفہ ہر۔ اسی بعد حضرت مسیح نے اپنا آسمان کی جانب کیا تو دیکھا آسمان پر نورانی بادل چھائے ہوئے ہیں اور اس میں چرخ چمک رہے ہیں صبح کو جناب سید نے اگر سارا عالم سرکار عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا تو آپ نے فرمایا اے ابی حنفیر تم پر مسخرہ ہے ابی حنفیر تم پر مسخرے رہتے جناب سید نے کہا مجھے یہ نہ ہو اکیس گھنٹہ میرے بچے کو یہ دعا دے کیونکہ میرا بچہ کبھی گھوڑے کے قریب تھا لہذا میں نے اس کو سرکار کا اپنے قریب کیا اللہ آسمان کی جانب نظر کی تو نورانی باد دیکھے جس میں طرح روشنی تھی جیسے چرخ میں ہے میں جب میں وہاں سے جاتا تو مجھے نظر آئے۔ یہ میں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نظر آیا کہ میں یہ معلوم ہے کہ یہ سب کیا تھا۔ جناب سید نے عرض کیا میں میں اللہ السلام نے فرمایا یہ فرشتے تھے جو تمہاری تلاوت سننے کیلئے آئے تھے اگر فرشتہ رہتے تو صبح تک مسخرے حاضر رہتے۔ وہاں انہیں دیکھتے اور دعا حضرت براہم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک صحابی سورہ کہف کی تلاوت کر رہے تھے اور ان کے ایک جانب درویشوں میں گھوڑا بندھا ہوا تھا۔ آسمان سے بادل اترے اور گھوڑے کے قریب پہنچے وہاں تک کہ اس کو کھانا پھینکا صبح کو ان صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اجازت دیا تو آپ نے فرمایا یہ سکینہ (رحمت) تھی جو تلاوت قرآن کریم کی وجہ سے نازل ہوئی تھی۔

(مُسْتَقْبَلِ حَلِي)







إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَذَا إِخْرُؤُ  
بِكُلِّ مَنَاقِبِ أَتَى تَرْكُهُ لَا تَمُوتُ شَرُّهُ نَعُوذُ بِكَ  
دَعْوَى أَعْلَمَكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ  
أَدَيْتَ إِلَى وَدَائِكَ فَاقْبَلْ أَيْدِيَ الْكَرْبِيِّ أَتَى لَا  
إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ تَعْلَمُ الْآيَةَ فَكَانَتْ  
لَكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ  
تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتَ أَسْبَغَ لَكَ  
فُتُّ رَعَوَاتُ يَكْتُمُ كُفْرًا يَكْتُمُ كُفْرًا يَكْتُمُ كُفْرًا  
فَقَالَ أَمَّا إِنَّهُ سَدَّ قَلْبَكَ وَهُوَ كَذِبٌ فَكُنْ مَعَهُ  
فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ  
فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ

(رواہ البخاری)

۲۰۲۲ وَعَنْ أَبِي عَتَايَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي  
عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ رَأْسَهُ  
فَقَالَ هَذَا تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ تِلْكَ  
يَكْتُمُ كُفْرًا يَكْتُمُ كُفْرًا يَكْتُمُ كُفْرًا يَكْتُمُ كُفْرًا  
مَلَكَ مَلَكَ مَلَكَ مَلَكَ مَلَكَ مَلَكَ  
فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ  
يَكْتُمُ كُفْرًا يَكْتُمُ كُفْرًا يَكْتُمُ كُفْرًا يَكْتُمُ كُفْرًا  
الْبَقَرَةِ كُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ فَكُنْ مَعَهُ

(رواہ مسلم)

۲۰۲۳ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَقَرَةُ مِنْ أَسْبَغَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ  
قَرَأَ يَوْمًا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَهُ.

(مشفق علیہ)

۲۰۲۴ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفَا بِمِائَةِ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ

لہ کہ اگر آج تو ضرور نبی میرا سلام کہے پاس لے جاؤں گا تو وہ دہرہ کرتا ہے  
کہ نہیں آؤں گا پھر آج تاج ہے یہ میری مرتبہ ہے جو تو نے غلط بیان کی ہے  
تو وہ کہنے لگے پھر وہ میں نہیں ایسے کلمات سکھاؤں گا جن کی وجہ سے  
اللہ تعالیٰ تمہیں نفع عطا فرمائے گا۔ جب تم رات کو بستر پر جاؤ تو آیت  
اگر کسی شخص نے اللہ لا الہ الا اللہ جو اکیلی الہیم سے آخر آیت تک پڑھا۔ اللہ تعالیٰ کی  
طرف سے تمہیں ایک مہمان نواز جائے گا اور صبح تک تم پر شیطان کا طعن نہ  
ہوگا میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ صبح کو جب میں نبی میرا سلام کی خدمت  
میں حاضر ہوا تو نبی میرا سلام نے رات کی کیفیت و دریافت کی تو میں نے کہا  
کہ اس نے مجھے چند کلمات قرآن کے بارے میں پوچھا وہ امید ہے کہ  
اللہ تعالیٰ مجھے اس سے فائدہ دے گا۔ نبی میرا سلام نے فرمایا آیات کو اس  
سے پڑھ کر سیکھ لیکن وہ خود جھوٹا ہے تم جانتے ہو کہ وہ کون تھا جس سے  
تیرا رات میں اس طرح رہا ہے میں نے کہا نہیں تو نبی میرا سلام نے فرمایا  
وہ شیطان تھا۔ (بخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
عہ وسلم کی خدمت میں جناب جبریل موجود تھے اس وقت جناب جبریل  
نے ایک آواز میں کہ اس کی جانب توجہ کر کے کہا کہ آسمان اس صفحہ  
کھینے کی آواز تھی جو آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا اس دروازے سے ایک  
فرشتہ نازل ہوا جو اس سے پہلے کبھی نہیں آتا تھا۔ اس فرشتے نے باگاہ بوی  
میں اگر سہ ماہی کے پکڑنے کو دو نو روں کی بشارت ہو جو اس سے پہلے کسی  
نبی کو عطا نہیں ہوئے۔ سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کا آخری رکوع اس دنوں  
میں سے ایک حرف بھی پڑھا جائے تو اس کا ثواب بے شمار ہوگا کو قبول کیا  
جائے گا۔

(مسلم)

حضرت ابی سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
عہ وسلم نے فرمایا جو سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھے تو وہ دنوں  
آیتیں پاس کر کھا بیت کمال ہیں۔

(مشفق علیہ)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات

الْكَفَىٰ مِنْ التَّكْوِيلِ - (رداء مسطور)

۲۰۲۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْمُّنُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي بَيْتِهِ ثَلَاثَ الْعَرَابِ فَإِنَّمَا كَفَىٰ يَقْرَأُ ثَلَاثَ الْعَرَابِ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يَقُولُ ثَلَاثَ الْعَرَابِ -

(رداء مسطور در وادع البخاری عن ابی سعید)

۲۰۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَثَ تَحْتَ يَدَيْهِ سِرَّةً وَكَانَ يَقْرَأُ بِهَا فِي مَنَازِلِهِمْ مِمَّنْ يُؤْمِنُ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوا قَالُوا مَا ذَاكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَلَوْتُ لِي فِي يَمِينِي وَبِئْسَتْ خَالِكٌ فَكَانَ لَا مَعَا وَفِي الدُّرُوسِ وَأَنَا لَيْسْتُ أَنْ أَفْعَلُ مَا فَفَعَلْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبِيرُهُ أَنْتَ اللَّهُ يُبَيِّنُهُ -

(متفق علیہ)

۲۰۲۷ وَعَنْ أَبِي قَالَ رَأَى نَجْدًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ هَذِهِ السُّجْدَةَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قَالَ إِنَّ مَعَكَ رِجَالًا أَهْلَكَ الْجَنَّةَ -

(رداء القريب فی ردی البخاری عن معمر)

۲۰۲۸ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَ أَنَا لَيْسْتُ اللَّهُ لَمْ يُؤْمَرْ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يَدْعِي الْفَتَى وَمَنْ أَعُوذُ بِدِيَتِ النَّاسِ -

(رداء مسطور)

۲۰۲۹ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَدَّى إِلَى جِوَارِهِمْ كُلَّ بَيْتَةٍ جَعَلَهُ كَقَمِيذٍ لَمْ يَكُنْ فِيهِمَا قَفَرًا فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَكُلُّ أَحْوَدٍ يَدْعِي الْفَتَى وَكُلُّ أَحْوَدٍ يَدْعِي الدَّاسِ تَعْبِيرُهُ يَوْمًا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدٍ

یاد کر کے خودت کیس وہ غمزدہ جلال سے مغفورا ہے گا۔ (مسلم)

حضرت ابو الدرداء ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا اقام میں سے کوئی اس بات سے عاجز نہ ہو کہ ..... ایک رات میں تعلق قرآن کریم کی تلاوت کرے۔ صحابہ کرام عرض کیا یہ کس طرح ممکن ہے کہ ایک رات میں تیس سو اسی مرتبہ قرآن سمیٹا لے فرمایا سورہ فاعلم کی تلاوت تیس سو اسی مرتبہ قرآن کریم اور صاحب بخاری نے حضرت ابو سعید خدری سے روایت کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں ایک شخص کو دس سو مرتبہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سر پر چھوئے (شکر کا امیر) کہ یہ میرا صاحب غافل میں ہلاکت کے فرائض انجام دیتے تھے اور رات میں سورہ اعراف پڑھتے جب یہ لشکر واپس ہوا تو لشکریوں نے اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو اپنے فرمایا ان سے معلوم کرو کہ وہ ایسا کیوں کرتے تھے جب ان سے معلوم کیا گیا تو سوں نے بتایا اس سورت میں رحمان کی صفت بیان کی گئی ہے اور مجھے اس کی تلاوت ضرور ہے یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو بتا دو کہ اللہ تعالیٰ بھی اس کو محبوب رکھتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ میں سوئے ہوں یا اللہ احد کو محبوب رکھتا ہوں تو آپ نے فرمایا تیری یہ محبت ہی تجھ کو جنت میں داخل فرمائیگی (ترغیب لیکن انہی کے لئے ہے اس کا مقوم ہلاکت کی ہے) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اقام نے نہیں دیکھا کہ آج رات جو آیتیں تلاوت کریں ان جیسی آیتیں ہرگز نہیں دیکھی گئیں اور وہ آیتیں سورہ نمل اور ناس کی ہیں۔

(مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد از رات کو جب بستر پر لیٹتے تو سورہ اعراف سورہ نمل اور سورہ ناس پڑھ کر دونوں جھیلیوں کو طاکر ان پر دم کرتے اور جسم پر جہاں تک باتو جاتا باتو پھیرتے تھے اور ہاتھ سر کی جانب سے چہرہ تک دھرتے پھر جسم کے اس حصہ تک پھیرتے

يَهْدِيْكُمْ اِلَيْهِمْ هُمْ دَائِمٌ وَدَجِيْمٌ وَمَا اَقْبَلُ مِنْ جَسِيْدٍ  
يَفْعَلُ ذَٰلِكَ تَعْدِيْ مَرَاتٍ مُّتَعِدَّةٌ عَدِيْدَةٌ وَتَسْتَدْكُرُوْهُ  
عَدِيْدَتٌ اَبْرَءُ مَعْمُوْرَتِنَا اَشْرَى بِرَسُولِ اللّٰهِ وَمَنْ  
اَللّٰهُ مُكَلِّمٌ وَتَسْكُرُوْا تَابِ الْوَعْدِ اِسْتَحْذَرُوْا اللّٰهَ  
تَعَالٰى۔

جہاں تک بات چاہا اللہ علیٰ تعالیٰ میں تمہیں ہر تہہ کرتے (متفق علیہ اور ابن مسعود  
رضی اللہ عنہ کی حدیث مطروح کو انشاء اللہ بابہ المطروح میں ذکر  
کریں گے)۔

## دوسری فصل

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَوْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى  
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَلِمَةٌ مِّنْ اَعْرَافِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ  
اَلْقَسَمُ بِمَا لَوْ تَدْرُوْنَ لَهٗ عَقَرٌ وَبَطْنٌ وَّاَلَمَّا تَدْرُوْنَ  
تُؤَادِيْ اَلْاَمَنُ وَمَسْلُوْنِيْ فَصَلِّ اللّٰهُ وَمَنْ فَطَعَنِيْ  
فَطَعَنَهُ اللّٰهُ۔

(رواہ ابن شہیرہ الشافعی)

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ  
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَقْرَبُ  
وَاَزْكٰى وَرَزَقٌ كَمَا كُنْتَ تَقْرَأُ فِي الدُّنْيَا قَرَأَ مَرَّةً اَوْ  
حِيْثَ اَجْرًا يَوْمَ تَقْرَأُهَا۔

(رواہ احمد والترمذی والبخاری والشافعی)

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى  
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقَالُ الْكَافِرُ لَيْسَ فِيْ جَوْفِيْ شَيْءٌ مِّنْ  
الْعُرَانِ كَالْبَيْتِ الْغَرِيْبِ۔

(رواہ الترمذی والبخاری والشافعی والترمذی والشافعی)

وَعَنْ اَبِيْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى  
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقَالُ الرَّكْبُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مَنْ شَفَعَهُ  
الْقُرْاٰنُ مَنَ وَكَوْنِيْ وَمَنْ لَيْسَ اَعْلٰى اَنْفُسَ مَا اَعْلٰى  
الشَّامِيْنَ وَمَنْ لَمْ يَلْمِ اللّٰهَ عَلَى سَابِيْهِ لَمْ يَلْمِ النَّاسَ  
اَللّٰهُ عَلَى سَابِيْهِ۔

(رواہ الترمذی والبخاری والشافعی والترمذی والشافعی)

حضرت عبدالرحمان بن قوس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جو قیامت کے دن عرش  
کے نیچے ہوں گی قرآن کریم جو پڑھتا ہے جہنم کے عذاب سے محفوظ رہے گا اور قرآن  
کی تلاوت اللہ تعالیٰ جیسا کہ ہے۔ دوسری امانت تیسری حدیث ہے۔ امانت  
تلا کرے گی جس نے مجھے ملایا (پہچانا) تو اللہ تعالیٰ اس کو ملائے اللہ  
جس نے مجھے قطع کیا (امانت نہ دی) اللہ تعالیٰ اس کو قطع کرے (شرح اللہ)  
حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صاحب قرآن سے کہا جائے گا قرآن کریم کی  
تلاوت کرو اور اس طرح شعر پڑھ کر قرآن کے ساتھ جس طرح تو دنیا میں  
پڑھتا تھا اور تیری منزل وہ ہوگی جہاں تک کہ تو آخری آیت تلاوت  
کرے۔ (احمد ترمذی والبخاری والشافعی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے دل میں فتہ برابر بھی قرآن نہیں ہو  
وہ دل پریران ٹھہرے گا۔ (ترمذی والبخاری والشافعی والترمذی والشافعی)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رب کریم کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو میری  
یاد اللہ مجھ سے سوال کرنے سے تلاوت قرآن نے باز رکھا تو میں اس  
کو اس سے بہتر عطا کرتا ہوں جتنا کہ سوال کرنے والے کو عطا کرتا  
ہوں اور کلام اللہ کی بزرگی بھی اسی طرح ہے جس طرح کہ رب کائنات  
تمام مخلوق سے افضل ہے (دارمی بیہقی بخاری شعب الایمان صاحب ابی

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ ضَعِيفٌ

۲۰۳۴۔ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

إِنَّهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ

حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِمِثْلِ أَلْفِ حَرْفٍ أَوْ قَالَ أَلْفُ حَرْفٍ

حَرْفٌ أَلْفٌ حَرْفٌ وَلَا مِثْرَ حَرْفٍ وَبِمِثْرِ حَرْفٍ

رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا

حَدِيثٌ حَسَنٌ ضَعِيفٌ غَرِيبٌ إِنْشَاءً۔

۲۰۳۵۔ وَعَنْ الْعَالِيَةِ الْأَعْمَرِيَّةِ قَالَ مَرَّ بِ

الْمُسْلِمِينَ قَوْمًا أَلْفًا يَتْلُونَ مِثْرًا فِي الْأَكْثَانِ يَدْعُونَ

عَلَى مِثْرٍ مَا كُنْتُمْ تَقُولُ أَوْ قَدْ كُنْتُمْ تَقُولُ لَكُمْ

قَالَ ابْنُ جُمَيْعٍ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَانَ يَتْلُو

الْأَلْفَ مَا سَكُنُوا وَنَسِيَ قُلْتُ مَا الْقِسْمُ جِئْتُمَا يَكُونُ

اللَّهُ قَالَ كِتَابُ اللَّهِ وَبِهِ سِتْرٌ مَا قَبْلَكُمْ وَخَيْرٌ سِتْرًا

بَعْدَكُمْ وَخَيْرٌ سِتْرًا يَسْتَلِمُهُ هُوَ الْعَصَلُ سَمِ بِالنَّمْلِ

مَنْ يَكُونُ مِنْ تَحْتِهِ قِصَمُهُ اللَّهُ وَتَمِيزُ الْهَيْئَةِ

الْمُعَادَى فِي حَتْمِهِمْ أَمَلَهُ اللَّهُ وَهُوَ حَبْلُ اللَّهِ

الْمُتَمِيزُ وَهُوَ الْوَلَدُ الْفَرَكِيُّ وَهُوَ الْوَلَدُ الْفَرَكِيُّ

هُوَ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ الْوَلَدُ

نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح اور ضعیف ہے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

عزیم نے فرمایا جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف بھی پڑھا اس کے لیے

ایک نیکی ہے اور یہ نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے اور میں یہ نہیں کہتا کہ ایک

حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے ہاء ایک حرف الیم ایک حرف ہے (دارمی۔

نہ صاحب ترمذی نے فرمایا ہے کہ سند اعتبار سے یہ حدیث حسن صحیح

اور غریب ہے)

حضرت حدیث حور رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں مسجد کی طرف سے

گزارا تو دیکھا کہ لوگ مسجد میں بیٹھا رہا تو میں یہ سمجھ گیا کہ میں نے جا کر یہ صادر

حضرت علی کے سامنے رکھا تو اپنے فرمایا کیا لوگ ایسا کر رہے تھے میں نے

کہ بیشک تو جناب علی نے فرمایا میں نے رسول خدا سے سنا ہے کہ ایسا لکھ

واقع ہوگا اس وقت میں نے نبی علیہ السلام سے معلوم کیا تھا یا رسول اللہ اس

خدا کی کس طرح ممکن ہے تو اپنے فرمایا قرآن مجید کہ اس میں تمہارے پچھلے

کی خبریں اور مستقبل کی اطلاعات اور اس میں وہ احکام ہیں جو تمہارا در بیان

مردی ہیں اور یہی توان حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا ہے اس میں کوئی

برکات نہیں جس حکمت سے اس قرآن کو چھوڑا سکو اللہ پاک کو گناہ پہنچنے

انکے علاوہ کسی سے جاوید طلبہ کہ اللہ سکو گمراہ کرے گا۔ وہ اللہ کی

مضبوطی سے ہے ذکر حکیم اور سید جارا سند ہے وہ ایسی کتاب ہے جس کی وجہ

خواہشات باطل کی طرف لطافت نہیں ہوتی جس سے زبانیں لطافت نہیں

ہوتیں لہذا اس سے علاوہ اس کے اسکی بار بار تلاوت سے ذائقہ پانا

نہیں ہوتا اور اسکے عجائبات کم نہیں جو تہ قرآن الہی کتاب ہے کہ جب جو

نے سکھنا توں بھی انکے سامنے رہ کر انکے اور جیسا غمراہ کرے گا

عجیب قرآن سنا ہے جو دایت کی طرف جاتا ہے ہم اس پر ایمان لائے جسے

انکے مطابق کیا اس نے درست کہا۔ اور جسے اس پر عمل کیا وہ اجر و ثواب

پائے گا اور جیسا انکے مطابق فیصلہ دیا اسنے انصاف کیا۔ اور جس اس کی

طرف جویا وہ سید خدا کی طرف متوجہ کیا گیا (دارمی صاحب ترمذی نے

فرمایا کہ اس حدیث کی سندیں مبہول ہیں اور اعلیٰ حادث کا حال محل نظر ہے)

حضرت معاذ بن جنی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کی کم کو پڑھا اس پر عمل کیا

يُحَرِّمُ الْيَسْرَ وَالْيَمَانَ تِلْكَ بِلَاغٌ مَّا لَيْسَ فِي مَوْعِدٍ أَحْسَنُ مِنْ  
مَوْعِدٍ الْكَلْبِ فِي حُرْمَتِ الْيَمَانِ لَوْ كَانَتْ رِجْلُكُمْ قَدَمًا  
مَنْعَكُمْ بِالْعَوِي حَيْثُ يَهْدِيكُمْ.

(بُذَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

۲۰۳۷. وَعَنْ عُثْبَةَ بْنِ قَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَوْجِيعُ الْقُرْآنِ فِي  
أَهَابِ لَحْدِ النَّبِيِّ فِي النَّارِ مَا أَحْتَقِقُ.

(رَوَاهُ الدَّائِمِيُّ)

۲۰۳۸. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَرَسَ الْقُرْآنَ فَاسْتَظْهَرَهُ فَكَمَلَ  
سَلَامَةً وَتَعَزَّزَ مَحْرَمَاتِهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَشَقَّعَهُ  
فِي عُسْدَةِ رِجْلِ أَهْلِ يَمِينِهِ ثُمَّ قَدْ دَخَلَتْ لَدَى النَّارِ  
رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَلْجَةَ وَالدَّائِمِيُّ وَقَالَ  
التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَجَعَلْتُ فِي مُسْنَدِيَّ  
الرَّادِي لَيْسَ هُوَ بِالتِّرْمِذِيِّ نَصَحْتُ فِي التَّحْقِيقِ.

۲۰۳۹. وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُنْ مِنْ كَتَبٍ كَيْفَ تَقْرَأُ فِي الْقُرْآنِ  
فَقَدْ أَمَرَ الْقُرْآنُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلَامَةً وَالْوَجْهُ تَقْرَأُ بِسْمِ اللَّهِ مَا أَمَرْتُ فِي التَّوْحِيدِ وَلَا  
فِي الْإِسْمِ وَلَا فِي الرَّبِّ وَلَا فِي الْقُرْآنِ وَلَا فِي الْقُرْآنِ وَلَا فِي  
وَلَا تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ وَلَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْقَدِيمَ الْقَدِيمَ  
أَخْبَرْتُ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَدَعْدَى الدَّائِمِيُّ مِنْ قَوْلِهِ  
مَا أَمَرْتُ وَلَا تَقْرَأُ كَرَأَيْتُ كَتَبٌ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ  
هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَجَعَلْتُ فِي مُسْنَدِيَّ.

۲۰۴۰. وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
دَسَلَكُمْ الْقُرْآنَ فَاقْرَءُوهُ فَكَانَ مَثَلُ الْقُرْآنِ  
يَسْرُ تَقْرَأُ تَقْرَأُ فَتَمَرُّ بِهِ فَتَمْتَلِكُ جَوَابَ تَمْتَلِكُ  
يَسْرًا تَمْتَلِكُ وَبَيْنَهُ مَثَلُ مَثَلَيْنِ وَمَثَلُ مَثَلٍ

قیامت کے دن اس کے واسطے کہ اس کا تاج پہنا یا بائستے تھا جن کی  
چمک سورج کی اس روشنی سے زیادہ ہوگی جو دنیا میں تمہارے گھروں کو منور  
کرتی ہے یہ تمہارا اس شخص کے ہارسے میں کیا خیال ہے جس نے قرآن  
پر عمل کیا۔ (احمد و ابوداؤد)

حضرت فقیر بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ قرآن کریم کو چڑھے میں پھیٹ کر  
آگ میں ڈال دیا جائے تو وہ نہیں بجے گا۔

(دارمی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم کو پھد کر یاد رکھا اور اس کے  
احکام کے مطابق عمل کو حلال اور حرام کو حرام سمجھا، اس کو اللہ تعالیٰ جنت  
میں داخل فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ ایسے دس افراد کے بارے میں اسکی شفاعت  
مقبول ہوگی جو شخص دینی تھے (احمد ابن ماجہ دارمی لیکن صاحب ترمذی  
نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے کیونکہ اسکے راوی حفص بن سیدان  
قوی محدث نہیں بلکہ ضعیف الحدیث ہیں)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب سے معلوم کیا تم غار میں قرآن  
کس طرح کرتے ہو تو انہوں نے سورہ فاتحہ سنائی ہی اللہ السلام نے  
ان سے سورہ فاتحہ سن کر فرمایا اس خدا کی قسم میں کے تفسیر میں میری  
جان ہے تو رات، شب، دن، اور قرآن کریم میں اس میں کسی اور کوئی سہارا  
نازل نہیں ہوئی اس میں سات آیتیں ہیں اور یہ اس قرآن کریم میں  
دوبارہ نازل ہوئی جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

ادامی میں عرف تو رات و اشیں تک رویت ہوئی اور اس میں اب  
بھی کعب کا ذکر نہیں ہے لیکن صاحب ترمذی نے فرمایا یہ حدیث  
حدیث حسن اور صحیح ہے)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کریم سکھاسکی تلاوت کرو کیونکہ قرآن کریم کو  
سیکھاسکی تلاوت کرنے اور اسکے ساتھ قیام کرنے کی مثال ایسی ہے جسطرح  
مشک کی تھیں کو سنگ میں قہر مرتب کیا جاتا ہے تو اسکو مسطر کرتی ہے اسکی مثال



تَعْلَمَنَّ فَدَعَا وَهُوَ فِي جَوْفِ رَكْمَتِكَ جَذَابٍ لِّكَ عَلَى  
بَنِيكَ۔ (دَعَا التَّوْبَةَ وَالتَّائِبِينَ وَذَابَ مَلَجَهُ)

۲۰۴۱۔ دَعَا عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حُرَّ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى الْيَوْمِ التَّوْبَةِ وَذَابَ  
الْكُفْرَ وَجَبَّ يَتِيمُهُ حُطَّتْ بِهَا سَائِرُ تَيْبِيَّتِي وَصَحَّتْ  
قَرَّةُ بَيْتِي بِهَا جَبَّتْ تَيْبِيَّتِي حُطَّتْ بِهَا سَائِرُ تَيْبِيَّتِي۔

(دَعَا التَّوْبَةَ وَالتَّائِبِينَ وَذَابَ مَلَجَهُ) وَكَانَ التَّوْبَةُ فِي  
هَذَا الْحَدِيثِ غَرِيبًا

۲۰۴۲۔ وَكَانَ الشَّعَائِبُ بِي يَتِيمًا قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى كَمَا تَابَ قَبْلَ  
أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ يَا لَيْلَى عَايِرَ أَمْرٍ مِنْهُ  
أَوْتَيْتِي حَتْمًا بِهَا سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَلَا تُذَارِبُ فِي دَارِ  
تِلْكَ كَيْلَالِي تَيْبِيَّتِي بِهَا الشَّيْطَانُ۔

(دَعَا التَّوْبَةَ وَالتَّائِبِينَ وَذَابَ مَلَجَهُ) وَكَانَ التَّوْبَةُ فِي  
هَذَا الْحَدِيثِ غَرِيبًا

۲۰۴۳۔ وَكَانَ آيُ الدَّعَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ تِلْكَ آيَاتِ مِنْ آذَانَ الْغَيْثِ  
غُصَّةً مِنْ رَقْمَةِ الْعَقَالِ۔

(دَعَا التَّوْبَةَ وَالتَّائِبِينَ وَذَابَ مَلَجَهُ) وَكَانَ تِلْكَ آيَاتِ مِنْ آذَانَ الْغَيْثِ

۲۰۴۴۔ وَكَانَ آيُ الدَّعَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كُلَّ شَيْءٍ قَسَا وَتَقَسَّبَ لَعَزَابِ يَوْمِ  
وَمَنْ قَرَأَ آيَاتِ تِلْكَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ فَدَعَا الْعُقَدَانِ  
حَتْمًا مَعْرَاتِ۔

(دَعَا التَّوْبَةَ وَالتَّائِبِينَ وَذَابَ مَلَجَهُ) وَكَانَ التَّوْبَةُ فِي  
هَذَا الْحَدِيثِ غَرِيبًا

۲۰۴۵۔ وَكَانَ آيُ الدَّعَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَرَّةً عَلَى ذِي  
قَبْلِ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ يَا لَيْلَى عَايِرَ أَمْرٍ مِنْهُ  
تَيْبِيَّتِي بِهَا سُورَةُ الْبَقَرَةِ قَالَتْ خُلُوفِي بِهَا مَعْرَاتِ۔

جس نے قرآن کا علم حاصل کیا اور اس پر عمل نہ کیا، تو وہ اس کے پیٹ میں  
اس جیون کی مانند ہے جو خشک کی تسلی پر چڑھی ہوئی ہے اور نہ ہی نسائی۔ یہ  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہ حم مؤمن سے پیرا نصیر تک اور سورہ المکرسی  
کی صبح تلاوت کرے ان کی برکت سے شام تک محفوظ رہتا ہے اور ہر شام  
وقت چڑھتے وہ صبح تک محفوظ رہتا ہے۔

روایتی علیٰ حدیث ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث

غریب ہے۔

حضرت عثمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال  
قبل قرآن مجید کو کھلوا اور اس میں سورہ بقرہ کی دعاؤں پر ختم فرمایا اگر  
کسی مکان میں تین رات ان آیتوں کی تلاوت کی جائے تو اس مکان کے  
قریب شیطان کا گرد نہیں رہتا۔

روایتی لیکن جامع ترمذی نے اس حدیث کو غریب

بتایا ہے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سورہ کاف کی آیت کی تین آیتوں کی تلاوت کی  
وہ فقہد حال سے محفوظ رہے گا۔

(جامع ترمذی نے اس حدیث کو صحیح بتا دیا ہے۔)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کا اس میں ہے لیکن قرآن کریم کا دل سورہ یسین  
اس سورہ کی تلاوت کرنے والے کو اس سورہ قرآن کریم کی عذاب کرنے  
کا اجر ہے۔

روایتی لیکن صاحب ترمذی نے اس حدیث کو

غریب کہا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کی تخلیق سے ایک ہزار  
سال قبل سورہ یسین اور طہ کی تلاوت فرمائی جبکہ ملائکہ نے ان صدقوں  
کو سنا کہنے لگے خوشخبری ہے اس قوم کے لیے جس پر یہ نازل ہوا ہے اور



اللَّهُ مُكَلِّمٌ وَسَلَامٌ عَلَى الْعَالَمِينَ هِيَ الْمُنَجِّبَةُ مُنَجِّبَةٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

٢٥١ - وَكَفَّ عَائِشَةَ ابْنَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 ٢٥  
 كَانَ لَا يَتَأَمَّرُ حَتَّى يَقْرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبَارَكَ الَّذِي  
 بِمَنْعِهِ وَالْمَلَكُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَالْمَدَائِنِيُّ وَكَانَ  
الرَّحْمَنِيُّ فِي هَذَا أَحَدَيْتِكَ صَحِيحَةً وَكَانَ ابْنُ أَبِي شَرِيحَةَ  
قَالَ الْمَقْبَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ)

٢٠٥٢ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَّهُ فِي مَائِلِي قَالَا  
فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَدَّ لِرِثَّةٍ  
تَعْدِلُ يَسْفَعُ الْفَرَّارِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ  
قُلْتُ الْمُرَابِ وَقُلْ يَا أَبَتَاهَا الْكُفْرُ ذُنُوبٌ تَعْدِلُ  
وَبِهِمُ الْمُرَابِ -

(دَوَاۓ اَلْقُرْمِیَہ)

٢٠٥٣ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُعْبِدُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ  
 أَعَزُّ بِاللَّهِ السَّيِّئِ الْعَلِيِّ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
 فَقَدْ كُتِبَتْ لَهُ آيَاتُ تِسْعِ مِائَةِ مَرَّةٍ الْحَشْرِ وَكُلُّ آيَةٍ مِنْ  
 مِائَتِينَ أَلْفٍ يَكُونُ عَلَيْهِ وَحْفَى يُسَمَّى ذَلِكَ  
 مَاتُ الْوَيْلِ فَإِنَّكَ الْيَوْمَ مَاتَ شَرُّهُمَا وَتَمَّتْ  
 قَاتِمَا حِينَ يُسَمَّى كَأَنَّ مِنْ ذَلِكَ الْمَوْكُوفَةِ  
 (مَرْوَاهُ)

الْقَوْمِ فِي أَشْيَارِهِمْ وَقَالَ الْيَهُودِيُّ هَذَا  
(حَبِيبٌ مُغْرَبٌ)

٢٠٥٨ وَعَنْ أَبِي عَيْنٍ الشَّيْخِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ قُرْآنَ كُلِّ يَوْمٍ مِنْ نَبِيِّ مَثَرَةٍ قُلْ  
هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ هُوَ اللَّهُ ذُو الْوَجْهِ عَشْرِينَ مَرَّةً إِلَّا أَنْ  
يَكُونَنَّ عَلَيْهِ دُحَى. (رواه الشيخان في الصحيحين)

یہ صورت الشبک کے دراب کو رد کرنے والی ہے اور نکات دلنے والی ہے۔

(امام احمدی نے اسی حدیث کو فریب بتا دیا ہے)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
دعا کرتا تھا کہ اے خداوند! مجھے اس وقت تک نہ سمجھنے دو جب تک کہ میں تم کو سب سے پہلے  
توکل علیک الہدی کی دعا نہ پڑھ کر رہتا ہوں۔

راحمہ دہی ایک دہن نرذی نے اہدی السنہ شریعہ السنہ  
میں اس حدیث کو صحیح بنا یا ہے جبکہ اصحاب صحیح میں اس حدیث کو فریبہ بنایا  
گیا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ اور انسؓ میں مالکہ رضی اللہ عنہم ہوا بیت کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورہ ابراہیم نصف قرآن  
کے برابر سورہ احکام شش قرآن کے برابر اور سورہ کافرون اچھریں  
قرآن کے برابر ہے۔

(تہذیبی)

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دعایت کرتے تھے جو شخص صبح کے وقت الحمد للہ یا سمیع اعظم من الشیطان میں مجھ پڑھ کر سورہ بقرہ کی آیتوں کی تلاوت کرتا ہے تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو اس کے لیے دعا بھیجے گا۔  
وہ گنہگار کی مغفرت اور اس کے لیے طلبِ غفر کی دعا کرتے ہیں اللہ کرے اس کو اس دن موت آجائے تو شہادت کا مرتبہ ملتا ہے اور جو شخص ان آیات کی شام کے وقت تہمت کرتا ہے تو اس کو بھی اسی طرح اجر ملتا ہے جس طرح صبح پڑھنے والے کو۔ روایت کیا اسے ترمذی اور دارمی نے۔  
ماہنامہ نئی سنہ (پرایا کرے حدیث خریفہ)۔

حضرت نسیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، اللہ عزوجل نے اس سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص ملن میں دو سو مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت کرتا ہے تو اس کے پچاس سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر یہ کہ اس پر کسی کا قرض نہ ہو۔ (عقلمند)

فَرَقَ بِرَأْيَيْنِ تَحْتَمِينَ سَرَّةً وَلَمْ يَكُنْ لَكَ آتٍ يَكُونُ عَلَيْكَ  
(تَبَيَّنَ)

۲۰۵۵ وَعَنْهُ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَسْأَلَ عَلَى يَدِائِهِمْ مَتَا مَرَّ عَلَى  
تَبَيُّنِهِمْ شَعْرًا وَبِأَنَّهُ سَرَقَ كُلُّهُمَا اللَّهُ أَحَدُ  
لَا إِذَا كَانَتْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَقُولُ لَهُ الذِّبُّ يَا عِبْرِي  
ادْخُلْ عَلَى سَيِّدِكَ الْجَنَّةَ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي دَقَائِقِ هَذَا الْحَدِيثِ طَبَقًا  
عَرِيبًا)

۲۰۵۶ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ أَنَّهُ سَمِعَ الشَّيْخَ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ يَقُولُ بِشَرِّ قُلِّ هُوَ اللَّهُ تَعَدُّ  
فَقَالَ رَجَبِيَّتُ قُلْتُ وَمَا صَبَبْتُ قَالَ الْجَنَّةَ.

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ سَائِقٍ)

۲۰۵۷ وَعَنْ خُزَّامَةَ بِنْتِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ  
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتُمُنِي شَيْئًا أَقُولُهُ إِنْ أَدْرَيْتُ  
لَنْ يَرَاهِيَ فَقَالَ أَقْرَأْ قُلِّ يَا شَيْخَا الْكَلْبُودَيْنِ قَرَأْتُمَا  
بَرَاءَةً وَمِنَ التَّوَكُّلِ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبُخَارِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۲۰۵۸ وَعَنْ مُعْتَبَةَ بِنْتِ عَاصِدٍ قَالَتْ بَيْنَا أَنَا وَأَبِي  
مَنْدَرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْجُمُعَةِ  
وَالْأَبْرَةِ إِذْ خُذِي شَيْئًا رِيحًا وَطَلْبَةً شَيْئًا بَدَا  
فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَرَّضُ  
يَا عَوْدَةَ يَدَيْهِ الْعَلَيْنِ وَأَعُوذُ بِرَبِّ السَّامِ وَهَوَّلُ  
يَا عَقْبَةَ لَحْوَةٍ يَوْمًا فَمَا نَحْوَهُ مَتَعَرَّضًا لِيَلْبِغَا

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۲۰۵۹ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْتٍ قَالَ خَرَجْنَا فِي  
كَيْفَةٍ مَطْلُوعَةٍ لَمْ نَكُنْ لَنَا يَدَا لَطَلَبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَرَكْنَاهُ فَقَالَ قُلِّ قُلْتُ مَا  
أَقُولُ قَالَ قُلِّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمَعْرُوفَةُ تَبَيَّنَ

دارمی اور دوسری روایت کے مطابق پچاس مرتبہ تلاوت کا ذکر ہے اور  
اس میں قرنی کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت  
کرتے ہیں کہ شخص جب سونا پاپے تو اس کو پاپے کدہ ایسی کرے جیسے  
اور سورہ سورہ احلاس پڑھے۔ قیامت کے دن اس کو اس سے رب تعالیٰ فرما  
لے کہ تیرے لئے راہی طرف سے جنت میں داخل ہو گیا۔

روایت کیا اسے قرنی نے اور کہا کہ یہ حدیث میں غریب ہے۔

صحابہ ابو مریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے ایک شخص کو سورہ غلام پڑھتے سنا تو آپ نے فرمایا اب  
بہرگی میں سے دریافت کیا کیا میرا محبوب جوئی تو آپ نے فرمایا جنت۔  
روایت ترمذی، نسائی،

حضرت نروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ  
انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
کی بہت باتیں جو میں سوتے وقت پڑھوں تو آپ نے فرمایا اس سے کھردن  
کی کھوت کرو گی محمد و مرثیہ سے محفوظ رکھو۔

(ترمذی، ابوداؤد، دارمی)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن میں  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھکا اور ابراہیم کے درمیان سفر میں تھا  
اس دن اس آدمی اور جھکڑ پینے لگے تو آپ نے سورہ فلق اور اس پر مصنی  
شروع کیں اور مجھ سے بھی فرمایا اے حق تعالیٰ تم بھی ان کے واسیلہ سے گناہ  
سے معافی طلب کرو گی کہ کسی پناہ حاصل کرنے والے نے ان جیسی پناہ  
حاصل نہیں کی۔

(ابوداؤد)

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم شہر  
بدر میں اندامی میں حضور علیہ السلام کی تلاش میں یاہر کے جب آپ  
ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا ہم میں سے عرض کیا کیا پڑھوں تو آپ نے فرمایا  
سورہ احلاس اور سورہ تین کی سورہ دسٹام تین تین مرتبہ تلاوت کرو تو یہ سورہ

تُسَبِّحُ رِجَّتَيْنِ مُنِيرَتَيْنِ تَكُنَّ سَوَابِ تَكْوِينِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ -  
(رَدَّاهُ التَّحْمِينُ ۵۳)

یہ ہر چیز سے کفایت کر رہی گی۔

الْبَدَاؤُةُ وَالنَّشَاطُةُ

(ترمذی ساہلو اول مسائل)

۲۰۶۰ - وَعَنْ عُمَةَ بِنْتِ عَاصِمٍ قَالَتْ كُنْتُ يَارَسُولَ  
اللَّهِ أَقْرَأَ سُورَةَ مُزَّمِرٍ أَوْ سُورَةَ يَزُورٍ قَالَتْ لَمْ تَعْدَ  
شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ الْمُؤْمِنِينَ قُلِّي أَعَزُّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -  
(رَدَّاهُ أَحْسَنُ ۵۴)

حضرت عمتہ بنی عاصم رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کروں یا سورہ یزور کی تو آپ فرمایا تم کسی سورہ کو سوائے سورہ طلق کے اللہ تعالیٰ کے یہاں زیادہ بلند پہنچے گا۔ (پاؤں کے)

النَّشَاطُةُ وَالنَّارُوتُ

(احمد، ابی داؤد، ترمذی)

## تیسری فصل

۲۰۶۱ - عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرِضُوا الْقُرْآنَ وَتَقَرَّبُوا عَرِيسَتَهُ  
وَمَرَّائِيهَا حَتَّى تَصِلَ حُجَّتُهَا -

حضرت ابو مرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کے معانی اور مطالب بیان کرنا اور اس کے غرائب کا اتباع کرو اور غرائب سے مراد اس کے احکام و حدود ہیں۔

۲۰۶۲ - وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَدَّاهُ الْقُرْآنَ فِي الصَّلَاةِ أَحْسَنُ مِنْ  
قِرَاءَتِهِ الْقُرْآنَ فِي غَيْرِ الصَّلَاةِ وَرَدَّاهُ الْقُرْآنَ فِي  
غَيْرِ الصَّلَاةِ أَحْسَنُ مِنَ الشَّيْءِ وَالشَّيْءُ كَثِيرٌ مِنَ الشَّيْءِ  
أَحْسَنُ مِنَ الْقُدَّةِ وَالْقُدَّةُ أَحْسَنُ مِنَ الْقُدَّةِ  
وَالْقُدَّةُ مِثْلُهَا -

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں قرآن کریم کی تلاوت عام حالات میں قرآن کی تلاوت سے بہتر ہے اور نماز کے علاوہ قرآن کی تلاوت شیعہ و کفر سے بہتر ہے اور شیعہ صدقہ افضل ہے اور صدقہ افضل روزے سے بہتر ہے۔

۲۰۶۳ - وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي النَّظَّيْنِ  
عَنْ سُوَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قِرَاءَةُ الرَّحْلِ الْقُرْآنَ فِي قَبْرِ الْمُسْتَضْعَفِ الْفَاقِرِ  
وَقِرَاءَةُ شَيْءٍ مِنَ الْمُسْتَضْعَفِ تَعْتَقُ عَنْ ذَلِكَ إِلَى الْآخِرِ  
قَلْبَهُ -

حضرت عثمان بن عبد اللہ بن ابی النضین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا قرآن مجید کو پڑھنا ہزار روپے (یا کما سمع) سے زیادہ کچھ کرنا اور ہزار روپے (یا کما سمع) کا سبب ہوتا ہے۔

۲۰۶۴ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْقُرْآنُ نَصٌّ كَمَا بَعَثَ  
الْحَبَشَ يَنْبُذُ أَصَابَهُ الْمَلَكُ يَكُونُ يَارَسُولَ اللَّهِ وَتَا  
جِلَاءُ مَا قَالَ كَثْرَةُ ذِكْرِ التَّوْبِ وَرَدَّاهُ الْقُرْآنَ  
(رَدَّاهُ الْبَيْهَقِيُّ الْكَافِي ۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان قلوب کو اسی طرح رنگ لگتا ہے جس طرح لہی کی جو سے لہو رنگ پڑتا ہے یا ہرگز عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کروں یا قرآن مجید کی تلاوت کروں تو آپ نے فرمایا موت کو کثرت سے یاد کرو اور تلاوت قرآن کرنا ہرگز ہزار روپے سے زیادہ کچھ کرنا اور ہزار روپے (یا کما سمع) کا سبب ہوتا ہے۔



۲۰۴۱ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَافِرِينَ فِي تَوْبَةِ الْجُمُعَةِ أَضَاعَ لَهُ الْكُفْرَ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ.

(دَوَاءُ الْكُفْرِ فِي التَّوْبَاتِ الْكُبْرَى)

۲۰۴۲ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبِي قَدْحُ بْنُ سُوَيْبٍ قَالَهُ بِإِسْنَادٍ أَنَّهُ رَجُلٌ كَانَ يَقْرَأُ مَا بَيْنَهُمَا شَيْئًا فَمِنْهَا وَكَانَتْ تَرْجُمُهُ الْعُكَايَا فَتَقَدَّرَتْ جَنَاحُهَا عَلَيْهِ قَالَتْ رُبَّ أُخَيْرٍ لَهُ قِرَاةٌ كَانَ يَكْتُمُ وَرَأَى قَدْ فَتَقَدَّرَتْ الشَّرُّ تَعَالَى فِيهِ وَقَالَ الْكُفْرُ أَنَّهُ يَكُنْ مُطِيقًا حَسَنَةً وَأَنْ تَعْلَمَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يُعَارِضُهَا مُجَادِلُ قَتِّ صَلَاحُهَا فِي الْقَبْرِ تَقُولُ اللَّهُمَّ مَنْ كُتِبَتْ مِنْ كِتَابِكَ فَتَقَدَّرَتْ فِيهِ ذَلِكَ كُفْرًا كُنْتُ مِنْ كِتَابِكَ مَا مَعِيَ حَسَنَةٌ فَلَمَّا تَكُونُ كَانَتْ تَرْجُمُهُ جَنَاحُهَا عَلَيْهِ فَتَقَدَّرَتْ لَهُ فَتَقَدَّرَتْ مِنْ عَذَابِ الْعَبْرَةِ قَالَ فِي مَبَازِئِهِ وَكَانَ خَالِدًا لَا يَبْخُشُ عَلَى يَتَرَاهُمَا وَقَالَ حَاذِرُ طُيُوسَتَا عَنْ ثَوْبَانَ فِي الْقُرْآنِ يَسْتَنْ حَسَنَةً.

(دَوَاءُ النَّارِ فِي)

۲۰۴۳ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ يَسَّ فِي مَدْرَإِ النَّهَارِ تَخَوَّصَتْ حَوَائِجُهُ.

(دَوَاءُ النَّارِ فِي مُوسَلَا)

۲۰۴۴ وَعَنْ مُعْقِلِ بْنِ يَسَادٍ الْبَصْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ يَسَّ أَيْتَهُ دَجِيرَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ مَا تَقَدَّرَ مِنْ حَتِيمٍ قِيَامُهُ وَمَا يَشُدُّ مَوْتًا كَرًّا.

(دَوَاءُ الْكُفْرِ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ)

۲۰۴۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سورہ کافر کی تلاوت کرے گا اس کے لیے وہ جمعہ کے انصاف اور انصاف بھلا دی جاتی ہے۔

(دوایں تائید)

حضرت عبد بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن سورہ کافر کی تلاوت کرے گا اس کے لیے وہ جمعہ کے انصاف اور انصاف بھلا دی جاتی ہے۔

(دوایں مسطل)

حضرت معقل بن یسار بصری روایت کرتے ہیں بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کے رسول کی خاطر سورہ کافر کی تلاوت کرے گا اس کے لیے وہ انصاف اور انصاف بھلا دی جائے گی۔

(تعبیر ایمان)

حضرت عبد بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہر جمعہ کا



إِنْ يَخْلُقْ يَخْلُقْ سَنَامَا قُلْتُ سَنَامَا لَعَلَّيْ سَوْرَةُ الْبَقَرَةِ  
قُلْتُ يَخْلُقْ يَخْلُقْ لَهَا ثَابِتٌ كِتَابُ الْفَرَاغِ الْمُسْتَقِلِّ  
(رواه البخاری)

۲۰۷۹. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْلُقُ يَخْلُقُ عَرُوسٌ وَعَرُوسٌ الْقُرْآنَ الْمَرْحُومَ -

۲۰۸۰. وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الرَّافِعَةِ وَخَلَّيْ لَيْلَهُ لَمْ يُصِبْ قَائِدٌ أَبَدًا وَكَانَ أَبُو سَعْدٍ قَائِدًا ثَامِرًا بَنِي تَغْلِبَ -

(رواهما الترمذی فی شعب الایمان)

۲۰۸۱. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ هَذِهِ السُّورَةَ سَبَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى  
(رواه أحمد)

۲۰۸۲. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقْبِرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَقْبِرْنِي فَقَالَ كُنْتُ سَيِّئًا وَاسْتَدْتُ قَلْبِي وَفَلَّطْتُ لِسَانِي قَالَ قَائِدًا قَتَلْتُ قَتَلْتُ ذَوَاتِ خَيْرٍ فَقَالَ يَهْدِي مَقَالَتِي قَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشِدْ بِي سُورَةَ عَجَلَةَ قَائِدًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَدَّ لَيْسَ عَنِّي فَخَرَّ وَهَمًا فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ يَهْدِي مَقَالَتِي لَا أَرِيدُ عَمَلِي أَبَدًا ثُمَّ أَدْرَا الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَمْ تَرَ أَنَّكَ تَهْدِي مَقَالَتِي مَرَّتَيْنِ -

(رواه أحمد و ابن ماجه)

۲۰۸۳. وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ أَنْ يَتِمَّ الْكَلِمَ الْإِيمَانِيَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ -

کہاں ہے اور قرآن کریم کا کہہ ان مسودہ بقولہ اندہ ہر چیز کا خلاصہ ہو رہا ہے  
قرآن کریم کا خلاصہ تھا وفضل ہر جہت سے آخر قرآن تک ہے۔  
(دارمی)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر چیز کو مسودہ  
میں برتا ہے اور قرآن کریم احسن جمال سورہ رطل ہے  
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم فرمایا جو شخص ہر شب سورہ بقرہ کی تلاوت کرے گا وہ کبھی فاقہ  
نہیں کھائے گا اور وہی حدیث ابی حجاز روایت کرتے ہیں کہ سورہ بقرہ پڑھنے کا حکم  
فرماتے تھے۔ (مذکورہ بالا دونوں حدیثیں پہلی نے شعب الایمان کی  
نقل کی ہے۔)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سورہ بقرہ کا اسم بیک ادامل کو بہت محبوب رکھتے تھے۔

(احمد)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص  
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ  
مجھے کچھ تعلیم فرمائیے قرآن میں سورہوں کی تلاوت کرو جن کی ابتدا اللہ  
سے ہے اس شخص نے کہا کہ میری عمر زیادہ ہے دل سخت ہے اور زبان ٹوٹی۔  
پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے پڑھو جن کی ابتدا اوست سے ہوتی ہے لیکن  
اس میں مدی مدد کیا جو پہلے کیا تھا اور کہنے لگا کہ مجھے کوئی ماحج سورہ بتادیے تو  
نبی علیہ السلام نے اس کو سورہ زلزال پڑھائی جب آپ اس سے حاضر ہوئے  
تو اس شخص نے کہا کہ میں نے آپ کو حق کے ساتھ سمجھوت فرمایا ہے  
میں اس میں زیادتی نہیں کروں گا اور یہ کہ اگر شہادت کہہ دوں کہ یہ اللہ کی بات ہے  
علیہ السلام نے میری اس شخص نے مقصود حاصل کر لیا یہ مجدد و مرتبہ  
فرمایا۔

(احمد و ابوداؤد)

حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایسا شخص نہ ہو جو تلاوت کرنے  
کی استطاعت رکھتا ہے صحابہ عرض کیا کہ میں یہ استطاعت نہ رکھتا

أَلَمْ يَكُنْ فِي عَمَلِ يَكِيمٍ قَالَ أَمَا يَسْتَعِينُهُ أَحَدُكُمْ أَنْ  
يَعْمُرَ الْمَسْكُوتَ الذَّكَاءُ

(تذکار النبی ص ۱۱۱ فی شطب الایمان)

۲۰۸۱- وَعَنْ سَوِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا قَبْلَ  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ ذَلِكَ مَرَّةً  
أَوْ مَرَّةً عَشْرَ مَرَّاتٍ نُبِيَّ لَهُ قَصْرٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ  
قَرَأَ عَشْرِينَ مَرَّةً نُبِيَّ لَهُ بَيْعُ قَصْرٍ فِي الْجَنَّةِ  
وَمَنْ قَرَأَ ثَلَاثِينَ مَرَّةً نُبِيَّ لَهُ بَيْعُ ثَلَاثَةِ قُصُورٍ  
فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَاكَ يَأْتِيكَ اللَّهُ  
إِذَا أَلْزَمَكَ قُصُورًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ اللَّهُ أَوْسَمُ مِنْ ذَلِكَ

(ذو القاری)

۲۰۸۲- وَعَنْ الْقَسْبِ مُرْسَلًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ فِي نَيْتِهِ قَامَتْ أَمْرُهُ لَمْ يَخْجَأْهُ  
الْمُرَدُّ يَلِكُ اللَّيْلَةُ وَمَنْ قَرَأَ فِي نَيْتِهِ يَأْتِيهِ مَبْرُورٌ  
كُنَيْتٍ لَهُ مُرُورٌ لَيْلَةً وَمَنْ قَرَأَ فِي نَيْتِهِ خَمْسَ دَائِرَةٍ  
إِلَى الْآلَتِ أَصْبَحَ وَلَهُ دَسْطَانٌ مِنَ الْآخِرَةِ قَالُوا وَمَا  
الْقَسْبُ قَالَ كُنَّا خَشَرْنَا أَلَمًا

(تذکار النبی ص ۱۱۱)

## آداب التلاوة

### پہل فصل

۲۰۸۳- عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَاهَدُوا الْعَمَانَ قَوْلَ اللَّهِ فِي  
تَلْسِئِهِ وَبِرِّهِ لَهَذَا أَشَدُّ قَدْرًا مِنَ الْإِزِيلِ فِي مَعْنِيهَا  
(مُعْتَمِدٌ عَلَيْهِ)

۲۰۸۴- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَلْزَمْ مَا لَزَمَهُ وَهُوَ أَنْتَ

کہ وہ دوزخ میں آئیں پڑھ سکے تب ہی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم میں سے  
کوئی یہ مصاحبت رکھتا ہے کہ وہ سورہ الحکم الشارح کی تلاوت کرے۔  
(شطب الامان)

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے مصاحبت کرنے والے کو شخص دس مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت  
کرے اس کو پچیس بیت میں ایک تعمیر ہوگا اور جو کوئی پچیس مرتبہ تلاوت کرے گا اس  
کے لیے وہ عمل تعمیر ہونے لگے اور جو شخص مرتبہ تلاوت کرے گا اس کے لیے وہ  
عمل تعمیر ہونے لگے اس کو پچیس مرتبہ تلاوت کرنے کی مدد کی قسم  
یا رسول خدا اس طرح تو ہم جنت میں بہت سے عمل بنا رہے ہیں تب  
نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی رحمت اور اس کا فضل بے پایاں ہے۔

(ذو القاری)

حضرت حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جو شخص حدیث میں سے دو سو آیتوں کی تلاوت کرے گا اس کے  
سے پچیس دین ہوں گا اور جو شخص پچیس سو آیت کی  
تلاوت کرے گا تو اس کو ستر ہزار سال تک ہر سال ایک سو بار دعا  
لیکھنے والے کے برابر ہوگا جو کہ اس نے معلوم کیا تھا اور کیا ہے تو آپ نے  
فرمایا اے ہزار۔

(ذو القاری)

## تلاوت کے آداب

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا قرآن کریم کی حفاظت کرو اس وقت کی قسم میں  
کے قبضہ قدرت میں میری زبان ہے یہ (قرآن سینے سے باہر آنے میں بھی  
آسانی پر جس طرح کہ اونٹ کسی سے گردن نکالتے ہیں۔) (مُعْتَمِدٌ عَلَيْهِ)  
حضرت ابی سعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا یہ بات تم میں سے ایک شخص کے لیے بہت بڑی ہے کہ



۲۰۹۱. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لَيْثٌ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ  
أَقْرَأَ عَلَيْهِ قُلْتُ أَقْرَأْ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أَنْزَلَ قَالَ  
إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَ مِنْ قَتِيرِ فَقَرَأْتُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ  
حَتَّى آتَيْتُكَ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ فَكَيْفَ إِذَا جِئْتُكَ مِنْ  
تَحْتِ الْأَمْرِ بِشَيْءٍ فَجِئْتُكَ مِنْ تَحْتِ هَذَا شَيْءٍ  
قَالَ حَسْبُكَ الْآنَ فَانْتَمَتِ إِلَيْهِ قِرَاءَةُ عَيْنَاءَ  
تَدْوَقَانِ - (مُسْنَدُ عَلِيِّ)

۲۰۹۲. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيهِ كَعْبٌ رَجُلٌ اللَّهُ آمَرَنِي أَنْ  
أَقْرَأَ عَلَيْكَ الْخُرَانَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَكَ قَدْ كَفَّمْ  
قَالَ فَقَدْ كُفِّرْتُ وَبَدَأْتُ الْعُلُوبِينَ قَالَ فَعَدَّ  
كَذَلِكَ عَيْنَاءَ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّ اللَّهَ آمَرَنِي أَنْ  
أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَوْ تَكُنِي الْيَوْمَ كَعْبٌ قَالَ وَتَكُنِي  
قَالَ فَعَدَّ قَبْلِي - (مُسْنَدُ عَلِيِّ)

۲۰۹۳. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَعْنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَاقِدَ الْقُرْآنَ فِي أَرْضِ  
الْعَدُوِّ مُشَقِّقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ يُسِيرُ لَا يُسَاقِدُ  
يَا الْقُرْآنُ كَرَامِي لَا أَمْسُ أَنْ يَبْتَاعَكَ الْعَدُوُّ -

۲۰۹۴. عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَنَسْتُ فِي  
وَسْطِ بَرٍّ شَعْمَاءَ الْمُهَاجِرِينَ فَلَمْ تَقْصُرْ بِيَسِيرٍ  
يَبْعَثُ مِنَ الْعُرَى دَقَارِيٌّ يُفْعَلُ عَلَيْكَ إِذَا حَيَاةُ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَامُ عَلَيْكَ فَلَمَّا  
قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتَ الْقَارِي  
فَسَكَرَ مُنْجَرٌ قَالَ مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فَلَمَّا كُنَّا نَسُودُ  
إِلَى كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَقَالَ الْعَمْدُ لِلَّهِ الْخُدْرِي  
يَقُولُ مِنْ أَعْيُنِي مَنْ أَمَرْتُ أَنْ أَصْبِرَ تَقِيحُ

حضرت حمید سعد بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم ہر روز صبح کے بعد اس وقت مجھے حکم فرمایا کہ کسی تلاوت  
قرآن کروں میں اس عرس کی کہ آپ پڑھتے قرآن پڑھنا چاہتا ہوں لہذا میں نے  
تلاوت کروں: پہلے فرمایا میں کسی اللہ سے سننا چاہتا ہوں لہذا میں نے  
سورہ بقرہ کی تلاوت شروع کی جب اس آیت پر پہنچا: اس وقت ان کا  
لکھا مال کا حکم ہو مست سے ایک گواہ لائیں گے (یعنی ہر امت کا نبی)  
ان قسمیٰ ان پہنچیں گا گواہ سائیں گے لہذا آپ صبح کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اتنا کافی ہے ہر روز شہ کا وقت ہے کہ تو اس وقت چشم مبارک آید یہ نہیں  
حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس  
کی کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا اب کریم نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تم سے  
نہایت قرآن کروں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا کہ تم نے کعبی کے ساتھ ہر روز کو  
برائے ہی علیہ السلام نے فرمایا ہاں اس وقت فرط مسرت سے جواب دیا  
گئے کہ ایک حدایت میں اس طرح مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا حکم دینی ہے کہ میں تم سے سوائے سوائے لم یکن الذین کفروا کی تلاوت  
کروں بنی بابل نے کہا کیا رب ہمارے میرا نام لیا ہے نبی علیہ السلام نے  
حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
وہم نے قرآن کریم کو ساتھ لے کر دشمنان اسلام کے علاقوں میں سفر سے منع  
فرمایا ہے دشمن علیہم لیکن امام مسلم کی حدایت میں اس طرح ہے کہ حالت  
سفر میں قرآن کریم پڑھ کر رکھو کیونکہ یہ اہلین ان میں کیلئے دشمن کے ہاتھ  
مکمل ہے۔

## دوسری فصل

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں غریب  
مہاجر مسلمانوں کی جماعت میں پیشوا ہوا تھا اور یہ لوگ انیس میں ایک مدرسہ  
سے تھے یہی مسجد اقصیٰ اور سب اور پہلے لباس کی وجہ سے ایک مدرسہ  
سے چشم پوشی کا سبب تھا وہاں میں سے ایک صاحب قرآن کریم کی تلاوت کر  
سکے اس حدایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ایک صاحب کلمہ  
پڑھتے تلاوت کرتے وہ صاحب کلمہ ماموں کی پڑھتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سورہ فاتحہ فرمایا تم لوگ کیا کر رہے تھے تو لوگوں نے بتایا کہ ہم قرآن کریم کی  
تلاوت کو سن رہے تھے اس وقت نبی علیہ السلام نے فرمایا تمام غریبوں میں اس



صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کے بارے میں حدیثیں لکھ کر انہوں نے مرقا فرمائی  
نہی علیہ السلام کی قرأت سے اکھڑایا۔

(ترمذی، تاج الدلہ، تسانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ابن ابی لیلیٰ سے وہ حضرت ام سلمہ  
رضی اللہ عنہا سے حدیث کر رہے ہیں کہ ام الکومین نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم حضور کرکھڑے ہوئے تھے الحمد للہ رب العالمین پڑھتے ہوئے فرمایا  
میرا رخصت کر دے اور وقف فرماتے تھے رصاصہ ترمذی نے فرمایا کہ  
حدیث کی سند متصل میں کو عروباب لیث سے یہ حدیث ابن ابی لیلیٰ سے  
رفایت کی اسوں نے بھی اس حدیث سے انہوں نے ام الکومین حضرت ام  
سعدیہ کا جناب لیث کی مروی حدیث اگر متصل ہے تو صحیح ہے۔

## تیسری فصل

سُكْمَةٌ مِّنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ مَثَلُ امَّةٍ مَّتَدَّ وَسُكْمَةٌ قِرَاءَتَا  
هِيَ مَثَلُ قِرَاءَةِ امَّةٍ مَّتَدَّ وَهِيَ مَثَلُ قِرَاءَتَا

(تذکار الترمذی و ابی داؤد و الترمذی)

۲۱۰۱/۱ وَعَنْ اَبِي مُرَّةٍ عَنْ اَبِي اَيُّوبٍ مَوْلَى اَبِي مُرَّةٍ عَنْ  
اَبِي سَكْمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ بِمَنْزِلَةِ الْقُرْآنِ  
الْعَلِيِّينَ ثُمَّ يَقُولُ ثُمَّ يَقُولُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
ثُمَّ يَقُولُ (وَقَالَ الْقُرْآنُ) ثُمَّ يَقُولُ لَيْسَتْ  
اِسْتَاذَةٌ بِمُتَوَسِّلَةٍ لِّاَنَّ الْقُرْآنَ رُزِیَ هَذَا الْقُرْآنُ  
عَنْ اَبِي اَيُّوبٍ مَوْلَى اَبِي مُرَّةٍ عَنْ اَبِي مُرَّةٍ عَنْ  
اَبِي سَكْمَةَ وَهِيَ مَثَلُ قِرَاءَةِ امَّةٍ

۲۱۰۲ عَنْ حَبِیْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى  
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ وَهِيَ  
الْاَمْرُ الْاَعْلٰی وَهِيَ الْقُرْآنُ الْاَعْلٰی وَهِيَ  
سَمِعْتُ اَبِي سَكْمَةَ يَقُولُ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ  
يَعْنِي الْقُرْآنَ وَلَا يَتَا بَلَّوْهُ (وَقَالَ اَبُو دَاوُدَ  
الْقُرْآنُ فِي شُعْبِ الْيَمَانِ)

۲۱۰۳ وَعَنْ حَبِیْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى  
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْرَفُ الْمَرْءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
اَمْرًا اَيْتَا كَوْنَهُ اَوْ اَمْرًا اَيْتَا اَهْلِي الْعِلْمِ وَهِيَ  
اَلْاَمْرُ الْاَعْلٰی وَهِيَ الْقُرْآنُ الْاَعْلٰی وَهِيَ  
سَمِعْتُ اَبِي سَكْمَةَ يَقُولُ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ  
يَعْنِي الْقُرْآنَ وَلَا يَتَا بَلَّوْهُ (وَقَالَ اَبُو دَاوُدَ  
الْقُرْآنُ فِي شُعْبِ الْيَمَانِ)

(تذکار الترمذی)

۲۱۰۴ وَعَنْ اَبِي اَيُّوبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَبِیْبُ الْقُرْآنِ

حضرت عابر رضی اللہ عنہ سے حدیث کرتے ہیں کہ لوگ جن میں وہابی اللہ  
جی میں شامل تھے فلاحت قرآن میں مشغول تھے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا کہ اے امیر! تم سے فرمایا مشغول تلاوت رہو ہر شخص اچھا پڑھ  
لے گا۔ حضرت ابی سکمہ نے فرمایا کہ جو تلاوت قرآن کے ساتھ اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم کے پیچھے گئے لیکن وہ اس قرأت کا اجر دنیا میں لے لیا وہی چاہیے کہ لوگ  
ابو حنیفہ تک ہر شخص کو کہیں گے (ابو داؤد، شعب الایمان)

حضرت عابر رضی اللہ عنہ سے حدیث کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا کہ قرآن کریم کو عربوں کے امراء اور اہل بیت کے بزرگوں اور اہل کتاب میں تو  
واجب ہے کہ اسے تلاوت کریں۔ ہر صحابہ اور میری حیات ظاہری کے  
بعد ایک ہی قوم بنے گی جو تلاوت قرآن گوئیں اور فلاحی ہوں گے۔ ان  
میں سے جو قرآن کا حال ہو گا قرآن کریم ان کے حق سے پہنچے گا۔ ان  
ان کے دل فتنہ میں مبتلا ہوں گے ان کے حلال جو لوگ ان کی تلاوت کر لیں  
کہیں گے ان کے دل بھی جلائے فتنہ ہوں گے۔

(شعب الایمان، ترمذی)

حضرت برادر بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ سے حدیث کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا قرآن کریم کی تلاوت من صورت

يَا مَعْزِرُكُمْ فَارَانَ الْعَمَلُوتِ الْعَمَلُوتِ سَيُؤْتِيَنَّ الْغُفَاةَ  
(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

۲۱۰۵. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّ النَّاسِ أَحْسَنُ مِنْنَا لِلْعَدَاةِ  
أَحْسَنُ قِرَاءَةً قَالَ مَنْ إِذَا تَجَمَّعَتْ دِيَارُ رِيَّتِ  
يَسْتَقْبِلُ اللَّهَ قَالَ فَكُلُّهُمْ وَكَانَ حَتَّى كُنَّا إِلَيْكَ

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

۲۱۰۶. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَهْلَ  
الْأَنْدَلِ لَا تَتَوَسَّسُوا فِي الْقُرْآنِ وَانْزِلُوا حَتَّى تَلَاَوْهَ  
مِنْ أَسَاوِ النَّبِيلِ وَالْقَهَارِ وَأَشْرَوْهَ وَتَسْمَعُوا وَتَذْكُرُوا  
مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ وَلَا تَعْلَمُوا لِقَاءَهُ قِيَامَ  
لَهُ كَوْنًا

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي شُعَبِ الْإِسْنَانِ)

کہ ساتھ کہو کہ جو عمن قرات قرآن کریم کے حسن میں اضافہ کرتا ہے۔

(دارمی)

ملاؤ اس سے سوا روایت ہے کہ یہی قریم صلی اللہ علیہ وسلم  
سے دریافت کیا گیا کہ لوگوں میں تلاوت قرآن کے سلسلہ میں صحت اور  
حسن قرات والا شخص کون ہے؟ آپؐ فرمایا یہ شخص وہ ہے کہ جب وہ تلاوت  
کرتے تو سننے والے کو یہ معلوم ہو کہ وہ شخص خوف خدا رکھتا ہے اور وہی  
کہتے ہیں جناب خلق میں یہ خصوصیت تھی (دارمی)

حضرت عبیدہ بن جراحؓ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف میرا ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا  
قرآن کریم سے نیکو رنگ اور اس کی اس کے حق مطابق تلاوت کروا  
مات کہ وقت یوں میں قرآن کریم خدا اور اس کے ساتھ بھی آوار سے نکلتا  
کہ وہ مضامین قرآن پر خود کو ناکام دے گا اور اس قرات کا اجر دینی سب  
دکڑ کر بخیرہ (کاخیر) ہے اس کا سبب ہے۔

(شعب الایمان)

## اختلاف قرات کا بیان

### پہلے فصل

حضرت عربی خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ہشام بن  
عکرم بن حرام کو سہ روز تک ٹہرتے سنا تو وہ اس قرات کے خلاف فرمایا  
میں نے اس طرح کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی تھی اس وقت میں  
اس سے نور انوارہ کہ اس پر تھا لیکن میں نے اس کو صحت دی اور قرات  
مستحبات نے تو میں ان کی گردن میں جا دو ال کر ان کو کھینچتا ہوا سرکہ  
وہ علم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ سہ  
فرقان کی تلاوت اس طرح نہیں کہتے جس طرح آپؐ نے مجھے تعلیم فرمائی ہے  
میری بات میں کوئی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا ان کو چھوڑ دو پھر ہشام سے  
فرمایا مجھے سناؤ تو جناب ہشام نے پھر اسی طرح تلاوت کی جس طرح پہلے کی  
تھی اس وقت نبی علیہ السلام نے فرمایا اس طرح بھی نازل ہوئی ہے پھر آپؐ  
مجھ سے فرمایا اب تم پھر جو میں نے یہ صحت سنا لی تو آپؐ فرمایا اسی

۲۱۰۶. عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ تَجَمَّعَتْ دِيَارُ  
رِيَّتِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ يَقُولُ أَيُّ النَّاسِ أَحْسَنُ مِنْنَا  
لِلْعَدَاةِ أَحْسَنُ قِرَاءَةً قَالَ مَنْ إِذَا تَجَمَّعَتْ  
دِيَارُ رِيَّتِ يَسْتَقْبِلُ اللَّهَ قَالَ فَكُلُّهُمْ وَكَانَ حَتَّى كُنَّا  
إِلَيْكَ



لَقُرْآنَ فَعَالَ هَكَذَا أَتَرَكْتُ إِنْ هَذِهِ الْقُرْآنَ أُتِرِلَ  
عَلَى سَبْعَةِ أَحْدَفٍ مَا قُرَأَ مَا تَقْتَرُونَ

(مَنْعَنِ عَنِهِ وَاللَّعْنَةُ لِمُسْتَلِينَ)

۲۱۰۸ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ  
وَيَجْعَلُ الْبَيْتَ سَكَنًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِحَذَقٍ  
فَيُحْسِنُ بِمَا نَتَبَّهَ سَكَنًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُجَبَّرُ  
فَعَدَدَتْ فِي وَجْهِهِ الْكَرَامَةُ فَقَالَ يَلَا لَمَّا عَمِرْتُ  
فَلَا فَتَلَمَّا كَرَامَتِ مَنْ كَانَ فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا  
(رواه البخاري)

۲۱۰۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ  
فَيَجْعَلُ الْبَيْتَ سَكَنًا وَيُزَادُ أَنْ تَقْرَأَ عَنِّي فَتَلَمَّا  
مَنْعَنِ الْحَرْفَ قَرَأَ بِحَذَقٍ وَجَزَى قَرَأَ قَرَأَ بِحَذَقٍ فَتَلَمَّا  
فَتَلَمَّا الْعَبْرَةُ فَتَلَمَّا بِحَذَقٍ فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا  
سَكَنًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا  
أَنْتَرُهَا حَذَقٍ وَتَلَمَّا الْحَرْفَ قَرَأَ بِحَذَقٍ وَجَزَى قَرَأَ قَرَأَ بِحَذَقٍ  
فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا  
وَلَا رَدَّ كُنْتُ فِي الْمَاهِدِيَّةِ فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا  
سَكَنًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا  
مَكَرَهُ قِيَمْتُ فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا  
فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ إِنَّ آيَةَ الْقُرْآنِ أَنْ تَقْرَأَ عَلَى  
حَدَّثِي فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا  
كَرَّمَ الْقُرْآنَ الثَّانِيَةَ أَقْدَاهُ عَلَى حَذَقٍ فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا  
لَا يَزِيدُ أَنْ تَقْرَأَ عَلَى حَذَقٍ فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا  
عَلَى سَبْعَةِ أَحْدَفٍ وَلَكَ بِكَ رَدُّ وَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا  
مَسْأَلَةٌ تَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا  
اللَّهُمَّ اعْرِضْ لِي مَسْأَلَتِي فَأَعَدْتُ الْقَالَ لِيَوْمَ يَرْجُبُ  
لِي الْقَعْنُ فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا فَتَلَمَّا  
(رواه مشيخ)

قرآن نازل ہوئے۔ بیشک ہر فرق مجید سات قرآنوں اور سات حرفوں  
پہنچاں ہوا تھا نہیں ہوا آسان ہوا اس سے تلاوت کرو۔

روایاتی: مسلم العاصم ریشہ بخاری (مسلم)

حضرت امیر المؤمنین بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کیا کہ میں نے ایک  
شخص کو قرأت کھڑے ناظم آیت کی تلاوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے اس شخص کے برفلاف سنی تو میں اس شخص کو کہنے لگی علیہ السلام کی تلاوت  
میں حاضر ہوا اور اس کی تلاوت کی آیت سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام  
میں کی تو آپ پر ہر جگہ سے ناگواری کے آثار ظاہر ہوئے آپ نے فرمایا  
دو دن بھی جی طرح تلاوت کھڑے ہو لیکن آپ میں اختلاف ذکر تم سے پہلے  
حسب بلدنا کہ جس شخص اللہ عزوجل سے کہتا ہے میں مسعود بن مسعود  
تھا ایک شخص آیا اور غار ہے لگا اس نے بعد ان نماز جس طرح تلاوت کی وہ  
علم کا طالب نہ مستحق اس کے بعد ایک شخص آیا اور اس نے تلاوت  
کی اور اس شخص سے مختلف تھی جب وہ دونوں نے اسے حاضر ہوئے تو میں نے  
تینوں ہی علیہ السلام کی تلاوت میں حاضر ہوئے میں نے عرض کیا کہ اس شخص  
نے جب تلاوت کی تو میں نے اس سے کہا کہ اگر کیا لیکن دوسرے شخص نے  
اگر اس سے بھی مختلف انداز میں تلاوت کی ہی علیہ السلام نے ان دونوں کو پڑھنے  
کا حکم دیا کہ وہ جی تلاوت ہی علیہ السلام نے ان دونوں کی تعریف فرمائی  
تو میرے دل میں غم ہو گیا کہ ان کا سوال تھا کہ اس کا کتب میں نہ تھا۔ قبل  
اسلام میں محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبکی حالت کو معلوم فرمایا اور یہ  
بیچے ہوا تھا کہ اس میں پسینہ پسینہ ہو گیا اور خوف الہی تھا ہر طرف کی حد اور میں  
تھا کہ طرف تہذیب ہو گیا اس کا کہ اس نے اس موقع پر فرمایا اے اللہ میرے پاس قرآن  
قرآن ہے کہ اگر اس کو ایک قرأت سے پڑھیں میں نے اس سے سب سے پہلے  
سے اس کی کفر کو میری امت پر اسان فرما دے تو مجھے وہ قرآنوں میں پڑھنے  
کی تامل ہی لیکن میں نے مجھ پر خواست کی تو میں نے قرآنوں کی تامل ہی میری  
اس کے بعد سات قرأتوں میں پڑھے کہ تامل ہی کی تامل ہی اس طرح کا  
کہ میں پڑھتا تھا اس کا سوال کیا تھا تو میں نے کہا کہ تو بہت آلیس کہ تم نے  
حکم دیا کہ ہر کس کو پڑھنے کا سوال کرنا ہے تو مجھ سے آگے تو ہی علیہ السلام  
میں میں نے عرض کیا خداوند میری سمجھ کو بخش دے خداوند میری سمجھ  
کو بخش دے میرے سوال کو میں نے اس کا جواب دیا کہ ہر کس کو پڑھنے کا

یہ روایت ہے کہ قرأت کی تلاوت میں اختلاف ہے۔









سَمِعُوا هَذِهِ الْآيَةَ فِي الشُّرُورِ الَّتِي يُدْكِرُهَا كَذِبًا  
وَكُنَّا وَكَانَتِ الْأَعْمَالُ مِنْ أَكَاثِلِ مَا مَنَعَتْ  
بِالْمُؤَيَّدَةِ وَكَانَتْ بَرَاهِةً مِنَ أَخِيرِ الْعَرَانِ نَزُولًا  
وَكَانَتْ فِيهَا شَيْبَةٌ يُوصِفُهَا قَلْبُكَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَعَلَّكُمْ لَنَا أَمْتًا  
وَمِنْهَا كَيْفَ أَجَلِي ذَاكَ حُرِّتَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ أَلْبَسْ  
سَطْرِي سِوَا لَوَاحِشِي الرَّحِيمِ وَوَصَفْتُهَا فِي  
الشُّبُورِ الْعَدْلِ.

(دَوَاةُ أَحْمَدُ وَالْمَرْيُومِيُّ وَالْيُودَاؤُودُ)

کِتَابُ الدَّعَوَاتِ

پہلی فصل

## دعاؤں کا بیان

٧١١٩ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنْ نَبِيَّ دَعْوَةٍ مُسْتَجَابَةً فَتَعْمَلْ كُلَّ نَبِيٍّ دَعْوَةً وَذَلِكَ الْخُتُبَاتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةٌ لَا تُشْفِي إِلَّا بِدَوْرِ الْغَيْبِ فَقِيلَ نَأْيُكَ مِنْ شَفَاعَةِ اللَّهِ مُرَاتٍ مِنْ أَهْلِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا.

(رَدُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْغَضَائِي أَقْصَرُ مِنْهُ)

٢١٢. وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ يُعَذِّبُ الْعَبْدَ وَجَدَّكَ عَقْدًا أَنْ يُعَذِّبَهُ قِيَامًا أَوْ نَوْمًا أَوْ فِي الْعَوِيَّةِ أَوْ فِي شَيْءٍ لَمْ تَعْلَمْ حَقَّقَتْهُ كَمَا جَعَلَهَا لَهُ صَدْرَةٌ وَذِكْرَةٌ وَحُومَةٌ تُضْرِبُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(مَنْعَنْ عَالِيهِ)

٢١٢١ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
وَسَلُّوا إِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَالِقَاتِ الْوَسْطَى  
يُسَبِّحُ الرَّحْمَنَ ثَلَاثِينَ أَوْ مِائَةً أَوْ ثَمَانِينَ  
فَسَبِّحُوا بِمَا رَزَقْتُمُوهُ فَتِلْكَ أَلِفَاتٌ يُقَالُ

مقدس کے آخری دعوے تک یہ نہ فرمایا کہ سورۃ الفاتحہ سورۃ ہر آیت دو نور ایسا  
سورۃ ہر اس میں دو نور کو جمع کر کے دیکھا گیا لیکن ان کی انفرادیت برقرار  
رکھی بلکہ ان کے درمیان میں ہم اللہ عزوجل کے نام نہیں لکھی اور سورۃ الفاتحہ  
کو سات تہی سورۃ قد میں شامل کر دیا۔

داعية قريظي - الجناح

صورت بدہریرہ، یعنی مشرق و روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے لیے ایک وحی کی قبولیت کو خصوصیت عطا کی گئی ہے ہر نبی سے اس دھماکے سلسلہ میں جبلت کی لیکن میں نے اس دعا کو اپنی دوست کی شفا کے لیے قیامت تک ہمہ تر کر دیا ہے یہاں دعا میں ہشتاد ہفتہ و ہفتس شامل ہوا جس نے اللہ کی رات کے ساتھ شریک و کیا ہو۔ و مسلم لیکن صاحبہ کا رشتہ اس کو اختصاص کے ساتھ نقل کیا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمائی: ہوا بیت کو گھونٹنے میں درگاہ اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بارگاہ انبی میں دعا کی خداوند امیں نے تیری باتگد می  
دعا کی ہے مجھے اس کی قبولیت سے کامیاب نہ فرما۔ خداوند امیں یہاں بٹری  
میں چوں میں نے تیرے جس بندے کو یا فرمایا اس کو برا کہا اس پر لعنت  
کی یا اس کو سزا دی۔ ان سب باتوں کو اس کے لیے رحمت کا سبب بنا  
دے۔ گنہ گروں کی آلودگی سے پاک کرنے اور قیامت میں اپنے تقریب کا سبب

حضرت علیؓ پر ہوش مند رہنا ہی دعائیت کہتے ہیں اگر کہوں کہ حضرت علیؓ اللہ علیہ وسلم فرمایا جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو یہ ایمان اختیار نہ کرے کہ خداوند اگر تو پیاہ تو میری معصرت فرما ہے اگر تو پیاہ تو محمد پر دم کراور تو پیاہ تو مجھے رزق عطا فرما بلکہ دعا کہتے وقت قبولیت کا یقین رکھ کر دعا کرے

مرتباً و در دسترس قرار گیرد.

۲۱۲۲۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا عَبْدُكَ فَلَا يَسْتَعِيذُ بِاللَّهِ وَالْخَيْرِ فِي دُعَائِهِ شَتَّتَ دُرُكَيْهِ فَتَعَرَّوْهُ وَيَتَعَلَّوْهُ الْمَرْغَبَةُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَتَعَلَّقُ بِشَيْءٍ إِلَّا أَخْطَاهُ۔

(رواہ مشرق)

۲۱۲۳۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَابُ الْبُغْيُ مَا لَمْ يَنْتَابِ الْخَيْرُ وَلَا يَنْتَابِ الْخَيْرُ مَا لَمْ يَنْتَابِ الْبُغْيُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْوُشُوحِيَانِ قَالَ يَقُولُ قَدْ دُعَوْتُ وَقَدْ دُعَوْتُ وَمَا أَرَيْتُ نَجَابَ لِي فَيَسْتَعْرِضُ بَيْنَهُ ذَا الْإِلَافِ وَيَذَرُ الْخُفَاءَ۔

(رواہ مشرق)

۲۱۲۴۔ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُعَاؤُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لَا يَصِلُ بِظُلْمِ اللَّيْلِ مُسْتَجَابًا حَتَّى رَأْسِهِ مَكَانَ شَوْجَلٍ لَكُمَا دَعَا لَا يَصِلُ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ السُّؤْلُ الْبَارِئِينَ وَكَانَ يَسْأَلُ۔ (رواہ مشرق)

۲۱۲۵۔ وَعَنْ تَائِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْعُوا عَنِّي أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَنِّي أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَنِّي أَمْوَالَكُمْ لَا تَدْعُوا عَنِّي إِلَّا اللَّهَ سَاعَةً يُسْأَلُ فِيهَا عُمَّالُهُ فَيَسْتَجِيبُ لَكُمْ۔ (رواہ مشرق)

(فی کتاب الازیاد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اس طرح نہ کہے کہ وہ لوگوں کو تو بلائے تو میری مغفرت فرما دے بلکہ یقین اور طبیعت کے ساتھ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ کو کچھ دینے سے کوئی نہ دے گا نہ نہیں۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک کہ قلعہ رجم اور حدی جہیں کہ تو اس کی نماز قبول ہوئی ہے اس وقت بھی میرے مسلمانوں سے دریافت کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا مطلب ہے تو آپ نے فرمایا کہ اللہ کے میں سے دعا کی لیکن اس کی قبولیت کی کوئی علامت میں نے نہیں دیکھی اور دعا کو قبول نہ ہوا کچھ کہہ کر بیٹھا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کی عدم موجودگی میں اگر اس کا کوئی بھائی دعا کرتا ہے تو وہ مقبروں پر پڑتا ہے اور دعا کرنے والے کے ساتھ ایک فرستہ متعین کر دیا جاتا ہے جب وہ اپنے بھائی کے لیے دعا کرتا ہے تو مقبرہ فرشتہ اس کی دعا پر آمین کہتا ہے اور اس کے لیے بھی آمین۔ مگر ان کی قبولیت دعا کا ہے (مسلم)

حضرت عابر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابی جائل! ہمارا دلاؤ کے لیے دعا کرنا کرو گویا کہ ایسا کہہ کر قبولیت کی حاجت ہو اور تمہاری دعا قبول ہو جائے۔

مسلم اور حضرت ابن عباس کی روایت کہ وہ حدیث میں میں مظلوم کی دعا کا ذکر ہے وہ کتاب الزکوٰۃ میں نقل کی گئی ہے۔

## دوسری فصل

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا عبادت ہے اس وقت کہ آپ نے فرمایا تمہارا رب تمہارے لیے دعا کرے تمہاری دعا کو مستجاب کرے۔ (ابن ماجہ)

۲۱۲۶۔ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ عِبَادَةُ اللَّهِ فَدَعَا قَرَأَ وَكَانَ رُكُوعُهُ دُخَانًا يَسْتَجِيبُ لَكُمْ۔

(رواہ احمد والترمذی والبیہقی وابن ماجہ والشیخ)

(ابن ماجہ)



٧١٢٤ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ كَذِبٌ الْوَبَّادُ -

(رواه الترمذی)

٢١٢٨ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنْ الْإِيمَانِ  
 (رواه الترمذي في دلائل مكنه وقال الترمذي  
 هذا حديث حسن غريب)

هَذَا أَحَدُ يَتَحَسَّنُ قَرِيبُ

٢١٢٩ وَخُنَّ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ ﷺ لَا يَزِيدُكُمْ اللَّهُ غِنًى إِلَّا يَزِيدُكُمْ  
 وَلَا يَنْقُصُكُمْ إِلَّا يَنْقُصُكُمْ

(رَدَّاهُ الْبَرَّوْنِي)

۲۱۳ وَعَنِ ابْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 اللَّهُ تَعَالَى وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ  
 بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

(دَوَاهُ الرُّقِيَّةِ) دَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَبَلٍ  
وَقَالَ الرَّقِيقِيُّ هَذَا لِعَبْدِ بْنِ حَكِيمٍ

٢٣١ - وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْعُو بِسْمِ اللَّهِ إِلَّا أَتَاهُ اللَّهُ مَا سَأَلَ أَوْ كَفَّ عَنْهُ سِتْرُ الشَّقَةِ وَشَكَاهُ مَا كَتَبَ لَهُ مِنْ بَرٍّ أَوْ قُلُوبَةٍ تَجِدُ -

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

۲۱۳۲ وَعَنْ ابْنِ مَسْرُومٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ يُبَيَّنَ مَا أَمَلَ الْبَشَرُ وَأَمَرَ الْبَشَرُ أَنْ يُبَيَّنَ مَا أَمَلَ اللَّهُ (رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب)

(رواه الترمذي وقال هذا حديثٌ غريبٌ)

۲۱۳۳ وَعَنْ أَبِي خُرَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَلَّى آتِيَهُ يَتَغَبَّ عَلَيْهِ  
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

(دَوَاءُ الْقَرْمِيحِ)

۲۱۳۳ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

14

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تقریباً اسی عمارت کا مقبرہ ہے۔

فرستادگی

حضرت خواجہ بہرہ رومی، قدس سرہ رویت کرتے ہیں کہ جو کہل ہستہ قتل ہستہ  
علیہ السلام نے فرمایا ہستہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ یہ دودھ معززانہ کوئی چیز  
جس سے (ابن ماجہ) لکھن صاحب ترمذی نے فرمایا یہ حدیث حسنہ  
موسیٰ ہے۔

صحتِ سہلانِ فارسی رضی اللہ عنہا رعایت کرتے ہیں کہ حوالہِ الشرح  
اصلی، تہذیبِ مسلم نے فتویٰ امام کے علاوہ اردو کوئی ذخیرہ قضا کو تبدیلی نہیں کرتی  
اور حرکتِ زیادتی کا سبب مراد نے نیکی کے اور کوئی نہیں۔

و قہدی

حضرت ابی ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مہاجرین میں سے ایک شخص جو آئی ہو، اسے اللہ تعالیٰ کے لئے خود کو دینا کہ لازم کر لے۔

روایت مذکور میں یہی حدیث کو غریب بتا رہا ہے لیکن امام احمد نے اس کو صحت بخلاؤ بن جہل سے روایت کیا ہے۔

حضرت ہابیر رحمی اللہ عنہ معایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا کوئی فرد نہیں جو اللہ سے مانگتا ہے کہ گریب تعالیٰ اس کو وہ عطا فرمادیتے ہیں جو وہ مانگتا ہے یا اس سے جاوڑ کی کورفخ فرمادیتا ہے جب تک کہ وہ قرض گناہ کی درآمد کرے یا تطعمہ رحمی کی۔

(ترجمہ)

[illegible]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے سواں نہیں کہتا تو اللہ تعالیٰ اس سے تدارک جو تکبیر (رقبہ) ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دعائے کوتے میں گورہل آیتہ مسئلہ ہائے

۴۷ در پیکر و جزئیات کمال

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَسَلَامًا مِنْ فَيْضِ رَحْمَتِكَ يَا اَبَدَ الدُّعَاءِ وَرَحْمَتِ  
لَكَ اَيُّهَا الْمَلَكُ الْمَلَكُوتِي وَمَا سَمِعَ اللهُ شَيْئًا يُغْنِي عَنْكَ  
اَلَيْسَ مِنْ اَنْ يُشَالَ الْعَاوِيَّةُ .

(دعاء التوسل)

۲۱۳۵ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى  
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ سَمْرَةَ اَنْ يَتَجَوَّعَ اللهُ لَهُ يَمُنَّ  
الشَّيْءُ اَوْ يَفِيضَ الدُّعَاءُ فِي الرَّحْمَةِ .

(دعاء التوسل)

۲۱۳۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ اَدْخُلُوا اللهَ دَائِمَةً مُتَوَلِّينَ بِاَلْحَبَابَةِ وَاعْلَمُوا  
اَنَّ اللهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءَ مَنْ تَوَلَّى الْخَلْفَ .

(دعاء التوسل)

(توسل)

۲۱۳۷ وَعَنْ ثَالِثِ بْنِ يَسَّافٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَأَلْتُمُ اللهَ فَكُنْزُكُمْ  
بِمَكْرَمَتِ الْكِبَرِ وَلَا تَسْأَلُوهُ بِمَكْرَمَةِ الْوَلَدِ  
وَالْبَنَاتِ اِنْ سَأَلْتُمْ قَالَ سَلُوا اللهَ بِمَكْرَمَةِ الْكِبَرِ  
وَلَا تَسْأَلُوهُ بِمَكْرَمَةِ الْوَلَدِ اِذَا كَرِهْتُمْ فَاَسْأَلُوا  
بِهِمَا وَبُجُورَهُ .

(دعاء التوسل)

۲۱۳۸ وَعَنْ سَلَمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى  
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ رَكِبْتُمْ حِقْلًا كَرِيمًا فَسَجَّ مِثْرَ  
خَمَلٍ اَوْ اَرَقْتُمْ بَدَنًا لَيْسَ اَنْ تَبْرُدَ مَسَاجِدُكُمْ .

(دعاء التوسل)

(التوسل)

۲۱۳۹ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى  
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَقَّ بَدَنُهُ فِي الدُّعَاءِ لَوْ يَحْتَكُمُكُمْ  
حَتَّى يَسْتَمِرَّ بِهَمًا وَبَهْمَةً .

(دعاء التوسل)

علیہ السلام نے فرمایا میں نے جس کے لیے قبولیت دعا کی وہ دعا نہ کرے گا  
اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک  
بہترین دعا ہے کہ اس سے عافیت کے لیے دعا کی جائے۔

(ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو بیات مجرب ہو کہ سختی کے عالم میں اللہ تعالیٰ اس  
کی دعا کو قبول کرے اس کو چاہیے کہ وہ سوست اور فریاد کے عالم میں اللہ سے  
کثرت کے ساتھ طلب کرے (ہاں ہی تہذیبی سفاس حدیث کو قریب بتا رہا ہے)  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ سے دعا کرو تو تمہیں اس کی قبولیت کا یقین  
ہو چاہیے اللہ یہ یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ قاضی دلوں کو دعا کو قبول نہیں کرتا  
(ہاں ہی تہذیبی نے اس حدیث کو قریب بتا رہا ہے)

حضرت ابوبکر بن ایسا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم اللہ سے دعا کرو تو تمہیں اس کا دعا چہرہ  
کطرف رکھو اور انہوں کی پشت تمہارے چہرہ کی جانب نہ ہو اور جب دعا  
سے فارغ ہو تو تمہیں کو اپنے چہرہ پر چھوڑ کر ایک اور دعا پڑھنا چاہیے  
جیسا کہ مری ہے اس طرف ہے کہ اللہ سے باتوں کے منہ لینی  
کی طرف سے مانگو اور انہوں کے بیرون رخ سے طلب نہ کرو اور جب دعا  
سے فارغ ہو کر دوبارہ انہوں کو چہرے پر چھوڑو۔ (ابوداؤد)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا بیشک تمہارا ربی وکرم ہے جب بندہ دعا کے لیے  
اس کی دعا میں اللہ کا نام لے کر پڑھے تو اس کو میرا آتی ہے کہ وہ بندے کے دعا  
کو قبول کرے۔

(ترمذی - ابوداؤد - صحاح کبیر)

حضرت کریم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم جب بھی دعا کے لیے باتھا کرتے تو اس کو منہ پر پھیرنے سے پہلے  
نیچے دیکھتے۔

(ترمذی)

۲۱۳۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ بِالْعَوَاذِ مِنَ الدُّعَاةِ وَرَدَّهَا مَا يَزُيْ ذَالِكَ - (رداء القوماد)

۲۱۳۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ أَمُرَّ بِالْأَعْوَابِ إِلَّا بِدَعْوَةٍ دَعْوَةٍ لِحَاثِبٍ لِحَاثِبٍ - (رداء القوماد)

۲۱۳۲ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِذَا دَعَيْتَ إِلَهِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَمْرَةِ فَأَجِبْ فِي دَعَايَ أَسْأَلُكَ بِأَنْفِي فِي دَعَايَكَ وَلَا تَسْأَلْ فَتَالَ كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِي أَنْ يَنْبَغَا لِدُعَايَا - (رداء القوماد)

وَعَنْ قُرَيْبٍ وَلَا تَسْأَلْ - (رداء القوماد)

۲۱۳۳ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ أَسْرُدَ دَعْوَةً إِلَّا أَجَبْتُهَا حِينَ يُعْطَرُ وَالْإِمَامُ الْعَاوِلُ دَعْوَةُ الْمُطْلُوعِ يَرْفَعُهَا اللَّهُ فَرَوْقُ الْعَسَاوِدِ لُفَّتَتْ لَهَا أَبْدَابُ السَّمَاءِ وَيَعْرُفُ الْقَوْمُ دَعْوَتِي لَا تَصْرُفُكَ وَكَمْ تَعْتَدِ حَيْثُ - (رداء القوماد)

۲۱۳۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ أَهْوَيْ مُسْتَعَايَاكَ إِلَّا شَقَرْتُ فِيمَنْ دَعْوَةُ الْوَالِدِ دَعْوَةُ الْمُسَافِرِ دَعْوَةُ الْمُطْلُوعِ (رداء القوماد)

حضرت عائشہ صدیقہ اہلبیت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جامع دعاؤں کو پسند فرماتے تھے اور ان کے علاوہ دوسری دعاؤں کو ترک فرما دیتے تھے۔ (البداء)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے وجود کے حق میں غیر موجود کی دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔

(ترمذی - البداء)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عمر کی اہمیت طلب کی تو آپ امانت میں گرفتار کیا یہاں تک کہ میری عمر کی عمر نہ ہوئی۔ حضرت عمر فرماتے ہیں مجھے اس عمر سے زیادہ اور کوئی عمر مسرت نہیں دیتا تھا۔

واللہ اعلم لیکن صاحب ترمذی نے صرف یہ بیرونی کلمہ روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اشخاص کی دعا کسی مرد نہیں سمجھتا۔ وہ نہ دار کی دعا جو وہ اظہار کدقت کرتا ہے۔ امام عادل کی دعا اور مظلوم کی دعا ان دعاؤں کو اللہ تعالیٰ یاد دل سے اور پسند فرمادیتا ہے ان کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ ابیکرم فرماتا ہے مجھے اپنے عزت و جلال کی قسم میں ان کی مراد کو دل لگا پا ہے کہ ہر صبح کے بعد یہ کہوں۔ (مورقہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دعاؤں کی قبولیت میں کوئی شک نہیں کرتا کہ دعا اور اس کے حق میں مسافر کی دعا اور مظلوم کی دعا۔

(ترمذی - البداء - احمد ماجہ)

## تیسری فصل

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ہر شخص کو چاہا ہے کہ دعا پڑھتے رہے حاجتوں کو طلب کیے یہاں تک کہ اگر تیری کافر بھی ٹوٹ جائے تو اس کے بارے میں مجھے لیکن جامع ترمذی نے مسلمان بن ثابت بن ابی کی روایت کو اس

۲۱۳۵ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ أَسْأَلَ أَحَدًا دَعْوَةً حَتَّى يَكُونَتْ لِي نَافَةٌ يَشْتَرُ بِهَا إِذَا الْفُتُورُ لَدَى رِوَايَةٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ مَرْسُلاً حَتَّى يَسْأَلَ الْيَمِينَةَ

عَنْ يَسَّالَهُ بِشَعْنِهِ إِذَا انْقَطَعَ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۱۴۹ وَكَفَّهِ قَالُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ عَنِ يَدَى يَسَافِئَ

الْبُكَتِيِّ -

۲۱۴۹ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَجْعَلُ رِجْلَيْهِ جِدَارًا مَتْنِيكَ

وَيَدُ الْخَوْدِ -

۲۱۴۸ وَعَنْ اسْتَاثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا فَرَفَعُ يَدَيْهِ مَتْنِي

وَجَمَّةُ يَسِيدِي - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْأَثَرُ فِي تِلْكَ السُّنَنِ

فِي الدُّعَاةِ الْكَبِيرِ)

۲۱۴۹ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍاءَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ

أَنْ تَرَفَعُ يَدَيْكَ حَسَّ وَتَسْكَبُ يَدَاكَ أَوْ تَحْمِلُهُمَا وَتَلْزِمَهُمَا

أَنْ تُشِيرَ بِأَمْرٍ وَتُجَوِّدَ وَتُؤَيِّدَهُمَا أَنْ تَسْمُوَ

بِأَمْرٍ جَمِيعًا وَتُؤَيِّدَ يَدَاكَ وَأَنْ تَجْعَلَ

هُمَا إِذَا رَفَعَهُمَا يَدَاكَ وَتَجْعَلَ لِكُلِّ يَدٍ مَسَاحَةً

بَيْنَ يَدَيْ وَجْهِكَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۱۵۰ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ يَقُولُ إِذَا رَفَعْتَ

أَيْدِيكَ يَدَيْكَ فَإِذَا رَفَعْتَ يَدَيْكَ اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَلَى هَذَا الْوَجْهِ إِلَى الْقَدِيدِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۲۱۵۱ وَعَنْ أَبِي بَرَكَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدًا مَعَ مَا لَهُ هَذَا

بِشَيْءٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَقَالَ هَذَا أَحَدُ حَدِيثِ

حَسَنِ قَرِيبٍ مَوْجُودٍ

۲۱۵۲ وَعَنْ أَبِي سُوَيْدٍ الْأَشْجَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمَامُ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

طَرَفُ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

جَاءَ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ تَمَامِ

يَدْعُوهُ لَيْسَ بِهَا إِلَهٌ وَلَا قُوَّةٌ رَحِمَهُ اللَّهُ  
اللَّهُ بِهَا الْخُدَىٰ تَلْذِذًا أَن يَحْبِلَ لَهُ دَعْوَتُهُ  
قَلَمًا أَن يَدْعُوهُ لَا فِي الْآخِرَةِ قَلَمًا أَن يَدْعُوهُ  
مِنَ السُّرُورِ مَلَكًا قَالُوا إِذَا أَكْثَرُوا قَالَ اللَّهُ أَكْثَرُ  
(رواه أحمد)

٢١٨٣ وَعَيْنِ امْرِئٍ عَيْنِ عَيْنِ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ قَسَمْتُ دَعَايَ بِسَبْعَةِ نَحْوِ  
الْمَظْلُومِ عَلَى يَفْتَوِرَ وَدَعَاةُ الْعَلَامِ عَلَى يَصْدُرَ  
وَدَعَاةُ الْمَجَامِ عَلَى يَفْتَوِرَ وَدَعَاةُ الْمَرْفُوعِ عَلَى  
سَبْرٍ أَوْ دَعَاةُ الْكَلِمِ لَا يَجِدُ يَطْفِئُ الْغَيْبَ لَقَدْ قَالَ وَ  
أَسْرَعَ لِهَذَا الدَّعَايَ لِاحْبَابِهِ دَعَاةُ الْأَرْفِيقِ  
الْقَيْبِ-

(تَدَاةُ الْبَيْتَيْنِ فِي الْمَقَوَّاتِ الْكَبِيرِ)

جس میں گناہ اور قطع رحم کی لعنت ہو تو اللہ تعالیٰ تین باتوں میں سے ایک کو  
پہنسا کر دیتا ہے یا تو وہ علیل ہو جی بھاتی ہے یا وہ آخرت کے لیے ذخیرہ کر  
دی جاتی ہے یا اس سے ہمالیہ کو دفن کر دیا جاتا ہے جو اسے مہینہ کیسا  
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کبھی گئے۔ رسول خدا نے فرمایا اللہ کا  
فضل بہت زیادہ ہے (امام محمد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے  
 والد سے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمودہ پانچ قسم کی دعائیں تھیں جن میں سے پہلی  
 مسئلہ کی دعا ہے کہ "اللہم صل علی محمد و آل محمد" کی دعا ہے جو صحابہ و اہل بیت کی دعا ہے  
 ہے جو ہر ایک مسلمان کے لئے ہے جو ایک مسلمان بھائی کی دعا ہے  
 مسلمان کے لئے اس کی دعا ہے جو ہر ایک مسلمان کے لئے ہے جو ایک مسلمان بھائی کی دعا ہے  
 ہر مسلمان کے لئے اس کی دعا ہے جو ہر ایک مسلمان کے لئے ہے جو ایک مسلمان بھائی کی دعا ہے  
 کی دعا ہے جو ہر ایک مسلمان کے لئے ہے جو ایک مسلمان بھائی کی دعا ہے

دینی خدمت کیرم سے رہایت کیا۔

بَابُ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالتَّقَرُّبِ إِلَيْهِ  
ذِكْرُ اللَّهِ أَوْ التَّقَرُّبُ خُداوندی

پہلی فصل

٢١٥٢ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَأَى سَعِيدُ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَفْعَلُ قَوْمٌ  
يُنْكِرُونَ اللَّهَ إِلَّا أَحَقَّهُمُ الْمَكِيدَةُ وَخَوِشَتَهُمُ  
الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الشَّرِيفَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ  
فَنَسِيتُمْ عَمَلَكُمْ - (رَدَّاهُ مُسْتَلِماً)

٢١٥٥ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِفُ فِي كُلِّ مَكَّةَ قَوْمًا عَلَى  
جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ الْجُمُحَانُ فَقَالَ سِعْرٌ وَهَذَا الْجُمُحَانُ  
سَبَقَ الْمُعْتَرِدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُعْتَرِدُونَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ قَالَ الَّذِينَ يَكُونُونَ اللَّهُ تَعَالَى وَالَّذِينَ كُنُوا (رواه الشيخ)

حضرت ابو ہریرہؓ ابو سعید خدریؓ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی جماعت ذکر اسی کے لیے  
بیٹھتی ہے تو فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے سب سکون  
الطمان کی دولت ان کے لیے نازل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ان کا تذکرہ  
ملائقہ مقربین فرماتا ہے جو اس کے قریب ہوتے ہیں (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ دعایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسے نہ دیکھے مانتے ہیں جب میل جول پہنچے تو مصائب سے فرمایا: جلد ملو یہ جہان کی پہاڑی ہے پھر فرمایا مفرودوں میں خوش قدمی کر کے مصائب سے بچو۔ یہاں رسول اللہ مفرودوں کو کہتے ہیں؛ آپ نے فرمایا یہ موجود اللہ کو اکثر سے یاد کرو جن اوروں کو اللہ سے یاد کریں۔ (مسلم)







الْبَشَرِ قَدْ أَتَيْنَاكُمْ عَرِضًا وَنُصِرْنَا إِلَى الشَّعْبِ  
قَالَ أَيْسَأُخَذُكُمْ وَأَهْلُكُمْ بِأَلِيمَةٍ مِنْ آيَاتِ  
رَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى إِنْ كُنَّا فِي الْكُرْهِ  
لَيْسَ لَكَ بِهِ شَيْءٌ وَنُكْرِهَكَ وَهُمْ كِلَاؤُكَ وَيُحِبُّونَكَ  
وَيَسْتَكْرِهُونَكَ قَالَ وَمَتَى أَيْسَأُخَذُكُمْ قَالُوا إِنَّكَ لَمَكْرُوهٌ  
جَنَّتِكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا لَا أَرَى رَيْبَ  
قَالَ وَلَكِنَّتُمْ تَعْلَمُونَ قَالُوا وَمَتَى أَيْسَأُخَذُكُمْ  
قَالَ وَمَتَى أَيْسَأُخَذُكُمْ قَالُوا مَتَى نَارُكَ تَأْتِي  
قَالُوا تَأْتِي قَالُوا لَا قَالَتْ تَكْفِيكَ كَوْرًا  
تَأْتِي قَالُوا أَيْسَأُخَذُكُمْ وَنُكْرِهَكَ قَالَ يَقُولُونَ قَدْ  
عَدَدْتُ لَكُمْ فَاغْطِ بِهِنَّ مَا سَأَلُوا وَأَجِدْهُمْ  
بَيْنَ أَسْتَحْبَارًا قَالَ يَقُولُونَ نَبَأَ مِنْهُمْ لَدُنَّ  
عَبْدٍ حَقَّ أَمْرًا سَمِعَ رَحْمَتَ رَبِّهِمْ قَالَ  
يَقُولُونَ وَلَوْ عَدَدْتُ هُمْ الْعُدَّةَ لَا يَشْفِي بِهِمْ  
حَبْلَتُهُمْ

٢١٦١ وَعَنْ حَظَلَةَ بِنِ الثَّوْبِيِّ الْأَسَدِيَّةِ عَمَّا  
قَالَ كُفَيْيْبُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنتَ يَا حَظَلَةُ  
فَقُلْتُ تَأَمَّنْ حَظَلَةُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا تَقُولُ  
فَقُلْتُ لَكُنْ بِمَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ جِئْنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ كَأَنَّا رَأَى عَيْنِي فَإِذَا جِئْنَا  
بِرَسُولٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَافَاكَ  
الْأَوَّلَاءُ وَالْآخِرَاءُ وَالضُّعَفَاءُ فَيَسِّرُنَا كَيْفَ يَرَى قَالَ  
أَبُو بَكْرٍ قَرَأَهُوَ إِنْكَاسُكَ فِي مِثْلِ هَذَا قَالَ فَطَلَعْتُ أَنَا  
وَأَبُو بَكْرٍ حَتَّى مَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ فَقُلْتُ تَأَمَّنْ حَظَلَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فَانَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ لَكُنْ بِمَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَيْنِي فَإِذَا جِئْنَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ كَأَنَّا رَأَى  
الْأَوَّلَاءُ وَالضُّعَفَاءُ فَيَسِّرُنَا كَيْفَ يَرَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اور اس سے بہت ڈرتے تھے۔ یہ تین فرما تا ہے تم کو وہ جو دگر میں ہن  
کی مغفرت فرمائی۔ نبی علیہ السلام فرماتے ہیں اس وقت ایک فرشتہ بیٹھا  
ہے جس کے تاجہاں لوگوں میں ایک شخص ایسا بھی ہے جو ذکر کرنے والوں میں  
شامل نہیں وہ ان کے پاس کھس کام سے آیا تھا اور بیٹھ گیا ادب تعالیٰ خوا  
ہے کہ ذکر کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنے دیا بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے  
دربارہی لیکن مسلم ترقیہ میں اس طرح مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہرست  
سے فرشتہ کل کہاں کی تلاش میں گھومتے رہتے ہیں اور جب کوئی ایسا  
مجلس ملتی ہے تو وہی بیٹھ جاتا ہے یہی اعلان گو کہ یہ ہر دوں میں چھپا ہوتے ہیں  
اس طوع فرستے آسمان اور زمین کے درمیان فضا میں پھر جاتے ہیں اور  
جب ذکر نہ لے لے کر سے خارج ہوتے ہیں تو فرشتے آسمان پر واپس ہوتے ہیں  
تو اللہ تعالیٰ ان سے معلوم فرماتا ہے مالا لکھ وہ ان کے اعمال سے کوئی ناقص  
ہو تا ہے فرشتہ تم کہاں سے آ رہے ہو فرشتے عرض کریں ہم مہربان سے رہے ہیں یہ  
ہاں سے آ رہے ہیں کہ تیری تسبیح تمہیں تمہارا تیری بڑی بیان کرنے میں مشغول  
تھے اور تیرے سامنے ہوائی تھے سب کچھ فرماتا ہے کہ وہ کیا بول کر رہے تھے کہ فرشتے  
پکڑے یہ کہ تیری جانتا ہوں کہ سب نے تمہاری تعریف فرمائی ہے۔ (تجوید بر صفحہ ۶۹)

حضرت غلام محمد بن علیؒ رحمۃ اللہ علیہ کی مرضی اللہ عنہ رعایت کرتے ہیں کہ میری جناب ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہماری تو انمول ہے دنیا استغناء ہے اسے غلط کیا حال ہے میں نے عرض کیا کہ غلط تو منافق ہو گیا تو صدیق کی کجی ہے غرض کہ ہر انسان اللہ تعالیٰ کی اس سہ پر غلط کہتے ہیں میں نے کہا کہ جب ہم دارگاہ نبویؐ آیا حاضر ہوتے ہیں اور آپؐ بھی دوزخ و جہنم کی بابت بتاتے ہیں اس وقت ہماری رعایت یہ کہ دوزخ و جہنم ہمارے سامنے ہیں لیکن جب ہم دارگاہ نبویؐ کی دعا میں دعا کرتے ہیں تو ہم اہل دیار الیامیوں اور باہمیوں میں ہمیں گمراہی سے بھی دور رکھتا ہے اور ان اقوام کو قبول جاسکتے ہیں جناب ابو بکر صدیقؓ کی قسم ہر اسی ہی حال پر تہمت ہے ہر میں اور جناب ابو بکرؓ کی قسم کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں نے نبی علیہ السلام سے عرض کیا یا رسول اللہؐ تو منافق ہو گیا نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ ابو بکر صدیقؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ آپ کی خدمت میں نہ تہمت ہے تو منت دوزخ کی بابت سنتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر شخص کو اس سے دیکھ سب ہیں لیکن جب آپ کی خدمت سے جاسکتے ہیں تو نبویؐ کیونکر انہوں میں گمراہ کر سب کو قبول جاسکتے ہیں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ يَنْشِئُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ  
عَلَى مَا تَكُونُونَ يَجْعَلُ فِي قَوْلِهِ الْيُكْرِ لَعْنًا وَنَحْنُ  
الْمَلَكُ عَلَى قَوْلِهِ لَعْنًا وَفِي طَلْعَتِهِ وَفِي كَيْفِ  
مَنْظِلِهِ سَاعَةً وَسَاعَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ -

(ترجمہ مشرق)

## دوسری فصل

دوسری فصل میں شریفِ مسلم نے فرمایا اس بات کی قسم جس کے قطع میں میری  
جان ہے اگر قسم اس حالت پر رکھو جیسا کہ میرے پاس ہے میرے پاس اور ذکرِ انبی میں  
مشغول رہے تو فرشتے آپ کے بستر پر اور استخوان میں مصافحہ کریں دوسری  
فرمایا اسے غلط ایک گھڑی۔ ایک گھڑی اور بیفقر و تن مرتبہ فرمایا۔  
(مسلم)

۲۱۹۲ عَنْ أَبِي الدُّنْدُكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آيْتُنَاكُمْ بِخَيْرٍ أَعْمَالِكُمْ وَأَرْكَانُهَا  
حَسَنٌ مَوَدَّتُكُمْ وَأَرْكَانُهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرُكُمْ قَرِيبٌ  
إِلَى النَّاسِ النَّاصِبُ قَالُوا بَرٌّ وَخَيْرُكُمْ قَرِيبٌ أَمْ  
يَتَلَقَّاكُمْ عَدُوٌّ كُفْرًا فَتَنْتَفِرُوا أَعْتَابَكُمْ وَيَصِيرُ إِلَيْكُمُ  
فِي لَحْمٍ بَلْ قَالَ وَتَرَاهُو -

(ترجمہ مالاہ) قَالُوا قَرِيبٌ قَالُوا بَرٌّ وَخَيْرُكُمْ قَرِيبٌ  
أَمْ يَتَلَقَّاكُمْ عَدُوٌّ كُفْرًا فَتَنْتَفِرُوا أَعْتَابَكُمْ وَيَصِيرُ إِلَيْكُمُ  
فِي لَحْمٍ بَلْ قَالَ وَتَرَاهُو -

۲۱۹۳ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جُنَيْدٍ قَالَ سَأَلَ أَعْرَابِيٌّ  
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آتَى النَّاسَ خَيْرٌ  
فَقَالَ طَلْعَتِي لَيْتَنِي طَالَ عُمُرُكَ وَحَسَنَ عَمَلُكَ قَالَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَى الْأَعْمَالُ أَتَصَلُّ قَالَ آتَى تَصَافِيَقُ  
الدُّنْيَا فَلَسَانُكَ رَمْلٌ قَرِيبٌ وَكِرَامَتُهُ -

(ترجمہ احمد علی بن محمد بن عیسیٰ)

۲۱۹۴ وَعَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ سَأَلْتُمْ رِجَالًا الْجَنَّةَ قَالُوا قَالُوا  
وَمَا رِجَالُ الْجَنَّةِ قَالَ جَنَّاتُ النَّارِ -

(ترجمہ ابی یزید)

۲۱۹۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا تَوَدَّ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ بِهِ  
كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ شَرٌّ وَمَنْ أَصْحَبَتْهُ مَعْجَسَاتُ  
لَا يَكُونُ اللَّهُ فِيهِ كَانَ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ بَرٌّ -

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں تمام سلطان اعمال سے فیضان کروں جو تمہارے  
بستر میں اعمال میں اور تمہارے مالک کو پسند میں اور دعوات کے مواقع سے  
بہت پسند میں اور دوزخ کے خوف سے بھی بستر میں اور اس جنگ سے بھی بہرہ  
لے کر مرے کیا یا رسول اللہ آپ میں بتادیں تو آپ نے فرمایا وہ اللہ تعالیٰ  
کا ذکر ہے۔

روایت۔ احمد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ ابی یزید۔ ابی ہریرہ۔ اس حدیث کو  
ابو الدرداء پر موقوف کیا ہے۔

حضرت محمد رضی اللہ عنہ نے فرمادیا کہ میں نے ایک صحابی  
کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں نے جو شخص بہتر ہے تو میں  
نے فرمایا وہ خوش قسمت جس کی عمر طویل ہو اعمال اچھے ہوں اس نے ایک  
دور سوال کیا کہ بچے مثل کس سے ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تو دنیا  
کو چھوڑ دے تو میری زبان ذکرِ انبی سے تر ہو۔

(احمد۔ ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارا گھر رحمت کے باغوں سے ہو تو اس کے میوے  
کا اور کھانا اپنے گھر میں کیا رحمت کے باغوں سے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا  
ذکر و شغل کے سلسلے (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مجلس میں بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرے اس کی رحمت  
اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لیے خزانہ کا سبب ہوگی اور جو شخص بہتر ہے  
یہ کہ اللہ کا ذکر کرے کہ بچے بھی اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے



## تیسری فصل

۱۶۱۔ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ  
عَنِ النَّبِيِّ قَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ فِي لَوْحَتَيْكُمْ مَا أَجْلَسَتْكُمْ  
اللَّهُ قَالَ آتُوا مَا أَجْلَسَكُمْ لَا ذَالِكَ قَالُوا أَتْلُو مَا  
أَجْلَسَكُمْ فَقَالَ آتُوا لِي تِلْكَ اسْتَعْلِفَكُمْ نَفْسَةً كُفُّوا  
وَمَا كَانَ أَحَدٌ بِمَعْرِفَتِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيَّ نَبِيًّا قِيَمِي فَلَمْ يَسْأَلْهُ اسْتَوْصِلِي  
اللَّهُ فَلْيَمِيزْ وَسَلَّمَ عَلَيَّ قَالِي حَلَفْتُمْ بَيْنَ أَصْحَابِي فَقَالَ  
مَا أَجْلَسَكُمْ هَهُنَا قَالُوا أَجْلَسَتْكُمْ سُدُورُكُمْ وَتَحَنُّنُكُمْ  
قَالِي مَا هَذَا قَالُوا اسْتَلَامُوا وَتَمَّتْ يَوْمَ عَتِيتَا قَالَ  
آتُوا مَا أَجْلَسَكُمْ لَا ذَالِكَ قَالُوا اللَّهُ مَا أَجْلَسَكُمْ  
لَا ذَالِكَ قَالَ تَمَّا لِي تِلْكَ اسْتَعْلِفَكُمْ نَفْسَةً كُفُّوا  
فَلَوْ كُنْتُمْ أَتَا فِي جَبْرِئِيلَ فَأَنْجَبْتُمْ أَنْ أَمْنَهُ حَرَدَ  
جَبْرِئِيلُ بِمَا فِي بَيْتِهِ الْمَكُونَةِ -

(رداءہ مشکوٰۃ)

۱۶۲۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَا  
رُسُلَ اللَّهِ لَوْ أَنَّ شَرَّائِمَ الرِّسَالَةِ مِثْلُ كَثْرَتِ عِلَّتِ  
فَأَخْبَرَنِي بِكُنْهِهِ أَلَسْتُ بِهِ قَالَ لَا يَزَالُ يَسْأَلُ عَنِهَا  
بَيْنَ وَكُنْهِهِ - (رداءہ القدر الميوس) وَابْنُ مُلَيْكَةَ وَفِي  
الْبَيْهَقِيِّ هَذَا أَحْوَجُ مِنْ حَسَنِ عَرَبِيٍّ

۱۶۳۔ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيلَ إِلَى النَّبَايَةِ أَفْضَلَ وَأَرْكَهَ دَرَجَةً بِهَا  
اللَّهُ قَدْ مَرَّ إِلَيْهِ قَالَ اللَّهُ أَكُونُ اللَّهُ كَيْفَ تَزَالُ أَكُونُ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمِنْ الْقَارِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلَ قَالَ لَا  
مَرَّتْ بِسَبِيلِهِ فِي الْكُنْهَةِ وَالْمَشْرِيقِ حَقٌّ يَشْكُرُ  
وَيُحْتَضِبُ وَمَا قَالَتْ إِلَّا أَكُونُ أَفْضَلَ مِنْهُ دَرَجَةً  
(رداءہ التمسك والتمسك في رد قال هذا

حديثك عريضا)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو سعید نے  
مسجد میں کچھ لوگوں کو بیٹھ کر فرمایا تم لوگ یہاں کس لیے آئے ہوئے ہو تو  
لوگوں نے کہا ہم یہاں دو کراچی کے لیے بیٹھے ہیں ابو سعید نے کہا خدا کی قسم  
کیا تم اسی کام کے لیے بیٹھے ہو تو ان لوگوں نے کہا بیشک ہم اسی کام کے لیے  
بیٹھے ہیں ابو سعید نے کہا میں نے تمہیں سمجھ لیا ہے کہ تمہیں اس قسم میں کیا  
ہے میں نے تم لوگوں کے ساتھ اس صوفیہ اسلام سے بہت کم حدیثوں کی روایت  
کی ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک جماعت کے پاس تشریف لے گئے تو  
ان سے دریافت کیا تم لوگ کس لیے جمع ہوئے ہو تو انہوں نے کہا کہ ہم کراچی  
مذاہب کی تشریف کے لیے ہیں برسے ہیں کہ اس نے ہمیں حمایت کی اور اسے  
مرفراز قرار دیا کہ اس لیے ہی علیہ اسلام نے فرمایا خدا کی قسم کیا تم اسی  
جمع ہوئے ہو لوگوں نے عرض کیا خدا کی قسم ہم کس کس کو سوا اللہ کیا پھر  
نے کہا میں کیا اس وقت نبی علیہ اسلام نے فرمایا میں نے تم سے  
کہے تھے تم میں سے ہیں لیکن جبریل امین نے ان کو بھجوا دیا کہ اللہ تعالیٰ  
خود ملے تم لوگوں پر خدا کے جمع میں تم کو تامل (مسلم)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ اسلام کے لیے  
بہت سے احکام ہیں آپ مجھے ایسی بات بتا دیں جس پر میں نیکہ کر لوں تب  
میں علیہ اسلام نے فرمایا کہ ان زمانہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں ہمیشہ تر رہے۔  
«ابن ماجہ لیکن ترمذی میں اس حدیث کو حسن اور غریب بتایا گیا ہے»۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کونسا شخص بہتر ہے۔ رد قیامت میں اس کا ترجمہ  
بند ہوگا ترمذی میں علیہ اسلام نے فرمایا اللہ کی قسم میں زیادہ مشغول رہے طالع ہو  
اور جو حق مسائل سے لگا لیا یہ بہتر کرنے والے سے بھی افضل ہے تو آپ نے فرمایا  
اگر تم کا وہ مشرکین سے جنگ کرو اور مجاہدین مسادی محمود ٹوٹ جائے اور  
تم غنم میں تھوڑا دواؤں بھی اللہ کا ذکر کرنے والے میں تم سے بہتر ہوگا۔  
(احمد علی بن جامع ترمذی نے کہا کہ حدیث غریب ہے)

۲۱۷۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيْطَانُ حَاجِبٌ عَنْ قَلْبِ أَنْسٍ إِذَا ذَكَرَ اللَّهَ خَفَسَ ذَا قَعْلٍ وَسُوسَ.

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيْقًا)

۲۱۷۴ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ ذَاكِرُ اللَّهِ فِي الْعَائِلِيَّةِ كَأَنَّهُمْ يَتَلَفَتُ الْعَائِلِيَّةُ ذَاكِرُ اللَّهِ فِي الْعَائِلِيَّةِ كَأَنَّهُمْ يَتَلَفَتُ شَجَرُ عَائِلِيَّةٍ فِي رِيَادَتِهِ قَسِدُ الشَّجَرِ وَالْحَصَاةُ فِي وَسْطِ الشَّجَرِ ذَاكِرُ اللَّهِ فِي الْعَائِلِيَّةِ وَمِثْلُ مَسْحَاحٍ فِي بَيْتٍ مُطَوَّلَةٍ ذَاكِرُ اللَّهِ فِي الْعَائِلِيَّةِ يُرِيدُ اللَّهُ مَمْنَعَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ تَحَى ذَاكِرُ اللَّهِ فِي الْعَائِلِيَّةِ يُغْفَرُ لَهُ بِحَدِّ يَوْمٍ قَبِيحٍ وَتَعْبَهُ وَالْقَبِيحُ هُوَ إِذَا ذَكَرَ اللَّهَ لَمْ يَهْتَمَّ بِهِ (رَوَاهُ رُزَيْنٌ)

۲۱۷۵ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَبَلٍ قَالَ تَأْقِيلُ الْعَبْدِ خَلَا أَتَى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ ذِكْرِهِ.

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۱۷۶ وَعَنْ أَبِي مُزَيْنَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا ذَكَرَنِي وَتَحَنَّنَ بِي شَفَاعَةً.

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۱۷۷ وَعَنْ حَبِيبِ اللَّهِ بْنِ حَمْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بِحَدِّ يَوْمٍ مَسْأَلَةُ مَسْأَلَةِ الْعُلُوبِ وَذَكَرَ اللَّهُ دَمًا مِنْ شَيْءٍ أَنْشَى مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ قَالُوا وَلَا إِلَهَ إِلَّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنْ يَصْرِيحَ بِسَبِيلِهِ سَبِيلُهُ.

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْأَعْوَابِ الْكَلْبِيَّةِ)

حضرت انس عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان ابن آدم کے دل سے چپکا ہوا ہے لیکن جب وہ احتیاط کرے کہ ہے خود گمراہ ہو جائے اور جب ابن آدم غافل ہو جاتا ہے تو شیطان وسوسہ ڈالتا ہے (بخاری میں اس حدیث کو معلقاً ذکر کیا گیا ہے) حضرت مالک رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے یہ سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غفلت کرنے والوں میں سے ذکر کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسا کہ بھگتے والوں کو بچھا کر لے والا

یہ ہمارے غفلت کرنے والوں میں سے ذکر الہی کرنے والا ایسا ہی ہے جو ہزار شک و شبہ میں مہر شاخ ایک اور روایت میں اس طرح مروی ہے ذکر الہی کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسی کہ خشک و درختوں میں برآمد اور پھیر گھوموں میں روش مکان ہمارے لئے تعان ذکر کرنے والے کو زندگی ہی میں اس کا جنتی مقام دکھایا ہے اور ذکر الہی کرنے والے کے گناہ اگر انسانوں اور جانوروں کے برابر ہو تو بخش دیا جاتا ہے۔

(ترمذی)

حضرت معاویہ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابن آدم کا کوئی عمل بھی ایسا نہیں جو اس کو عذاب الہی سے نجات دلا دے سوائے ذکر الہی کے (ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ ذکر الہی کے لیے اپنے ہر تون کو ہلاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا ہے۔

(بخاری)

حضرت عبد بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرمایا اگر ستھکے ہو تو چھکے یا کھانے کی کوئی چیز پوتی سے اللہ کی صفائی خدا کی یاد ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں جو ہتھکے خدا سے کمال نجات دلا دے اور ذکر الہی ہے سوائے ہر کسی کو ہمارے اس کے مقابل نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں ہمارے حق کی طرف سے تمہاری تلواریں ٹوٹ جائے۔ (یعنی رحمت کبیرہ)

## اسماء علی اللہ کا بیان

## کتاب اسماء اللہ تعالیٰ

## پہلی فصل

۲۱۷۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا قَائِمَةً إِلَّا وَاحِدَةً مَنْ أَحْصَاهَا فَغُلَّ الْجَنَّةَ وَفَتْ رِزْقًا يَوْمَ تَرَى الْجِبَالُ كُفًّا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ سو میں ایک نام جو ان میں سے ایک نام ہے جس کی صحت کا وہ داخل جنت ہے اور وہ کسی رعایت کے مطابق اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۱۸۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا قَائِمَةً إِلَّا وَاحِدَةً مَنْ أَحْصَاهَا فَغُلَّ الْجَنَّةَ وَفَتْ رِزْقًا يَوْمَ تَرَى الْجِبَالُ كُفًّا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو ان کی صحت کے ساتھ داخل جنت ہے اور وہ کسی رعایت کے مطابق اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔ (متفق علیہ)





وَقَالَ سَعْدُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا رَجُلٌ إِذَا دَعَا رَبَّهُ دَعَا فِي تَكْلِيمِ الْغُثِّ لَوْلَا أَنَّهُ سَبَّحَكَ رَجُلٌ لَمْ يَكُنْ مِنَ الظَّالِمِينَ لَمْ يَدْعُ رَجُلٌ رَجُلًا خَلِيلًا فِي شَيْءٍ إِلَّا اسْتَحَبَّ لَهُ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالرَّسَيْوِيُّ)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اس نے دعوت پوس علیہ السلام کی دعا جس کا پھل کے بیٹ میں تھے ان الفاظ میں تھی خداوند اترے سو اگر کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں ظالموں میں سے تھا۔ اس دعا کو پڑھ کر جو مسلمان ہیں دعا گراں ہے وہ قبول ہو جائے۔

(راحمہ بن زید)

## تیسری فصل

۲۱۸۵ عَنْ بُرَيْدٍ قَالَ دَعَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَوَافَرَجُلٌ يَقْرَأُ وَيَرْقُ صَوْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَقْرَأُ هَذَا مُرَّادًا قَالَ بَلَى مُؤْمِنٌ مُبِينٌ قَالَ دَا بُرَيْدُ مَوْسَى الْأَعْمَرِيُّ يَقْرَأُ وَيَرْقُ صَوْتُهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بِقِدْرٍ أَوْ بِشَيْءٍ أَنَّهُ جَلَسَ أَجْمَعُ مُوَلِّي يَدِهِ هُوَ فَقَالَ الْأَعْمَرِيُّ أَشْهَدُكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ يَكُنْ لَكَ شَيْءٌ يُشْرِكُ لَكَ كُفُّوا أَعْنَاقَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلَ اللَّهُ يَا سُبْحُو الْوَقْدُ مَا أُسِيلَ بِهِ أَهْلِي كَذَا دُعَى بِهِ أَجَابَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَيْرُهُ بِمَا تَوَعَّضْتُ وَتَلَّكَ قَالَ لَعَنَ فَأَخْبَرْتُهُ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رِي أَنْتَ الْيَوْمَ لَمْ أَكُنْ صَدُوقٌ حَتَّى يَخْرُجَ يَوْمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(رَوَاهُ ترمذی)

حضرت بريد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز عشاء کے لیے مسجد میں داخل ہوا تو ایک صاحب بلند آواز سے تلاوت کر رہے تھے اس وقت میں نے نبی علیہ السلام سے کہا کہ یہ شخص یا پھر تو نہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا میں بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والا مسلمان ہے جناب بروید ہی کہتے ہیں کہ جناب اللہ کی قسم یہی اللہ تعالیٰ اور اسے قرآن کریم کی تلاوت کر رہے تھے اور نبی علیہ السلام کی قرأت کو سن رہے تھے تلاوت کے بعد جناب اللہ تعالیٰ معروفہ دعا پڑھا اور ان الفاظ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو معبود ہے حق ہے سو اگر کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے نیاز ہے تو نے نہ کسی کو کیا اور نہ تو جہاں تیرا کوئی رشتہ دار نہیں تو کیا ہے۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے اس نام کے ساتھ کتاب ہے جس کے ذریعہ نگاہ والا ہمیشہ رہا ہوتا ہے اور اس کے واسطے دعا قبول ہو جاتی ہے۔ راوی کہتے ہیں میں نے نبی علیہ السلام سے اجازت مانگی کہ وہ باتیں جو میں نے سنی ہیں تم کو بتا دوں تو آپ نے فرمایا۔ ہاں! تب میں نے سب سے پہلے جناب اللہ تعالیٰ کو یہ بات سنائی تو انہوں نے کہہ دیا کہ آپ آج سے میرے بھائی ہیں کہہ کر کہہ رہے تھے حدیث بخاری میں سنائی ہے۔

(ترمذی)

## بَابُ ثَوَابِ التَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ

### تسبیح تحمید تکبیر و تہلیل پڑھنے کا اجر و ثواب

#### پہلے فصل

۲۱۸۶ عَنْ سُرَّةَ بْنِ جَنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ التَّكْلَامِ أَدْبُهُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَرَفِئَ رَوَايَةُ أَنَسٍ التَّكْلَامَ عَلَى اللَّهِ أَدْبُهُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا يَصْرُفُ بِأَيِّهِنَّ بَدَأَتْ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۱۸۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ أَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ كَأَنِّي إِذَا مَرَّ عَلَيَّ قَدِيرُ النَّفْسِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۱۸۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مَرَّةٍ مَرَّرَ مَطْلَعَتِهَا بِأَيِّ قَوْمٍ كَانَتْ وَفِي يَوْمٍ تَبَيَّرَ الْجَبَرُ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۱۸۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ يَحْيَىٰ يَحْيَىٰ يَحْيَىٰ كَبِيرٌ يَحْيَىٰ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةً مَرَّةً مَرَّرَ لَهَا بِأَيِّ قَوْمٍ كَانَتْ وَفِي يَوْمٍ تَبَيَّرَ الْجَبَرُ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۱۹۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ ثَلَاثُ خَيْرَاتَيْنِ عَلَى الْبَشَرِ تَقْبَلُكُمَا فِي أَيِّ زَوَانٍ تَجِيبُكُمَا إِلَى الرَّحْمَانِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

حضرت سہروردی رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیادہ فضیلت رکھنے والے کلمے یہ ہیں سبحان اللہ الحمد للہ لا الہ الا اللہ اللہ اکبر اور دوسری روایت کے مطابق یہ چار کلمے اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ محبوب ہیں۔ یہی اللہ الحمد للہ۔ لا الہ الا اللہ اللہ اکبر و الحمد للہ میں سے جس سے ابتدا کرے کوئی کمزور کامیاب ہوگا۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تسبیح و تحمید تہلیل و تکبیر کثرت کی طرح فرائض کی ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر مومن غلورا کرتا ہو۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دن میں ایک سو مرتبہ سبحان اللہ الحمد للہ پڑھا اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سو دن کا جہاد کے برابر ہی کیونکہ یوں دمشق علیہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح اور تمام کو مرتبہ سبحان اللہ الحمد للہ پڑھے قیامت کے دن اس سے کوئی افضل نہ ہوگا سوائے اس کے جو اس کو پڑھا ہو اس سے زیادہ پڑھا ہو۔ (مشفق علیہ)

دمشق علیہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو کلمے جو زبان پر انسان ہیں لیکن میسر نہ ہوں لی جہادی اور بکرم کو محبوب ہیں وہ یہ سبحان اللہ و الحمد للہ

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ - (مُسْنَدُ عُمَرَ)

۲۱۹۱۔ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي دَعَّاسٍ قَالَ كُنَّا بِمَدَنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْعَجُّوْا كَلْبَكُمْ أَنْ يَكْتُمَ كُلُّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ قِيَمَتَ كُلِّ حَسَنَةٍ كَيْفَ يَكْتُمُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يَسْتَعْرِضُ بِهَا ثَلَاثِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكْتُمُ لَهَا أَلْفَ حَسَنَةٍ أَوْ يَحْتَكُمُ حَسَنَةً أَلْفَ حَسَنَةٍ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي كِتَابِهِ فِي تَحْفِيزِ الرِّوَايَاتِ عَنْ مُوسَى الْجَلِّيِّ أَصْحَابِكَ قَالَ أَبُو سَعْدٍ الْيَمَنِيُّ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الْقَطَائِبِ عَنْ مُوسَى قَالُوا وَيَحْتَكُمُ بِغَيْرِ أَلْفٍ حَسَنَةً فِي كِتَابِ الْخَمْتِيِّ).

۲۱۹۲۔ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَفْضَلُ قَالَ مَا أَصْلَقُ اللَّهُ رِعَاقَتَكُمْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۱۹۳۔ وَعَنْ جُرَيْجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ مَدَنِهِ فَاجْتَمَعَتْ مَلَائِكَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ فِي مَسْجِدِهِ فَكَلَّمَهُمْ بَعْدَ أَنْ أَتَاهُ كَرَاهِيَةً قَالَ مَا رَأَيْتُ عَلَى الْخَلَاءِ الْيَوْمَ خَارِ كُنَائِبَ نَبِيِّهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَدْتُ فَعَلْتُ بَعْدَ ذَلِكَ أَرْبَعَةَ عَشْرَ نَبَاتٍ مَلَائِكَةُ مَسْرُورَاتٍ لَوْ دُرِئَتْ بِهَا قُلُوبُ الْمُؤْمِنِينَ الْيَوْمَ لَوَسَّوْا نَفْسِي سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَرِضَى نَفْسِي وَرِثَةِ عَدْرَتِي وَصَدَاقَةِ بِلَاقَتِي -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۱۹۴۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ أَلْفُ مَلَكٍ وَكَاهُ الْحَمْدِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ قِيَامَتِهِ مَسْرُوفٌ كَانَتْ لَهُ بِعَدَلِ

اور جو ان شاء اللہ العظیم میں (مُسْنَدُ عُمَرَ)

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں مدینہ صہابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا اس وقت تک فرمایا کہ تم کوئی اس عمل سے عاجز نہ ہو کہ ایک ہزار نیکیاں روزانہ کرائے حاضرین میں سے ایک صاحب نے سوال کیا کہ اس طرح ممکن ہے کہ کوئی شخص ایک ہزار نیکیاں روزانہ حاصل کرے تو آپ فرمایا جو شخص اس بار سواں اللہ پر ہے تو اس کے نام اراکان میں ہزار نیکیاں بھی جائیں گی یا بزرگوار معاف کیجئے یہی گئے (مشکوٰۃ صوفی) صحیح مسلم میں اس حدیث کو نقل کرتے ہوئے فرمایا کہ وہی حدیث کہ روایت میں معاف کرنے کے الفاظ ابوبکر برقی سے منقول ہیں لیکن شعبہ و ابو حاتم و ابی نعیم نے کسی حدیث سے روایت کی کہ میں ہزار کلمہ نہیں ہے اور یہی حدیث ہے ابی کتاب میں لکھا ہے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا کوئی کلام سب سے بہتر و افضل ہے تو یہ ہے فرمایا وہ جس کو اللہ اور فرشتوں نے اپنے لیے منتخب فرمایا ہے وہ سواں اللہ و کلمہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے عہد سے غارِ ثور کے لیے تشریف لے گئے تو میں اس وقت پہلے پر تھو لیکن جب ہاشت کے وقت وہیں تشریف لائے تو مجھے مسلم پر پا کر فرمایا کہ تم اس وقت سے جبکہ میں یہاں سے گیا ہوں پہلے پر ہی ہو میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ اس وقت آپ سے فرمایا یہاں سے ہونے کے بعد میں ہمارا یہ کلمہ کہتے ہیں اگر تماری جگہ سے دن کی جہالت کا ان سے حوالہ کیا جائے تو وہ کلمہ دن دن میں بھاری ہوں گے اور وہ کلمات سواں اللہ و کلمہ ہے و رضی نفسہ و عرشہ عداد لکھا ہے۔

(مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہر دن سو مرتبہ کلمات کہے والہ اللہ و اللہ لا شریک لہ و لا معادلہ اللہ و اللہ علی کل شیء قدير اس کو دس مہینوں کے آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اور اس کے ہر اعمال

عَشْرَةَ كَأَنَّكَ تَكُونُ لَهُ رِيشَةً حَسَنَةً وَتُجِئُ  
عَنْهُ رِيشَةً خَسِيفَةً وَكَأَنَّكَ لَهُ يَوْمَئِذٍ مِنَ  
الْمُتَّبِعِينَ بِرَمَاهُ ذَلِكَ عَلَى يُسْرَى وَلَوْ بَيَّانٍ  
أَحَدًا يَأْتِيهِمْ وَمَا جَاءَهُمْ إِلَّا نَجِيلٌ عَمِلَ اللَّهُ  
وَمَنْ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

[illegible]

## دوسری فصل

۲۱۹۹- عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ بِمَعْنَاهِ عَزَّ وَجَلَّ عِشْرِينَ مَرَّةً فِي يَوْمٍ مَاتَ فِي الْجَنَّةِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۱۹۴ وَعَنِ الرَّسِيدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ يَغْيَبَةٍ إِلَّا جَاءَهُ مِنَ الْأَمْكَافِ  
يُنَادِي سَيِّئًا أَوْ مَلِيكَ الْقَدَارِينَ -  
(رَدِّ الْمَرْحُومَةِ)

٢١٩٨ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
قَلْبِي مَوْتَمِرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَا خَلْدُ

میں سونیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے سونگنا معاف کر دیئے جاتے ہیں  
اور اس دن شام تک کے لیے وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اور  
اور کسی کامل میں پرستنے والے کے عمل سے فوقیت حاصل نہ کر سکے گا مگر  
مواضع میں شخص کے جس سے کہ ان کلمات کی کرپٹ تھا۔

(حق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کہا تھا کہ میں نے سچے تو کو گولے آواز سے  
 بیک وقت شتر مار کر نکال دیا تو سر کاٹنے فرمایا اور گود اپنی ہاتھ پیر نہی کر تو ایسی ذلت  
 کو نہیں دیکھا کہ وہ سر پر ہاتھ سے دوڑ رہا تھا اور حقیقت ظالم ایسی ذات کو  
 پکڑ رہا ہے جو جو سمجھتا ہے وہ تمہارے ساتھ ہے اللہ وہ تو تم سے  
 قہر مند و سوار ہے مگر کفر کے مقابلہ میں دنیا و قریب ہے راوی حدیث  
 فرماتے ہیں میں نبی علیہ السلام کے پیچھے تھا میں نے دیکھا اس کا حمل و لا قوت  
 الا باللہ تھیں اس وقت میں عالم علیہ السلام نے فرمایا اسے عبد اللہ بن  
 قیس کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کی بابت مطلع  
 نہ کر دوں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ خزانہ جو مجھے اس سے کما کر دیا  
 وہی تمہارے فرمایا وہ خزانہ لا حول ولا قوت الا باللہ ہے۔  
 (مسند علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے دعایت کرتے ہوئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میان اللہ و عظیم دیکھد وہ پڑھے اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک سو وقت لگا یا جائے گا۔

حضرت امیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح کرنے والے جب صبح کرتے ہیں تو فرشتہ اُن کا یہ باگِ بادشاہ کی تسبیح پڑھتا کہ:

حضرت عابد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام تہذیبوں یا مذاہب میں سب سے افضل قریشی



۲۲۰۲ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَمْرٍ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَوْحَىٰ أَوْحَىٰ لِيُحْمَدُوا اللَّهَ فَقَالَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَقْسَرُ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا أَوْ أَفْضَلُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ وَتَحْتَ السَّمَاءِ اللَّهُ عَدَدَ مَا يَبْدُو ذَلِكَ وَتُسَبِّحَاتُ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَخْلُقَ ذَلِكَ وَذَلِكَ وَذَلِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يُشَلِّحُ الْوَجْدَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَكَانَ إسناده صحيحاً هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتٍ غَرِيبَةٍ)

۲۲۰۳ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ وَاتَّقَى الْفِتْنَةَ وَاتَّقَى الْفِتْنَةَ كَانَ كَمَنْ سَبَّحَ وَاتَّقَى حَبْلَهُ وَمَنْ حَمِدَ اللَّهَ بِاتِّقَانٍ بِالْعَدَاةِ وَاتَّقَى الْفِتْنَةَ كَانَ كَمَنْ حَمَلَ حَبْلَهُ وَاتَّقَى الْفِتْنَةَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْ حَمَلَ اللَّهَ وَاتَّقَى الْفِتْنَةَ بِالْعَدَاةِ وَاتَّقَى الْفِتْنَةَ كَانَ كَمَنْ أَعْتَصَمَ وَاتَّقَى الْفِتْنَةَ مِنْ دُونِ اسْتِغْنَاءٍ وَمَنْ كَبَّرَ اللَّهَ وَاتَّقَى الْفِتْنَةَ بِالْعَدَاةِ وَاتَّقَى الْفِتْنَةَ كَمَنْ بَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَحَدٌ لَا كُفْرَ وَشَقَاةَ أَنْ يَجِدَ إِلَّا مَنْ قَالَ يَشْهَدُ ذَلِكَ أَوْ رَأَى مَا قَالَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَكَانَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتٍ غَرِيبَةٍ)

۲۲۰۵ وَعَنْ حَبِيبِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّبِّحُ يُصَفُّ السُّبُّرَانِ وَالْعَمْدُ يُهْدِي سُبُلَكُمْ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَيْفَ تَعْبَادُهُ دُونَ اللَّهِ حَتَّى مَخْلُوعٌ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَكَانَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتٍ غَرِيبَةٍ وَكَانَ اسْتِغْنَاءُ كَمَا بَيَّنَّا قَبْلَ)

۲۲۰۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعد بن ابی وقاص روایت کرتے ہیں کہ میں رسول خدا کے ساتھ ایک قانون کے پاس گیا تو وہ ان کے سامنے کھڑے ہو کر ان کی گٹھلیاں یا لنگڑیاں پھیریں یہاں تسبیح پڑھ رہی تھیں ان سے نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسی تسبیح بتاؤں جو بہتر ہو اس سے تمہارا دل ہر روز تسبیح ہے اللہ تعالیٰ کے لیے تسبیح ہے تمہارا دل میں پیدا شدہ اشیاء کے مطابق یا زمین میں پیدا کردہ نئی چیزوں کے مطابق اللہ کے لیے تسبیح ہے ان دونوں زمین و آسمان کے درمیان اشیاء کے مطابق اللہ کے لیے تسبیح ہے ان چیزوں کے مطابق جس کی بن سے تمہیں خبر ہے اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اپنی شان کے مطابق اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کی شان کے مطابق وہی شان کے مطابق ہی قول فرماتا ہے وہ اپنی شان کے حضرت عمر بن خطاب اپنے والد ابولفضل سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا نے فرمایا جو شخص صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرے گا اس نے سوار کی طرح اور جو شخص صبح و شام اللہ کی حمد کرے گا وہ اللہ کی حمد کا سوار ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے دادا اسمعیل علیہ السلام سے سونے کی انگوٹھی اور جس شخص نے صبح و شام اللہ کی تحمید کرے گا اس کو سوار کی طرح اس سے زیادہ عزت اللہ اکبر کا اور جامع صبح و شام کے ہے اس حدیث کو غریب کہا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تسبیح میرا دل کا نصف تھا کہ کبھی میں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا تھا وہ دن کو محض کر دیتی ہے اور بتلے دل کا نصف اللہ تعالیٰ کی حمد کا ہے میں صبح و شام کے محاسن کو یاد کرتا تھا یہاں تک کہ بندہ بارگاہ الہی میں رسائی حاصل کر لیتا ہے و جامع صبح و شام کے فرمایا یہ حدیث غریب ہے۔ اس کی سند قوی نہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ





٢٥١٠ وَعَنْ أَبِي أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى شَجَرَةٍ قَائِمَةً الْوَرَقُ نَصْرَهَا  
يَنْصَاهُ فَكَأَنَّكَ الْوَرَقُ فَقَالَ إِنَّ الْعَمِيدَ يَشُو  
دَسْمَاتِ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَامَتْهُ أَحْكَبُ  
فَسَاطِئُ دُرُوبِ الْعَمِيدِ كَمَا يَسَاقُطُ وَرَقُ هَذِهِ  
الشَّجَرَةِ

(رواهُ الترمذیُّ وکانَ هذِهِ حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۲۲۱۱ وَكَفَىٰ مَكْمُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ مِنْ دَوَى  
لَا حَوَى وَلَا قُوَّةَ رَأَى بِأَمْرِ قُرَآنِهَا مِنْ تَمْرِ الْبَصِ  
قَالَ مَكْمُولٌ نَسِيتُ قَالَ لَا حَوَى وَلَا قُوَّةَ إِلَّا  
بِأَمْرِ وَلَا مُجَاعٍ مِنْ أَمْرِ إِلَّا لَيْسَ كَشَفَ اللَّهُ  
فَتَنَّهُ سَمِعْتُمْ تَهَايَاتِ الْمُسْتَوْدَعَاتِهَا الْفَقْرُ

أَرَادَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ كَيْفَ رِوَاةُ

يُسْتَعْبَلُ وَيُكْتَمَلُ أَوْ يَشْتَدُّ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَالَّذِينَ  
يَتَّقُونَ فَيَعْنِيَنَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تُعْمَلُ

٢٢١٣ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ لَا آدَٰلُكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِّنْ تَحْتِهَا الْعَرْشُ مِنْ كَلِمَةِ  
الْحَقِّ لِأَخَوْنٍ وَلَا مُؤَدَّةَ إِلَّا بِمَا اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى  
أَسْأَلُكُمْ عَنْهُ وَيَسْأَلُكُمْ وَرَأَاهُمَا السَّيِّفَيْنِ فِي  
الْمَقَامَاتِ الْكَلْبِيَّةِ

٢٤١٣ وَنَحْنُ أَيْضًا نَقُولُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ  
عَنْ صَلَواتِهِ الْخَلَاءِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَلِمَةُ الشُّكْرِ  
وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةُ الْإِخْلَاصِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَدَا قَالَ الْعَمْدُ لَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَسْلَمَ  
وَأَسْتَلِمَ (رَوَاهُ رِجَالٌ)

حضرت اُمّی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزرو  
ایک خشک درخت پر ہوا آپ نے اس پر عصا مارا آس سے پتے پھوٹے  
تھے اس وقت آپ نے فرمایا سبحان اللہ۔ الحمد للہ اودعنا اللہ  
واللہ اکبر یعنی سے بڑا۔ کے گناہ ایسے ہی پھوٹتے ہیں جس طرح  
اس درخت سے پتے پھوٹتے ہیں۔ اس ترمذی نے روایت کیا ان کی  
کوچہ حدیث فریب سے۔

حضور کھول کر حضرت علیؓ سے فرمایا اللہ تعالیٰ ان سے نہایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا لا حول ولا قوة الا باللہ کی کثرت  
رکھو گی کہ یہ جنت کے لواظوں میں سے ہے۔ مادی حدیث جناب  
محرم فرماتے ہیں جو شخص لا حول ولا قوة الا باللہ ولا منہا امن اللہ الا  
الیہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے نقصان کے ستر دروازے دہرا  
دیتا ہے اور اس نقصان کا ادنیٰ حصہ فقر ہے (ماہنامہ تربیتی نے  
فرمایا اس حدیث کی سند متصل نہیں کیوئے جناب کھول کی صحت  
حقیقت اگر برکت سے ثابت نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا حول ولا قوۃ الا باللہ متذکرہ ہے یہاں پر کا  
ملاحظہ ہے اس کا اردی معنی ظہر ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسا کلمہ بتاؤں جو رستہ کے غم، غلہ میں سے  
عرش کے نیچے سے اچھڑا دے اور قوتِ باری تعالیٰ اس کے ہاتھ سے جہا  
رسول کریم نے فرمایا ہے میرا ہندو اسلام پایا اور اس نے خود کو یہود  
سید کو یاد رکھنا (دعوتِ گہری)۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ صحابہ اللہ  
خلوق کی جہالت اور انہماک کلمہ شکر ہے اور لا الہ الا اللہ کلمہ غلام  
ہے اور اللہ اکبر کلمہ حرا و زمین کے دو میان غلام کو پر کرتا ہے  
حبیب بندہ دل و لاقوتہ الا باللہ کلمہ تائب و توبہ کلمہ فرما نا ہے بندہ  
اسلام لایا اور خود کو سپرد کر دیا۔

بَابُ الْإِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ

توبہ واستغفار کا بیان

پہلی فصل

٢٢١٥ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَوَالِي لَا يَسْتَعْمِرُونَ اللَّهَ وَالْأَنْبِيَاءَ  
 الْمُرَّةَ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرُ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً -

رِثَاءُ الْبُكَرِيِّ

۲۲۱۶. وَكَانَ الْأَعْرَابُ الْمُشْرِكِينَ قَالُوا قَاتِلْهُمْ وَتَرَكُوا شِئًا  
مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَتَرَكُوا فِي الْأَرْضِ نَمَلًا وَعَنْ قَبِيلٍ كَذِبَتْ  
لَا تَسْتَفْهِمُ اللَّهُ فِي الْيَوْمِ وَانْتَهَى مَقَامُهَا -

(5-155)

٢٢١٤ وَنَحْنُ قَال قَال رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
وَسَمِعَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ يُدْعَا إِلَى اللَّهِ قَالِ آمَنُ  
إِلَهُ فِي الْيَوْمِ بِإِذْنِهِ

(درداء محسن)

٢٢١٨ وَعَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَا يَدْرِي هِيَ أَهْلُ بَيْتِكَ وَتَعَالَى اللَّهُ  
عَمَّا يُشْرِكُونَ يَا بَيْتَ اللَّهِ إِنِّي حَرَمْتُ الظُّلُمَةَ عَلَى نَفْسِي وَبَيْتِي  
بَيْتَكُمْ مَحَرَّمًا فَلَا تَظَالُمُونَا يَا بَيْتَ اللَّهِ كُلُّكُمْ مَنْزِلٌ  
وَالْأَمْرُ هَدْيٌ قَاتِلُوا شَهْدًا فِي أَهْلِيهِ يَا بَيْتَ اللَّهِ كُلُّكُمْ  
سَيِّدٌ إِلَّا مَنْ أَلْحَسَتْهُ فَاسْتَظْهِرْنِي أَهْلِيكُمْ  
يَا بَيْتَ اللَّهِ كُلُّكُمْ عَائِلٌ إِلَّا مَنْ كَتَرَكُمْ فَاسْتَكْبَرْنِي  
أَكْمَلُكُمْ يَا بَيْتَ اللَّهِ إِنَّكُمْ تُطْفَلُونَ بِاللَّيْلِ وَ  
النَّهَارِ وَأَنَا أَهْلُ الدُّنْيَا جَمِيعًا فَاسْتَعِزُّوْنِي  
أَعِزَّنَا كُلُّكُمْ يَا بَيْتَ اللَّهِ إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا مَسِيرِي  
فَتَصْرُدُونِي وَلَنْ تَبْلُغُوا نَفْسِي لَسْتُ بِمَعْرُوفِي يَا بَيْتَ اللَّهِ  
كَلَامُ أَهْلِكُمْ وَآمَانَةُ قَدَائِلِكُمْ وَجَنَّتُكُمْ كَانُوا  
عَلَى أَلَمٍ فَلَبَّ رَجُلٌ وَاحِدٌ مِنْكُمْ مَا زَادَ ذَلِكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم میں اللہ تعالیٰ سے دن میں سو بار  
سے زیادہ معفرت طلب کرتا ہوں۔

رجحانسی،

حضرت عمرؓ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جو لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے دور کرنے کے لیے پیدا کیا ہے، ان کو اللہ تعالیٰ سے دور کرنے کے لیے ہی پیدا کیا ہے۔ (مسلم)

حضرت افرغزی رنی استہ حسی روایت کرتے ہیں کہ میں نے  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگو! تم سے قوم و حضرت طلب  
کرو گو کہ میں بھی دو۔ اس سورتہ طلب مغفرت کرنا چاہنا۔

✓

[illegible]



الَّذِينَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۲۲۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ أَعْتَرِفُ تَقَرُّبَ تَابٍ

(مُسْتَقْبَلِ عَيْنَيْنِ)

۲۲۲۳ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ

مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۲۲۴ وَعَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْعَاةٌ خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِي يَوْمَ

الْبَيْتِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي كَانَتْ تَكُونُ بَارِئَةً فَكَانَتْ

مِنْ دُونِهَا طَعَامًا وَشَرَابًا كَأَنْ يَسُودَ فِيهَا

شَعِيرَةٌ فَاسْتَطْبَعَتْ فِي بَيْتِهَا قَدَأَيْتُ مِنْ رَأْسِي

فِيهَا مَوْكًا إِلَيَّ أَذْهَبُهَا فَأَتِمُّهُ جِدَّةً فَكَانَتْ

يُحْطِئُهَا ثُمَّ قَالَ مَنْ شَدَّ الْغَدَّةَ الْغَدَّةَ

أَتَتْ عَيْنِي وَأَنَا رَبُّكَ أَخْطَأُ مِنْ جِدَّةٍ

الْغَدَّةِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۲۲۵ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ أَعْتَرِفُ تَقَرُّبَ تَابٍ

أَدْبَتْ فَخَفِرْتُ فَقَالَ رَبِّي أَعْلِمُ عَيْنِي أَنَّ

لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الدَّائِبَ وَيَأْتِيهِمْ غَفْرَتُهُ يَغْفِرُ لَكَ

مَنْكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَدْبَتْ فَخَفِرْتُ فَقَالَ رَبِّي

دَلَّيْتُ فَخَفِرْتُ فَقَالَ أَعْلِمُ عَيْنِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الدَّائِبَ

وَيَأْتِيهِمْ غَفْرَتُهُ يَغْفِرُ لَكَ مَنْكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَدْبَتْ

فَخَفِرْتُ فَقَالَ رَبِّي أَعْلِمُ عَيْنِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الدَّائِبَ

وَيَأْتِيهِمْ غَفْرَتُهُ يَغْفِرُ لَكَ مَنْكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَدْبَتْ

فَخَفِرْتُ فَقَالَ رَبِّي أَعْلِمُ عَيْنِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الدَّائِبَ

رات میں گناہ کرنے والا توبہ کرے اور یہ مسئلہ قرآن مجید کے مطلقاً

ہونے تک نہ رہتا تھا قیامت جاری رہے گا۔ (مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ

ﷺ سے فرمایا کہ جب گناہ کا اعتراف کرے اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے تو وہ

اس کی توبہ کو قبول فرماتا ہے (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ میں نے رسول اللہ

ﷺ سے فرمایا کہ میں نے گناہ کیا تو اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں تو

میں نے قیامت تک، اللہ تعالیٰ توبہ کو قبول فرماتا ہے گا۔

(مسلم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے

فرمایا کہ میں نے گناہ کیا تو اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں تو

میں نے قیامت تک، اللہ تعالیٰ توبہ کو قبول فرماتا ہے گا۔

پہلے کا سامان لے کر آیا اور کھو گیا تو اس کی بازیابی کی امید نہ کرے

ایک ماہ بعد روخت کے نیچے پر گھر آئے اور جب بیدار ہو تو دیکھے

کہ میری سواری کھڑی ہے اور فرما سرت اس کی صاف کر دی گئی ہے

میں نے خداوند تعالیٰ پر ہنس دیا اور میں نے فرمایا کہ میں نے

توبہ کی ہے خداوند تعالیٰ کی حمد ہے۔

۲۲۲

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے

فرمایا کہ میں نے گناہ کیا تو اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہوں تو

میں نے قیامت تک، اللہ تعالیٰ توبہ کو قبول فرماتا ہے گا۔

میں نے اس کے گناہوں کو بخش دیا اور وہ بندہ جب تک اللہ پر ہے

زندگی کے لمحات گزار رہتا ہے لیکن پھر اس سے گناہ ہو جاتا ہے تو پھر

وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے کہ کتنا ہے خداوند تعالیٰ سے گناہ ہو گیا تو

اس کی مغفرت فرمادے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے کو معصوم

ہے کہ اس کا سب گناہ پر موقوف ہے کہ توبہ کرے اور مغفرت بھی کر دیتا ہے

لہذا میں نے اس کو بخش دیا پھر اللہ تعالیٰ کی مشیت سے ایک زمانہ گزرتا

ہے جو اس بندے کے گناہوں کو بخش دیتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے

اور اس کی مغفرت فرمادے اب وہ پوچھا کہ یہ کون سا وقت ہے

٢٢٢٣ وَعَنْ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ أَنَّ دُعَاءَ قَالَ دَامَ لَكُمْ لَا يَطْلُوهُ  
اللَّهُ بِفُتْلَانٍ كَذَبْتُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ مَنْ ذَا السُّوءِ  
يَتَأَلَّى عَنِّي أَنِّي لَا أَغَيِّرُ فُتْلَانِي فَإِنِّي نَدَدْتُ عَقْرَتُ  
فُتْلَانٍ فَأَخْبَطْتُ عَمَلَكُمْ أَدْرَكْتُمَا قَالَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

٢٢٢٤ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَدِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْإِسْلَامِ أَتَى  
تَعُولُ اللَّهُمَّ أَمْتُ رَيْحٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا  
عَمِيدُكَ وَأَنَا عَلَى عَمِيدِكَ وَدَعَوْتُكَ مَا اسْتَطَعْتُ  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ أَبَوَهُ لَكَ بِرَحْمَتِكَ  
عَلَيَّ وَأَبَوَهُ يَهْدِي لِي فَأَعُوذُ بِكَ فَإِنَّهُ لَا يَغَيِّرُ الدُّنْيَا  
إِلَّا أَنْتَ قَالَ وَمَنْ قَالَهُمَا مِنَ النِّسَاءِ مُتَوَقِّفَا بَيْنَهُمَا  
فَمَا تَكُنْ مِنْ يَوْمٍ قَبْلَ أَنْ يُلْمِسَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ  
الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهُمَا مِنَ الذَّيْلِ وَهُوَ مُتَوَقِّفٌ بَيْنَهُمَا تَكُنْ  
قَبْلَ أَنْ يُلْمِسَ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ -  
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

[illegible]

## دوسری فصل

٢٢٢٨ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ مَا  
دَعَوْتَنِي وَدَعَوْتَنِي فَقُمْتُ فَكَانَ مَعِيَ مَا كَانَ مَعَكَ  
وَلَا أُبَالِي يَا ابْنَ آدَمَ لَوْ بَغَيْتَ دُنُوتَكَ عَنَّا لَكُنَّا  
مَعَهُ اسْتَعْمَرْتَنِي فَقُمْتُ لَكَ وَلَا أُبَالِي يَا ابْنَ آدَمَ  
إِنَّكَ لَوَيْبِسْتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ حَقًّا لَا تَعْلَمُ تَقِيَّتِي  
لَا تُشْرِكُ فِي شَيْءٍ لَا تَهْتِكُ بِقُرَابِي مَا مَعِي.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَ  
إِسْحَاقُ بْنُ عَمْرٍو وَرَوَاهُ الْقُرْطُبِيُّ وَهَذَا حَدِيثٌ  
حَسَنٌ غَرِيبٌ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سفرِ دیارِ رب تعالیٰ فرماتا ہے اے ابنِ آدم تو سنجیدگی سے اپنے آپ کو  
اور مجھ سے رجوع کر۔ میں نے تیرے گناہوں کی بخشش کی اور مجھ سے  
کی پرواہ نہیں ہے۔ اے ابنِ آدم اگر تیرے گناہ ۷۰ سال تک پہنچیں پھر تو نے  
مجھ سے طلبِ مغفرت کی تو میں سفرِ تیری مغفرت کی اور میری ذاتِ ہدایت  
ہے۔ اے ابنِ آدم اگر میری تجھ سے ملاقات میں حالتِ عجز و کترت سے گناہ  
پاؤں تو میں کو عیب نہ جانوں لیکن تو نے شرک کا ارتکاب نہ کیا اور تو میں  
تیرے لیے اتنی ہی مغفرت عطا کروں گا جتنی دوسرے نے۔  
اس حدیث کو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا جانے لگا۔  
اس حدیث کو حسن اور فریب کیا۔

حضرت امینِ حاس نے رسولِ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

۲۲۲۹ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ عَمِلَ آفَ

ذُو ذُرٍّ رَفَعُوا عَلَىٰ مَنَافِقِهِ الْعُتُوبَ عَمَرْتُ لَهُ ذُلًّا أَبَاقِي مَا  
كَوْنُفُوقِي فِي شَيْئًا - (رَدَّاهُ فِي شَرْحِ الشُّكْرِ)  
۲۲۳۰. وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ لَوِيَ الرَّسْمَ عَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ  
وَيْتِي مَخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ مَقَرٍّ مَخْرَجًا وَرَدَّ قَدْرًا مِنْ حَيْثُ  
لَزَّ يَحْتَسِبُ -

(رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۲۳۱. وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الْيَمَنِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْرَمَ مِنِّي اسْتَحْفَرُ  
قَرْنًا عَادَ فِي الْيَوْمِ سِتْعِينَ مَرَّةً -

(رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ)

۲۲۳۲. وَعَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَاةٌ وَخَيْرُ الْخَطَاةِ الَّذِينَ  
(رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۲۳۳. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ النَّاسُ إِذَا آذَبَتْ كَانَتْ تَكْتَةً  
سَرَّاهُ فِي قَلْبِهِ قَرْنًا كَتَابَ وَاسْتَغْفَرَ مِثْلَ قَلْبِهِ  
قَلَنْ زَادَ زَادَتْ عَلَى تَعَلُّو قَلْبَهُ فَمَا إِلَيْكُمْ الزَّكَاةُ  
الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى كَلَّا بَلْ رَأَى عَلَى قُلُوبِهِمْ شَا  
كَالُوا الْيَتِيمَ بُرْنًا - (رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ وَ  
ابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ تَيْمِيَّةَ وَابْنُ أَبِي حَتْمَةَ وَابْنُ حَرَبٍ  
صَوَّبَهُ)

۲۲۳۴. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ اللَّهُ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا كُنَّ  
يُعْتَرِفُ - (رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۲۳۵. وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ الشَّيْطَانُ قَالَ وَعِذُّكَ يَا سَرِيتَ  
لَا أَعْرِضُ عَنْكَ مَا دَامَتْ أَرْوَاحُ الْعُمَّةِ فِي  
أَجْسَادِهِمْ فَقَالَ الرَّبُّ عَذُوبٌ جَلْدٌ وَجِدِّي وَجِدَاكِ

کی مغفرت کی قدرت نکات ہوں تو میں اس کی مغفرت کر دیتا ہوں اور میری  
ذات جلیلا ہے جب تک کہ وہ بندہ شرک نہ کرے (شرح المسند)  
ابن سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا جس شخص نے استغفار کو اپنا وظیفہ بن لیا تو اللہ تعالیٰ اس کی  
تمام مشکلوں کو آسان فرمادیتا ہے اور ہر قسم سے نجات عطا فرماتا ہے  
اور اس کی بے حساب رزق عطا فرماتا ہے -

راشد - ابو ذر - ابن ماجہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
نے فرمایا جس شخص سے گناہ پر اصرار نہیں کیا اور اس نے اللہ سے  
مغفرت طلب کی اگرچہ وہ بیست بار گناہ کا ارتکاب کیا ہو اس کی  
مغفرت ہو جاتی ہے (ترمذی - ابو داؤد)

حضرت اس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے  
فرمایا سارے بنی آدم خطا کار ہیں اور خطا کاروں میں سے بہتر وہ ہیں  
جو توبہ کر لیتے ہیں (ترمذی - ابن ماجہ - داؤد)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا  
ہر مومن جب گناہ کرے تو اس کے قلب پر سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے لیکن  
جب وہ توبہ کرتا ہے اور اللہ سے مغفرت کا طالب ہوتا ہے تو اس کا  
قلب صاف کر دیا جاتا ہے اور اگر گناہ کرتا رہتا ہے تو یہ سیاہی  
بڑھتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کا دل سیاہ ہو جاتا ہے یہ رنگ ہے  
جس کا ذکر قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اس طرح فرمایا ہے بیشک ان  
سے دُور رکھوں گے ہر حال میں ان کے قلوب کو دُنگا کر دیا ہے -

راشد ابن ماجہ جامع ترمذی نے اس حدیث کو حسن اور صحیح کہا ہے -

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ اس وقت تک قبول فرماتا ہے جب  
تک کہ اس کا دل دُنگا نہ رہتا ہے - (ترمذی - ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نے فرمایا شیطان نے رب تعالیٰ سے کہا اسے میرے رب سے تیری عزت  
جلا کر رکھ دو تو میں تیرے بندوں کو جب تک کہ وہ ایمان کے جموں میں  
ہے ہر گز انہیں گناہ سے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھے اپنی

وَاتَّقُوا مَقَاتِي لَا أَرَأِي أَنْفَعَكُمْ لَكُمْ مَا اسْتَغْفَرُوا ذُرِّي  
(رداءہ احمد)

۲۲۳۶ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَتَى اللَّهَ تَعَالَى جَعَلَ  
بِالْمَغْرِبِ نَهَابًا عَزَمْتُهُ سُبُورَةً سَبَّحِينَ عَامًا لِلتَّوْبَةِ  
لَا يُعَلَّنُ مَا لَمْ تَطْلُبِ النَّفْسُ مِنْ رَبِّهِ ذَاكَ قَوْلُ  
اللَّهِ تَعَالَى يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَسْقُ  
لِقَامًا لِمَا لَمْ تَطْلُبِ لَمْ تَكُنْ آمَنْتَ مِنْ قَبْلُ -

(رداءہ الترمذی فی ذابن ماجہ)

۲۲۳۷ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْطِرُ الْيَمْعُورَةَ حَتَّى تَسْطِرَ  
الشَّرِبَةَ وَلَا تَسْطِرَ الشَّرِبَةَ حَتَّى تَسْطِرَ الشَّمْسُ مِنْ  
مَغْرِبِهَا - (رداءہ احمد و ابوداؤد و دارقوتی)

۲۲۳۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ كَانَا فِي سَفَرٍ إِسْرَافِيلُ  
مُتَخَذَيْنِ أَحَدُهُمَا مِجْنَدًا فِي الْوَهَادَةِ وَالْآخَرُ  
يَقُولُ مُدَائِبُ جَعَلَ يَقُولُ أَتُورَعَتَا أَنْتَ وَبِئْسَ  
قَبُولُ حَلِيقَتِي وَرَبِّي حَتَّى وَجَدَا يَوْمًا عَلَى دَرَبٍ  
إِسْتَنْظَمَا فَقَالَ الْخَيْرُ فَقَالَ سَوِيحِي ذُرِّي أَيْمَنُتَ  
عَلَى رَبِّمَا فَقَالَ قَامُوا لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ أَمَّا ذَاكَ  
يَا ذَاكَ الْجَنَّةَ فَجَعَلَ اللَّهُ إِلَيْهِمَا مَلَكًا فَجَعَلَ  
أَرَا حَمِيمًا فَا جَمَعَا جَنَّةً فَقَالَ الْخَيْرُ يَا خَيْرُ  
الْجَنَّةِ يَرْحَمُنِي وَقَالَ يَلَا حَيْدَ أَسْتَغْفِرُكَ أَنْ  
تَحْطَرَّ عَلَى عَصَايَ وَتَسْتَقِيقَ فَقَالَ لَا يَزِيدُ فَقَالَ  
أَذْهَبُوا بِرَأْسِي إِلَى التَّائِبِ

(رداءہ احمد)

۲۲۳۹ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ سَمِعْتُ قَالَتْ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا عِبَادِي  
الَّذِينَ آمَنُوا قَرَأُوا الْقُرْآنَ لَا تَقْرَأُوا مِنْ وَحْدَتِهِ

حضرت و جلال در بلند مقام ہی قسم میں ہمیشہ اس وقت تکسان کی مغفرت  
کرتا رہوں گا جب تک کہ وہ مجھ سے مغفرت مانگتے رہیں گے (احمد)  
حضرت معون بن عسال عداوت کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے  
فرمایا اللہ تعالیٰ نے مغرب کی سمت ایک سو دواڑھ کھولا ہے جس کی لہائی  
مستویں کی راہ ہے وہ صبح کے مغرب طویل ہونے تک کھلا رہے  
گا اور یہ کام انہی کی اس آیت کی تشریح ہے رب کریم کی جانب سے اس  
دن بعض ایسی نشانیاں آئیں گی کہ جو پہلے سے دولت ایران سے مشرق  
نیچے ہو گا اس کو اب ایران نہ کہلے نفع نہ دے گا۔

(ترمذی ص ۱۰۰)

حضرت معاویہ عداوت کہتے ہیں کہ اگر اللہ عالم مقرر کیا ہو  
تو بے موقوف ہونے تک کہ قوف نہ ہو گی اور وہ کوئی کا ولت اس حد  
تک ہے جب تک کہ سورج مغرب طویل نہ ہو۔  
(احمد و ابوداؤد و دارقوتی)

حضرت ابو ہریرہ روایت کہتے ہیں کہ اگر اللہ عالم مقرر کیا ہو  
میں دوست تھے میں سے ایک تو عابد شاہد تھا جبکہ دوسرا گناہ  
عابد اپنے دوست سے کہتا کہ تو گناہ کرتے تو یہ کہتا کہ تو مجھے میرے گناہ  
کے ساتھ چھوڑ دے ایک روز عابد نے اس کو گناہ کہتے ہوئے دیکھ کر اس کو  
سمت ہوا بھی تو اس سے کہا کہ گناہ نہ کر تو گناہ سے کہا قہر میرے  
حال پر رہے دے کیا تو میرا نگران ہے یہ سن کر عابد نے کہا نہ ہی تم  
مظاہری ہرگز مغفرت نہیں فرمائے گا اللہ تجھے جنت میں داخل نہیں  
کرے گا اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کی طرف ایک طاقت کو بھیجا جس سے  
ان دونوں کی اسرار کو قہر کر لیا جب عابد نے دیکھا کہ گناہ انہی میں  
پیش ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے گناہ سے فرمایا تو میری رحمت سے  
جنت میں داخل ہوا پھر عابد سے فرمایا کیا تو گناہ کو میری رحمت سے  
محروم رکھنے کی طاقت رکھتا ہے کہنے لگا نہیں سب تعالیٰ نے فرمایا  
فرشتوں بندے کو دور رکھیں گے باؤ (احمد)

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں میں نے رسول  
اللہ سے سنا آپ نے آج کل کلام فرمایا ہے کہ اسے میرے وہ  
بندہ جنہوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت کا امیر رہتا



اللَّوَاتِ اِنَّهُ يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ -

(رواہ احمد والترمذی وقال هذا حديث حسن

غریب ذی شرح الشیخ یقول بذلك یقرأ

۲۲۳۰ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ

۲۲۳۱ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ تَغْفِرَ

اللّٰهُ تَغْفِرْ جَنَّتْهُ وَاَنْ تَغْفِرَ لَكَ لَا اَسَافَ -

(رواہ الترمذی وقال هذا حديث حسن

غریب غریب)

۲۲۳۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی يَاجِبِيْ اَنْ تَكُوْنُوْ

حَسَالًا اِلَّا مِنْ حَدِيْثٍ فَكُنِيْ اَلْمُحْدِيْ اَحَدِيْكُمْ وَ

تَكُوْنُوْكُمْ قُضُوْا اِلَّا مِنْ اَمِيْنِيْكُمْ فَكُوْنِيْ اَسْرَفًا كُوْ

وَمِنْكُمْ مِنْ رِبِّ اِلَّا مِنْ عَاقِبَتِكُمْ فَتَمْنِ عَلَيْهِ وَتَكُوْ

اِيْنِ دُوْكُمْ تَكُوْنُوْنَ مَعِيَ اَلْمُسْلِمِيْنَ وَتَسْتَفِيْكَ فِيْ حَقِّكَ

لَكَ وَلَا اَنْفَاكِيْ وَتَكُوْنُ اَوْ لَكُمْ وَاجِدْكُمْ وَحَيْثُكُمْ وَ

مَعَكُمْ وَرَكِبْكُمْ وَتَبَايَسْكُمْ اَجْمَعُوْا مَعِيَ اَشْخِيْ

قَلْبِيْ عَسِيْدِيْنَ يَبَاوِيْ مَا رَاَدَ اِلَيْكَ فِيْ مُلْكِيْ جَنَّتْ

بَعْرُوسِيْ دَلُوْا اَوْ لَكُمْ وَاجِدْكُمْ وَحَيْثُكُمْ وَتَبَايَسْكُمْ

وَرَكِبْكُمْ وَتَبَايَسْكُمْ اَجْمَعُوْا مَعِيَ اَشْخِيْ قَلْبِيْ عَسِيْدِيْنَ

يَبَاوِيْ مَا رَاَدَ اِلَيْكَ فِيْ مُلْكِيْ جَنَّتْ بَعْرُوسِيْ

دَلُوْا اَوْ لَكُمْ وَاجِدْكُمْ وَحَيْثُكُمْ وَتَبَايَسْكُمْ وَرَكِبْكُمْ

وَرَكِبْكُمْ اَجْمَعُوْا فِيْ مَعِيْنِيْ وَاجِدْكُمْ فَكُنْ

اِسْتَايْنِيْكُمْ مَا بَلَّغْتُ اَمِيْنِيْكُمْ فَكُنْ اَقْطَعْتُ حَقَّ

سَائِلِيْكُمْ مَا لَقِيتُ دَلِيْلًا مِنْ مُلْكِيْ اِلَّا كَمَا كُوْ

اَنْ اَحَدَكُمْ قُوْا اَلْحَقُّ قَعْمَسٌ وَبِيْرَةٌ ثُمَّ رَفَعَهَا

ذَالِكَ يَافِيْ جَوَارِءَ مُلْكِيْ اَحْمَلُ مَا اُرِيْتُ مَقَافِيْ

كَلَامِيْ وَعَدَايِيْ كَلَامِيْ اَحْمَلُ اَسْوِيْ لِيْكِيْ اِذَا اَرَدْتُ

اَنْ اَقُوْلَ لَكَ كُنْ فَتَكُوْنُ -

(رواہ احمد والترمذی وابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کی مغفرت فرمائے وہ ہے اور وہ بے نیاز ہے

راحمہ جامع ترمذی نے اس حدیث کو حسن اور غریب کہا ہے صاحب

شرح المستملات کہ یہاں سے لے کر لافظ مستغفار کیا ہے -

حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ ارشاد باری انا انعم علی

بارے علی سواہد وعلی نے کیا خداوند اگر تو مغفرت فرما تا کہ ہو گا

کبیرہ معاف فرما تو کوئی بندہ ہے جس سے گناہ مغفیر و کابر کتاب نہ

ہو اجماع ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح اور غریب بتایا ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے

فرمایا رب کہیم سے ارشاد فرمایا ہے میرے بندوں میں سے سب گناہوں کو

میں کو میں ہر ایت عطا فرماؤں اللہ تم سے ہر ایت طلب کرو میں تم کو

ماہو کھاؤں گا اور تم میں سے سب فقیر ہو کر جس کو میں چاہوں مجھ سے مانگو

میں تم کو نقد دوں گا اور تم میں سے ہر ایک گناہگار ہے مگر جس کو میں چاہوں

عطا کروں میں تم میں سے جس نے یہ مان لیا کہ میں مغفرت کی قدرت رکھتا

ہوں اور اس شخص سے مغفرت مانگی تو میں نے اس کو بخش دیا اور میری

فاتحہ بتا دے اگر تم سے مرندوں میں سے) لے لے اور پچھلے زندہ اور

مردہ تر بعد خشک میرے کسی شقی بندے کے قلم پر جو جمع ہو جائے

نور سے ملک و اقتدار میں ایک پھر کے پر کے برابر بھی اضافہ کر سکیں

لے لے اگر تم سے لے لے پچھلے زندہ اور مردے خشک و تر میرے

شقی بندے کے قلم پر جو جمع ہو جائیں تو وہ میرے ملک و اقتدار میں

بہ پھر کے پر کے برابر کر سکیں گے و اگر تم سے لے لے پچھلے زندہ اور

مردے خشک و تر جمع ہو کر کچھ مانگے لگیں اعلان سب کو ان کی خواہش

کے مطابق عطا کروں تو اس سے میرے حزانے میں کمی کی نہ ہو گی جس

طرز کا تم میں سے کوئی اس قدر میں ایک سولی کو ڈالے تو اس کے سرے

میں جتنا پانی لگے گا نہ بظلم اس لیے ہے کہ میں سچی اور جواد ہوں اور

وہی کرتا ہوں جو چاہتا ہوں میری عطا اور میرا عذاب کلام ہے اور

میرا بارہ کسی کام کے لیے ایسا ہی ہے جب میں کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں

تو میں کہتا ہوں جو تو وہ عالم وجود میں آجاتا ہے -

(راحمہ ترمذی - ابن ماجہ)





هَذَا بِمَا جَاءَكُمْ وَكَأَيُّهُ رَدَّى ضَمِيرُهُ أَتَى رَدَّى  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَعَبُ رَدَّى  
أَبْصَارُهُ السُّؤُوفُ عَلَى أَنْ مَسَّوْهُ أَيْضًا  
۲۲۵۰ وَعَنْ عَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ الْكَفَّ  
النُّوَابِ

۲۲۵۱ وَعَنْ ثَوَابٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أُحِبُّ أَنْ يَكُنِيَ الْعَبْدُ يَوْمَ  
الْآخِرَةِ يُغِيَا وَيُكْفَى أَسْوَكَمَا عَلَى الْفَيْهِمْ  
لَتَنْظُرَ الْآيَةُ فَمَنْ رَدَّى فَمَنْ أَشْرَكَ فَتَكَلَّفَ  
الْمُؤْمِنُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْآدَمُ  
أَشْرَكَ لَكَ سَوَابِ

۲۲۵۲ وَعَنْ أَبِي دَرْدَاءٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُعَذِّبُ بِغَيْرِهِ مَا كُنَّ  
يَقْرَأُ الْيَعَابُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْيَعَابُ  
قَالَ أَمَّا تَسْمُوتُ النَّفْسُ وَهِيَ مُسْرِكَةٌ رَدَّى  
الْأَعْمَادُ وَبِكَ الشَّلَاةُ أَحْمَدُ وَرَدَّى الْبَيْتُ لَاحِظٌ  
فِي كِتَابِ الْبَيْتِ وَالْمَشْرِ

۲۲۵۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ رَدَّى اللَّهُ لَا تَعْدِلُ بِهِ شَيْئًا فِي الدُّنْيَا كُنَّ  
كَانَ عَلَيْهِ وَشَدَّ جَبَالُ دُونِ عَمْرٍاهُ لَهُ

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَيْتِ وَالْمَشْرِ  
النُّوَابِ)

۲۲۵۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ مِنْ  
الدَّائِبِ كَمَنْ لَا دَائِبَ لَهُ

(رَوَاهُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ  
الْإِيمَانِ وَقَالَ تَفَرَّدَ بِهِ التَّهْرَانِيُّ وَهُوَ  
مَعْمُورٌ وَفِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ رَدَّى عَنْهُ مَوْفُوقًا)

چنے کا سامان عبید موجود تھا لیکن اللہ تعالیٰ کیلئے توبہ سے  
آتی زیادہ برکت ہے جس کی اس شخص کو اپنی سواری اور سامان  
کے لئے نہیں ہوتی۔ امام مسلم نے ان دونوں حدیثوں کو رسالہ صراحت  
صراحت میں سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ تعالیٰ اس بندہ کو جس کو بہت پسند کرتا ہے جو بہت سے گناہوں میں  
جنگل ہو کر بہت زیادہ توبہ کرتا ہے (رحمہ)

حضرت ثوبان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرستے  
تھے سنا آپ فرمایا میں اس نکتہ کو کہ جسے دیا کہ محبوب میں رکنا اللہ تعالیٰ  
نے فرمایا اسے سب سے بندہ جنوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے تم  
میری رحمت سے نا امید ہو اور عاقبت تک یہاں سے ایک  
شخص نے کہا جس نے شرک بھی کیا ہو یہ اس کی طرف سے اللہ تعالیٰ نے سکونت  
فرمایا لیکن بعد میں فرمایا ہاں جس نے شرک بھی کیا ہو یہ حق تعالیٰ سے تفرق  
حضرت احمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کی اس وقت تک مغفرت فرماتا ہے  
جب تک کہ وہ وہ حال نہ ہو جس سے فراموش کیا یا رسول اللہ ہر وہ کہ ہے  
توبہ علیہ السلام نے فرمایا انسان کو حالت شرک میں موت آئے۔  
(یعنی کتاب البعث والنشور)

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملاقات کی کہ  
اس نے کسی کو دنیا میں انکار کیا۔ بنایا اور اس پر ہمارے برابر  
کہہ دیں تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیتا ہے۔

(یعنی کتاب البعث والنشور)  
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ نے توبہ کرنے والا ایسا  
ایسا ہے جیسا کہ اس سے صلہ نہ کرنا ہو۔ ہر بنی ماجہ شعبہ الامان  
میں جتنی نے ملاقات کی کہ یہ کہہ دے کہ روایت صرف خیراتی سے منقول  
ہے جو عمل بھی لیکن شرح اس میں نہیں ہے موقوف ذرا لے کر  
روایت منقول ہے راوی نے فرمایا نہ امت بھی توبہ کی طرح ہے اور

قَالَ اللَّهُ مَرْحُومًا قَالَتِ الشَّيْطَانُ كَتَمْتُ لَا ذَنْبَ لَكَ۔

تو کہنے والا ایسا ہی ہے جس سے خداوند گناہ نہ ہو۔

## بَابُ فِي سَعَةِ رَحْمَتِهِ

پہلے فصل

## وسعت رحمت الہی

۲۲۵۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَا نَسَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَمَنْ عَسَا فَوْقَ عَرْشِهِ إِنْ رَحِمْتِي سَبَعْتُ عَلَى عَقْبِي وَإِنْ يَدَايَ تَلَبَّثْتُ غَضَبِي۔

(مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ)

۲۲۵۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ بَدَأَ مَا تَعْبُدُونَ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاجِدَةً بَيْنَ الْحَيِّ وَالْأَمْسِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ يَتِمَّا ظَنُّونَ رَبِّهَا يَبْعَثُ حَمُورَ رَبِّهَا تَقْلَعُ الرِّجْلُ قَطْلَ دَلِيلِهَا وَأَخْبَرَهُ اللَّهُ تَسْعَادَ تَسْعِينَ رَحْمَةً يَرُدُّهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ) قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَا نَسَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَمَنْ عَسَا فَوْقَ عَرْشِهِ إِنْ رَحِمْتِي سَبَعْتُ عَلَى عَقْبِي وَإِنْ يَدَايَ تَلَبَّثْتُ غَضَبِي۔

۲۲۵۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَيْتُكُمْ اللَّهُ مِنْ مَا يَخْشَى اللَّهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا تَعْمَلُونَ بِهَمِّكُمْ أَحَدًا وَتَوَيْتُكُمْ الْكَافِرَ مَا يَخْشَى اللَّهُ مِنَ الرِّحْمَةِ مَا تَكْتُمُونَ مِنْ جَنَّتِهِ أَحَدًا۔

(مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ)

۲۲۵۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَا نَسَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَمَنْ عَسَا فَوْقَ عَرْشِهِ إِنْ رَحِمْتِي سَبَعْتُ عَلَى عَقْبِي وَإِنْ يَدَايَ تَلَبَّثْتُ غَضَبِي۔

(مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ)

۲۲۵۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَا نَسَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ كِتَابًا فَمَنْ عَسَا فَوْقَ عَرْشِهِ إِنْ رَحِمْتِي سَبَعْتُ عَلَى عَقْبِي وَإِنْ يَدَايَ تَلَبَّثْتُ غَضَبِي۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ نے مخلوق کو پیدا کرنے کا فیصلہ فرمایا تو ایک تحریر فرمائی جو اس کے پاس عرش کے اوپر ہے اس میں تحریر ہے میری رحمت میرے غضب پر سبقت رکھتی ہے ایک اور روایت کے مطابق اس میں تحریر ہے میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

ان سے ہم سب کو اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو حق کی تعداد سب سے لیکن اس نے حق کی رحمت نازل فرمائی جو انہوں نے جو دوزخوں اور جہنموں کے درمیان تقسیم ہوئی کسی رحمت کی رحمت سے سب سے زیادہ رحمت اور رحمت ہے اس رحمت کی رحمت سے وحشی جانور ایسے بچے سے رحمت کہ اسے اللہ تعالیٰ نے نام سے رحمتیں قیامت کے دن کیجے گی جو ان کی رحمتوں کے لئے اپنے بندوں پر رحمت فرمائے گا و متفق علیہ لیکن امام مسلم نے حضرت سلمان سے روایت فرمائی کہ اس رحمت اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں کی قیامت کے دن نکلیں فرمائے گا۔

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر خدا جو من کو اللہ تعالیٰ کے مہذب کا علم ہو جائے تو وہ جس کے سوا کسی چیز کی سزا دے لیکن اگر کافر کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا علم ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کی جنت سے کوئی نامید نہ ہو و متفق علیہ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر جنت و دوزخ تمہاری جوتی کے لئے نہ ہوں تو تم میرے لئے نہ ہو۔

(مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر جنت و دوزخ تمہاری جوتی کے لئے نہ ہوں تو تم میرے لئے نہ ہو۔

سَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَكَ دُعَيْكَ تَعَبَسَ لَكَ خَيْرًا  
تَكُنْ لَا تَهْلِكُ وَفِي رِكَائِيهِ أَسْرَدْتَ رَجُلٌ مَنِ لَفِيهِ  
فَلَمَّا خَصَرَهُ الْخَوْتُ أَوْطَىٰ يَمِينُهُ قَامَاتِ  
فَحَوَّوْكَ تُقَادُّ دُرًّا بِمَنْكَ فِي الْخَرِّ فَوَضَعَهُ  
فِي الْبَحْرِ فَوَالَهُ لَكُنْتُ قَدَرًا اللَّهُ عَلَيْهِ نِعْمَتِي  
عَذَابًا لَا يُكْتَبُ لَهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا  
مَاتَ فَعَلُوا مَا أَمَرَهُمْ مَرَّ اللَّهُ الْبَحْرَ فَجَمَعَ  
مَا فِيهِ فَاَسْمَالَ بَرٍّ فَبِمَتِهِ مَا وَبَدَّ ثُمَّ قَالَ لَكَ  
يَسْرَ كَعَلَّتْ هَذَا قَالَ مِنْ خَيْرِيكَ يَا رَبِّ وَ  
أَنْتَ أَعْلَمُ فَفَعَلَهُ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۴۰ وَكَانَ مُتَرَبِّعًا مِنَ السَّطَابِ قَالَ قَبِيْرَةُ  
السَّيِّئِ سَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ قَالًا إِذَا  
بَيْنَ الشَّيْءِ قَدْ تَحَلَّتْ شِدَائُهَا كَسَمَرًا إِذَا وَجَّهَتْ  
صَبِيْرًا فِي الشَّيْءِ أَحَدَاتُ فَانْصَقَتْ بِسُكُونِهَا  
فَانْصَقَتْ فَتَقَالَ لَنَا الشَّيْءُ سَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَسْرَدُونَ هَلِيْنَا طَارِحَةً وَكَدَّهَا فِي الشَّرِّ  
فَعَلْنَا لَا دَعَىٰ تَقْدِيرُ مَنِ أَنْ لَا تَكْرَهَ فَتَقَالَ  
اللَّهُ أَرْحَمُ رَحِيْمًا وَفِي هَلِيْنَا يَذْكُرُهَا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۴۱ وَكَانَ إِلَىٰ مُرِيْرَةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُبَيِّتَ أَحَدًا أَسْلَمَ عَلَيْهِ قَالُوا  
وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَتَا إِلَّا آمَنَ  
يَقْبَلُكَ فِي اللَّهِ يَشَاءُ يَرْحَمُكُمْ فَسَقُو دُجَا وَكَارُوا  
وَأَعْدَا وَدُجُوا وَشَيْءٌ يَرْحَمُ الدُّجَا وَالدُّجَا  
الْقَصْدُ تَهْلِكُوا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۴۲ وَكَانَ سَابِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكْتَبُ أَحَدًا أَسْلَمَ عَلَيْهِ

نے فرمایا ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے اہل و عیال کے ساتھ کبھی جلا  
نہیں کیا اور کسی عداوت کے مطابق اس شخص نے اپنے نفس میں نہایت  
کی اس نے ہر وقت اپنی اولاد کو وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو  
میری لاش کو بندھنا اور میری نصف مال کا ٹکڑا میرا بیٹا اور نصف کو دینا  
مجھے دینا خدا کی قسم کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے مجھ پر رحم کیا  
تو مجھے ایسا عذاب ہو گا کہ ایسا عذاب کسی کو نہ ہو گا جب وہ شخص مر  
گیا تو وہ لاش نے اس کی وصیت پر عمل کیا لیکن مافیہ و مالک نے  
دینا اور غشلی کو کہہ دیا کہ اس کی مالک کے عداوت کو جمع کر کے اس کے بعد  
استغاثی نے اس شخص سے فرمایا کہ میں نے یہ کیوں کیا تو اس نے کہا

اسے بہتیرے طرف سے ہوا تو میرے مال سے خوب واقف ہے  
اس کی عداوت سن کر اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت فرمادی و خلق علیہ

حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کی خدمت میں کچھ قہری ملائے گئے تھے ایک عورت بھی تھی جس کی بھانجی  
سے دودھ پینے کا عذاب بھی اس کو قید ہو گیا کوئی تیرہ روز  
لظہر آتوں جاگ کر اس کو اٹھاتی مینے لگالی اور اس کو دودھ  
پلاتی تھی اس موقع پر رسول خدا نے فرمایا کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ  
میں نے تم کو آگ میں ڈال دیا ہے یا تم نے مجھ کو کیا عذاب کیا ہے  
میں نے تم کو آگ میں ڈال دیا ہے یا تم نے مجھ کو کیا عذاب کیا ہے  
جندل ہر اس (رحمت) سے سادہ رحم فرمائی ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا تم میں کسی کو اس کے عمل کی وجہ سے نہایت غم نہ ہو جائے  
میں نے تم کو اس سے روایت کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہاں مجھے مگر  
کہ اللہ تعالیٰ مجھ پر رحمت ہے ڈھانپ سے گا لہذا اپنے گمراہ  
گناہ کو دست بردار کر دو و شام میں غم نہ کرو یا سادی  
اختیار کرو یا سادی اختیار کرو تاکہ مقصد دو سو نعمات

حاصل کرو (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا تم میں کسی کا عمل اس کو جنت میں داخل نہ کرے گا کہ وہ

الْحَسَنَةُ وَلَا يُمْسِكُهُ مِنَ الشَّيْءِ وَلَا أَتَاكَ إِلَّا بِرَحْمَةِ اللَّهِ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۲۴۳ وَعَنْ أَبِي سُوَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَسْكَمَ الْعَبْدُ فَمَنْ رَسَلَهُ  
مِنْكُمْ فَهُوَ عَنْهُ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ رَافِعًا وَكَانَ بَعْدَ  
الْفَيْصَالِ مِنَ الْعَنْدِ بِعَشْرٍ أَمْثَلَهَا إِلَى سَبْعٍ مِائَةٍ  
وَضَعْفٍ إِلَى أَسْعَابٍ كَثِيرَةٍ وَالشَّيْءُ يُمِيزُهَا إِلَّا  
أَنْ يَتَعَادَرَ اللَّهُ عَنْهَا. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۲۴۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْعَسَاءَ وَالْخِيَارَ  
فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلْيَقْضِهَا كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ بِعَشْرَةِ  
مِائَةٍ كَامِلَةٍ فَإِنْ هَمَّ بِعَمَلٍ كَتَبَهَا اللَّهُ لَهُ  
بِعَشْرَةِ عَشْرٍ حَتَّى رَأَى سَبْعَ مِائَةٍ وَضَعْفٍ إِلَى أَسْعَابٍ  
كَثِيرَةٍ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلْيَقْضِهَا كَتَبَهَا اللَّهُ  
لَهُ بِعَشْرَةِ عَشْرَةٍ كَامِلَةٍ فَإِنْ هَمَّ بِعَمَلٍ كَتَبَهَا  
لَهُ اللَّهُ لَهُ بِسَبْعَةِ مِائَةٍ وَضَعْفٍ. (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

ہے پچاسے گھنٹہ رحمت انہی میری بھی دعوایں ہوں  
(مسلم)

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا جب بندہ عقیقہ کا دل اور اظہار کے ساتھ اسلام قبول کرتا  
ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے اور اگلے گناہ معاف فرمادیتا ہے اور  
اس کے اعمال خیر کا ایک سے سات سو گئے تک جگہ اس سے دو گنا  
اور عطا فرماتا ہے لیکن اس کا گناہ صرف ایک ہی لکھا جاتا ہے مگر  
اللہ تعالیٰ اس سے بھی عدد گز فرماتا ہے۔ (بخاری)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم...

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور گناہ معاف کر دیے ہیں  
جو شخص نیکی کا ارادہ کرتا ہے لیکن عمل نہیں کرتا تو اس کو اس ارادہ کا ایک  
اجزا ہے اور اگر بد ارادہ ہو جائے تو ایک نیکی کے عوض دس نیکیوں  
سے سات سو گئے تک جگہ اس سے بھی زیادہ اور عطا فرماتا ہے اور  
اگر کسی نے برائی کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہ کیا تو بھی اس کو ایک نیکی  
کا جزا ہے لیکن اگر برائی کا ارادہ کرے اس کا انتخاب کیا تو ایک  
نی برائی کھلی جاتی ہے۔

ر متفق علیہ

## دوسری فصل

حضرت عبید بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اشک اس شخص کے گناہوں میں جگہ ہو اور  
میرہ نیکیوں کی دستانہ ہو اس سے سات سو گئے تک جگہ اس سے دو گنا  
اور عطا فرماتا ہے اور اگر بد ارادہ ہو جائے تو ایک نیکی کے عوض دس نیکیوں  
سے سات سو گئے تک جگہ اس سے بھی زیادہ اور عطا فرماتا ہے اور  
اگر کسی نے برائی کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہ کیا تو بھی اس کو ایک نیکی  
کا جزا ہے لیکن اگر برائی کا ارادہ کرے اس کا انتخاب کیا تو ایک  
نی برائی کھلی جاتی ہے۔

(شرح المسند)

حضرت ابو العدا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمائی ہیں کہ جو شخص نیکی کے ارادہ سے سات سو گئے تک جگہ اس سے دو گنا  
اور عطا فرماتا ہے اور اگر بد ارادہ ہو جائے تو ایک نیکی کے عوض دس نیکیوں  
سے سات سو گئے تک جگہ اس سے بھی زیادہ اور عطا فرماتا ہے اور  
اگر کسی نے برائی کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہ کیا تو بھی اس کو ایک نیکی  
کا جزا ہے لیکن اگر برائی کا ارادہ کرے اس کا انتخاب کیا تو ایک  
نی برائی کھلی جاتی ہے۔

۲۲۴۵ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَكْتُبُ لِكُلِّ نَفْسٍ  
مِنْكُمْ مِائَةَ عَسَاءٍ كَتَبَ لِي رَجُلٌ كَأَنَّ عَشْرَةَ دُرَّةٍ  
فَتَبَيَّنْتُ قَدْ خَفَعْتُ ثُمَّ قِيلَ حَسَنَةٌ فَإِنْ كُنْتَ  
حَقِيقَةً ثُمَّ قِيلَ أُخَذَ فَإِنْ كُنْتَ أُخَذَ حَتَّى  
تُخْرَجَ إِلَى الْأَثَرِ.

(رَوَاهُ فِي سُنَنِ الْمُسْنَدِ)

۲۲۴۶ وَعَنْ أَبِي الدُّدَّاءِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمَيِّتِ وَهُوَ يَقُولُ دَلِيلٌ  
خَفَافٌ مَقَامَرَتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ فَكُنْتُ دَلِيلٌ دَلِيلٌ





عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ تَعَوَّكَانَتْ  
يَا بَنِي أَنْتَ قَاتِلُ الْيَمِينِ اللَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ قَالَ  
بَلَى قَالَ تَالِ اللَّهِ أَرْحَمُ جَدَّاهِ مِنْ أُمِّكَ وَبِكَيْفَا  
قَالَ بَلَى قَالَ تَالِ اللَّهِ لَا تُكَلِّفُنِي وَلَدًا فِي السَّيْرِ  
فَكَاتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا ثَمَّ  
وَعَدَ رَأْسَهُ لِيَمَانِهَا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُعَذِّبُكَ مِنْ عَذَابِهِ  
إِلَّا الْهَارِجَ الْفَاسِقَ مَا لَمْ يَنْتَهِ عَنْهُ فَقَالَ اللَّهُ وَآبَى  
أَنْ يُقُولَ لَكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ -

(رداء ابن ماجہ)

۲۲۶۹ وَكَانَ ثَوْبَانِ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّ الْعَبْدَ لَيَكْفُرُ بِمَرْثَاةِ اللَّهِ وَلَا يَدْرِي بِهَا إِلَّا  
فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِيُجَبِّدَ بِلَاحِ الْإِسْلَامِ  
يَلْبَسُ أَنْ يُؤْمِنَ بِي إِلَّا قَلِيلٌ رَحِمَنِي عَسِيرٌ يَقُولُ  
جَبْرِئِيلُ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَى الْكَلْبِ وَيَقُولُ لَهَا حَمَلُ  
الْعَرَبِ وَيَقُولُ لَهَا مَتَّعَهُمْ عَنِّي يَقُولُ لَهَا  
أَهْلُ التَّحْنُوتِ الشُّبُهَةُ ثُمَّ تَعْبُدُ لَهُ الْإِلَافَ  
الْأَرْبَعُ -

(رداء أحمد)

۲۲۷۰ وَكَانَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَيْدٍ قَرِيبَ مَشِيَّتِي صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَنْهَوْنَهُ  
فَالْحَقُّ لِيَقْرَأَهُمْ وَيَمْنَعُهُمْ مَقْتَصِدٌ وَيَمْنَعُهُمْ سَائِرٌ  
بِالْعَمَلِ قَالَ كَلَّمَهُ فِي الْحَقِّ -

(رداء الباقی فی کتاب البیہ)

والشُّدْرُ

چکے گوشت کر لیتے تھے۔ بعد میں وہ نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے  
اور کہنے لگے کیا آپ اللہ کے رسول ہیں نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں ابھوس  
خدمت کے کیا میرے سال باپ آپہم قریب ہیں کیا اللہ تعالیٰ ان خدمت  
زیادہ رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا نہیں جیسا کہ ان بچے کے  
ساتھ کرتی ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں ہے۔ تب اس خدمت کے  
میں تو اپنے بچے کو آگ میں نہیں ڈالتی نبی علیہ السلام نے پس کر سہارا رکھ کر  
بھکایا اور آپہم وقت طاری ہو گئی پھر آپہم سہارا رکھ کر اس اور بھگ  
لوا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مدد نہیں فرماتا مگر سرکشی کرنے والوں  
اور اس کی وجہ انہیں کا انکار کرنے والوں پر (ابن ماجہ)

حضرت زبیر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
بندہ جب ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا طالب رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ  
جہاں جبریل سے ملتا ہے میرا افلاک بندہ میری رضا مندی کا طالب  
خبردار ہوتا ہے اس پر میری رحمت سایہ لگتی ہے پھر جہاں جبریل اعلان کرتے  
ہی کہ فلاں شخص بہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سایہ لگے ہے تو جہاں جبریل اعلان کرتے  
ان کے گرد گرد و جو فرشتے ہیں اس جگہ کا اعادہ کرتے ہیں اسی طرح ساتواں  
آسمانوں کے فرشتے بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اعلان کرتے ہیں پھر  
رحمت میں یہاں بندہ کے برابر نکل جاتا ہے۔

(احمد)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے اللہ تعالیٰ کے اس فرماں کے واسطے میں روایت کرتے ہیں کہ بعض  
میں سے اپنے خاصوں کو ظلم کرنے والے ہیں اور بعض میں ہندوں میں سے  
احمد الہند میں اور بعض نیکوں میں حقیقت کہنے والے ہیں نبی علیہ السلام  
نے فرمایا یہ سب جہنمی ہیں۔

وہی نبی کہ بہ باعث والنشور میں نقل کیا

## بَابُ مَا يَقُولُ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ وَالْمَنَامِ صبح و شام اور سوت و وقت پڑھنے والی دعائیں پہلی نسل

۲۲۶۱ عَنْ عَنِّي عَنِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَضَ قَالَ آمِينَ وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْعَمْدُ لِلَّهِ وَالْإِلَهُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْعِزَّةُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ خُسُوفِ الْمَلَائِكَةِ وَخَيْرِ مَا رِيحًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَطَوَّعْتُ مَا بَيْنَ يَدَيْكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَلْبِ وَالْمَوْرِ وَشَقِيقَةِ الْكَبِيرِ وَفَيْضَةِ الدُّنْيَا وَغَدَابِ الْعَذْرِ كُلِّهَا آمِينَ قَالَ ذَلِكَ أَنَا نَبِيُّكُمْ وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ وَفِي رِوَايَةٍ رَبِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي السَّاءِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

(دَوَاءُ مُسْلَم)

۲۲۶۲ وَعَنْ عَنِّي عَنِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَصَلَّاهُ يَدَهُ كَعَتِّ سَنَدٍ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ يَا سَمِيعُ أَعُوذُ بِكَ وَأُخِيرُ بِكَ إِسْتَيْقِظَ قَالَ اللَّهُمَّ فَلْيُؤَيِّدْ أَحْيَاكَ بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا فَلْيُبْرِئِ الشُّمُورَ

(دَوَاءُ الْبَصَارِ وَمُسْلَمُ عَنِ الْبَرَاءِ)

۲۲۶۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَّى أَحَدُكُمْ طَلَأَ فَرَاشَهُ فَلْيَقُلْ فَرَاشَةُ بِنَا حُلِيٍّ إِنَّمَا رِيحُ الْمَاءِ لَا يَدْرِي مَا حَلَفَ عَنِّي ثُمَّ يَقُولُ يَا سَمِيعُ رِقَّتْ وَصَعْتُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَنْفَعَهُ إِنْ أَمْسَكَتْ نَفْسِي فَأَرْجَحُهَا وَإِنْ

حضرت محمد اللہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلا لا معمول کرتے تھے کہ جب شام ہوئی تو آپ صبح کے حکم کے شام کی اور اللہ تعالیٰ کا نام بھی شام کے وقت میں داخل ہو اتمام تہنیں فاتح و مالک کے یہ ہیں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کے لیے عہد ہے وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے خداوند میں اس رات میں جو کچھ چاہا ہو طلب کرتا ہوں اور اس رات میں جو کچھ میں سے پناہ مانگتا ہوں خداوند اس کے لیے پناہ طلب کرتا ہوں کہ اس کی سزا نہ ہو بلکہ برکت ہو بدی بڑی پھر دنیائے فتنوں سے اور عذاب قبر سے جب صبح ہوتی تو اس طرح کہنے ام یہ صبح نمودار ہوئی اور ملک خداوندی میں بھی صبح نمودار ہوئی دوسری روایت میں اس طرح ہے نبی علیہ السلام کہتے تھے خداوند میں تیری جانب سے دوزخ کے عذاب اور فتنہ قبر سے پناہ مانگتا ہوں (مسلم)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بستر پر لیٹتے تو اہنا یا توہر خدائے نیچے رکھ کر کہتے تھے - خداوند تیرا ہم سے کرم ہے اور تیرا ہم سے کرم نہ ہو کہتے ہیں (یعنی تیرا نام ہے کرم ہے اور جانتے ہیں) اور جب بیدار ہوتے تو اس طرح کہتے تھے - میں سب کی تعریف ہے جس نے مرنے کے بعد زندگی عطا فرمائی ہے اس کی طرف رشک ہے رہنمائی لیکن ہام مسلم نے اس حدیث کو حضرت ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی بستر پر جائے تو پائے کے نیچے اسے پلادے جھانٹے کیونکہ اس کو معلوم نہیں کہ اس کے بستر پر کیا لگا پڑا ہے پھر بستر پر لیٹ کر یہ دعا پڑھے خداوند تیرا ہم سے کرم ہے کہ میں نے بستر پر گر کر اس سے لڑتا ہوں ہی حکم ہے بستر سے اٹھوں گا اور اگر خدا میں قوی رہی

أَرْسَلْتَهَا فَأُخْبِرْتُهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحِينَ  
قَرَأَ وَرَأَيْتُهُ ثُمَّ لَیْسَ طَیْعَةً عَلَی شِقْوَةِ الْإِیْمَنِ ثُمَّ  
لَیْسَ قُلُوبُ یَا سَمِیْعُ مُتَّكِنٌ عَلَیْهِ وَفِی رِوَايَةٍ  
فَیَسْتَعْمِلُهُ بِصَعَةِ ثَوْبٍ ثَلَاثَ عَشْرَةَ نَفْسًا  
أَمْسَلَتْ لَعْنَتِي فَأُخْبِرْتُهَا -

۲۲۴۳. وَعَنْ الْبَرْکَیْنِ عَزِیْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ  
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَّى إِلَى وَرَاشِمِ  
تَارَ عَلَی شِقْوَةِ الْإِیْمَنِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ  
لَعْنَتِي إِلَیْكَ وَدَعَمْتُ دَعْوَتَیْ إِلَیْكَ وَتَوَصَّیْتُ  
أَمْرِي إِلَیْكَ وَالْمَهَابَاتُ ظَهَرَتْ لِعَلَّیْكَ رَقَبَةً وَرَ  
رَحْمَةً إِلَیْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَسَآءَ مِنْكَ إِلَّا إِلَیْكَ  
أَمْسَلْتُ بِكِتَابِكَ الْوَدْعَى أَمْسَلْتُ دَرَسِيَّتَكَ الْوَدْعَى  
أَرْسَلْتُ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ  
مَنْ قَاتَلْتُمْ ثُمَّ مَاتَ تَمَّتْ لَعْنَتُهُ مَاتَ عَلَی  
الْفِطْرَةِ وَفِی رِوَايَةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ  
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ قَامَ إِذَا أَوْتَرَ إِلَى وَرَاشِمِ  
فَتَرَكْنَا دُمُوءَهُ لَیْلَةً ثُمَّ أَمْسَلْتُهُ عَلَی شِقْوَةِ  
الْإِیْمَنِ ثُمَّ قُلِ اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ لَعْنَتِي إِلَیْكَ إِلَى  
قَوْلِهِ أَرْسَلْتُ وَقَالَ قَرَأْتُ مِنْ لَعْنَتِكَ مَاتَ  
عَلَى الْفِطْرَةِ فَلَا أَمْسَلْتُ أَمْسَلْتُ حَتَّى -

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

۲۲۴۵. وَعَنْ أُمِّیْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَدَّى إِلَى وَرَاشِمِ قَالَ اللّٰهُمَّ  
إِلَیَّ أَطْعَمْتَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَأَدَانَا فَلَمْ يَمُتْ  
لَا كَانَتْ لَهُ وَلَا مَوَدَّةٌ - (رِوَاةُ مُسْلِمٍ)

۲۲۴۶. وَعَنْ فِیْهِ أَنَّ قَاطِمَةَ أُمِّیَّ صَلَّی اللّٰهُ  
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَلَا الْقُرْآنَ مَا تَلَا فِی بَيْتِهَا مِنَ التَّرْغَمِ  
وَلَمَّا هَمَّتْ أَنْ تَخْرُجَ لِرَقِیقٍ فَهَرَّ نَمَاسُوهُ فَذَكَرَتْ  
قَالَتْ لِمَ تَأْتِیْتُهُ فَمَتَا خَبَأَهُ أُخْبِرْتُهُ فَأَبْسَمُهُ قَالَ

جس طرح کہ تو اپنے ایک بندوں کی حفاظت کرتا ہے ایک اور روایت کے  
مطابق اس طرح منقول ہے کہ لستہ کو جھاڑ کر دہنی کروٹ لیے پھر دہنی  
کھات کے رشتہ علیہ لیکن ایک اور روایت کے مطابق لستہ کی چادر کو  
اپنے لباس لگا چلا رہے تھے تیرہ جھاڑے لگائے گئے بعد حضرت کی دعا کر

حضرت برادر بن عذیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ وسلم جب سونے کے لیے لیٹے تو دہنی کروٹ لیٹ کر  
کھاتے۔ خداوند میں نے اپنی جان کو تیرہ جھاڑ لیا اور اپنے چہرہ کو تیری  
جانب متوجہ کر لیا میں نے اپنے سارے کام تیرے سپرد کر دیے اپنا پیٹھ  
کو تیرے لیے جھکا یا رحمت اور ڈرست۔ کوئی جانتے پناہ اور  
بڑے دلاویز مگر تیری قربت میں تیری نازل کردہ کتاب و تیرے  
صیغہ کردہ ہی پر ایمان لایا اور دہنی علیہ السلام پر اپنی نبوت و رسالت  
پر ایمان لازم تھا اشد اشد دعوت، نبی علیہ السلام نے فرمایا ان کلمات کو  
کہنے کے بعد اگر کسی کو کسی رات موت لگتی تو یہ موت اسلام پر ہوگی۔  
ایک اور روایت میں اس طرح ہے کہ رسولی حدیث جناب پر دے  
فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے ایک شخص سے فرمایا جب تم سونے کے لیے لیٹو  
پر جاؤ تو دہنی کروٹ لیا کرو پھر دہنی کروٹ لیٹ کر کہو خداوند میں  
نے اپنی جان کو تیرے سپرد کر دیا اور کہہ دیا ہے آرسلمت۔ تمہارے  
کلمات پر جو اگر رات میں موت لگتی تو یہ موت اسلام پر ہوگی لیکن اگر  
زندگی میں صبح کی توجہ دینی ہوگی۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
جب سونے کے لیے لیٹے تو دہنی کروٹ لیا کلمات فرماتے تمام تعریفیں  
اللہ تعالیٰ کے لیے میں نے جس نے ہمیں کھانا پلا یا تمام کاموں میں ہماری مدد  
فرمائی ہمیں سنا دے ہمیں بہت سے ایسے ہیں جن کا بیڑہ بارگاہِ  
حضرت میں سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے  
سال علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے ہاتھوں میں ہلکی سیے کی دوپٹے  
نشانہ کی شکایت اور اپنی حلیف کا اظہار کرنے کے لیے کہیں کہیں  
انہیں اطلاع ملی تھی کہ نبی علیہ السلام کے پاس خدام آتے ہیں لیکن

فَقَالَ عَلِيٌّ مَا يَكُونُ مَا قَعَدَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا  
حَتَّى وَجَدْتُ سِرَّ قَدِيمٍ عَلَيَّ تَكُونُ فَقَالَ أَلَا  
أَدُلُّكُمْ عَلَى حَتْمٍ مِثْلَا سَاكِنًا لَوْ أَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمْ  
مِثْلًا لَكُلَّيْنِ وَكُلَّيْنِ وَاحِدًا لَكُلَّيْنِ وَكُلَّيْنِ وَكُلَّيْنِ  
أَرْبَعًا وَكُلَّيْنِ كَهَوَسِيرٍ لَكُمَا مِنْ حَادِرٍ  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۶۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى  
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ لِحَادِثًا فَقَالَ  
أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ حَادِرٍ مِثْلَيْهِ  
لَكُلَّيْنِ وَكُلَّيْنِ وَاحِدًا لَكُلَّيْنِ وَكُلَّيْنِ وَكُلَّيْنِ  
وَكُلَّيْنِ لَكُلَّيْنِ وَكُلَّيْنِ وَكُلَّيْنِ وَكُلَّيْنِ  
وَكُلَّيْنِ وَكُلَّيْنِ وَكُلَّيْنِ وَكُلَّيْنِ وَكُلَّيْنِ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

## دوسری فصل

۲۲۶۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدًا كَانَ اللَّهُمَّ قَرِيبًا  
وَلَيْكَ أَمْسِيَّتَا قَرِيبَتَيْنِ نَعْمَى وَلَيْكَ سَمُوتٌ قَلِيلَتَا  
الْمُصِيرُ فَلَمَّا آمَنَ قَالَ اللَّهُمَّ قَرِيبًا أَمْسِيَّتَا قَرِيبَتَيْنِ  
أَصْبَحَا قَرِيبَتَيْنِ نَعْمَى وَلَيْكَ سَمُوتٌ قَلِيلَتَا  
الْمُصِيرُ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۲۶۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَدْتُ يَدِي بِرَسُولِ  
اللَّهِ مُدِّي يَدِي أَقُولُهُ لَوْ أَنَّ أَحَدًا أَصْبَحَتْ قَلِيلَتَا  
قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَسَاطِرُ  
الْقُلُوبِ وَالْأَرْهَامِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَيْلَكَ الشُّهُدُ  
أَنْ أَكْذَلَهُ إِلَّا أَنْتَ أَهْوَى لَيْكَ مِثْلُ شَيْءٍ تَقْبَلُ  
مِنْ شَيْءِ الشَّيْطَانِ وَتَرْجُوهُمْ قَدْ لَدَا أَصْبَحَتْ

اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات نہ ہوئی تو اپنے حضرت مالک سے  
اپنی تکلیف کا اظہار کیا جب سرکار شریف لائے تو جناب عائشہ کے پاس  
واقعتاً کو سنا یا حضرت علیؓ فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اس وقت  
ہمارے گھر تشریف لائے جب ہم سب سوئے ہوئے تھے لیکن اچانک گئے تھے  
جب کہ ہم نے اچانک اٹھ کر اپنے آپ کو فرمایا بیٹے سرور پھر آپ ہم دونوں  
کے درمیان بیٹھے اور تاقرب میرا اگر میں نے اپنے پیٹ پر ہاتھ پڑا کر  
خندہ کی محسوس کی اس وقت اپنے فرمایا کیا میں تم کو اس چیز سے بہتر چیز  
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت مالک ایک خادم کا  
سوال کرے کہ مجھے کرم علی اللہ من جہد و سلم کی خدمت میں  
ماہر ہوئی تو آپ فرمایا کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جو فلاح سے بہتر  
ہو تمہارا کہ بعد از موت کو صحت و وقت سوان اللہ تمہیں بارگاہ  
بیتہائیں بار اور اللہ اکبر جس تیس بار پڑھ دیا کرو۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت ہر ما پڑھتے تھے اور اللہ تیری توفیق سے  
بہت صبح و شام کی تیرا نام لے کر ہم سوتے اور جاگتے ہیں اور تیری طرف  
ہمیں لوٹتے ہیں شام کے وقت آپ اس طرح کہتے تھے اللہ تیری توفیق  
کہ طاعتی ہر شام و صبح کی تیرا نام لے کر ہم سوتے اور جاگتے ہیں تیری  
جانب ہمیں واپس ہونے ہے۔

(ترمذی - ابو داؤد - ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جلدی روایت کرتے ہیں کہ جناب ابو بکر  
صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے سرکندہ دعا کہ ہے عرض کیا یا رسول اللہ  
مجھے ایسی چیز کی تعلیم دیں جس کو میں صبح و شام پڑھا کر وہ تب نبی صلی اللہ  
علیہ وسلم فرمایا کہ دعا پڑھو خداوند اعظم ہر باطن کو جاننے والے زمین  
آسمان کو پیدا کرنے والے ہر چیز کو دیکھنے والے ہر چیز کو پہنچانے والے ہر چیز  
کے مالک کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے

قَدْ أَصْبَحْتَ دَلِيلًا أَحَدًا مَضِيَّعًا

(رداء البر صبیحی و ابوداؤد و الدارمی)

۲۲۸۰ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ

فِي صَلَاتِهِ كُلِّ يَوْمٍ مَسَاءً كُلِّ لَيْلَةٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ مِمَّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

وَمِمَّا بَيْنَهُمَا الْعِلْمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَهْتَرَهُ شَيْءٌ

فَكَانَ أَبَانٌ قَدْ أَصَابَهُ طَرَفٌ فَأَلْبَسَ فَوَجَعَ الرَّجُلُ

يَسْطُرُ وَيُوقَعُ لَهُ أَبَانٌ مَا يَسْطُرُ إِلَى آسَافٍ

الْحَبَابِ كَمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ وَكَانَ لَهُ أَقْبَنُ يَوْمَئِذٍ

لَيْسَ فِيهِ إِلَّا هَلْكَ قَدَرًا (رداء البر صبیحی و

ابن ماجة و ابوداؤد و ابی یزید و ابی یوسف و قتادة

بلاذی حلی یحیی و سنن قالعاری بن یحیی و سنن

نویسہ و جہادہ بلاذی حلی یحیی)

۲۲۸۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّيِّدِ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ أَمْسَيْنَا وَاسْتَمَى الْمُسْلِمُ

بِهِ وَالْعَمْدُ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْعِزَّةُ دُخُوهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكَانَ

رَبِّ أَسْأَلُكَ حَيْرَ مَا فِي هَيْدِكَ الْبَقِيَّةَ وَكَبْرَ مَا بَعْدَهَا

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَيْدِكَ الْبَقِيَّةَ وَشَرِّ مَا

بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَمَكْتَلِي وَمِنْ سَوْءِ

الْكِبَرِ أَوْ أَمَكْتَلِي وَفِي دَايَمِي سَوْءِ الْكِبَرِ

الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي السَّابِقِ وَشَرِّ مَا

فِي الْآخِرِ وَإِنَّا آمَنُوكَ قَالَ فَإِنَّكَ أَمْسَحْتَ وَأَمْسَحَ

الْمُسْلِمُ وَهُوَ (رداء البر صبیحی و ابوداؤد و ابی یزید و ابی یوسف و

قتادة و جہادہ بلاذی حلی یحیی و سنن قالعاری بن یحیی و سنن

نویسہ و جہادہ بلاذی حلی یحیی)

۲۲۸۲ وَعَنْ لَوْعِضِ بْنِ أَبِي السَّيِّدِ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

اپنے نفس کی برائیوں سے پناہ طلب کرتا تھا خداوند تعالیٰ شیطانی فتنوں

اس کے شرک و کفر سے پناہ دیتا تھا اور وہ دعا کی کلمات میر تقی میر نے شام کی دعا کے ساتھ

حضرت ابن عمر سے اپنے والدین سے سنا کر رسول

میر تقی میر نے کہا کہ اس دعا کی دعا کے ساتھ جس کے نام سے پڑھیں

آسمان کی کوئی چیز ضرر نہیں پہنچتی وہ سب سے بڑا اور پناہ دہندہ ہے

کو کوئی تکلیف یا نقصان نہ پہنچے گا اور اس کو فانی ہو گیا تو ایک شخص

رات کے وقت عبادت کے لیے آیا اور ان کو کہنے لگا کہ جواب ابان نے

کہا تو کیا دیکھا ہے حدیث کی صداقت مسلم ہے لیکن میں دل جو پر

میر تقی میر نے کہا کہ اس دعا میں جو دعا ہے اس دعا کو پڑھیں گے اس

کو شام سے صبح تک کوئی مصیبت نہ آئے گی اور جو صبح کو پڑھے گا

وہ شام تک محفوظ رہے گا۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر نے کہا کہ میر تقی میر

يُعْلِمُهَا لِيَقُولَ قَوْلِي جِئْتُ بِمُصِيبَةٍ مِّنْ رَبِّكَ  
وَبَشِّرِهَا لَا تَخْزِينَ إِنَّا يَأْتِيَنَّهَا عَذَابُ اللَّهِ  
كَأَنَّهُ لَكُم مِّنْكُمْ نَذِيرٌ ۚ وَلَئِنْ لَّمْ يَكُنْ  
عَلَيْكُمْ آيَةٌ أَنَّهُ اللَّهُ فَمَا كَانَ مَعَ  
رَبِّكُمْ قَدَاحًا ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا  
فِي آيَاتِهِ يَتَّبِعُونَ ۚ فَخُذْ حَقَّ  
يُسُوفَ ۚ إِنَّكَ مَعَ رُسُلِنَا ۚ

(تذکرہ اہل بیت علیہ السلام)

٢٢٨٣ وَعَنِ ابْنِ عَتَّابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ جِئْتُ يُسُومَهُ  
فَتُبَّحَاتٍ أَطْلُوعِيْنَ نُسُومٌ وَجِئْتُ تُصِيبُوتُ  
وَلَهُ الْجَنَّةُ فِي السَّحَابِ وَالْأَرْضِ وَعِشْرَتًا وَجِئْتُ  
تُطْمِئِدُونَ إِلَى تَوْبِهِ وَكَذَلِكَ تُعْرَضُونَ أَذْرَكَ مَا  
كَانَ فِي يَوْمِهِ كَذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَمْ أَجِئْتُ يُسُومَهُ  
أَذْرَكَ مَا كَانَ فِي يَوْمِهِ -

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

٢٢٨٢ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَعَدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ يَوْمَئِذٍ رَمْسَةٌ مِنْ  
دُرِّ إِسْمَاعِيلَ وَكَتَبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحَقَّ  
عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُبِّدَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَ  
كَانَ فِي جَدْرِ قُرَى الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمَوِّىَ  
إِنَّ قَالَهَا إِذَا أَمْسَى كَانَتْ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ مِثْلُ  
يُحْيِيهِ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَمَا يَرَى النَّاسُ فَعَالَ تَأْوِيلُ اللَّهِ  
إِنَّ أَبَا عُبَيْدٍ يُعَدُّ مِنْ عَشْرَةِ بَكَّةَ وَكَذَا قَالَ  
صَدَقَ أَبُو عُبَيْدٍ -

(برقہ الہیہ اور دایہ جامعہ)

٢٢٨٥ وَعَنِ الثَّوَالِي فِي مُسَيَّرِ الْمُسَيَّرِي عَنْ  
١٥

پاک اور ان کی حبیبہ اللہ رب العالمین کی ذاتِ قوت و اقتدار اسی کے پاس ہے جو وہ چاہے جسے وہ چاہے اور جو نہیں چاہے وہ نہیں ہوتا مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور علم الہی ہر چیز کو محیط ہے ہر شخص کی کلمات صبح کو کہے گا تو تمام ملک محفوظ رہے گا اور جو شام کو کہے گا وہ صبح تک حفاظت میں رہے گا۔

والمحمد

حضرت امی حبیبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت اس آیت کو پڑھے غیبی جان افشاء میں مبتلا نہ ہوگا۔

والله اعلم

حضرت ابو جہلؓ سے رابطیت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح کے وقت یہ کلمات پڑھے لا الہ الا اللہ محمد ا  
لا شریک لہ اسے اللہ و محمد و رسول علی کن شی وقدر میر۔

اس کو حضرت اسماعیل علیہ السلام  
 کی اطلاع سے ایک ظلم جناد گئے کہہا اور ثواب خدا کے اس سے نہ کھال  
 میں دس نیکیاں گھسی جاتی ہیں اور دس بڑا کیا اس ثانی ثانی میں دس  
 وہ جس کی جگہ ملے ہیں اور تمام ایک شیطان کے فتنے سے اشد تعالیٰ  
 کی پناہ میں رہتا ہے اور جو شخص شام کے وقت ان کلمات کو پڑھتا ہے  
 وہ صبح ایک شیطان سے امن میں رہتا ہے ایک شخص نے نبی علیہ السلام  
 سے خواب میں معلوم کیا یا رسول اللہ! جو عیاش آپ سے یہ حدیث روایت  
 کرتے ہیں تو آپ نے فرمایا: جو عیاش نے سچ کہا ہے۔

رابطہ: [info@al-awakeen.com](mailto:info@al-awakeen.com)

حضرت عارف شاہین مسلم قمی اپنے والد ماجد سے روایت





وَلَا إِذَا أَصْبَحَ فَلَنَّا رَهِيْتُ بِالنُّورِ رَبِّيَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى  
وَرَبِّ عَرْشِي يَبَارَكَ لَكَ مَا كَانَ حَقًّا عَلَى الْغَدَاةِ يَوْمَ يَوْمِي  
يَوْمَ الْوَيْلِ - (رداء احمد و ترمذی)

۲۲۸۹ وَعَنْ عَبْدِ يَعْنَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي  
قَسْلَمَةَ كَانَ إِذَا ارَادَ أَنْ يَسْأَلَ اللَّهَ عَنْ شَيْءٍ نَحْتَمِلُ  
نَحْنُ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي عَدَاكَ يَوْمَ تَجِبُهُ يَوْمَ ذَاكَ  
تَبِعْتُ عِبَادَكَ -

(رداء الترمذی و رداء احمد عن النجاشی)  
۲۲۹۰ وَعَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ إِذَا ارَادَ أَنْ يَرْفَعَ رُفْعَةً يَدَايَ لِيَسْأَلَ اللَّهَ عَنْ شَيْءٍ  
قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي عَدَاكَ يَوْمَ تَجِبُهُ يَوْمَ ذَاكَ  
تَبِعْتُ عِبَادَكَ -

(رداء ابو داؤد)

۲۲۹۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي  
قَسْلَمَةَ كَانَ يَقُولُ يَوْمَ تَجِبُهُ يَوْمَ ذَاكَ  
يَوْمَ تَجِبُهُ يَوْمَ تَجِبُهُ يَوْمَ تَجِبُهُ يَوْمَ تَجِبُهُ  
أَمَّا إِذَا سَأَلَ اللَّهَ عَنْ شَيْءٍ نَحْتَمِلُ نَحْنُ  
الْمَسْأَلَةُ اللَّهُمَّ لَا يُمْرُ حَسْبُكَ وَلَا يُخَفُّ عَذَابُكَ  
وَلَا يَسْقُطُ ذَا لِحَدِّكَ مَسْأَلَةُ حَسْبُكَ وَلَا  
يَقْبَلُكَ -

(رداء ابو داؤد)

۲۲۹۲ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حَيٌّ تَائِبٌ وَرَاحِمٌ  
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَلَيْسَ لِلَّهِ الْإِلَهَ الْوَاحِدُ الْقَيُّومُ  
أَكْرَبُ إِلَهُ قُلْتُ مَرَّابٍ عَفَا اللَّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ قُلْتُ  
كَانَتْ وَبِشْرٍ الْبَحْرُ أَوْ عَدَا وَرَبِّي عَالِمٌ أَوْ عَدَا  
وَرَبِّي الشَّجَرُ أَوْ عَدَا أَتَاكُمُ الدُّنْيَا -

(رداء الترمذی و قَالَ هَذَا أَحَدُ مَا عَرَفْتُ)  
۲۲۹۳ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کتابتے تو اللہ تعالیٰ خود پر لازم کر لیتا ہے کہ اس کو قیامت کے دن  
وہی کہے وہ کلمات ہیں میں اللہ تعالیٰ کی ہر بیت پر سلام کہیں ہر  
حق بھونے اور علم مصطفیٰ کی مسانت پر دافنی ہو (احمد - ترمذی)

حضرت سرفراز سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
جہدات کو صبح کا اور دو فرما تے تھا کہ سر کے نیچے رکھ کر ایسے پھر  
کہتے۔ خداوند ابھی اس دن کے مذاب سے غور فرما جس دن تو  
بدول کو مع فرماے گا یہ کہ یہ بدول کا کھائے گا۔

ترمذی لیکن احمد نے ہمارے روایت کیا۔

حضرت محمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب  
سوئے کے لیے لیٹے تو ہاتھ پاؤں فرما کے نیچے رکھتے اور یہ کلمات  
تین مرتبہ فرماتے تھے۔ خداوند ابھی اس دن کے مذاب سے کیا  
جس دن تو اپنے بدول کا کھائے گا۔

(ابو داؤد)

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
سوئے وقت سے دو پڑھتے تھے خداوند ابھی تیری ذات پاک سے اور  
تیرے صانع کلمات سے پناہ طلب کرتا ہوں اسے جب کہ میں اس  
شروع بھی پناہ طلب کرتا ہوں جس کی قربانی پر اگر کوئی بیٹا ہے خداوند  
تو کن بھلا ہر قسم کو دے کہ تیرے بعد تیرا شکر شکست نہیں کھا آد  
تیرا وعدہ غلط ہے یہ ہے وہ تیرے مذاب سے کسی روز تیرے گناہ کی کو  
خمس ہوا سکتی پاک ہے تیری ذات اور تیری لائق ستائش ہے۔

(ابو داؤد)

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کہنے فرمایا جو شخص سوئے کے لیے بستر پر لیٹے وقت یہ دعائیں پڑھے  
تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو گرجہ مند کے بھاگ بھاگ کر  
کے ریت بکھر دے اور غرق کے چوں کہ بھرا دینا کے دنوں بکھرا  
ہوں ان کی مغفرت فرمادیتا ہے وہ دعا ہے میں اس ذات سے پناہ  
طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی وقیر ہے میں اس  
کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں و جامع ترمذی نے اس حدیث کو غریب کہا  
حضرت محمد ابی اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَیْءٍ اَحَدًا  
مَصْنُوعَةٍ یُعْرِضُ لَهَا سُوْرَةٌ مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ اَوْ لَدُنَّ  
اللّٰهُ یَوْمَ مَنَّا فَلَایُفْعِلْهُ شَیْءٌ یُؤْذِیْهِ حَتّٰی یَهْتَمَّ  
مَعِیْ حَتّٰی - (رواہ الترمذی)

۲۶۹۴ وَعَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ النَّعْمَانِ قَالَ  
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی لَا  
یُفْعِلْهُ مَا رَجُلٌ شَرِیْفٌ لَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اِلَّا وَهُمَا  
یَسْبِرُوْنَ مَنْ یُعْمَلُ یَوْمَ الْقِيَامَةِ یَسْبِرُ اللّٰهُ فِيْ دُمْرِ  
كُلِّ مَلَكٍ عَشْرًا وَیَعْمَدُ عَشْرًا وَیَكْبِرُ عَشْرًا  
قَالَ قَا تَارَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ  
یُعْمَدُهَا سَبْعًا قَالَ فَمِنْ کُلِّ مَلَكٍ مَلَكٌ وَیَقْرَأُ بِاللَّسَانِ  
وَالْیَدِ وَخَمْسٌ وَآثَرٌ فِي الْیَمِیْنِ فَلَا اَحَدٌ مَصْنُوعَةٍ  
یَسْبِرُهَا وَیَكْبِرُهَا وَیَعْمَدُهَا وَآثَرٌ وَآثَرٌ بِاللَّسَانِ  
وَالْیَدِ فِي الْیَمِیْنِ مَا یُكْرَهُ یُعْمَلُ فِي الْیَمِیْنِ وَالْکَلْبُ  
الْقَبْرِ وَخَمْسٌ وَآثَرٌ سَبْعَةٌ قُلْنَا وَكَيْفَ لَا تُحِبُّهَا  
قَالَ يَا اَيُّ اَحَدٍ كَرَهُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي مَلَكٍ فَمِنْ  
اَذْكَرَكَ اَذْكَرَكَ اَحَدٌ یَسْبِرُ فَمَعْلُومٌ اَنْ لَا یُعْمَلُ  
وَيَا اَمْرًا فِي مَصْنُوعَةٍ فَلَا یَزَالُ یُسَبِّحُ حَتّٰی یَسَامَ  
رَدَّاهُ الترمذی وَاَبُو دَاوُدَ وَاسْنَائِي وَفِي رَدِّ اَبُو  
اَبِي دَاوُدَ قَالَ خَصَّتَانِ اَوْ حَتّٰی لَا یُعْمَدُ وَلَا  
عَلَيْهِمَا عَمَدٌ مَسْبُورَةً اَوْ رَوَّیْتُمْ بَعْدَ قَوْلِهِ  
وَالَّتِ وَخَمْسٌ وَآثَرٌ فِي الْیَمِیْنِ قَالَ وَیَكْبِرُ اَرْبَعًا  
وَتَلَاوِیْنَ اِذَا اَخَذَ مَصْنُوعَةً وَیَعْمَدُ ثَلَاثًا وَتَلَاوِیْنَ  
وَسَبْعًا ثَلَاثًا وَتَلَاوِیْنَ وَفِي الْیَمِیْنِ اَلْقُرْآنُ اَلْمَعْمَدُ عَنْ  
عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

۲۶۹۵ وَعَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ  
اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حَبِیْبُ نَفْسِهِ  
اَللّٰهُ مَا اَصْبَحَ یُحِبُّ رَسُوْلَهُ اَوْ بِأَحَدٍ مِنْ  
خَلْقِكَ فَمِنْ ثَلَاثٍ وَحَدِّكَ لَا شَرَّ لَكَ مِنْكَ اَلْحَمْدُ

علیہ السلام فرمایا جو مسلمان بستر پر جاتے وقت قرآن کریم کی کسی  
حدیث کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک مصلحت و شرف و قدر  
فرمادیتا ہے جس کی وجہ سے اس کے جانے تک کوئی اذیت دینے والی  
چیز نہیں آتی۔ (ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا جو وہابی ایسی ہی جی کہ پابندی کرنے والا مسلمان  
داخل بیت ہوگا متوجہ ہو کہ وہ دونوں باتیں بہت آسان ہیں لیکن عمل  
کرنے والے بہت تھوڑے ہیں ان باتوں میں پہلی بات ہر فرض نماز کے  
بعد اس بات کا اہتمام کرنا۔ دوسری بات ہر روز اس بار اللہ اکبر پڑھنا  
روای حدیث کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے بعد اٹھ کر رہا  
تھا کہتے دیکھو یہ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازوں میں یہ عدد  
ایک سو پچاس ہر سے گزرتا رہو اس بات کا اہتمام و تکرار ہر روز اس وقت  
بات کہ جب دو مسلمان بستر پر لیٹے تو اللہ تعالیٰ کی ۳۲ بار تسبیح کرے  
۳۲ بار حمد و ثنا کرے ۳۲ بار اسی کی بڑائی بیان کرے یہ تعداد  
تو سہ ہوتی ہے مگر بڑی میں ایک ہزار ایک سو ہے تم میں کوئی ایسا سچا  
موجود ہو جس میں اللہ تعالیٰ ہزار گنا دے کہ تم سے۔ صحابہ نے عرض کیا ہم  
کیوں اس اجر کو حاصل نہ کریں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں ہر شخص  
کے پاس حالت نماز میں شیطان آتا ہے اور اس کو بہت سی باتیں یاد  
دلانا ہے وہ نماز سے اس کی توجہ منحرف کرتا ہے اسی طرح رات کو  
سوئے وقت بھی اس کو ملتا رہتا ہے اور وہ اس سے غافل ہو جاتا  
ہے (ترمذی)۔ ایمن ماحر لیکن صاحب ابوداؤد اس طرح روایت کیا  
ہے وہ خصلتیں یاد دہا دتیں ایسی ہیں جن پر کوئی مسلمان پوری طرح  
عمل نہیں کرتا اس کے علاوہ دوسری روایت یہ ہے کہ ہر ایک سو پچاس میں سے کسی ایک کو اللہ تعالیٰ  
پانچ سو عبادتیں عطا فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی حمد کرے جو نہیں یاد  
نکیر و تنہیں بار تسبیح پڑھے یہ روایت صحابہ سے کسی کثیر نفوس میں  
حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ دعائیں کہلاتے کہ خداوند  
جو نعمت مجھے باندھ کر خلق میں سے کسی کو صبح کو ملی ہے تیری ذات و اسم  
ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے میرے لیے حمد ہے

وَلَقَدْ الشُّكْرُ فَقَدْ آذَى شُكْرُ يَوْمِهِ وَمَنْ قَالَ يَشْكُرُ  
ذَلِكَ يَوْمَئِذٍ شُكْرٌ فَقَدْ آذَى شُكْرُ يَوْمِهِ -

(رواہ ابو داؤد)

۲۲۹۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَدَّى إِلَى ذَوَاتِهِ الْفَتْرَةَ  
رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ  
فَالِقِ الْيَتَمِ وَالسَّوِي مُعِيرِ الْفَرَسِ وَالْوَجِبِ  
وَالْفَرَاغِ أَعْرَضَ يَدَكَ مِنْ شَيْءٍ كُلِّ ذِي شَيْءٍ أَنْتَ  
۲۷۱ وَجَدَ بِمَا يَصِفُكَ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ  
وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْمُبْدِئُ  
فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاقِي فَلَيْسَ ذَاكَ  
شَيْءٌ إِلَّا فِيهِ حَيَاتِي الْقَائِمِ وَأَعْلَى مِنْ الْقَمَرِ -

(رواہ ابو داؤد والترمذی وابن ماجہ)  
وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مَعَ اخْتِلَافٍ بَعْضٍ

۲۲۹۷ وَعَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ  
مِنَ اللَّيْلِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَنَعَّثَ جَسَدِي بِشَوِّ اللَّهِ  
الْحَمْدُ لِي لَا يَبْقَى وَاحِدٌ خِلَافِي وَفَكَرَ بِعَاقِبَةِ  
اجْمَعَتْنِي فِي السَّيْرِ الْأَعْلَى -

(رواہ ابو داؤد)

۲۲۹۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
نَبِيِّي وَآلِهِ وَآلِهِمْ وَصَلِّ عَلَى آلِي مُحَمَّدٍ  
عَلَى مَا فَضَّلْتَ وَآلِي مُحَمَّدٍ أَهْلِي أَهْلِي فَكَبَّرَ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
عَلَى كُلِّ حَالٍ لِلَّهِ مَقَرَّتْ كُلُّ شَيْءٍ وَتَمِيمَةُ ذَا  
إِلَهٍ كُلِّ شَيْءٍ أَعْرَضَ يَدَكَ مِنْ الشَّيْءِ -

(رواہ ابو داؤد)

۲۲۹۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ  
رَبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تیری ذات کوئی شکر ہے۔ جو مسلمان صبح کے وقت کلمات تکرار کرے  
تو اس نے دن کا شکر ادا کیا اور جس نے شام کو یہ کلمات کہے تو اس  
نے رات کا شکر ادا کیا۔ (ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
مدایت کرتے ہیں کہ جب نبی علیہ السلام بستر پر بیٹھے تو یہ دعائیں کلمات  
کہتے خداوند آسمانوں۔ زمینوں اور ہر چیز کے خالق، جاننے اور کھلی  
کو پھیلانے والے قہر انجیل اور قرآن کریم کو نازل کرنے والے میں  
تیری ذات سے ہر برائی کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ تو ہی پیشانی کے  
ال پکڑے والا ہے۔ یعنی مواتہ کوٹنے والا۔ تیری ذات سب سے پہلے ہے  
تجھ سے پہلے کوئی نہیں تو ہی آخر ہے میرے بعد کوئی نہیں تو ظاہر ہے کہ  
سے برتر کوئی نہیں تو باطن ہے میرے علاوہ کوئی حق نہیں۔ میرے قریب  
کی اور نیکی کا انکسار مزا اہ مجھے نیک سے غنی بنا۔

(ابو داؤد، ترمذی۔ ابن ماجہ لیکن امام مسلم نے اس حدیث کو الفاظ کی  
تبدیلی کے ساتھ نقل کیا ہے)

حضرت ابو الازہر انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جب بستر پر جاتے تو یہ کلمات پڑھتے  
خدا تعالیٰ کے لئے میں نے ہر برکت لی، خداوند اس سے گناہوں کی  
معاف فرما اور میرے شیطان کو مجھ سے دور فرما۔ وضو کی ادائیگی کر  
دے اور مجھ کو اعلیٰ محسوس ہو جاؤ۔

(ابو داؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم جب بستر پر بیٹھے تو یہ کلمات پڑھتے تمام تعریفیں خالق و مالک  
کے لئے ہیں جس نے مجھے کفایت کی سب مجھے شکا نا عطا کیا۔ اور مجھے کھلایا  
پیدا وہ ذات جس نے مجھ پر احسان فرمایا اور بہت کچھ دیا۔ وہ ذات جس نے  
مجھ پر عطا کی کے دروازے کھول دیئے اور بہت عطا فرمایا، اس لیے کہ  
ہر حالت میں تعریف ہے۔ ہر چیز کے مالک اور ہر چیز کو ترس کمال تک پہنچانے  
والا سب کے معبود میں تجھ سے نار و دریا سے پناہ مانگتا ہوں (ابو داؤد)

حضرت جریرہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ جناب خالد بن ولید  
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے نیک نہ

اللَّهُ مَا أَنَا مِنَ الْكَلِيلِ مِنَ الْأَشْيَاءِ فَقَالَ نَحْنُ أَهْلُ  
مَسْئَلِ اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَكَرَ إِذَا أَدْبَيْتَ إِلَى حِدَاثِكَ  
فَقُلِ اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَطَلَّتْ  
وَرَبِّ الْأَرْضَيْنِ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبِّ الشَّيَاطِينِ  
وَمَا أَصَلَّتْ كُنْ لِي حَبَّارًا مِنْ شَيْءِ حَنْفِكَ فَجَاءَهُ  
جَبِيحًا أَنْ يَقْرَأَ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ أَوْ تَنْبِيحًا  
عَنْ جِبَارِكَ وَجَلَّ لَنَا ذِكُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ لَا إِلَهَ  
إِلَّا أَنْتَ - (رَوَاهُ الْإِسْحَاقِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدِيثٌ  
لَيْسَ بِإِسْنَادٍ بِالْقَوِيِّ وَحَيْثُ بَدَأَ فَهَذَا بِإِسْنَادٍ  
قَدْ تَوَكَّلْتُ حَيْثُ شِئْتُ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ)

آنے کی تکلیف ہو گئی ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا جب تم ہر مسئلہ پر  
تو دعا کرو۔ خداوند سات آسمانوں کے بتانے والے، اور جن پر وہ سایہ ملے  
ہیں اور جو کچھ وہ اٹھانے پر تھے ہیں ان کے ماننے والے اے شیاطین  
اور جن کو یہ گمراہ کرتے ہیں کے پیدا کرنے والے مجھے تمام اپنی مخلوق کے  
شر سے پناہ عطا فرما۔ مجھے ہر یاد دل کرنے والے کی زیادتی اور ظلم سے  
محفوظ فرما۔ تیری پناہ سب سے محفوظ چیز کی مناسب سے بلند ہے تیرا سوا  
کوئی معبود نہیں۔ تو یہ معبود حقیقی ہے (جامع ترمذی نے فرمایا کہ اس  
حدیث کی سند قوی نہیں کیونکہ حکیم بن ابی ریحان کردہ حدیث  
کو بعض روایان حدیث نے ترک کیا ہے)

## تیسری فصل

۲۳۰۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ فَيَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ  
وَجَلَّ بِأَمْرٍ أَوْ بِشَيْءٍ مِنَ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ سِتْرَ هَذَا الْيَوْمِ قُبْحًا وَبُصْرًا وَنُورًا  
وَبَرَكَةً وَهُدًى وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا خِيفُوا  
وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ ثُمَّ إِذَا أَمْسَى قَسَمْتُ بِكَ وَالْمَلِكِ -  
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یہ  
کلمات کہے جم سے تمنا کر اور بعد نماز عالم کے کلمے صبح کی دعا اور  
آج کے شام کی نیت و نعت اور برکت اور ہدایت طلب کرتا ہوں میں آج کے  
دن انہی کے بعد آئے والے دنوں کی برائی سے پناہ طلب کرتا ہوں اے  
میرے شاہکے وقت کہے۔

(ابو داؤد)

۲۳۰۱ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَكْرَةَ قَالَ خُفْتُ  
لِأَبِي بَأْسًا أَصْحَابُكَ يَقُولُ كُلُّ غَدَاةٍ إِلَهُ عَرَفِي فِي  
بَدَائِعِ اللَّهِ عَرَفِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ عَرَفِي فِي بَدَائِعِي  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُكْرِمُ مَا تَدْنِي جَعَلْتُ نَفْسِي وَتَدْنِي  
جَعَلْتُ سَمْعِي فَقَالَ يَا مَعْ تَسْمَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَوِي عَنْ قَوْلِ الْوَيْلِ أَنْ  
أَسْتَنْتَ بِسْمِ اللَّهِ -

حضرت عبد الرحمن بن ابی نکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں  
نے اپنے والد سے کہا کہ میں نے دیکھا ہے کہ آپ روزانہ صبح و شام یہ  
کلمات پڑھتے ہیں خداوند اویس سے جسم جماعت اور بصابت و صافیت  
عطا فرماتا ہے سوال تو معبود نہیں تو اسوں نے بتایا میں نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح دعا کرتے سنا ہے اس لیے میں بھی یہ محبوب  
رکھتا ہوں کہ نبی علیہ السلام کی سنت پر عمل کروں۔

(ابو داؤد)

۲۳۰۲ وَعَنْ عَبْدِ الْقَوِيِّ أَبِي أَوْفَى قَالَ كُنْتُ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ قَالَ

حضرت عبد القوی بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب  
صبح ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات پڑھتے ہم سے

اَسْتَبِيحُنَا وَآصِيْبُهُ الْمَلِكُ يَلُوْهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَبِذِيْكَرِيْهِ  
وَالْعِظَمَةُ يَلُوْهُ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ  
مَا سَكَنَ فِيْهِمَا يَلُوْهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَقْوَلَ هَذَا التَّكْوِيْنِ  
صَلَاحًا وَآدَبًا وَاسْطَلْ لَنَا حَاقًا وَجِدَةً فَلَا حَاقًا وَرَحْمَةً  
الْبَرِيْهِ مِثْلَ ذِكْرِهِ الْمَرْغُوبِ فِي كِتَابِ الْإِسْلَامِ وَكَافِرِيْهِ وَآيَةِ  
ابْنِ الشَّيْخِ

۲۳۰۳ وَعَنْ حَبِيْبِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ قَالَ كَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ  
أَسْتَبِيحُنَا عَلَى ذِكْرِهِ الْإِسْلَامِ وَتَحْمِيْلِهِ الْإِسْلَامِ  
وَعَنْ وَثِيْقِ بْنِ ثَيْمِيَّةٍ مَعْنَى رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ  
الْمُسَيَّبِ بْنِ زَيْدٍ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ)

صبح کی اور اللہ تعالیٰ کے ملک سے صبح کی تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ کبریاں اور عظمت اللہ کے لئے ہے خلق اور اللہ کے لئے ہیں شب صبح اور رات دونوں میں جو کلام حاصل کرتے ہیں سب اللہ کے لئے ہیں خداوند اس ملک کا بابر نیکی کا سبب و دریاں حصہ کو حاجتوں سے نجات کا سبب اور آخری حصہ کو فلاں کا سبب بنا۔ اسے سبب رقم کریں اور اگر وہ رقم کریں تو اس حدیث کو توہین کے کتاب اور ذکر میں اس نئی کے مرتبہ نقل کیا ہے۔ حضرت سید مریم بن ابی زید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صبح کی دعا آپ صبح کے وقت یہ کہنا شروع کرتے تھے ہم نے اسلام کی نصرت پر توحید کے کلمہ پر اپنے ہی عمر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن پر اور اسے والہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دن طیب ہر جو مشرکوں میں تھے صبح کی۔

(راحمہ مدنی)

## مخصوص اوقات کیلئے دعائیں

## بَابُ الدَّعَوَاتِ فِي الْأَوْقَاتِ

### پہلی فصل

۲۳۰۴ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْنُوا أَحَدَكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ بَيْنَنَا وَالشَّيْطَانَ كَبِيْرَ الشَّيْطَانِ مَا رَفَعْنَا قِيَامَهُ إِنْ كُنْتُمْ دَسَمْتُمْهُمَا وَلَوْ فِي ذِيْلِكَ كَرِيْمُهُ شَيْطَانُ ابْنِ آدَمَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۳۰۵ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مِثْلَ الْكُرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيْمُ الْخَلِيْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَوْبَرِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۳۰۶ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُرْوَيْجٍ قَالَ اسْتَبَدَّ وَبُلْدَانِ وَبُنْدَانِي صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَ حُجَّتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں کوئی دینی بڑی کے ساتھ مہاجر کا لہ کرے تو دعا پڑھے۔ (اللہ کے نام سے اہم کرتا ہوں۔ خداوند بزرگوار میں جو اولاد و عطا فرماتے اس کو شیطان سے محفوظ رکھ۔ زبان و شرک اس معادرت سے حرج پیدا ہوگا اسکو شیطان کبھی تکلیف نہ پہنچائے گا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی کے وقت یہ کلمات پڑھتے تھے اللہ علیہم خالق کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمانوں اور زمینوں اور عرش عظیم کا رب ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت سلیمان بن مرور رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے اس وقت دعا پڑھا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَأُوا كِتَابَ التَّوْرَةِ وَلَا زَبُورَ وَلَا انجِيلَ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ شَرِّ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ إِنَّهُ يَعْلَمُ غُيُوبَ قُلُوبِكُمْ وَكَثِيرٌ لَمْ يَكُونُوا حَتَمًا ۚ

(عربی میں)

٢٣٠٤ وَعَنْ أَبِي مُرَيْكَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا يَجْعَلُكُمْ حَيَاءَ الدُّنْيَا  
فَقُلُوا اللَّهُ مِنْ قَوْلِهِ كَمَا تَرَأَتْ مِنْكُمْ كَذِبًا  
يَجْعَلُكُمْ نَبِيًّا الْيَمِينِ فَتَقُولُوا يَا مَعْشَرَ  
النَّاسِ قَوْلِي شَيْئًا.

(مستحق حاکم)

٢٣٠٨ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَيْتِهِ غَارِبًا إِلَى الشَّمْسِ كَبَّرَ  
ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي سُبْحَانَ هَذَا وَمَا كُنَّا  
لَهُ مُقَرَّبِينَ قَدْ كُنَّا فِي رَبِّهِ مُتَمَدِّدُونَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا  
فِي ذَلِكَ فِي سَمْعٍ كَاهِدٍ وَاسْمَعُوا مِنِّي وَعَلَى  
مَا رَزَقَنِي اللَّهُمَّ هَيِّئْ عَلَيْنَا سَعَةً هَذَا وَأَهْلُوسَا  
بَعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي الشَّرِّ فَالْحَيِّفْهُ  
فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ دَعَاوِ الشَّرِّ  
وَكَاثِبَةِ الْمُنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَدِبِ فِي الْمَوَالِ وَالْأَهْلِ  
قَدْ رَجَعْنَا إِلَيْكَ وَرَأَوْنَاهُ مِنْ آيَاتِكَ تَأْتُونَ  
عَابِدُوكَ لِرَبِّكَ عَاوِدُونَ -

(درجہ اول)

٢٣٠٩ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَيْجٍ قَالَ كَانَتْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلَ تَعَزُّدُ  
مِنْ دُعَائِهِ التَّيَمُّنَ وَكَانَتْ الْمُنْقَسِبُ وَالْمَعْرُوفُ  
الْمَكْرُورُ وَدُعَائِهِ الْمَطْلُوبُ وَهُوَ الْمُنْطَرَفُ فِي الْفَيْلِ

نے آپس میں ایک دوسرے کو کھالی دی۔ ایک شخص اپنے ساتھی کو  
 غصے میں بہت زیادہ برا بھلا کہہ رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا  
 اس وقت نبی علیہ السلام نے فرمایا میں ایک تمہارا سا جانا ہوں جس کو  
 غصہ کی حالت میں پڑھنے سے غصہ باطنی حاکم ہوتا ہے۔ "اعوذ باللہ  
 من تسلط الرجس" یہ سن کر صحابہ نے اس سے کہا کیا تم نے وہ نبی علیہ السلام  
 کا فرمان نہیں سنا تو ان صاحب نے کہا کہ میں مجنون نہیں ہوں۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم سوئیں کہ آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے فسقیا کے عذاب سے بچو کیونکہ وہ فرشتہ کو دیکھ کر ہانگ دیتا ہے اور جب گھومے کو بیٹھے سنو تو اللہ تعالیٰ سے شیطان کے شر سے بچنا، مانگو کیونکہ وہ شہدان کو دیکھ کر آواز نکالتا ہے۔

(مستحق علم)

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہار روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں جلتے تو اداؤں پر سوار ہوتے وقت، یمن یا مدینہ یا مکہ یا بیت کو پڑھتے تھے۔ پھر کہتے تھے: یا اللہ اگر بڑھ کر اس نایت کو پڑھتے تھے۔ پھر کہتے تھے: یا اللہ اگر بڑھ کر اس نایت کو پڑھتے تھے۔ پھر کہتے تھے: یا اللہ اگر بڑھ کر اس نایت کو پڑھتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں جلتے تو سفر کی تنقید واپسی کے مصائب سے نفعتوں کے بعد کے نقصان سے مظلوم کی بددعا اور واپس بار بار مل گیا کوہری حالت میں اور عزت میں دیکھنے سے پناہ مانگتے تھے۔



وَالْتَّالِي - (رَدَّاهُ مُبْدِي)

۲۳۱- وَعَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَزَلَّ سَكْرًا فَقَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَفُتْ شَيْئًا حَتَّى يَرْتَدَّ مِنْ مَذْمُومِهِ ذَلِكَ - (رواه مسلم)

(توضیح)

۲۳۱۱. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي بَيْنَكَ مِنْ عَقَرٍ لَدَى مَتْنِي الْبَارِحَةِ قَالَ أَمَا لَوْ كُنْتَ عَيْنَ أُمِّكَ أَفَعَدْتُ بِحَبْلَاتِ اللَّهِ الْخَالِئَاتِ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ تَوَضَّعَ.

(نور و شمع)

٢٣١٢ وَعَنْهُ أَنَّ الشَّيْءَ مَسَى إِلَهُ عَلَيْهِ دَسَلَهُ  
كَانَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ وَأَسْعَدَ يَقُولُ سُبُّهُ سَامِعُهُ  
يَسْمَعُوا لَهُ وَعَلَى بَلَاءِهِ عَلَيْهِمَا رَبُّمَا صَاحِبَانِ أَهْلُهُ  
عَلَيْهَا عَائِدَةٌ يَا مُؤْمِنِينَ النَّبَا.

(دواۓ شکر)

٢٣١٣ وَعَنْ ابْنِ لُحَيْمَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُتِلَ مِنْ عَدُوٍّ أَوْ قَتَلَ  
 مَكِيدَةً عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنَ الْأَرْضِ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ  
 ثُمَّ يَقُولُ تَلَاةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ  
 الْمُلْكُ وَلَهُ الْعِزَّةُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 آمِينَ تَأْتِيهِمْ قَائِدُونَ سَالِحُونَ لَا يُؤْمَرُونَ  
 صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَكْرَبَ  
 وَحْدَهُ -

(عشق و سحر)

۲۳۱۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُمَّ سُدِّدْ أُنْجُسَ بْنَ سُرَيْعَةَ الْحَبَابِ

(7)

حضرت خلدست عظیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حدیث ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرما جھے ہوئے ٹٹار جو کسی منزل پر آٹھ سے آدھ یہ کلمات کہہ سکے میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی نواہت ہوگی غنیمت کے خزانے۔ قرآن سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی یہاں تک کہ اپنی اس منزل سے کہہ دے کہ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر عرض کیا یا رسول اللہ مجھے گشتہ راہ پر جانے کاٹ لیا۔ آگ وقت آپؐ فرمایا گرم شام کے وقت یہ کلمات پڑھ بیٹے تو تمہیں کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے وہ کلمات یہ ہیں یا اللہ سال سے اس کے کال کلمات کے حدیثیہ معلق کے شر سے پناہ طلب کرتا ہوں تودہ تمہیں ضرر نہ پہنچاتا۔ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ جب آپ سفر میں ہوتے تو بیخ صداقت  
کے وقت ان الفاظ میں دعا فرماتے: اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء سننے والے  
نے سنی انہیں بہتر نصیحت پر پہنچا کر فراموش اس نے ہم پر فرمائی: خداوند  
تو ہماری حفاظت فرما اور بفضل فرما ہم پیدا آتش روز سے تباہ مال کر کے لے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو کر یا مہرہ سے واپس تشریف لاتے آپ راستہ میں ہر بلدی پر تین مرتبہ تکبیر پڑھتے تھے اللہ کے بعد ملتے تھے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں دوسرے اللہ کا کوئی شریک نہیں وہی اقتدار اور حمد کا سزاوار ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم مرنے والے تو یہ کہنے والے عبادت اللہ سجدہ کرنے والے ہیں اپنے رب کے لیے اللہ حمد کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ پکا کیا ہے جب تک مددگار اور کافروں کے لشکر کو تنہا نکست دی۔

-52-

استغفر الله

حضرت عبد اللہ بن ابی ابراہیم رضی اللہ عنہ رہایت کرتے ہیں کہ جنگ  
احزاب کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکوں کے حق میں  
بدو عاکتہ جیسے یہ کلمات کہے۔ حالہ کتاب کے تاذل قرآنہ فارے عبد

اللَّهُمَّ اهْزِمِ الْأَعْرَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمِمْهُمْ وَذَلِّ لِهَمَّهُمْ  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْنِ)

۲۳۱۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسَيْرٍ قَالَ تَرَى رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى آتِيٍّ فَقَعَبَتْهُ النَّيُّ  
طَعَامًا وَوُطْبَةً فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ آتَى بِسُحْرٍ فَقَالَ  
يَا كُلُّهُ وَيُلْقِي السُّحْرَ بَيْتَ إِصْبَعَيْهِ وَيَبْعَثُهُ  
السَّجَابَةَ وَالرُّسُلَى فِي رِوَايَةٍ فَجَعَلَ يُلْقِي  
السُّحْرَ عَلَى طَعَامِهِ وَصَبَّحَهُ السَّجَابَةُ وَالرُّسُلَى  
ثُمَّ آتَى بِسُحْرٍ فَشَرِبَهُ فَقَالَ آتَى وَأَحَدٌ يُلْقِي  
وَأَتَمُّهُ إِذَا أَتَى اللَّهُ لَنَا فَقَالَ اللَّهُ تَائِدٌ لَهُمْ  
يَسْمَا دَرَقَتُهُمْ وَالْمَعِيرُ لَهُمْ دَارَتُهُمْ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حساب لینے والے معبود خداوند اعداء کے لشکر کو شکست سے ہمکنار فرما  
انہیں شکست دے اور انکے پاتے ثبات میں معززش و اللہ (متفق علیہ)  
حدیث عبداللہ بن بسر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سر پہ دھڑکے عمان ہوتے ہی نے آپ کی خدمت میں اچھلنے کی چیزیں  
بشمول میدہ پیش کیں اس کے بعد آپ کی خدمت میں کچھ دیا پیش کیا تو آپ نے انہیں  
سے کچھ کھائیں اور انہیں کھاگشت شملات اور دیہانی اچھل کے در بیان  
دیا لیا۔ اور ایک روایت میں، مطر پر مشغول رہے کہ کچھ روک ٹھکیوں کو اپنی  
گشت شراوب اور دیہانی اچھل کے وسط میں پشت کی طرف سے یا  
سکے بعد آپ کی خدمت میں ڈال لایا یا جو آچھلے یا، روکی گئے میں میر  
دارت جو رسیں تھ نسی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑے کی گام پر چڑھتے ہوئے  
لئے توٹی حدیث الامت سے انہماک کہ میرے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں اور  
آپ سے الفاظ میں دعا فرمائیں خداوند تعالیٰ میں جو رسیں ہوتے ہیں دعا پاتے  
ایں ہی برکت سے مان پر ہم کو اور ان کی عفتن فرما۔ (مسلم)

## دوسری فصل

۲۳۱۶ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْهَلَالَ قَالَ اللَّهُمَّ  
أَهْلَكَ عَلَيْنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَاسْتَغْفِرُكَ الْوَسْطِي  
رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۲۳۱۷ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ  
كَرَى مُبْتَغَى كَفَلِ الْخَمْدُ يَقُولُ عَاذَافِي وَبَسْمَا  
أَهْلَاكَ بِمِ وَتَعْنِي عَلَى كَيْفِ قَوْمٍ خَلَقَ بَلْغِيلاً  
إِلَّا كَرَّ نَبِيَّهُ ذَلِكَ الْبَلَاءُ كَأَيْتَا مَا كَانَ سَرَدَهُ  
الْجَرِي فِي دَرَدَهُ أَبِ مَلَاةٍ قَيْنِ اثْنِ عَشَرَ  
قَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَدُ حَدِيثِ غَرِيبٍ وَعُمَرُ وَبُرَيْدٌ  
الْبَرْقِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِي

۲۳۱۸ وَعَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ السُّورَ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب  
دوسرے سال تھ میری وسم انہما، ماندو گیتے تو دعا مانگے طالت اس طرح  
کہتے خداوند ارحم الراحمین یا ارحم الراحمین کے ساتھ (درج ہے)  
میں پر چڑھ کر کھال دے اسے چاند تھ اللہ ہا رب اللہ تعالیٰ ہے دعا مانگے  
نے اس حدیث کو حسن اور غریب بتایا ہے)

حضرت عمر و ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ جب آپ کسی شخص کو کسی تکلیف  
میں مبتلا پاتے تو ان الفاظ میں دعا فرماتے۔ تمام تعریف اس اللہ تعالیٰ  
کے لئے ہے جس نے مجھے اس بلا سے محفوظ فرمایا جس میں دوسرے کو مبتلا  
کیا۔ اور بزرگ دینے والے نے مجھے بہتوں پر بزرگ عطا فرمایا۔ اس  
دعا کو پڑھنے سے وجہ کئے اقام میں ہو گا (ابن ماجہ اس حدیث کو  
جواب ابن عمر سے روایت کیا لیکن جامع تہدی نے اس حدیث کو درج  
نہایا کیونکہ عمر و ابن ماجہ ہادی نوی نہ ہے)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بازار میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے۔



فَلَمَّا سَبَّحْتَكَ لَوْ أَنَّكَ لَمْ تَسْمَعْ فَاعْرِضْ لِي وَابْتَهِ لَكَ  
يَعْنِي أَنَّ تَوْبَةَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ مَحْبُوكٌ فَتَبَيَّنَ مِنْ آتِي  
شَيْءٍ فِي مَحْبُوكٍ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَأَيْتَ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْرُوكًا فَاسْتَبَدَّ  
لَهُمْ مَحْبُوكٌ فَفَعَلْتُ مِنْ آتِي شَيْءٍ وَمَحْبُوكٌ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَنْ تَرَيْكَ لَيْعَ حَبِّهِ مِنْ عَيْبِهِ  
إِذَا قَالَ رَبِّ اعْفُوفِي دُنُورِي يَمْزِلُ يَمْزِلُ يَمْزِلُ أَنْتَ لَا  
يَعْفُو إِلَّا تَوْبَةً عَافِيَةً

(رداء الترمذی دالہ برہان)

۲۲۲۲ وَعَنْ أَبِي حَسَنٍ قَالَ كَانَ الشَّيْءُ مَسْرُوكًا  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَاوُدُ وَهَلَاكَ لَمْ يَسْبَحْ فَلَا يَدْعُهَا  
حَتَّى تَكُونَ الرَّجُلُ مُوَيَّدًا بِالشَّيْءِ مَسْرُوكًا عَلَيْهِ  
سَكْرَةً وَيَقُولُ اسْكُوفُوا اللَّهَ وَيَسْكُفُوا مَا بَيْنَكُمْ وَالْخَيْرَ  
مَحْبُوكٌ دَفِي يَدَايِهِ وَخَوَائِصُ عَمَلِكِ

لَدَاكَ التَّوْبَةُ دَاوُدُ دَاوُدُ دَاوُدُ مَا جَاءَ  
فِي يَدَايِهِ مَا تَعْرِفُ دَاوُدُ عَمَلِكِ

۲۲۲۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَطِيعِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَاوُدُ أَرَادَ أَنْ يَسْكُوفَ  
الْجَيْشَ قَالَ اسْكُوفُوا اللَّهَ وَيَسْكُفُوا مَا بَيْنَكُمْ  
وَالْخَيْرَ (رداء الترمذی دالہ برہان)

۲۲۲۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَنَّ  
فَرَّقُوهُ فِي فَقَالَ تَوَدَّكَ اللَّهُ الشَّيْءُ قَالَ يَزِيدُنِي قَالَ  
وَعَلَّمَكَ تَوَدَّكَ قَالَ يَزِيدُنِي يَا بَنِي آدَمَ دَائِمًا فَتَنَانُ  
يَسْكُفُكَ الْخَيْرُ حَيْثُ سَأَلْتُ

(رداء الترمذی دالہ برہان) وَقَالَ هَذَا كَقَدِيمِ حَسَنٍ خَوَائِصُ  
۲۲۲۵ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ لَوْ أَنَّ اسْكُوفُوا فَدَعَا فَوَيْحًا قَالَ هَلَيْكَ تَخَوَّعًا

اللَّهُ وَالْشَّيْءُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَدَعَا وَلِي الرَّجُلُ قَالَ

اپنے نفس پر ظلم کیا تو میری مغفرت فرما تیرے سوا اور کوئی مغفرت  
کرنے والا نہیں۔ کہتے کہ کہ جناب علی مسکروئے تو لوگوں نے کہا  
اسے امیر المؤمنین مسکرانے کی وجہ کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا میں نے  
وہی عمل کیا جو سرکار کو کرتے دیکھا تھا میں نے سرکار کو مسکرتے دیکھ کر  
مسکرم کیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا کہ بندہ جب اپنے رب سے اپنے ۲  
طلب کرنا ہے تو یہ کرم وحی برتا ہے اور اپنے بندے سے درنا ہے کہ  
بندہ تائب ہے کہ میرے سوا کوئی مغفرت نہیں کرتا۔

(راشد ترمذی، الحداد)

حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ جب آپ کسی کو نصیحت فرماتے  
تو آپ اس کا ہاتھ پکڑ لیتے اور اس وقت تک نہ چھوڑتے جب تک  
کہ وہ خود رات کو نہ چھوڑا اور ان الفاظ سے دعا کرتے۔ میں نے تیرے  
دین اور تیرے آخری عمل کو دیکھا ہے اللہ کی امان میں ہو اور میری روایت میں  
اختلاف عمل کے الفاظ منقول ہیں ترمذی لیکن الحداد اور ابن ماجہ  
میں آخری عمل کا ذکر نہیں ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم جب کسی شکر کو نصیحت فرماتے تو اس طرح دعا کرتے تھے میں  
نے نہیں سنا کہ تمہارے آخری عمل کو اللہ کی امان میں دیا۔

(ابن ماجہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک شخص نے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کہ کہ میرا سفر کا ارادہ ہے آپ میرے لئے دعا  
برکت و برکت فرمائیے فرمایا اللہ تعالیٰ میں پر میری دعا فرمائیے میں  
میں کہ دعا دینی فرمائی تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کی مغفرت  
فرماتے اس شخص نے کہا میرے ماں باپ آپ پر تکیہ اور دعا کریں تو آپ نے  
فرمایا تم جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ تم پر آسانی فرمائے دعا پڑھو اس حدیث کو فرمایا  
حضرت ابو یوسف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک شخص نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ میرا سفر کا ارادہ ہے مجھے  
نصیحت فرمائی تو آپ نے فرمایا نصیحت الہی تو وہ پر لازم کرو اور ہر روز



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَدَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِهِ فَقَالَ يَسُوْرُهُ  
فَوَقَّعْتُ عَلَى اَهْلِيْ لَاحِقُوْنَ وَلَا تُؤَدُّ لَكَ يَا اِهْلُوْهُمَّ  
لَهُ جِيْنَتَيْنِ هُدُوْرٌ وَكُفُوْرٌ وَوَقَّعْتُ فَيَسُوْرُنِيْ  
لَهُ الشَّيْطَانُ وَتَقُوْلُ شَيْطَانُ الْخَدْرِ كَيْفَ لَكَ  
بِرَجُلٍ قَدْ هُوِيَ وَكُفُوْرٌ وَوَقَّعْتُ (رَوَاهُ ابُوْ دَاوُدَ  
وَدَرَوِيْ وَالتِّرْمِذِيُّ اِلَى قَوْلِهِ لَهُ الشَّيْطَانُ)

۲۳۳۱ وَعَنْ اَبِيْ مَالِكٍ اِلَّا شَعْرِيْ قَالَ قَالَ  
رَسُوْلُ اِهْلُوْهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَحِقَ الرَّجُلُ  
بَبَيْتِهِ فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الشَّوْجِ  
وَفَخْرَ الْخَدْرِ يَسُوْرُ اِهْلُوْ دَجْدَا عَلَى اِهْلُوْ دَجْدَا  
لَوْ كُنَّا لَمْ نَسْأَلْ عَلَى اَهْلِهِ - (رَوَاهُ ابُوْ دَاوُدَ)  
۲۳۳۲ وَعَنْ اَبِيْ مُرَّةٍ اَنَّ الشَّيْخَ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَأَى الْاِنْسَانَ اِذَا تَرَدَّدَ قَالَ بَارَكَ  
اَللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَمَا وَجَمْعَ بَيْتِكَمَا فِيْ خَيْرٍ  
(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهَ)

۲۳۳۳ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ  
عَمْرِو النَّخَعِيِّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَرَدَّدَ  
اَحَدُكُمْ مَرَّةً اَوْ اَشْرَعَ فَاَوْثَقَ فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّ  
اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَفَخْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاهْوَدَ يَدَ  
وَنَ شَيْخَهَا وَشَيْخَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ فَلَا اَشْرَعَ  
بَعِيْدًا قَلْبًا خَدَّهَا رَدَّوْرًا وَهَلْ يَنْتَ فَلَكَ  
دَفِيْ رَدَّيْ فِيْ الْمَرَاةِ وَالْحَادِيْ رَدَّوْرًا خَدَّيْهَا  
وَلَيْدُهَا بِالْمَرَّةِ - (رَوَاهُ ابُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهَ)

۲۳۳۴ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اِهْلُوْهِ صَلَّى  
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاؤُ الْمَكْرُوْبِ اَللّٰهُمَّ خَلِّ  
اَرْمُوْهُ لَا تَكْلِيْ اِلَّا نَفْسِيْ طَرَفَةَ هَمِيْ وَآمْنِيْ  
فِيْ شَارِيْ حَلَّةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ -

(رَوَاهُ ابُوْ دَاوُدَ)

۲۳۳۵ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ

جب کوئی شخص گھر سے بیٹھے تو ان الفاظ میں دعا کرے جس میں اللہ کا نام لے کر اپنے  
گھر سے پر نکلا ہوں۔ اس کے سوا تو تباہ سے چھوٹے در نہ نیک عمل کرنے  
کی اس میں طاقت ہے۔ اس شخص سے کہ جالمے تیری راہ ماست کی جانب  
رحمان کی لگتی تیری دوسروں کی اور تیری مخالفت کا دوسرا گاہ۔ اس طرح شیطان  
اس سے دوسرا مالمے۔ اس وقت ایک شیطان دوسرے سے کہتے کہ اب  
تو اس شخص کو کس طرح اودھ دے گا بلکہ اس کو ہدایت دے گی اس کی مخالفت  
حضرت ابو مالک اشجری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب انسان اپنے گھر میں داخل ہو تو اس طرح  
دعا کرے خود دعا میں گھر میں داخل ہونے اور باہر جانے میں خیر طلب کرنا  
ہو۔ ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اس پر گھر دوسرا کیا اس سے بعد گھر والا  
کو سلام کرے (ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے نادیدہ کے لئے اس طرح دعا فرمائی اللہ تعالیٰ علیہم برکتیں  
نظر دے اور تم دونوں پر برکتیں نازل کرے اور تم دونوں میں اتفاق پیدا  
فرمے (ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

حضرت عمر بن شعیب اپنے والد ابودعبلہ سے روایت فرماتے ہیں کہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اپنے لئے فرمایا جب تم میں سے  
کوئی شادی کرے یا عیال کو خریدے تو اس طرح دعا کرے جلد نکاح میں آج  
میں اس کی بھلائی کا طالب ہوں اور جس بھلائی پر تو نے اس کی تخلیق فرمائی  
اور اس کے شر سے اور جس پر تو نے اس کی تخلیق فرمائی پناہ مانگتا ہوں اور اس  
دستِ رحمت سے اس کے گویا کو کچھ بھی اسی طرح دعا کرے۔ اور ایک  
روایت کے مطابق عورت اور خادم کی پیشانی کے بال پکڑ کر برکت کی دعا  
کرے (ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا عیالیت زدہ کے لئے دعا یہ نکالتا ہے جب خداوند میں تیری  
رحمت کا طلبگار ہوں مجھے اپنے نفس پر ایک لمحہ بھی قصور نہ دے اور  
میری حالت کو کہہ دے تو میرے سوا کوئی طاقت عبادت نہیں۔

(ابوداؤد)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ





يَا كَذِبِي خَلَقْتَ ثَلَاثَ مَوَاتٍ لِّمَنْ يَمُوتُ الْعَبْدُ وَلِلْهِ  
الْكَذِبُ ذَهَبٌ يَشْتَرِي كَذِبًا وَحَاكِيَةً مَّوَدًّا -

(دَوَاۃُ الْبُرْدَاوَدِ)

۲۳۳۹ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَتَبَهُمُ قَلْبُهُ لِمَنْ  
لِي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ وَفِي  
قَبْرِكَ نَاصِيَتِي بِسَبِّكَ مَا فِي رِيحِكَ عَذَابٌ  
فِي قَصَائِدِكَ أَشَدُّ لَكَ بِحُلِّ أَسْمَاءِكَ فَحَبِّتْ بِهِ  
كُفْرَكَ أَوْ أَشْرَكَتْ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلِمْتَ أَحَدًا  
مِنْ سَلَفِكَ أَلَيْسَتْ مَبَادِي أَوْبَاسَاتٍ فِي عَيْنِ النَّبِيِّ  
وَعَذَابُكَ أَنْ تَجْعَلَ الشَّرَّانِ لِرَبِّهِ قَلْبِي وَجِلَّةً بَيْنِي  
وَعَلَيْهِ مَا قَالَهُمَا عَبْدٌ فَطَرَاكَ أَذْهَبَ اللَّهُ عَمَّةً  
وَأَكْبَلَهُ بِهِ كَرَمًا - (دَوَاۃُ الْبُرْدَاوَدِ)

۲۳۴۰ وَعَنْ عُبَايَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا مَرَّ بِنَا كَبْرَاءُ  
إِذَا أَشْرَلْنَا سَبَّحْنَا -

(دَوَاۃُ الْبَكَارِي)

۲۳۴۱ وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكْرَمَهُ أَمْرٌ يَقُولُ يَا كَذِبُ مَرَّ بِعَيْنِي  
أَسْتَفِيْتُ - (دَوَاۃُ الْبُرْدَاوَدِ) وَقَالَ هَذَا أَسَدُ الْبُرْدَاوَدِ  
وَلَيْسَ بِهِ مَقْرُوفٌ

۲۳۴۲ وَعَنْ أَبِي سَمِيْعٍ الْجَدَوِيِّ قَالَ كُنَّا نَقْرُؤُ  
الْفَتْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ مِنْ شَيْءٍ نَقُولُهُ فَقَدْ  
بَلَغَتْ الْعُلُوبُ الْحَاجِجُ قَالَ تَعَالَى اللَّهُ اسْمُهُ  
عَوْرَاتِنَا وَآمِينَ دَوَاۃُ الْبُرْدَاوَدِ قَالَ صَرَبَ اللَّهُ وَجُوبَهُ  
أَعْدَائِهِ بِالزَّيْبِ وَهَرَمَ اللَّهُ بِالزَّيْبِ -

(دَوَاۃُ أَحْمَدُ)

۲۳۴۳ وَعَنْ زَيْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الشُّرْقُ قَالَ بِشْرِ اللَّهُ اللَّهُمَّ  
إِنَّكَ خَلَقْتَ هَذِهِ الشُّرْقَ وَخَلَقْتَ مَا بَيْنَهَا وَأَخْرَجْتَ

سُنَّہ کے بعد کو پیدا فرمایا۔ کلمات میں تین مرتبہ فرماتے۔ پھر فرماتے اس  
نہاں کہ تیرے جو ماہِ حرِ سنہ کو لے لیا اور یہ زمین عطا فرمایا۔

(البرطانیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریلے متفکر ہو وہ اس طرح دعا کی  
نہاں میں تیرا نذر اور تیرے بندے اور بندگی کا بیٹا ہوں تیرے نذر  
ہوں میری بیٹنی تیرے دستِ تقدیر میں ہے کچھ پر تیرا حکم جاری ہے  
تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے۔ یہ کچھ ہے جو اس نام کے ساتھ سوال کیا ہوں  
جس کے ساتھ تیرے عذر کو سمجھ لیا جائے یہ کتاب میں بدل کی یا اپنی منزل میں سے  
مگر کہ کھلا ہے بندگی سے کسی کو تیرا یا یہاں تیرا اختیار کیا کہ قرآن کریم کو میرے  
عجب کی بار میرے عذر کا ماننا یا عجب جب بندہ اس طرح دعا کرتا ہے تو رزق  
فانی اس کے کم کر دیا کرتا ہے اور پریشانیوں کو آسان بنی میں تبدیل  
کر دیتا ہے۔ (مذہب)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
عہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دعا پڑھتا ہے اور یہ دعا پڑھتا ہے تو تیرے بیان کرتے ہے

(بخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
عہ وسلم پریشانی کے عالم میں اس طرح دعا فرماتے تھے اے میری قوم میں  
تیری رحمت سے مدد طلب کرتا ہوں (جامع ترمذی نے اس حدیث کو فریب  
اور غیر محفوظ قرار دیا ہے۔)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
عہ وسلم دعا کرتے ہوئے دعا فرماتے تھے اے میری قوم میں  
تیری رحمت سے مدد طلب کرتا ہوں (جامع ترمذی نے اس حدیث کو فریب  
اور غیر محفوظ قرار دیا ہے۔)

حضرت سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
عہ وسلم دعا کرتے ہوئے دعا فرماتے تھے اے میری قوم میں  
تیری رحمت سے مدد طلب کرتا ہوں (جامع ترمذی نے اس حدیث کو فریب  
اور غیر محفوظ قرار دیا ہے۔)

بِكَ مِنْ كَشْرِهِا وَشَرِّ مَا فِيهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ  
أُؤْيَسَ فِيهَا صَفَقَةً خَاسِرَةً -

(رَدَّاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكُبْرَى)

میں اور اس کے شر و حیرت اس میں برائی ہے اس سے پناہ مانگتے ہیں بخداوند  
مکہ پناہ مانگتا ہوں اس مصیبت سے جو میں پہنچنے والی ہو۔

۔۔ (زیاتی دعوات کبیرا)

## پناہ طلب کرنے کا بیان

## بَابُ الْإِسْتِعَاذَةِ

### پہلی فصل

۲۳۳۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ جَهْدِ الْمَلِكِ  
وَدَوْلِ الشَّيْطَانِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَهَادَةِ الْأَعْدَاءِ -

(مُسْتَفْقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصیبت کی شفت۔ ہر نفی اپنے قدر پر کی برائی اور  
دشمنوں کی سبوت سے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو۔

(مستفق علیہ)

۲۳۳۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَيْبَةِ وَالنَّخْوَةِ  
وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَصَلْوَةِ النَّبِيِّينَ  
وَعَلَبَةِ الرِّجَالِ - (مُسْتَفْقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا فرماتے تھے خداوند میں تعالوت۔ غم۔ چہاں سستی  
بزدلی۔ کج روی۔ قریض اور دشمنوں کے نصیب سے تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

(مستفق علیہ)

۲۳۳۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَلْبِ  
وَالْمَقْتَرِ وَالْمَقْتَرِ وَالْمَأْتِلَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَنَسَاءِ النَّارِ وَفَيْسَةِ الْقَبْرِ  
وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فَيْسَةِ الْعَيْنِ وَشَرِّ  
فَيْسَةِ الْفَمِ وَمِنْ شَرِّ فَيْسَةِ التَّعْبِيرِ وَالْغَبَالِ  
اللَّهُمَّ اهْزِلْ عَنَّا كَيْدَ بَنِي النَّظِيرِ قَالَ بَدَّ وَتَنِي  
فَلَمَّا بَسَلَ الشُّرْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّائِي وَبَاوَدَ  
بَيْنِي وَبَيْنَ حَلَايَايَ كَمَا بَاعَدَتْ بَيْنَ الْمَشْرِقِ  
وَالْمَغْرِبِ - (مُسْتَفْقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا فرماتے تھے خداوند میں تجھ سے سستی طلب کرتا ہوں  
اور گناہ سے پناہ طلب کرتا ہوں۔ خداوند میں اور دشمنوں کے عذاب ال کے  
نقصانات۔ قبر کے فتنہ اس کی برائیوں۔ دجال کے فتنوں اور اس کے شر سے  
پناہ طلب کرتا ہوں۔ خداوند میرے گناہوں کو روت اور اولوں کے بانی  
سے دعوؤ ال۔ خداوند میرے لہا کو پائیزہ کہے جس طرح کہ میلا پڑا  
سے صاف ہو جاتا ہے۔ خداوند میرے گناہوں کے درمیان ایسا ہی  
تجدید کر کہ جیسا کہ تو نے مشرق و مغرب میں بعد رکھا ہے۔

(مستفق علیہ)

۲۳۳۷ وَعَنْ سَيِّدِ بْنِ أَرْقَمَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ  
مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْعَجْزِ  
وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ تَقِيَّتِي تَقَرُّمًا وَرَحِيمًا

حضرت سید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا فرماتے تھے خداوند میں تجھ سے بیکسی  
سستی۔ بزدلی۔ کسلی۔ بخل اور عذاب قبر سے پناہ طلب کرتا ہوں۔  
خداوند میرے نفس کو تزکیہ عطا فرما اور اس میں حیثیت پیدا کر خداوند

أَنْتَ حَيٌّ مِّنْ دَكَّتْهَا آتٌ وَلَيْتُهَا دَمْرُهَا اللَّهُمَّ عَلَيَّ  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْوٍ لَا يَسْتَعْمِدُ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَ  
مِنْ لَّغْوٍ لَا تَنْفَعُ وَ مِنْ دَعْوٍ لَا يَسْتَجَابُ لَهَا -

(دُءَاؤُ مُسْلِمٍ)

۲۳۴۸ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ يُسَلِّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ عَلَيَّ  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَلَالٍ يُضَيِّتُكَ وَ زَعْوٍ عَائِيَتِكَ وَ  
فُجَاءَةٍ يُلَاقِيكَ رَجُومٌ سَخَطُكَ -

(دُءَاؤُ مُسْلِمٍ)

۲۳۴۹ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
أَمْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ عَلَيَّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
شَيْءٍ مَا خَلَقْتَ مِنْ شَيْءٍ تَرْمِيهِ لَمْ يَلِدْ -

(دُءَاؤُ مُسْلِمٍ)

۲۳۵۰ وَ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْكَنْتُ وَ لَكَ  
أَسْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ لَكَ تَوَكَّلْتُ وَ عَلَيْكَ  
اللَّهُمَّ عَلَيَّ أَعُوذُ بِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي  
أَنْتَ الْغَيُّ الْغَيُّ لَا يَمُوتُ وَ لَا يَمُوتُ وَ الْإِنْسُ يَمُوتُ -  
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

## دوسری فصل

۲۳۵۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ عَلَيَّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ  
الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْوٍ لَا يَسْتَعْمِدُ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَ مِنْ  
لَّغْوٍ لَا تَنْفَعُ وَ مِنْ دَعْوٍ لَا يَسْتَجَابُ (دُءَاؤُ أَحْمَدُ)  
وَ أَبُو دَاوُدَ وَ ابْنُ مَاجَةَ وَ دَرَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَ عَمْرُو  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو وَ النَّسَائِيُّ عَنْهُمَا -

۲۳۵۲ وَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ خَشْيَةِ قَبْلِ الْجَنِّ فَالْجَنِّ

تو بہترین ترکیب فرماتے والا کار ساز اور مالک مطلق ہے۔ خداوندِ عالم کو کچھ  
سے نفع نہ پہنچے، دینے والے علم اور ایسے دل سے جس میں خوف (خدا) نہ ہو اور  
ایسے نفس سے جس میں سیری نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو پناہ  
مطلوبہ ہوں (مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ تھی خداوندِ عالم میں کچھ  
سے نعمت کے راضی ہونے کو کہ ختم ہونے، مالک فی غلبہ اور تیرے  
مغلوب سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

(مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم اس طرح دعا کرتے تھے خداوندِ عالم میں کچھ سے اپنے اس کام کی ہلکا  
سے جو میں نے کیلئے نہیں کیا پناہ مانگتا ہوں۔

(مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم بنی النفاذ میں دعا فرماتے تھے خداوندِ عالم میں تیرے  
اسلام کو قبول کیا کچھ پر ایمان لایا، کچھ پر ہر وسوسہ کی تیری طرف رجوع ہوا  
تیری خدمت میں نے تنگ کی، خداوندِ عالم تیری خدمت میں ہلکا پناہ میں آنا  
ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو کچھ گواہ نہ کرنا، تو ایسا زندہ ہے جس کو  
کبھی موت نہیں ملے گی جبکہ جن و انس کو موت آئے گی (مشق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا فرماتے تھے خداوندِ عالم میں ان چار باتوں  
سے کچھ سے پناہ طلب کرتا ہوں، ایسے علم سے جو نافع نہ ہو ایسے دل  
سے جس میں خشیت نہ ہو ایسے نفس سے جس کو کبھی سیری نہ ہو اور اس دعا سے  
جو مقبول نہ ہو الحمد للہ ابو داؤد، ابن ماجہ، جامع ترمذی نے اس حدیث کو حضرت عبداللہ  
بن عمر سے روایت کیا اور ساقی نے دونوں زنجیروں سے روایت کیا ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے چار چیزوں سے پناہ مانگتے تھے۔ بزدلی، کج روی، جسک عمر اسیدہ

وَسُئِلَ النَّبِيُّ دَفْعَ شَرِّ السُّبْحَةِ وَدَعَا ابْنُ الْقَبْرِ  
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۳۵۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَقْدِ وَالْيَأْسِ وَالْخَوْفِ وَالْغَمِّ وَالْهَمِّ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۳۵۴ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاةِ وَالْحَقَاةِ وَشَرِّ الْأَخْلَاقِ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۳۵۵ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَفْرِ بِشَرِّ الصُّلَحِيِّمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْيَأْسِ وَالْخَوْفِ وَالْغَمِّ وَالْهَمِّ وَالْجَبَانَةِ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۳۵۶ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصَةِ وَالْجُدَارِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَبْيِ الْأَسْقَامِ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۳۵۷ وَعَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَنَظَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاؤِ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۳۵۸ وَعَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَنَظَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاؤِ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۳۵۹ وَعَنْ أَبِي الْيَسْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ

کے تھے اور قبر کے منسوب سے پناہ طلب کرتا ہو۔

(ابو داؤد، نسائی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا فرماتے تھے خداوند میں فقر، بے کاری، کمزوری، غم سے پناہ مانگتا ہوں خداوند میں غم سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کرنے یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔ (ابو داؤد، نسائی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا فرماتے تھے خداوند میں غم سے پناہ مانگتا ہوں خداوند میں غم سے پناہ مانگتا ہوں (ابو داؤد، نسائی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا فرماتے تھے خداوند میں غم سے پناہ طلب کرتا ہوں کیونکہ وہ مجھ پر ظلم کرے اور میں خیانت سے پناہ مانگتا ہوں کیونکہ وہ مجھ پر ظلم کرے۔

(ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا فرماتے تھے خداوند میں برص، جلاہ، جھٹکا اور برکی پیدائش سے پناہ مانگتا ہوں۔

(ابو داؤد، نسائی)

حضرت قتیبہ بن مالک عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ میں دعا فرماتے تھے خداوند میں بے وفائی، فحشاء اور برکی خواہش سے پناہ مانگتا ہوں۔

(ترمذی)

حضرت قتیبہ بن مالک عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا فرماتے تھے خداوند میں بے وفائی، فحشاء اور برکی خواہش سے پناہ مانگتا ہوں۔

(ترمذی)

حضرت ابو الیسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا فرماتے تھے خداوند میں غم سے پناہ



وَكَانَ حَبِيبُ النَّبِيِّ عَمِيًّا وَلَمْ يَكُنْ مِنْ قَبْلِهِ مَوْتٌ  
وَلَمْ يَكُنْ كَرِيْبُهُمْ مِنْهُمْ كُنْهًا فِي سَلَفٍ شَرٍّ  
عَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ -

(رَدَّاءُ أَبْرَدَاءِ وَالرُّسُومِ فِي قَضَائِ الْعُقُودِ)

۲۳۶۴ وَعَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ  
قَالَتْ الْجَنَّةُ أَوْفَى أَوْفَى الْجَنَّةِ وَمَنْ اسْتَجَارَ  
مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ النَّارُ أَوْفَى أَوْفَى  
مِنَ النَّارِ

(رَدَّاهُ ابْنُ مَيْمُونٍ وَالصَّائِقُ)

## تیسری فصل

٢٣٤٥ عَنْ الْقَعْقَابِيِّ أَنَّ كَتَبَ الْإِسْلَامَ قَالَ تَوَلَّى  
 ٢٣٤٦ كَلَامًا أَتَى لَمْ يَكُنْ يَهْدِيهِمْ حَتَّى أَفْضَلَ  
 ٢٣٤٧ لَهُ مَا هُنَّ قَالَ أَفْضَلَ يَوْجِدُ الْمَوَاطِنَ الْإِسْلَامِ الْإِسْلَامِ  
 ٢٣٤٨ شَيْئًا أَعْطَاهُ مِنْهُ وَيَكْتُمُ مَا بَيْنَ أَفْوَ الشَّامِ الْإِسْلَامِ  
 ٢٣٤٩ لِيُحَادِثَهُمْ بِرَدِّهَا حَيْثُ رَأَى أَسْمَاءَ اللَّهِ الْإِسْلَامِ مَا  
 ٢٣٥٠ خَلِيتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ دَرَسًا  
 ٢٣٥١ وَبَدَأَ - (رَدَّاهُ مَا لَمْ يَكُنْ)

(تذکرہ مالک)

٢٣٧٦ وَ عَنْ مُسْلِمٍ ابْنِ بَكْرَةَ قَالَ كَانَتْ ابْنُ  
يُكْرُونَ فِي أَهْلِ الْمَدِينَةِ الْمُتَمَرِّدِينَ أَعْرَضُوا عَنْكَ مِنْ الْكَلْبِ  
وَالْقَتْلِ وَ عَدَا ابْنُ الْقَعْرِ كُنْتُ أَقُولُهُمْ فَقَالَ ابْنُ  
يُكْرُونَ عَشْرُونَ أَمْرًا لَهَا قُلْتُ عَنْكَ قَالَ إِنْ رَسَلْتُ  
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُهُمْ فِي دُبُرِ  
الْمُتَمَرِّدِينَ رَدَّاهُ السَّيِّئُ وَالْقَرِيبُ إِذَا لَمْ يَكُنْ  
يَكُونُ فِي دُبُرِ الْمُتَمَرِّدِينَ وَ رَوَى أَحْمَدُ نَفْثَ الْعَدُوِّ وَ  
عَدَا فِي دُبُرِ كُلِّ مُتَمَرِّدٍ

۲۲۴۷ وَعَنْ أَبِي سَرِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِأَلْفِ مِائَةِ

میں نے پناہ طلب کرتا ہوں ان کلمات کو پڑھنے سے شیطان کے اثرات سے محفوظ رہ جائے گا۔ جناب عبدالعزیز بن عمر دو عائدہ کلمات اپنے بچوں کو یاد کراتے تھے اور کاغذ پر لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈال دیتے تھے۔

والله اعلم بالصواب

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ تعالیٰ سے تیس مرتبہ جنت کا سوال کرے تو جنت یہ انجا کرتی ہے خداوند اہل کو جنت میں داخل کر دے اور جو شخص دوزخ سے تین مرتبہ پناہ مانگے تو دوزخ درخواست کرتی ہے۔ خداوند اس کو اگ سے محفوظ فرما دے۔

در ترجمان، نسائی

حضرت قطائع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب یہ کتب اجار  
کئے تھے کہ اگر میں یہ ہزار کلمات نہ کہتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے  
جب ان سے معلوم کیا گیا وہ کلمات کیا ہیں تو انہوں نے بتایا یہ ہیں  
پناہ طلب کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ کی عظیم ذات سے جس سے بڑا اور کوئی نہیں  
اور اللہ تعالیٰ کے ان جامع و مانع کلمات کے ساتھ جن سے نیک و بد کوئی  
محاذ نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ کے اس اسماء صفات کیساتھ جسکو میں جانتا  
ہوں یا احاطہ نہیں رکھتا۔ اور اس وجہ کے شرع پناہ مانگتا ہوں جسکو اے پیر

حضرت سہیل مکرہ روایت کہتے ہیں کہ میرے والد میرے غار کے بعد  
بہت پریشان تھے غلہ دہان میں کھڑے تھے اور وہاں قبر سے پناہ لگاتا ہوں سدا لگا  
کہتے ہیں کہ میں بھی یہ دعا یہ کلمات پڑھنے لگا تو انہوں نے مجھ سے پوچھا  
کہ تم نے یہ دعا کہاں سے سیکھی تو میں نے کہا آپ سے اس وقت انہوں نے  
بتایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہر نماز کے بعد یہ کلمات پڑھتے تھے  
(لسانِ یحییٰ جامع ترمذی نے ہر نماز کے بعد کے الفاظ نقل نہیں کئے لیکن  
اہم احمد نے الفاظ حدیث میں ہر نماز کے بعد بتا کر رکھ دیے)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا پڑھتے سنا خداوند علیم میں کفر اور کفر سے پناہ مانگا جو

میں کہ اس کو جیلا یا دھڑ میں رکھ کر قلعہ و براہ کی (مکمل)

قَالَ النَّبِيُّ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْبُدُ الْكُفْرَ وَالنِّسْيَ  
قَالَ كَعْدُ دَنِي بِرَدَائِيهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ  
وَالْعَمَى قَالَ رَجُلٌ وَيَعْبُدُ لَدُنِّي قَالَ كَعْدُ  
(دَعَاءُ النَّسَائِيِّ)

## بَابُ جَامِعِ الدَّعَاءِ

## جامع دعائیں

### پہل فصل

۲۳۴۸ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَتَعَزَّى بِهَذَا الدَّعَاءِ اللَّهُمَّ  
أَعِزَّنِي عَلَى شَيْئِي وَجْعَلْ قَلْبِي مُسَلِّمًا لِقَوْلِ أَمْرِي وَمَا  
أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّْي اللَّهُمَّ أَعِزَّنِي عَلَى جَبَوِي وَهَوْنِي  
وَعَطَائِي وَهَوْنِي وَكُلِّ ذَا لَيْلٍ يَنْتَبِهُ فِي اللَّهِمَّ أَعِزَّنِي  
مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَشْرَفْتُ وَمَا أَهْوَيْتُ  
وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّْي أَنْتَ الْمُقْتَدِرُ وَأَنْتَ الْمُتَوَكِّلُ  
وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(مُتَعَزِّئٌ عَلَيْهِ)

۲۳۴۹ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي  
هُوَ عِمَادَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي  
وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلْ لِي خَيْرَ  
رِزْقٍ زِدْنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ لِي الْمَوْتَ رِزْقِي  
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

(دَعَاءُ مُشْرَبٍ)

۲۳۵۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالشُّقَى وَالْعَقَابَ وَالْعِقَابَ

(دَعَاءُ مُشْرَبٍ)

۲۳۵۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ایک مرتبہ ایک صحابی نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ کھرا دھرم کو  
بہتر سمجھتے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا ہاں۔ دوسری روایت کے مطابق  
یہ دعا اس دن مقبول ہے خداوند میں کفر اور فقر سے پناہ مانگتا ہوں  
ایک شخص نے کہا کیا یہ دعائیں ہماری نبی علیہ السلام نے فرمائی ہیں یا نہ؟

حضرت ابو موسیٰ اشعرری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام ان الفاظ سے دعا فرماتے  
تھے خداوند غلام میری، ان خداوں میری کا اعلیٰ اور میرے اپنے کا سوا میں  
اعتراف اور میری کمزوریوں کو بخش تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے ان سب  
کو بخش دے خداوند غلام میری، جو انوششوں پیسہ کوئی مقصد اور بلا قصد  
مجھ سے سزا دینے والی غلطیوں کو معاف فرما دے۔ خداوند غلام میرے اگلے  
پچھلے ظاہر اور پوشیدہ کما ہوں کہ نبی کو تو خوب جانتا ہے معاف فرما دے  
تیری ذات پیش منظر اور پس منظر میں ڈالنے والے ہے اور تو ہر چیز پر قادر  
ہے۔ (متعلق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم اس طرح دعا فرماتے تھے خداوند غلام میرے اعلیٰ بستر اور کھانا  
فرما۔ جو میرے قانون کا لگتا ہے اور دنیا کو میرے لئے بستر کر دے میں میں  
میرے لئے معاش ہے۔ و آخرت کو میرے لئے بستر فرما کہ میرے لئے وہیں  
لوٹا ہے۔ میری دنیاوی زندگی کا خیر کی روایت فرما اور میری موت کے  
ہر شر سے مجھے راحت عطا فرما۔  
(مسلم)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام اس طرح دعا فرمایا کرتے تھے  
خداوند اے میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، عزم و ہمت سے پناہ دے اور  
تو نگر کی کا سوا کرتا ہوں۔ (مسلم)

حضرت عمرو بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ



اللَّهُ عَلِيمٌ وَسَعِيدٌ قُلِ اللَّهُمَّ اَعُوذُ بِكَ وَتَسْتَعِيذُ بِي وَ  
اَوْكُرْ بِاَلِهْمْ هَذِي هَذِي اَيْتُكَ الطُّلُوبُ قُلِ اَللَّهُمَّ اِنَّا  
سَدَدُ اَدَاتِهِمْ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)  
۲۳۴۲ وَعَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ  
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلِمَةً اَشْيَى مَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ ثُمَّ اَمَرَ اَنْ يَدْعُو بِمَنْزِلَةِ الْكَلِمَاتِ  
اَللَّهُمَّ اَعُوذُ بِكَ وَتَسْتَعِيذُ بِي وَتَسْتَعِيذُ  
وَأَرْزُقْنِي -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۳۴۳ وَعَنْ اَبِي قَالٍ كَانَ اَللَّهُ دُعَاؤَ النَّبِيِّ  
مَثَلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللَّهُمَّ اِنِّتَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ  
وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ جَاءَ عَذَابُ النَّارِ -  
(مُسْتَقْنِ عَلَيْهِ)

علیہ وسلم نے فرمایا تم اس طرح دعا کرو خداوند مجھے ہدایت عطا فرما  
مجھے سب سے اچھے سے فرما کہ ہدایت سے سیدھے راستہ کا قصہ کہنا  
سیدھا کہنے سے فکر کی بات کا قصہ نہ کہو۔ (مسلم)

حضرت ابو مالک جی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں  
کہ جب کوئی شخص اسلام کا نور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو گزار  
سکھنے اور اس سے فرماتے کہ ان احوال سے دعا کرو۔ خداوند میری غیبت  
فرما بھر پر دم دیا۔ مجھے ہدایت عطا فرما مجھے غایت سے اچھے سے دعا  
عطا

(مسلم)

حضرت اس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے دعائیہ کلمات اکثر یہ ہوتے تھے خداوند اچھے دینا اور اچھے  
میں نیکیاں عطا فرما اور میں طالبِ برکت سے حضور رکھوں۔  
(مستقن علیہ)

## دوسری فصل

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا فرمایا کرتے تھے خداوند میری مدد فرما  
اور میرے مقابلہ میں دشمنوں کی مدد نہ کر۔ پھر کو فتح عطا فرما اور مجھے ہر  
کسی کو غلبہ نہ دے۔ میرے لئے ہر ضرر و فساد سے مقابل کی تدبیر میں مدد کر  
مجھے ہدایت دے اور اس کو بھر پر آسان کر دے اور مجھ سے بغاوت کو  
مجھے اس پر غلبہ عطا فرما اسے میرے رب کو مجھے اپنا شکر کرنے والا۔ اپنا  
ذکر کرنے والا۔ اپنا مطیع۔ اپنی جانب رجوع ہونے والا۔ تجھ سے عاجز کا  
کرنی والا اور تجھ سے تعویذ کرنے والا اپنا۔ خداوند میری توبہ کو قبول فرما۔ میرے  
گناہوں کو معاف فرما۔ میری دعا کو قبولیت عطا فرما میری بات کو سچا کر میرے  
قلب کو ہدایت عطا فرما۔ ہر غلبہ کی سیاحت کو ورنہ نہ کرنا۔ ہر غلبہ کی سیاحت  
حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے تو ان پر گھر طاری ہوا پھر آپ نے فرمایا  
اللہ تعالیٰ سے حضور غایت غلبہ کرو کیونکہ یقین کے بعد کسی کو غایت  
سے بڑھ کر اور کوئی دولت عطا نہیں ہوتی۔

۲۳۴۴ عَنْ اَبِي حَبَابٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ  
قَلْبُهُ وَسَلَامُهُ يَدْعُو بِقَوْلِ نَبِيٍّ اَعُوذُ بِكَ وَلَا تُؤْتِنِي  
وَالصُّرُفِي وَلَا تُتَضَّرْ عَلَيَّ وَاسْكُرْنِي وَلَا تُسْكِرْ عَلَيَّ  
وَأَعُوذُ بِكَ وَتَسْتَعِيذُ بِي وَتَسْتَعِيذُ بِي وَتَسْتَعِيذُ  
عَلَيَّ رُبِّ اَللَّهُمَّ اِنِّتَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْاٰخِرَةِ  
حَسَنَةٌ وَتَسْتَعِيذُ بِي وَتَسْتَعِيذُ بِي وَتَسْتَعِيذُ  
تَسْتَعِيذُ بِي وَتَسْتَعِيذُ بِي وَتَسْتَعِيذُ بِي وَتَسْتَعِيذُ  
وَتَسْتَعِيذُ بِي وَتَسْتَعِيذُ بِي وَتَسْتَعِيذُ بِي وَتَسْتَعِيذُ  
سُخْرِيَّةٌ صَدْرِيَّةٌ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۳۴۵ وَعَنْ اَبِي بَكْرٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَسْتَعِيذُ بِكَ فَقَالَ سَلُوا  
اللَّهُ الْعَفْرَةَ وَالْعَافِيَةَ فَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُعْطَ بِعَدَا  
الْيَقِينِ سَيَرَأَى مِنَ الْعَافِيَةِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

وَابْنُ سَابِغَةَ وَكَانَ الرَّصِيدُ فِي هَذِهِ الْحَدِيثِ حَسَنٌ مُؤَيَّدٌ  
إِسْنَادًا.

۲۳۶۶ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ دَجْلًا حَاجَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ  
قَالَ سَلِّ تِلْكَ الْعَاصِمَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
كَمَا آتَاهُ فِي التَّوْحِيدِ الشَّافِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ  
الدُّعَاءِ أَفْضَلُ فَقَالَ لَهُ وَلَكَ ذَلِكَ كَمَا آتَاهُ فِي  
التَّوْحِيدِ الشَّافِي فَقَالَ لَهُ وَيَسُّدُّ إِلَيْكَ قَالَ قَرَأَا  
أَعُولِيَّتِ الْعَاصِمَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
فَقَدْ أَفْلَحْتَ.

(رواہ الترمذی و ابن مسعود و قال ترمذی  
ہذا احادیث حسن غریب إسناداً)

۲۳۶۷ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطَّابِيِّ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ كَانَ يَقُولُ لَوْ  
دُعَايِي اللَّهُمَّ أَوْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَتَّقُكَ  
حُبُّهُ عِنْدَكَ اللَّهُمَّ مَا أَوْزُقْنِي حُبَّ نَائِبٍ قَابِلُهُ  
قُوَّةً لِي فِيْمَا نَائِبُ اللَّهُمَّ مَا أَوْزُقْنِي حُبِّي وَمَا  
أُحِبُّ قَابِلُهُ لِي مَا لِي فِيْمَا تُحِبُّ.

(رواہ الترمذی)

۲۳۶۸ وَعَنْ أَنَسٍ عَمْرٍو قَالَ قُلْنَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ مِنْ تَحْلِيلِ عَنِّي يَفْخُو  
بِفُؤْلَاوِ الدُّعَايَاتِ لِأَعْيَانِ اللَّهِمَّ أَشِيرْ لَنَا وَنِ  
حَلِّمِيكَ مَا تَعْمَلُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ كَعَاوِمِكَ وَنِ  
حَاوِلِكَ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ بِهِ جَنَّتِكَ وَنِ الْبَيْتِ مَا  
تَعْمَلُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَنِ مَعْنَا  
يَأْتِيَانَا وَنِ بَصَائِرِكَ وَنِ قُوَّتِكَ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ  
الْعَارِثِ مَا تَعْمَلُ فَارَنَا عَمَلِي مَنْ طَلَسْنَا وَنِ  
عَمَلِي مَنْ تَعْمَلُ فَارَنَا وَنِ كَعَمَلِ مُصِيبَاتِنَا فِي دُنْيَانَا  
وَلَا تَعْمَلِ الدُّنْيَا الْكَلَامَ مَا تَعْمَلُ فَارَنَا

ابن ماجہ لکن جامع ترمذی نے فرمایا یہ حدیث سند کے لحاظ سے حسن  
اور غریب ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک صاحب  
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اگر عرصہ کیا رسول اللہ کو کسی  
دعا افضل ہے تو آپ نے فرمایا یہ دعا ہے سکون اور دیباہ کون کے  
کاموں میں معافی طلب کرنا اس شخص نے دوسرے دن اگر یہی سوال کیا تو  
آپ نے وہی جواب دیا پھر تیسرے دن اگر اس نے وہی سوال کیا تو آپ  
نے وہی جواب دیا اگرچہ اس میں زیادہ آرزوئیں ملائیت اور صافقت ملتی تھیں  
نہ کہ حاصل ہوگئی۔

(ابن ماجہ جامع ترمذی نے فرمایا سند کے لحاظ سے یہ حدیث حسن

اور غریب ہے)

حضرت عکرمہ بن زید خطیبی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ دعا میں یہ کلمات فرماتے تھے  
خداوند مجھے (نیکیت اور جس کی محبت مجھے تیرے ساتھ نفع پہنچائے  
عطا فرما خداوند تو نے مجھے میری پسندیدہ چیز عطا فرمائی جس کو تو  
محبت کرتا ہے اس کو میرے لئے تقربت کا سبب بنادے اور اسے پسندیدہ  
میرنی پسندیدہ چیز جس کو تو نے مجھ سے محبت کی ہے اور جس کو تو محبوب  
کرتا ہے اس سے مجھے بے نیاز کر دے (ترمذی)

حضرت ابی عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کسی مجلس سے اٹھتے تو ان کلمات کے ساتھ حاضرین سے  
دعا کہ تھے دعا فرماتے۔ خداوند تو ہمیں اپنی اتنی خشیت عطا فرما جو  
ہم سے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے اور ہمیں اپنی طاعت کی  
اتنی توفیق دے جس کے سبب تو ہم کو داخل جنت فرما دے اور ہمیں  
اتنا یقین عطا کر کہ دنیا کی مصیبتیں ہم پر آسان ہو جائیں خداوند اگر  
ہم میں ایسی سزا عطا بھارت اور قوت عطا فرما جو ہماری دنیا سے لڑائی  
ہم پر جلد سے ساتھ ہوں اور ہماری کینہ کشی کو جاسے دشمنوں کیلئے کر دے  
اور جو ہم پر ظلم کرے ہمیں اس پر غلبہ عطا فرما اور دنیا کو ہم سے جدا کر دے  
ظلم کے لئے مرکز آرا لٹھ نہ بنا اور جو ہم پر رحم نہ کرے اس کو ہم پر

وَلَا تَبْطِئْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ لَا يَرْحَمُنَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي دَعَائِهِ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)  
۲۳۶۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ الْفَقِيرُ بِمَا عَمِلْتَنِي  
وَعَلَيْتَنِي بِمَا يَنْفَعُنِي وَرَدْنِي بِلِقَائِكَ اللَّهُمَّ اِنلُو عَلَيَّ  
كُلَّ حَالٍ وَافْعَلْ مَا شِئْتَ مِنْ حَالٍ اَهْلِي النَّكَوَةِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي دَعَائِهِ مُتَابِعَةً وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا  
حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ اِسْنَادًا)

۲۳۸۰ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْعَطَابِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ سَمِعَهُ

عِنْدَ وَجْهِهِ دَوْنِي كَمَا دَوْنِي الشَّعْلُ لَآ اُنْزِلَ عَلَيَّ يَوْمًا  
فَمَكَّنْتُنَا سَاعَةً مَسْرُوعَةً فَاسْتَقْبَلُ الْقَبِيلَةَ فَقَدِمَ

يَدَيَّ وَقَالَ اللَّهُمَّ زِدْنَا دَلَالَةً وَنَقِصْنَا دَالِيَةً  
لَهُمْ مَا فَاغَظْنَا وَلَا تَغْضَبْنَا دَالِيَةً وَلَا تُؤْخِرْنَا

عَمَلُنَا وَلَا تَوَلَّ بِنَا وَارْحَمْنَا فَقَالَ اُنْزِلْ مَسْرُوعَةً  
عَلَيْنَا يَا مَعْشَرَ اَقَامَتِ دَعْوَةَ الْجَنَّةِ لَمْ يَزَلْ يَدْعُو

اَقَامَتِ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى سَنَةِ عَشْرٍ اَيَّامٍ۔  
(رَوَاهُ اِبْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ فِي دَعَائِهِ)

غلبہ نہ عنایت کر۔

(جامع ترمذی نے اس حدیث کو حسن اور غریب بتایا ہے)  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعا فرماتے تھے خداوند پر علم تو مجھے عطا  
فرمایا اس سے مجھے نفع عطا فرما میرے علم میں کیا کوتاہی کر اور مجھے علم

ناقص عطا نہ فرما۔ ہر حالت میں اللہ کی حمد ہے اور میں دوزخیوں کی حالت  
سے پناہ مانگتا ہوں۔ (ایہ جامع ترمذی نے (ایہ جامع ترمذی نے اس حدیث کو حسن اور

غریب ہے)  
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر روز نازل ہوا تو آپ کے منہ سے شعلہ کی جگہ  
کی جھنجھٹا ہٹ کر آواز آتی تھی ایک مرتبہ نزول دہی کے وقت ہم آپ

کے پاس ٹھہرے رہے جب نزول دہی کا سلسلہ ختم ہوا تو نبی علیہ السلام  
نے دعا کیجئے دعا اٹھلے اس طرح دعا فرمائی خداوند ہم میں غزائش

نوا کی نہ کریم کہ عزت عطا فرما ذلیل نہ کر۔ ہمیں بھلائی عطا فرما اس میں  
کہ نہ کریم کہ بوندگی عطا فرما ہم پر کسی کو بوندگی نہ کر۔ ہم کو راضی کر اور

راضی رہ۔ ہم سے دعا کے بعد نبی علیہ السلام نے فرمایا تم پر دس آیتیں  
نازل ہوئی ہیں جو ان پر عامل ہو گئے۔ وہ داخل جنت ہو گئے اس کے

بعد قدامت المؤمنین سے لے کر دس آیات کی تلاوت فرمائی (احمد ترمذی)

## تیسری فصل

۲۳۸۱ عَنْ مُطَهَّرِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ اِنَّ دَعْوَةَ النَّبِيِّ  
الْبَصْمَ اَنَّ السَّيِّئَ سَكَتَ اَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَدْعُوْهُ

اَللَّهُ اَنْ يُّسَافِقَ بَيْنِي فَقَالَ اِنْ شِئْتَ دَعَوْتُكَ اِنْ شِئْتَ  
صَلَّيْتُ فَفَعَلْتُ لَكَ قَالَ فَاَدْعُنِي قَالَ فَاَدْعُوْهُ

اَنْ يُّسَافِقَ بَيْنِي فَفَعَلْتُ لَكَ قَالَ فَاَدْعُنِي قَالَ فَاَدْعُوْهُ  
اَللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ وَاسْتَعِيْذُ بِكَ بِبَيْتِكَ مَعْتَمِدًا

بِعَبْدِكَ الرَّحْمَنُ اِنِّي اَتَوَكَّلُ بِكَ اِلَى رَاقٍ يَنْفَعُنِي لَوْ  
خَافَتِي لَهْدًا وَاللَّهُمَّ فَشَوِّعِيْنِي۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي دَعَائِهِ)

وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ مُتَابِعَةً

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک  
نابینا شخص نے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ

میرے لئے عنایت کی دعا فرمادیں نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر تم چاہو  
تو میں تم سے دعا کروں اور چاہو تو میں پر میرے لئے دعا کروں

مجھے بتا رہے تو اس نابینا نے کہا آپ دعا فرمادیں تو نبی علیہ السلام نے  
فرمایا کہ اچھی طرح وضو کر کے یہ دعا پڑھو۔ خداوند ہمیں تم سے سوال

کرتا ہو اور میرے نبی رحمت (محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) کے وسیع سے  
بمناہ کے کہ میرے اپنے مسکن اور میرے ملک کا حاجت کو پورا فرما دے

خداوند نبی علیہ السلام کی شفاعت کو میرے حق میں قبول فرمائے (احمد ترمذی)

نابینا شخص نے عرض کیا کہ آپ دعا فرمادیں

۲۳۸۲ وَعَنْ أَبِي الدُّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ دُعَائِهِ دَاوُدُ لَقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
 أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ حُبَّكَ وَالْعَمَلَ الْخَيْرَ  
 يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي  
 وَمَالِي وَآمَلِي وَمِنْ التَّوْبَةِ الْبَارِدَةِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَكَرَ دَاوُدَ جَعَلَتْ عَيْنَاهُ  
 كَأَنَّ أَحَبَّ النَّاسِ (رواه الترمذی وقال هذا  
 حديث حسن غریب)

۲۳۸۳ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ الشَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ مِنْهَا  
 رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ هُوَ أَبِي عَدِيٍّ أَنَّهُ كُنِيَ مِنْ لَفِيفٍ قَالَ  
 كُنِيَ الدُّعَاءُ لَمْ يَجِدْ فِي أَحَدٍ مِنَ الْقَوْمِ الْقُرْآنَ  
 يَحْمِلُكَ الْعَيْبَ وَقَدْ رَوَيْتَ عَلَى الْخَلْقِ أَحَبَّ  
 مَا كُنْتُ الْعَبْدَ حَبِيبِي وَتَوَقَّعْتُ إِذَا عُدْتُ  
 الرِّقَابَةَ حَبِيبِي اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ فِي الْعَيْبِ  
 وَالشَّهَادَةِ وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي التَّوْبَةِ وَالْعَيْبِ  
 وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْعَمَلِ وَالْوَفَى وَأَسْأَلُكَ  
 تَوْفِيقًا لَا يَسُدُّ وَأَسْأَلُكَ قُدْرَةً عَيْنٍ لَا تَعْطِي  
 وَأَسْأَلُكَ الْبِرَّ مَا بَعْدَ الْقِتْلَةِ وَأَسْأَلُكَ مَبْدَأَ  
 الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ الشُّطْرِ إِلَى  
 وَسْوَلِهِ وَالشُّرَى إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ عَرَاءٍ مُعَيَّرَةٍ  
 وَلَا فِتْنَةٍ مُبْغَضَةٍ اللَّهُمَّ رَبَّنَا يَزِيدُنَا إِيمَانًا وَ  
 اجْعَلْنَا هُدًى لِقَائِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(رواه النسائي)

۲۳۸۴ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُورِ الْعَبْرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَمَّا

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام ان الفاظ کہیں  
 دعا فرمائے تھے خداوند میں تیرے کہ اور تیرے چاہنے والوں کی محبت طلب  
 کرتا ہوں اور اپنے عمل کی محبت چاہتا ہوں جو تیری محبت تک رسائی کرے  
 دے۔ اے مالک و مولیٰ بنی محبت کو میری اپنی ذات۔ مال۔ اولاد عیال  
 اور خندہ بال کی محبت پر فوقیت عطا فرما نبی علیہ السلام حضرت داؤد  
 علیہ السلام کا ذکر اس طرح فرماتے تھے کہ سب داؤد بہت اذیہ  
 کرتا کہ وہاں سے نہ جاتا۔ یہ حسن غریب

حضرت عطاء بن الشائب رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے  
 ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ چارے ساتھ فارادہ کی... تو  
 خاتم حضرت داؤد پر ہی توروں نے کہا کہ آپ نے اگلے اور حضرت داؤد پر حال  
 جناب محمد نے فرمایا کہ اتنے نہیں ہیں اس لفظ کی دعا تھا مانگی ہیں  
 جن کریم نے نبی علیہ السلام سے سنا تھا۔ جب نبی علیہ السلام کھڑے ہوئے  
 تو آپ کے پیچھے ایک صاحب چلے جو میرے والد تھے وہ خاموشی سے چلتے  
 رہے لیکن بعد میں اس دعا کے متعلق معلوم کیا اور اگر اپنی قوم کو وہ دعا بتائی  
 (الفاظ دعا) خلد میں تیرے عالم الیہ جسے اللہ تعالیٰ پر قسمت کئے  
 کے وسیلہ سے دعا کرتا ہوں جسے اس وقت تک زندہ رکھے جس تک  
 میرے علم میں میرے لیے سب سے بڑا ہر روز مجھے موت دے دے یہاں تک کہ تیرے  
 ہم میرے خیر سے بڑا نہ ہو میں جب تیرے سے خوف کا سالہ کرتا ہوں اللہ  
 غم و سرور میں تجھ سے کرتی کہنے کی توفیق طلب کرتا ہوں اللہ کی اور غربت  
 میں تجھ سے میاں دہی اختیار کرنے کی توفیق مانگتا ہوں تجھ سے ایسی نعمت  
 طلب کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہو اور آنکھوں کی ایسی خشک نہ مانگتا جو جو  
 ہمیشہ رہے۔ اور قضا کے بعد تیری رضا چاہتا ہوں اور سرنے کے بعد  
 نہ ملے خشک کا طالب ہوں مالک و مولیٰ میں تجھ سے تیرے دیدار کی لذت  
 طلب کرتا ہوں تیری لقاء شوق کا ایسے انداز میں طالب ہوں کہ میں نہ تو  
 حقے میں چڑھا اور نہ نقصان اٹھاؤں خداوند اے ایمان کی رشتہ سے  
 عزیز فرما اور میں سیدھا چلنے والوں کا رہنا بنا (نسائی)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 علیہ وسلم فجر کے نماز کے بعد اس طرح دعا فرماتے خلد نما میں تجھ سے

منع و بچھڑائے، ہم بقبول عمل ہی کیا کرتے ہند کا سوال کرتا ہوں۔

(اعمال میں جامعہ - ہستی و خلقت گیری)

حضرت امیر مومنین علیؑ رضی اللہ عنہ صمدِ ہدایت کہتے ہیں کہ میں نے ایک  
دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کی ہے جس کو میں کبھی ترک  
نہیں کرتا وہ یہ ہے خَلَقَ عَلَی تَوَلِّیْقِ عَطَا دِمَاکِیْ تِیْرُ نَوْبِ شُکْرِ کُلِّ لَدُنَّیْ  
نِیَّادُ دِمَاکِیْ تِیْرُ نَوْبِ شُکْرِ کُلِّ لَدُنَّیْ  
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم ان الفاظ کے ساتھ دعا فرمایا کرتے تھے مَلَاؤْا لَیْ تَحْتِیْ مَحَبَّتِ  
رَبِّیْ بِمِیْرِ کَارِیْ حَسَنُ خَلْقِیْ اَوْرِ تَقْدِیْرِ پَر دَافِیْ مِیْرِیْ کِیْ تَوَلِّیْقِ طَلَبِ کَرِہَاتِیْ اَوْرِ  
حضرت امیر مومنین علیؑ رضی اللہ عنہما روایت کرتی ہیں یا اے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح دعا کرتے سنا: خُذْ اَوْ دِیْ اَوْ فِیْ رِیْ طَلَبِ کَوْثَرِ  
سے میرے محل کو دیا کاری سے میری زبان کو جھوٹے اند میری آنکھ کو خیانت  
سے معمور نہ رہے اسے مالک و مولیٰ نہ آنکھ کی خیانت اور دل کے حال کو  
نہاں نہ رہے۔

از دعوات تکبیر

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سر لکھنؤ علی گڑھ  
 علیہ وسلم ایک مسلمان سرین کی عبادت کے لئے تشریف لے گئے یہ صاحب  
 غریب انگریز کی وجہ سے گزروا اور پندرہ کی طرف گزروا ہوئے تھے۔  
 بنی علیہ السلام نے دیانت فرمایا تم نے اللہ تعالیٰ سے کوئی دہا کی تھی تو اس  
 سرین نے کہا میں عبدکم کہہ لیں دعائیں دعا کرتا تھا خداوند اگر تو مجھے آخرت میں  
 عذاب دیتا چاہتا ہے تو مجھے دنیا ہی میں جلد عذاب دے دے یہ سن کر  
 بنی علیہ السلام نے فرمایا تم اس کی عاقبت اور استطاعت کو میں دیکھتے  
 تم لے یہ دعا کیوں نہ کی خداوند تو مجھے دیا اور آخرت میں عذاب سے بچا  
 کہہ اور میں اللہ تعالیٰ سے عطا فرما دے کہتے ہیں اس سرین نے اس طرح  
 دعا کی تو اللہ نے اسکو صحت عطا فرمائی (مسلم)

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کے لئے یہ مناصب نہیں کہ وہ اپنے نفس کو ذلیل کرے صحابہ نے عرض کیا کہپے نفس کو ذلیل کرنے سے کیا مراد ہے تو نبی صلیہ السلام نے فرمایا نفس کو ایسی آفتوں میں مبتلا کرے جسکی طاقت نہ

تَارِيخًا وَعَمَلًا مُسْتَقْبَلًا دُرِّرَ قَائِمَتُهَا - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ  
مَاجَةَ وَابْنُ بَيْنٍ فِي الدَّعَوَاتِ الْكُبْرَى)

۲۳۸۵ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ دَعَا حَظِيظَةً مِنْ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْعُ اللَّهَ  
ابْنِي أَطْلُفُ شُكْرَكَ وَالزُّكُورُكَ وَأَتِيعُ نَصِيحَتَكَ  
وَأَحْلِلْهُ دُمِيَّتَكَ. (رواه البيهقي)

٢٣٨٤ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَهْلُهَا فِي أَهْلِهَا الْبَقَّةُ وَ  
 الْحَمَلَةُ وَالْأَمَانَةُ وَحُسْنُ الْمَعْنَى وَالْإِيمَانُ بِالْقَدَرِ

۲۳۸۷ وَعَنْ أَبِي مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَبْ قَبِي مِنْ  
النِّدَائِ وَقَبِي مِنْ الْبَرَاءِ وَلَا تَجْعَلْ فِيَّ الْكِبَارَ  
قَبِي مِنَ الْعَمَلَةِ فَإِنَّكَ تَعَسَّرُ عَائِدَةَ الْآخِرِيَّةِ  
نَعْنِي الْعُنَادَ.

(رَوَاهُ النَّبِيُّ فِي السَّمَوَاتِ الْكُبْرَى)

٢٣٨٨ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَا دَرَسْنَا مِنَ السُّلَيْمِيَّةِ قَدْ خَمَسَتْ قَصَادَ  
وَشَرَّ النَّبِيِّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
هَلْ كُنْتَ تَدْرُسُ اللَّهَ لَيْتَنِي أَوْ تَكُنْ لِي كَمَا كَانَ نَعْمَ  
كُنْتُ أَقُولُ اللَّهُ مَا كُنْتُ مَعَاذِي بِهِ فِي الْأَشْرَقِ  
فَعَدَّ لَهُ فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ مَبْعُوثَانِ اللَّهُ لَا يُطِيعُهُ وَلَا تُطِيعُهُ أَمَلَا كُنْتُ  
اللَّهُمَّ إِنِّي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ  
عَذَابُ النَّارِ قَالَ قَدْ مَاتَ اللَّهُ بِهِ فَغَاءَ اللَّهُ

(درآمد عمومی)

٢٣٨٩ وَتَمَنَّيَ حَتَّى إِذَا قَالَ دَعُونِي مُنْجِيًا  
٢٢ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُلَاقِيَنَّ لِلْمُتَوَكِّلِينَ أَنْ يُبْرَلَ نَفْسًا فَالْمُتَوَكِّلِينَ  
وَكَيْفَ يُبْرَلَ نَفْسًا قَالَ يَتَوَكَّلُونَ مِنَ الْهَلَاكِ لِمَا لَا  
يُحِيطُونَ (رواه الشيخان في صحيحهما)

فِي شَعْبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ الرَّسُولُ هَذَا أَحَبُّكُمْ إِلَيَّ  
عَرَبِيًّا

۲۳۹۰ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً فِي رَجُلٍ أَكَلَ عَامِرًا رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ نَعَمَ  
لَوْ جِئْتُ وَلَكِنَّا اسْتَطَعْنَا نَعْمَ قَالَ دَرَدْتُ مَا  
كُنْتُ كُمْ لَوْ كُنَّا هَكَذَا مَنْ كَانَ فَهَكَذَا يَكُونُ سَوَاءٌ  
فَأَنْتُمْ كُمْ عَلَى أَيْدِي آبَائِهِمْ قِيَادًا أَمْ كُمْ بَيْنَهُمْ  
فَأَنْتُمْ كُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَلَا ذَا كُنْتُمْ عَنْ قِيَادِهِمْ  
كُنْتُمْ كُمْ

(رَوَاهُ الرَّسُولُ)

## کتاب المناہک

### پہل فصل

۲۳۹۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ خُيِّرَ  
فَلَيْكُمْ الْعَمَلُ فَعَمِلُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ نَعَمَ  
لَوْ جِئْتُ وَلَكِنَّا اسْتَطَعْنَا نَعْمَ قَالَ دَرَدْتُ مَا  
كُنْتُ كُمْ لَوْ كُنَّا هَكَذَا مَنْ كَانَ فَهَكَذَا يَكُونُ سَوَاءٌ  
فَأَنْتُمْ كُمْ عَلَى أَيْدِي آبَائِهِمْ قِيَادًا أَمْ كُمْ بَيْنَهُمْ  
فَأَنْتُمْ كُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَلَا ذَا كُنْتُمْ عَنْ قِيَادِهِمْ  
كُنْتُمْ كُمْ

(رَوَاهُ الرَّسُولُ)

۲۳۹۲ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَنِّي أَلَمْتُ أَهْلَ الْإِيمَانِ بِأَمْرٍ وَرَسُولِي  
وَبَيْنَ نَعْمَ مَاذَا قَالَ الْإِيمَانُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَبَيْنَ نَعْمَ  
مَاذَا قَالَ سَبِيلُ اللَّهِ

(مُسْنَدُ عُمَرَ)

۲۳۹۳ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مَنْ عَمِلَ بِمَا كُنْتُ بَرًّا فَكَانَتْ رَجَاءُ  
كَفَرِيٍّ وَكَانَتْ رَجَاءُ

(مُسْنَدُ عُمَرَ)

(ترغی) ابن ابی حاتم شریک بیان جامع ترغی کے فرمایا ہے کہ یہ  
حدیث مسنی اور غریب ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے مجھے دعا تعلیم فرمائی کہ میں دعا کو یاد کرتا  
میں کہ میں دعا کو یاد کرتا کہ میں دعا کو یاد کرتا کہ میں دعا کو یاد کرتا  
طلب کرتا ہوں جو کوئی کہ کمال و مثال میں معرفت فرماتا ہے جو نہ گلو  
ہوتے ہیں اور نہ گلو کرتے ہیں

(ترغی)

## ارکان حج کا بیان

### پہل فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے طلبہ روایت فرمائی اللہ تعالیٰ نے تم پر حج  
فرمان کیا ہے لہذا تم حج کرو۔ ایک شخص نے سوال کیا یا رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم میں کون سی چیزیں واجب ہیں تو اس نے اچھے سوال کا  
جواب دیا کہ حج واجب ہے۔ بعد میں آپ نے فرمایا اگر میں ہوں کہ دیکھتا ہوں  
ہر سال حج تم پر لازم ہو جائے گا جو تمہاری استطاعت سے باہر ہوتا ہے  
میں نے فرمایا جس بات سے میں معرفت نظر کروں تو اس پر اصرار کرو چنانچہ  
کہ میں نے یہ خبر دی کہ کثرت اللہ تعالیٰ کی دیہے ہجرت ہجرت  
تیسری کھاتے کہ علم میں تو استطاعت کے مطابق عمل کرو اور جب کسی بات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے تو آپ نے  
فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لانا اس نے معلوم کیا اس کے  
بعد آپ نے فرمایا اللہ کا نام لے کر جانے میں کہ اس کے بعد آپ نے  
فرمایا مقبول ہے (مستحق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے حج کیا اس کے درمیان کوئی نقصان  
لا کام نہیں کی تو اس طرح وہ اس پر کلمہ لکھ کر پیش کرے یہ جو کلمات خدا تعالیٰ

۲۳۹۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنِّي أَعْلَمُ كَعْلَانِي سَابِقَتَهُمَا وَالْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَلَيْسَ لَهَا حِزْمٌ وَلَا حَقَّةٌ».

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۳۹۵ وَعَنْ أَبِي عَتَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ حَجَّ فِي رَمَضَانَ تَعَدَّى حَجَّةً».

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۳۹۶ وَعَنْهُ قَالَ لَئِنْ سَأَلْتُ اللَّهَ عَنِّي وَتَلَّمْ لَقَدْ رَأَيْتُ بِالرُّؤْيَا فَقَالَ مَنِ الْعُمْرَةُ قَالُوا الْمَشْيُ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ فَدَعَيْتُ لَسِيٍّ أَمْرًا مُتَبَعًا فَقَالَتُ أَيْضًا فَقَالَ لَعَنَهُ دَلِيلُ الْبُحْرَةِ.

(رَدَّاهُ مُسْنَدُ)

۲۳۹۷ وَعَنْهُ قَالَ لَئِنْ أَمْرًا مِنْ حَشَمَةٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَنْ تَرِيصَ أَتَوْعَلَّ عِيَادِي فِي الْحَجِّ أَوْ رَكَتِ أَيْ شَيْخًا كَيْدًا أَلَا يَكُنْتُ عَلَى الدَّاحِلَةِ أَوْ الْخَلْعِ عَنْهُ قَالَ لَعَنَهُ دَلِيلُ الْبُحْرَةِ فِي حَجِّهِ الْوَدَّاعِ.

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۳۹۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا سَيِّدِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي تَدْرِي أَنْ تَعْبَرَهُ فَلَا تَعْبَرُ مَا تَتَّ فَقَالَ السَّيِّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ حَبِيبًا دَبْرًا أَكُنْتُ قَائِلًا بِهَا قَالَ لَعَنَهُ مَا كَانَ قَائِلًا بِهَا دَبْرًا أَكُنْتُ قَائِلًا بِهَا.

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۳۹۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ بِأَمْرٍ وَلَا فُكْرٍ أَمْرًا وَلَا دَمْعًا مَعْرُومًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَكُنْتُ فِي عَمْرٍو كَذَا أَكُنْتُ وَخَدَّجَتِ أَمْرًا فِي حَلْقَةٍ قَالَ أَذْهَبَ فَكَحْبِجَةٍ مَعْرُومًا تَلَقَّى».

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عروسے دوسرے عروسک کا دھبیاں دوسرے گناہوں کا کفارہ ہے اور مقبول حج کیا جزا جنت ہے۔

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان میں عروس کا شرب حج کے برابر ہے۔

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح میں ایک قافلہ کے لوگوں سے ملاقات ہوئی تو آپ نے ان سے فرمایا تم کون ہو تو انہوں نے کہا ہم مسلمان ہیں قافلہ والوں نے نبی علیہ السلام سے معلوم کیا آپ کا تعارف کیا ہے تو آپ نے فرمایا میں اللہ کا رسول ہوں اس وقت ایک عورت نے کچھ کواٹھا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبیہ ختم کی ایک محبت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول رب تعالیٰ کے مرنے میں ایک روئے ہے انیسویں واسطہ لازم ہو گیا ہے لیکن اسے بڑے سے یہ کہہ سکتی ہو یہ نہیں سکتے کیا میں ان کی طرف سے حج کرنا تو اپنے فرمایا اس ارادی کے لیے واقعہ حجتہ الوداع کا ہے (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میری بیوی سے حج کی نذرانہ تھی لیکن اس کا انتقال ہو گیا نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر اس پر عرض جوتا تو کیا تم ان کرتے ہیں اسے کہا اسے تو آپ نے فرمایا اب اللہ کے عرض کرنا اگر اس کو ان کرنے کا زیادہ ضرورت ہے۔

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ غیر عورتوں کے ساتھ تھپیر میں نہ بیٹھیں اور عورتیں محرم کے علاوہ کسی کے ساتھ سفر میں نہ جائیں۔ اس وقت ایک صحابی نے کہا کہ میرا نام تو فلاں فلاں غزوہ کے سب سے پہلے ہوا ہے اور میری بیوی حج کے لئے نکلی ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم جلد اول

اولیٰ بیوی کے ساتھ حج کرو (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عروسے دوسرے عروسک کا دھبیاں دوسرے گناہوں کا کفارہ ہے اور مقبول حج کیا جزا جنت ہے۔



۱۳۰۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَسَاءِ فَقَالَ جَمَادُكُنَّ الْغَيْرُ.  
(مُسْنَدُ عَائِشَةَ)

فہم ساقیت کیلئے چہ بیان کیا کہ کہ کہ رختہ دلے ہی وہی سے اسلام ہا میں نے دیکھتے ہوئے

تو ہم ساقیہ کیلئے چہ بیان کیا کہ کہہ کر چہ ولے بھی دہی سے 'اسلام' ہائے میں

تو ہم ساقیہ کیلئے چہ بیان کیا کہ کہہ کر چہ ولے بھی دہی سے 'اسلام' ہائے میں

تو ہم سہاقتیت کیلئے جہاں تک کہ کر کے رہتے رہے ہیں

تو ہم سہاقتیت کیلئے جہاں تک کہ کر کے رہتے رہے ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کرنے سے پہلے دو مرتبہ ذی القعدہ کے مہینہ میں عمرہ کیا (بخاری)

مَنْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ مَرَّتَيْنِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

## دوسری فصل

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے جب ان لوگ جن میں سے تم نے حج کرنا شروع کیا یا رسول اللہ کیا ہر سال انہی مہینوں میں حج کرنا اگر میں جس کدیر تا تو ہر سال فرض ہو جاتا جس کو تمہارے لئے ہر سال پر اگر اس مشکل ہو جاتا اب حج عمرہ صرف ایک ہی مرتبہ فرض ہے اور جو زیادہ مرتبہ کرے تو نفل ہے (احمد بن حنبلہ)

۲۳۰۶ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَمَا زِلْتُمْ عَنْهُ عَابِسِينَ فَقَالَ أَمَّا نَفِي عَابِرٌ كَمَا رُسُلُ اللَّهِ قَالَ نَوَقَلْتُمَا نَعَمْ كَوْنِيَّتْ وَنَوَقِيَّتْ كَوْنِيَّتُمْ لَهَا وَنَعَمْ كَوْنِيَّتُمْ وَالْحَجُّ مَرَّةً فَمَنْ زَادَ فَتَعَفُّوْهُ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالْذَاوِيُّ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایسی ساری کالہک جو اس کو خائفہ کہہ سکتے ہیں وہ اس کے پاس اور حاجات سفر ہوں اس کے باوجود حج نہ کرے تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ دو سو سال ہو کر مرے یا نہ مرے اگر اللہ تعالیٰ ہے اور اللہ کیلئے ان لوگوں پر حج لازم ہے جو مردار کی کفالت کر سکیں رعایا حج ترمذی نے اس حدیث کو غریب کہا اور اس میں مندرجہ نظر ہے کیونکہ حلال بن عبد بن عمر (ابن عباس) ضعیف الحدیث ہیں)

۲۳۰۷ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَّكَ زَامًا وَرَكْبَةً تَكْبُرُ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ وَنَعَمْ يَحْتَمِلُ فَلَا حَيْثُ أَنْ تَبْرُوتَ يَبْرُوتُ وَأَوْفَرُ بَيْتِ اللَّهِ إِلَيْكَ أَنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ وَرَبِّهِ حَسَنُ النَّاسِ حَبِيبُ النَّبِيِّتِ مَنِ اسْتَكْبَرَ رَأْسَهُ سَبَّحَ اللَّهُ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَفِيهِ إِسْنَادٌ وَمَقَالٌ وَقَوْلُهُ بَيْتِ اللَّهِ مَعْنَاهُ مَجْعُودٌ لِقَائِهِ يَتَكَبَّرُ فِي الْحَدِيثِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام میں ضرورت نہیں ہے (مصلحت کے باوجود حج و عمرہ کرنا) (ابو داؤد)

۲۳۰۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَدَّةَ فِي الرُّسُلِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا حج کا ارادہ ہو وہ اس کو بردار کرنے میں مجتہد کرے۔ (ابو داؤد)

۲۳۰۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَحْتَمِلْ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْذَاوِيُّ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج و عمرہ کے بعد دگرے کرو کیونکہ وہ دونوں سنگہ سنی اور گناہوں کو دور کرتے ہیں جس طرح بھیٹی میں لوہے سونے اور چاندی کا میل صاف ہو جاتا ہے اور حج مقبول کا ثواب جنت کے علاوہ اور کچھ نہیں (ترمذی) نسائی) جبکہ احمد اور

۲۳۱۰ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَالِمْوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَمَا تَمُومُوا بَيْنَ الْفَقْرِ وَالْغِنَى كَمَا يَتَّبِعِي الْبَكْرُ حَيْثُ الْحَيَاةُ وَالْمَوْتُ وَالْوُضْءُ وَالْبَيْسُ الْعَجْزُ الْمَجْرَدُ وَالْكَوَابُ إِلَّا الْجَنَّةَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَاهُ

أَحْمَدُ وَابْنُ مَلَكَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ قُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَنَّهُ قَالَ  
 ۲۳۱۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُرِيدُ الْحَبِيرُ  
 قَالَ الْإِسْلَامُ وَالزَّاهِلَةُ - (رَوَاهُ الْبُيْهَقِيُّ)

۲۳۱۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا الْفَأْتَةُ قَالَ الشَّيْبَةُ الشَّيْبُ  
 فَفَأْتَاهُ خَوْفًا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَى الْحَبِيرُ أَفْصَلَ قَالَ  
 الْعَبْدُ وَالشَّيْبَةُ فَفَأْتَاهُ خَوْفًا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْقَتِيلُ  
 قَالَ مَا ذَرَأَتْهُ - (رَوَاهُ فِي سُرُوحِ الشُّعَرَاءِ وَرَوَاهُ  
 مَا فِي سُنَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ فِي الْفَصْلِ لَا يَجِيزُ)

۲۳۱۳ وَعَنْ ابْنِ رَزِينٍ الْعَقِيْقَةُ أَقْدَى الشَّيْءِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ آيَةَ  
 عَقِيْقَةٍ كَيْفَ لَا يَسْتَوْفِيهِ الْعَبْدُ وَالْحُسَمَاءُ وَلَا الْفُطَحُ  
 قَالَ حَبْرٌ عَنْ أَبِيكَ وَآخِرُهُ

(رَوَاهُ الْبُيْهَقِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتَّيْمِيُّ وَفِي الْبُيْهَقِيِّ  
 هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ عَنْ سَوِّعِيْمٍ)

۲۳۱۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا  
 قَالَ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ قَالَ أَتَرَى أَذْهَبَ فِي قَالَ أَتَبَيَّنَ  
 مَنْ لَيْسَ مِنْهُ قَالَ لَا قَالَ حَبْرٌ عَنْ أَبِيكَ شَرِبَ مِنْ  
 شَيْءٍ مِمَّا - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَلَكَةَ)

۲۳۱۵ وَعَنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَلِيْلَ الْمَشْرِقِ الْعَقِيْقَةُ -

(رَوَاهُ الْبُيْهَقِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)  
 ۲۳۱۶ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا مَلِيْلَ الْيَمَانِ ذَاتُ عُرْقٍ -  
 (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَلَكَةَ)

۲۳۱۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَهْلُ بَحْبَجَةٍ أَوْ عَمْرٍاءُ

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھابھہ کی طرف سے آئے ہوئے ہو تو اس سے بچنا چاہیے۔

ابن عباس نے حضرت عمر سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھابھہ کی طرف سے آئے ہوئے ہو تو اس سے بچنا چاہیے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کیا کہ حج کی فرضیت اسباب کیا ہیں تو آپ نے فرمایا کہ اس میں سفر اور سفر کی سہولت موجود ہونا۔ (ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ حج اور عمرہ کرنے کی تفریق کیا ہے آپ نے فرمایا کہ بیزار ہو کر ہمارے سر کے بالوں کو برائے رکھنا ایک شخص نے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساج اخصل سے آپ نے فرمایا بعد از اس کے ساتھ تھپہ پڑھنا اور قرآن کی تلاوت کرنا۔

دوران ایک اور سال نے کھنڈے ہر روز سوال کیا کہ قرآن میں اس کی کیا وجہ ہے! آپ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل اس کی تفسیر میں صاحب ابن عباس نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا کہ جو شخص حج کی عمرہ کرے تو اس سے بچنا چاہیے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھابھہ کی طرف سے آئے ہوئے ہو تو اس سے بچنا چاہیے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھابھہ کی طرف سے آئے ہوئے ہو تو اس سے بچنا چاہیے۔

فرمایا (ترمذی ما یرواہ)  
 حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھابھہ کی طرف سے آئے ہوئے ہو تو اس سے بچنا چاہیے۔

حضرت امام محمد رضی اللہ عنہما روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھابھہ کی طرف سے آئے ہوئے ہو تو اس سے بچنا چاہیے۔

قَالَ التَّائِبُ إِلَى التَّائِبِ التَّائِبُ إِلَى التَّائِبِ التَّائِبُ إِلَى التَّائِبِ  
تَعَدَّ مَرَّةً دُونَ وَمَا تَعَدَّ وَأَوْجِبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ -  
(رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

مسجد اقصیٰ سے مسجد کوسم تک احرام باندھا اس کے رطلے اور پہچے گناہ  
معاف کر دیے جلتے ہیں ساری کہتے ہیں یا یہ فرمایا کہ اس کے لیے جنت  
واجب ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد ابی ماجہ)

## تیسری فصل

۲۳۱۸ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَحْمِلُونَ  
فَلَا يَكُونُ دُونَ وَيَقُولُونَ نَحْنُ الْمُتَكَلِّمُونَ فَسَدَا  
قَدِيمًا مَسْكَةً سَأَلُوا النَّاسَ مَا سَأَلَ اللَّهُ تَعَالَى فَوَقَّعُوا  
لَهُنَّ خَيْرًا سَأَلُوا اسْتَعْوَى -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ یمن والے  
کا دھوکہ دیا تھا کہ جب وہ حج کیلئے جاتے تھے تو اپنے ساتھ زلزالہ لے جاتے تھے  
یہ اگر ٹھیک مانگتے اور کہتے کہ ہم تو مشرک ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ سے قرآن کریم  
میں فرمایا لا واد وہ بیکر چور اور بتر زلزلہ تقویٰ ہے۔

(رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۳۱۹ وَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
الْوَسْطَى وَجَاءَهُ قَالَ تَعَدَّ عَلَيْكَ جَمَاعَةٌ لَا تَزَالُ فِي الْعَبْرَةِ  
وَالْعَمْرَةِ - (رَدَّاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عائشہ صدیقہ میں اللہ عنہما روایت کرتی ہیں کہ میں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کیا کہ عہدوں پر جماد ہے تو  
اپنے فریاد میں رسا جماد میں ہیں جنگ و جدل میں وہ حج و عمرہ ہے (ابی ماجہ)

۲۳۲۰ وَ عَنِ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَفَرْتُ عَنْهُ مِنْ الْعَبْرَةِ حَتَّى لَمْ يَكُنْ  
فِي حَيْدَرِهِ أَوْ سُلْطَانٍ عَائِدٍ أَوْ مَرُوسٍ عَائِدٍ فَكَانَتْ خَاتَمُ  
لَاغِبَةٍ فَلَمْ يَمُتْ إِنْ شَاءَ بَعْدُ وَكَانَ فِي شَكْلِ نَضَارِي -

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو حج کی ادائیگی میں نہ کو کوئی ظاہری  
حاجت مزاحم ہوگی نہ وہ بیماری یا خاک کے جبر کی وجہ سے رکاوٹ ہو  
جائے نہ کیا اب اس کو مہاجر کہ وہ یہودی ہو کہ عربی یا نصرانی ہو کہ

(رَدَّاهُ النَّسَائِيُّ)

۲۳۲۱ وَ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ  
وَسْطَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
أَنَا بَعْدَ قَلْبِ اسْتِعْفَرُهُ عَنْ نَفْسِي -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا ابی اور ہریرہ نے کہا، اللہ تعالیٰ کے سامان میں اگر وہ  
دعا کریں گے تو قبول ہوگی اور اگر معفرت چاہیں گے تو بخشے جائیں گے۔

(رَدَّاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۲۳۲۲ وَ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَقُولُ دَعَا اللَّهُ تَعَالَى الْعَارِيَّ وَالْحَائِثَ وَالْمُعْتَرِ  
(رَدَّاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ فِي شُعَيْبٍ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ میں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سامان میں ہیں مجاہد  
حج یا عمرہ کرنے والا۔ (نسائی، شعب ابی یوسف)

۲۳۲۳ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
تَعَالَى وَسَلَّمَ إِذَا تَوَسَّعَ الْعَائِدُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَمَا جَعَلَهُ  
وَمَرَّةً أَنْ يَسْتَعْفِرَكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَهُ فَكَانَتْ  
مَعْفُورَةً لَهُ - (رَدَّاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا جب تک کہ کسی حاجی سے ملاقات ہو تو اس کو سلام  
کر دو اس سے مصافحہ کر دیا اپنے لئے اس کے گھر میں داخل ہونے سے  
پہلے بخشش کی دعا کے لئے کہو کیونکہ وہ بخشا ہوا ہے (احمد)

۲۳۲۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَزَنَ حَتَّى أَذْمَغَتْهُ آدَمُهُ نَحَسًا أَوْ غَارَ ثَمَانِيَةَ مِائَاتٍ فِي تَوْبَتِهِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ عَمَلَةٍ خَيْرٍ وَالْعَمَلُ وَالْمُعْتَمِرُ (رَوَاهُ الْإِسْنَادُ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حج - عمرے یا جہاد کے لیے نکلے اور توبہ میں اس کو موت آگئی تو اللہ تعالیٰ اس کو غاری مائتین اور عمرہ کرے دے گا تو اب عطا فرماتا ہے ہر شعبہ ایمان

## بَابُ لِاحْرَامِ وَالتَّكْبِيَةِ

## احرام اور تکبیر (لبیک) کا بیان

### پہلی فصل

۲۳۲۵ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُعْمِدَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُعْمِدَ بِأَلْتَمِيزِ يَوْمَئِذٍ فِيهِ مِائَةُ كَأَنِّي أَسْمُرُ إِلَى فَرَسِيهِ الْيَتِيمِ فِي مَعَارِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُخْبِرٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگا دیتی تھی اور احرام کھوتے تو طواف سے پہلے بھی ایسی خوشبو لگا دیتی تھی مشک شامل ہوتا کہ اگر میں آپ کی مالک ہوں اس خوشبو کے ثمرات و غیرہ حالانکہ آپ احرام کی حالت میں ہوتے تھے۔

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۳۲۶ وَعَنْ ابْنِ عُمرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَوِّلُ مِائَةً أَيْعَلُ تَبَقُ الْمُسْتَعْرِفِيكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ تَبَقُ لَكَ تَبَقُ لَكَ الْحَمْدُ وَالْبُحْمَةُ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ لَا يَبْرُدُ عَنِّي حُدُودُ الْأَكْبَانِ (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حالت میں دیکھا کہ آپ کے بال کسی چیز سے جے جے تھے، وہ آپ کی زبان پر یہ کلمات جاری تھے خداوند میں حائز ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں بیشک تمام حمد نصیب اور تیرے لئے میں تیرا کوئی شریک نہیں یاد کیا کرتے ہیں ان کلمات میں احسان و تکریم حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد ذی الحلیفہ کے قریب رکاب میں پیر رکھتے اور اونٹنی اٹھتے تھے تو آپ تکبیر شروع کر دیتے تھے۔

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۳۲۷ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُهُ بِأَلْحَبِ صُحْبًا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم حج کے لئے بیرون اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے تو ہم راستہ میں بلکہ کافہ سے بارگاہ النہا میں فریاد کرتے تھے (مسلم)

۲۳۲۸ وَعَنْ أَبِي قَالَ كُنْتُ زُوَيْفَ أَبِي طَلْحَةَ وَدُثْمَةَ بَصْرَتَيْنِ يَوْمَ حَاتِبِ بْنِ الْحَبَرِ وَالْعَمْرُو (رَوَاهُ الْإِسْنَادُ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت اس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں سفر حج میں حضرت ابو طلحہ کی ساری پر تھا تمام ساتھی صحابہ جسد و از سے حج تکریم کرتے تھے۔ (بخاری)

۲۳۳۰ وَكُنْ عَائِشَةُ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرُ حَبَّةِ الْوَدَاعِ قِيمَتًا مِّنْ  
أَهْلِ يَهُودِيَّةٍ ذَرِينًا مِّنْ أَهْلِ يَحْيَى وَعَشْرَةٌ ذَرِينًا  
مِّنْ أَهْلِ يَالْتَمِجٍ وَأَهْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ بِالْحَبَّةِ فَأَمَّا مِّنْ أَهْلِ يَهُودِيَّةٍ فَحَكْلٌ وَأَمَّا  
مِّنْ أَهْلِ يَالْتَمِجٍ أَرْبَعَةُ الْعَبْرِ وَالْعَمْرَةُ فَتَوَيَّجُوا  
حَتَّى كَانَ تَوَيُّمُ السَّخْبَةِ.

(مفتی محمد شفیع)

٢٢٣١. وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَّاعِ بِالْعَمْرَوَاتِ الْعَبْدَةِ  
بَدَأَ قَائِلٌ بِالْحَبَرَةِ ثُمَّ قَائِلٌ بِالْعَبْدَةِ.

(مجلس علم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ہم میں سے بعض نے عمرہ (تمتع کا) احرام باندھا بعض نے حج و عمرہ کے لئے لاقران کا احرام باندھا اور بعض نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فروع صرف حج کے لئے احرام باندھا جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا وہ تو عمرہ کر کے مکمل ہو گئے۔ لیکن جنہوں نے حج و عمرہ یا صرف حج کا احرام باندھا تھا وہ قربانی کے دن تک احرام باندھے رہے اور حلال نہ ہوئے۔

(عشقِ علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عجمۃ الوداع کے موقع پر متعین کیا بعض ناپے عمر کے لئے احرام باندھا پھر حج کے لئے دوبارہ احرام باندھا۔

(مستحق علیہ)

## دوسری فصل

٢٣٣٢ عَنْ رِيبِ بْنِ قَابِطٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ دُرٍّ مِثْلِهِ وَاقْتَسَلَ -

(دَوَاءُ الْبُحْبُوحِ وَالْمَیْمُونِ)

۲۳۲۳ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ الْقَسْبِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَنْهُ  
وَسَلَّمَتْهُ رَأْسَهُ بِالْيَمِينِ -

(رَوَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)

٢٣٣٣ وَ عَنْ خَلَدِ بْنِ الشَّالِبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فِي عِجْرٍ مِلٍّ وَأَمْرِي  
أَنْ أَمْرًا مَعْنَانِي أَنْ يَزِيدُوا أَمْرًا مَعْنَانِي بِالْإِخْلَالِ أَوْ  
التَّهْلِيَةِ (رَدَّاهُ مَالِكٌ وَالْأَيْمِيُّ وَالْأَوْدَادُ وَ  
الْقِسَائِيُّ وَابْنُ مَعْلُجٍ وَالْقَلْبِيُّ)

۲۳۲۵ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
عَلَى اللَّهِ عَشْرٌ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُلْحِقُ إِلَّا لَتِي عَنْ  
عَنْ يُمَيْيِمٍ وَصَلَّاهُ مِنْ حَبْرَاءَ وَصَحْبًا وَصَدِيقًا  
سَلَّمَ الْأَرْضَ مِنْ هُنَا وَهُنَا (رواه ترمذی و ابن ماجہ)

حضرت (عید بن ثابت رضی اللہ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھنے سے پہلے ہاں اٹھا کر غسل کیا۔ (ترمذی، حاکمی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (احمدم بنہ سے قبل) اپنے بانوں کو عطی سے جھنکا۔ (ابو داؤد)

حضرت خالد بن سائب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول  
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبریل امین نے آکر مجھے بتایا کہ میں  
 اپنے صحابہ کو حکم دوں کہ وہ اسلام باوجود کہ بلند آواز سے کہیں یہ قبیحہ  
 شگ راوی (ناک، تہذیبی - (اردو و سنائی - ابن ماجہ و دارمی)

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مسلمان بمیری پڑھتا ہے تو اس کے دایں بائیں کے شجر و چراغہ منی کے ڈھیلے بھی ایک پکارتے ہیں یہی ملک کر زمین اور آسمان سے ختم ہوتا ہے یعنی جاسمین میں کنارہ رکھیں

(۱) در صورتی که

۲۳۳۶ وَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ بِهَذِهِ الْحِكْمَةِ وَكَانَ يَقُولُ مَثَلًا إِذَا اسْتَوَيْتَ بِرَأْسِ السَّاقَةِ فَأَرَمْتَ حَيْثُ مَسَّجِدِي وَ الْحِلْفَةَ أَهْلُ بَهْلُولٍ وَ الْحِكْمَاتِ وَيَقُولُ لَيْسَ لَكَ لَيْسَ لَكَ لَيْسَ لَكَ وَ سَعْدَ يَدِكَ وَ الْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَيْسَ لَكَ وَ الْوَعْدَةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ تَعْلُقَةُ بِشَلِيحٍ)

۲۳۳۷ وَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بْنِ خُرَيْبَةَ بْنِ تَابِتِ عَمْرِو بْنِ الْعَسِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَدَعَ مِنْ تَلْبِيسِهِ سَأَلَ اللَّهَ بِسْمِ اللَّهِ وَ لَبَّيْكَ وَ لَبَّيْكَ بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ -

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرَبٍ)

## تیسری فصل

۲۳۳۸ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا آتَا الْعَبَاةَ أَدَّبَ فِي النَّاسِ فَلَمَّا خَلَعُوا قَدَحًا آتَى الْهَيْكَلَةَ أَخَذَ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۳۳۹ وَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْبِيكَ لَكَ قِيَمُونَ وَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ يَذْكُرُ قِيَمًا شَرِيحًا مَوْلَاكَ تَمْلِكُكَ وَ مَا تَمْلِكُ يَقُولُونَ هَذَا دَعْوَةُ يَطْرُقُونَ بِالْبَيْتِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

## بَابُ قِصَّةِ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

### پہلی فصل

۲۳۴۰ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَّكَ بِالْمَسِيرَةِ سَبْعِينَ لَحًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا ارادہ فرمایا تو صحابہ میں اس کا اعلان کر دیا جب صحابہ سفر کے لئے جمع ہو گئے اور مقام مینا تک آ گئے تو وہاں سے احرام باندھا (بخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ مشرکین تجہیز اس طرح پھرتے خداوند میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے تم پر افسوس ہے بس بس خاموش ہو جاؤ لیکن مشرک برابر کہتے رہتے، مگر وہ جو تیرا شریک ہے اس کو تو کہہ دے اور جس چیز کا وہ ملک ہے اس کا تو بھی ملک ہے۔ وہ ملک خدا کا ہے اس طرح کہتے تھے

## حجۃ الوداع کے واقعات

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سترہ خلیج میں لو سال قیام فرمایا لیکن اس طرح حج نہیں کیا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تکیف میں دو رکعات (نفل) پڑھتے اور جب مسجد کے قریب اونٹنی پر سیدھے ہو کر بیٹھ جاتے تو ان کلمات سے تلبیہ پڑھتے حاضر ہوں خداوند تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں سعادت مند اور بھلائی تیرے دست قدرت میں ہے۔ میرے بعد میں حاضر ہوں۔ تیری عزت و جود کیا اور عمل تیرے لئے ہیں۔ (متفق علیہ بالفاظ مسلم)

حضرت عمارہ بن خزییمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی علیہ السلام تکبیر سے فارغ ہوتے تو اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا و جست کی دعا فرماتے اور اس کی رحمت سے آتش و دوزخ سے پناہ مانگتے۔ (بخاری)



يَعْبُدُ شَعْرًا أَوْ ذِيَّ فِي النَّكَبِ يَأْتِيهِ فِي النَّكَبِ شَعْرًا أَوْ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ نَعْبُ مَكْنُوتٍ  
بَشَرًا كَثِيرًا فَفُجِرَ جَمَاعَةً حَتَّى إِذَا أَتَاهَا ذَا الْعُلَيْقَةِ  
فَوَدَّ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْهَا مَخْرَجًا فَخَرَّ عَلَى رُءُوسِهِمْ  
فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَأْذَنَتْ  
أَخْبَرَ قَاتَانِ عَيْشِيٍّ وَاسْتَشِيرِيٍّ بِثَوْبٍ وَآخِرِيٍّ  
فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ  
بِكَرَالِبِ الْعَصَا حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى  
الْبَيْتِ أَرَادَ أَنْ يَنْزِلَ بِأَلْيَمِهِ بَيْتَكَ اللَّهُمَّ بَيْتَكَ كَبَلَةَ  
لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ لِرَأَى الْعَمَّةَ وَلَيْتَكَ لَكَ وَكَانَكَ  
لَا شَرِيكَ لَكَ قَاتَانِ حَايِدَكَ شَرِيٍّ إِلَّا الْعَمَّةَ كَتَا  
نَحْوَتِ الْعَمَّةَ حَتَّى إِذَا أَتَيْتَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلِمَ  
الْمَرْكَبَ فَطَأَتْ سَمْعًا فَرَمَلَتْ لَهَا دَمْعًا أَرَبَهَا ثُمَّ  
تَقَدَّمَ مَلَانِ مَنَابِرَ إِبْرَاهِيمَ فَقَدَا وَأَتَيْتَا قَاتَانِ  
مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ مَعَهُ فَبَعْدَ الْحَقَامَةِ مَبِيَّةٍ  
وَبَيْنَ الْبَيْتِ وَفِي يَدَايِهِ آتَاهُ قَرْنٌ فِي الزَّوْجَيْنِ  
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَجَعَهُ  
إِلَى الزَّوْجِ فَاسْتَنْمَتَ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الْقَمَا  
قَتَانِ دَمَانِ الْقَمَا فَمَرَّ إِلَى الْقَمَا وَالْمَرْكَبُ وَنَ  
شَعْرًا أَوْ ذِيَّ يَتَأْتِيهِ اللَّهُ بِهِ قَتَانِ بِالْقَمَا خَرَفَ  
عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ فَوَحَّدَ  
اللَّهُ وَكَثَرَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا  
شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْعَمَّةَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَدَ دَعْنَهُ دَمَسَرَّ  
مَهْدَهُ وَهَرَمَ الْأَعْدَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ مَخَّيْنِ ذَالِكِ  
قَالَ يَشْكُ هَذَا امْكَلَاتِ مَكْرَاتِ ثُمَّ سَرَلْ وَنَحْوَرَاتِ  
الْمَرْكَبُ حَتَّى انْسَبَتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْوَلَوِيٍّ ثُمَّ  
سَخَى عَلَى الْأَمَةِ ثُمَّ سَخَى حَتَّى آتَى الْمَرْكَبَ فَعَمَلَ  
عَلَى الْمَرْكَبِ ثُمَّ فَعَلَ عَلَى الْعَمَّةِ حَتَّى دَاكَا

دوسری سال جب آپ کے حج کا ارادہ کیا تو اعلان کر دیا کہ نبی علیہ السلام  
حج کا ارادہ ہے شکر بست سے لگ سرنے آگئے۔ اور حضور علیہ السلام کے ساتھ  
کیلیئے مدینہ سے روانہ ہوئے جب ذوالحلیفہ پہنچے تو جناب انعامت انیس  
کے بیان جناب محمد بن ابی بکر مولد ہوئے کہ جناب انعامت نے نبی علیہ السلام  
سے معلوم کیا کہ اب میں کیا کروں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا فصل کرو اور  
گرمی سے بچ کر حرم و بکر و بکریاں نبی علیہ السلام کے مسجد میں دیکھتے نماز  
پڑھیں اور محسوس ہائی اونہی پر سوار ہو تے۔ اور جب اونہی مقام پہنچا تو پھر  
تو آپ نے ان الفاظ میں تہنیت پڑھی میں حاضر ہوں خدا لہذا میں حاضر ہوں  
میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں تمام حمد اور تعظیم تیرے  
لئے میں تو صاحب آئندہ ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ جناب جابر فرماتے ہیں  
کہ اس وقت ہمارا کیا بیعت کی تھی اللہم ملو سے واقف ہو جاتے جب ہم  
نبی علیہ السلام کے ساتھ خدا کو کعبہ لے تو اپنے رکن کا استلام کیا اور سات  
مرتبہ طواف کیا جس میں تین میں رمل کیا اور بار پھر رمل میں طواف کیا  
چلے پھر مقام ابراہیم پر آکر یہ آیت تلاوت کی کہ مقام ابراہیم کہ نادر کی  
جگہ نادر اس طرح کھڑے ہوئے کہ مقام ابراہیم آگے اور بیت اللہ کے  
دوران مخالف ایک اور صورت کے مطابق وہاں آپ نے راکعتیں پڑھیں یہیں  
سودہ: خلاص اور سوئے کافرون کی یاد سے نجات۔ پھر رکن کے پاس آئے  
اس کو لے کر اس نے ان سے ملائے سے مخالف جانب چلے گئے اور صفائے قریب  
پہنچ کر یہاں پر شعلہ فرستے بیشک صفاد و مردہ اللہ تعالیٰ کی نشان دہی میں سے  
میں میں شروء کرتا ہوں بطرح اللہ تعالیٰ نے شروء کیا۔ پھر سعی کی ابتداء کیا  
صفا پر گئے وہاں سے صفا کو گدگد کر کے اس کی جانب دھڑک کر کے اشرا کی پھر وہ  
تحجید بیان کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تہلیل اس کا کوئی  
شریک نہیں وہی اقتدار والا۔ لائق حمد اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا کہ  
سوا کوئی معبود نہیں وہ تہلیل اس کے اہل اہلاد و ہر گدگد اس نے اپنے بند کی  
مدد فرمائی اللہ کفار کے لشکروں کو تباہ شکست دی اس کے بعد دعا فرمائی اسی  
طرح یہ عمل تین مرتبہ کیا پھر صفا سے اتر کر مردہ کی جانب روانہ ہوئے جب  
پہاڑی سے اتر کر ہمارے گدگدے تو وہ گدگے گئے لیکن جب اونچاں شروء  
ہوئی تو آہستہ چلے گئے یہاں تک کہ مردہ پر آئے اور اس طرح پہاڑ سے اترے  
اور تہلیل و تہلیل کی جس طرح صفا پر کی تھی۔

أَيُّكُمْ عَلَى الْمَدِينَةِ نَادَى وَهُوَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَ  
 النَّاسُ تَحْتَهُ فَقَالَ نَادَى اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا  
 اسْتَدْرَأْتُ لَكُمْ أَسَى الْمَدِينَةِ دَجَلْتُهَا عُمْرَةً فَهَبْ  
 كَأَنْ يَنْتَكِرَ لَيْسَ مَعَهُ مَدِينِي فَكَيْتَ حَيْثُ وَكَيْتَ جَعَلْتُهَا  
 عُمْرَةً فَقَالَ سُرَّاقُ بَيْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشَمٍ فَقَالَ يَا  
 رَسُولَ اللَّهِ أَيْعَاسِيَا هَذَا أَمْرًا سَبِيحًا فَتَقَبَّلَ رَسُولُ  
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرًا سَبِيحًا وَاجْتَمَعَ فِي  
 الْأُخْدِيِّ وَقَالَ خَلَّتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَبَةِ مَدِينَتِي  
 لَا بَيْتَ إِلَّا بَيْتِي أَتَى وَكَذَلِكَ قِيلَ لِيَمِينَ يَمِينًا  
 الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَاذَا قُلْتِ  
 حِينَ فَصَحْتُ الْعَمِيرَةَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَهْلُ  
 يَمِينًا أَهْلُكُمْ رَسُولُكَ فَقَالَ فَكَانَ مَعِيَ الْعَمِيرَةُ فَتَلَا  
 تَحُولُ قَالَ فَكَانَ حَتَّى مَا هُوَ الْعَمِيرَةُ الْكِبَرِيَّةُ فَتَقَبَّلَ  
 عَلَيْهِمْ قِيَمَتِ الْبَيْتِ وَالْأَمْرِ إِلَى يَدِ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّهَتْ قَالَ فَكَلَّمَ النَّاسَ كُفُومًا وَقَصَرًا وَارْتَدَّ  
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ مَدِينِي  
 فَهَبْ كَأَنْ يَزِيدَ مَا تَزِيدُ تَزِيدُ إِلَى مَدِينِي فَأَمَرُوا  
 بِالْعَمِيرَةِ وَتَقَبَّلَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَحَّى  
 بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ  
 ثُمَّ مَكَثَ قَبِيلًا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقَبِيلَةٍ  
 مِنْ شَعْبِ بَشَرٍ كَذَلِكَ تَزِيدُ فَتَزِيدُ مَدِينَتِي  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُشَدُّ لَيْسَ إِلَّا أَنَّهُ دَاخِلٌ فِي الْمَدِينَةِ  
 الْحَرَامِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْمَنَاجِيزِ وَكَانَ  
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى حَرَقَةَ  
 قَوْجَةَ الْعَبَّةَ قَدْ مَرَّتْ لَهُ بِمَدِينَةٍ فَتَزَلَّ بِهَا  
 حَتَّى لَمَّا دَاخَلَتِ الشَّمْسُ أَمْسَى الْقَوْمُ وَفُجِئَتْ  
 لَهُ قَالَ بَلَغَ النَّوَادِي فَخَلَبَ النَّاسُ وَقَالَ إِنَّ  
 دِمَاءَكُمْ وَدِمَاءَكُمْ حَتَّى مَدِينَتِي كَعَمْرُكُمْ يَوْمَئِذٍ  
 هَذَا فِي شَهْرِ كَعَمْرُكُمْ هَذَا فِي مَكِّيَّةٍ كَعَمْرُكُمْ هَذَا

لیکن جب آخری پھیرے میں مردہ پر آئے تو صحابہ پہاڑ کی سے نیچے  
 تھے اس وقت اپنے فریاد کر رہے تھے وہ پہلے سے معلوم ہوتا جواب معلوم ہوا  
 تو میں اپنے ساتھ بڑی آواز کا جالوہ لیکر آیا اور پہلے ٹکڑا کر دیا اب تم میں  
 جس شخص کے پاس وہاں نہیں ہے وہ احرام کھول لے اور طلل ہو جائے  
 اور ٹکڑے اس وقت جناب سراقہ اب کعب بن جعشم نے کھڑے ہو کر کہا۔

یا رسول اللہ کیا یہ حکم اسی سال کے لئے ہے یا اب بھی ہے تو نبی علیہ السلام نے  
 اپنی ایک انگلی دوسری انگلی میں ڈال کر فرمایا اب ٹکڑے میں داخل کر دیا گیا  
 ہے یہ آپ نے دوسرے کہا۔ آپ نے فرمایا یہ حکم اب بھی ہے ابھی ہے عزت  
 علی اپنے ساتھ میں سے نبی علیہ السلام کے لئے یہ کہہ کر آئے تھے اپنے

ان سے دریافت کیا جب تم نے خود پر رکھا اللہم کیا عتلا نیت کی تھی تو  
 کیا الفاظ کہتے تھے تو حضرت علی نے کہا میں نے یہ کہا خدا و ملازم اس کی  
 کی نیت کرتا ہوں جو احرام تیرے رسول نے باندھا ہے۔ نبی علیہ السلام  
 نے فرمایا جو تکرم ہر ایک ساتھ لائے جو پہلے ابھی احرام کھول کر ملازم نہ ہو  
 راوی کہ میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علیؓ کے حرم  
 اونٹ ساتھ لائے تھے وہ کھانا میں سوئے۔ راوی فرماتے ہیں کہ سوائے  
 ان کے جوہر کے باہر ساتھ لائے تھے بشمول نبی علیہ السلام احرام میں  
 رہے باقی سب نے احرام اتار دیئے اور فکر کرنے کے بعد ملازم جو گئے جب  
 ترویج کا دن آگیا نبیؐ تھ مارچ ہوئی تو نبیؐ کی جانب نبی علیہ السلام کے  
 ساتھ راہی ہوئی تو ان احرام تارنے دوس نے کہہ کئے احرام بخلاف  
 نبیؐ اگر نبی علیہ السلام نے طہر حضرت معرب اور عثمان اور عیسیٰ کی طرف  
 ہلکا ادا کیا پھر فرسے بعد قنوزن دربار میں آیا وہاں منہ فرمایا  
 سورج طلوع ہوا۔ پھر نبی علیہ السلام نے راویؓ میں خیمہ نصب کرنے  
 کا حکم فرمایا یہ خیمہ بالوں کا بنا ہوا تھا پھر نبی علیہ السلام وہاں سے  
 روانہ ہوئے لوگوں کو اس بارے میں شک نہ تھا کہ آپؐ شعر حرام کے  
 قریب قیام کریں گے جیسا کہ زمانہ جاہلیت میں قریش کا دستور تھا لیکن  
 نبی علیہ السلام یہاں سے گزرتے ہوئے عرفہ میں تشریف لائے وہاں اپنے دیکھا  
 کہ آپؐ کا خیمہ راویؓ میں لگا رہا ہے اس لیے وہاں ترک قیام فرمایا جب  
 سورج ڈھل گیا بعد دوسرا آپؐ تاقہ قصہ کو لائے کا حکم دیا اس پر سورج  
 دھلتے اور دانکا قرعہ کے اندر اگر کوئی کو مخاطب کرتے ہیں

اَلَا تَحْمِلُ كُمْ مِّنْ اَسْرِ النَّبَايِطَةِ تَحْتَ قَدَمَيْ مَوْسُوۡءَ  
 قَدَمَاهُ النَّبَايِطَةُ مَوْسُوۡءٌ قُلْتُ اَقَلَّ دَمِ اَصۡحٰبِ  
 وَمَا وَكَاۡهُمۡ اَبۡنَ رَبِيعَةَ بَنِ الْعَارِثِ وَكَانَ مُتَوَسِّمًا  
 فِيۡ بَنِي سَدۡيٍ فَقَتَلَهُ هٰذَا يَكۡلُ قَدَمَيَا النَّبَايِطَةِ مَوْسُوۡ  
 قَا اَقَلَّ رَبِّيَا اَصۡحٰبُ مَوۡسُوۡءَ وَبَاۡتَا رَبِّيَا عَنَّا مِرۡغَب  
 عَنِّي الْمَطْلَبِ لَرَاۡنَةِ مَوْسُوۡءَ سَكَلَهُ قَاتِلُوۡا  
 اَعۡلَهُ هِۡبَ النَّسَاۡءِ فَمَا تَكُنُّمۡ اَصۡحٰبُ مَوۡسُوۡءَ بِاَتَانِ  
 اَللّٰهُ وَاسْتَعۡلَمۡتُمۡ فَرۡسُوۡدَهُنَّ يَكۡلِمۡنَا اَللّٰهُ وَكُنُّمۡ  
 عَنۡبِيۡهِنَّ اَنۡتَ لَا يُوۡدِیۡلَیۡنَ فَرۡسُكُمۡ لَعۡنَا اَنۡتَ كَوۡهَرۡ  
 قَدَرۡتَ فَعَلۡتَ ذٰلِكَ فَاَصۡحٰبُ لَمۡ يَمُوتۡ مَرۡتَابًا مَّوۡ  
 مَّجۡلِیۡمَ وَنَمُوتُ عَلَیۡكُمۡ رَدۡنُكُمۡ وَكَسُوۡدُنَّ  
 بِاَلۡمَعۡرُوۡبِ وَفَدَا شَرۡكُكُمۡ بِمِثۡلِ مَا كُنۡتَ تَعۡبُوۡا  
 تَعۡبُوۡا اِنۡ اِغۡتَصَمۡتُمۡ بِكِتَابِ اَللّٰهِ وَاسۡمُ  
 تَسۡتَوۡنَ عَلَیۡكُمۡ فَمَا اَسۡمُكُمۡ تَاۡلُوۡنَ قَاتِلُوۡا  
 تَلۡهَمۡدُ اَتَقَلَّ قَدَمَ بِلَعۡنَتِ وَاَذۡبَعَتِ وَنَصَحَتِ فَمَا  
 بِاَصۡحٰبِهَا اَلۡتَقَابۡتَ بِسَوۡرَتُهَا اِنۡ لِّفَتۡهَا وَبِسُكۡنَتِهَا  
 اِنۡ اِنۡ شَاۡءَ اَللّٰهُ اَشۡهَدُ اَللّٰهُ اَشۡهَدُ اَللّٰهُ اَشۡهَدُ فَلَئِنۡ  
 مَّسَرۡتِیۡ مَشَرۡا اَدۡبَتِ بِدَاۡلٍ مَّشَرۡا اَكۡمَرۡ فَعَصٰی  
 اَلۡفَوۡرَ مَشَرۡا اَكۡمَرۡ فَعَصٰی اَلۡفَوۡرَ وَكُنۡ بِحَصٰی  
 بِبَعۡثُهَا مَشَرۡا مَشَرۡا مَشَرۡا مَشَرۡا اَتَى الْمَوۡلُودَ فَبَعۡثَ  
 بَشَرۡتَ كَاۡفِرۡ اَلۡفَوۡرَ اَوۡ اِنۡ اَلۡفَوۡرَ اَوۡ وَجَعَلِ  
 حَتۡبُۡلُ الْمُنۡكَافِیۡنَ بِهَآ سَبۡبُۡهٖ وَاسۡتَعۡمَلِ الْفَوۡبَۃَ  
 فَتَوۡبِرۡنَ اَوۡ اِنۡ اِنۡ اِنۡ اِنۡ اِنۡ اِنۡ اِنۡ اِنۡ اِنۡ اِنۡ اِنۡ اِنۡ اِنۡ  
 اَلۡفَوۡرَ قَبۡیَلۡا حَتّٰی قَاتَبَ اَلۡفَوۡرَ وَارۡوَاۡ اَسۡمَۃَ  
 وَدَقَقَ حَتّٰی اَتَى السَّوۡدَۃَ لَفۡتَ فَعَصٰی بِهَا الْمَعۡرُوبِ  
 وَالۡیَقۡنَۃَ بِاَذَانِ قَاۡحِیۡمَ قُلۡ قَاۡمَتِیۡنَ وَتَوۡبِیۡنَ  
 بِبَعۡثُهَا شَبۡبَۃَ مَشَرۡا مَشَطۡبَۃَ حَتّٰی حَلَكۡمَ اَلۡمَعۡرُوۡ  
 فَعَصٰی اَلۡمَعۡرُوۡۃَ حَتّٰی تَبۡیۡنَ لَہُ الصَّبۡۃَ بِاَذَانِ  
 قُلۡ قَاۡمَرۡ مَشَرۡا مَشَرۡا مَشَرۡا مَشَرۡا اَتَى الْمَشَقَرۡ

جو شہید و غیر وہ اور درجہ اہلیت کا ہر کام میرے قدموں کے نیچے ڈال دیا  
 گیا ہے۔ وہ رہا اہلیت کے تمام خونِ معاف کر دیتے تھے ہیں اور سب سے پہلے  
 میں اس خون کو معاف کرتا ہوں جو ابنِ ربیعہ بن عاریث کا تھا جنہوں  
 نے بنی سعد میں دو دھڑے لٹائے اور انکو قبیلہ حذیل نے قتل کیا تھا وہی  
 طرح وہ رہا اہلیت کے تمام سو ختم کر دیتے تھے ہیں اور میں اس سلسلہ میں  
 پہل کر کے حضرت عباس بن عبدالمطلب کے سودی احوال کو ختم کرتا ہوں  
 لوگو! تم خواتین کے معاملہ میں اتنے سے ڈرو تم نے اللہ تعالیٰ کی امان  
 کی وجہ سے مکی زمرہ کی بلکہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی وجہ سے ان کی  
 شرمگاہ میں حلال ہوئی ہیں ہاں پر تمہارا حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بزرگوں  
 پر ایسے شخص کو مائے دیں جن کو تم اچھا نہیں سمجھتے ہوا اور وہ ایسا کریں تو  
 تم ان کو مناسب سراود اور ان حقین کا کلمہ دلا پر یہ ختم ہے کہ تم ان  
 کے حملے پر سے اللہ عز و جل کی زندگی کا جس سوکھ سے کفالت کر رہی  
 نے تم میں ایسا چیز کو چھوڑ دے جب تک اسکو مضبوطی سے پکڑے رہو گے  
 تو گرہ نہ ہو گے وہ چیز کتابِ الہی ہے۔ اور جب تم سے میرے بارے میں  
 سوال ہو گا تو تم کی کوئی اے صحابہ! میں کسی کو شہادت دیں گے کہ آپ نے  
 پیغام حق کو پہنچا لیا نہ کہ کو ادا کیا اور میں بیعت و حیر خواہی کہ اس کے  
 بعد ہی علیہ السلام بھی اپنی اگشت شہادت کو آسمان کی جانب اٹھاتے  
 اور کبھی لوگوں کی جانب اشارہ کرتے تھے اسی اعلان آپ نے کیا تھا سر فرمایا  
 خداوند تو گورہ۔ اس خطبہ کے بعد جنابِ یاک کے اذان و اقامت  
 پڑھی تو آپ نے نماز پڑھ کر اذان اس کے فوراً بعد جنابِ بلال کے پھر اذان  
 پڑھا تو نبی علیہ السلام نے عصر کی نماز پڑھ کر اذان و اذان نماز کے دوران  
 سفین و نعل نہ پڑھ گئے غالب سے فارغ ہو کر ناقہ تصوار پر سوار ہو کر  
 عزائم تشریف لے گئے اور اس طرح اذان کی کو روکا کہ اس کا پیٹ مغزات  
 کا جانب تھا اور بلال مشاعرہ نبی علیہ السلام کی باتیں جانب تھا اور حیر و بلال  
 طوطی طرح آپ اس وقت تک کھڑے رہے جب تک آسمان پر بھونک کر اذان  
 ختم نہ ہوئی اور آفتاب غروب نہ ہو گیا یاں آپ نے جنابِ اسامہ کو اذان پر اپنے  
 ساتھ ٹھیک اور مراد کی جانب بلاتے ہوئے جب یہ آئے تو مغرب اور ولادت کی  
 نماز میں ایک اذان بعد دعا مسنونہ کا ساتھ دیا کر پڑھیں اور ان دونوں نمازوں کے  
 درمیان کچھ نہ پڑھا پھر طوطی لبریک پڑھ کر صبح نماز پڑھنے کے بعد لا بفر

الْحَمَامَةُ تَقْبَلُ الْبَيْتَةَ فَدَعَاهُ ذِكْرُهُ وَهَلَاكُهُ  
وَدَعَاهُ فَتَمُوتُ يَزُولُ وَادِيعَا حَتَّى أَشْفَرِيْنَ اَمَّا كَمْ  
تَبَدَّلَ اَنْتَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَارْدَتِ النَّجْمُ  
بَيْنَ عَتَمِيسَ حَتَّى اَنْ تَطْلُعَ مُعْتَمِرٌ وَتَعُوْنَ قَلِيلًا  
لَمْ يَكُنْ لَكَ الْكَلْبُ الْوَسْطَى الْكَلْبُ تَحْرِيْبُ عَتَى  
الْبَعْرُ وَالْكَبْرَى حَتَّى اَنْ الْجَبْرَةُ الْبَنَى وَنَدَا  
الطَّبَعَةُ قَرَمًا هَا يَسْتَبِيْعُ حَصِيَا يَتِيْكِيْرُمَةً كُلِّ  
حَصِيَا يَتِيْكِيْرُمَةً حَتَّى الْخَدَّيْ زَمِي مِثْلَ تَطْلُعِ  
الْوَادِي مَعْرُ اَصْرَفَتْ اِلَى الْمَنْحَرِ مَحْرُوكًا وَبَيْتِيْنَ  
بَدَّ تَشْكِيْبُ لَمْ اَعْلَى عِلْيَا فَتَحْرَمَ مَا عَمَرُ دَا  
اَشْرَكَ كَمَا اِنْ هَذِيْ لَمْ اَمْرِيْنَ كُلِّ مَسْأَلَةٍ  
يَتِيْعَةُ مَجِيْلَتٌ فِثْ وَنَدَا تَطْلُعُ فَتَحْرَمُ  
لَعْنِيْهَا وَتَحْرِيْبَا مِثْلَ مَعْرُوكًا لَمْ يَكُنْ رَجِيْبٌ رَسُوْلُ  
اَللّٰهُ مَعْلَى اَللّٰهُ عَلِيْهِ وَسَلَامُهُ فَاَقَامَ اِلَى الْبَيْتِ  
فَسَلَّ بِسْمَةِ الْفَلَمُوكَا فَاَنْ اَنْ يَنْ عَتِيَا الْمَطْلَبِ  
يَسْأَلُوْنَ عَنْ رَمْرَمَقَالَ اَبُو عَزَا بَنِي عَتِيَا الْمَطْلَبِ  
فَاَنُوْلَا اَنْ يَنْوِيْبَكُمْ اَمَّا اَنْ اَنْ يَنْوِيْبَكُمْ لَمْ تَرَعُ  
مَعْلَمًا فَاَنُوْلَا دَلُوَا فَتَحْرِيْبُ مِثْلَ

(رَدَّاهُ مُشِيْعٌ)

۲۴۴۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَوَسَّامَتْ  
أَهْلَكَ بِمَشْرُوقٍ وَوَسَّامَتْ أَهْلَكَ بِعَتِيٍّ فَكَلَّمَا  
فَوَسَّامَتَا مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَلَّمْتُ مِنْ أَهْلِكَ بِمَشْرُوقٍ وَلَمْ يُعْمِدْ فَنَدَّيْتُ دَمِيْنَ  
أَحْمَدَ بِمَشْرُوقٍ وَأَهْدَى فَنَدَّيْتُ بِأَلْحِيَّةٍ مَعَ لَعْنَةٍ  
لَكُمْ لَا يَبِيْلُ وَبَيْنَهُمَا ذِفْتُ وَدَائِيَّةٌ فَلَا يَبِيْلُ حَتَّى  
يَبِيْلُ بِتَحْرِيْبِهِمْ وَتَمَّتْ أَهْلَكَ بِعَتِيٍّ فَكَلَّمَتُهُ  
عَتِيَّةٌ قَالَتْ فَيَضَعُكُمْ وَلَمْ أَهْلُكْ بِأَلْحِيَّةِ وَلَا  
بَيْنَ الْقَتَا وَالْمَرْدَقِ فَكَلَّمَ أَرْلُ حَاوِيَّةَ حَتَّى كَانَتْ

قبل کی طرقت مشرک کے اللہ تعالیٰ سے دعا کی بحسب تہلیل کی اللہ کی وحیائیت  
بیان کی اسی وقت تک یہ سلسلہ ہماری ہوا جب تک خوب روئی نہ پھیل  
گئی۔ پھر وہاں سے روانہ ہوئے اب سرکار کے ساتھ فضل بن عباس روئی  
ہر تھے راستہ میں دلو کی کھڑی اڑی کو تیز چلیا۔ پھر وہ راستہ اختیار کیا جو جسرہ  
کبریٰ (شہر شیفان) کی طرف تھا یہ پھر رخصت کے قریب والے جسرہ پر  
کرمت چھوٹ کر یں بلین دلو سے شیطان پر مارا اور سرکار کے ہاتھ سے  
وقت اشارہ کر کے ماری سے فارغ ہو کر قرآن کا آیت اور ترسمہ اور نشان اپنے  
دست مبارک سے ذبح کر کے بقیا دھند کر دیا کرنے کا حکم حضرت لکھ دیا  
نبی میر السلام نے اپنی ہڈی میں حضرت بل کی شریک کیا اور میری فرمایا کہ ہر  
روستہ میں سے ایک ایک نمک کو رخت کا لے لیا جائے یہ گوشت ہڈی پر  
پکھا کر اس گوشت میں سے خود کھایا اور شہر ہنگ پیا اس کے بعد اپنے فنی  
پر سوار ہو کر خدا کو شریف لائے طواف زلزلہ کیا اور میری کعبہ میں لگا کر  
ظہر ادا فرمایا۔ پھر سے فارغ ہو کر پھا، روزم پر آئے اور ہر عبد العتب  
سے بخند میری کے کرشم سے پانی نکال رہے تھے زمین تم کنوئیں سے پانی نکالو  
اگر مجھے تم پر لوگوں کے طلب کا خوف نہ ہوتا تو میں بھی تمہارے ساتھ میری  
سے پانی نکالتا ان لوگوں نے پانی کا ڈل نی میری السلام کو دیا آپ نے  
اس سے پانی پیا۔

(مسلم)

حزب عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کے لئے روانہ ہوئے ہم میں سے کچھ لوگوں نے  
حج کا احرام باندھا تھا اور کچھ سے عمرہ کا جب تک کہ کئے تو نبی صلیہ السلام  
نے فرمایا جن لوگوں نے عمرہ کے لئے احرام باندھا ہے ان کو قربانی کا جانور ساتھ  
نہیں لے جاتے ہیں وہ دلواد کے بعد حلال ہو جائیں لیکن منسوبانے عمرہ کا  
احرام تو باندھا ہے لیکن وہی ساتھ لاتے ہیں انکو حاجت کہ وہ عمرہ کے ساتھ  
حج کا بھی احرام باندھیں وہ حلال نہ ہوں اور ایک روایت کے مطابق اپنی  
حج کی قربانی تک حلال۔ ہوں اور منسوبانے حج کا احرام باندھا ہے وہ  
اپنا حج مکمل کریں حضرت عائشہ روایت ہیں مجھے ان دنوں اور ان کے لوگوں نے  
نہ تو طواف کیا تھا۔ سب بیان تک کہ حرفہ کا دن زلزلہ انہیں آگیا۔

بَرَّ مَعْرُوفَةً وَأَتَى أَهْلَ الْإِسْمَةِ فَأَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَمَّ رَأْسِي وَأَمْسِكُ وَأَهْلُ  
 بِالْعِمَةِ وَأَتُوكَ الْعِمَةَ فَمَعْلَبٌ حَتَّى قَضَيْتُ حَتَّى  
 بَعَثَ مَعِيَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَأَمَرَنِي  
 أَنْ أَهْبِطَ مَتَكَانَ عُمَرُو بْنِ الشَّعْبِ ثَوْبًا لَمْ  
 تَطْلُفَ الْبَيْتَ كَأَنَّمَا أَهْلُوا بِالْعِمَةِ بِالْبَيْتِ  
 قَرَيْنَ الصَّمَا وَالْمَرْفُوعَ مَعَهُ حَتَّى أَهْلُوا لَوَانَا  
 بَعْدَ أَنْ وَجَعُوا مِنْ حَيْثُ دَخَلْنَا الْبَيْتَ جَمْعًا الْخَبَرِ  
 وَالْعِمَةِ فَرَأَيْنَا حَتَّى أَهْلُوا لَوَانَا وَاجْتَمَعَ

(متفق علیہ)

۲۴۲۲ وَكَانَ مَعَنَا هُوَ الْعِمَةُ قَالَ تَمَّتْ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعِمَةِ  
 إِلَى الْحِجَةِ مَكَانَ مَعَةِ الْعَمَدِ مِنْ ذِي الْمَكِشَفَةِ  
 وَدَبَّأَ فَأَهْلَ بِالْعِمَةِ شَقَّ أَهْلُ بِالْعِمَةِ فَتَمَّتْ  
 النَّاسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِمَةِ  
 إِلَى الْحِجَةِ فَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى وَبِهِمْ مَنْ  
 كَثُرَ يَمِينُ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى  
 فَلَمَّا لَا يَجِدُ مِنْ شَوْفٍ حَرَمَ مِنْهُ حَتَّى  
 يَقْبُضَ حَبْلَهُ وَمَنْ كَثُرَ يَمِينُ فَسَلِّمْ أَهْدَى  
 فَطَلَفَ بِالْبَيْتِ قَرَيْنَ الصَّمَا وَالْمَرْفُوعَ وَتَمَّتْ  
 بِالْبَيْتِ شَقَّ تَمَّتْ بِالْعِمَةِ وَلَمْ يَمُتْ مَنْ كَثُرَ يَمِينُ  
 مَنْ يَأْتِيهِمْ مَكَّةَ أَتَى فِي الْحِجَةِ وَسَبَّحَ إِذَا رَجَعَ  
 إِلَى أَهْلِهِ طَلَفَ سَبَّحَ قَرَيْنَ مَكَّةَ وَأَسْلَمَ الْوَكُوفَ  
 أَقْبَلَ شَوْفَ شَقَّ حَبْلَ الْوَكُوفِ وَشَقَّ أَرَبَعَ  
 كَرَّمَ جَمِينَ طَلَفَ طَلَفَ بِالْبَيْتِ جَمِينَ الْوَكُوفِ  
 وَكَمَّتْ يَمِينُ شَقَّ سَلَّمَ قَلْبَهُ فَاتَى الْعَمَدَ طَلَفَ  
 بِالْعَمَدِ وَالْمَرْفُوعَ سَبَّحَ الْوَكُوفَ شَقَّ كَثُرَ يَمِينُ  
 مِنْ يَمِينُ وَحَرَمَ مِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّتَهُ وَتَمَّتْ

میں نے عمر کیلئے احرام باندھا تھا مجھے نبی علیہ السلام نے حکم دیا کہ  
 چونکہ کھول کر لکھیں کہ وہاں چھوڑ دیا اور حج کے لئے احرام باندھ لوں  
 چنانچہ میں نے اسی طرح حج کیا۔ پھر نبی علیہ السلام نے میرے ساتھ چاہا  
 عمار بن ابی بکر کو بھیجا اور فرمایا کہ تم سے احرام باندھ کر عمر کو  
 حضرت عائشہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر کو احرام باندھا تھا انہوں نے  
 کسی سے اگر طواف بھی کیا اور سنی بھی کی پھر حلال ہو گئے لیکن میں لوگوں  
 نے حج و عمرہ کا احرام باندھا تھا انہوں نے صرف طواف ہی کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما دیت کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع  
 میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمت کا احرام باندھا لیکن دعا عبیدہ  
 سے احرام باندھنے کے ساتھ آپ نے ہری کو ساتھ لیا صحابہ کرام نے  
 بھی نبی علیہ السلام کے تابع ہو کر لیا لیکن ان میں کچھ لوگ ایسے تھے  
 جن کے ساتھ قرآن کے جانور تھے جب نبی علیہ السلام مکہ تشریف لائے  
 تو آپ نے قرآن کے ساتھ ہری کے ساتھ لیا ان کے لئے کوئی چیز جو  
 ان پر حرام ہو چکی ہے جب تک وہ حج و عمرہ حلال نہ ہوگی لیکن جنہاں کے  
 پاس ہری کے ساتھ نہیں ہیں وہ طواف کر کے صفا و مردہ کی سنی کریں اور  
 بال کثر اگر حلال ہو جائیں اس حج کے لئے وہ دوبارہ احرام باندھیں اور قرآن  
 دیں لیکن جن کے پاس قرآن کا جانور ہو وہ یمن مذہب سے منع میں رکھ  
 لیکن اور سات مذہب سے گھر جائیں اگر رکھیں مگر نبی علیہ السلام نے ان کو  
 کے بعد حجر اسود کو بوسہ دیا طواف کے تین چکر دیے تین دوڑے اور بقیہ  
 چار چکر متوسطہ عمار سے مکمل کئے طواف مکمل کر کے مقام ابراہیم پر دو  
 رکعتیں پڑھیں نماز کا سلام پھیر کر صفا و مردہ کے سات چکر نکالتے لیکن  
 اس کے بعد بھی وہ چیزیں آپ پر حلال نہ ہوتیں جو احرام کی وجہ سے  
 حرام ہو گئی تھیں یہاں تک کہ آپ نے ارکان حج مکمل نہ کر سکتے  
 پھر آپ نے قرآن کے دونوں میں ذبح کیا۔ پھر نماز رکعت طواف افاغہ  
 کر کے حلال ہوتے اس احرام کی وجہ سے جو چیزیں حرام ہوتی تھیں  
 وہ حلال ہو گئیں لیکن جو بھی برائے ساتھ ہری کا جانور لائے تھے

انہوں نے بھی اسی طرح کی جیسا کہ نبی علیہ السلام نے کیا تھا۔

قَدْ يَأْتِيهِمْ مِنَ الْقُدْرَةِ أَقْوَمُ قَطَاً بِالنَّبِيِّ ثُمَّ مَلَكَ  
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَحَرَمَ مِنْهُ وَقَعْلَ مِنْهُ مَا قَعْلَ  
وَسُئِلَ اللَّهُ مَلَكَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ الْقُدْرَةَ  
مِنْ النَّاسِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمرہ ہے جس سے ہم نے استفادہ و فتنہ کیا  
ہے۔ لہذا جس شخص کے پاس ہر ایک کا جائزہ ہو تو وہ بلا تکلف عمرہ کے بعد  
حلال ہو جائے کیونکہ عمرہ کو قیامت تک کے لئے اب حج کا جزو بنا دیا گیا  
ہے (مسلم) اس باب میں دوسری فصل نہیں ہے۔

۲۲۴۳ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلِمُوا فَمَنْ أَيْسَمَّتْ عَيْنَاهُ فَهِيَ  
تَمْرٌ يَكُونُ وَشِدَّةُ الصَّدَى فَلْيَمْلِكِ الْوَجَلُ كَلَّةَ قَرَاتِ  
الْقَمَرَةِ كَمَا تَمَسَّتْ فِي الْخَيْطِ إِلَى يَوْمِ النَّبِيِّ رَدَا  
مُسْلِمًا وَهَذَا الْبَابُ كَمَا فِي الْعَصْلِ لَمْ يَأْتِ -

## تیسری فصل

۲۲۴۴ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ كَانَتْ عَيْنِي قَالَ أَهْلَكْنَا أَهْلَابَ مُجَنَّبٍ بِالْمَدِينَةِ حُلُمًا  
كَحْمَلِهِ قَالَ عَطَاءُ قَالَ كَمَا يُرَى كَقَوْلِهِ شَيْءٌ مَلَكَ اللَّهُ  
فَلْيَبِزْ وَسَلَمَ سَمِعْتُ رَابِعَةَ لَمَسْتُ يَدِي الْخَمْرَةَ فَكُنْتُ  
أَنْ تَجُولَ قَالَ عَطَاءُ قَالَ جَلُّوا وَاحْتَبُوا الْبَيْتَ  
قَالَ عَطَاءُ قَالَ لَمْ يَمُزْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ أَحْلَمُ  
لَهُمْ كَقَوْلِهِ لَمَّا تَمَرَّتْ مِنْ تَبِيَّتَا وَتَبِ عَزَّةُ  
إِلَّا خَسَّ أَمْرًا أَنْ تَعْرِفَ الْبَيْتَ آتَانِي  
قَرَّةً كَقَوْلِهِ الْخَمْرَةَ الْمَسِيَّةَ قَالَ يَوْمَ الْخَمْرِ  
يَسِيرُ كَأَنِّي أَعْرِضُ لِي قَوْلُهُ يَسِيرُ وَجَرُّهَا قَالَ  
فَقَامَ الْمَسِيَّةُ مَلَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْتًا فَكَانَ  
قَدْ عَلِمْتُ أَنِّي أَنَا كَقَوْلِهِ وَاسْمُكُمْ وَاسْمُكُمْ  
وَلَوْلَا هَذِهِ لَمَسْتُ كَمَا تَجُولُونَ وَكُلُّوا شَقِيقَتُ  
يَدِي أَمْرِي مَا اسْتَعْدَدْتُ لَمْ أَسْرِ الْقَمَرَةَ فَجَعَلُوا  
لَعَلَّكَ وَتَسِيحَتَا فَكُنْتُ قَالَ عَطَاءُ قَالَ  
كَمَا يَرَى قَوْلُهُ مَرَّ عَيْنِي مِنْ يَمَانِيَّةٍ فَقَالَ يَوْمَ كُنْتُ  
قَالَ يَمَانِيَّةٌ هِيَ الْوَسِيَّةُ مَلَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے جابر بن  
عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو لوگوں کے مجمع میں کہتے سنا کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے سالشماروں کے لئے احرام  
باندھا تھا روایت کرتے ہیں کہ جناب جابر نے کہا کہ نبی علیہ السلام چار دن تک  
کے حج کو رکھ آتے اور میں یہ حکم دیکھ کر ہم احرام تار کیا حلال ہو گیا  
اب ہم اچے بیویوں کے ساتھ ہم بستی کر سکتے ہیں روایت کرتے ہیں کہ  
نبی علیہ السلام نے ہم بستی کرنے کی وجہ سے کیا تھا بلکہ اجماعت دے دی  
اس وقت ہم نے سوچا کہ اب یوم النحر میں صرف پانچ دن باقی ہیں اور میں  
یہ حکم مل رہا ہے کہ ہم قربت کریں اور جب عرفات میں تو ہمارے آلات  
متناسل سے۔ وہی ملا ہو کہ شت سو۔ روزی کہتے ہیں کہ جناب جابر  
اس دعان جس طرح پڑھا کرتے حدیث نقل کر رہے تھے وہ منظر اب  
تک میری آنکھوں میں ہے جناب جابر نے فرمایا اسکے بعد نبی علیہ السلام  
نے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر فرمایا تم جلتے ہو کہ تم سب سے زیادہ غمناک  
تھا کہ تم سب سے زیادہ صادق القول اور بہت زیادہ  
صلح ہیں اگر میرے ساتھ ہر ایک کا جان نہ ہوتا تو میں بھی یہ طرح حلال ہو جاتا  
تم حلال ہوتے ہو اور اگر مجھے اس بات کا سوت خیال نہ آیا ہوتا کہ اب اس کا خیال آتا تو  
میں ہر گناہ ساتھ لے لیتا تھا اور اس کا تار اور حلال ہو جاتا چنانچہ ہم نے آپ کے  
فرمان کو اسرار و ملاحت کرتے ہوئے حلال ہو گئے روایت کرتے ہیں کہ جناب جابر نے فرمایا کہ

فَأَخْبُوْا أَسْمٰكُتَ حَمْرًا مَّا كَانَ وَاحِدًا لَّهِ عَيْنٌ هَدٰتَا  
فَقَالَ سَوَاقُهُ بَيْنَ مَالِكٍ بَيْنَ جَعْفَرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْعَمَلُ  
هٰذَا اَمْ لَا يَكُنْ كَالَّذِيْنَ لَا يَدِيْ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۲۳۵ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ خَوَّعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالَهُمْ مَّضِيْنَ مِنْ رِجَالِ النَّجْدِ  
اَوْ حَمِيْسٍ فَدْخَلَ عَلَيْهِمْ وَهُوَ قَصِيْرٌ فَقَالَتْ مَرَّ بِكَ  
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَخَذَهُ اللّٰهُ الشَّامَ قَالَ اَوْ مَا اسْتَحْبَبْتَ  
اَيُّ اَمْرٍ الشَّامُ يَا عَمْرُوْ فَارَا خَافُوْهُ يَكْرَهُوْنَ وَوَسَّ  
وَلَوْ اَنِّيْ اسْتَفْعَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْتُكَ مَا  
سُئِلْتُ اَلْعَدُوَّ مَعِيَ حَتّٰى اَشْرَبْتَنِيْ شَرًّا اَحْسَلَ  
كَمَا تَحْكُمُوْا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

## بَابُ دُخُوْلِ مَكَّةَ وَالتَّطَوَّافِ

### پہل فصل

۲۲۳۶ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ كَانِ لَا يَقْدَرُ  
مَكَّةَ اِلَّا بِاَبَاتٍ يَدُوْى طَوِيٍّ حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَعْقُوْلَ وَ  
يُصْبِحُ فَيَدْخُلُ مَكَّةَ نَهَارًا وَلَئِنْ اَتَمَّ مِنْهَا مَرَّةً  
يَدُوْى طَوِيٍّ وَبَاتَ يَمَامَةً حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَكُوْنُ اَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ فَاَلَيْكَ -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۲۳۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَافَعًا اِلَى مَكَّةَ دَعَلَهَا مِنْ اَعْلَاهَا  
وَوَحَّدَهَا مِنْ اَسْفَلِهَا - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۲۳۸ وَعَنْ عُمَرُوْةَ بِنْتِ عَبْدِ رَبِّرٍ قَالَ فَدَحَكَ النَّبِيُّ  
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعْبَدَتْ بِيْ عَائِشَةُ اَنَّى اَوَّلَ  
فَعَلَهَا لَبَدًا يَوْمَ حَيْثُ كَانَ يَوْمَ مَكَّةَ اَتَتْهُ مَرْثَا لَمْ تَطْعَمْ

جب حضرت علیؑ اپنے حکم سے غدار بن جوکر خدمت نبویؐ میں حاضر ہوئے تو اپنے دربارت  
فرمایا کہ کس چیز کا احرام باندھ ہے تو انہوں نے فرمایا میرا احرام تو وہ ہے  
جو اللہ کے رسولؐ نے باندھا ہے تو نے نبیؐ میرا احرام باندھ دیا تو ابی کے ہاتھ کو سنا کر  
اللہ کا حکم حالت احرام میں ہو حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ سنا ہے تو ابیؓ نے کہا تو نے  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم چار بار اپنے ذی الجبہ کو مکہ شریف لائے جب آپ میرے پاس آئے  
تو سورت آپ حالت حجب میں تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
اللہ تعالیٰ اس کو بددخ میں ڈالے جس نے آپ کو غصہ دلایا تو کھستہ مسد  
سے فرمایا کہ میں نے لوگوں کو ایک بات بتائی لیکن انہیں اس  
کے کرنے میں تردد ہے اگر مجھے پہلے اس بات کا احساس ہو جاتا جو  
بہر میں ہوا یعنی میں ہدیٰ لایا اور اپنے ساتھ لانا اور اسکو خرید  
لیتا اور ملال ہو جاتا جس طرح دوسرے ملال ہوتے ہیں۔

(مسلم)

## مکہ میں داخلہ اور طواف کعبہ

حضرت عائشہؓ روایت کرتے ہیں کہ جناب ابی بکر رضی اللہ عنہما جب  
مکہ آئے تو مقام ذی طوی میں رات کو قیام کوئے اور صبح کو غسل کر  
کے فارغ ہو کر تھے پھر مکہ میں دن کے وقت داخل ہوئے اور اسی طرح واپس  
میں رات کو ذی طوی میں قیام کرتے تھے اور کہتے تھے کہ دوسرے  
صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی یہی عمل تھا۔

(مسند علی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم جب مکہ شریف لائے تو ملندی کی طرف سے یعنی جنح العلی  
کا طرف سے آئے اور میرا سمت سے وہاں سے ہوئے۔ (مسند علی)

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا  
کہ مکہ کو مکہ شریف لائے کے بعد سب پہلے آپؐ نے وضو کیا اور مکہ کعبہ کا طواف کیا

حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ میں دیکھا ہے کہ وہ اپنے احرام میں تھے اور اپنے ہاتھ میں لکڑی کا تھوکہ تھا اور اپنے سر پر کھنجر تھا اور اپنے پاؤں میں کھنجر تھا اور اپنے ہاتھ میں لکڑی کا تھوکہ تھا اور اپنے سر پر کھنجر تھا اور اپنے پاؤں میں کھنجر تھا



بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمَرَا ثُمَّ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ أَوَّلَ  
شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمَرَا ثُمَّ  
عُمَرَا ثُمَّ عُثْمَانُ مِمَّنْ ذَلِكَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۴۹ وَعَنِ ابْنِ عُثْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجَّةِ أَوْ الْعُمْرَةِ أَوَّلَ  
مَا يَقِفُ مُرْسَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَشِئْنِي أَرْبَعَةَ مَشْعَرَاتٍ  
سَجْدَةٍ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۵۰ وَعَنْهُ قَالَ رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ مِنَ الصَّوْبِ إِلَى الصَّوْبِ ثَلَاثًا وَشِئْنِي أَرْبَعًا وَكَانَ  
يَسْتَلِمُ رِجْلَيْ الْمَيْمَنِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۲۵۱ وَعَنْ جَاهِلٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَغَ مِنْكَ أَنْ يَحْجَرَ فَاسْتَلَمَ  
ثُمَّ مَضَى عَلَى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَشِئْنِي أَرْبَعًا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۲۵۲ وَعَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَجَرِ فَقَالَ رَأَيْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ رِجْلَيْهِ وَيَقِفُ ثَلَاثًا -

(رَوَاهُ الصَّاحِبِيُّ)

۲۲۵۳ وَعَنِ ابْنِ عُثْرَةَ قَالَ لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الْوَكْمَيْنِ الْبَاقِيَيْنِ  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۵۴ وَعَنِ ابْنِ عُثْرَةَ قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعْضِ رِجْلَيْهِ لَمْ يَكُنْ  
يُسَبِّحُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۵۵ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رِجْلَيْهِ لَمَّا آتَى عَلَى لَدُنِّهِ أَمْرًا

لیکن یہ عمر نہ تھا پھر جناب ابوبکر جب حج کے لئے آئے تو انہوں  
نے بھی سب سے پہلے طواف کعبہ کیا اور عمر نہ کیا پھر حضرت عمر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ ایسا ہی کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ جب وہ حج یا عمرہ کا طواف کرتے تو پہلے  
تین پھروں میں تیز چلتے اور تیس چار میں معمول کے مطابق چلتے تھے  
پھر دو رکعت نماز پڑھ کر صفا و مروہ کے درمیان سعی کیا کرتے تھے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم طواف کے تین پکڑوں میں ہر اسود سے شروع کر  
کے ہر اسود پر غم کرتے ہوئے رک گیا اور تیس چار پھروں میں معمول کے مطابق  
سے مکمل کئے اور سعی میں صفا و مروہ کے درمیان سعی میں چار پکڑیں چلتے۔  
حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم جب مکہ آتے تو دعا پڑھیں اگر پہلے ہر اسود کو دو سے پھر دس  
جانب پتے اصرار میں چل کر تے اور تیس چار چکر معمول کے مطابق  
چلتے۔ (مسلم)

حضرت زبیر بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص  
نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہر اسود کو دو سے دیکھ کے باہر میں ہوا  
تھانوں سے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر آپ ہر اسود کا  
استلام کرتے اور اس کو دو سے دیتے تھے۔ (بخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ میں سوائے ان دونوں کو تو ان کے  
جو زمین کی جانب ہیں جو سیدھے نہیں دیکھ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا  
اور آپ چھری کے اشارے سے استلام کیا (متفق علیہ)

اُن سے ہی مداسب سے کہ رسول اللہ نے اونٹ پر چڑھ کر  
طواف کیا اور بھی حجۃ الوداع کے اشارے سے آپ کے اشارے میں چھری تھی۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۳۵۶ وَعَنْ أَبِي الثَّعْلَبِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْتَبِيحُ الْوُكُوفَ بِمَنْحَبَتَيْ مَعَاذٍ وَيَقْبِلُ الرَّجْعَتَيْنِ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۳۵۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ شَرَّ مَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْكُورُ إِلَّا الْحَبْرَ فَلَمَّا كُنَّا بِسَبْتٍ طَوَّسَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَنَا أَيْبَى فَقَالَ لَعَلَّكَ تَوَسَّيْتُ فَلَمَّا نَعِمْتُ قَالَ فَبَيِّنْ ذَلِكَ لِي فَقَالَ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيَّ بِتَارِيخِ أَمْرٍ قَالَتُ فَمَنْ مَاتَ بَعْدَ الْعَاثِرِ عَزِيرَ أَنْ لَا تَطُوفَ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطُوفَ.

(مُسْتَفْعٍ عَلَيْهِ)

۲۳۵۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَشَّيْنَا أَبُوبَ بَكْرٍ فِي الْحَبْرَةِ الَّتِي آمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا قَبْلَ حَبْرَةِ الْوُدَّاءِ بِوُجْهِ الْغُصْنِ فِي رَهْطِ آمْرَةٍ أَنْ يُعَوِّثَ فِي الشَّيْءِ إِلَّا لَا يَحْتَرِ بَعْدَ الْعَاثِرِ مُرْكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ حَتَّى يَطُوفَ.

(مُسْتَفْعٍ عَلَيْهِ)

اس سے اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے (بخاری)

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ عبادت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ دوران طواف آپ حجرا سودی کے بائیں ہاتھ اپنی چٹری سے اشارہ کرتے ہیں کہ چوتھے تھے۔

(مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جب حج کے لیے روانہ ہوئے تو دوران سفر مجاہدی نابالغ بچہ لائے کہ تھا جب ہم مقام سرف آئے تو مجھے مجاہدی انگلی جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آئے تو میں نے وہی تھی پہلے فرمایا شاید تمہیں مجاہدی انگلی میں سے کب بیشک آواز آئے فرمایا وہ چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدم رحیمہ وسلم کی بیٹیوں پر مقرر کردی ہے تم وہ تمام کام کرو جو حاجی کرتے ہیں سوائے اس کے کہ پاؤں پر لکھنا کہ طواف ذکر نہ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع سے ایک سال قبل ایک رسول اللہ ﷺ نے جناب ابو بکر رضی اللہ عنہ کی میرا بیچ بنا کر بھیجا تھا تو انہوں نے قرآن کے دن مکہ واپس آ کر لوگوں میں جا کر اعلان کر دیا کہ اس سال کے بعد نہ کسی مشرک کو حج کی اجازت ہے نہ کسی کو رہنے پر کہ قرآن کے طواف کرنے کی۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۳۵۹ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ حَجْرَةَ الْوُكُوفِ بِرَأْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَقْبِلُ مَعَاذَ قَدْحِ حَبْرَتَا مَعَاذَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا تَكُنْ تَطْعَمُهُ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ)

۲۳۶۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ مَكَّةَ فَأَقْبَلَ إِلَى الْحَبْرَةِ فَاسْتَكَمَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى حَبْرَةِ كَلْبَةٍ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ كَرَعَ يَدَيْهِ وَجَعَلَ يَذْكُرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب حجۃ الوداع سے ایک شخص کے پاس سے معلوم کیا گیا جو بیت اللہ کو کچھ کر رہا تھا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا تھا لیکن ہم نے ایسا نہیں کیا تھا۔ (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ میں آئے تو حجرا سودی کے پاس آ کر اس کو لوہا سے بھر دیا کہ طواف کیا پھر صفا لگا اس پر چڑھے اور قرآن کے طرف منکبا اور جب تک اللہ نے جا بجا رکھتے ہیں (ابوداؤد)

اللّٰهُ مَا شَاءَ دَبَّحُوْهُ - (رواۃ ابو داؤد)

۲۳۶۱ وَعَنْ اَبِي عَتَايَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ الْكَلْبُ اَوْ حَوْلَ الْبَيْتِ مِثْلُ الصَّلَاةِ اِلَّا

اَنْ تَكُوْنُ تَحْتَ حِمِيٍّ فَيُفِيْهِ لَمْ يَنْتَحِلْهُ فَيَدْرِكْ وَلَا يَتَكَلَّمَنَّ اِلَّا

بِقِيَّتِهِ - (رواۃ الترمذی والنسائی والدارقونی ودر کتب

الترمذی وجامعہ وقفاً علی اَبِي عَتَايَةَ)

۲۳۶۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ تَرَى الْخَبْرَ الْاَسْوَدَ مِنَ الْخَبْرِ وَهُوَ اَسْوَدُ بَلَنَّا

مِنَ اللّٰهِ فَسَرَدْتُ سَلَطًا يَبِيْ اَدَمَ - (رواۃ احمد والترمذی

وَقَالَ هَذَا اَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ صَوْنِهِ)

۲۳۶۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فِي الْكَلْبِ وَاهُوَ كَيْتَبُ حَسَنَاتِ اللّٰهِ يَوْمَ الْمَعِيَّةِ لَا

عِيَّاسٍ يُبْعِدُ بِيَوْمِهَا وَلِيَّاسٍ يُبْقِيْ فِيْهَا بِشَرِّ عَدُوِّ

اَسْلَمَ يَتَّقِيْ -

(رواۃ الترمذی وابن ماجہ والدارقونی)

۲۳۶۴ وَعَنْ اَبِي مُسَرِّقٍ قَالَ تِمَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَللَّهَ وَالْمَقَامَ يَأْتِيَنَّكَ

مِنْ تَيَّاقُوْبِ الْبَشَرَةِ فَلَمَّا سَأَلْتُهُ لَوْ يَكْفِيْكَ

لَوْ يَكْفِيْكَ الْاَحْصَاءُ مَا بَيَّنَّتَ لِمَعْشَرِيْ وَالْمَعْرُوْبِ -

(رواۃ الترمذی)

۲۳۶۵ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّ اَبِي مُسَرِّقٍ كَانَ

يُزَيِّرُنِيْ عَلَى الْوُكُلَتَيْنِ وَخَالِئًا قَارِئًا بَيْنَ اَحَدَايْتِنِ

اَسْتَبَابَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرِيبُهُ

عَلَيْهِ قَالَ اِنَّ اَفْعَلَ فَيَأْتِيْ تِمَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ (اِنَّ) تَمَعْتُ مَا كُنْتُ اَعْلَمُ

لَا تَعْلَمُهَا وَتَسْمِعُهُ يَقُوْلُ مَرَّتَ مَرَّاتٍ بِهَذِهِ الْبَيْتِ

اَسْبُوْهُمَا فَاِخْصَاءُ كَاتِبٍ كَيْفِيٍّ رَّحِيْمٍ وَتَسْمِعُهُ

يَقُوْلُ لَا يَنْصُرُهُ قَدَمًا وَلَا يَرْفَعُهُ اُخْرَى (اَلَا حَسْبُ اللّٰهِ

عَمَّنْ) بِمَا خَلَقَتْ وَكَتَبَتْ لَهُ بِمَا حَسَنَتْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں بیشک رسول

نہا نے فرمایا بیت اللہ کا حواف خانہ کی طرح ہے سوائے اس فرق

کے کہ حواف کی حالت میں آئیں کہتے ہر سدا ہو بھی دوران طواف

گھٹکرے وہ کلمات شیر کے (نسائی)۔ دارمی لیکن جامع ترمذی نے اس

کو حضرت ابن عباس تکسوف وقف کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول نہا

نے فرمایا جب فجر اسود جنت سے اترے گا تو وعدہ دے زیادہ مفید

تھا لیکن اس کو کسی آدمی کی حفاظت کے لئے لانا کر دیا۔ (جامع ترمذی

نے فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے)۔

اُچھت کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فجر اسود کے بارے میں فرمایا خدا کی قسم قیامت کے دن جنت

میں کوئی طرح محاسبے کا کاس کی دکان نہیں ہوگا جس سے وہ دیکھے

کاس کی زبان ہوگی جس سے وہ بوسے کا اور ہر شخص کبار سے بھی گواہ

ہوگا جس نے اس کو خریدتا ہو جس کے ساتھ ہو سدا ہوگا ترمذی ص ۱۶۷

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

عیدہ وسلم کو دیکھا کہ فجر اسود بعد مقام براءیم جنت کے یہ قول میرا

دو وقت میں میں نے کہہ کر اللہ تعالیٰ نے سلب کیا یہ اگر ان کا نور

سلب نہ ہوتا تو یہ مشرق و مغرب کے درمیان روٹنی کہتے۔

(ترمذی)

حضرت حمید بن حیر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول

رسول میں کسی کو سوائے نبی بنی عربی اللہ کے فجر اسود اور دن و رات

کو بوسے میں اتنا اہتمام کہتے نہیں دیکھا وہ فرماتے تھے میں ایسا ہی

لیے کہ انہوں کو بوسے کے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو لڑنے کے

سبب سے کہیں کہیں گناہوں کا کفار ہے میں نے آپ سے یہ بھی سنا جس

نے اس کلمہ کی حالت میں طواف کیا اور تمام گناہوں کی پابندی کی تو اس کو

ایک مقام آباد کرنے کا ثواب ملے گا آپ نے میری فرمایا تھا جو شخص

ایک مقام رکھتا اور اٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم پر ایک

گناہ کوٹتا اور ایک نیکی لکھتا ہے (ترمذی)

(رَوَاهُ الْيَتِيمَى)

٢٧٧٦  
وَمَنْ عَثَرَ عَلَيْهِ السَّائِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ الرَّكْبَتَيْنِ رَسَاةٌ أَوْ ثَلَاثِي الدُّنْيَا حَنَّةٌ فِي الْأَجْرِ وَحَنَةٌ فَوَيْلٌ لِمَنِ الْكَافِرُ (رواه أبو داود)

٢٢٤٤ وَكَانَ صَافِيَةً بَيْنَ شَيْبَةٍ قَالَتْ أَخْبَرَنِي  
بُنْتُ أَبِي تَمِيمَةَ قَالَتْ فَخَلْتُ مَعَ يَتِيمَةٍ مِنْ مُرَيْكِي  
وَأَنَا ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ سَطْرُكِي دُرُوبِي أَمْلُو مَسْرُكِي اللَّهُ يَكْفِي  
مَسْلُوكِي وَهُوَ يَكْفِي بَيْنَ الصَّفَا وَالرَّدْوَةِ قَرَابَةُ يَكْفِي  
قَرَابَتِي وَجَنَّةُ لَمَعَةٍ وَدَمِيمٌ يَشَدُّ فِي الْقَبْرِ دَمِيمَةٌ يَكْفِي  
اسْتَعْوَا قَرَابَتِي اللَّهُ كَتَبَ عَلَيْكَ الشَّقَى .

(رَوَاهُ فِي تَرْجُومَةِ الشَّيْخِ وَرَوَى أَحْمَدُ)

## المختلّون

۲۲۷۸ وَكَانَ مُدَامَةً بَيْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ  
وَأَبِيهِ دُونَ أَمْرِ مَكِّي اللَّهِ عَنِّي دَسْتَهُ يَسْتَهِي بَيْتَ  
الْعَتَقِ وَالْمَرْقَةِ عَلَى بَوَاحِشٍ لَا مَرْبَ وَلَا كَرَّةَ وَلَا يَنْقُذُ  
إِلَيْكَ - (رَوَاهُ فِي تَوْحِيدِ الْمُشْتَرِكِ)

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفٌ مِنَ النَّبِيِّينَ مُصْطَفَاؤُهُمْ وَأَخْصَرُ-  
 (دَوَاهِ التَّحْقِيقِ) وَأَبْجَدُ أَوْ دَائِمٌ سَلَامَةٌ  
 (وَالدَّائِمُ)

٢٣٤٠ وَعَنْ ابْنِ عَتَّابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ أَهْمُّوْا مِنَ الْجَوَارِثَةِ قَوْمًا  
بِالْبَيْتِ ثَلَاثًا وَجَعَلُوا أَرْبَعَهُمْ مَعَتَاتًا لِيُطْعِمَهُ ثُمَّ  
قَدْ قُرِئَ عَلَى عَرَفَةَ يَوْمَ النَّسْرِ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

(قرمى)

حضرت حمید اللہ بن سائب سے روایت ہے کہ میں نے رسول  
مکرموں کے درمیان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بہت مثال  
الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة و تانا خذیب انارہ پر چھنے سنا۔

(ایمپورٹ)

صغیر بنت نسیم سے روایت ہے کہ لہجہ برقرار کی مانتا تھا  
نے بتایا کہ میں قریش کی چند عورتوں کے ساتھ آل ہرہ صغیر کے  
گھر میں داخل ہوئی تاکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو صفا  
مرد کے درمیان سہمی کر کے جوڑ سکے۔ میں نے آپ کو  
سہمی کہتے دیکھا اور نیز روڑنے کے باعث آپ کو مال پر مل  
کر راقا اور میں نے آپ کو فراتے ہوئے سنا۔ سہمی کو کہیں نکالنا  
تھانے سہمی کو نکالنے سے یہ خبر دی قرار دیا ہے۔ روایت کیا  
ہے شرح مستند میں اور احمد نے بھی فرات کے ساتھ ۔

حضرت قاضی ابن عبد اللہ بن حماد کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو صغائر کے درمیان اور بزرگوں پر سوار ہوا کرتے ہوئے دیکھا اس وقت وہ سواروں کی طرح نہ ہنستے اور نہ بڑبڑا کرتے تھے۔ (مشترج الشہ)

حضرت یحییٰ بن اسماعیل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز چادر اوڑھ کر حالت مضطرب میں خاد گاہ کا طواف کیا (چادر کو بائیں منہ سے نکال کر بائیں کندھے پر لٹکانے کو مضطرب کہتے ہیں۔ ترجمہ: البر داؤد، ابن ماجہ، ترمذی)۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کے صاحبزادے حضرت علی کے مقام سے بڑھ گیا اور طاعت کے تین پیکر جن میں علیؑ اور طلحہؓ اور زبیرؓ میں چاند کو فاشیوں سے نکال کر باغیوں کے ہاتھ سے بے یار و مددگار کیا۔

## تیسری فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اسحاق راہی کے بیان  
کا سنا (دیکھا) بجز اس نے یا نہیں کہ جو ہے اس وقت سے

٢٢٤١ عَيْنُ الْحَمْرِ كَالْمَاءِ تَرْتَمِي أَسْفَلَ وَتَقَعُ هَذِهِ  
الْأَسْفَلُ الْجَمَاهِيرُ وَالْعَجَبُ فِي تَرْسِيَةِ وَلَا تُحْسِنُ

مُسْنَدُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَبِيحُهَا  
مُسْنَدُ عَلِيٍّ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا قَالَ تَابِعَهُ رَأَيْتُ ابْنَ  
عَمَرَ يَسْتَبِيحُهَا الْحَجَّزَ سَبِيحَهُ ثُمَّ قَسَلَ بَدَنَهُ وَقَالَ  
مَا تَزَكَّيْتُهُ مُسْنَدُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَسْتَبِيحُهَا تَبَعَهُ -

۲۲۴۷ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي أَشْتَرِي مَعَالِ خُلُقِي  
مِنْ ذُرَاهِ النَّبَايِ وَأَمَّا رَأَيْتُ رَأَيْتُ فَطَنْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ رَأَيْتُ حَسْبَ الْبَيْتِ  
يَقْرَأُ بِهَا تَلَوَهُ وَكَتَابَ تَسْمُوهُ -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۲۴۸ وَعَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ رِبْعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ  
يُقَرِّئُ النَّاسَ وَيَقُولُ إِنِّي لَا أَعْمُرُ النَّفْسَ حَتَّى تَأْتِيَنِي  
وَلَا تَعْمُرُ وَلَا تَزُولُ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ يُقَرِّئُ مَا قَبْلُكَ -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۲۴۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَسَلَ قَالَ وَفِي رِوَايَةٍ سَمِعْتُ مَكَّانَ يُعَلِّمُ النَّاسَ لَمَّا بَلَغَ  
فَمَنْ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشَاءُ لَكَ الْعَمْرُ وَالْعَائِيَةَ فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَسَا أَيْضًا فِي الدُّنْيَا سَعَةً وَفِي  
الْآخِرَةِ حَسَةً قَرَأَ عَدَابَ النَّاسِ قَالُوا أَمِينٌ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۲۲۵۰ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ مَنْ كَانَتْ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا بِسُبْحَانَ  
اللَّهِ وَالْعَمْدِ لِلَّهِ وَلَا يَذْكُرُ اللَّهَ وَآلَهُ إِلَّا بِحُرِّ وَلَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُبِيتٌ عَمَهُ عَشْرَ سَنَاتٍ وَدُفِنَ  
كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَمَنْ  
كَانَ فَتَحَكَهُ وَهُوَ فِي يَتْلُو الْحَالَ خَاصٌّ فِي الرَّحْمَةِ  
بِرَجَائِهِ كَمَا نَحْنُ الْمَاءُ بِرَجَائِهِ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

نہجہ و سبک رسول اللہ کو ان دونوں کا اسلام کرنے دیکھا تھا اس وقت علی  
اور ابن عباس کی ایک اور روایت کے مطابق حضرت تابع نے فرمایا میں  
نے جناب ابن عمر کو ہاتھ پر لے کر دیکھا ہے اور پھر اس ہاتھ کو چومنے کو  
دیکھا اور یہ کہنے میں ابن عمر فرماتے تھے میں نے اسے ترک نہیں کیا جب  
سید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

حضرت ائمہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
سے اس کی ایسی ہی روایت تو آپ نے فرمائی کہ لوگوں سے پیچھے ہو کر  
میری طرف کو دو دو ان طواف میں نے یہ اسلام کو نہ کبھی ایک  
جانب نہ دیکھا ہے نہ یہ کہ میں نے یہ اسلام کو نہ کبھی ایک

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ میں نے  
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ چومنے دیکھا اور کہتے ہیں کہ میں نے  
جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے جو نہ ٹوٹتا ہے نہ ٹھکانا۔ اگر میں روزانہ  
صلوات علیہ دوں کہ تجھے دس سو دینے دے دیکھا تو تجھے لے لے دیتا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو مرثدہ سے روایت ہے کہ ابی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ کن یا کن پر اللہ تعالیٰ نے ستر فرشتوں کو مقرر کیا  
ہے جو شخص اس کے قریب پہنچے اللہ تعالیٰ کے خداوندان میں سے  
دنیا اور آخرت میں حضور اور امامیت کا سوال کرتا ہوں خداوندان میں  
دنیا اور آخرت میں مصداق طہارۃ اور ہمیں آتش و دوزخ سے محفوظ  
فرماؤ اس دعا پر فرشتے آمین کہتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ ابی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا جس شخص نے بغیر اُمّی کے کہے خدا کے کعبہ کا ستون  
طواف کیا اللہ نے وہ چوبیس سہاں اللہ والحمد للہ والہ الا اللہ واللہ  
اکبر وہ عمل و لا فخرہ واللہ اعظم اس کے ناموں میں سے دس  
کہے گا دینیے ملے ہیں اور دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کے  
دس درجے عروج کیے جاتے ہیں لیکن اگر کوئی شخص دوران طواف بائیں  
کمرے قوس کی کیفیت ایسی ہے جو دس بارے رحمت میں اس طرح پیر

## بَابُ الْوُقُوفِ بِعَرَفَةَ

## وقوف عرفات

### پہلی فصل

۲۳۷۶ عَنْ مُعْتَمِدٍ فِي ابْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ سَالَةَ  
أَسْبَ بْنَ مَالِكٍ قَامَ عَارِدًا بَيْنَ مَوْضِعَيْنِ إِلَى عَرَفَةَ  
كَتَبَتْ كُتُبَهُ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُؤَلِّفُ مَعَنَا  
الْمُهَلِّفُ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِمْ وَيُكْفَرُ الشُّكْرُ وَمِثْلُ  
فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِمْ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۳۷۷ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ تَحَرَّوْا هَهُنَا ذِمَّتِي كُلُّهَا مَنَحَرًا مَحْرُومًا  
فِي رَحَائِكُمْ وَوَقَفْتُ هَهُنَا ذِمَّتِي كُلُّهَا مَوْقِفٌ  
وَوَقَفْتُ هَهُنَا ذِمَّتِي كُلُّهَا مَوْقِفٌ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۳۷۸ وَعَنْ عَائِشَةَ فَكَتَبَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ كَذَبَتْ أُمَّتُ  
يُحْيِيَنَّ اللَّهُ فَيُوَفِّيْهُ عَقْدًا رِثَةً الْبَاءِ مِنْ تَوْبِهِ عَرَفَةَ  
فَلَمَّا لَبَسَ لَوَاثِمَهُ يَبَاهُ يَهُودِيٍّ أَمْرًا كَذَبَتْ قَبُولُ  
مَا أَرَادَ هُوَ لَوَاثِمَهُ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت محمد بن ابی بکر ثقفی روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت انس  
بن مالک کے ساتھ تھے اسے عرفات جارا تھا اس دوران میں نے ان  
سے معلوم کیا کہ آپس دن رسول اللہ کے ساتھ حج کے موقع پر کیا  
پڑھ رہے تھے تو انہوں نے بتایا ہم میں بعض تمجید پڑھ رہے تھے اور ان  
پر کوئی معجزہ نہ تھا اسی طرح بعض لوگ تکبیر کہہ رہے تھے اور ان  
سے بھی کوئی انحراف نہ کر رہا تھا

(متفق علیہ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا میں نے قربانی کے حوالہ کو یہاں ذبح کیا ہے اور میں کا پھرا  
ملاقہ قربانی کے لیے ہے تم اپنے خیموں میں قربانی کرو اور عروقت  
میں رہو یا میں نے فلاں ملک قیام کیا ہے اور عرفات پورا کا پورا  
ہے نہ وہ میں نے فرمایا میں نے یہاں عروقت کیا ہے یہاں کا پورا عروقت  
حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا: ایسا کوئی دن پس میں ہی اللہ تعالیٰ یوم النحر سے  
زیادہ بدوں کو دلفن سے تروکتا ہو پہلے رہا کہیم  
بندوں سے قریب ہو تب ہر فرشتوں کے ساتھ بندوں پر نحر  
کہ کفر ہے کہ یہ لوگ کیا ارادہ کرتے ہیں (مسلم)

### دوسری فصل

۲۳۷۹ عَنْ مُعْتَمِدٍ فِي ابْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ سَالَةَ  
خَالَةَ لَهَا يُقَالُ لَهَا تَبَرُّدًا بَيْنَ شَيْبَانٍ فَكَانَ كُتُبًا  
فِي مَوْقِفٍ كُنَّا بِعَرَفَةَ يَتْبَعُونَ عَشْرَةَ مَوْقِفٍ  
مَوْقِفٍ الْوَسْطَى وَجِدْنَا قَامَنَا ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِنَّكُمْ تَعْلَمُونَ نَكْرًا يُقَالُ عَلَى مَشَايِدِكُمْ فَإِنَّكُمْ عَنِ

حضرت محمد بن عبد اللہ بن مسعود نے روایت کی کہ میں نے اپنے مائول  
یزید بن شیبان سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میدان عرفات میں اس  
جگہ کھڑے تھے جو موقتہ عربوں بعد اللہ کے نام سے موسوم تھا  
یزید بن عبد السلام کی قیام گاہ سے دور تھی اس میدان کے پاس ابن  
مروان لکھ رہے تھے اور کہا کہ میں نے اس کا عالم کا قاصد ہے آپ نے  
فرمایا ہے کہ تم لوگ اپنی عبادت کی جگہ ٹھہرے ہو کہ جو حکم اپنے بعد اٹھا

لَرَبِّ قَمَرٍ اِذَا تَبَيَّنَ خَلْقُهَا وَغَمَرَ عَلَيْهِ الظَّالِمُ (رواہ)  
التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ اَبُو ذَاوَدَ وَالتَّسَنُّيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

۲۳۸۰ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ رَسُوْلٍ اَنَّ اُمَّهَ صَلَّی اللہُ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ  
وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عَرَفَةَ مُؤَقَّتٌ وَكُلُّ یَوْمٍ مَعْدُوْدٌ  
اَلْمُرَدُّ لِمَا مُؤَقَّتٌ وَكُلُّ یَوْمٍ مَعْدُوْدٌ وَنَحْوُ  
(رواہ ابوداؤد و الترمذی)

۲۳۸۱ وَعَنْ عَالِدِ بْنِ حُوْمَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِیَّ  
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَحْطُبُ النَّاسَ یَوْمَ عَرَفَةَ عَلٰی  
بَعْرِیْنِ قَامَشَاوِی التَّوْحَاثِیْنِ۔

(رواہ ابوداؤد)

۲۳۸۲ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعْبَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَمْرِو  
اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ حَبِیْرُ الدُّعَاةِ  
دُعَاةُ یَوْمِ عَرَفَةَ وَخَبْرُ مَا قُلْتُ اَسَاذَ النَّبِیِّ خُزَّیْنِ  
قَسْبِیْ اَلَا اِنَّ اللہَ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہٗ  
اَلْمُلْکُ وَلَہٗ الْحُسْبُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔  
رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَرَوٰی مَا لَکَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُمَرَ  
اَقُولُ اِنَّیْ لَآ شَرِیْکَ لَہٗ۔

۲۳۸۳ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِیْہِ عَمْرِو  
وَسُوْلٍ اَنَّہُ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا لَکُمَا اَلشَّطْرُ  
یَوْمَ مَا حُزِّیْتُمْ اَمَّوْا وَلَا اَوْحَدُوْا وَلَا اَحْزَنُوْا لَا اَنْتُمَا  
وَسَلُّوْا فِیْ تَخَوُّرٍ مَعْرُکَۃٍ دَمَآ ذَاکَ اِلَّا رِیَاسَۃً یَّزِی  
مِنْ تَحَرُّلِ السَّحَرِ وَتَحَادُّرِ اَمَلِیْنِ عَلٰی نَوْبِ  
اَلْعِظَامِ اِلَّا مَا لَکُمَا یَذْمُرُ بَیْنَکُمَا یَوْمَ تَذَرُکَ  
لَا اِنَّہٗ مَقْدَرٌ اَوْ جَبَرٌ یُّکَلِّمُ اَمَلِیْکُمَا رَدَّ اَوْ عَابِدٌ مُّزْنَلٌ  
فَیْ شَہِدَ الشَّکَّ یَقْطَعُ الْمَصَابِیْحَ

۲۳۸۴ وَعَنْ عُبَیْدِ بْنِ رَسُوْلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ  
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ یَوْمُ عَرَفَةَ لَاتِ اَمَلٌ یَتَرَلُّ اِلَی  
اَلشَّمَاۃِ اَلْاُوَّلٰی کَمَا یُحِیُّ بَیْعُہُ الْمَلَائِکَۃُ فِیْمَا یُکَلِّمُ اَعْرَافَ  
اِلٰی۔ بَاوَدَیْ اَنْتَی تَعْتَاغِبُ اَعْرَافَ حَاطِبِیْنِ مِنْ حَاطِبِی

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ پر ہو۔

(ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت محمد بن ربیع الشافعی روایت کرتے ہیں کہ بیشک رسول خدا  
نے فرمایا اسلام میں عرفات موقوف ہے اور سارا مئی قربائی کی جگہ  
ہے اور سارا مزدہ موقوف (مشرقی کی جگہ) ہے اسی طرح مکہ سے آنے  
والی شاہراہ قربائی کی جگہ ہے والدود اور دود (مکہ)

حضرت خالد بن یزید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے  
رسول خدا کو نویں لوی الجھ کو میدان عرفات میں غلطہ دیتے ہوئے  
دیکھا آپ اس وقت روشنی پر کھڑے تھے اور آپ کے قدم مبارک  
مکابروں میں تھے (المجاہد)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والدین سے روایت کرتے  
ہیں کہ بیشک رسول خدا نے فرمایا سترین دعا عرفہ مکہ کی دعا ہے  
اور بہترین کلمات دعا وہ ہیں جو میں نے امیر انبیاء سے سنا ہے کہ تعیم  
فرماتے ہیں وہ کلمات لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ لا ملک ولا ولد  
وہم علی کل شیء قدیر ہیں۔

ترمذی لیکن امام مالک نے حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے  
لا شریک لہ تک صحافت کیا ہے۔

حضرت طلحہ بن عبید اللہ بن کریم رضی اللہ عنہ روایت کرتے  
ہیں بیشک رسول خدا نے فرمایا شیطان یوم النحر کے سوا اللہ  
کسی دن زیادہ دلیل جھیر و خفتہ کی حالت میں نہیں دیکھا آپ اللہ  
اس کا سہم و معیت الہی کا نول لایہ کبر و کرم کی مغفرت ہے اور  
یہی اس نے جنگ بدر میں دیکھا تھا کہ جناب جبریل علیہ السلام کی صفوں  
کو ترتیب دے رہے ہیں۔

(مجاہد، ابن ماجہ، ابوداؤد، شرح اسباب غزوات صحابہ)

حضرت حامد بن الشافعی روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا  
نے فرمایا انہی ہی الجھ کو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف نازل فرماتا  
ہے اور مشغول ہے غزوات پر فرماتا ہے میرے بندوں کو دیکھو  
میرے پاس پر گندہاں شوریدہ بال ودر ودر سے آتے ہیں۔



فِي عَمِيْنٍ اَشْهَدُ كَمَا اَنْتَ عَمْرٌ تَسْمُو فَيَقُوْلُ اَشْكُرُكَ  
يَا رَبِّ فَلَئِنْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ دِفْلَافٌ قَالَتْ  
يَقُوْلُ اللهُ عَمْرٌ وَجَلَّ قَدْ غَفَرْتَ لَهُمْ قَالَ رَسُوْلُ  
اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مِنْ يَوْمِ احْكُمَ  
حَتِيْفًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَمْرَةَ  
(رَوَاهُ فِي تَرْغِيْبِ الْعَشِيْرِ)

ہیں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ ان کی تکفیر کدی ہے فرشتے عرض کرتے ہیں خداوند اقدس شخص ہر گنہگار کو جسوسہ اور غلام مراد اللہ تعالیٰ عفو و رحمت بھی گناہوں میں سوادہ ہیں رب کریم فرماتا ہے میں نے ان کو بھی عطا کر دیا نبی علیہ السلام نے فرمایا یوم القدر کے علاوہ وہ کسی دن راستے نیادہم تار نہ درخاستے آواز نہیں کیے جاتے ۔

دشرح المستدم

## تیسری فصل

۲۲۸۵ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ قُرَيْشٌ وَمَنْ كَانَ مِنْهَا يَفْعَلُونَ بِالْمَرْءِ بَغْضَةً وَكَانُوا يُسْكِنُونَ الْحَسَنَ نَكَارًا سَائِرَ الْعَرَبِ يَفْعَلُونَ بِغَرَقَةٍ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامَ أَمَرَهُ نَبِيُّهُ أَنْ يَأْتِيَ غَرَاقَتَ يَسُوفَ بِهَا لِيُغْرِغَ مِنْهَا قَوْلُكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ شَرَّ أَهْلِ الْبَيْتِ مِنْ حَيْثُ أَكَمَ النَّاسُ -  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ قریش اہل بدر کے  
دین کے قبیح تھے وہ دنوں بذی الجرح کو ہزدلہ میں ٹھہر جاتے تھے  
اور انہیں حس و جوارح بھی کہا جاتا تھا لیکن باقی سب لوگ عرفات  
میں وقوف کرتے تھے طوہر اسلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے  
فرمایا تم عرفات میں وقوف فرماؤ۔ اور وہیں سے واپس چلو آنا  
کی تائید اس آیت سے ہوتی ہے پھر وہیں جہاں سے لوگ واپس  
چلتے ہیں (مصدق علیہ)

٢٢٨٦ وَعَنْ عُبَّاسِ بْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَسْجِدَهُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ  
بِالْمَغْرِبِ فَأُجِيبَ أَيْ قَدْ عَفَرْتُ لَكُمْ سَاعَةً  
الْمَطَارِ لِقَائِي أَحَدًا لَمْ يَطْلُؤْ مِنْهُ كَأَنِّي أَمَى رَيْتُ  
لِي شَيْئًا أَنْطَلَيْتُ الْمَطْلُومِينَ الْغَيْثَ وَخَفَرْتُ  
بِالْمَطَارِ لِقَائِي رَجُلٍ عَزِيمَةٍ فَسَمِعَا أَسْبَغَ بِالْمَرْوَةِ  
أَعَادَ السَّعَاءَةَ فَأُجِيبَ إِلَى مَا سَأَلَ قَالَ لَعَنَكَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَعَنَهُ  
فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ وَغَيْرُهُ أَيْ أَمْسَ وَأَمْسَ لَوْ أَنَّ هَذِهِ  
لَسَاعَةٌ مَا كُنْتُ لَعَنُوكَ فِيهَا لَمَّا أَلْفَى الْخَطْبَ مَا سَمِعَكَ  
اللَّهُ وَرَبُّكَ قَالَ إِنْ عَدَّ اللَّهُ أُولَئِكَ لَمَّا خَلَعُوا  
اللَّهُ عَرَفَ رَجُلٌ قَدْ اسْتَجَابَ دُعَائِي وَخَفَرْتُ رُؤُوسِي  
أَعَدَّ الْعَرَابَ فَجَعَلَ يَحْفَرُهُ حَتَّى رَأَيْتُ دَمِيضًا خُورًا  
بِالْوَيْلِ وَالسُّبُورِ فَأَسْعَيْتُ مَا رَأَيْتُ مِنْ حَزْوٍ -

حضرت عباس بن مرداس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے  
رسول خدا ﷺ نے فہم اذی، الجھوک شام امت مسلمہ کی حضرت کے لیے  
دعا فرمائی جس کو قبول کرتے ہوئے رب کیم نے فرمایا میں نے ان کی  
صغائر کو معاف کر دیا سوائے نظام کے کیونکہ میں نظام سے معلوم  
کا حق ہوں گا جی علیہ السلام نے کہا خداوند اگر تو چاہے تو مظلوم کو  
جنت دے کہ ظالم کو معاف فرما دے لیکن اس وقت یہ عناقہ منظور  
نہ ہوا مگر جب دوبارہ منور لفظ دعا فرمائی تو قبول ہو گئی راوی  
کے یہی اس وقت ہی پر نظام سکونے تو حضرات البجور و عمر نے عرض کیا یا رسول  
اللہ! ماں باپ آپ پر قربان دے کر آپ کو مسکراتا سکھائے اس وقت  
مسکراہٹ کا سبب کیا ہے تو آپ نے فرمایا دشمن خدا! بیس کو عیب  
معلوم ہو اگر اللہ تعالیٰ نے میری دعا کو قبول فرمایا اور امت مسلمہ کی  
معصرت فرمادی ہے تو اس نے سر پر خاک کھیر لی ہے اور ہلاکت کا  
پکار رہا ہے اس کی بے معنی دیکھ کر مسکراتا رہا ہوں۔  
واہن ماہرہ یقی کتاب بعث و لشورم

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَيْتِ وَ  
الْمَشْرِقِ وَنَحْوِهِ -

## بَاب الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةَ وَالْمُزْدَلِفَةِ عرفات و مزدلفہ سے واپسی

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد ماجد سے روایت کرتے ہیں کہ  
حدیث میں یہ بھی بتلایا گیا کہ جو اللہ تعالیٰ کے مقررہ  
واپسی کے سفر میں علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کیا انداز تھا تو انہوں  
نے کہا کہ آپ تیز چل رہے تھے اور چل کر کٹاؤں بھرتی تو ساری  
کو دھڑاتے رہتے تھے (متفق علیہ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کے ساتھ عرفات سے واپس چلنے کے دوران سفر آپ نے عقب  
سے اونٹوں کی سنے ورائیں تیز چلنے کی آوازیں سنیں تو آپ  
نے گونے سے اشارہ کر کے فرمایا کہ گونے سے چلوں گے اور ان  
اجرا کو روک دیا جائے گا۔

(بخاری)

ان سے ہی روایت ہے کہ حضرت کعب بن عجرہ سے عرفات سے مزدلفہ  
تک نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ اونٹنی چلتے  
لیکن مزدلفہ سے علی کعب بن عجرہ نے ان سے کہہ دیا کہ چلے چھوٹا ہوا  
ہو گیا ہے اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر دعا کرنے کی تاکید  
پڑھتے رہے۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے مزدلفہ میں مغرب و عشاء کی نماز کو جمع فرمایا اور ہر نماز کی رکعت  
سے پہلے اقامت کی گئی لیکن ان دونوں کے درمیان اور ان کے بعد  
نوافل پڑھے۔ (بخاری)

حضرت عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے نماز کو اس کے وقت

۲۳۸۷ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ  
أَسْمَاءَ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي حَقِّهِ الْوَدَّاعِ حِينَ دَعَا قَالَ كَانَ  
يَسِيرُ الْتَمُّ قَرَاءَةً وَحَدَّثَهُ نَحْوَهُ لَمْ يَكُنْ  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۳۸۸ وَعَنْ أَبِي عَاصِمٍ أَنَّ دَكَّةَ بْنَ الْخَيْثَمِ سَمِعَ  
أُمَّهُ عَلِيَّةَ وَاسْمَهُ مَدْرُفَةً فَسَمِعَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ دَرَاهَةً رَجَعُوا لَهَا بِهَا أَوْ مَسْرُوبَةً يَزِيلُ قَائِدًا  
يَسْرُوبُ إِلَيْهَا وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالتَّكْوِينِ  
قَوَاتِ الْيَدِ لَيْسَ بِأَلَا يُقَالُ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۳۸۹ وَعَنْهُ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ كَانَتْ رَوَتْ أَنَّ النَّبِيَّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ مَدْرُفَةً  
أَزْدَقَ الْفَصْلِ مِنَ الْمُدْرَفَةِ وَلَمْ يَكُنْ يَزِيلُ قَائِدًا  
قَالَ ثُمَّ يَزِيلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ  
حَتَّى رَجَعَتْ جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۳۹۰ وَعَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَمَّهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعِيرَ وَالْوَيْثَانَ بِحَمِيرٍ كُلِّ مَادَّةٍ تَبْهَتُهَا  
بِأَقَامَةٍ وَلَمْ يَسْتَبْرَأْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى الْكُفْرِ بَلَى وَاجِبَةً  
قَبْلَهُمَا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۳۹۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا يَزِيلُ قَائِدًا

لَا تَدْعُهُمْ صِلُوا الْمَحْرُوبَ وَالْمُسَاءِرَ يَحْمَدُ وَيُحْمَدُ  
الْفَجِيرُ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا - (مُتَمِّعٌ عَلَيْهِ)

٢٢٩٢ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَأْكُلُ مِنْ دَمِ الْمَيِّتِ  
مَنْ أَلْفَهُ عَلَيْهِ وَشَرِبَ بِلَهِّهِ الْمُرْدِ فِيهِ فِي صَفَةِ أَهْلِ مَعْرِفَةِ

٣٩٩- وَعَنْهُ عَنِ الْقُسَيْبِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ يَدْعُو  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مِثْقَلِ عَرَفَةَ

۲۴۹۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيَّةُ الْمَدِينَةِ أَعْيُنُهُمْ نَبِيٌّ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ عَلَى خُمَرَاتٍ فَجَعَلَ يَنْظُرُ لَهَا ذَاكَ الْيَوْمَ لَا تَرَوْنَ الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.  
(دُءَاءُ أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ)

۲۴۹۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُمِّ سَكَمَةَ بِنْتِ الْخُوَيْرِ قَدِمَتِ الْخَمْرَةَ حَتَّى الْخَمْرُ شَمَتْ فَأَفَاحَتْ وَكَانَ خَالِدُ بْنُ الْوَلَدِ الْيَوْمَ مَرَّاتٍ يَكُونُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحْضِيهَا.  
(دُءَاءُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۴۹۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يُكْنَى الْمُعْبِثُ أَبُو الْخَمْرَةِ عَلَى تَشْيِيرِ الْخَمْرِ. (دُءَاءُ أَبُو دَاوُدَ وَ قَالَ دُرُودِي مَرْفُوعًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ)

### تیسری فصل

۲۴۹۹ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَمْرٍو أَنَّ بَنِي الْقُرَيْشِ يَقُولُونَ أَفْضَلُ مَا رَوَى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مَشَتْ قَدَمَاهُ الْأَرْضَ حَتَّى آتَى جَنَّتَاهُ.  
(دُءَاءُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۵۰۰ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْفَرِ أَنَّ يُونُسَ بْنَ يُونُسَ قَالَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَقِيقَةِ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ سَالِمُ إِنَّ كُنْتُ مُؤَيَّدًا الشَّكَّةَ فَهَجَرُوا بِالشَّلْوِ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ صَدَّقَ اللَّهُ مَا رَوَى يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَالِمُ وَهَلْ يَكُونُ ذَلِكَ إِلَّا سَكَنًا.  
(دُءَاءُ الْبَيْهَقِيِّ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے حبیب کی شب بھر اور بنی عبدالمطلب کے بہت سے لوگوں کو گدھوں پر سوار کر کے منی کی طرف روانہ کیا۔ روانگی کے وقت بنی عبدالمطلب نے ہمارے گدھوں پر محبت سے ہاتھ مار کر فرمایا یا صاحبزادہ! ظہر آفتاب سے پہلے ہی ذکر تارا الحمد للہ۔ نسائی، ابن ماجہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو قربانی کی شب خروالہ سے جمع کیا اور منی کی طرف روانہ کیا اور وہاں ان کے بعد طواف کیا۔ جناب عائشہ فرماتی ہیں کہ ام سلمہ کی بادی کا دل تھا جس میں بنی عبدالمطلب کے ساتھ قیام کر لیتے (ابو داؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ منی میں مقیم تھے اور وہاں چار سو گدھوں پر سوار تھے۔ ایک کے ریشہ بند کو دس گدھوں پر سوار تھے اور بنی عبدالمطلب کے ریشہ بند کو دس گدھوں پر سوار تھے۔

یہ قربان بنی عبدالمطلب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور وہ ایک ایک کے قدم زمین سے اٹھتے۔  
(ابو داؤد)

حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ مجھے سائل نے بتایا کہ اس سال حجاج نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا اسی سال عالم سے حجاج نے معلوم کیا کہ ہم حرفات میں کس طرح قیام کریں تو جناب عالم نے فرمایا اگر تیار نہ ہو تو وہاں سے تو حرفات میں جاؤ جلد پہن لو۔ یہ سن کر جناب عبد اللہ بن عمر نے فرمایا وہ سنت جو اب دیا مسنون طریقہ میں ہے کہ صبح بھر اور عصر کی نماز میں ایک ساتھ پڑھتے تھے اور اس وقت میں میں نے جناب عالم سے معلوم کیا کہ کیا بنی عبدالمطلب میں ایسا ہی کرتے تھے تو جناب عالم نے فرمایا ہاں رسول کو اپنا ساتھی تھا۔  
(بخاری)

## بَابُ رَمِي الْجِمَارِ

## کنکریاں ماسے کے احکام

### پہلی فصل

۲۵۰۱ عَنْ عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي عَلَى رَأْسِهِ يَوْمَ النَّحْوِ وَيَقُولُ رَبُّنَا مَا مَنَّا بِهَذَا قَرَابَةٍ لَا أَدْرِي لَعَلَّيْكَ لَا أَتَمُّ بَعْدَ حَبِيبِي هَذَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۰۲ وَعَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجِمَارَ بِوَسْطَى حَقِي الْحَدَبِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۰۳ وَعَنْهُ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِمَارَ يَوْمَ النَّحْوِ مُنْحَنِي قَامًا بَشَدًا ذَلِكَ قَرَادَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۰۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجِمَارَ بِوَسْطَى حَقِي الْحَدَبِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۰۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْتِجَارَةُ تَرْتَدُّ وَرَمَى الْجِمَارَ تَرْتَدُّ الْبَتَّةُ الْقَضَاءُ وَالْمَرْدَةُ تَرْتَدُّ الْكَلَامُ تَرْتَدُّ وَإِذَا اسْتَجَمَرْتَ أَحَدًا لَمْ تَكُنْ تَجْمَعُ بَيْنَهُمَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

### دوسری فصل

۲۵۰۶ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ مَرْثُومٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجِمَارَ يَوْمَ النَّحْوِ عَلَى رَأْسِهِ تَقْدِيرًا لِمَا تَكُونُ عَلَيْهِ تَقَرُّبًا وَلَا طَرْدًا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سوا کی پر رمی کرتے دیکھا اسی موقع پر آپ نے فرمایا کہ اگر اس کا حج سیکھ لو سنا آئندہ ممکن ہے کہ تمہیں حج سادہ حج کا موقع ملے (مسلم)

انھوں نے ہی فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دوسری ذی الحجہ کو پاشت کے وقت چنے کی برابر کنکریوں سے رمی کی (مسلم)

انھوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہجرت میں ذی الحجہ کو پاشت کے وقت اور بقیہ دنوں میں ندال آواز کے بعد رمی کی (متفق علیہ)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف رمی کی کہ تھک گیا ہر صحت میری بائیں ہاتھ اور دینی میرے دائیں جانب تھی ہر سات کنکریوں سے رمی کی اور ہر سنگ پر ماسے کے وقت تکمیر کی یہی کہتے ہیں کہ پھر اسی طرح کہ جس طرح سنہ ہجرت میں حکم نازل ہوا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہارا دین حاکم مدد ہے اسی طرح رمی جوار صفا و مردہ کے درمیان میں اور طواف کے چکر میں طاق مدد میں بھی جب تم میں سے کوئی استنجا کرے تو طاق مدد میں ڈھیلے لے۔ (مسلم)

حضرت قتیبہ بن مرثوم سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو رمی کی دیکھا کہ تھک گیا ہر صحت میری بائیں ہاتھ اور دینی میرے دائیں جانب تھی ہر سات کنکریوں سے رمی کی اور ہر سنگ پر ماسے کے وقت تکمیر کی یہی کہتے ہیں کہ پھر اسی طرح کہ جس طرح سنہ ہجرت میں حکم نازل ہوا ہے۔ (متفق علیہ)

وَقَدْ قِيلَ إِنَّكَ إِلَٰهٌ زِدَّاهُ الشَّيْءُ وَالْقَرِيرُ وَالشَّيْءُ وَالْقَرِيرُ (رواہ النسائی)

ہوئی ہوگی آدمی نہیں۔

(شافعی۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ دارمی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم میری دعاؤں کو مانگتے ہو اور میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم میری دعاؤں کو مانگتے ہو۔ (رواہ النسائی)

۲۵۰۷ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَلَّحُّمَ رَمَى إِلَٰهًا وَالتَّحُّمُ بَرَاءَةٌ وَالتَّحُّمُ بَرَاءَةٌ وَالتَّحُّمُ بَرَاءَةٌ (رواہ النسائی)

۲۵۰۸ وَعَنْهَا قَالَتْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَسْبِيْكَ لَكَ بِتَأْثِيرِ بَيْتِكَ قَالَ لَا مَقَامَ لَكَ مِنْ سَبِيْكَ (رواہ النسائی)

تیسری فصل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم میری دعاؤں کو مانگتے ہو اور میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم میری دعاؤں کو مانگتے ہو۔ (رواہ النسائی)

۲۵۰۹ عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ رَأَى ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقْرَأُ بِحَدِّهِ الْقُرْآنَ بِاللَّيْلِ وَهُوَ خَائِفٌ يَخْشَى اللَّهَ وَيَسْتَعِيْذُ بِهِ مِنْهُ لَا يَدْرِيْ مَا يَفْعَلُ (رواہ النسائی)

ہدی کے احکام

بَابُ الْهَدْيِ

پہلی فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم میری دعاؤں کو مانگتے ہو اور میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم میری دعاؤں کو مانگتے ہو۔ (رواہ النسائی)

۲۵۱۰ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ هَدَى الْخَلْقَ فَقَدْ هَدَى الْخَلْقَ وَمَنْ هَدَى الْخَلْقَ فَقَدْ هَدَى الْخَلْقَ (رواہ النسائی)

(رواہ النسائی)

۲۵۱۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً إِلَى الْبَيْتِ مَعَهَا قَتْلُهَا (مُسْتَقْبَلُ عَيْنَيْهِ)

۲۵۱۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم میری دعاؤں کو مانگتے ہو اور میں نے تم کو دیکھا ہے کہ تم میری دعاؤں کو مانگتے ہو۔ (رواہ النسائی)

لَمْ يَرَوْا سَكْرَةً مِّنْ حَائِثَةٍ بِقَرَّةٍ يَوْمَ النَّحْوِ-

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۱۳ وَعَنْهُ قَالَ نَحَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ رَأَى آيَةً بَقَرَةٍ فِي حَبَشَةٍ-

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۱۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَلَّ يَدُ بَدَنِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْ نِي ثُمَّ قَلَّ مَا وَاسَّعَ مَا

قَامَ مَا حَاقَ مَا حَمَرَهُ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ أَحَدٌ لَهُ-

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۱۵ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَتْ قَلَّ يَدُ مَا وَاسَّعَ

كَانَ يَسْتَوِي ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَهُ آيٌ-

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَايَ رَجُلًا قَوِيًّا بَدَنَةً فَقَالَ إِنَّهَا لَتَقَالَ

إِنَّمَا بَدَنَةٌ قَالَ إِنَّهَا وَرَيْكَ فِي اسْتَلْبِذَةِ أَوْ لَتَايَ-

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۱۷ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ تِمِثْتُ جِلْدَ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْهَدْيُ فَقَالَ تِمِثْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا بِأَلَمِ مَرْقُوبٍ إِذَا رُجِلَتْ

إِلَيْهَا حَقٌّ يَوْمَ خَلْقِهَا-

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۱۸ وَعَنْ أَبِي قَتَابٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِسَالَةً عَشْرَ بَنَاتٍ مَعَ رَجُلٍ وَأَمْرَةٍ

بَيْنَهُمَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَسْمَعُ بِمَا أُرِيدُ عَنْ

رَيْثِهَا قَالَ أَسْمَعُ مَا تُرِيدُ أَسْمَعُ بِمَا فِي رَيْثِهَا كَعَرَفَ

أَحَدُهَا عَلَى مَسْمَعِيهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَمَّا وَلَا

أَحَدٌ مِّنْ أَهْلِ رَيْثِهَا-

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۱۹ وَعَنْ حَابِرٍ قَالَ كَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِي الْحِجَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَارِ مُسْلِمٍ

أُسْرَةٍ بِهَا رَايَتْ بَنَاتٍ كَرِيمٍ مَلِ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي هَاتِيكَ طَرَفَيْنِ كِطْرَيْنِ مَعَ كَرِيمٍ مَلِ اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے

اونٹوں کے پیچھے میں نے اپنے ہاتھ سے قلاب سے پتے بن کوئی عینہ لکھام

نے بن کے گھسے گا پھر ان کو زخم لگا کر ہدی کے طور پر لکھ دیا گیا

اس وقت سلال پیڑوں میں سے کوئی پھیر آپ پر عزم نہ ہوئی تھی رہتی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں میں نے اونٹوں

قلاب سے دن سے بنے تھے پھر ان کو پہنے والد لکھ کر لکھ کر لکھ کر

کیا تھا (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ہدی کے جانور کو چٹکانے والا ہے ہاتھ لگا

تپاس سے فرمایا اس پر سارہ جو اس نے کیا یہ جانور تھمدی کا ہے

تپاس اس سے فرمایا تو سارہ جو اس نے پھر ہی کہا کہ تو ہدی کا جانور ہے

ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ میں نے سنا حضرت عابر بن عبد اللہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ سے قرآن کے جانور پر سوار ہونے کے متعلق پوچھا تو فرمایا

میں نے ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر دوسرے

جانور سے تو اس پر چرنا سزاوار ہے۔

(مسلم)

حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نے ایک شخص کو تھمدی کے سوداؤں کو روانہ کیا اور اس کو اجازت کا

اس شخص کو میر مقرر کیا اس نے معلوم کیا یا رسول اللہ اگر ان میں سے

کوئی اونٹ منزل مقصود تک نہ پہنچ سکے یا سبیر ہی رک جائے تو کیا

کھول دے یا علیہ السلام نے فرمایا اس کو ذرا کہہ کہ اس کے غنم میں

اس کے کھڑنگے کہ ان پر کھدینا اور تم اور تمہارے ساتھی اس

کا گوشت نہ کھاؤ (ترمذی)

حضرت جابر سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم



کے ساتھ صلح مدینہ کے سال گئے اور ونٹ سات سات آدمیوں  
کا ہانب سے ذبح کیے۔

(مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک  
شخص کو دیکھا کہ وہ اونٹ کو ذبح کر رہا تھا تو آپ نے اس سے فرمایا  
اس کو کھڑا کر کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اسی طرح ذبح کرو جس طرح محمد  
صعلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ (متفق علیہ)  
حضرت ابن عمر روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے حکم دیا کہ جس قربانی کے اونٹ کی نگہداشت کروں اور ذبح کے بعد  
اس کے گوشت کھاں اور جھول کا صدقہ کر دوں اور ان کی ہجرت قعاً  
میں جبراً کروں نبی علیہ السلام سے مروی یہ سال و ہجرت مہینہ پاس  
سے دیں گے (متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تمین دن سے  
زیادہ کھانا نہ کھاتے قربانی کے گوشتوں کا گوشت و ضرر نہ کرتے  
تھے پھر نبی علیہ السلام نے اس ۳ اذیت دی اور فرمایا کہ  
کھاؤ اور ذبح کرو اس کے بعد چمٹے کھایا بھی اور ذبح نہیں کیا۔  
(متفق علیہ)

## دوسری فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے مدینہ کے سال بدھل کے اونٹ کو ہدی کے  
طور پر شکرین کر کے جانے کے لیے روانہ کیا اس اونٹ کی ناک میں پانچ  
پاسٹے کا چھوٹا۔

(ابوداؤد)

حضرت ناجیہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں کہ میں بڑا  
رسالت میں تھی کہ رسول اللہ اگر ہدی کا اونٹ ہلاک  
کھانے کے تو میں کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو ذبح کر کے اس کے کھانے  
خون میں تھیر کر چھوڑ دو تاکہ لوگ اس کو کھالیں (ترمذی ابن ماجہ  
ابوداؤد دارمی نے ناجیہ سلمی سے روایت کیا)

اللہ علیہ وسلم عام الحذیثۃ السنۃ عن سبعة  
والہمة عن سبعة۔

(رواہ مسلم)

۲۵۲۰ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ آتَى عَلَى رَجُلٍ كُنْزَ  
أَكَاخٍ بَنِي تَمِيمٍ يَتَعَرَّضُهَا قَالِ الْهَكَاهَا قِيَامًا مَقْبِيَّةً  
سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(متفق علیہ)

۲۵۲۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَالِ اسْمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَقْوَمَ عَلَى بُدِيمٍ وَأَنَّ تَصَدَّقَ  
بِكُتُبِهَا وَبِلُحُومِهَا وَأَنَّ لَا أُخْلَى الْهَذَارُ  
بَيْنَهَا قَالِ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَوَاهُ۔

(متفق علیہ)

۲۵۲۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لَحْمِ  
بُدِيمٍ كَرِيٍّ ذَلِكَ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ فَقَالِ كَلَّا وَتَرَوُوهَا قَالِ كَلَّمَا وَتَرَوُوهَا۔  
(متفق علیہ)

۲۵۲۳ عَنْ أَبِي عَتَابٍ أَنَّ الشَّيْخَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ أَهْدَى عَامَ الْحَذِيثَةِ فِي هَذَا بِرَسُولِ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَلًا كَانَ لِأَبِي حَفْصٍ فِي  
رَأْسِهِ مِرَّةٌ مِثْنِ وَصْفَةٍ فِي رِجْلَيْهِ وَهَبَ لِعُمَيْرَةَ  
بِنْتِ الْوَلَدِ الْمُشَرِكِيَّةِ۔

(رواہ ابوداؤد)

۲۵۲۴ وَعَنْ نَاجِيَةَ الْحَذَاثَةِ قَالِ قُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ تَقَبَّلْ أَسْمَاءَ بِنْتِ الْبُرْدِ قَالِ أَسْمَاءُ لَقَدْ  
أَعْبَسَ لَعَلَّهَا فِي ذِمَّتِكَ حَلِيَّتُ بَيْنِ النَّاسِ وَبَيْنَهَا  
قِيَامُ لَحْمًا۔ (رواہ مالک و الترمذی و ابن ماجہ  
و رواہ ابوداؤد و السخاوی و ابن ماجہ)

(الاستیع)

۲۵۲۵ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ قُرْطُوبٍ عَنِ الشَّيْخِ مَسْنَدٍ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا أَكْثَرُ الْيَوْمِ حُجَّةً لَكُمْ  
 الشَّيْخُ لَمْ يَسْمَعْهُ الْعَمْرُو قَالَ قَوْلُهُ هُوَ الْيَوْمُ الشَّاقُّ قَالَ  
 وَتَوَبَّ رُوِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ مَعَنَا كَانَتْ  
 حَسْبُ آذِينَ تَقْلُوبُ يَزِيدُ لَعْنَةُ اللَّهِ يَأْتِيهِمْ  
 يَهْدِي قَالَ فَلَمَّا وَجَّهَتْ جُزْأَنَا قَالَ فَسَلِّمْ  
 يَكْلِمُهُ خُوبَةً لَمْ أَكْثَرُهَا فَقُلْتُ مَا قَالَ قَالَ قَالَ  
 مَنْ شَاءَ أَقْلَمَهُ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَدُرُودَةُ وَحُوتِ  
 ابْنِ عَسَاكَ وَتَحَايِرِي فِي تَابِ الْأَمْشِيَةِ)

## تیسری فصل

حضرت سہری کو ح سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو قربانی کرے تو تین دن کے بعد اس کے گھر میں کھڑے ہوا جائے جب دو سراسر آیا تو ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کیا کہ یہ کڑھتہ سال کی طرح عمل کریں تو آپ نے فرمایا کھاؤ۔ کھلاؤ اللہ بخیرہ بھی کرے کیونکہ گزشتہ سال لوگوں نے شدید سختی کی تھی اس لیے میں نے مجاہد کہ اس سلسلہ میں ان کو سدا کرو (متفق علیہ)

۲۵۲۶ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَرِ قَالَ قَالَ الشَّيْخُ مَسْنَدٍ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَى بِسَلَامٍ فَلَا يُصْبِحُ تَعَمُّ  
 تَالِخَةً قَرْنِي بَيْنِي مِنْ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَتِ الْعَامَةُ الْمُنْبِيلِ  
 قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْنَا قَالَتْ لَنَا الْعَامَةُ الْمُنْبِيلِ  
 كَلَامًا فَاطْلُومُوا وَأَدْعُوا الْقُرْآنَ ذَلِكَ الْعَامَةُ حَكَاتِ  
 بِاللَّسَانِ جَعَلْتُ قَارِدْتُ أَنْ تُبَيِّنُوا يَوْمَهُ  
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت نبوشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں قربانی کے گوشت کو تین دن کے بعد کھانے سے منع کیا تھا کہ تمہیں وسعت موصول ہو اب چونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف تمہیں وسعت موصول ہو گئی ہے لہذا وہ مذکورہ اور طلب فرما کر وہ دن کھانے پینے اور ذکر ہی کے ہیں۔ (ابوداؤد)

۲۵۲۷ وَكَانَ مُبَيِّنَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا كُنَّا نَحْمِلُكُمْ مِنْ حَزْمِهَا أَنْ  
 نَأْكُلُهَا قَوْلِي لَكُنْ لَكُنْ كُنْ حَيَاةَ اللَّهِ مَا لَقَعُوا  
 فَكَلُوا وَأَدْعُوا وَأَتَعِدُوا الْأَرْقَ حَيَاةَ اللَّهِ مَا لَقَعُوا  
 أَكْلِي وَشَرِبِي وَرُوِيَ اللَّهُ  
 (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)





۲۵۳۸ وَعَنْ أَبِي عَتَايٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشَلُّ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِثْقَلِ مِائَةِ دِينَارٍ وَلَا حَرَمَ قَالُوا وَبِئْسَ مَا أَصَبْتَ فَقَالَ لَا حَرَمَ . (رواه البخاري)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تو اس لیے گئے کہ آپ نماز کیا کرنا مضاہفہ پر ایک شخص نے معلوم کیا کہ غروب آفتاب کے بعد رمی کی ہے تو آپ نے فرمایا کوئی گناہ نہیں (بخاری)

### دوسری فصل

۲۵۳۹ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ آتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكْثَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَهْلِي قَالَ اخْلُفْ أَوْ قَوْمُكَ وَلَا حَرَمَ وَجَاءَ الْخُرُوفَانِ دَبَحَتْ قَبْلَ أَنْ أَرْتَمِيَ قَالَ اشْرَوْ وَلَا حَرَمَ . (رواه الترمذی)

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سر منڈانے سے پہلے طواف کیا تو آپ نے فرمایا سر منڈانے یا کشتی میں کوئی حرم نہیں دوسرے شخص نے کہا میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی ہے تو آپ نے فرمایا کہ کوئی مضاہفہ نہیں۔ (ترمذی)

### تیسری فصل

۲۵۴۰ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ شُوَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاتِمًا قَالًا النَّاسُ يَأْتُونَ قِيَمَنَ قَاتِلٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُ قَبْلَ أَنْ أَهْلُفَ أَوْ أَخْرُفَ قِيَمًا أَوْ قَدَمًا قِيَمًا فَكَانَ يَقُولُ لَا حَرَمَ إِلَّا مَنِ رَجُلٍ أَقْبَضَ يَوْمَ مِثْقَلِ دِينَارٍ فَقَالَ إِنَّكَ الْغَوِيُّ حَرَمٌ وَهَذَا . (رواه أبو داود)

حضرت اسامہ بن شریک سے روایت ہے کہ میں غزہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا وہ لوگ آپ کے پاس آتے اور اپنے بارے میں گفتگو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے بھی کر لے رہے ہیں کوئی کہہ سکتا ہے کہ آپ کوئی حرم یا کسی کام میں تاخیر کی ہے تو آپ فرمادیتے کہ کوئی مضاہفہ نہیں مگر جس کسی نے مسلمان کے تقدس کو پامال کیا اس نے گناہ کیا اللہ عود کو پاکست میں ڈالا۔ (ابو داؤد)

## بَابُ خُطْبَةِ يَوْمِ النَّحْرِ وَرَمَى آيَاتِ الشَّرِيقِ وَالتَّوْدِيعِ

### دس ذی الحجہ کا خطبہ ایام شریق کی رمی اور طواف و دایع کا باب پہلی فصل

۲۵۴۱ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ خُطِبْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ إِنَّ الرِّمَانَ قِيَمٌ شَدِيدٌ كَقِيَمِ شَرِيحِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ الْمَسَاعِدُ شَهْرًا مِثْلَهَا أَرْبَعٌ مِثْلَهَا يَوْمٌ مِثْلُهَا ذُو الْقَعْدَةِ

حضرت ابو بکرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس ذی الحجہ کو خطبہ دیا جس نے فرمایا انا ماں حالت کی طرف بدل چکا ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق فرمائی سال میں بارہ مہینے ہیں جن میں سے تین مہینے سہ ماہی



فَيَقُولُ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ  
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۵۳۴ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ اسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ بْنُ  
عُمَيْرٍ النَّبِيَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ  
يُؤَيِّتَ بِسُكَّةٍ لِيَأْتِيَ فِيهِ مِنْ أَجْلِ حَقَائِدِهِ فَأَذِنَ لَهُ -  
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۵۳۵ وَعَنْ أَبِي عُمَيْرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ إِلَى الشَّقَائِيَّةِ فَاسْتَسْأَلَ فَقَالَ لَعَلَّكَ  
يَا كُنْ أَذْهَبَ إِلَى أَيْتِكَ فَاشِيبَ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُكَّةٍ مِنْ عُمَيْرٍ فَفَعَلَ أُمَيْرِي فَقَالَ  
يَا رَسُوْلَ اللَّهِ أَفَتَعْمَلُونَ أَيْبَى مِنْكُمْ وَبَنُو دَاوُدَ  
فَشَوَّبَ مِنْهُ شَرَّ آتَى رَمَزَمَ وَهُوَ يَسْمُوْنَ وَيَسْمُوْنَ  
رَبِّهَا فَقَالَ اْعْمَلُوا فَمَا تَعْمَلُونَ عَلَى عَمَلٍ ضَالٍ ثُمَّ قَالَ  
لَوْلَا أَنِّي لَعَلَّيْتُ لَأَكْرَمْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتْلَ عَلَى هَيْدٍ  
وَأَسَانٍ عَائِدِهِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۵۳۶ وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
صَلَّى الظُّلُمَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْمُعَامَاةَ ثُمَّ رَفَعَ  
وَقَدَّاهُ بِالْمُخَضَّبِ ثُمَّ تَوَكَّبَ إِلَى الْبَيْتِ فَطَأَ بِهِ -  
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۵۳۷ وَعَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ سَأَلَتْ  
أَنْتَ بِنَ مَالِكٍ كُنْتُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ وَعَمَلَتْهُ عَنْ  
رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّلُمَ  
قُبْرَ الْعَرُوبِيَّةِ قَالَ يَسُوْفِي قَالَ فَأَيُّ صَلَّى الْفَصْرَ يَوْمَ  
الْبُغْيِ قَالَ يَا لَإِنِّي لَطَعْتُ ثُمَّ قَالَ أَفَعَلْتُ كَمَا يَفْعَلُونَ  
أَمْ سَأَلْتُكَ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۵۳۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا تَكُنْ كَانَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ وَإِلَّا أَحَبُّهُ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عباس نے رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے وقوف حنی کے دوران میں کھڑے رہنے  
کیا کہ امانت طلب کی گئی تھی جو کاپی پڑھنے کی ضرورت تھی ان کے  
پیر و حق نبی علیہ السلام نے انہیں امانت دے دی (بخاری)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کے پیر تشریف لائے اور پانی طلب کیا تو وہ اللہ صاحب نے  
فضل سے سنا کہ ہمارے بیٹے مال سے ہی علیہ السلام کے لئے پانی لاؤ گے  
علیہ السلام نے مہربانی سے کہا کہ پانی بلاؤ تو ام ہانسل سے لے کر  
یار رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے پانی لائے پانی لائے پانی لائے  
لے دو اور پانی طلب کر کے پھر پیر تشریف لائے پانی لائے پانی لائے  
کوئی سے پانی لائے پانی لائے پانی لائے پانی لائے پانی لائے  
لام کر سب سے پیر تشریف لائے پانی لائے پانی لائے پانی لائے  
ماسر کر لیں پانی لائے پانی لائے پانی لائے پانی لائے پانی لائے  
اشارہ کر کے پیر تشریف لائے پانی لائے پانی لائے پانی لائے

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
ظہر عید بفریب اور عید کی نماز پڑھائی تھی (بخاری)

حضرت عبد العزیز بن رفیع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے  
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مجھے وہ بات بتائیں جو آپ نے  
رسول خدا سے سنی کہ یاد رکھی کہ آپ نے تہجد کے دوران میں کھڑے ہو کر  
کو غار کھڑے ہو کر پڑھائی تھی تو انہوں نے بتایا کہ میں نے معلوم کیا کہ  
یوم نقرتیر حویلی ذی الجوارح غار کھڑے ہو کر پڑھائی تھی تو انہوں نے بتایا  
الطیخ میں پیر تشریف لائے پانی لائے پانی لائے پانی لائے پانی لائے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ مقام اطمینان  
سمت بخیر نہیں ہے بلکہ رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہاں قیام اس لئے کیا کہ  
آپ کی طبیعت سے مدد کے لئے روائی زیادہ آسان تھی (متفق علیہ)



۲۵۴۹ وَ عَنْهَا قَالَتْ أَخَذْتُ مِنَ الشَّيْطَانِ بِشَرْفٍ  
فَمَا خَلْتُ فَقَصَيْتُ قُرْقِي وَأَسْطَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْعُ حَتَّى قَرَعْتُ فَأَمَرَ النَّاسَ  
بِالنَّجْوَى فَخَرَجَ قَوْمٌ بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ قَبْلَ صَلَوةِ  
الْعُشِيِّ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ مِنْ هَذَا الْخَبَرِ مَا  
وَحَدَّثَهُ بِرِوَايَةِ الشَّيْخَيْنِ بَلْ يَرَوَاهُ أَبِي دَاوُدَ مَعَ  
الْإِسْلَامِ تَبَيَّنَ فِيهِ

۲۵۵۰ وَعَنْ أَبِي هَبَابٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَجْعَلُونَ  
فِي كُلِّ دُخَانٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا يَمُوتُ أَحَدٌ كَمْ حَتَّى يَكُونَ أَيْدِيَهُمْ بِالْبَيْتِ  
إِلَّا أَنَّهُ خُفِّتْ مِنَ النَّاسِ

(مُسْنَدُ عَمْرِو)

۲۵۵۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَاصَّتْ صَلَوةُ بَدَأَةِ  
النَّحْلِ فَقَالَتْ مَا أَرَانِي إِلَّا حَاضِرَتُكُمْ قَالَ اسْتَبْرَأْ عَنْهُ  
حَتَّى أَطْلُتْ يَوْمَ اسْتَبْرَأْتُكُمْ نَعَمْ قَالَ فَأَمْرِي -  
(مُسْنَدُ عَمْرِو)

۲۵۵۲ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَحْمَرِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَبْرَةِ الْوَدَّاعِ أَيْ  
يَوْمَ هَذَا قَالُوا يَوْمَ النَّجْوَى الْأَكْبَرِ قَالَ قُلْتُ وَمَا كُنْ  
وَأَمْرُكُمْ دَاخِلًا مِنْكُمْ بَيْتَكُمْ حَتَّى تَخْرُجُوا مِنْهُ يَوْمَ كُنْ  
هَذَا فِي بَيْتِكُمْ هَذَا إِلَّا لَا يَخْبِي عَنِّي وَلِيٌّ  
وَلَا مَوْلُودٌ عَلَيَّ وَاللَّهِ أَكَلَا قُلُوبَ الشَّيْطَانِ قَدْ كَانَتْ  
أَنْ يَخْبِيَنِي فِي بَيْتِكُمْ هَذَا أَبَدًا ذِكْرُكُمْ مَسْكُونٌ كَلَمْ  
حَاقَ وَبَيْنَا تَحْتَفِرُونَ مِنْ أَعْيَانِكُمْ فَخَرَجْتُمْ -  
(دَوَاهِ الْأَمْنِ مَلَايَةِ وَالْوَدَّاعِ)

وَصَحَّحَهُ

۲۵۵۳ وَعَنْ ثَلَاثَةِ نَحْوِ مِائَةِ رِوَايَةٍ قَالَ رَأَيْتُ

۱۳

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے نبی سے عمر  
کا احترام باندھا اور عمر کی باندہ میں خود پر جانک میں اور عمر اور ایک مسافر  
دو عام مقام، قطع میں میرا انتظار فرما رہے تھے عجب عمر سے فارغ  
ہو کر ہاں پہنچی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دعا کی کہ میرے حکم پر چنانچہ  
آپ روانہ ہوئے اور دعا کعبہ اگر نماز فجر سے پہلے طواف کیا پھر پھر طواف  
کیا تاہم روانہ ہوئے و مولف کتاب حیرانہ ہیں کہ اس حدیث کو روایت  
مسلم میں نہیں دیکھا بلکہ صاحب ابوداؤد نے اس کے کلمات میں تھوڑے سے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کی ہے کہ میں کو کعبہ سے فارغ  
ہوئے مسکند ہو کر نماز کا معمول تھا کہ وہ صبر کرتا تھا جلدیتے چنانچہ  
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں کوئی اس وقت تک اپنے گھر کو واپس نہ ہو  
جب تک کہ وہ طواف نہ کرے لیکن یہ روایت میں جتنی حدیثیں اس  
سے متعلق ہیں اس میں شک ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم  
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت تھی کہ وہ صبر کرتے تھے اور آپ نے دعوت کے  
پڑ جانے سے جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع ہوئی تو آپ نے دُعا کے  
کلمات فرمائے اور وہ یافق کیا کہ اس میں سے طواف کر لیں تو آپ کو  
تجائیگ ہاں تب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

دوسری فصل

وَمُسْنَدُ عَمْرِو

حضرت عمرو بن الاحمر سے روایت ہے کہ میں نے حجۃ الوداع کے  
موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لڑاتے ہوئے سنا  
لوگوں کو فساد ہے یہ صحابہ نے عرض کیا کہ اگر کافروں سے آپ نے لڑنا  
تھا تو خدا سے خوف نہ تھا کہ سال منادی ابورسول ایک دوسرے پر اسی طرح  
حرام میں میں طرح تک کاؤں اور یہ شر شر ہے۔ خبردار کہ فی نفسہ  
تو اپنے نفس پر ظلم کرے نہ میرا اپنے والدین کو اذیت نہ میرا والدہ جو  
شیطان اس بات سے تو اسید ہو گا کہ اس مقدس شہر میں اسی کی  
ہوا اذیت کی جائے لیکن جن کاموں کو تم حقیر سمجھتے ہو ان میں اس کی اذیت  
کی ہمت کی اور وہ اسی پر خوش ہو رہا ہے گا راہن ماجرا و صاحب  
ترغی و نغاس کو صبر کی ہے

حضرت صالح بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول خدا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطِبُ النَّاسَ بِمَحَبَّتِهِ  
جِئْنَا أَرْقَمَ الضُّحَى عَلَى نَعْدَةِ سَهْمَاءَ كَرِهَتْ نَعْبُورَهُ  
عَنْهُ وَالنَّاسُ مِنْ قَارِئِهِ قَالِيهَا

(رواه أبو داود)

۲۵۵۳ وَعَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ عَكْبَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ عُرَافَةَ ابْنِ تَارِقٍ يَوْمَ النَّعْبِ  
إِلَى الْكَلْبِ - (رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه)

۲۵۵۵ وَعَنْ أُمِّ عَكْبَسٍ أَنَّ الشَّيْقَ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ مَلِكِيَّ بْنِ الشَّيْبِ الْكَلْبِيَّ أَكْأَسَ وَبِهِ  
(رواه أبو داود وابن ماجه)

۲۵۵۶ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الشَّيْقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدًا كَرِهَ حَقِيرَةَ الْعَقَبَةِ نَعْدًا  
حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْبَسَاءَ - (رواه ابن خزيمة  
الشَّيْقَ وَقَالَ رَسَدًا مَسْجُودًا فِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ  
وَالشَّيْقَ مِنْ أُمِّ عَكْبَسٍ قَالَ إِذَا رَأَى الْجَمْرَةَ نَعْدًا  
حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْبَسَاءَ)

۲۵۵۷ وَعَنْهَا قَالَتْ أَكْأَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِجْرٍ يَوْمَ يَجِيءُ مَلِكُ الْعُقَبَةِ رَجُلًا  
إِلَى مَحَبَّتِكَ بِمَا كُنْتَ فِيهِ مِنَ الشُّرُوفِ سَيَرَى  
الْبَسَاءَ إِذَا رَأَى الشُّرُوفَ كُلَّ شَيْءٍ يَكُونُ حَسَنًا  
يَكُونُ مَعَهُ كُلُّ حَسَنَةٍ وَفِيهِ جَنَّةُ الْأُولَى وَالْثَانِيَّةِ  
فَيُطِيلُ الْفَيَاسَ وَيَسْتَمِرُّ دَسْوِيَّ الشَّيْقَةِ فَلَا يَبْعَثُ  
عَنْهَا - (رواه أبو داود)

۲۵۵۸ وَعَنْ أَبِي الْبَتَّاحِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
أَبِيهِ قَالَ وَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يُحِبُّ الْإِبِلَ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَزْمُوا يَوْمَ النَّعْبِ  
شَوْ يَجْمَعُوا رَمِيَّ يَوْمَيْنِ بَعْدَ يَوْمِ النَّعْبِ فَيَمُوتُوا  
فِي أَحَدِهِمَا - (رواه مالك والترمذي والشافعي  
قَالَ الترمذي هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ)

کو مٹی میں چاشت کے وقت سرخ فیر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہیں  
دیکھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کے کلمات کو ان لوگوں تک پہنچا  
سہمے تھے یا تشریح کر رہے تھے جو دور کھڑے اور بیٹھے ہوتے تھے۔  
والہد اولاد

حضرت عائشہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
خالد بن ولید نے طواف زیارت کو سورج کی لہریں کی رات تک سوئے ہوئے ہوئے  
(ترمذی ابوداؤد ابن ماجہ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے طواف افاضہ کے سات چکر وہاں سے دل نہیں منوایا۔  
(ابوداؤد ابن ماجہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا تم میں سے جس نے عمرو بن العاص سے روایت کی اس کے بعد اس پر تمام چڑچڑاہٹ  
موتے ہوئے سے قربت کے علاوہ ہو گیا اور احباب شریعت اس سے  
اس حدیث کو نقل کرتے ہوئے کہ مضمون بتا رہا ہے لیکن احمد  
نہایت کی ایک روایت میں جو حضرت ابن عباس سے مروی ہے اس کا  
یہ مضمون ہے کہ اس کو شخص بھروسہ نہ کیا بلکہ اس سے تو اس کے بھروسے  
حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے قرآن کے آخری دن طواف فاشد نامہ طہرے پہ کیا پھر پناہ شریف  
لائے اور ایم تشریف کیا بقیہ آید وہاں گریہ اور رجرات کی دی نوا  
ہر عمرو پر سات گنا یا زما دی اور ہر گنگری کی پناہ اکبر کا پھلے اور  
دوسرے عمرو پر گنگریاں مار کر ان کے درمیان ٹھوسے اور طہرے قیام  
فرما کر رفت کے ساتھ دافرائی لیکن تیسرے عمرو پر گنگریاں مار کر  
قیام و دعا فرمائی والہد اولاد

حضرت ابو عبد الرحمن بن عاصم بن ہدی بنہ والہد سے روایت کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو جس کے پاس ہوشیاری نہ تھی  
وہی کہ وہ اس تاریخ کو دی گئی ہو کہ وہ قیام و دعا کی رہی ایک  
دل کر لیں۔

واللہ اعلم بالصواب

## بَابُ مَا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

### احرام باندھنے والے کے لیے احتیاطیں

#### پہلے فصل

۲۵۵۹ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمَمَ وَلَا الْعَصَائِرَ وَلَا الشَّرَازِجَ وَلَا الْأَنْدَرِيصَ وَلَا الْجُمُعَ وَلَا الْأَنْدَرُ لَا يَجِدُ تَمَلِّسَ مَيْكَمَ حَقِيٍّ وَلَا يَعْطَمُ مَيْكَمَ لَسَقٍ مِنَ التَّغَبُّبِ وَلَا تَلْسُو مِنَ الثِّيَابِ سَبَا شَعَا وَغَمَرًا وَلَا دَرَسًا وَمَنْ عَصَى غَيْرَ وَرَأَى الْغَايَةَ فِيهِ بِرَأْيِهِ وَلَا تَتَقَبَّبُ الثَّمَرَةُ الْمُحْرِمَةُ وَلَا تَلْسُو الثَّمَرُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۶۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يَجْتَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطَبُ وَهُوَ يَقُولُ إِذَا تَرَجَّيَا الْمُحْرِمُ تَمَلِّسَ لَيْسَ حَقِيٍّ وَلَا الْأَنْدَرُ إِذَا رَأَى لَيْسَ سَرَادِيلَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۶۱ وَعَنْ يُمَيْرِ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا بِمَدِينَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَيْدَرِيَّةِ إِذْ حَاضَتْ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ عَلَيْهِ جُبٌّ وَهُوَ مُصَفَّحٌ يَأْتِيهِ لَقَائِي رَسُولَ اللَّهِ فِي أَهْمَدَتِ يَأْتِيهِ وَهَلِيهِ عَقِيٌّ فَقَالَ أَمَّا الطَّيِّبُ الَّذِي يَلِكُ فَاغْبِذْهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَمَّا الْعَبَّةُ فَارْتِزْهَا ثُمَّ اصْنَمْ فِي عَمْرُوكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي سَبَّحِكَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۶۲ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ دَرَّ يَرْكُوكَ وَلَا يَعْطَبُ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۶۳ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت محمد بن عمر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ! مجھ کو کس طرح کے کپڑے پہننے تو آپ نے فرمایا: تو قمیص پہن کر ٹوٹیاں باندھو نہ پاجامے پہنو اور نہ بالاپوش، مقناں کرو نہ سوزے پہنو لیکن جس کے پاس جوہر ہوں وہ محضہ پہن لے لیکن ان کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دے اور دنیا لباس استعمال نہ کرو جس کو زعفران اور دوسرے سے معطر کیا گیا ہو جھٹکا لیکن عام بخاری نے اس اضافہ کے ساتھ نقل کیا ہے کہ حرام باندھنے والی قانون نہ تو چہرے پر نقاب ڈالے اور نہ دستار پہنے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ کہنے والے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا معطر ثوب پہنا کہ جب کسی کے پاس جتنے بھی ثوب طالع احرام میں ہوں نہ پہن لے اور اگر کسی کے پاس نہ ہند کی چادر نہ ہو تو وہ چادر پہن لے (متفق علیہ)

حضرت یحییٰ بن اسمیہ سے روایت ہے کہ ہم ہجرت کی بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اس وقت ایک اعرابی آئے جنہوں نے خرقہ دیکھ کر ان سے ہمراہی کر کے پناہ خواہی عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمر کا احرام باندھا ہے اور یہ لباس چلتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: خوشبو کو تین مرتبہ دھو اور کہنے کو تین بار دوس سے کھینچ دیا اور ان عمروں کو اگر جو جگہ میں کہتے ہو۔

(متفق علیہ)  
حضرت عثمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: محرم حالت احرام میں نہ تو خود تاج کرے نہ دوسرے کا تاج لگائے نہ مشک کرے۔ (مسلم)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حضرت یحییٰ بن اسمیہ سے شادی کیا

۲۵۴۳ وَعَنْ كَثِيرِ بْنِ الْأَصْبَغِ بْنِ أُخْتِ مَيْمُونَةَ  
عَنِ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو حَامٍ  
مُتَّى الشَّيْخُ رَوَيْتُ اللَّهُ وَالْأَكْثَرُونَ عَلَى أَنَّهُ تَزَوَّجَهَا  
حَلَالًا وَظَهَرَ أَنَّ تَزَوُّجَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ مُسْتَحَبٌّ بِهَذَا  
مُحَلَّلًا بِسَبَبٍ فِي كَوْنِ مَنَكَةِ -

۲۵۴۵ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ كَانَ يَسْرُكُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ -  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۴۶ وَعَنْ أَبِي عَتَابٍ قَالَ اسْتَجْعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ -  
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۴۷ وَعَنْ عُثْمَانَ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّزْوِجِ إِذَا اشْتَرَى عَيْتَهُ وَهُوَ  
مُحْرِمٌ فَتَحَّ هَمًا بِالصَّبْرِ -  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۴۸ وَعَنْ أَبِي لُحَيْسٍ قَالَتْ رَأَيْتُ أَسْمَاءَ  
بِنْتُ لَاحٍ وَاحِدَةً هَذَا يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَخْرَجَ رَأْيَهُ ثَوْبَهُ يَسْرُكُ يَتِ  
الْحَبْرَةَ حَتَّى رَجَعَ بِحَبْرَةِ الْعَقَبَةِ -  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۴۹ وَعَنْ كَثِيرِ بْنِ عُثْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ بِالْعَدِيبَةِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ  
مَنَكَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ يُوقِدُ نَدَى قَدِيدِ الْقَسَلِ  
تَتَهَاقِثُ عَلَيْهِ رُجُومُهُ فَقَالَ أَسْأَلُكَ هَذَا تَحَكُّمًا  
قَالَ لَعَنَهُ قَالَ فَامْرَأَتُ رَأْسِكَ وَأَطِيعِي قَوْلًا بَنِيَتْ  
بِشِدَّةِ مَسَارِكَيْنِ وَالْعَرَقُ ثَلَاثَةُ أَصْبُعٍ أَوْ سَوْتُهُ ثَلَاثَةُ  
أَنَامٍ أَوْ أَسْلَفَ لَيْسَ مَنَكَةَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

یہ یہی امام ابن اثیر میرے حدیث میمونہ سے روایت  
کی ہے کہ ان سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس وقت  
شادی کی جب وہ حلال تھے۔ (مسلم) - بیحد ہی مستحسن  
فرمایا اکثر یہ روایت کہ جب آپ نے حضرت میمونہ سے شادی کی تو آپ  
حالت احرام میں نہ تھے لیکن علان بخاری حالت احرام میں ہو اور احرام  
سے فارغ ہو کر مکہ کے راستہ میں مقام سرف میں ہم بستر فرمائی۔  
حضرت ابوایوب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم احرام میں سر ہلکا دھرتے تھے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم...  
صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں سینگ لٹکائی۔  
(متفق علیہ)

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم کی صحبت میں ان کی ہیکل ایک آدمی کی آنکھیں کھلتی تھیں اور وہ  
اعلام ان سے تھا تا کہ انہوں نے ان پر عمل کر لیا۔  
(مسلم)

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے  
حضرت ساسدہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ ایک نے دروں اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم کی روشنی کی ٹیکس پکڑی ہوئی ہے اور دوسرے نے دھوپ  
بچاؤ کے لیے سرکار پر کپڑے کا سایہ کیا اور اسے اللہ وقت آپ کے لیے  
حقیر کنگیاں ماری۔ (مسلم)

حضرت کعب بن جریج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی  
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے آپ سے حدیث کے مقام پر تھک رہا ہوں خدا  
پاس تشریف ہے میں اس وقت ہند کی کھینچے آگ جلا رہا تھا وہ جوں  
میرے چہرے پر گر رہی تھیں آپ نے مجھ سے فرمایا کہ یہ جو میں نہیں لکھتا  
وہ سب ہی میں سے کہ بیشک تو آپ نے فرمایا کہ منڈا کر چھ مسکینوں  
کو ایک فرقہ کہ ناکھ دو دو فرقہ کہ پانچ پانچ میں تین صدقہ جس آتی  
ہے یا تین صدقہ کہ ہوا ایک چاروں فرقہ کر دو۔

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

۲۵۴۰ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ سَمِعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَمَّا كَانَ الْوَسْطُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الْيَتَابِ  
وَلَمْ تَكُنْ بِحَدِّ دَلَالِكَ مَا أَحْبَبْتُ مِنَ الْوَتَابِ الْيَتَابِ  
مَعْقُفًا أَوْ حَيًّا أَوْ خِيْلًا أَوْ سَرَادِيلًا أَوْ قَوْمِيًّا أَوْ  
خَيْفًا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۵۴۱ وَعَنْ عَائِشَةَ فَإِنَّ كَانَ الْوَتَابُ مَبْرُورًا  
يَسَاوِي مَعْرُورًا لَمْ يَكُنْ مَسْكِيًّا لِلَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُعْتَبَرًا فَإِذَا جَاءَ فَطَرًا سَاوَى لَمْ يَكُنْ مَسْكِيًّا لَهَا  
مِنْ دَرَجَاتِهَا عَلَى دَرَجَاتِهَا فَكَانَ حَادِثًا وَرَوَاهُ كُتُبُهَا -  
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ مَعْنَاهُ)

۲۵۴۲ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ السَّيِّئَ مَسْكِيًّا لِلَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَكَتُ كَانَ يَدْرُسُ يَأْتِيهِ وَهُوَ مُشْرِقٌ غَيْرَ الْمُصَنِّعِ  
يَعْنِي غَيْرَ الْمُطَيَّبِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کو حالت احرام میں خواتین کو دستاں پہننے اور چہرے پر نقاب ڈالنے سے  
منع فرماتے ہیں کہ خواتین کو ایسے کپڑے پہننے سے منع فرمایا جو  
دھڑلے والے ہوں جس سے گنگے ہوئے ہوں اس کے علاوہ جس رنگ کے  
پاؤں کی طرح ہوں یا جس کے گنگے ہوں یا گنگے ہوں یا گنگے ہوں یا گنگے ہوں  
یا ہر قسم کے اور جوڑے پہننے کی اجازت بھی دی (ابوداؤد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر سر ہار سے پاس سے  
گزرتے اور ہم احرام میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ  
ساتھ تھے اس وقت ہم میں ہر ایک خاتون ہانپی پاؤں سر پہنتی تھیں  
چہرہ کو چھپاتی تھیں لیکن جب دو گزر رہا تھے تو ہم پہنے چہروں کو کھول دیتے  
اور ہاتھوں کو باہر نکالتے تھے اس حدیث کا مفہوم نقل کیا ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ بیشک بحکم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حالت احرام میں وہ خواتین جو استعمال فرماتے جو  
لوہرہ میں ہوتا۔ (ترمذی)

## تیسری فصل

۲۵۴۳ عَنْ نَائِمِ بْنِ أَبِي عُمَرَ وَجَدَ الْمَرْكَعَانَ  
الَّذِي عَلَى ثَوْبَيْهَا نَائِمٌ فَأَلْبَسَتْ عَصِيْرَ بَرْقُوسٍ فَقَالَ  
تَلْبَسِي عَلَى هَذَا وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ أَنْ يَلْبَسَهُ الْمُحْرِمُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۵۴۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ بْنِ عَمِيْرَةَ  
قَالَ احْتَجَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ  
هُوَ مُشْرِقٌ بِثَوْبَيْنِ جَمِيْلَيْنِ طَرِيقِي مَكَّةَ فِي وَطْنِي  
رَأْسِي - (مُسْنَدُ عَلَيْنِ)

۲۵۴۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ احْتَجَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت نائم بن ابی عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت  
ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حالت احرام میں سرودی محسوس ہوئی تو انھوں نے  
محسوس فرمایا کہ مجھ پر کوڑو رہا تو میں نے ان پر ہر ساتی ڈال دی اس  
وقت انھوں نے فرمایا تم یہ مجھے اٹھا رہے ہو حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم نے حکم کر اس کے پہننے سے منع فرمایا ہے (ابوداؤد)

حضرت عبد اللہ بن مالک بن عمیرہ رضی اللہ عنہما نے روایت کی ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مکہ کے راستہ میں حالت احرام میں بھی محل کے  
مقام پر دو رات قیام سر کے درمیان سیدھی گھولائی۔  
(مسند علیہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُخَيَّرٌ عَلَى طَهْرِ الْعَدَمِ مِنْ دَجِيجٍ  
كَانَ يَوْمَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۵۴۷ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «هُوَ حَلَالٌ وَهُوَ حَلَالٌ وَهُوَ حَلَالٌ وَهُوَ حَلَالٌ»  
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ)

ممانعت احرام میں شکار کی تکلیف کی وجہ پیر کے خوب سے میں سینکڑوں  
(ابو داؤد۔ نسائی)

حضرت ابو رافع روایت کرتے ہیں کہ جب رسول خدا نے صورت  
نکھوسے نکھار فرمایا تو آپ احرام میں نہ تھے اور جب ہم بستر فرمایا تو بھی  
آپ حالت احرام میں نہ تھے اور میں نے آپ وہ نور کے درمیان فاصد  
کفرینہ تمام یہ تھا کہ صاحب تہذیب نے اہل حدیث کو سنو کیا ہے

## بَابُ الْمُحَرِّمِ يَجْتَنِبُ لَصِيدَ

### حالت احرام میں شکار کی ممانعت

### پہل فصل

۲۵۴۸ عَنْ الْعَقِيبِ بْنِ جَنَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَا نَأْكُلُ حَيْثُ  
وَهُوَ يَأْكُلُ وَلَا يَرْوِي وَلَا يُوَدِّدُ أَنْ يَخْرُجَ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي  
وَجْهِهِمْ قَالَ: «لَا تَأْكُلُوا تَرَوْهُ فَبَيَّنَّا لَهُ أَنَّ حُرْمَتَهُ»  
(مُسْنَدُ عَقِيبِ)

۲۵۴۸ وَعَنْ أَبِي كَثَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ تَعَيَّنَ اصْتِغَابَهُمْ  
وَهُوَ مُخَيَّرٌ وَهُوَ مُخَيَّرٌ فَدَارَ اجْتِنَادًا وَحَيْثُ  
قَبْلَ أَنْ يَبْدَأَ فَلَمَّا رَأَى تَرَوْهُ حَتَّى رَأَى أَنَّهُ قَادَرٌ  
فَكَرِبَ قَدَسًا لَمْ يَسْأَلْهُ أَنْ يَسْأَلْهُ سَوْطُهُ وَكَانُوا  
فَتَسْأَلُهَا فَحَسَلَتْ عَلَيْهِمْ فَعَدَّةٌ لَمْ تَكُنْ فَاسْتَلْزَمُوا  
فَتَبَدَّعُوا فَلَمَّا أَدْرَكُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْهَا فَقَالَ: «مَنْ تَعَيَّنَ يَتَنَبَّأُ فَتَأْتِي  
مَعَهَا رِيضَةٌ فَتَأْخُذُهَا الْمَنِيُّ صَلَّيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَدَعَا  
سَلَامًا فَكَانَتْ مُسْنَدًا عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالُوا: «لَمَّا  
أَتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّمَا  
أَعَدَّ أَمْرَهُ أَنْ يَجْعَلَ عَلَيْهِمْ أَذَانًا لِيَأْكُلُوا فَالْوَلَدُ  
قَالَ: «لَمَّا سَأَلْتُهُ عَنْهَا لَمْ يَجِبْهَا»

۲۵۴۹ وَعَنْ ابْنِ جُمَيْعٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عقیب بن جنادہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول خدا  
کی خدمت میں گد خریش کیا آپ اس وقت مقام ہوا یا نہ آپ ہوا  
مادی میں تھے لیکن یہ حدیث مسلم نے نہ کو دیکھا کہ جب میرے  
چوسے فی حدیث اسلام نے اہل حدیث کو دیکھا تو آپ نے فرمایا ہم نے  
اس کو اس لیے دیکھا کہ ہم حالت احرام میں ہیں درمیان تعلیم  
حضرت ابو کثادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے ساتھ سفر ہوا وہ کھڑے راستہ میں چند قرص ساقیوں کے ساتھ  
پیچھے رہ گئے لیکن وہ خود حالت احرام میں نہ تھے میرے ساتھیوں نے  
ایک جنگل کے کنارے پر دیکھا لیکن وہ گردوں میں لگا کر نہ دیکھ سکا۔  
ساتھیوں نے اس سے کہہ کر قرص دیکھا صرف اتفاق سے اس کو دیکھا تو  
انہوں نے اس پر جو کر اقبیوں سے مشرب کیا تو انہوں نے نہ تو اقبیوں  
خود کو اسے کھرا اس پر مل کر دیا اور اس کو نہ دیکھ کر نہ کر لیا پھر اس کو  
مرد بھی کھایا اور ساتھیوں کو بھی کھایا لیکن وہ گوشت تھا کہ تر مندہ  
میں سے جب ہم رسول خدا سے جدے تو صاحبزادے اس باب سے میں  
نمی دیکھ اس سے معلوم کیا تو آپ نے فرمایا اس کو سنو میں نے کچھ اتنی ہے تو  
لوگوں نے کہا اس کی ٹانگ ہائی ہے یہاں سجدہ بغیر ٹوشت نبی علیہ السلام  
کو پیش کیا تو آپ نے اس سے کہہ کھایا درمیان تعلیم ہماری و مسلم ایک  
ابو داؤد روایت میں اس طرح بھی ہے کہ جب لوگوں نے نبی علیہ السلام سے  
حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ کھانا تو ضرور کھا لیکن تم اپنے فرمایا بغیر گوشت کھا کر

وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَا تُجَاوِزُ عَلَى مَنْ فَشَقَّ فِي  
الْحَيَاةِ وَالْأَحْيَاءِ الْعَارَةَ وَالْعُدَابَ وَالْحَيَاةَ  
وَالْعُدَابَ وَالْعُدَابَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۸۰ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ قَوْلٌ يُقْتَلُ فِي الْبَيْتِ وَالْكَفَّةِ  
الْحَيَاةِ وَالْعُدَابِ الْأَيْتَةُ وَالْعَارَةُ وَالْعُدَابُ الْعُدَابُ  
وَالْعُدَابُ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

پانچ جانور ایسی ہیں جن کو سر زمین حرم پر حالت احرام میں مارنے  
و سر پر کوئی آفتاب نہیں چڑھا۔ کوا۔ چیل۔ بچھو اور پانگلی کتا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ سوئی جانور ایسے ہیں جنہیں  
حرم میں مارنے کی اجازت ہے سب سے پہلے، ابن کوا، چوہا، پانگلی کتا  
نہ چیل (متفق علیہ)

### دوسری فصل

۲۵۸۱ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولٍ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ قَالَ لَعْنَةُ النَّبِيِّ لَكُمْ فِي الرِّجْلِ أَرْبَعٌ حَذَلَتْهَا  
لَمْ تُعَبِّدْ وَلَا أُدِيمَتْ لَكُمْ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالسَّائِكِيُّ)

۲۵۸۲ وَعَنْ أَبِي مُرَيْزَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مِنْ سَبِيلِ الْبَحْرِ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۵۸۳ وَعَنْ أَبِي سُوَيْبَةَ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقْتَلُ الْمُخْرَمُ الشَّبَعُ الْعَاوِيَّةُ  
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۵۸۴ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَتَّارٍ قَالَ سَأَلْتُ  
جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ السَّبْعِ أَمْسِيَّتِي قَالَ لَمْ تَقْتُلْ  
أَبْرَئِيلَ فَكَانَ لَعْنَةً قَتَلْتُ يَمْعَنَةَ مِنْ رَسُولِ ابْنِ مَرْثَدَةَ  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعْنَةُ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالتَّيَمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

التِّرْمِذِيُّ فِي هَذَا أَحَدِيثٌ خَسَفَ حَرِجَتُهُ

۲۵۸۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّبْعِ قَتَلْتُ مُوسِيَّةً وَيَجْعَلُ وَجْهَهُ  
كَبَشٍ إِذَا أَصَابَ الْمُخْرَمُ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت جابر بن رَسُول سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
حالات احرام میں شکار کا گوشت اس وقت تمہارے لیے حلال ہے جب تک  
یہ تو تم خود اس کو شکار کرو یا تمہارے لیے شکار کیا جائے۔

(ابو داؤد۔ ترمذی۔ نسائی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیالیس شکار میں شامل ہے۔

(ابو داؤد۔ ترمذی)

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم نے فرمایا: حالت احرام میں دو زندہ کو قتل کیا جاسکتا ہے  
(ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ)

حضرت عبدالرحمن بن ابی عتار سے روایت ہے کہ میں نے حضرت  
جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ سب سے پہلے کون سا شکار  
میں شامل ہے تو انہوں نے کہا: ابراہیم نے معلوم کیا کہ یہ بات آپ نے  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ (ترمذی)

نسائی و شافعی یا حاکم نے اس حدیث کو حسن اور

صحیح بتایا ہے

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے مجھ کو کہہ دیا کہ میں دریافت کیا کہ وہ شکار میں شامل ہے تو آپ نے  
فرمایا: ابی ہریرہ اگر حالت احرام میں اس کا شکار کرے تو اس کے بعد









۲۶۰۰ - وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ جَيْشُ الْكُتَيْبَةِ فَإِذَا كَانُوا بِبَيْتِ اللَّهِ مِنَ الْأَرْضِ يَخْتَفُونَ بِأَقْدِيمِهِمْ وَأَخِيرِهِمْ فَكُنْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ وَكُنْتُ بِخُصْفٍ بِأَقْدِيمِهِمْ وَأَخِيرِهِمْ وَوَعَدُوهُمْ أَتَرَاهُمْ وَمَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ قَالَ يَخْصِفُ بِأَقْدِيمِهِمْ وَأَخِيرِهِمْ ثُمَّ يُبْعَثُونَ عَلَى رِيَايَتِهِمْ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۶۰۱ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَوِّبُ الْكُتَيْبَةُ دُورَ الشَّوْصِ بَيْنَ

مِنَ الْعَبَكَةِ -

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۲۶۰۲ - وَعَنْ أَبِي عَتَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِيهِ أَشْرَدُ آخِيَةٍ بَقَلْتُمْهَا حَبْرًا وَاحِدًا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۶۰۳ - عَنْ ثَعْلَبِ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَارُوا لَنَا طَعَامِي مِنَ الْخَبْزِ وَالْعَدَاةِ

وَنَبِيٍّ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۶۰۴ - وَعَنْ أَبِي عَتَابَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَطْلُبُكَ مِنْ بَقَرَةٍ وَتَتَكَلَّمُ

لَا أَلْفَ وَتَكُونُ أَتَى قَرْبِي أَخْرَجُونِي مِنْهَا مَا تَكُنْتُ خَيْرَ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ يَشْتَرُكَ مَوْجِدٌ

عَرِيبٌ إِسْنَادًا)

۲۶۰۵ - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا عَلَى

الْحَذَرِ فَقَالَ وَأَمَّا أَنْتَ لَنْ تَخِيرَ أَرْضِي اللَّهُ وَاحْتَبَ

أَرْضِي اللَّهُ إِلَى اللَّهِ وَتَكُونُ أَتَى أَخْرَجْتُ مِنْهَا مَا

تَحَوَّجْتُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَكْلَبٍ)

پر یہاں سے کہتا ہے کہ اس کے بارے میں احکام ہیں۔ (مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ اگر آپ ایک لشکر پر حاکم ہو گئے تو اس کے بائیں طرف ایک میدان

میں رہیں گے تو ان کے اگلیوں پر زمین میں دو حصے بائیں کے جناب مانگے

فرمان میں سے صرف ایک یا دو حصے مانگے اور کھجور کے ساتھ وہ کہیں

دو حصے مانگے جبکہ ان کے ساتھ عوام اور دیہاتے لوگ بھی ہوں گے تو ان کے ساتھ

دو حصے مانگے۔ یہی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس لشکر کے لشکر و عوام

اور عوام والوں کو جو حاکم یا لشکر پر ان کی فوج کے مطابق نہیں تھا یا باقی

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ اگر آپ ایک لشکر پر حاکم ہوں تو اس کے بائیں طرف ایک میدان

میں رہیں گے تو ان کے اگلیوں پر زمین میں دو حصے بائیں کے جناب مانگے

فرمان میں سے صرف ایک یا دو حصے مانگے اور کھجور کے ساتھ وہ کہیں

دو حصے مانگے جبکہ ان کے ساتھ عوام اور دیہاتے لوگ بھی ہوں گے تو ان کے ساتھ

دو حصے مانگے۔ یہی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس لشکر کے لشکر و عوام

## دوسری فصل

حضرت بکر بن ابی شیبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ اگر آپ ایک لشکر پر حاکم ہوں تو اس کے بائیں طرف ایک میدان

میں رہیں گے تو ان کے اگلیوں پر زمین میں دو حصے بائیں کے جناب مانگے

فرمان میں سے صرف ایک یا دو حصے مانگے اور کھجور کے ساتھ وہ کہیں

دو حصے مانگے جبکہ ان کے ساتھ عوام اور دیہاتے لوگ بھی ہوں گے تو ان کے ساتھ

دو حصے مانگے۔ یہی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس لشکر کے لشکر و عوام

اور عوام والوں کو جو حاکم یا لشکر پر ان کی فوج کے مطابق نہیں تھا یا باقی

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ اگر آپ ایک لشکر پر حاکم ہوں تو اس کے بائیں طرف ایک میدان

میں رہیں گے تو ان کے اگلیوں پر زمین میں دو حصے بائیں کے جناب مانگے

فرمان میں سے صرف ایک یا دو حصے مانگے اور کھجور کے ساتھ وہ کہیں

دو حصے مانگے جبکہ ان کے ساتھ عوام اور دیہاتے لوگ بھی ہوں گے تو ان کے ساتھ

دو حصے مانگے۔ یہی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس لشکر کے لشکر و عوام

## تیسری فصل

٢٩٠٤ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْهَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَسْمَعُونَ  
بَيْنَ سَمِيئٍ وَخُزَيْمَةَ الْبَغُوتُ إِلَى مَكَّةَ الْمَدَنُ إِلَى  
أَيُّهَا الْأَمِيرُ أَحَدُكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَدَمُ مِنْ تَزْمِنِ الْفَتِيحِ سَمِعْتُ أَدْنَى  
دَوْعَاهُ قُلْتُ وَأَبْجَرْتَهُ خَيْمَتَانِي جِئْتَنِي بِكَلِمَةٍ خَيْرٍ  
اللَّهُ وَأَتَى عَيْنِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حُرْمَةٌ لِلَّهِ وَلَمْ  
يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا تَجْعَلْ لِأَمْرِي يُؤْمِنُ بِأَمْرِهِ  
الْيَوْمَ الْأَخِيرَ أَنْ يَسْأَلَنِي بِمَا دَمٌ وَلَا يَقْعُدَ بِهَا  
فَجَبْرَةٌ قُلْتُ أَحَدًا تَرْجِعُ بِنِقَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَقُولُوا كَذَلِكَ اللَّهُ تَعَالَى يُرْسِلُ  
وَكَمْ بَرَاءَتٌ كَلِمَةً خَيْرًا أَوْ لِي فِيهَا سَاعَةٌ مِنْ نَعَامٍ  
وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ فَلْيَسْكَبِ  
النَّاسُ وَالْعَادِبُ فَيَقُولُ لِأَبِي شَرِيحٍ مَا قَالَ تَكْ مَرَّةً  
قَالَ قَالَ مَا أَفْلَحَ بَدَأُكَ مِنْكَ يَا أَبَا شَرِيحٍ إِنَّ الْحَدَمَ  
لَا يُؤْمِنُ مَا يَسْمَعُ وَلَا قَاتِلًا يُدِمُّ وَلَا سَارًا  
لِيَكُونَتْ مَسْئَلَتُهُ عَلَيْهِ وَفِي الْبَغُوتِ الْحَرْبُ  
الْعَنَانَةُ.

٢٧٠٤ وَعَنْ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَيْثِمَةَ التَّمُودِيِّ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْرَأُ  
هَذِهِ الْأُمَّةُ يَحْتَرِقُ مَا مَطَّطُوا هَيْبَهُ الْحَرَمَةَ  
حَتَّى تَعْلِقَ بِهَا هَذِهِ الْأَشْيَعُ مَا ذَا إِلَيْكَ هَسَلُكُوا -  
(رواه ابن ماجة)

حضرت ابو شریح مددی روایت کرتے ہیں کہ میں نے امیر مومنین مرو  
 بن عبدی سے اس وقت جبکہ وہ اپنے لشکر کی بابا بردار کھڑا تھا کابل  
 امیر کے اہل نہدی تو میں آپ کو ایک حدیث سناؤں جس کو میں نے روایت  
 خدا سے فرج کی کہ وہ مروی کانوں سے سنا اور اس سے یاد رکھا اور  
 اپنی آنکھوں سے آپ کو بیان کرتے دیکھ اس وقت نبی علیہ السلام نے  
 پیچھے ہٹے تعالیٰ کی حمد و ثنا فرماں اور اس کے بعد فرمایا اے سرسبز  
 کہہ کہ حرم مطہر ان کسی بندے نے اس کو حرام نہیں کیا اب جو  
 اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر یقین رکھتا ہو اس کے لیے یہ جائز نہیں  
 کہ وہ یہاں جو ریزی کرے، وہ یہاں کے درخت کاٹے لیکن اگر کوئی  
 قتال حرم کعبہ کے واسطے میں میرے عمل سے محبت کرے تو اس کو بتاؤ  
 کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہاں قتال کی اجازت عطا فرمائی ہے وہ مروی کہ  
 میں کی اجازت میں اس کے بھی صرف تھوڑی دیر کے لیے اجازت دی  
 گئی تھی مروی حرم کا تہہ سنا بھی رہا ہے جس طرح کل تھا اور اس  
 ان لوگوں کو بھی سنا دی ہمارے یہاں جو جہاد میں ہیں وہی مدینہ سے  
 حبیب یہ معلوم کیا گیا کہ اس حدیث کا مروی بن سعید پر کیا اثر ہو تو اس نے  
 کہہ دیا مجھے اس واسطے میں تہہ سنا وہ علم ہے لیکن اسے ابو شریح حرم  
 نامہ حرم اور کنگوٹے قاتل یا بھنگوٹے مجرم کو پناہ نہیں دے گا  
 حضرت جب تہہ بن الیاء بن جعفر مدنی سے روایت سے کہ وہاں تہہ  
 صل متعلق علیہ السلام نے فرمایا میری امت اس وقت تک جہاد نہیں کرے  
 گی جب تک کہ وہ مروی میں ملے اس طرح حرم متعلق نہیں کہہ دیا  
 کی تعظیم کرتے رہیں گے جس طرح کہ اس کا حق ہے لیکن جب وہ اس کی  
 حرم کہہ مال کہہ دی گئے تو پاکست ہو، پڑ جائیں گے واپس جہاد



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَحِبُّ عَنِّي لَا دَاوُدَ النَّبِيَّ وَلَا زَكَرِيَّا  
أَعَدَّ قَيْنَ أَقْبَرًا لَأَكْتُبُ لَهُ شَيْئًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ -

(رواه مسلم)

۲۶۱۲ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ ابْنُ كَسْرٍ إِذَا رَأَى أَهْلَ الْقُرْآنِ  
خَامًا قَامَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخَا  
قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَرِينَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَنْ بَيْنَنَا  
وَبَارِكْ لَنَا فِي مَسَافِرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُقَاتِلِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ  
لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَارِكْ لِيَسْمَاعِيلَ وَبَارِكْ لِيَعْقُوبَ وَ  
بَارِكْ لِيُوسُفَ وَبَارِكْ لِدَاوُدَ وَبَارِكْ لِيَزِيدَ وَبَارِكْ لِيُحْيَى  
وَبَارِكْ لِيُحْيَى وَبَارِكْ لِيُحْيَى وَبَارِكْ لِيُحْيَى وَبَارِكْ لِيُحْيَى  
وَبَارِكْ لِيُحْيَى وَبَارِكْ لِيُحْيَى وَبَارِكْ لِيُحْيَى وَبَارِكْ لِيُحْيَى  
وَبَارِكْ لِيُحْيَى وَبَارِكْ لِيُحْيَى وَبَارِكْ لِيُحْيَى وَبَارِكْ لِيُحْيَى

(رواه مسلم)

۲۶۱۳ وَعَنْ أَبِي سُوَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَنْ إِذَا هِيَ حَرَمٌ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَامًا  
فَرَأَى حَرَمُ النَّبِيِّ حَرَامًا تَائِبًا مَا يَرِيهَا أَنْ لَا  
يُفَارِقَ فِيهَا دَمًا وَلَا يَحْمِلَ فِيهَا سِلَاحًا وَلَا يَتَنَاقَلَ وَلَا  
تُجْعَلَ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلَّا لِحَكِيمٍ -

(رواه مسلم)

۲۶۱۴ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَعْدَ الْكُوفِيِّ الْف  
كَثِيرًا بِالْعَبْدِيِّ كَوْنَهُمَا بَطْنًا بَطْنًا أَوْ بَطْنًا  
كَثِيرًا كَثِيرًا رَجَعَتْ سَعْدُ حَاوِيَةً أَهْلُ الْعَبْدِ كَثِيرًا  
أَنْ يَرُدَّ عَلَى عِلَاقِهِمْ أَوْ عِلَاقِهِمْ مَا أَحَدٌ مِنْ عِلَاقِهِمْ  
فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ أَرُدَّ شَيْئًا تَقْلِيْبِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ يَنْتَدِ عَلَيْهِمْ -

(رواه مسلم)

۲۶۱۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَوَجَدَ الْيَهُودَ يَبْلُغُونَ  
فِيهِمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْبَرَهُ  
فَقَالَ اللَّهُمَّ عَجِبْ لِقَائِنَا الْمَدِينَةَ كَعَجَبِ مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ

نے فرمایا میری امت میں سے جو کوئی مدینہ کی سختیوں اور شدتوں پر صبر کرے  
میں قیامت کے دن اس کا سفر خوشیوں میں ہوگا۔

مسلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ لوگ حبیبِ نفس  
کا نیا چل دیکھتے تو اس کو سنا کر رسولِ نبیؐ کی خدمت میں حاضر ہونے کا  
نئی میلہ سلام اس چل کو بیٹھ کر قافیا سے خداوند اہم اسے پہلوں اور ہاتھ  
شمر کر برکت عطا فرما۔ خداوند اہم اسے براہِ راست تیرے سامنے تیرے سامنے  
حسین بخشے ہیں تیرا بندہ اور تیرا بندہ انہوں نے مکر کے لیے وہاں  
مکرمین مدینہ طیبہ کے لیے اسی کا مثل اور سزا آتی دیا کرتا ہوں اس کے  
بعد فائدہ میں سے چھوٹے کے کو با کدوہ چل عطا فرما دیتے تھے۔

مسلم

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ  
وسلم نے فرمایا جنابِ ہر عظیم علیہ السلام نے سرزمینِ ملکِ اوست دی  
میں مدینہ کو حرمِ دین میں اب اس کے دونوں کناروں کے درمیان نہ  
تو غزیرہ کی جاسے اور نہ یہاں جڑ سکے لیے ہتھیار اٹھائے یا لٹائی  
اور جانوروں کی غذا کے علاوہ چیل کے درختوں کے پتے نہ چرائے۔

مسلم

حضرت عمار بن حصص سے روایت ہے کہ یہ ہے اور حضرت سعد بن  
ابی وقاص سے روایت ہے کہ یہ ہے جنابِ ہر عظیم علیہ السلام نے سرزمینِ ملکِ اوست دی  
میں مدینہ کو حرمِ دین میں اب اس کے دونوں کناروں کے درمیان نہ  
تو غزیرہ کی جاسے اور نہ یہاں جڑ سکے لیے ہتھیار اٹھائے یا لٹائی  
اور جانوروں کی غذا کے علاوہ چیل کے درختوں کے پتے نہ چرائے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
ہجرت کے بعد مدینہ تشریف لائے تو جنابِ ہر عظیم علیہ السلام نے سرزمینِ ملکِ اوست دی  
میں مدینہ کو حرمِ دین میں اب اس کے دونوں کناروں کے درمیان نہ  
تو غزیرہ کی جاسے اور نہ یہاں جڑ سکے لیے ہتھیار اٹھائے یا لٹائی  
اور جانوروں کی غذا کے علاوہ چیل کے درختوں کے پتے نہ چرائے۔



وَصَوِّعُهَا وَتَبَارَكَ لِمَا فِي صَاغِيهَا وَمَوْحَا وَانْعُلْ  
حُمَامًا فَكَبَّلَهَا بِالْجُبَّةِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۱۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ رَأَيْتُ امْرَأَةً سَوْدَاءَ تَأْتِيهِ  
النَّارُ مِنْ حَوْضَتِ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى تَوَلَّى مَهْبِجَةً  
فَتَأْذَنُهَا أَنْ تَبَاهُ الْمَدِينَةُ نَارُهَا إِلَى مَهْبِجَةٍ  
وَهِيَ الْجُبَّةُ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۴۱۶ وَكَانَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقَعُ الْيَمَنُ  
كَيْفَ فِي قَوْمٍ يَشْتُونَ فَيَسْتَحْسِنُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطْلَعَهُ  
وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَيَقَعُ الشَّامُ  
كَيْفَ فِي قَوْمٍ يَشْتُونَ فَيَسْتَحْسِنُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطْلَعَهُ  
وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَيَقَعُ الْبَصَرُ  
كَيْفَ فِي قَوْمٍ يَشْتُونَ فَيَسْتَحْسِنُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطْلَعَهُ  
وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۱۷ وَعَنْ أَبِي مَرْثُومَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُورِثُ بِقَدْرِيَّةٍ تَأْكُلُ الْعَرَى يَقُولُونَ  
يَأْتِيهِمْ وَهِيَ الْمَدِينَةُ سَمِي الثَّامِسُ كَمَا يَشْفِي الْكَبِيرُ  
عَبْدُ الْحَدِيدِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۱۸ وَعَنْ حَامِرِ بْنِ مَسْرُورَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَمَى الْمَدِينَةَ  
كَلْبَةً - (رَوَاهُ مُسْنَدُ)

۲۴۱۹ وَعَنْ حَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا كَاتِبَةً  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاصَابَ الْأَعْرَابِيَّ فَكَانَ  
بِالْمَدِينَةِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا  
مُحَمَّدُ أَقْبَنِي بِمِثْقَلِ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَمِعْتُ نَسَاءً قَالَتْ لَأَنْبِيَّ سَمِعْتِي قَالَتْ سَمِعْتُ نَسَاءً قَالَتْ  
أَنْبِيَّ سَمِعْتِي قَالَتْ فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ اس خط کو صحت کا گواہ بناوے یہاں تک  
البتہ حرمِ مدینہ کے لیے برکتیں طوافِ قبر اور اس کے قمار کو حلفی عرف  
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہی کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
کے سنن روایت کرتے ہیں کہ آپ نے خواب میں دیکھا کہ ایک سیاہ رو  
برائے بالوں والی حضرت مدینہ سے نکل کر مدینہ کے حرم میں جا کر اترتی ہے  
تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اس کی پیروی نہ کی کہ مدینہ کی وہاں  
جو مستقل ہو گئی (محمادی)

حضرت سفیان بن ابی زہر سے روایت ہے کہ مجھے ابی کریم صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرمایا میں فتح ہو گا تو ایک قوم پیش آنی لیں  
اور متعلقین کو لے کر مدینہ سے چلی جائے گی اور انہیں اس کا علم  
ہو کہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اس طرح شام فتح ہو گا اور ایک گھوڑا  
اپنے اہل و عیال اور متعلقین کو لے کر مدینہ سے شام کی جانب کوچ  
کرے گا وہاں مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ اس کو جان لیں ان کی  
طرح فرق بھی فتح ہو گا وہاں بھی لوگ اپنے خاندان اور متعلقین کو لے  
کر چلے جائیں گے حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ اس کو سمجھیں  
و متفق علیہ

حضرت ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
نے فرمایا مجھے ایسی نبی کی جانب ہجرت کا حکم دیا گیا ہے جو مقامِ مدینہ میں  
آجائے گی جس کو دو گونہ شرب کہتے ہیں لیکن وہ مدینہ ہے وہ ایسی برے لوگوں  
کو اسی طرح صاف کر دے گی جس طرح بھی لوہے کے سیل کو دھو کر دیتی  
حضرت جابر بن سمروہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام  
طاب کھا ہے و مسلم

حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہجرت کی لیکن اس کے بعد اس اعرابی کو بیمار ہو گیا تھا  
یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم میری ہجرت ختم کر دیں  
لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ میں اس کے ساتھ ہجرت ختم کرنے کو  
کہا لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر حکم دیا کہ اس کے پیچھے اگر ہجرت طبع  
کرتے تو کہا لیکن پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ وہاں سے نکل کر مدینہ

اللَّهُ عَلِيمٌ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى الْعَالَمِينَ  
مُتَّقِينَ عَلَيْهِمْ - (مَعْنَى عَلَيْهِمْ)

۲۴۲۰ وَكَانَ ابْنُ عُمَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُوا لِنَاغَةٍ حَتَّى تَكُونَ الْمَدِينَةُ  
 بِشَوَارِهَا كَمَا يَكُونُ الْوَكِيدُ خَشَبَتِ الْعَدِيدِ -

۲۶۲۱. وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَابِ الْمَيِّتِ مَلَائِكَةٌ لَا يَبْخُلُهَا النَّاسُ وَرَدَّ الدَّمَارُ.

٢٤٢٢ وَعَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنْ تَلِيدِ الْأَنْبِيَاءِ الْعَقْبَالُ إِلَّا مَكَّةُ  
وَالْمَدِينَةُ لَيْسَ نَقَبٌ مِنْ أُنْعَابِهَا إِلَّا عَلَيْهِ صَلَواتُهُ  
سَائِرِينَ يَحْمِلُونَهَا قِيَرُلُ السَّيِّئَةِ وَرَيْحُ الْمَدِينَةِ  
بِأَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَعَاتٍ يَحْمِلُ الرِّيحُ كُلُّ كَأْبٍ وَمَنْ يَنْ  
(مَنْعَ عَلَيْنِ)

٢٤٢٣ وَعَنْ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَحَدًا إِلَّا اسْتَأْذَنَ  
 كَمَا يَسْتَأْذِنُ الْيَهُودِيُّ فِي الْمَاءِ. (مُسْنَدُ عَسْكَرِ)  
 ٢٤٢٤ وَعَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 كَانَ إِذَا قَامَ مِنْ تَسْبِيحٍ فَطَرَأَ جُذْرَانِ الْمَدِينَةِ  
 أَوْ سَمَرٍ رَاجِسَةً قَالَتْ كَأَنَّ عَلَى ذَاتِهِمَا حُرَّتَيْنِ مِنْ حُيْتَمَا  
 (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرَبٍ)

۲۴۲۵ وَرَفَعْنَا إِيَّاهُ إِلَى السَّمَاءِ فَهِيَ آتِيَةٌ عَلَيْهِمْ رَسُولٌ  
 ۱۸ قُلْ لَهُ أَصْحَابُ نَعَالٍ هُمْ أَجْبَلُ مِنْكُمْ وَرِجَالُهُ مُنَادُونَ  
 إِنَّ الرَّاغِبِينَ إِلَى الْحَرْمِ مِنَ الْكَافِرِينَ هَؤُلَاءِ أَهْلُ الْحَرَمِ مَا يَكُنُ لَكُمْ  
 (مُسْتَعْتَبٌ عَلَيْهِ)

۲۴۲۴  
۵  
وَعَنْ رَبِّ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ جِبْرِيلَ يَخْبُرُنِي بِ

\_\_\_\_\_

گیا تب نبی علیہ السلام نے فرمایا مدینہ منیٰ کی طرح ہے جو میل کو دودھ کر دیتی  
 ہے اور خوشبو کو معطر کر دیتا ہے یعنی بہتر کو ہتر کر دیتا ہے (محقق علیہ)  
 حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے  
 فو یا قیامت اسی وقت قائم ہوگی جب تک کہ مدینہ نہ پتے پرے ہو گیا کہ  
 اسی طرح۔ نکاح سے گناہیں طرح بجھیں گے کہ میل کو نکاح دیتی ہے۔

۱۱۱  
 اکی سے ای دوایت ہے کہ رسوا اشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
 نے فرمایا کہ استغفار پر فرشتوں کا پہرہ ہے اس لیے اس میں وجہ  
 اور مطلق داخل نہیں ہو سکتے۔

حضرت اس مثنوی سے مندرجہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ فرمایا کہ کوئی شہر ایسا نہیں ہو گا کہ اس کے دستور اور چالانی سے محفوظ رہے جو اس کے حکمران اور مدینہ منورہ کے اعدائے کے واسطے کا کوئی راستہ نہیں ہو گا۔ ان شہروں پر فرشتوں کا پہرہ ہے جو صفیں بنا کر ان کی نگہبانی کرتے ہیں لہذا وہ ان شہروں سے باہر صحرا یا صحرائین میں جاتے ہیں تاکہ ان پر مدینہ میں تیس مرتبہ روزانہ سے گناہگاروں کا فرد و منافق مدینہ سے نکل جائے گا (متفق علیہ)

صورتِ محمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بھی ایک مدینہ کے ساتھ ہو کر رہے کہ اس کا دعویٰ اس طرح ختم ہو گا جس طرح ایک پانی میں گھل جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 سفر سے واپسی پر مدینہ تک دیواروں کو دھکے دیتے تھے، اور کہتے تھے کہ  
 اگر کسی اور صوفی پر جیسے قرآن مجید، اہل محبت میں اُسے شریعت ہے۔  
 (بخاری)

اُن سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اصرار کیا کہ وہ فرمایا یہ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اللہ ہم اس کو محبوب رکھتے ہیں جناب ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرمت دی، وہ میں ان دونوں پہاڑوں کے درمیان پہنچاؤں وہ میرے پاس کو حرمت دیتا ہوں متفقہ طور پر حضرت سہیل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اصرار کیا یہ ہے جو ہم سے محبت رکھتا ہے اللہ ہم اس سے

---

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

جستگرتے ہیں رہنمائی

## دوسری فصل

۲۶۲۷ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ  
سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ أَحَدَ رُجُلَيْهِ يَصْنَعُ فِي حَكْمِ  
الْمَوْبِئَةِ الَّتِي حَزَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فَسَبَّ شَابَهَ فَجَاءَ تَوَالِيهِ فَعَلَمُوهُ وَيَوْمَ فَقَالَ رَأَيْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزَمَ هَذَا الْحَزْمَ  
وَقَالَ مَنْ أَحَدَا أَحَدًا يَصْنَعُ فِيهِ فَلَكَ سَلْبٌ كَلَّا أَرَدَ  
عَلَيْكُمْ لَمَنْسَةً أَطْعَمْتُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَمُوا لَكُمْ إِنْ رَأَيْتُمْ دَقَمْتُ إِنْ كُنْتُمْ لَمَنْسَةً -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۶۲۸ وَعَنْ صَالِحِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ  
عَدِيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقُولُ مَنْ أَحَدَا أَحَدًا يَصْنَعُ فِيهِ فَلَكَ سَلْبٌ كَلَّا أَرَدَ  
عَلَيْكُمْ لَمَنْسَةً أَطْعَمْتُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَمُوا لَكُمْ إِنْ رَأَيْتُمْ دَقَمْتُ إِنْ كُنْتُمْ لَمَنْسَةً -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۶۲۹ وَعَنْ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَدَا أَحَدًا يَصْنَعُ فِيهِ فَلَكَ سَلْبٌ كَلَّا أَرَدَ  
عَلَيْكُمْ لَمَنْسَةً أَطْعَمْتُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَمُوا لَكُمْ إِنْ رَأَيْتُمْ دَقَمْتُ إِنْ كُنْتُمْ لَمَنْسَةً -

(أَتَمَّا)

۲۶۳۰ وَعَنْ أَبِي عَدِيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَحَدَا أَحَدًا يَصْنَعُ فِيهِ فَلَكَ سَلْبٌ كَلَّا أَرَدَ  
عَلَيْكُمْ لَمَنْسَةً أَطْعَمْتُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَسَلَمُوا لَكُمْ إِنْ رَأَيْتُمْ دَقَمْتُ إِنْ كُنْتُمْ لَمَنْسَةً -

(أَتَمَّا)

حضرت سلیمان بن ابی عدیہ سے روایت ہے کہ میں نے جناب سعد  
بن ابی وقاص کو دیکھا کہ انہوں نے ایک شخص کو مدینہ منورہ میں شکار کرتے  
دیکھ کر اس کو پکڑ لیا اور نبی علیہ السلام نے یہاں شکار کو حرام قرار  
دیا ہے تو اس شخص کے کپڑے چھین لیے پس یہ اس شخص کے آنے  
اگر آپ سے کہوں گی وہ انہیں کے مسلسل بات چیت کی اس پر جناب  
سعد نے فرمایا نبی علیہ السلام نے مدینہ میں شکار کو حرام کر کے فرمایا کہ  
جو شخص یہاں کسی کو شکار کرتے دیکھے تو اس کے کپڑے چھین لے لہذا میں  
روایت کرتا ہوں کہ وہ لقمہ دیا پس تمہیں کہوں گا جو مجھے نبی علیہ السلام نے  
کہلایا ہے مگر تم پر ہر تو میں تمہیں اس کی قیمت جسے مسکاتوں (البدائع)  
حضرت حذیفہ بن یمان سے روایت ہے کہ سعد بن ابی وقاص نے مدینہ میں شکار کرتے  
دیکھ کر انہیں پکڑ لیا اور نبی علیہ السلام نے مدینہ میں شکار کو حرام قرار  
دیا ہے تو اس شخص کے کپڑے چھین لیے پس یہ اس شخص کے آنے  
اگر آپ سے کہوں گی وہ انہیں کے مسلسل بات چیت کی اس پر جناب  
سعد نے فرمایا نبی علیہ السلام نے مدینہ میں شکار کو حرام کر کے فرمایا کہ  
جو شخص یہاں کسی کو شکار کرتے دیکھے تو اس کے کپڑے چھین لے لہذا میں  
روایت کرتا ہوں کہ وہ لقمہ دیا پس تمہیں کہوں گا جو مجھے نبی علیہ السلام نے  
کہلایا ہے مگر تم پر ہر تو میں تمہیں اس کی قیمت جسے مسکاتوں (البدائع)

(البدائع)

حضرت زبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
مدینہ منورہ میں شکار کو حرام قرار دیا ہے اور نبی علیہ السلام نے مدینہ میں شکار کو حرام قرار  
دیا ہے تو اس شخص کے کپڑے چھین لیے پس یہ اس شخص کے آنے  
اگر آپ سے کہوں گی وہ انہیں کے مسلسل بات چیت کی اس پر جناب  
سعد نے فرمایا نبی علیہ السلام نے مدینہ میں شکار کو حرام کر کے فرمایا کہ  
جو شخص یہاں کسی کو شکار کرتے دیکھے تو اس کے کپڑے چھین لے لہذا میں  
روایت کرتا ہوں کہ وہ لقمہ دیا پس تمہیں کہوں گا جو مجھے نبی علیہ السلام نے  
کہلایا ہے مگر تم پر ہر تو میں تمہیں اس کی قیمت جسے مسکاتوں (البدائع)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا  
مدینہ منورہ میں شکار کو حرام قرار دیا ہے اور نبی علیہ السلام نے مدینہ میں شکار کو حرام قرار  
دیا ہے تو اس شخص کے کپڑے چھین لیے پس یہ اس شخص کے آنے  
اگر آپ سے کہوں گی وہ انہیں کے مسلسل بات چیت کی اس پر جناب  
سعد نے فرمایا نبی علیہ السلام نے مدینہ میں شکار کو حرام کر کے فرمایا کہ  
جو شخص یہاں کسی کو شکار کرتے دیکھے تو اس کے کپڑے چھین لے لہذا میں  
روایت کرتا ہوں کہ وہ لقمہ دیا پس تمہیں کہوں گا جو مجھے نبی علیہ السلام نے  
کہلایا ہے مگر تم پر ہر تو میں تمہیں اس کی قیمت جسے مسکاتوں (البدائع)



۲۶۳۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْدِي قَوْمٍ قُرِئَ الْإِسْلَامُ خَدَّيَا الْبُغَايَةِ.

(رداء الثرمیدی) وَكَانَ هَذَا أَحَدَ مَثَلَيْنِ مِمَّنْ قُرِئَ

۲۶۳۲ وَعَنْ حُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنِّي مُؤَلَّاهُ الشَّيْطَانُ كَرَلَتْ قَهْوِي دَارُهَا مَجْدُوكَ الْمَوْتِ مَنَزَلُ الْبُغَايَةِ أَوْ قُلُوبِي.

(رداء الثرمیدی)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اسلامی بستیوں میں سے سب سے آخر میں بولستی ویران ہوگئی وہ مدینہ ہے (جہاں صحابہ رضی اللہ عنہم نے فرمایا یہ حدیث حسن اور قریب ہے)۔

حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی فرمائی ہے کہ ان تین بستیوں میں سے جس میں آخریوں تماری جائے ہجرت ہوگی وہ مدینہ و بکری اور قمر بنی ہیں۔

(ترمذی)

### تیسری فصل

۲۶۳۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَوْتِ يَتَهُ رَجُلٌ قَسِيرٌ الْقَتِيلِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ مَقْلُ تَابٍ مَلَكًا.

(رداء البغاري)

۲۶۳۴ وَعَنْ أَبِي عَمْرِو النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَوْتِ يَتَهُ مَقْلُ تَابٍ مَلَكًا يَدْخُلُ مِنَ الْبَرْزَةِ.

(مشفق علیہ)

۲۶۳۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى نَفْسًا مَتَّعِيَةً أَكَلَتْ فِي جَوَارِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَلَّمَ الْمَوْتِ يَتَهُ وَصَلَتْ عَلَى بَنَاتِهَا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا وَشَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْعَدَمَتَيْنِ بَعَثَهُ اللَّهُ مِنَ الْخَيْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۲۶۳۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى نَفْسًا مَتَّعِيَةً أَكَلَتْ فِي جَوَارِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَلَّمَ الْمَوْتِ يَتَهُ وَصَلَتْ عَلَى بَنَاتِهَا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا وَشَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْعَدَمَتَيْنِ بَعَثَهُ اللَّهُ مِنَ الْخَيْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(رداء البغاري)

۲۶۳۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى نَفْسًا مَتَّعِيَةً أَكَلَتْ فِي جَوَارِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَلَّمَ الْمَوْتِ يَتَهُ وَصَلَتْ عَلَى بَنَاتِهَا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا وَشَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْعَدَمَتَيْنِ بَعَثَهُ اللَّهُ مِنَ الْخَيْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

۳۰

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مرنے والا غریب و محتاج ہو جائے تو اس کو سات دروازے (درائے) ہوں گے اور ہر دروازہ پر دو فرشتے مخالفت کرتے ہوں گے (بیماری)۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وحی فرمائی کہ خداوند تعالیٰ نے جتنی برکت ملے کہ عطا فرمائی ہے اس سے وہ جتنی برکت مدینہ کو عطا فرماتا۔

(مشفق علیہ)

اگر خطاب کے ایک روز سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان قصداً میری زیارت کو آتا ہے وہ قیامت کے دن میرے ہمراہ ہوں گا اور میرے کھدوے میں قیام میں ہوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا اور جو مسلمان حرمین میں سے کسی جگہ فوت ہوا وہ قیامت کے دن امن یا نہ لوگوں کے ساتھ مشورہ ہوگا (شعب الایمان)۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری حیات ظاہری کے بعد حج کیا اور میری زیارت کیا اور اس نے میری حیات ظاہری میں میری زیارت کی (شعب الایمان)۔

حضرت یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ جَالِسًا وَقَبْرُ يُحْمَرُ بِالْمَدِينَةِ  
فَأَمَلَهُ رَجُلٌ فِي الْقَبْرِ فَقَالَ يَشْنُ مَضْبَعَةُ الْمُؤْمِنِينَ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْنُ مَا  
كُنْتُ فَإِنَّ الرَّجُلَ رَأَى لَوْ أَنَّ هَذَا الْأَشْهُمَا أَرَدْتُ  
الْقَتْلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مِثْلَ الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا عَلَى  
الْأَرْضِ مُثْعَةً أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَكُونَ قَتْلِي بِمَا مِثْلَهَا  
كَتَبْتُ مَقَاتِلَ -

علیہ وسلم کی موجودگی میں مدینہ میں ایک قبر کھودی جا رہی تھی ایک شخص نے  
قبر میں جھانک کر کہا کہ مومن کی آخری آرام گاہ بھی نہیں یہ سن کر رسول  
خدا نے فرمایا تو نے بڑی بات کہی تو اس شخص سے کہا میرا یہ مطلب یہ  
تھا میری عمر تو اللہ کی راہ میں قتل کی تھی تب ہی علیہ السلام نے فرمایا اللہ  
کی راہ میں قتل ہونے کی ترغیب ہے نہیں لیکن اس زمین سے کوئی شخص  
مجھے محبوب نہیں کر سکتا میں میری آخری آرام گاہ جو یہ کلمات آپ نے  
تین مرتبہ فرمائے۔

(رواہ مالک و ترمذی)

مسلم و مسلم

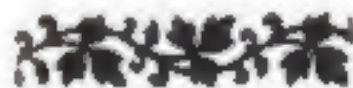
۲۶۲۸ وَعَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ  
يُحِبُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِهَ رِجَازَ  
الْعَرَبِيِّ يَقُولُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ ابْتُ قُرَيْشٍ فَقَالَ مَلِكٌ  
فِي هَذَا الْوَادِ الْمُبَارَكِ وَقَدْ عُمِّرَ فِي حَقِّهِ وَفِي رِجَازِهِ  
وَقَدْ عُمِّرَ وَحَقِّهِ -

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جب کہ آپ حالات  
حقق میں تھے آپ نے فرمایا رات میں کہ ایک فرشتہ نے آکر مجھ پر آیا  
کہ آپ جہاں نماز ادا کریں اور بتادیں کہ عمر و بنی حارثہ کا حصہ ہے ایک دعا پیش  
کے مطلق عمر و بنی حارثہ اس دعا میں فاسد و عمر و کا حکم دھکتی ہے۔

(رواہ البخاری)

بخاری

روایت از مسلم ۲۶۲۸ ایک نبی نے میری جنت کو دیکھا ہے اگر وہ جنت کو دیکھتے تو ان کا کیا حال ہوتا فرشتے عرض کرتے ہیں اے رب وہ تجھ سے اس کی پناہ طلب  
کرتے ہیں سب تمہارا آج ہے وہ مجھ سے پناہ کے طالب کہیں ہیں فرشتے کہتے ہیں کہ وہ تیری روزگار کے خوف سے پناہ کے طالب ہیں رب تعالیٰ دریافت کرتا  
ہے کہ کیا انہوں نے روزگار کو دیکھا ہے فرشتے کہتے ہیں نہیں اب تمہارے فرما کہ اگر وہ روزگار کو دیکھتے تو ان کا کیا حال ہوتا۔ فرشتے کہتے ہیں  
رب وہ تو بخشش کے طالب ہیں علیہ السلام نے فرمایا اس وقت رب تعالیٰ فرمایا ہے میں نے ان کو بخش دیا اور عمر و بنی حارثہ طلب کر رہے ہیں ان کو عطا کر  
دیا اور میں چیز سے پناہ کے طالب تھے اس سے پناہ گدہی علیہ السلام نے فرمایا اس وقت فرشتے کہتے ہیں اے رب ان میں ایک گناہگار بندہ بھی  
ہے جو ان سے گنہگار ہے وقت ان میں بیٹھ گیا تھا نبی علیہ السلام نے فرمایا اب تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ ایسے لوگ کے پاس بیٹھ گیا تھا میں نے اس  
پر شیئہ والا عزم نہیں رہتا۔





# جَدْوَل

(مشکوٰۃ المصابیح مترجم - جلد اول)

| نمبر شمار | نام کتاب               | تفصیل ابواب | میزان ابواب | تفصیل احادیث | میزان احادیث |
|-----------|------------------------|-------------|-------------|--------------|--------------|
| ۱         | کتاب الایمان           | ۱           | ۵           | ۱            | ۱۸۶          |
| ۲         | کتاب العلم             | ۸           | ۸           | ۱۸۷          | ۷۴           |
| ۳         | کتاب الطہارۃ           | ۶           | ۱۸          | ۱۹۱          | ۲۵۷          |
| ۴         | کتاب الصلوٰۃ           | ۱۹          | ۷۲          | ۵۱۷          | ۹۱۸          |
| ۵         | کتاب الجہاد            | ۷۳          | ۸۰          | ۱۲۳۶         | ۲۳۴          |
| ۶         | کتاب الزکوٰۃ           | ۸۱          | ۸۹          | ۱۹۸۰         | ۱۸۰          |
| ۷         | کتاب الصوم             | ۹۰          | ۹۸          | ۱۸۶۰         | ۱۲۷          |
| ۸         | کتاب فضائل القرآن      | ۹۹          | ۱۰۰         | ۲۰۷          | ۱۱۲          |
| ۹         | کتاب الدعوات           | ۱۰۱         | ۱۰۲         | ۲۱۱۹         | ۶۰           |
| ۱۰        | کتاب اسماء اللہ تعالیٰ | ۱۰۳         | ۱۰۹         | ۲۱۷۹         | ۲۱۲          |
| ۱۱        | کتاب المناقب           | ۱۱۰         | ۱۲۴         | ۲۳۹۱         | ۲۳۸          |
|           | میزان                  | ۸           | ۱۲۴         | ۸            | ۲۶۳۸         |

گداسے دیواریا ۱ - عبدالحکیم خاں اختر  
مہدی مظہری شاہجہان پوری  
لاہور بھاؤنی

